فرہنگِ آصفیہ

جلد اول

مولوی سیّد احمد دہلوی

مرکزی اردو بورڈ ۰ گلبرگ ۰ لاہور

فرہنگِ آصفیہ

جلد اوّل

مرتبہ

مولوی سیّد احمد دہلوی

مرکزی اردو بورڈ ۔ گلبرگ ۔ لاہور

سلسلۂ مطبوعات نمبر ۱۵۹ ڈ

عکسی طباعت، بار اوّل : جون ۱۹۷۷

ناشر :

اشفاق احمد

ڈائرکٹر، مرکزی اردو بورڈ، گلبرگ، لاہور

طابع :

باہتمام ذوالفقار اینڈ کو

پاکستان پرنٹنگ ورکس؛ ا۔ ایبٹ روڈ لاہور سے چھپا

فرہنگِ آصفیہ

جلدِ اول

(از الف) تا (ب)

اِس سے پیشتر کی اشاعت حضور نظامِ سادس میر محبوب علی خاں بہادر نور اللہ مرقدہ و جعل الجنۃ مثواہ کے روشن زمانے کی مبارک یمن نشانی تھی جو نقشِ اول سے تعبیر کی جاتی ہے۔ اور اِسے عہدِ فضیلت مہد، فیضِ مجسم، بحرِ سخاوکرم، سلطان العلوم، سلطانِ عرب و عجم سرپرستِ زبانِ اُردو، حامیٔ ریختۂ قدیم و جدید، ہمہ تن خیرِ محض، عالی جناب، والا خطاب، لفٹنٹ جنرل ہز ہائینس، رستمِ دوران ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصف جاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، نواب مستطاب

میر عثمان علی خاں بہادر آصف جاہ ہفتم

فتح جنگ، جی، سی، ایس، آئی + جی، سی، بی، ای۔ خلد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ تاجدارِ ریاستِ فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات و الفتن کے ایامِ فرخندہ فرجام کا نقشِ ثانی کہنا چاہیے، بمصداق

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اول

اِس فرہنگ میں سب سے بڑی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ نام تو فرہنگ ہے مگر انسائیکلوپیڈیا کا لطف پیدا کرتی اور ناول کا سماں باندھ رہی ہے۔ از سرِ نو ترمیم و تجدید ہو کر باضافۂ مطالبِ مفیدہ، شائقینِ اُردو و ہندوستانی زبان کے واسطے، خاص مصنف یعنی خاں صاحب مولوی سید احمد دہلوی، مؤلفِ کتبِ متعددہ کی صحت، ترتیب، علاماتِ تلفظ و اعراب سے مزین ہو کر بارِ دوم

سنہ ۱۹۱۸ء

گلزارِ محمدی اسٹیم پریس لاہور میں طبع ہو کر

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی واقع گلی شاہ تارا سے شائع ہوئی

"فرہنگِ آصفیہ" کی پہلی طباعت (بالاقساط) "ہندوستانی اردو لغات" کے سرِورق کا عکس

آٹھواں نمبر • | ۱۷۷-۲۰۰ | دیسی کاغذ پر محصول ۲
جون ۱۸۸۳ء | | ولایتی پر " " ...

تاریخِ سالِ نو

اِسکے اب بمثال ہونے میں گفتگو ہے کلام کسکو ہے •
لکھیئے مشتاق عیسوی تاریخ کانِ معنی لغاتِ اردو ہے

ہندوستانی اُردو لغات

یہ نئی اور مکمل اُردو ڈکشنری جسمیں ہندوستانی زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی - فارسی - ترکی - ہندی - بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو اور عدالتی و بیگاتی محاورے بھی شامل ہیں ماہ نومبر ۱۸۸۲ء سے ۲۲ صفحہ پر اگر جولائی سے ۳۲ صفحے پر) بطورِ رسالہ ماہوار ہر مہینے کی بیسویں تاریخ کو شایع ہوتی ہے اور ہمیشہ چار مہینے کی پیشگی قیمت ساڑھے چار آنے ماہوار حساب سے لیجاتی ہے بصورتِ مابعد دو چند - یا ترسیل رسالہ بند •
پورے رسالہ کی قیمت بھیجنے پر کوئی سا نمبر اور صرف ایک آنہ ارسال کرنے پر ردی پروف نمونۃً ارسال ہو سکتا ہے •
یہ کتاب منشی سید احمد صاحب مؤلف لغاتِ مذکور ساکن حویلی مظفر خاں واقع دہلی سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے •

ہدایت

۱ قیمت ہمیشہ منی آرڈر یا ڈاک کے نوٹ کے وسیلہ سے آنی چاہیے اور بصورتِ مجبوری ادھنی ٹکٹوں کے وسیلہ سے •
۲ ٹکٹوں پر آدھ آنہ فی روپیہ کمیشن بھی دینا پڑیگا اور کورٹ فیس کے ٹکٹ کسی صورت میں نہیں لیے جائینگے •
۳ اس امر میں جسقدر خط و کتابت تقاضای زر یا امورِ دریافت طلب کے جواب میں ہوگی اُسکا صرف اُن خریداروں ہی کو دینا پڑیگا جنکے ساتھ یہ بات ہوگی •
۴ ایسے خطوط کی تعمیل نہیں ہوگی جو زرِ قیمت بغیر کسی نسخہ کی طلب میں آئینگے

رعایت

۱ پانچ جلد کا خریدار محصول سے بری ہے •
۲ دس جلد کے خریدار کو گیارہ کتابیں ملینگی اور ۲۵ جلد کے مشتری سے صرف ۲۰ جلد کی قیمت لی جائیگی •
۳ طلبائے مدارس کے ساتھ اور بھی رعایت ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ اپنی کم بضاعتی اور حالتِ طالب علمی کا ہمیں ثبوت پہنچا دیں
۴ یہ رعایتیں صرف ہندوستانی اُردو لغات کے واسطے میں اور کتابوں کے واسطے نہیں ہیں البتہ اگر کوئی تاجر گشت خریدے تو وہ گفتگو کرلے •

مبادلہ

یہ رسالہ اُن قومی اور ملکی ہمدردوں کی خدمت میں بھی بطورِ مبادلہ جاتا ہے جو اِسکا ماہوار اشتہار چھاپکر اشاعت میں مدد دیتے رسالے یا اخبار سے ہمیں یاد فرماتے رہیں جن صاحبوں نے مدت سے اِشتہار نہیں چھاپا توجہ فرمائیں •

مژدہ

ہندوستانی اُردو لغات کے قدردانوں اور مشتاقوں کو مبارک ہو کہ ماہ جولائی سنہ حال سے ۲۴ صفحے کی بجائے ۳۲ صفحہ پر یہ رسالہ نکلیگا اور قیمت بدستور رہیگی اگر ہمارے حسبِ منشا اسکی خریداری ہوئی تو اور بھی سہولت ممکن ہے •

مطبع یوسفی دہلی میں میر علی حسین مالکِ مطبع کے اہتمام سے چھپی

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو — کہ آتی ہے اردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

از (الف) — تا (ت)

جلدِ اول

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں — کوئی اردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

(تجدید و ترمیم شدہ)

یہ نئی، جامع، ضخیم، مبسوط، مکمل نیز مطوّل ہندوستانی اور اردو لغات سابق موسومہ **ارمغانِ دہلی** جس میں ہندوستانی مروّجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کل الفاظ یعنی عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اردو، عدالتی و بیگاتی محاورات، اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات، داخلِ روزمرہ ضرب الامثال خاص خاص اشارے، کنائے، تاریخی واقعات، مناسبِ حال ماڈے، تذکیر و تانیث کے فیصلے، طبیعات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے، علمِ زبان یعنی فلولجی کے نکتے، اردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے، ملک کی متداولہ رسمیں، قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہِ تسمیہ، تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ نام لفظِ اولیائے ہند میں، اور تمام فقرائے ہند کے لفظِ فقرائے ہند میں ہمارے گرامی مع حالات، علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری و بشمول دیگر امور مفیدِ زبان موجودہ تخمیناً

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندہ **سید احمد** دہلوی المخاطب بہ خانصاحب مصنف و مؤلف کتبِ متعددہ نے (جن میں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹ انگریزی دو دو سائے نامدار سے انعام بھی مل چکا ہے مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر، وقائع دُرّانیہ، سفرنامہ مہاراوٗ راجہ الور، ارمغانِ دہلی، طبیبی تعلیم، تسخیرِ شوہر، رسالۂ نذرِ آصف یعنی مرقّع زبان، بیانِ دہلی، لغات النساء، روزمرۂ دہلی، فسانۂ راحت، انشائے ہادی النساء، رسالۂ علم اللسان، تفہیم المصادر، سیرِ شملہ، رسومِ دہلی، و کتبِ تعلیمِ نسواں وغیرہ وغیرہ) اپنی لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر سے غفران مکان نواب میر **محبوب علی خاں** بہادر آصف جاہ سادس نور اللہ مرقدہ وجعل الجنۃ مثواہ کی اسلامی دوامی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کر کے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے اوّل مرتبہ نامزد و شائع کی تھی، اور **اب** اس کتاب کے معدوم ہو جانے کے سبب قدر دانِ علم و ہنر، فیض رساں، فیض گستر، جنابِ معلّی القاب، حضور پُرنور، اعلیٰحضرت، والا شوکت رستمِ دوران، ارسطوئے زمان، سپہ سالار، آصفجاہ، مظفر الملک و الممالک، نظام الملک، نظام الدولہ، حضرت بندگانِ عالی متعالی، نواب مستطاب

ہز اکزالٹڈ ہائینس میر عثمان علیخاں بہادر آصف جاہ ہفتم بالقابہ

تاجدارِ دکن کی گہری دستگیری و عالی حوصلگی سے امداد پا کر بعد از تجدیدِ نظرِ ثانی و باضافۂ مطالبِ مفیدہ و مقدمۂ قدیمہ جدیدہ بماہ مارچ

سنہ ۱۹۱۸ء

دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی سے شائع کی

تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف نیز حضورِ اقدس اعلیٰ سلمہ اللہ تعالیٰ کا نام چلتا رہے۔ شعر

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق — اولاد سے تو ہے یہی دو پشت چار پشت

گلزارِ محمدی سٹیم پریس لاہور میں باہتمام شیخ گلزار محمد پرنٹر طبع ہوئی

بَن بَن کے بگڑ جاتی ہے تقدیر ہماری

سچ ہے انسان کا چاہا کچھ نہیں ہوتا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہٗ کا یہ قول کہ عرفت ربی بفسخ العزائم ثبوت کے لیئے وافی وکافی ہے۔ ہم نے چاہا تھا کہ طبع ثانی مکمل فرہنگ کی قیمت نصف یعنی بیس روپے کردیں۔ مگر ہمارا یہ ارادہ پورا نہ ہوا، کاغذ کی گرانی، اخراجات کی فراوانی نے ہمارا ہاتھ پکڑ لیا۔ مگر اب بھی باوجودیکہ کاغذ پہلے سے مضبوط، دبیز اور عمدہ لگایا گیا، نیز مکمل کتاب کا حجم بھی تقریباً تین سو صفحے بڑھ گیا ہے، مگر اپنی محنت، مشقت وزیرباری کو بالائے طاق رکھکر یہ ٹھان لی ہے کہ حتی الوسع

کم سے کم قیمت میں چاروں جلدیں

سُلطانِ دکن خلد اللہ ملکہٗ

کے تصدق میں شائقین فرہنگ کو دیتے رہیں۔ اور جہانتک ممکن ہو۔ پبلک کو فائدہ پہنچائیں۔ امید ہے کہ خدا تعالی ہماری اس آرزو اور اس تمنا کو سلطانِ دکن خلد اللہ ملکہٗ کی طفیل برلائے گا اور ضرور برلائے گا۔ نیز اس صورت میں بھی ذاتی نقصان نہیں پہنچے گا۔

سیّد احمد دہلوی
مؤلفِ فرہنگ آصفیہ

New and Enlarged Edition

FARHANG-I-ASAFYA

VOL 1

A

HINDUSTANI AND URDU DICTIONARY

OF

WRITTEN & SPOKEN HINDUSTANI

Words and Folk-lore (their derivation) Phrases and Idioms,

WITH

Copious Illustrations in Prose and Verse,

BY

M. SAIYID AHMAD DEHLVI K. S.

DEDICATED BY PERMISSION

TO

Lieutenent-General His Exalted Highness Rustum-i-Dauran Arastoo-i-Zaman Sipasalar Asaf-Jah Muzaffar-ul-Mulk Val Mamalik Nizam-ul-Mulk Nizam-ud-daola Nawab Meer Sir USMAN ALI Khan Bahadur, Fatehjung G. C. S. I., G. C. B. T.

HYDERABAD (DECCAN.)

MARCH, 1918.

Gulzar Mohammadi Steam Press, Lahore

To be had at the office of

FARHANG-I-ASAFYA

Price under Consideration

Gali Shah Tara, DELHI.

فہرستِ کتب موجودہ و زیرِ طبع دفترِ فرہنگِ آصفیہ دہلی - گلی شاہ تارا

نام کتاب	قیمت
فرہنگِ آصفیہ (طبع جدید) یعنی نہایت بسیط و وسیع ہندوستانی اور اُردو زبان کی مکمل لغات۔ یہ ہندوستانی اور اُردو زبان کی ایک بہت بڑی لغت ہے جو چار جلدوں میں دو ہزار پانچسو پانچ کلاں صفحوں پر تیس برس میں تالیف ہو کر ۱۹۰۳ء میں طبع ہوئی تھی۔ اِس لغات میں صرف اُردو۔ فارسی عربی ترکی ہندی و انگریزی مخلوط یا اُردو الفاظ ہی نہیں بلکہ بہت سے تاریخی حالات متفرقہ لغات۔ اصطلاحات۔ محاورات وغیرہ بھی ہیں۔ اولیائے ہند، فقرائے ہند، علمائے نامی۔ اہل شاعرانِ گرامی کے تذکرے اور مثالیہ اشعار و ضرب المثلیں بھی بکثرت مندرج ہیں۔ تذکیر و تانیث۔ لازمی و متعدی افعال، ضروری الفاظ کے مادّے اور ماخذوں کا امتیاز بھی اِس فرہنگ سے ہوتا ہے۔ اکثر فرقوں یعنی اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی خاص خاص اصطلاحیں بھی اِسمیں بہت کچھ ملتی ہیں۔ بیگماتی زبان اِسمیں موجود ہے علمی زبان کا لطف۔ اِسکے دیباچہ اور مقدمہ قدیم و جدید سے آتا ہے۔ صرف و نحو کی یہ معاون ہے۔ غرض چھپّن ہزار سے زیادہ الفاظ کا مجموعہ ہے۔ ہر صوبہ کی گورنمنٹ انگریزی نے اِسکی قدر افزائی فرمائی۔ معتد بہ خریداری کے علاوہ گورنمنٹ نے پانچسو روپیہ کا انعام بھی مرحمت فرمایا ہے۔ اِسکے ماسوا اعلیٰ مقام حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ نے سب سے زیادہ اِسکی دستگیری فرمائی۔ ساڑھے پانچ ہزار روپیہ کا انعام۔ نو ہزار کی خریداری کے علاوہ تین ہزار روپیہ مستقل طبع کرنے کو مرحمت فرمائے اِسکے علاوہ ۱۹۰۶ء سے پچاس روپے ماہوار کا وظیفہ بھی مقرر فرمایا اِسکے مصنف نے جو قومی و ملکی خدمت کی ہے وہ اِس قابل ہے کہ جب تک وہ زندہ رہے اُس سے بار بار اِسکی ترمیم اور لفظوں کی نیز تازہ معلومات میں کام لیا جائے۔ اِسکی ہمت بڑھانے کو صرف خریداری سے ہی دستگیری کا نہ ہے۔ کیونکہ اب وہ اپنی محنت کا اجر زیادہ صلہ نہیں چاہتا۔ مگر افسوس کہ فروری ۱۹۱۰ء کی آتشزدگی نے مصنف کا تمام مکان مع اثاثہ۔ کتب خانہ۔ نو تصنیف مسودے اور ایک معصوم بچی کو جلا کر خاکستر کر دیا۔ جسکے سبب سے فرہنگ کا وہ نسخہ جو اِس وقت تک نہ رہا۔ ایجنٹوں سے چند کتابیں واپس لیکر تمام کام رکھا۔ اور مکمل جلد کی قیمت کم تعداد اور گرانی کاغذ کے سبب چالیس روپیہ کی بجائے پچاس کر دی۔ جو کہ بعض جلدیں	
جلکر خاکستر ہو گئی تھیں۔ اور مشتاقانِ زبانِ اُردو اِسکے لئے مضطر تھے۔ لہذا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ آصف جاہِ سابع کے حضور میں درخواست کیگئی۔ اور اُنکی دستگیری و سرپرستی سے بصورتِ تجدید از سرِ نو بہت کچھ اضافہ ہو کر چھپنی شروع ہو گئی چنانچہ اوّل جلد مارچ ۱۹۱۸ء میں خاتمہ پر پہنچی۔ اور قیمت بھی جو زیرِ تجویز ہے۔ بہت زیادہ نہ ہوگی۔ البتہ بالانفراد خریدنے والے کو مکمل کتاب کا انتظام کرنا پڑیگا۔ کیونکہ کاغذ میسر نہیں ہے ٭	
اِس فرہنگ کی محققانہ تحقیق کی سرکاری عدالتوں اور ہر صوبہ کی رکن گورنمنٹوں نے بہت کچھ قدر افزائی فرمائی۔ یہانتک کہ متعدد مقدمات کے فیصلوں تک میں اِسکے نام کا حوالہ دیا گیا۔ مثلاً مسٹر کلیفرڈ صاحب جوائنٹ مجسٹریٹ دہلی نے جلو خانہ کی تحقیق میں اِسکا حوالہ دیکر اِسکے موافق فیصلہ کیا۔ دہلی کے ایک انگریز جج نے چھجّے کے متعلق اِسکے موافق فیصلہ دیا۔ نیز عدالت میں موجود ہونیکے واسطے چیف کورٹ میں رپورٹ کی۔ کسی نے تماشا بین اور تماش بین کے جھگڑے کو اِس سے نکالا۔ حال ہی میں اِسی فرہنگ کو فارن آفس نے مع لغات النسا دفتر کے واسطے خرید فرمایا ٭ قیمت مکمل لغات	زیر تجویز
تسخیرِ شوہر یعنی ساجن موہنی جو اوصاف خاوند کو رضامند رکھنے اُسکو بیوی کو اپنا فرمانبردار بنا لینے کا نہایت مجرّب اور چلتا ہوا نسخہ ہے۔ جیسے سر رئیس ڈیڑھ جلیل جناب لفٹنٹ گورنر صوبہ پنجاب نے اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر، مارچ ۱۹۱۲ء کو شکریہ کے ساتھ لکھا کہ "ہم نے اِس کتاب کو شوق سے پڑھا خدا مصنف کو اپنے ارادہ میں کامیاب کرے"۔ ساتھ ہی دو سو روپیہ کا انعام بھی بذریعہ چٹھی مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۱۲ء ڈائرکٹر صاحب بہادر سررشتۂ تعلیم کی معرفت گورنمنٹ پنجاب سے مرحمت فرمایا۔ نیز خواجہ حالی صاحب مرحوم و مغفور نے بھی اِسکی نسبت بطور سفارش لکھا کہ "جہاں تم نے اتنا بڑا قومی کام کیا ہو وہاں قیمت میں بھی تخفیف کر دو تو احسان بالائے احسان ہو"۔ چنانچہ باوجود گرانی کاغذ ہم نے اِسکی قیمت ۸ر سے زیادہ نہیں رکھی۔ اِس کتاب ساجن موہنی کو دیگر اقوام نے بھی پسند فرما کر خرید لیا بلکہ ایک ہندو صاحب کی آنریری گورنمنٹ سکول ہیڈ ماسٹر نے درخواست کی کہ اگر آپ ناگری میں چھاپ لینے کی اجازت دیں تو ہم بھی چھاپ کے اپنی قوم کو اِس سے فائدہ پہنچائیں ٭ قیمت فی جلد صرف	۸ر
لغات المدارس یعنی اُردو زبان کی سکول ڈکشنری جو	
یہ لغات دراصل فرہنگِ آصفیہ کا مستند لُبِّ لباب ہے اور بظاہر لغات و امثال میں کم ہیں مگر از حد کارآمد انتخاب ہے۔ مگر چونکہ مصنف ۱۹۰۶ء سے پنجاب یونیورسٹی کے پانچ چھ امتحانوں کا متواتر ممتحن چلا آتا ہے۔ اُس نے اپنے بیس سالہ تجربہ سے اِس لغات میں یہ امر سب سے زیادہ ملحوظ رکھا ہے کہ پنجاب کے طلبا جو اِس زبان میں کثرت سے فیل ہوتے اور صرف محاورہ یعنی جواب مضمون و قواعدِ اُردو میں نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں اِس نقص سے بھی بچا دیا جائے اور یہ لغات اُردو کے ابتدائی امتحانوں سے لیکر اعلیٰ امتحانوں تک کافی ہو۔ فرہنگ کی طرح اِسمیں بھی تذکیر و تانیث، پارٹ آف اسپیچ۔ کارآمد و ضروری معانی؛ خاص خاص موقع استعمال موجود ہیں۔ نہایت خوشی کی بات ہے کہ حضورِ اقدس اعلیٰ سلطان دکن دام اقبالہٗ نے اِسکی بھی ڈھائی سو جلدیں خرید فرما کر مصنف کی معاونت و دستگیری سے عزت افزائی فرمائی قیمت	بیعہ
انشائے ہادی النسا مع تحریر النسا بترمیم و اضافہ جدید نظم و نثر (ہر دو حصہ) اِسمیں نہایت شوق انگیز دلچسپ بیگماتی زبان کی خط کتابت ہر موسم و موقع کے لحاظ سے درج ہونیکے علاوہ یہ کتاب بیاہ شادی کی رسموں، گیتوں، برساتی کیفیت، پہیلیوں کہاوتوں، کہہ مکرنیوں، بادشاہی باغ کا زنانہ میلا، اُچھو چھانک حقیقت نیرنگ کا دلپسند مجموعہ ہے۔ ہمت سنگھ کمیٹی لاہور کی خرید شدہ حکّام مدارس و گورنمنٹ کی پسندیدگی کا فخر رکھنے والی اور بار بار طبع ہونے سے مقبولِ عام کا پتہ دینے والی ہے۔ اِسکی نسبت بہت سے نامی اخبارات نے اپنی عمدہ رائے ظاہر کی ہے جسکا خلاصہ لغات النسا کے دیباچے میں درج ہے۔ قیمت ہر دو جلد مع اضافہ	زیر تجویز ۱۲ر
تفہیم المصادر جسمیں اُردو زبان کے مستعمل روزمرّہ دہلی، لازم متعدی کے مصادر حاصل بالمصدر، تشریحِ معانی مع موقعِ استعمالِ افعال و بہ ثبوت کلامِ اساتذۂ متقدمین و متاخرینِ دہلی و لکھنؤ، کمال تحقیق کے ساتھ مندرج ہیں۔ قابلِ طبع ہے	(زیر طبع)
روزمرّہ دہلی۔ یہ کتاب دہلی کی روزمرّہ بول چال کے موافق فقرات میں مع مطالب فقرات لکھی گئی ہے جس سے بول چال کا لطف ہی نہیں آتا۔ بلکہ ایک سماں بندھ جاتا ہے۔ اِسکو آنریبل مسٹر **ہیلی** صاحب بہادر چیف کمشنر دہلی کے عہد کی یادگار میں بطرزِ فیڈ کیپٹ چھاپنے کا ارادہ ہے ٭ زیرِ طبع ہے ٭	(زیر طبع)

پیش لفظ

برصغیر پاک و ہند کے مسلمانوں کی سیاسی ، فکری اور ادبی تاریخ میں انیسویں صدی عیسوی ایک سنگ میل کا درجہ رکھتی ہے ۔ اس دور میں جہاں مسلمانوں کی خستہ حالت درست کرنے کے لیے بہت سے مصلحین پیدا ہوئے ، وہاں مخصوص عوامل کے زیر اثر اردو زبان و ادب کو روح عصر کے مطابق بنانے کے لیے بھی کئی بہی خواہوں نے مخلصانہ کوششیں کیں اور اس زبان کو نئی سمتوں سے روشناس کرایا ۔ اس صدی میں ، جہاں تک زبان اور زبان دانی کا تعلق ہے ، اردو قواعد ، اردو لغت اور تاریخ زبان اردو پر خاص توجہ دی گئی ۔ ان موضوعات پر بہت سا کام برطانوی حکومت نے اپنی انتظامی مجبوریوں کے باعث شروع کرایا ۔ لیکن جب انگریز ماہرین لسانیات کی کتابیں شائع ہوئیں اور ان کو ملک کے علمی حلقوں میں سراہا گیا تو برصغیر کے اہل قلم نے بھی انھی خطوط پر سوچنا شروع کیا اور چند ہی سالوں میں متعدد یادگار کتابیں مرتب ہوگئیں ۔

قواعد اور تاریخ زبان کے علاوہ اس زمانے میں اردو لغت نویسی پر چند حضرات نے ناقابل فراموش خدمات سرانجام دیں ، جن میں سید محمد دہلوی (''مفتاح اللغات'' ، دہلی ۱۸۵۱ء صفحات ۲۲۴) ، سورج مل (''ہندوستانی لغات'' ۔ پٹنہ ، ۱۸۷۴ء) ، سید عبدالفتاح (''اشرف اللغات'' اس میں اسماء درج تھے اور ان کے عربی ، فارسی اور اردو مترادفات دیے گئے تھے) ، میر علی اوسط رشک شاگرد ناسخ (''نفس اللغۃ''[۱] ، غیر مطبوعہ ، اس میں الفاظ کی تشریح فارسی زبان میں کی گئی تھی) ، مرزا مچھو بیگ عاشق لکھنوی ، شاگرد نسیم دہلوی (''بہار ہند'' ۔ اس کی تدوین فارسی لغت ''بہارعجم'' کی طرز پر شروع کی گئی ۔ اس کی ابتدائی دو فصلیں مرتب ہوئیں ، لیکن بقیہ حصے طبع نہیں ہوسکے) ، ضامن علی جلال لکھنوی (''تنقیح اللغات'' ، لکھنؤ ۱۸۷۳ء و ۱۸۷۵ء اور ''گلشن فیض'' لکھنؤ ۱۸۸۰ء) ، امیر احمد مینائی (''امیر اللغات''[۲] ،

۱۔ اس میں اردو الفاظ کے معانی فارسی میں لکھے گئے ہیں : اس کے متعلق لکھنؤ والوں کا کہنا ہے کہ یہ رشک کی مذکورہ ''نفس اللغۃ'' کی نقل ہے ۔

۲۔ سید احمد دہلوی لکھتے ہیں ۔ ''امیر مینائی جنھوں نے اس اخیر عمر میں ''امیر اللغات'' کے دو باب صرف الف ممدودہ و مقصورہ کے ہوبہو ''ارمغان دہلی'' کا چربہ اتار کر شائع فرمائے '' (فرہنگ آصفیہ ، دیباچہ ، جلد چہارم ، ص ۴ ، تحتی نوٹ) ۔ امیر مینائی اور سید احمد دہلوی کی علمی چپقلش کے لیے رک : ''فرہنگ آصفیہ اور امیر اللغات'' (سرمور گزٹ ناھن ، بابت ۱۴ دسمبر ۱۸۹۱ء بحوالہ فرہنگ آصفیہ ۴ : ۸۳۳ - ۸۳۴) ۔

جلد اول ، رامپور ۱۸۹۱ء) اور مولوی سید احمد دہلوی کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں[1] ۔ مؤخرالذکر ہی وہ شخصیت ہیں ، جنھوں نے ''ارمغان دہلی'' (مشتملبرالف ممدودہ ، صفحات ۷۰م) اور ''ہندوستانی اردو لغت'' (بصورت رسائل ، تعداد ۳۹ ، نومبر ۱۸۸۲ء ببعد ، مطبع یوسفی ، دہلی) شائع کیں اور بعد میں ان کی ترقی یافتہ صورت کو ''فرہنگ آصفیہ'' کے عنوان سے شائع کرایا ۔ اردو کے اس اہم ترین لغت پر بحث سے قبل یہ مناسب معلوم ہوتا ہے کہ صاحب لغت کے سوانح حیات کو بالاختصار پیش کر دیا جائے۔

مولوی سید احمد دہلوی[2] ۱۸۴۶ء میں بمقام دہلی پیدا ہوئے ۔ ان کا آبائی سلسلۂ نسب مختلف پشتوں کے بعد حضرت عبدالقادر جیلانیؒ سے جا ملتا ہے ۔ ان کے والد عبدالرحمان مونگیری دیندار اور صوفی منش شخص تھے اور ان کا بیشتر وقت اولیائے کرام کی صحبتوں میں گزرتا تھا ۔ وہ اسمٰعیل شہید اور سید احمد بریلوی کی جدوجہد آزادی میں ان کے ہمراہ سوات اور بونیر تک گئے اور اس جہاد میں عملی حصہ لیا ۔ مولوی سید احمد دہلوی کی ابتدائی تعلیم رسم زمانہ کے مطابق مکتبوں میں ہوئی اور پھر سرکاری مدرسہ میں داخل ہوگئے ۔ یہاں سے فارغ ہوئے تو دہلی کے نارمل سکول میں تعلیم حاصل کی ۔ مولوی موصوف کو ابتدا ہی سے لکھنے پڑھنے کا

۱- تفصیلات کے لیے گارسیں دتاسی کے ''خطبات'' (اورنگ‌آباد ، ۱۹۳۵ء) اور ''مقالات'' (۲ جلد ، طبع ثانی ، کراچی ۱۹۶۴ء) ملاحظہ کیجیے ۔ اسی مؤلف کی ''تاریخ ادبیات ہندی و ہندوستانی'' (بزبان فرانسیسی ، طبع‌ثانی ، ۳ جلد ۔ پیرس ، ۱۸۷۱ء تا ۱۸۷۳ء) سے بھی استفادہ کیا جا سکتا ہے ۔

اسی زمانے میں اردو لغت نگاری کے سلسلے میں چند اشخاص نے انفرادی طور پر کوششیں کیں لیکن ان کی لغات بعض وجوہ سے اختتام پذیر نہ ہوسکیں ۔ مثلاً مومن دہلوی کے شاگرد مولوی حکیم غلام مولیٰ قلق نے منشی جمیل الدین ہجر مالک لارنس گزٹ ، کے ضمیمے کے ساتھ اردو لغات کا نمونہ چند سالوں تک چھپوایا تھا ، لیکن نامکمل رہا ۔ اخبار ''رہبر ہند'' (لاہور) میں بھی ایسا ہی کام شروع ہوا تھا مگر وہ بھی ناتمام رہا ۔ اسی طرح سائینٹفک سوسائٹی (علیگڑھ) نے بھی اردو لغت کا ایک نمونہ بڑے سلیقے سے شائع کیا ، لیکن یہ کام بھی ادھورا ہی رہا ۔ اردو کے معروف انشا پرداز مولانا محمد حسین آزاد بھی ایک لغت کو مرتب کرنے کا ارادہ رکھتے تھے ، لیکن وہ بھی اس کام کو مکمل نہ کرسکے (رک : آزاد کی تقریظ مشمولہ ''فرہنگ آصفیہ'' ۴ : ۸۰۳ ، تاریخ تصنیف ۶ جولائی ۱۸۸۷ء) ۔

۲- ان کے حالات زندگی کا اصل ماخذ ''فرہنگ آصفیہ'' کے مقدمات اور تقاریظ ہیں ۔ ان کے علاوہ بعض حالات ''رسوم دہلی'' مرتبہ سید یوسف بخاری (کراچی ، ۱۹۶۲ء) کے مقدمے سے اخذ کیے گئے ہیں ۔

شوق تھا ۔ کبھی کبھار شعر بھی کہہ لیتے تھے ، لیکن اپنے ایام جوانی میں انھوں نے عورتوں اور بچوں کی ذہنی تعلیم و تربیت پر خصوصی توجہ دی اور اپنے اس اعلیٰ مقصد کے لیے کئی چھوٹی چھوٹی کتابیں اور رسالے تحریر کیے ۔ اس کے بعد وہ تقریباً سات سال (۱۸۷۳ء تا ۱۸۷۹ء) تک ڈاکٹر ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن کی ملازمت میں دینا پور رہے اور اس کی انگریزی/اردو (۱۸۸۳ء) اور اردو/انگریزی (۱۸۷۹ء) لغات کی تدوین میں ہاتھ بٹایا[1] ۔ یہاں سے فارغ ہوئے ، تو الور

۱۔ ایک مدت سے اصحاب علم و دانش میں یہ تاثر پایا جاتا ہے کہ ''فرہنگ آصفیہ'' اصل میں فیلن کے لغت کا چربہ ہے اور اس میں سید احمد دہلوی کی ذاتی کاوش کا بہت کم دخل ہے ۔ اگر اس تاثر کا معاصرانہ تحریروں کی روشنی میں جائزہ لیں ، تو اس کو درست تسلیم کر لینا مشکل ہو جاتا ہے ۔ چند تحریروں کے متعلقہ اقتباسات درج ہیں:

''گو بظاہر یہ (فرہنگ آصفیہ) ڈاکٹر فیلن کی بڑی ڈکشنری کی طرز اور بنا پر لکھی گئی ہے اور غالباً بہت سی مثالیں دونوں میں ایک ہی ہیں لیکن مقابلے سے معلوم ہوتا ہے کہ ''ارمغان دلی'' میں اصطلاحیں اور محاورے زیادہ ہیں'' (تقریظ سی ۔ ایس ۔ کرک پیٹرک ، ہیڈ ماسٹر دہلی کالج مورخہ ۲۵ اپریل ۱۸۷۸ء ۔ رک : فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۸)

سید احمد دہلوی خود رقمطراز ہیں : ''یہ بدگمانی بھی بعض افسران سر رشتہ تعلیم میں پیدا ہوئی تھی کہ سید احمد جو اردو ڈکشنری چھاپ رہا ہے ، یہ ایس ۔ ڈبلیو ۔ فیلن صاحب بہادر کی کتاب سے ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے'' ۔

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۳۹)

فیلن کے ایک مراسلہ بابت ۲۳ اپریل ۱۸۷۸ء سے ایک اقتباس :

''اس میں شک نہیں کہ میری ہندوستانی انگریزی ڈکشنری کے بہت سے فقرے اور مثالیں مولوی سید احمد کی اردو ڈکشنری میں پائی جائیں گی ۔ دونوں تصنیفوں کے مقصد میرے نزدیک ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں''۔

(فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۱)

مولوی سید احمد دہلوی کے ایک دیرینہ رفیق مرزا محمد عبدالغنی گورگانی ارشد لکھتے ہیں : ''سید پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ ان کی کتاب کا ماخذ فالن ڈکشنری ہے لیکن ایمان سے کہا جاتا ہے کہ یہ خیال ، خیال ہی ہے اور خیال بھی محال ۔ مجھے بھی فالن صاحب بہادر کی ڈکشنری میں چند روز شرکت کا موقع ملا ہے ۔ میں تحقیق کے ساتھ کہتا ہوں کہ فالن صاحب کی ڈکشنری کو اگر سید کی لغات کا ماخذ کہیں تو بجا ہے نہ کہ سید کی لغات کو فالن کی ڈکشنری کا ۔ اب اس عام خیال کو ایک ڈوم کا خیال سمجھنا چاہیے کہ ابھی کانوں میں بھرا ، دل کو خوش کیا اور ہوا ہوگیا ۔ سید کی کتاب کا بہت سا عکس بہت سا مضمون فالن ڈکشنری میں تو ضرور پایا جاتا ہے مگر فرہنگ آصفیہ ، فلن ڈکشنری سے علیحدہ چیز ہے'' (فرہنگ آصفیہ م : ۸۴۵)

کے مہاراجہ نے انھیں اپنا سفرنامہ لکھنے پر مامور کردیا ۔ یہ کام چھ ماہ میں ختم ہوا اور اس کے بعد وہ الور سے لاہور آ گئے ۔ یہاں آ کر انھوں نے انجمن پنجاب کے تحت کام کرنے والے پنجاب بک ڈپو میں نائب مترجم کے طور پر اپنے فرائض سنبھالے ۔ پھر لاہور اور دہلی کے سکولوں میں سرکاری ملازمت کرتے رہے اور بالآخر اپنی بلند پایہ خدمات کے صلے میں انھیں ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ''خانصاحب'' کا خطاب بھی ملا ۔ ۷۲ سال کی عمر میں فوت ہوئے ۔ تاریخ وفات ۱۱ مئی ۱۹۱۸ء[1] ہے[2] ۔

مولوی سید احمد دہلوی نے مختلف موضوعات پر متعدد کتابیں اور مضامین سپرد قلم کیے ہیں[3] جن سے ان کے اچھوتے اسلوب بیان ، زبان پر کامل دستگاہ اور اپنے مقصد سے گہرے تعلق کا ثبوت ملتا ہے اور انھی محاسن کے باعث ان کی تحریروں کی افادیت آج بھی جوں کی توں قائم ہے ، لیکن جس کتاب نے ان کو دائمی شہرت بخشی اور ان کے نام نامی کو آج

۱- بعض مصنفین ان کا سال وفات ۱۹۱۹ء بتاتے ہیں ، رک : فرہنگ عامرہ ، مولفہ محمد عبداللہ خان خویشگی ، بار چہارم ، کراچی ۱۹۵۷ء ، ص ۷۳۱ ۔ لیکن ان کے ایک ہمعصر مولوی بشیرالدین احمد دہلوی لکھتے ہیں کہ انھوں نے ''سال گذشتہ انتقال فرمایا'' (رک : واقعات دارالحکومت دہلی ، جلد دوم ، آگرہ : شمسی مشین پریس ، ۱۹۱۹ء ، ص ۳۲۴) ۔ چونکہ کتاب مذکورہ کا سنہ طباعت ۱۹۱۹ء ہے ، اس لیے مولوی صاحب کا سن انتقال ۱۹۱۸ء ہی ثابت ہوتا ہے ۔

۲- مولوی صاحب کی تحریروں بالخصوص ''فرہنگ آصفیہ'' کے دیباچوں سے جو اندرونی شہادتیں ملتی ہیں ، ان سے ان کے وقائع زندگی پر خاصی روشنی پڑتی ہے ۔ سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں مولوی صاحب کے خاندانی حالات اور ان کے احباب کے متعلق مفید معلومات فراہم کی ہیں ۔ لیکن اس کے باوجود ان کے معلومہ حالات میں مزید اضافوں کی گنجائش موجود ہے ۔ جو باتیں تحقیق طلب ہیں ان میں ایک تو ان رفقائے کار کے متعلق تفصیلی معلومات کی فراہمی ہے جو ''فرہنگ آصفیہ'' کی تدوین میں مولوی صاحب کے ساتھ سالہا سال کام کرتے رہے ۔ ان میں شاہ نصیر دہلوی کے نبیرہ بہاؤالدین بشیر دہلوی اور درگا پرشاد نادر کھتری کے نام سر فہرست ہیں ۔ دوسری بات یہ کہ مولوی موصوف کے زمانے کے متعدد رسائل اور اخبارات میں ان کی زندگی اور اس لغت پر کئی مضامین لکھے گئے ۔ ان میں چند رسالوں اور اخباروں کا حوالہ انھوں نے اس لغت کے مقدموں اور جلد چہارم کے آخر میں دیا ہے ۔ اگر ان مآخذ کو بھی پیش نظر رکھا جائے تو مولوی صاحب کی زندگی اور علمی کاموں پر مزید روشنی پڑ سکتی ہے ۔

۳- سید یوسف بخاری صاحب نے ''رسوم دہلی'' کے دیباچے میں ان کی تصانیف کی فہرست درج کی ہے ، صفحہ و ۔ ی ۔

تک زندہ رکھا ، وہ ''فرہنگ آصفیہ'' ہے ، جو ان کی زندگی کے تقریباً تیس برس کی محنت شاقہ کا ثمر ہے ۔ اس لغت کی تدوین کے کیا محرکات تھے ؟ صاحب لغت اس کو کن اصولوں کی روشنی میں مرتب کرنا چاہتے تھے ؟ اور ان کو اس کی ترتیب اور طباعت کے دوان میں کن کٹھن مصائب کا سامنا کرنا پڑا ؟ ان سب کی تفصیلات مولوی موصوف نے اس لغت کے مقدمات میں فراہم کر دی ہیں ۔ اس لیے یہاں ان کو دہرانا مناسب نہیں ۔ البتہ ہم قارئین کی سہولت کے لیے یہاں چند بنیادی باتوں کا ذکر ضرور کریں گے ۔

سید احمد دہلوی نے ۱۸۶۸ء میں دہلی کی عرب سرائے[۱] میں مذکورہ بالا لغت کو لکھنا شروع کیا تھا ۔ دس سال کی انتھک محنت کے بعد انہوں نے ۱۸۷۸ء میں ''ارمغان دہلی'' کے عنوان سے زیر تدوین لغت کے چند اجزا بطور نمونہ شائع کرائے اور بقیہ غیر مطبوعہ حصے پر کام جاری رکھا ۔ چند سال بعد ان کا تقرر بطور مدرس شملہ ہوگیا ۔ حسن اتفاق سے یہاں ان کی ملاقات سر آسمان جاہ وزیراعظم حیدرآباد دکن سے ہوئی ۔ مولوی صاحب نے انہیں اپنی لغت کا مسودہ دکھایا ، جس سے وہ بہت متاثر ہوئے اور اس کو اپنے ساتھ حیدرآباد لے گئے جہاں مولوی سید علی بلگرامی کی رائے اور سفارش کے بعد انعام کا بھی وعدہ کیا ۔ جب ۱۸۹۲ء میں لغت کی تدوین کا کام ختم ہوا ، تو سرکار آصفیہ کی جانب سے پانچ ہزار روپیہ بطور انعام اور پچاس روپے ماہانہ وظیفہ عطا کیا گیا ۔ اس حوصلہ افزائی کے بعد مولوی صاحب کو اس لغت کو مکمل طور پر طبع کرانے کی فکر ہوئی ، چنانچہ وہ لاہور پہنچے ، جہاں مختلف کاتبوں سے اسے لکھوایا ۔ کئی پریسوں میں اس کی طباعت کا کام شروع ہوا ۔ اس دوران میں وہ خود لاہور ہی میں مقیم رہے اور انارکلی بازار کی ایک سرائے میں ، جہاں آجکل دہلی مسلم ہوٹل واقع ہے ، بیٹھ کر کتابت شدہ مسطر اور مطبوعہ صفحات کے پروف پڑھتے رہے ۔

۸ جنوری ۱۹۱۲ء کو ان کے مکان (دہلی) میں آگ لگ گئی ، جس میں گھر کے دیگر سامان کے ساتھ لغت کے تمام مطبوعہ نسخے بھی شعلوں کی نذر ہوگئے ۔ جب اس سانحہ کی اطلاع نظام دکن کو ہوئی تو انہوں نے اس شرط پر مولوی صاحب کی سرپرستی قبول کی کہ لغت کو از سرنو طبع کرایا جائے اور جتنی جلدیں چھپ کر تیار ہوں ، وہ ارسال کرتے رہیں اور ان کی قیمت ساتھ ساتھ وصول کرتے رہیں ۔ اس طرح یہ لغت ۱۹۱۲ء اور ۱۹۱۸ء کے درمیان آخری مرتبہ شائع ہوئی ۔ اس عرصے میں مولوی صاحب سخت علیل رہے لیکن اپنے کام سے ان کا جذباتی تعلق اتنا گہرا تھا کہ بیماری کے باوجود وہ لاہور سے موصول ہونے والے پروفوں کی تصحیح بذات خود کرتے تھے ۔

۱۔ آثارالصنادید ۔ تالیف سرسید احمد خان ، ترتیب و حواشی ڈاکٹر سید معین الحق ، کراچی ۱۹۶۶ء ، ص ۳۵ — ۳۶

''فرہنگ آصفیہ'' ۲۰×۲۶/۴ کے سائز کی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل ہے (مطبوعہ لاہور، ۱۸۹۸ء - ۱۹۱۸ء) - صفحات کی تعداد ۲۵۳۵ ہے- اس میں مختلف زبانوں مثلاً عربی، فارسی، ترکی، ہندی، سنسکرت، انگریزی وغیرہ کے ساٹھ ہزار سے زاید ایسے الفاظ کو جمع کیا گیا ہے، جو اردو تحریر اور روزمرہ بول چال میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں - ہر لفظ کے مادہ اور اشتقاق کی نشاندہی کی گئی ہے اور اس کے تحت معروف شعراء کے شعری نمونوں اور نثر نگاروں کے نثری ٹکڑوں کو سند کے طور پر درج کیا گیا ہے، تاکہ تذکیر و تانیث کے فرق کا علم ہوسکے اور فصیح و غیر فصیح کے مابین امتیاز بھی کیا جا سکے - ان اسناد کی تلاش و جستجو میں صاحب لغت نے دواوین اور نثری تالیفات کی کثیر تعداد کی جو ورق گردانی کی ہوگی، اس کا اندازہ ایک عام قاری بھی آسانی سے لگا سکتا ہے - مزید برآں زیر نظر لغت میں محاورات، ضرب الامثال، تلمیحات، علمی و فنی اصطلاحات اور رسم و رواج کے مظاہر کو تفصیل سے بیان کیا ہے - پھر اس میں قلعۂ معلیٰ کی بیگماتی زبان، تاریخی حقائق، معروف شخصیات، ضلع جگت، دو سخنے، کہہ مکرنیوں، پہیلیوں وغیرہ کا ذکر بھی ملتا ہے - مولوی صاحب نے اس لغت کے شروع میں اردو زبان کی تاریخ اور اس کے ارتقاء پر ایک طویل مقدمے میں مفید معلومات فراہم کی ہیں - گو حالیہ لسانی تحقیقات کے پیش نظر اس مقدمے کے بعض حصے قابل ترمیم ہیں، تاہم ان کی پیش کردہ تفصیلات کی تاریخی اہمیت بدستور قائم ہے -

سطور بالا میں ''فرہنگ آصفیہ'' کے جن نمایاں محاسن کا ذکر کیا گیا ہے، انہی کی وجہ سے اسے اس قدر مقبولیت حاصل ہوئی - اس کی اشاعت کے بعد کئی اور ضخیم اردو لغتیں مثلاً ''نوراللغات''، ''جامع اللغات'' اور ''مہذب اللغات'' مرتب ہوئیں اور یہ بھی اپنی اپنی خوبیوں کے باعث منفرد مقام رکھتی ہیں، لیکن ان کی اشاعت سے ''فرہنگ آصفیہ'' کی افادیت میں ذرہ بھر فرق نہیں آیا اور اب بھی اسے اردو زبان کے بنیادی مآخذ میں شامل کیا جاتا ہے - لیکن اس لغت کی مسلمہ اہمیت کے باوجود یہ ایک عرصے سے نایاب تھی اور بڑے بڑے کتب خانوں کے سوا اور کہیں نظر نہیں آتی تھی - اس کی نایابی کی یہی وجہ ہوسکتی ہے کہ اس کا پہلا ایڈیشن تو نظام دکن کی مالی اعانت اور مرتب کی ذاتی کوششوں سے چھپ گیا لیکن اس پر اٹھنے والے کثیر اخراجات کے پیش نظر آج تک کسی ناشر نے اس کو دوبارہ چھاپنے کی ہمت نہیں کی - اردو لغات نگاری کی تاریخ میں اس لغت کے بلند پایہ مقام، موضوعی اہمیت اور نایابی کی وجہ سے مرکزی اردو بورڈ اس کو عکسی طور پر شائع کر رہا ہے اور اب یہ لغت عام لوگوں کے ہاتھوں میں پہنچ جائے گی اور اس طرح وہ اس سے بہتر طور پر استفادہ کرسکیں گے -

حال ہی میں بورڈ کی جانب سے ڈاکٹر ایس - ڈبلیو - فیلن کی معروف ''انگریزی/اردو ڈکشنری'' کی طبع جدید مع اضافات شائع ہوئی ہے - گذشتہ صدی کے بعض تقاضوں کے باعث اس لغت کے اردو معانی کو رومن رسم الخط میں درج کیا گیا تھا، لیکن موجودہ ایڈیشن میں اس

غیر مانوس رسم الخط کو اردو کے اصل رسم الخط میں تبدیل کردیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ۱۸۸۳ء (لغت کا سنہ اشاعت) سے لے کر اب تک جو نئے الفاظ یا بعض الفاظ کے معانی میں نئے پہلوؤں کا اضافہ ہوا ہے ، اس کو بھی لغت میں شامل کر دیا گیا ہے۔ ابتدا میں یہی طے ہوا تھا کہ ''فرہنگ آصفیہ'' کے نئے ایڈیشن کو بھی اسی انداز سے مرتب کیا جائے اور یوں نئے الفاظ وغیرہ کی شمولیت سے اس لغت کی افادیت مزید بڑھ جائے لیکن یہ کام ایسا نہیں تھا جو چند دنوں یا مہینوں میں ختم ہو جاتا ، بلکہ اس کے لیے کم از کم چار پانچ سال کی مدت درکار تھی ۔ مزید براں اس طریق سے لغت کی ضخامت بھی خاصی بڑھ جاتی اور اس کا ترمیم شدہ ایڈیشن چار جلدوں کی بجائے بمشکل چھ جلدوں پر مشتمل ہوتا ۔ ظاہر ہے گرانی کے اس دور میں اتنی ضخیم لغت کے کاغذ اور طباعت کے لیے زر خطیر کی ضرورت تھی اور بورڈ اپنے محدود مالی وسائل میں اس کا متحمل نہیں ہوسکتا تھا ۔ ان وجوہ کے پیش نظر بالآخر یہی فیصلہ کیا گیا کہ اس لغت کو کسی تبدیلی یا اضافے کے بغیر اصل کے مطابق ہی شائع کردیا جائے اور اس طرح اس کی نایابی کا مسئلہ فوری طور پر حل کردیا جائے۔ اس لغت کو طبع اول کے مطابق شائع کرنے کی ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ہم اس میں کسی قسم کی ترمیم و تنسیخ سے اس کی تاریخی قدروقیمت کو گھٹانا نہیں چاہتے تھے ، اس لیے زیر نظر لغت کے ان حصوں کو بھی چھیڑا نہیں گیا ، جن کو اگر موجودہ عکسی طباعت میں شامل نہ بھی کیا جاتا ، تو لغت کے اصل ڈھانچے میں کوئی نمایاں فرق نہیں پڑتا تھا ، مثلاً تقاریظ وغیرہ ۔ البتہ ان چاروں جلدوں کے چند صفحات پر معمولی سا ردوبدل کیا گیا ہے ۔ مثال کے طور پر لغت نگار نے کہیں کہیں بعض طبقوں کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے حد اعتدال کو ملحوظ نہیں رکھا ۔ ممکن ہے ، مرتب کے ان شدید تاثرات میں ان کے ذاتی تجربات کی تلخی بھی شامل ہو ، لیکن اب ان کے پڑھنے سے متعلقہ طبقوں کے افراد کی دل شکنی کا احتمال ہے ، اس لیے ان حصوں کو موجودہ ایڈیشن میں شامل نہیں کیا گیا ۔ ذیل میں ایسے حذف شدہ چند الفاظ کے حوالے دیے جاتے ہیں :

جلد دوم : دائی ددا والے (صفحہ ۲۳۱) ، ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (صفحہ ۳۳۴) ، رافضی (صفحہ ۳۴۳)

جلد سوم : کشمیری (صفحہ ۵۲۸)

جلد چہارم : گوجر (صفحہ ۵۱۲) ، میو ، میواتی (صفحہ ۷۷۱)

جیسا کہ سطور بالا میں ذکر کیا گیا ہے کہ ایک طویل عرصے سے ''فرہنگ آصفیہ'' نایاب تھی اور بڑے اداروں یا معدودے چند اصحاب علم کے ذاتی کتب خانوں کے سوا اور کہیں سے اس کا دستیاب ہونا مشکل تھا ۔ اس جامع لغت کو عکسی طور پر شائع کرنے کا مقصد بھی یہی تھا کہ اس کی نایابی کا دیرینہ مسئلہ فی الفور حل ہو جائے اور زبان و بیان کے ماہرین اور عام قارئین اس سے مستفید ہوسکیں ۔ خدا کا شکر ہے کہ انتہائی قلیل مدت میں یہ کام بخیروخوبی پایۂ تکمیل کو پہنچا ۔ جہاں تک اس لغت کی ترتیب نو یا اس کو بنیاد بنا کر ایک نئی لغت کی تدوین کا تعلق ہے ، وہ اپنی جگہ برقرار ہے ۔ اگر ہمارے مالی حالات نے اجازت دی اور کوئی رکاوٹ حائل نہ ہوئی تو شاید یہ فریضہ بھی ہم ہی کو ادا کرنا پڑے ۔ فی الحال ہماری توجہ جامع اللغات (مؤلفہ خواجہ عبدالمجید) کی اشاعت پر مرکوز ہے ۔ متن کی ترتیب نئے سرے سے ہو رہی ہے اور عنقریب یہ منصوبہ پریس کے حوالے کر دیا جائے گا ۔

عملۂ ادارت

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَۃِ اللّٰہِ

اثنائے تالیف کے مصائب ہمارا استقلال دولتِ آصفیہ کی بدولت اُنکا مبارک مآل

ہمنے فرہنگِ آصفیہ کے زمانۂ تالیف وتصنیف اور اُسکی اشاعت - نیز لوگوں کی خود غرضانہ وسفاکانہ تصانیف کی دستبرد سے جو جو مصیبتیں تکلیفیں اُٹھائیں - جانی و مالی صدمے برداشت کئے ۔ اُنکا اکثر موقعوں پر اشارۃً وکنایۃً ذکر آچکا ہے - جداگانہ پمفلٹوں اور رسالوں میں بھی ہمارا دُکھا ہوا دل باز نہیں آیا ہے - اُردُو کا وِصال ہمارا عرضِ حال ایک نہایت دردانگیز پمفلٹ ۱۸۸۸ء میں شایع ہُوا - رسالۂ ہندوستانی اُردُو لغات کے رسالہ نمبر ۳ - مطبوعہ نومبر ۱۸۹۳ء میں داغِ دل کے نام سے ہمنے اپنا رونا رویا جسے پڑھکر اہلِ درد آنسو بھر لائے - نواب محسن الملک بہادر کو بمقام حیدرآباد ہمنے ۱۸۹۰ء میں بچشمِ خود اُسے سنکر روتے ہوئے دیکھا ۔ غالبًا وہ خود بھی اُس زمانہ میں دردرسیدہ تھے - جو اس درد کو پہنچے ۔ مالی شریکوں نے ہمارا فروختِ کُتب کا روپیہ اور مطبوعہ مال مار رکھا - کسی نے بدعہدی کرکے ۔ معاہدہ سے انحراف فرمایا - ہمارے اُوپر نالش کی اور تمام کُتب کا حقِ تصنیف اپنے نام لکھا لینا چاہا - لیکن ازغیبی دستگیری نے اُنکی یہ مراد پُوری نہ ہونے دی - ایک کشمیری دشمنِ دوست نمانے ہمارا انطباعِ لغات کی غرض سے امانتی رکھا ہوا لگ بھگ تین ہزار روپیہ غصب کرلیا - گو ایک ہی سال کے اندر اندر اُسکا بیڑہ غرق ہوگیا نہ اولاد رہی - نہ خود رہا - نہ اپنے مال ومتاع سے فائدہ اُٹھاسکا - لیکن بدنامی اور رسوائی کا توشۂ آخرت ضرور اپنے ساتھ لیگیا - آتشزدگی نے ہمارا دل جلایا - تصنیف کے ڈاکوؤں نے ہماری تصنیف پر ہاتھ مارا اور دن دہاڑے ڈاکہ ڈالا - لیکن اُس خدا کی خدائی کے قربان جایئے - جسنے اِن نامرادوں کی مرادوں کو انجام پر نہ پہنچنے دیا - بعض نامی گرامی شاعروں - عربی فارسی کے ماہروں - فنِ لغت سے ناآشناؤں نے - ارمغانِ دہلی کا چربہ اُتار کر لغت تراشی پر کمر باندھی - آب وضو - ظرفِ وضو وغیرہ - اس قسم کے الفاظ درجِ لغات فرماکر بزعمِ خود فنِ لغت کو ترقی دینی چاہی مگر درحقیقت اپنی مسلّم اُستادی پر حرف آنے کا ایک بیّن موقع دیا - اگرچہ ۱۹۰۵ء میں اسپر ڈیڑھ برس تک ۔ الحکم الاخبار دہلی میں بحث ومباحثہ طبع ہوتا رہا اُنکی فروگزاشت وعدمِ تحقیقِ لغات سے اُنہیں آگاہ کیا گیا - مگر وہ صرف الف ہی تک شایع کرکے رہ گئے - حال ہیں - ایک کاکوری صاحب کا نمونۂ لغات ہماری نظر سے گزرا - آپ فرماتے ہیں کہ حرفِ الف کے متعلق امیر اللغات ضرورت کو پورا کرچکا ہے - میں نے حرف (ب) کا نمونہ شایع کیا ہے" - معلوم ہوتا ہے کہ جناب کی نظرِ اقدس سے ارمغانِ دہلی کا اوّل حصہ مطبوعہ اپریل ۱۸۸۶ء ابتک بھی نہیں گزرا جس طرح جامعِ امیر اللغات نے ارمغانِ دہلی مطبوعہ ۱۸۸۶ء میں سے لفظ آنکھ لیکر اُسکے مشتقات اور معانی کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ چھاپی تھی - اِسی طرح مؤلفِ نور اللغات نے بھی اُنکی پیروی کرکے سنہ اشاعت سے پُورے تین قرن بعد - فرہنگِ آصفیہ میں سے لفظ بات اور اُسکے مشتقات کی ہو بہو نقل بطورِ نمونہ شایع فرمائی ہے ۔ ناظرین و دل بستگانِ اُردُو لغات - للہ فرہنگِ آصفیہ و نور اللغات کو سامنے رکھکر مقابلہ فرمائیں - بلکہ جس لغات کی نسبت اُنہوں نے فرمایا ہے - یعنی امیر اللغات حرفِ (الف) تک کر ضرورت پوری کرچکا ہے اُسے بھی ساتھ ہی سامنے رکھ لیں - ارمغانِ دہلی اگر نہ ملے تو ہمارے دفتر میں آکر مقابلہ کریں ورنہ فرہنگِ آصفیہ ہی کافی ہے - نور اللغات میں بھی ویسے ہی الفاظ قابلِ اندراج سمجھے گئے ہیں - جو درحقیقت محاورے یا اصطلاح سے تعلق نہیں رکھتے ۔ واہ کیا اچھی ضرورت خیال فرمائی ہے - اگر کوئی نامی شاعر اپنے شعر میں کوئی فقرہ اظہارِ مضمون کے واسطے موزوں کرے تو اُسکے یہ معنی نہیں ہوسکتے کہ وہ فقرہ محاورہ یا اصطلاح بنگیا کیونکہ اسطرح تو شعر کا ہر ایک ٹکڑا لغت - محاورہ یا اصطلاح خیال کیا جاسکتا ہے ۔ مثلاً آپ لکھتے ہیں "باب بازہ ہونا" بھلا فرمایئے تو یہ اُردُو کا

کوئی محاورہ ہے؟ یا اصطلاح ہے؟ یا خاص لغت ہے؟ اوّل تو باب باز ہونا اُردو کا کوئی محاورہ ہی نہیں۔ فارسی زبان میں باب بازکردن۔ باب بازشدن آتا ہے۔ اسکا ترجمہ کردینا داخلِ لغت نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آپنے حضرت ناسخ کے ایک شعر میں یہ لفظ دیکھ لیا ہے۔ بس اسی کو سمجھ لیا کہ یہ بھی قابلِ اخذ محاورہ ہے۔ اور جھٹ داخلِ نور اللغات کر دیا۔ حضرت ناسخ کا شعر جو سنداً لایا گیا ہے ملاحظہ فرمایا جائے ~~سہ~~ فصلِ گل ہے، چار دنِ ایام تو یہ ہیں مدام ؂ عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے ؂ اُستادِ ذوق نے بھی لفظ باز کو ایک جگہ باندھا ہے اور نہایت خوبی سے باندھا ہے۔ اگر اہلِ لغت اِسے محاورہ یا اصطلاح یا کوئی خاص لغت سمجھتے تو وہ بھی اس مرکب فقرہ کو لغت یا محاورہ خیال کرکے داخلِ لغات کرتے۔ اس قسم کے فقرے تو کروڑوں داخلِ لغت ہو سکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شعر ذوق سہ دروازۂ میکدہ کا گر بند محتسب ؂ ظالم خدا سے ڈر کہ درِ توبہ باز ہے؂ کیا در توبہ باز ہے یہ فقرہ شاملِ لغت ہو سکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ البتہ محتسب یا میکدہ وغیرہ کی نظیر میں ایسے فقرے نظیراً دیئے جا سکتے تھیا علٰے ہٰذا باب باندھنا بمعنی باب قایم کرنا بھی عجیب بے محاورہ یا خلاف روز مرّہ لغت قایم کیا گیا ہے۔ کیا اگر کوئی بجنوری[۱] فاضل اسے اپنی تحقیق بول چال کے موافق اپنی کسی کتاب میں لکھدے کہ "ہمنے اپنے پہلے حصّے میں چار باب باندھے ہیں" تو یہ محاورہ خیال کیا جا سکتا ہے؟ اِسے کوئی ٹکسالی یا اہلِ زبان کے موافق محاورہ یا روزمرہ کہہ سکتا ہے!۔ ہمنے تو آجتک بھی یہ محاورہ کسی دہلوی مصنّف کی کتاب میں دیکھا نہ اُسکی زبان سے سُنا۔ اسیطرح۔ کیا "بات آرہنا" بمعنی نتیجہ نکلنا۔ منحصر ہونا۔ کوئی محاورہ ہو سکتا ہے؟ اگر بات قرار پاتا ہوتا تو بھی ایک بات تھی مگر یہ تو ایک سرے سے محاورہ ہی نہیں ہے۔ غرض بات اُٹکا رکھنا۔ بات پھینکنا بجائے آوازہ کسنا۔ اس قسم کے الفاظ بڑھا کر اپنی لغات کو مکمل سمجھ لینا۔ زبانِ اُردو کے گلے پر چھُری پھیرنا ہے۔ سہ اے کہ از فہمِ دقایق دم زنی خاموش باش ؂ عمرہا باید کہ دریابی زبانِ خویش را ؂

ایک اور مؤلفِ لغات نے ایک جگہ یہ محاورہ لکھا ہے۔ ہاتھی کا پیر انکس۔ اسکے معنے لکھتے ہیں کہ زور آور کا ہر ایک عضو زور آور رہے بھلا اس سے اور عضو سے کیا تعلق؟ وجہ یہ ہے کہ وہ اُردو لغات و محاورات پر حاوی نہ تھا۔ غریب نے پیر بکسرِ بائے فارسی بروزن تیر کو پیر سمجھ لیا۔ اگر وہ محاورہ سے واقف ہوتا اور یہ جانتا کہ پیر بمعنی اُستاد یا گرو۔ اور ٹھیک بنانے والا ہیں۔ کیونکہ انکس کی ضرب سے ہاتھی سیدھا ہو جاتا اور حکم بجالاتا ہے۔ تو کبھی ایسی فاش غلطی نہ کرتا۔ یہ ایسی ہی غلطی ہے جیسے شعر ذیل کے معنی میں اہلِ مشرق کر جاتے ہیں۔ مؤمن سہ نہ کچھ پیری چلی بادِ صبا کی ؂ بگڑنے میں بھی زلف اُسکی بنا کی ؂ یعنی بادِ صبا نے ہر چند چالاکی۔ اُستادی اور زور آوری دکھائی مگر اُس کی (معشوق کی) زلف اس صورت میں بھی بگڑنے کی بجائے سنورتی اور زیادہ دلآویزی دکھاتی رہی۔ اہلِ مشرق اس پیری کے لفظ کو پیری مان کر اس شعر کا لطف کھو دیتے ہیں۔ چونکہ یہ خاص دہلی کا محاورہ ہے۔ اسوجہ سے دیگر امصار و دیار کے زباندان اِسے نہیں سمجھ سکے۔ جن لغت نگاروں کی یہ لغت تراشی ہو بھلا وہ ہماری لغات کو کیونکر ٹھنڈی پیٹوں دیکھ سکتے ہیں۔

یہ تو ایک آمدِ سخن بات تھی اب بقیہ مصائب کے بعض اشارات کو ملاحظہ فرمائیے۔ [illegible] میں ہمارا نوجوان ہونہار سیّد حسین عرف مُنّا نامی سگا نوزدہ سالہ بھائی اسی لغات کا کام کرتے کرتے ایامِ گرما میں دق سے دق ہوکر چل بسا۔ اسی طرح ایک ہندو اسسٹنٹ اور کئی مسلمان اسسٹنٹوں نے اپنی جان دی۔ جیسے لالہ دھومی مل جینی۔ جنہوں نے [illegible] میں عالمِ شباب کا بھی لطف نہ اُٹھایا۔ ابتدائی معاونوں میں سے شاہ بہاؤالدین متاعرف عبداللہ شاہ دہلوی متخلص بہ بشیر سجادہ نشین حضرت سیّد مخدوم صدر جہاں قدس سرّہٗ و نبیرۂ حضرت شاہ نصیر صاحب دہلوی نے بھی محنت سے آنکھ نہ چُرا کر [illegible] میں انتقال فرمایا۔

غرض ایسے مختصر بیانِ مصائب سے آگاہ ہوکر ہمارے ناظرینِ فرہنگ واقف ہوگئے ہونگے کہ ہمنے کس کس جانکاہی۔ جانفشانی اور اخراجات کی برداشت کرکے اس فرہنگ کو انجام پر پہنچایا۔ جو لوگ اثنائے تالیف میں جان بحق ہوئے۔ وہ گویا اسکی بھینٹ چڑھے ؂ اُردو کی تکمیل میں اپنی جانیں قربان کیں۔ بعض صاحب بطمعِ ملازمت کارکن رہے۔ بعض بباعثِ دوستانہ تکمیل و تدوینِ زبان اسپر تصدّق ہوئے ؂

خود ہماری آنٹھوں پہر کی روزانہ جمتول نشست نے مصائب کے ضمن میں یہ مزید عنایت فرمائی کہ پیٹ بڑھا کر توندل بنا دیا۔ ریاحی بواسیر۔ ضعفِ مثانہ بہم پہنچا دیا۔ معدہ بگاڑ دیا۔ اعصاب کو ڈھیلا کر دیا۔ جس سے چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے گویا تندرست جان کو ایک روگ لگا دیا۔ ان مصائب کے بعد۔ کچھ ہمارے دن پھرنے شروع ہوئے۔ [illegible] میں اس کا ستارہ اُفق میں نظر آیا۔ یعنی سر آسمان جاہ بہادر وزیر دکن نے

[۱] خبر نہیں اس ناقص مصنّف کے سارا ابتدا سے ایسے ہی الفاظ کیوں چھوڑ دئے۔ مثلاً جاتا ہے بجائے ہر بار۔ بس کرنا ہے بجائے کافی ہے دیکھو صفحہ ۲ و ۴۔

دُرود شملہ کے زمانے میں پاس کا ہاتھ پکڑا۔ اوّل مرتبہ پانچ سو روپئے کا انعام اور چار سو جلدوں کی خریداری منظور فرمائی۔ سنہ ۱۹۰۵ء میں اختتامِ کتاب پر نواب وقارالدولہ بہادر نے پانچ ہزار کا بیش قرار انعام عطا فرمایا قیمت میں بھی اضافہ منظور کیا سنہ ۱۹۰۸ء میں ہم سائز کر دینے کے واسطے عالیجناب راجۂ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ مدارالمہام سرکارِ عالی نے تین ہزار روپئے سے مدد فرمائی۔ ہم تصحیح ہو کر اوّل۔ دوم جلد و بقیۂ کلاں تختی کی سوم جلد لاہور سے دہلی پہنچی تھی کہ ۸ رفروری سنہ ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی جس کی کچھ تفصیل درج ذیل ہے۔ ہماری بلاوری بخت میں پھر کچھ وقفہ ڈالدیا۔ اور ہمارا تمام سرمایۂ عمری۔ کُتب خانہ۔ مسوداتِ تازہ نیز اثاث البیت کا خاتمہ کر کے الف اللہ کر دیا۔ وانت کر دینے کو تھکا تکت بچا بلکہ ایک معصومہ لڑکی کی جان بھی گئی۔ سے ؎ گل زمیں سے جو نکلتے ہیں بہ رنگِ شعلہ ٭ کوئی جاں سوختہ جلتا یہ تہِ خاک نہ ہو ٭ فرہنگ کا نام ہی نام باقی رہگیا۔

آتشیں آفت

یعنی

بیانِ آتشزدگی

سنہ ۱۹۱۲ء میں ہمارا مسکن ایک چھوٹا سا مکان تھا جسمیں شمال رویہ دالان در دالان غرب رویہ ایک دیوار بیچ کمرہ اور شرق رویہ اُس کمرہ کا جواب باقی تمام ضروریات کے واسطے چھوٹی چھوٹی سی مکانیت کافی تھی صحن کچھ بڑا نہ تھا چار پانچ چارپائیاں بچھ سکتی تھیں جانبِ غرب دروازہ اور اسکے شمالی پہلو میں ایک چھوٹا سا کمرہ اور ننھا سا دربستہ دالان تھا٭

چونکہ مکان بہت بڑا نہ تھا اِس سبب سے فرہنگِ آصفیہ کی پہلی دُوسری نیز تیسری طبع شدہ جلدیں جو انہیں دنوں میں لاہور سے آئی تھیں انہیں بوریوں میں بھر بھر کر نصف دالان میں چھت تک انبار لگا دیا تھا۔ اِسی دالان میں اندر کے رُخ زچہ خانہ تھا جسمیں زچہ اور اُسکا چار مہینہ کا چھوکرا سا بچہ سوتا تھا برابر کے دالان میں ایک شریف زادی ہمسائی اور اُسکی ہفت سالہ معصوم لڑکی پڑی سوتی تھی۔ ۸ رفروری کی شب بھی ہمارے حق میں غضب آتشبار شب تھی۔ کڑکڑاتا جاڑا پڑ رہا تھا۔ برف سے بجھی ہوئی ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی غریب گدڑیوں میں۔ امیر لحافوں میں منہ ڈھانکے پڑے سو رہے تھے۔ رات کے بارہ بج چکے تھے۔ ایک کا عمل تھا زچہ خانہ کے قریبی دالان میں گھی کے ہنڈے اور مٹی کے تیل کا بھرا ہوا کنستر رکھا ہوا تھا رُوئی کے پردے اندر اور باہر چھوٹتے ہوئے تھے وہیں دھر بیچ میں کوئلوں کی انگیٹھی دہک رہی تھی۔ اُسکے اُوپر ایک اُونچا لوہے کا ڈھکن اور ڈھکن کے اُوپر نوزائیدہ بچے کا گیلا پوتڑا سوکھ رہا تھا کوئلوں کی چنگاری بن پروں اُڑ کر پوتڑے پر جا بیٹھی۔ پوتڑے کو اپنا بستر بنا چاروں طرف ہاتھ پاؤں پھیلائے جس سے شعلہ اُٹھکر کتابوں کی بوریوں گھی کے برتنوں اور رُوئی دار پردوں میں پہنچا۔ سونے والوں کو اوّل دھیمی دھیمی گرمی اچھی معلوم ہوئی اور بھی کروٹیں بدل بدل کر خرّاٹے لینے لگے جب آدھے گھر کے قریب جل چکا تو اُس کے دُھوئیں اور آگ کی لپٹوں نے جھنجھوڑ کر جگایا۔ برابر کے کمرہ میں ہمارا دفتر تھا مگر ہم بھی حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہٗ کی زیارت سے فارغ ہو کر دن بھر کے تھکے ماندے گھوڑے بیچ کر سوئے تھے۔ اوّل ہمسائی کی آنکھ کھلی اُنہوں نے اپنا لحاف سنبھالا اور ہفت سالہ بیٹی کو جگا کر کہا کہ باہر نکل وہ باہر کے بھڑکتے ہوئے شعلے دیکھکر اُلٹی اندر چلی گئی اور وہیں بھسم ہو کر رہ گئی اِتنے میں گھر والی زچہ کو خبر ہوئی وہ پہلے تو تنہا صحن تک آئی پھر اپنے بچے کو لینے اندر چلی گئی اُسے گود میں اُٹھا غسلخانے میں آکر کھڑی ہوئی اِسوقت آگ لگ جانے کا شور مچ گیا۔ دو چار پاس پڑوس کے آدمی آگئے جنہیں اپنی گھر والی سے ہر چند کہا کہ دروازے میں آجاؤ۔ مگر یہی جواب ملا کہ غیر مردوں کی آواز آ رہی ہے ہم کیونکر آئیں اِس ہٹ سے ہمیں اُسوقت بہت بڑا رنج ہوا اور کوئی تدبیر زچہ اور اُسکے بچے کے باہر آنے کی نہ سوجھی

کیونکہ بیچ میں آگ کے شعلوں کا دریا لہریں مار رہا تھا - چونکہ خدا کو بچانا تھا اور یہ دونوں جانیں بچانی منظور تھیں ہمارے دل میں یہ بات ڈال دی کہ غسل خانے کی دیوار کا اُتار بہت کم ہے اِسے توڑ کر ان دونوں دمول کو نکال لاؤ مگر اسوقت پھاوڑا اور کدال کہاں سنگ خارا کے ڈلوں اور کنکروں سے اُس دیوار کو پھوڑ کر ایک چھوٹا سا بھبا قا کر لیا اور اُسے اِتنا بڑھالیا کہ اِن دونوں جانوں کو گھسیٹ کر نکال لائے - بیوی کے پاس سر کے دوپٹے کے سوا کچھ نہ تھا اور ہم بھی صرف شبینہ پوشاک پہنے ہوئے تھے - جوں توں کر کے ایک شریف ہمسائے کے مکان میں پہنچا دیا - رات بھر بچہ اور اُسکی ماں جاڑے میں اکڑتے اور سُوں سُوں کرتے رہے - بچے کے ہونٹ نیلے پڑ گئے - ماں کا جسم رات بھر کانپتا اور تھرتھراتا رہا سپرول نے بھی پنکھا بنکر سردی پر سردی پہنچانی شروع کی +

آگ کا یہ حال تھا کہ چھت کی کڑیاں آتشیں اژدہے بنکر چاروں طرف پھنکارے مار رہی تھیں اور پٹاؤ کے تختے گرگٹ بنکر آہیں دھونک رہے تھے - آتش خلیل کا سماں بندھ رہا تھا - دالانوں کے سنگین ستون جو بُت بنے کھڑے تھے اُنکا جگر بھی اِس نظارے سے پھٹ گیا اور تڑاق تڑاق زمین پر گرنے لگے - مکان کی دیواریں تنور کے پاکھے بنکر دہکنے لگیں چھتیں زمین پر آپڑیں جو کچھ مال اسباب تھا اُسے جلا کر راکھ کر دیا اگرچہ آدھا مکان جل جانیکے بعد پولیس میں اطلاع پہنچی اور آسنے واٹر ورکس کے چوکیدار کو ٹیلیفون میں کئی بار اطلاع دی لیکن وہ مُردوں سے شرط باندھکر سو یا تھا کیونکہ اُٹھتا ناچار سرکاری سوار بھیجا گیا جس نے اِس خفتہ کے ماتے کو جگایا اور پانی کوئل میں دوڑایا اُس پانی نے اِن سوختہ ڈھیر کو بجھایا اور تختے کڑیوں کے کوئلے بنا کر چھوڑ دیئے +

اِس آتش زدگی سے ہماری مطبوعہ و غیر مطبوعہ تصانیف تمام عمر کا سرمایہ قدیم و جدید ذخیرۂ کُتب - پہننے اوڑھنے کے کپڑے - برتن بھانڈے اور تمام اثاث البیت گرداباد ہو گیا اِس نقصان کا اتنا صدمہ نہیں تھا جسقدر اُس معصومہ کی جان کا افسوس اور رنج تھا اُسکی ماں اور اُسکے بھائی بِلک بِلک کر رو رہے تھے - خدا کی شان ہے کہ ہمیں اُسوقت کچھ ایسا استقلال اور اطمینان اُسکی عنایت سے بہم پہنچا کہ ذرا بھی اِس صدمہ کو طبیعت پر غالب نہ آنے دیا جسطرح اہلِ میت کو خدا کی طرف سے قدرتی استقلال اور صبر عطا ہو جاتا ہے - یہی ہماری کیفیت ہوئی +

صبح ہوتے ہی کپڑے بنانے کی سُوجھی اپنے خسر صاحب کا چوغہ پہنکر بازار گئے اور لپنے لگے بندھے بزاز سے کپڑا خرید کر لائے - لحاف توشک زنانہ اور مردانہ ضروری پوشاک مارا مار کر کے تیار کرائی - چارپائیاں مستعار لیں اور اپنے خسر کے مکان میں آکر ڈیرے ڈال دیئے +

ہمنے اِس آتشزدگی کی اطلاع اپنے ایک دلی دوست مولوی سید عبدالعلی صاحب کو جنکا معمولی خیریت طلب کارڈ آیا ہوا تھا جواب لکھتے ہوئے اشارۃً کر دی اُنہوں نے ازراہِ دلسوزی فوراً خواجہ حالی صاحب کو وہی کارڈ دکھا دیا خواجہ صاحب چونکہ ہمہ تن درد کے پتلے تھے اِس خبر کو سنکر نہایت مغموم ہوئے اور فوراً یہ کارڈ جسکی نقل بجنسہٖ اِس جگہ درج کی جاتی ہے کمال ہمدردی سے بھرا ہوا ارسال فرمایا -

پانی پت - ۲۷ فروری ۱۹۱۲ء

جناب مولوی صاحب مخدوم و مکرم تسلیم ! اسوقت آپکا کارڈ موسومہ مولوی سید عبدالعلی صاحب کے کارڈ کے جواب میں میری نظر کر گزرا - اُسے پڑھکر جو کیفیت دل پر گزری اُسکے ادا کرنے کے لیے الفاظ نہیں ملتے - مجھے کارڈ اوّل سے آخر تک پڑھنا مشکل ہو گیا - لیکن الحمدللہ کہ آپکے صبر و استقلال میں کچھ تنزل واقع نہیں ہوا - آپکے اِس حادثہ کے قریب قریب انگلستان کے ایک مشہور مصنف ڈاکٹر لین پر جو آپ ہی کی طرح ڈکشنری نویس یعنی عربی کی مبسوط ڈکشنری مدّالقاموس کا جامع تھا یہی آتشزدگی کا واقعہ گزرا تھا اُسکی تقریباً بیس برس کی محنت دم کے دم میں برباد ہو گئی تھی اور کتاب کے شائع ہونے سے پہلے تمام مطبوعہ اور زیرِ طبع کتابیں جلکر خاکستر ہو گئی تھیں - مگر واہ رے استقلال کہ اُسکی پیشانی پر بل نہیں آیا - نئے سرے سے پھر مسودہ تیار کیا جا کر دس یا پندرہ ضخیم جلدوں میں چھپکر شائع ہوا ہے - اگرچہ وہ حادثہ آپکے حادثہ سے بہت بڑا تھا مگر اِس لحاظ سے کہ آپ کے دست کی نو دس برس کی لڑکی اس حادثہ میں ضایع ہو گئی یہ حادثہ بھی اُس سے کچھ کم نہیں - یقین ہے کہ آپ اپنے استقلال پر بدستور رہینگے اور مصنفِ مدّالقاموس کی ایک دوسری نظیر ہندوستان میں قائم کرینگے - اُمید ہے کہ آپ مزید تفصیل سے خاکسار کو بھی مطلع فرمائینگے زیادہ نیاز - خاکسار الطاف حسین حالی

اِس ہولناک آتشزدگی کی خبر سنکر بہت سے ہمدردوں - دردمند دل - اخبارات اور رسالوں کے ایڈیٹروں نے ہمدردانہ خطوط کے علاوہ اپنے

اخبارات میں بھی اس آتشزدگی کے حال کو درج فرماکر مرہونِ احسان بنایا اور تو اور ایک رحمدلی و دردمندیکی دیوی مسماۃ پنڈتانی جانکی بائی صاحبہ نے بھی ریاستِ جوناگڈھ واقع کاٹھیاوار سے مع ایک تسلی بخش پیشینگوئی درد سے بھرا ہوا کارڈ ارسال فرمایا۔ اور ابتک کبھی کبھی یاد فرماتی رہتی ہیں چنانچہ اُنکی پیشینگوئی کا کچھ نہ کچھ اب چار برس بعد ظہور ہوا +

اخبارات میں سے اخبارِ عام لاہور مورخہ ۱۵ فروری ۱۹۱۲ء۔ روزانہ پیسہ اخبار مطبوعہ ۲۰ فروری ۱۹۱۲ء و ۵ مارچ ۱۹۱۲ء۔ اخبارِ مسلمان امرتسر مطبوعہ ۲۳ فروری ۱۹۱۲ء۔ علیگڈھ انسٹیٹیوٹ گزٹ مورخہ ۲ مارچ ۱۹۱۲ء۔ و دو نامہ از جانب جناب نواب وقار الملک مولوی مشتاق حسین صاحب مرحوم مندرجۂ گزٹِ مذکور۔ مشیرِ دکن ۱۸ مارچ ۱۹۱۲ء۔ رسالہ لسان الہند ماہ اپریل ۱۹۱۲ء۔ روزانہ مشیرِ دکن[۱] مطبوعہ ۲۶ مئی ۱۹۱۲ء۔ راجپوتانہ گزٹ مطبوعہ ۱۶ فروری ۱۹۱۲ء وغیرہ نے بھی اپنی دلی ہمدردی ظاہر فرمائی۔ چنانچہ اسی موقع پر خواجہ الطاف حسین حالی نے اپنا ایک خط جناب نواب عماد الملک بہادر مولوی سید حسین صاحب بلگرامی کے نام بھی روانہ فرمایا جس کی نقل حرف بحرف یہ ہے

پانی پت۔ ضلع کرنال - ۱۴ اکتوبر ۱۹۱۲ء

والا جناب۔ التسلیمُ اَولیٰ بالتقدیم۔ تمہیدات لاطائل کو چھوڑ کر اصل مطلب عرض کرتا ہوں۔ مولوی سید احمد صاحب دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ کی تباہی و بربادی کا حال غالباً اُنکی اور اخبارات کی تحریر سے جناب کو معلوم ہوا ہوگا۔ اُنکے گھر میں آگ لگنے کا حادثہ بالتصریح اس شعر کا مصداق ہے ؎ دل میں شوقِ وصل و یادِ دوست تک باقی نہیں + آگ اس گھر میں لگی ایسی کہ جو تھا جل گیا۔ جو درخواست مجبول نے بامید اعانت و ترحم پیشگاہ عالی میں گزرانی ہے اُمید کہ وہ جناب کی نظر سے بھی گزری ہوگی۔ چونکہ سرکار عالی میں اُنکی تقریب کرنیوالے اور اُنکی تالیف کو فروغ دینے والے آپ ہی کے معزز خاندان کے ایک رکن رکین تھے۔ اسلئے اُنکو جناب کی دستگیری و بذلِ توجہات کی بہت کچھ اُمید ہے۔ آتشزدگی کے صدمے نے انکو بے دست و پا کردیا۔ نہ فرہنگ کی کوئی جلد باقی رہی جسے فروخت کرکے وہ اپنا معمولی گزارہ کریں اور نہ اسقدر سرمایہ کہ فرہنگ کو از سرِ نو چھپوائیں۔ اس سے زیادہ عرض کرنے کی ضرورت نہیں ہے کہ ؏ خواجہ خود روشِ بندہ پروری داند۔ امید ہے کہ جناب باہمہ وجوہ خیریت سے ہونگے فقط خاکسار حالی۔

اگرچہ جاتا ہے تو وہ بھی کچھ نہ کچھ چھوڑ جاتا ہے مگر یہ آگ وہ بادی چور ہے کہ گھر میں تنکا تک نہیں چھوڑتی اور ایک سرے سے جھاڑو پھیر جاتی ہے جسوقت ہمنے ان آتشیں اژدہوں دشمنی کا رنگ دکھانے والے گرگٹوں سے فرصت پائی تو ہماری زبان پر بیساختہ حضرت غالب علیہ الرحمۃ کا یہ شعر آیا ؎ ہوچکیں غالب بلائیں سب تمام ❊ ایک مرگِ ناگہانی اور ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا

خداتعالےٰ فرماتا ہے کہ بیشک بیشک مشکل کے بعد آسانی ہے اور رنج کے بعد راحت یعنی مصیبت راحت کی بنیاد ہے۔ اور اسکا انجام بلفظہٖ شاہد ہے۔ ہمنے ان آنکھوں سے جو ہمارے ماتھے میں موجود اور جلوۂ حق کی نمود ہیں اور اُن کانوں سے جو ہمارے سر کے اِدھر اُدھر زیبندہ ہیں بخوبی دیکھا اور سنا ہے اور پھر بھی آزمایا اور دیگر مصائب رسیدہ کو بھی آخیر میں بامراد پایا خداتعالےٰ نے جو کچھ فرمایا اُسکے ظہور و شہود و ثبوت و اثبات میں ذرا شبہ نہیں۔ ایک ہم کیا تمام عالم اس امر کا شاہد اور اس بات کا گواہ صادق ہے +

---

[۱] نقل از اخبار روزانہ مشیرِ دکن مطبوعہ ۲۶ مئی ۱۹۱۲ء ؏ مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کی حالت محتاجِ توجہ سرکار عالی ہے ؏ مولوی سید احمد صاحب مصنفِ فرہنگِ آصفیہ کے اس نقصان کا ذکر اس سے قبل کسیقدر تفصیل کے ساتھ کیا جاچکا ہے جو آگ لگنے سے انکو برداشت کرنا پڑا۔ مولوی سید احمد صاحب نے زبانِ اُردو کی بہت بڑی خدمت انجام دی ہے اور انکی تصانیف کے دس سے زیادہ جلد شائع ہوگئے ہیں جیسا کہ ایک مشہور کتاب [illegible] شائع ہو چکا شبہ نہیں کہ اُن سے زبانِ اُردو کی ادبیں قابل قدر خدمت انجام پائی۔ اُن کے صاحبِ تصنیف ہونے کے خیال سے اُن کے ساتھ ہر لکھے پڑھے شخص کو ہمدردی ہے۔ ملک کے تمام اخبارات میں اُن کے حال پر دلی رنج اور افسوس کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ہمکو معتبر ذریعہ سے خبر موصول ہوئی ہے کہ مولوی صاحب ممدوح نے اپنی حالت کا اظہار کرکے سرکارِ عالی کے قدیم دست گرفتہ ہونے کی حیثیت سے اس مصیبت کے وقت میں سرکار عالی سے امداد و دستگیری کی درخواست کی ہے۔ سرکارِ عالی کی علم دوستی و سخن فہمی و قدر دانی مسلم ہے۔ اس لئے یقین ہے کہ ایسے موقع پر وہ اُنکی دستگیری اور اعانت فرمانے سے دریغ نہیں کریگی چونکہ سرکار عالی کے دفاتر کی زبان اُردو ہے۔ اور اُردو کو اس کے سرکاری زبان ہونے کا شرف و فخر حاصل ہے اسلئے اس زبان کے مسلم الثبوت مصنف کی مصیبت میں سرکار عالی اُسکی ضرورت اور احتیاج کے مطابق مدد دینے میں کچھ کمی نہیں فرمائے گی +

اس تشنہ لبی اور خانہ ویرانی کے بعد جب کوئی کتاب بھی باقی نہ رہی تو شیفتگان زبانِ اُردو کو قدر پڑی چاروں طرف سے اس فرہنگ کی قدردانی ہونے لگی۔ قیامِ اُردو کی جتن نقشانی کی پکار پڑی تھی۔ دھڑادھڑ درخواستیں آنے لگیں۔ ایجنٹوں سے جو چند کتابیں واپس لیکر دفتر کا نام قایم رکھا تھا وہ چالیس چالیس کی بجائے پچاس پچاس روپے میں فروخت ہونے لگیں۔ لیکن عدمِ سرمایہ نے دل کو سوس سوس کر یہ مُراد پُوری نہ ہونے دی۔ اہلِ دہلی صاحب نے باکمن دہلی زباں دانان اُردو پر عطلے لُوٹ پڑے کہ جسطرح بنے یہ کتاب ضرور چھاپی جائے۔ پھر ہم کہاں یہ موقع کہاں اور یہ زبان کہاں ہمارے مکرم و معظم اور واجبُ التعظیم جناب شمس العلماء مولوی احمد سید صاحب بالقابہ امامِ جامعِ مسجد دہلی کی رگِ حمیت نے جوش مارا اور کیوں نہ جوش مارتی کہ زبانِ اُردو کے معلے اور جناب شمس العلماء اُسی شہنشاہِ ہندشاہجہاں کے خواجہ تاش ہیں جس نے دہلی کو شاہجہان آباد کے نام سے بسایا اور زبانِ اُردو کو رواج دیا امام[1] صاحب کے جدِ امجد کو امامت کے واسطے کاسے کوسوں سے بلایا۔ اُردو زبان کی بنیاد ہی نہیں ڈالی بلکہ اسے شاہی زبان کا رُتبہ بخشکر پروان چڑھادیا۔

امام صاحب نے ایک محضر بطور اپیل تیار کرایا۔ تمام چیدہ چیدہ رؤسائے دہلی اُمرائے دہلی شُرفائے دہلی۔ وسخن سنجانِ دہلی نے اُسپر دستخط ثبت فرمائے اپیل بھی اس زور کا لکھا گیا کہ سُننے والے دنگ رہ گئے۔ کونسی اُردو تاریخی معلومات سے بھری ہوئی ایسی بات تھی جو اُس میں نہ ہو۔ اُردو زبان کی محققانہ تحقیقات۔ ڈکشنری کی ضرورت اور اُسکی طرف سے مایوسی آٹھ آٹھ آنسو رُلاتی تھی۔ لہذا یہ اپیل اُسی سلطنت اور اُسی کے جانشین بانیِ تمکین سلطانِ حال کی خدمتِ بابرکت میں اگست ۱۹۱۵ء کو روانہ کیا گیا۔ جسکا دستِ سخا ایسے کاموں میں سب سے اُونچا ہے۔ اور جسکی فیاض سلطنت نے پہلے بھی اسکے چھپوا دینے اور انعام واکرام سے مالامال کر دینے سے مؤلف اور پبلک پر احسان کیا تھا۔ چنانچہ اب حضور ممدوح نے بھی شاہانہ توجہ فرماکر اس لاوارث بچے کے سر پر ہاتھ رکھا اور اپیل منظور فرمایا۔ ہم اس اپیل کو بجنسہٖ چھاپ دیتے مگر بخوفِ طوالت وگرانیِ کاغذ نیز قسط وار روپیہ ملنے کی پابندی نے ہمیں یکشت سامانِ طبع پُورا پُورا خرید لینے پر حاوی و کاربند نہ ہونے دیا۔ پھر بھی بہت سی باتوں کا ایک طویل اضافہ کردیا گیا ہے جو مقابلہٴ فرہنگِ طبع اوّل و طبعِ ثانی سے بخوبی معلوم ہوسکتا ہے۔ ہمیں بپاسِ ادب و دابِ شاہی اتنی جرأت نہیں ہُوئی کہ ہم اس شاہی منظور و صادر شدہ فرمانِ واجبُ الاذعان کو ڈھکیں اور دوبارہ سمع خراشی کی نوبت آنے دیں۔ جو ہونا تھا سو ہوگیا سو ہوتی۔ اب بھی کچھ کام بن جائیگا جس خدا نے ہمیں اس پیرانہ سالی میں اسقدر ہمت۔ جرأت اور انتھک طاقت دی ہے۔ وہی پھر ہمارے خسروِ دکن کو کسی نہ کسی موقع پر ہماری طرف توجہ دلائیگا۔ اور جس قدر ہم اس فرہنگ پر منظوری سے زیادہ صرف کریں گے اُسکا گڑھا بھروا دیگا۔ کیونکہ ہمارا یہ بے لاگ اور بالکل سچا مدحیہ مطلع جس میں سرِمُو فرق نہیں ہے ہمارے ڈھارس بندھا رہا ہے۔ جسے ہم مع شرح درجِ ذیل کرکے فرہنگِ آصفیہ کو اور بھی چار چاند لگاتے ہیں۔

مدحیہ مطلع

مع شرح

جواعلےٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت۔ رُستمِ دوراں۔ ارسطوئے زماں۔ سپہ سالار۔ مظفر الممالک فتح جنگ۔ نظامُ الملک آصف جاہ ہفتم

جنابِ عالی

میر عثمان علیخان بہادر بالقابہ

خلد اللہ ملکہٗ وسلطنتہٗ۔ فرماں فرمائے حیدرآباد دکن کی شانِ فیض بنیان میں راست راست بے کم وکاست لکھا گیا

[1] یہ وہی امام صاحب ہیں جنکے بزرگوں کو شاہی جامع مسجد کی امامت عطا ہوئی اور شاہجہاں بادشاہ نے انکے جدِ امجد کو بخارا سے بلاکر اس مقدس خدمت پر ممتاز فرمایا۔ آپ معتقدی ہیں جنہیں مقتدا بنایا۔ میرا نواسا حافظ مولوی قاری سید عبدالحمید آپ ہی کا حقیقی جانشین وخلفُ الصدق ہے۔ اس جوانِ صالح کی خوش الحانی نیک بختی اور پارسائی واجبُ التسلیم ہے۔ افسوس کہ اسکی پیاری ماں نے تیئیس برس کی عمر میں واسطے دو تین برس کا چھوڑکر وفات پائی۔ الحمد اس نے ہمارا یادگار کی کچھ بھی بہار دیکھنے پائی۔ مجھے اس بات کا فخر ہے کہ خدا تعالےٰ نے اس لیاقت اور حمیدہ اوصاف کا نواسا بخشا۔ یہ اور بھی خوشی کی بات ہے کہ امام صاحب نے اپنی زندگی اور اپنی حیات میں جامع مسجد کی روزانہ نماز۔ عیدین کی نماز۔ جمعۃ الوداع کی نماز۔ عیدین کی نماز اکثر اوقات اسی سے پڑھوائی۔ اور امامت کی پگڑی بندھوائی۔ اب بھی اس پر بدستور عمل ہورہا ہے۔ بلکہ اس شاہی مسجد میں قرآن خوانی اور نماز تراویح بھی۔ سید حمید کے سوا کوئی دوسرا نہیں پڑھا سکتا ہے۔ خوش الحانی کے باعث تمام باشندگانِ دہلی سب سے زیادہ وقت شرکتِ تراویح کے واسطے اسی مسجد میں صرف کرتے ہیں۔

مطلع بالا بالکل حضورِ اقدس و اعلیٰ کی شان کے مطابق حسبِ تجربہ و حسبِ حال ہے جس کی مختصر کیفیت و تشریح بیانِ آیندہ سے بخوبی معلوم ہو سکتی ہے

(۱) سب سے پہلے لفظِ سابع بمعنی ہفتم کو ملاحظہ فرمائیے۔ کیسا مقدس و متبرک۔ مقبولِ خدا و رسول اور پسندیدۂ خلایق عدد ہے۔ یہاں تک کہ رسولِ خدا نے اکثر اوراد و وظائف نیز آیات کو سات سات مرتبہ پڑھنا بتایا ہے۔ سات کا عدد بہت سے موقعوں۔ رسموں۔ اور رواجوں کے ساتھ وابستہ ہے۔ مثلاً خدا نے زمین نیز آسمانوں کو بمواے آیۂ کریمہ۔ ثُمَّ اسْتَوَىٰ إِلَى السَّمَاءِ فَسَوَّاهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ سات کی تعداد میں پیدا کیا۔ قرآن مجید بھی سات ہی منزلوں پر تقسیم ہوا۔ قرأتیں بھی سات ہی قرار پائیں۔ بہشت بھی سات ہی ہیں۔ ظہورِ قیامت پر فنا ہونے والی چیزیں بھی سات ہی ٹھیرائی گئیں ہیں مثلاً بہشت۔ دوزخ۔ عرش۔ کرسی۔ لوح و قلم۔ ارواحِ مومن۔ ارواح کافر۔ اصول اسماءِ الٰہی بھی سات ہی مانے گئے ہیں۔ یعنی۔ حیّ۔ علیم۔ قدیر۔ قادر۔ سمیع۔ بصیر۔ متکلم۔ احکامِ قرآنی بھی سات ہی ہیں۔ امر۔ نہی۔ قصص۔ مثل۔ وعظ۔ وعدہ۔ وعید۔ واجباتِ اسلام بھی سات ہی رکھے گئے ہیں۔ نماز۔ روزہ۔ زکواۃ۔ قربانی۔ صلۂ رحم۔ خدمتِ والدین۔ تعظیم شوہر وغیرہ۔ فرائضِ نماز بھی سات ہی ہیں۔ قیام۔ قعدہ۔ رکوع۔ سجدہ۔ تکبیر تحریمہ۔ قرأت۔ مصلے۔ صفاتِ ایمان بھی سات ہی ہیں۔ ایمان بخدا۔ ایمان بملائکہ۔ ایمان بہ کتب۔ ایمان بہ رسل۔ ایمان بہ تقدیر خیر و شر۔ ایمان بروزِ جزا۔ ایمان بہ بعث بعد الموت۔ اسکے علاوہ نذر و نیاز اور بہت سے کاموں میں سات کا عدد شگونِ نیک خیال کیا جاتا ہے۔ رنگ بھی سات ہی قرار پائے ہیں گو وہ اصل تین ہیں۔ زنانہ سنگھار بھی سات ہی تجویز کئے گئے ہیں۔ سبعۂ معلقہ ایامِ جاہلیت کے مشہور قصیدے بھی سات سے آگے نہ بڑھے۔ ہفت اورنگ یعنی بنات النعش بھی سات ہی ستارے شمار میں آئے ہیں۔ سمندر بھی قدیم زمانہ سے سات ہی خیال کئے گئے ہیں۔ حکما نے دنیا کو بھی سات ہی اقلیموں پر تقسیم کیا ہے۔ چشمہ ہائے بہشت بھی سات ہی ہیں۔ شہدے بھی دولہا کو بوقتِ نکاح ست پوتا ہونے کی دعا دیتے ہیں۔ بچے بھی آنکھ مچولی میں دائی والی تیرے ساتوں بھائی کہتے ہیں بات ماموں کا بھانجہ بھی مشہور ہے۔ بیاہ شادی و دیگر خوشیوں کی تقریبوں پر بیوی کی صحنک کھلانے کو سات ہی سہاگنیں تلاش کیجاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا خلعت بھی سات ہی پارچہ کا ہوتا ہے۔ علیٰ ہذا دن بھی سات ہی شمار کئے گئے۔ ستیارے بھی سات ہی مانے گئے۔ چونکہ نظامِ عالم سات سیاروں سے متعلق ہے اس لئے لفظِ نظامِ سابع بھی قابلِ قدر اور واجب التعظیم ہے۔ پس جس مبارک نام کے ساتھ ایسا متبرک عدد شامل ہو۔ وہ کیوں نہ ہفت اقلیم میں اعلےٰ درجہ کا ہردلعزیز اور واجب التکریم مانا جائے ✢

(۲) دھنی کے لغوی معنی ہیں غنی یعنی دولت والا اور صاحبِ ثروت۔ اصطلاحی معنی بڑا بھاری مالدار۔ جس کا پیارا۔ کریم النفس۔ فیض کا دھنی وہ شخص جس سے بڑھکر کوئی سخی نہ ہو۔ اعلےٰ درجہ کا فیاض ✢

(۳) حاتم ایک مشہور یمنی سخی کا نام جس کا مختصر تاریخی احوال اپنے موقع پر آیا ہے۔ یہ شخص عبد اللہ کا بیٹا سعد کا پوتا حشرج کا پڑپوتا۔ اولادِ طے بن ادد سے تھا۔

(۴) عثمان۔ حضرتِ عثمان بن عفان خلیفۂ سوم رضی اللہ عنہ جن کو دولتمندی و سخاوتِ عظیم کے باعث لفظِ غنی سے ملقب کرتے ہیں۔ ان کا مفصل حال آگے چلکر اپنے موقع پر درج ہوا ہے ✢

توصیفیہ مطلع کا مختصر مطلب جسکی تصدیق و مطابقت اسکے بعد مع نظائر آگے درج کیجائیگی

صادق البیان مولف متخلص بہ سید عرض کرتا ہے کہ آپ ساتویں مبارک نظام الملک بہادر ہیں۔ فیض کی سلطنت کے بڑے بھاری دریادل سخی اور کریم النفس شہنشاہ ہیں آپکی فیاضی کے آگے حاتم کی فیاضی گرد ہے یعنی اُسے آپ سے کچھ بھی نسبت نہیں اُس کی سخاوت یمن اور عرب کے کچھ حصہ

تک محدود تھی۔ حاتم غیر مسلم تھا۔ آپ خدا کے فضل سے پشتینی مسلمان اور دینِ محمدی کے کامل پیرو ہیں۔ دولت حضور کے گھر کی ادنیٰ لونڈی ہے آپ کی ثروت و سخاوت پایندہ اور اقبال کا آفتاب درخشندہ ہے۔ آپ حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہٗ کے ہمنام ہم کام اور دینی اکثر امور میں اُنکی مطابقت رکھنے والے ہیں۔ جیسے وہ خداداد مال و منال کے سبب غنی مشہور تھے ویسے ہی لفظِ غنی کے لقب اور خطاب کے آپ مستحق ہیں ٭

ذکرِ حاتم طائی

حاتم صوبہ یمن کا ایک دل چلا۔ دلاور۔ بڑا بھاری دولت مند۔ فصیح۔ عاقل کشاعر اور اخیر زمانۂ جاہلیت کا سخی و سخنور آدمی تھا جو سنہ ہجری میں فوت ہوا۔ یہ شخص یمن کے باشندوں کے ساتھ علے الخصوص اور دیگر محتاجوں سے علے العموم سلوک کرتا رہتا تھا کسی کو محتاج نہ دیکھ سکتا تھا جو کچھ بن پڑتا گھر سے نکال کر حاجت مندوں کی حاجت روا کرتا۔ جس طرح ہندوستان میں بھاٹوں۔ کھیشروں اور خوشامدی قدیم ہندو مؤرخوں کا قاعدہ تھا کہ جس راجہ کے کچھ بھی قابلِ تعریف اوصاف دیکھتے تھے۔ اُس کے نام کے ساتھ اور اور نامور وں قابلِ تعریف راجاؤں کے حالات بھی منسوب کر دیتے تھے۔ اسیطرح حاتم کی کہانی لکھنے والوں نے اس کے قصوں میں دیگر سخیوں کے اوصاف بھی ملا دئے ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ تھا وہ بڑا دل والا۔ تجارت پیشہ گھوڑوں کا مکھی سوداگر۔ اس نے ایک مرتبہ اپنا نہایت بیش قیمت گھوڑا جسکی خریداری کے واسطے بڑے بڑے شہسوار جان و مال سے خواستگار تھے۔ کسی کے ہاتھ نہ بیچا۔ مگر ایک مسافر کو مہمان بنا کر اپنے گھر میں رکھا اور رات کو اُسکی دعوت میں ذبح کر کے کھانا پکوا ڈالا۔ جس کی وجہ یہ تھی کہ اُسوقت سر دست کوئی جانور بجز نہ تھا۔ بعد میں معلوم ہوا کہ وہ کسی بادشاہ کیطرف سے اِسی گھوڑے کی تلاش میں خفیہ طور پر آیا تھا۔ جو اُسکی دعوت میں ذبح کر دیا گیا جبوقت خریدار نے اپنا منشا ظاہر کیا تو حاتم نے جواب دیا کہ وہ تو رات دعوت کا ثواب حاصل کرکے عالمِ بالا کو سدھارا۔ اب کہاں سے لاؤں۔ یہ تو اُسکی مہمان نوازی کی ایک ادنےٰ مثال ہے۔ دُوسری ہمدردی کی حکایت سُنئے۔ کہ نوفل بادشاہ عرب کے دل میں اِس کی سخاوت کی شہرت نے رشک و حسد کی آگ بھڑکا دی۔ کہ میں امیری شہرت تو باوجود فرمانروائی نہ ہو اور حاتم اِس قدر دان و تار مشہور ہو جائے۔ اُس نے اِسکی گرفتاری کے واسطے بڑا بھاری انعام مقرر کر دیا۔ لوگ حاتم کی تلاش میں چاروں طرف دوڑ پڑے۔ اسے بھی خبر لگ گئی۔ یہ ایک جنگل میں جا چھپا۔ وہاں ایک غریب لکڑہارا اور اُسکی بیوی لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ بیوی نے میاں سے کہا کہ تم دیکھتے ہو؟ ہم کس مصیبت سے پیٹ میں ٹکڑا ڈالتے ہیں۔ کلہاڑی سے ہاتھوں میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ کانٹوں سے ہتھیلیاں سوزن زدہ ہو جاتی ہیں۔ گرمی سے پسینوں کا دریا بہ جاتا ہے۔ جنگل کے کانٹوں سے پاؤں چھید چھید کر چھلنی بن جاتے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آج ہمیں حاتم مل جائے۔ ہم اُسے پکڑ کر خوشی خوشی نوفل بادشاہ کے پاس لے جائیں۔ وہ اِتنی دولت دے کہ ہمارا گھر بھر کر باہر بہہ جائے۔ اور ہماری یہ بڑھاپے کی عمر آرام سے کٹ جائے۔ اُس کے خاوند نے کہا ارے احمق! ہماری اور ایسی قسمت؟ اگر ہم خوش نصیب ہوتے تو کسی اچھے ہی گھر پیدا نہ ہوتے۔ حاتم ایک درخت کے پیچھے چھپا ہوا یہ باتیں سن رہا تھا۔ اِس کیفیت سے اُس کا دل بھر آیا فوراً سامنے آکھڑا ہوا کہ بھائی حاتم میں ہی ہوں۔ مجھے پکڑو اور لے چلو۔ تمہارا بھلا ہو جائیگا۔ اور میرا رات دن کا سانسا مٹ جائے گا۔ جان تو ایک دن جانی ہے۔ آج گئی تو کل گئی تو لیکن میری سخاوت کی نشانی بچوں کے لئے ایک عمدہ کہانی اور بڑوں کے واسطے فیاضانہ زندگی کا نمونہ بن جائے گی۔ یہ شخص کاملانِ عرب میں شمار کیا جاتا ہے عروض۔ فنونِ جنگ۔ اقسامِ سخن سے خوب واقف تھا۔ اِس کے چار اشعار حماسہ میں ہماری نظر سے بھی گزرے ہیں۔ اگرچہ حاتم ہجری کی پہلی صدی یعنی سنہ ھ میں موجود تھا۔ مگر ظہورِ اسلام کی تحقیق خبر اِس کے کانوں تک نہیں پہنچی تھی۔ ورنہ وہ ضرور مسلمان ہو جاتا۔ افسوس کہ حاتم اِس نعمت اور شرف سے محروم رہا۔ لیکن اِس کا بیٹا مسمّی عدی بعد از وفاتِ حاتم مسلمان ہو کر مرا ٭ حاتم کی سخاوت یمن اور ملکِ عرب کے بعض حصّوں میں محدود تھی۔ اِسکے علاوہ دولتِ اسلام سے بھی محروم تھا۔ ہمارے تاجدار دکن کی سخاوت عالم گیر ہے۔ جسکا ہم ابھی ذکر کرنے والے ہیں ٭

حضرتِ عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان

گو عثمان کے لغوی معنی کودک یا طفل اور بچّے کے ہیں۔ مگر یہاں لغوی معنی سے کچھ بحث نہیں۔ صرف حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہٗ کے حالات ملخصاً

حمیدہ سے مقصود ہے + حضرت عثمان بن عفان ابن ابی العاص خلیفۂ سوم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نامی صحابی ۲۴ھ ہجری سے ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ ہجری تک موجود اور عشرۂ مبشرہ میں سے مشہور و معروف صحابی تھے۔ آپ کے قابلِ تعریف اوصاف کے سبب مختلف لقب پڑ گئے تھے۔ آپ کو رسولِ مقبول کے دربار سے اعلےٰ درجہ کے خطاب ملے ہوئے تھے۔ حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ سے بہت بڑی محبت تھی۔ یہانتک کہ آپ نے یکے بعد دیگرے اپنی دو صاحبزادیوں سے اِن کا عقد کر دیا تھا یعنی اوّل بی بی رُقیّہ سے اور اُنکی وفات کے بعد بی بی اُمِّ کلثوم سے جن کے سبب آپکو ذوالنورین کا لقب حاصل ہوا + آپ کی رحمدلی مشہور ہے کہ آپ نے عبداللہ بن سعد جیسے مخالفِ رسول اللہ کی سفارش کر کے جان بخشی کرا دی تھی اور فتح نصیب ایسے تھے کہ آپ کے زمانہ میں افریقہ۔ تیونس قسطنطنیہ۔ الجزائر۔ مراکو۔ قبرس۔ گازرون۔ ہمدان۔ قلعۂ سفید۔ مازندران۔ نیشاپور ہرات آرمینیہ۔ آذربائیجان۔ خراسان۔ اندلس وغیرہ وغیرہ فتح ہوئے + قرآن مجید کی نسبت جو اختلاف تھا۔ اُسے آپ ہی نے دُور کیا۔ اور بی بی حفصہ کے گھر سے مجموعہ قرآن نکلوا کر نقلیں کرائیں۔ یہی قرآن حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں مدوّن ہوا تھا۔ جہاں جہاں قرآن شریف موجود تھے۔ سب سے مقابلہ کر کے موجودہ قرآن شریف کو سب پر ترجیح دی اور باقی جلوا دئے۔ اسی قرآن شریف کی نقلیں اُونٹ بھروا بھروا کر مختلف شہروں میں بھجوا دیں۔ یہ قرآن شریف خاص قریش کی بولی میں اُن کے محاورے اُنکی خاص زبان اور لہجہ کے مطابق ہے + جَیشُ العُسرت کو مال اور سامان کے اُونٹ بھر بھر کر لشکر کے گزارے کے لایق اناج کے خچر لاد لاد کر آپ ہی نے بھیجے۔ جس وقت یہ سامانِ وافر پیغمبرِ خدا کے پاس پہنچا تو آپ نے آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر یہ دعا کی کہ اے بارِ الٰہ میں راضی ہوں عثمان سے تو بھی راضی ہو اُس سے۔ شعبی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ آپ رسول اللہ کے پاس اپنے کپڑوں پر کپڑے پہنکر تشریف لے گئے۔ رسول اللہ نے فرمایا کہ کیوں نہ حیا کروں میں ایسے شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اُس سے ملائکہ + مسجد الحرام اور مسجدِ نبوی کی آپ ہی نے توسیع کرائی آپ کی سخاوت ضرب المثل تھی۔ مسعودی لکھتا ہے کہ قریب و بعید کے لوگوں کے ساتھ یکساں سخاوت سے پیش آتے تھے۔ [illegible] ہی کے بڑے پابند تھے۔ اور نماز و روزہ کبھی قضا نہیں کرتے تھے۔ اکثر مراقبہ میں رہا کرتے تھے تلاوتِ قرآن سے نہایت دلبستگی تھی اِن کی سخاوت نے انہیں ہر دلعزیز بنا رکھا تھا۔ قحط کے موقع پر اہلِ مدینہ کے واسطے غلّہ کے انبار لگا دیئے شہر کے گلی کوچوں کو مختلف اناجوں سے کھلیان بنا دیا جس سے سب پیٹ بھرے ہو گئے۔

حُلیۂ مُبارک و عُمر

میانہ قد۔ بڑی ڈاڑھی (ابو الفدا لکھتا ہے کہ کترواتے[1] بھی تھے) چیچک رُو اور خوش منظر تھے۔ عمر میں اختلاف ہے کوئی ۷۵ سال بتاتا ہے۔ کوئی بیاسی شمار کرتا ہے۔ بعض مؤرخ ۹۰ برس قرار دیتے ہیں۔ آپ تجارت پیشہ تھے۔ کپڑے کا بیوپار کر کے لوگوں کا تن ڈھانکتے تھے۔ اُوپر کے بیان سے جن جن حضرات کا ذکر آیا ہے اُنکی مختصر کیفیت معلوم ہو گئی۔ اب اِس کیفیت سے جو مطابقت یا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اُس کا ذکر کر دینا بھی مناسب ہے۔

اعلےٰحضرت حضورِ نظام

حاتم کی سخاوت اتنی بڑی سخاوت نہ تھی۔ جسقدر اعلےٰحضرت فلک مرتبت۔ نواب میر عثمان علی خاں بہادر دام اقبالہٗ کی عالمگیر سخاوت دُور دُور تک روزِ روشن کی طرح اپنا نورانی جلوہ دکھا رہی ہے۔ حاتم ایک تجارت پیشہ دولتمند اور دل کا فیاض آدمی تھا۔ لیکن یہ فیاضی مختص تھی صوبۂ یمن اور عرب کے قریبی حصص میں وہ بہت مشہور ہو گیا تھا جسطرح مجنوں نے نجد میں رہ کر اپنی عاشقی کی دُھوم مچا دی تھی۔ اسیطرح اس نے بھی شہرت حاصل کر لی۔ سوداگر اور بادشاہ کی سخاوت میں بہت بڑا فرق ہے۔ ہر شخص اپنی حیثیت اور مقدرت کے موافق خرچ کر سکتا ہے۔ حضورِ نظام کی فیاضی صرف ایک ہی طرح کی فیاضی نہیں ہے۔ علم کا فیض انہوں نے پہنچا رکھا ہے۔ محتاجوں کی دستگیری انہوں نے دل کھول کر فرما رکھی ہے۔ ہند سے عرب تک حجاج کی خبرگیری اور کعبۃ اللہ تک پہنچانے اور واپس آنے کی اعانت اپنے ذمّہ لے رکھی ہے۔ ہر سال جہاز اُنکی طرف سے مسافروں کو لیکر برابر جاتے اور آتے رہتے ہیں۔ مکّہ میں۔ مدینہ میں اُنکی طرف سے لنگر جاری ہیں اور فرودگاہیں بنی ہوئی ہیں۔ آپ کے گوشِ مبارک میں جس وقت کہیں سے قحط کی خبر پہنچتی ہے۔ اُسیوقت غلّہ کے انبار لگا دیتے ہیں۔ قرضداروں کو قرض کے پنجے سے چھڑا دینا اُنکی سرکار میں کچھ بڑی بات نہیں۔ اگر دیسی مدارس۔ انگریزی

[1] یعنی قدرِ شرعی ایک مُشت کترواتے تھے۔ مؤلف

سکول، مساجد، مکاتب ان کے دم سے چل رہے ہیں۔ کالجوں کو، مدرسۃ العلوموں کو اُنسے مدد مل رہی ہے۔ حاتم نے نہ تو تعلیم میں امداد دی نہ ملک در ملک مدرسے جاری کئے۔ یہ فیاضی حضور نظام کے دم کے ساتھ ہی مخصوص ہے جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی سخاوت قریب و بعید میں یکساں تھی۔ اسی طرح حیدرآباد کی دولت حاجتمندوں کو دُور دُور تک پہنچ رہی ہے۔ جاڑوں میں جڑاول گرمیوں میں مندرس غُربا اور فقرا کو تقسیم ہوتی رہتی ہے۔ یہاں کے بادشاہ بزرگوں کے مزاروں پر جانے کو کسرِ شان نہیں سمجھتے درویشانہ مزاج رکھتے ہیں۔

جس طرح حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اپنی سفارش سے واجب القتل لوگوں کی جان بخشی کرادی تھی۔ اسی طرح حضور نظام بذاتِ خود سالگرہ وغیرہ کے موقعوں پر قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور واجب الرّحم گردن زدنی لوگوں کو سزائے موت سے بچادیتے ہیں۔ آپ نے دین و دنیا میں اپنی نجات سے وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ دونوں جہان میں دو نورانی محلوں کی بنیاد ڈالکر دونوں محلوں کا قبالہ حاصل کرلیا ہے۔

حضرتِ عثمان کے زمانہ میں اگر بیسیوں ملک فتح ہوئے تھے تو آپ بھی ایک ایسے زبردست شہنشاہ کے عہدِ معدلت مہد میں موجود ہیں جسکی سلطنت میں کبھی آفتاب غروب نہیں ہوتا۔ کہیں نہ کہیں درخشاں و تاباں رہتا ہے۔ بلکہ جنگِ عظیم کی فتح یابی پر عالمگیر فتحمندی کا سہرا بھی ہمارے شہنشاہ جارج پنجم کے سر پر بندھ کر رہے گا۔ جو ہم لوگوں کے واسطے نہایت فخر و انبساط کا باعث ہوگا۔

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے جس طرح قرآن شریف کے جمع فرمانے سے اہلِ اسلام پر احسان کیا تھا اسیطرح آپ نے بھی ہندوستان کی اسلامی قوموں کی زبان مدوّن کرانے سے اپنی قوم اور تمام اُردو خواں۔ اُردو داں اصحاب کو ممنون و مرہونِ منت بنایا جس طرح حضرت عثمان جیش العسرت اور لشکر تبوک کو مال و سامان سے مدد دیکر انکی تکلیف میں آڑے آئے تھے۔ اسیطرح آپ نے بھی اپنے شہنشاہِ وقت کی فوج کو مدد دینے میں گہری ہمدردی و عقیدتمندی کا ثبوت دیا اور ملکِ معظم کیطرف سے تحسین و آفریں کی شاہانہ خوشنودی حاصل کی۔ جس طرح انہوں نے مسجد الحرام اور مسجد نبوی کی توسیع فرمائی تھی۔ آپ نے بھی اسیطرح مسجد دہلی کی مرمت اور تعمیر کرائی۔ ابھی ابھی کا ذکر ہے کہ اُمراؤتی کی مسجد بنوائی۔ اس کے علاوہ روزانہ اخراجات کے واسطے یکمشت معقول رقم عطا فرمائی۔ علیٰ ہذا وانمباڑی (واقع مدراس) کالج کو ایک ہزار روپیہ ماہوار کا گراں قدر وظیفہ اور پچیس ہزار کالج کی تعمیر کیواسطے مرحمت کیا نیز الٰہ آباد کے مدرسۂ سبحانی کو معقول وظیفہ کے علاوہ دس ہزار روپیہ عنایت کیا۔ اسلامیہ کالجوں مدرسوں انجمنوں کو آپ سے کیسا کچھ معتد بہ فیض پہنچ رہا ہے۔ اگر حضور کی تفصیل وار فیاضیاں گنوائی جاویں تو تمام سلاطینِ گزشتہ اور رؤسائے موجودہ سے بدرجہا بڑھ جائیں غرض حضور نظام سابع نے اپنی لاجواب فیاضی کی ایک عالم میں دھوم ڈالدی اور بڑے بڑے دولتمندوں کا حوصلہ پست کردیا۔ حضرت کا فیاضانہ عہد تاقیامت یادگارِ زمانہ رہے گا۔ بقولِ اُستاد ابراہیم ذوقؔ ؎ نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا ✤ پُل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا۔

خدا سلامت رکھے حضرت میر عثمان علی خاں بہادر۔ انکی اولاد امجاد۔ انکی سلطنت پایدار۔ دولت کو جس سے خلق اللہ کو بہت بڑی مدد مل رہی ہے۔ آمین یا ربّ العالمین۔ مدّاح و دعاگوئے حضور۔ سید احمد دہلوی المتخلص بہ سیدؔ مؤلفِ فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ خطاب یافتہ خانصاحب

ناظرینِ فرہنگ کہہ سکتے ہیں کہ اب دوبارہ ہمارے دن ازسرِ نو پھرنے شروع ہوئے۔ وہ کلفت راحت سے بدل گئی۔ اور اُردو زبان کی کشتی ڈوبتے ڈوبتے بچ گئی۔ اب ہمیں زمانۂ ناہنجار سے دولتِ آصفیہ کی بدولت کچھ شکایت نہ رہی ؎

سفینہ جبکہ کنارے پہ آلگا غالبؔ ✤ خدا سے کیا ستم و جورِ ناخدا کہئے

ستارۂ اقبال سامنے آیا۔ اوّل ۲۲ جون ۱۹۱۴ء کو ہمیں گورنمنٹِ عالیہ سے خطابِ خانصاحب عطا ہوا۔ دوم ہمارے جوہرِ قابل خوش طبع پختہ دماغ۔ فرزندِ ارجمند برخوردار۔ سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد کا ۱۵ء میں پچیس روپے ماہوار کلدار کا منصب دربارِ آصفیہ سے مقرر ہوا۔ سوم برخوردار دربار احمد کے موقعۂ تقریب ختنہ و بسم اللہ پر حضور نظام عالیمقام کی طرف سے گھر بیٹھے پانچسو روپیہ کلدار کا عطیہ ۱۶ء میں مرحمت کیا گیا۔ جسکی تقریب پر حضور نظام کی سلامتی و گورنمنٹ انگلشیہ کی فتحیابی کے واسطے ۲۵ دسمبر ۱۶ء کو ایک بڑے جلسہ میں دعا کی گئی اور اس عطیہ کا تہ دل سے شکریہ ادا ہوا ؎

کیا اُمیدیں بر آئیں سیدؔ کی ✤ لب پہ شکر و سپاس ہے یا رب

چنانچہ بلاوے کے شاندار مطبوعہ کارڈ کا مضمون جو خدمت احباب میں بھیجے گئے حسب ذیل ہے

نقل مطابق اصل

بخدمت فیضدرجت عالیجناب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
و نصلے علیٰ رسولہ الکریم

امروز روز شادی و امسال سال گل　　نیکوست حال ما کہ نکو باد حال کل

الحمد للہ والمنۃ کہ بفضل ایزد ذوالجلال والاکرام و بطفیل سید خیر الانام و بدولت اعلیٰ حضرت حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ مجھ جیسے کم دست قلیل البضاعت کو یہ دن نصیب ہوا کہ برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عرف دربار احمد طال عمرہٗ منصب دار غلامانِ غلام حضور اقدس و اعلیٰ کی تقریب بسم اللہ ہاتھ آئی۔ اس سرکار کے جاری میں کمال انبساط و گرمجوشی سے جملہ اقارب و احباب بندہ گان کو والا باب کی ہم نشینی سے مسرت حاصل کرنے کی شیرائی ہے

بخدا اول ہی اس احسان کے مزے لیتا ہے
کہ یہی کام وہ گھر بیٹھے بنا دیتا ہے

لہٰذا [illegible] مطابق ۲۹ صفر المظفر ۱۳۳۰ ہجری یوم دوشنبہ ٹھیک ساڑھے تین بجے قریب عصر ادائے رسم بسم اللہ خوانی قرار پائی امید کہ از راہ لطف و کرم وقت معینہ کو ملحوظ رکھکر بمکان حکیم قیام الدین خاں صاحب مرحوم واقع گلی شاہ تارا تشریف شریف لائیں اور محفل بسم اللہ کو متوجہ و نورانی اور اس نیاز آگین داعی کو مرہون مہربانی فرمائیں فقط۔

المکلف { سید احمد دہلوی۔ الملقب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگ آصفیہ
از دہلی۔ گلی شاہ تارا دفتر فرہنگ آصفیہ

چہارم اسی سنہ میں فرہنگ کی طبع ثانی کے واسطے دس ہزار کی خریداری منظور فرمائی گئی ساتھ ہی خلاصہ فرہنگ اور لغات النساء کی معتد بہ خریداری کا بھی فرمانِ ذیشان صادر ہوا اُمید ہے کہ اس کام کے انتظام پر ہمارے اسٹاف و ہمارے ذاتی فرزند پر بھی توجہ فرمائی جائیگی کیونکہ اسی کام کے واسطے ہمنے حسب ضرورت تصنیف کدہ یعنی مکان و دفتر فرہنگ آصفیہ سُود ی روپیہ لیکر تیار کرایا جس میں یہ کام ہو رہا ہے ؎ از رنگ دلبری صاحب بگرداں خوشناست ✦ حالِ دل پُر سید ن مور از سلیمان خوشناست۔ اے ناظرین فرہنگ آصفیہ! جسطرح ہمنے رسم بسم اللہ کے موقع پر حضور اقدس و لعلے نواب میر عثمان علیخاں بہادر کے واسطے خلوص دل سے ہاتھ اُٹھا کر بہرحال درازی عمر و دولت کی دعا مانگی تھی اور ساتھ ہی اپنے شہنشاہِ اعظم۔ ملک معظم جارج پنجم و ملکہ معظمہ کی سلامتی و فتحیابی کی خداے عزوجل کی درگاہ میں درخواست کی تھی اسی طرح آپ بھی اس دعا کو حاضر و غائب تازہ فرمائیں۔ تمہارے ملک کی ہر دلعزیز درباری اور نہایت پیاری اُردو زبان کی ٹھکری ہوئی جڑ پھر جم گئی خداسے دعا کرو کہ جسطرح یہ ختم ہوئی اور انجام کو پہنچی ہے اسیطرح اس جنگ عظیم۔ رستاخیز عالمگیر کا ہمارے شہنشاہ معظم کے حق میں کمال کامیابی و فتح کے ساتھ خاتمہ ہو آمین یارب العالمین۔ وقت دعا رسید سخن مختصر کنیم ✦ عالم بکام باد و سعادت مدام باد۔ سید احمد دہلوی۔ الملقب بہ خان صاحب مؤلف فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ [illegible] ۱۹۱۷

تبصرہ۔ خدا کی شان دیکھو کہ اسی مہینے میں آتش زدگی نے پاؤں پھیلائے۔ اور اسی ماہ میں پورے چار برس بعد اُسکی تلافی ہوئی۔ اُس درگاہِ ربّ العزّت سے شیطان کے سوا کوئی مایوس نہیں ہے اور وہ بھی اپنی نجات کے واسطے ہاتھ پاؤں مار رہا ہے ٭

مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کا حَسَب نَسَب

ما گوہرِ آدم نسبیم بازنہ اِستید ٭ ز آبائے خود ار بشمرم اصحابِ کرمؑ را ٭ خود وصفِ اضافی بنبرد ذات ٭ این فخر کی ہمّت بود ارباب ہمم را ٭ برقِ نجابت کہ جہد از گہرِ من ٭ ہیچ ست وے گوہرِ ذات اب و عم را ٭ المنّۃ للّٰہ کہ نیازم بہ نسب نیست ٭ اینک بشہادت طلبم لوح و قلم را

اگرچہ ہمارے خاندانی شجرے کے اوراق ۸ فروری ۱۹۱۲ء کی آتشزدگی و خانہ ویرانی میں جڑ مُر ہو کر تقائی اللہ ہو گئے اور ہمارے پاس ذرا سا پُرزہ بھی یادداشت تازہ کرنے کے واسطے نہ بچا اسی طرح سے یک دن معروف برہم ہو گئی یہ محفل تمام ٭ حیف بلبل وائے گل افسوس لمبی ہائے سرد اگر اُس شجر کا ایک پتّا بھی باقی رہ جاتا تو ہم اُس سے ہی پتا لگا کر پورا پورا نسب نامہ تیار کر لیتے۔ لیکن اب کیا ہوتا ہے۔ البتّہ دل و دماغ میں جو کوئی سُوکھا سُکھایا۔ یا ماں باپ سے سنا سنایا مثلِ برگِ سوختہ کوئی پتّا رہ گیا ہے اُسی سے مدد لے کر فرزند اقبالمند برخوردار سعادت اطوار سعید احمد عُرف دربار احمد کی یادگار کے واسطے لکھے جاتے ہیں۔ دربار عُرف کیوں قرار پایا؟ اس وجہ سے کہ یہ ہمارے ملکِ معظم شہنشاہِ ممالکِ جود و کرم۔ فتّاحِ عالم جناب مستطاب جارج پنجم سلّمہ اللہ تعالٰے قیصرِ ہند کی عین دربار تاجپوشی میں ۱۲ دسمبر ۱۹۱۱ء مطابق ۲۱ ذی الحجہ ۱۳۲۹ھ کو ٹھیک ضیف النہار کے وقت عالمِ ظہور میں جلوہ نما ہوا۔ اس سے بہتر کون سا افتخار بخش۔ عزّت افزا۔ سعادت اندوز موقع ہو سکتا ہے؟ یہ وہی مبارک مقدّس دربار ہے جس میں ہمارے شہنشاہِ معظّم نے دہلی کو از سرِ نو پایۂ تخت ہونے کا افتخار بخشا۔ اور جارج آباد یعنی ایک قیصری شہر کی بنیاد ڈالی کوسوں تک۔ یہ شہر بسایا جائیگا۔ اعلٰے حضرت نائب السلطنت اور اُنکے دفاتر مستقل طور پر یہاں رہا کریں گے یہ شہر بہت لمبا چوڑا کوسوں اور میلوں تک آباد کیا جائیگا۔ چنانچہ زور شور سے اُسکی تعمیر شروع ہو گئی۔ زمینیں معاوضہ دیکر خرید لی گئیں مگر افسوس کہ اس موجودہ جنگِ عظیم نے کارکنوں کی مصروفیت کے سبب کچھ ڈھیلی ڈالدی۔ ہمنے اس موقع کی تاریخ حسبِ ارشاد صاحب کمشنر بہادر دہلی نکالی اور شہرہ کر دی۔ چنانچہ وہ یہ ہے ٭

جدید دار السّلطنت دہلی کا قطعۂ تاریخ[1]

قطعہ

یہ ڈیلیس بہادر نے فرمایا مجھسے ٭ کہ قیصر نگر کی جو ہے شان و عظمت ٭ اُسی کے مطابق ہو نام اُسکا ایسا ٭ برآمد ہو تاریخ بے رنج و کلفت ٭ برآمد ہوا ایسا ہی نام سیّد ٭ نہیں جسکے اعداد میں کچھ بھی حجت ٭ نہ ہجری نہ سمت نہ فصلی کا جھگڑا ٭ مگر عیسوی "مستقرِ خلافت"

خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے بزرگ علماء و سادات بخارا۔ حسنی و حسینی سیّد۔ از اولادِ امجاد حضرت غوث الثقلین۔ باعثِ فلاحِ دارین پیرِ دستگیر جناب عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے ہیں ٭

حاجی سیّد سلیمان شاہ صاحب رئیس موضع بار و پرگنہ ڈنگی (صوبہ بہار) ہمارے خاندان کے مورثِ اعلٰے ہیں جنکی آٹھویں پشت میں یہ گنہگار ہمہ مند بندہ سیّد احمد دہلوی مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ وغیرہ ہے۔ اُنکے فرزندِ اکبر سیّد عمر علی۔ سیّد عمر علی کے فرزندِ رشید سیّد ارزانی علی اُنکے بیٹے جنکا صحیح نام یاد نہیں مگر عُرف سید پلیٹ علی سُنتے آئے ہیں۔ اُنکے خلف الصدق سیّد کرم علی۔ اُنکے فرزندِ ارجمند جناب سیّد خواجہ علی یعنی اس عاجز کے جدِّ امجد۔ اُنکے صاحبزادے عالیجناب حافظ قاری مولوی سیّد عبد الرحمٰن صاحب جنہوں نے دہلی میں سکونت اختیار کر لی تھی ٭ سیّد عبد الرحمٰن صاحب کے دو بیٹے۔ بڑا بندہ سیّد احمد دہلوی۔ دوسرا سیّد حسین عُرف مُنّا جسکا ۱۲۷۸ھ میں انتقال ہو گیا سیّد احمد کا بیٹا سعید احمد عُرف دربار احمد منصب دارِ حضورِ نظام ہے۔ جسکا پیدائشی تاریخی نام سیّد مظہر علی ۱۳۲۹ رکھا گیا تھا۔ ہمارے اس خاندان میں اکثر بزرگ دینی و دنیوی کاروبار میں یادگارِ روزگار ہوئے ہیں۔ مثلاً سیّد شبیر علی مرحوم بڑے بھاری پہلوان گزرے ہیں۔ کوئی درویشِ کامل صوفی منش

[1] یہ تاریخ حسبِ فرمائش جناب لفٹنٹ کرنل ڈیلیس صاحب بہادر کمشنر دہلی لکھی گئی تھی۔

جیسے سیّد فیض علی مغفور جنھوں نے مُلکِ سندھ میں پہنچ کر روحانی فیض پہنچایا اسی طرح سیّد روشن علی صاحب نے بھی مُلکِ مالوہ میں پہنچکر انگر یزا بازار کو صوفیانہ رونق بخشی۔ سجادہ نشین سے آپکو وہاں کے لوگ ابھی تک نہیں بھولے سنا ہے کہ آپکا عرس بھی نہایت دھوم دھام سے ہوتا ہے۔ دنیوی ثروت و عزّت میں کوئی صاحب صدر الصدور کوئی صدر امین اور کوئی صاحب تحصیلدار ہوئے اخیر زمانے میں ہمارے والد صاحب کے سگے چچا مولوی سیّد نعمت علی صاحب مُنگیر میں غالباً ۱۸۷۰ء تک مختار کاری انجام دیتے رہے۔ اُنکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی صوفی کامل حکیم سیّد اشرف حسین صاحب غدر سے کچھ دنوں پیشتر اوّل مرتبہ دہلی میں تشریف لائے اور حکیم حسام الدین عُرف سنبھلے صاحب از خاندانِ حکیم بقاء اللہ فائق صاحب کے مطب میں نسخہ نویسی و نبض شناسی سیکھتے رہے۔ بلکہ علمِ طب کے اکثر دقائق اُنہیں سے حل کئے اُنکے جاتے ہی غدر پڑ گیا وہ سیاحی کو نکل پڑے تمام حجاز عرب۔ عراق عرب اور مصر و شام وغیرہ میں جاکر مزاراتِ پیغمبر و بزرگانِ دین و مقاماتِ مقدّسہ و متبرکہ و مزاراتِ اولیاء اللہ سے مستفیض ہو کر اپنے مُلک ہندوستان میں واپس تشریف لے آئے چنانچہ وہاں کے عجیب عجیب حالات سے ہمارے دل ہمارے کانوں اور ہمارے دماغ کو دہلی آکر مسرور فرمایا اور آخر کار بمرض ذیابیطس رحلت فرمائی نیز ایک قرآن شریف ہماری لڑکی کو اور کچھ تبرکات ہمیں عنایت کئے ۱۸۸۳ء میں جسوقت ہم شملہ پر ملازم تھے یہ پھر دہلی تشریف لائے اور کچھ دنوں ٹھہر کر اپنے وطن چلے گئے جہاں جاکر تھوڑے عرصے بعد انتقال فرمایا۔ خاندانی بزرگی و عظمت کی انسبت اکثر دعوے کیا کرتے تھے۔ مگر چونکہ ہماری طبیعت فلسفانہ تھی وہ اسطرف کبھی شوق کے ساتھ متوجہ نہ ہوئی اُنکے داماد جنکا نام مبارک ہمارے ذہن سے اُتر گیا ۱۸۸۸ء تک زندہ تھے اب کی خبر نہیں۔ اس سے زیادہ لکھنا اُستخوان فروشی اور خود ستائی میں داخل ہے +

ہمارے والد مبرور اپنے دین کے بہت پکّے اور راسخ الاعتقاد مسلمان تھے۔ علمائے دہلی کا شُہرہ سنکر دینیات میں ترقی اور کُتبِ متداولہ کی تکمیل کی غرض سے عالمِ شباب ہی میں وطن چھوڑ کر دہلی چلے آئے تھے۔ یہاں آکر ساداتِ عرب سرائے کے قبیلۂ بالفقیہ میں اپنی شادی کر لی چونکہ مولوی اسمٰعیل اور مولوی سیّد احمد صاحب بریلوی کی صحبت میں بہت رہتے تھے۔ اس وجہ سے اُنکے ساتھ سوات بنیر پہنچے جب دونوں صاحب شہید ہوگئے تو ٹونک ہوتے ہوئے پھر دہلی آگئے اور مرتے دم تک اس خطّے سے باہر نہ نکلے بقولِ خواجہ حالی مرحوم۔ ع ۔ بس اب یقیں ہے کہ وقتی گئے ہوئے ہیں ذرّہ ذرّہ صرف اس دیار کا۔ ہم بُلاقی بیگم کے کوچے واقع اُردو بازار میں پیدا ہوئے اور صابر بخش کے باغ واقع فیض بازار میں موتی بیگم زوجہ میر طہور علی سے ۱۲۷۷ھ مطابق ۱۸۶۰ء میں ذاتی مکان خرید کر بود و باش اختیار کر لی۔ اور اسی جگہ ہمارا چھوٹا بھائی عزّت مآب پیدا ہوا تھا۔ اسی زمانے میں ہمارے والد فوجدار خاں صاحب رئیس دہلی کے وقت سیّد اشرف علی صاحب کے خاندانی بچّوں کو پڑھانے اور انکی اتالیقی پر مقرر ہوگئے بلکہ ایک کُہنہ مسجد کے جو صابر بخش صاحب کی خانقاہ کے قریب ابتک موجود ہے مستقل پیش امام بنا دیئے گئے۔ ہمارے ننھیالی بزرگ عرب سرائے کے رہنے والے تھے جنہیں نواب حاجی بیگم صاحبہ زوجہ ہمایوں بادشاہ نے ۹۶۸ھ مطابق ۱۵۶۰ء میں حضر موت۔ صوبۂ یمن واقع عرب سے لاکر بسایا تھا۔ یہ لوگ کاملینِ عرب و مشائخِ حضر موت میں سے نجیب الطرفین سیّد اور شیخ تھے جنکی تعداد تین سَو سے کم نہ تھی۔ انہیں ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی اور اُنکی روحِ پُر فتوح کو ثواب رسانی کی غرض سے مقرر کیا گیا تھا۔ اور انہیں کے نام پر عرب سرائے کے نام سے ایک بستی بسا دی گئی تھی۔ جسے سرکار انگلشیہ نے معاوضہ دیکر وہاں کے باشندوں سے خالی کرالیا اور اسکے خوشنما دروازوں کو آثارِ قدیمہ کے محکمہ نے ڈھنے سے بچا لیا۔ اب ہم اپنے ننھیالی بزرگوں کا شجرہ پیش کرتے ہیں جن کے مُورثِ اعلےٰ سیّد محمد بالفقیہ اُنکے بیٹے سیّد حسین۔ اُنکے بیٹے سیّد عبد اللہ اُنکے بیٹے سیّد سالم اُنکے بیٹے سیّد عبد اللہ اُنکے بیٹے سیّد سالم۔ اُنکے بیٹے سیّد عبد اللہ اُنکے بیٹے سیّد اُنکے بیٹے سیّد عبد الرحمٰن اُنکے بیٹے سیّد عبد اللہ۔ اُنکے بیٹے سیّد احمد اُنکے بیٹے سیّد محمد۔ اُنکے بیٹے سیّد بالفقیہ المقدم اُنکے بیٹے سیّد علوی اُنکے بیٹے سیّد سالم۔ اُنکے بیٹے سیّد محمد اُنکے بیٹے حاجی حرمین شریفین مولوی سیّد عبد اللہ بالفقیہ

سلہ جب ہمارے دلی دوست حکیم میر نیئن علی صاحب [illegible] ... [illegible]

سلہ عرب میں دستور ہے کہ پوتوں کے نام دادا کے نام پر رکھتے ہیں [illegible] ... [illegible]

ہمارے سگے ماموں جنہوں نے ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۳۰ھ مطابق ۴ نومبر ۱۹۱۲ء یوم دوشنبہ کو وفات پائی اور شمس الدین عطاء اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے احاطۂ مزار قریب مقبرۂ ہمایوں میں آسودہ ہوئے۔ اپنی مہمان نوازی فیض رسانی غربا پروری۔ شرفا نوازی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے۔ تمام سکان مہمانوں کے واسطے وقت اور طعام ماحضر تیار رہتا تھا۔ غریب مسافروں کو راہ خرچ بیوہ عورتوں کی تنخواہیں مقرر تھیں بلکہ بڈھوں اپاہجوں اور واجب الرحم بے روزگاروں کے واسطے بھی برابر دستگیر اور ہمدرد بنے رہتے تھے۔ اب انکی اولاد و احفاد میں سے چار خلف الصدق۔ مولوی سید محمد۔ مولوی سید عبد الغفور مولوی سید عبد الغنی۔ مولوی سید عبد العزیز صاحب۔ مع فرزندان و دختران عفت بنیان موجود ہیں۔ خدا تعالےٰ اس نشانی کو تا قیامت سلامت رکھے۔ عرب سے ہند میں آنے والے عرب قبیلوں کا شجرہ جو حضرموت سے نواب حاجی بیگم کے زمانہ میں آیا تھا۔ اب تک تبرکاً و تیمناً بھائی عبد الغفور صاحب کے پاس وہیں کا لکھا ہوا کرم خوردہ اپنی اصلی نشانی دکھانے والا جوں کا توں رکھا ہے۔ یہ چاروں ہمارے ماموں زاد بھائی۔ خدا کے فضل و کرم سے برسر کار اور ماموں صاحب کے قدم بقدم چلنے والے فرزندانِ سعادت اطوار ہیں +

دراصل مولوی سید عبد اللہ صاحب دو بھائی تھے۔ انکے چھوٹے بھائی صاحب کا نام سید حسن تھا جنہوں نے ۱۳۰۰ھ میں وفات پائی۔ انکے بیٹے سید محسن اور انکے ہونہار نوجوان فرزند ارجمند سید احسن بالفعل انکی یادگار موجود ہیں جنکا دم غنیمت ہے (یہ مولوی سید عبد اللہ صاحب مرحوم کے نواسے بھی ہوتے ہیں)

اگر ہم اس موقع پر اپنے صلبی فرزند سے زیادہ عزیز حافظ مولوی سید عبد الحمید خلف الرشید شمس العلما مولوی سید احمد صاحب امام جامع مسجد کا ذکر نکریں تو ہمارے اوپر حیف صد حیف کا فقرہ مرکوز صادق آئے جس وقت ۵ دسمبر ۱۸۹۵ء میں اسکی تعلیم یافتہ دور اندیش اور نیکمزاج والدہ نے سفر آخرت اختیار کیا۔ تو وہ اپنے ہاتھ سے تقریباً تین ماہ پیشتر یعنی ۹ اکتوبر ۱۸۹۵ء کو ایک پُر درد وصیت نامہ لکھکر اور اپنے خاوند امام صاحب کے دستخط کرا کر رکھ گئی تھی۔ اسکی نانی نے مرحومہ بیٹی کا صدمہ اور غم بھلانے کے واسطے اُسے اپنی چھاتی سے لگایا۔ پال پوس کر بڑا کیا۔ آنکھوں پر رکھا سر پر بٹھایا۔ ذرا آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دیا۔ اور باپ نے بھی کبھی اُسکا دل میلا نہ کیا۔ کمال شفقت و محبت کی نگاہ سے دیکھا۔ چھوٹی سی عمر میں قرآن شریف باقرأت حفظ کرانا شروع کر دیا۔ امامت کی قابلیت بہم پہنچانے کی غرض سے۔ عربی۔ فارسی اور کتب دینیات یعنی حدیث و فقہ اور منطق و تفاسیر وغیرہ میں بخوبی ماہر بنا دیا۔ جب یہ سن تمیز کو پہنچا تو اپنے سامنے دستار امامت سے اسکے سر کو مزین اور مفتخر فرمایا۔ روزمرہ کی نماز میں امامت کا کام لیتے رہے۔ جب اس جوانِ صالح کو ہر طرح سے جوہر قابل و صالح کامل پایا۔ جمعہ کی نماز۔ الوداع کی نماز جسمیں ہزاروں آدمی دور دور سے آکر شریک ہوتے ہیں اسے پڑھوائی۔ عیدین میں اسکو امام بنایا اور آپ مقتدی بنے۔ بلکہ خلعتِ امامت بھی جو اراکین مجلسِ منتظمہ جامع مسجد دہلی کی طرف سے امام کو دیا جاتا ہے وہ بھی اپنے اسی فرزند سعادت پیوند کو دلوایا۔ رمضان المبارک میں تراویح بھی یہی سناتا اور اپنی درد انگیز خوش الحانی سے سامعین کو لبھاتا ہے۔

مجھے ناز ہے کہ خدا تعالےٰ نے ایسا نیک بخت سعادتمند نامی نامزد بیٹا میری بیٹی سے اپنی یادگار چھوڑا۔ گو اُسنے اپنی ۲۳ سالہ زندگی میں یہ بہار یتیم خود نہ دیکھی مگر اُسکی پاک نورانی روح خدا کی رحمت سے اس فرزند ارجمند کے طفیل نہال نہال ہو رہی ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ خدا تعالےٰ اسکے واجب التعظیم و نجیب الطرفین بابرکت باپ کو۔ جو آٹھ پشت سے سید عبد الغفور شاہ صاحب امام السلطان بخاری کی یادگار رہے ہیں اور حضرت سید جلال الدین غوث سید جلال بخاری کے سلسلۂ نسب میں مانے جاتے ہیں اسکے سر پر ہمیشہ سلامت باکرامت رکھے۔ اور یہ خلف الرشید انکا نام ہی نہایت روشن کرتا رہے + ہم اپنی یادگار تین چیزیں چھوڑ چلے ہیں۔ ایک فرہنگِ آصفیہ جس سے ہماری قومی زبان کو ہمیشہ فائدہ پہنچتا رہیگا۔ دُوسری چیز اپنا نواسا جسکے اوصاف حمیدہ ہمیں ہماری قوم ننھیالی اور ددھیالی خاندان کو چار چاند لگاتے رہیں گے خدائے عزوجل نے اُسکے باپ کی بدولت ثروت میں عزت میں اور اسلامی خدمت میں اُسے کسی بات کا محتاج نہیں رکھا۔ تیسری یادگار ہمارا فرزند اقبالمند سعید احمد عرف دربار احمد منصب دار حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ جسے ہمنے حضور اقدس و اعلےٰ کا ایک ادنےٰ غلام اُنکا دست گرفتہ اور سجادہ نشین تسلیم کر رکھا ہے یہ جسطرح حضور اعلےٰ کے عطائے منصب سے ممتاز و مفتخر ہوا ہے انشاء اللہ تعالےٰ اسی پایۂ بابرکت کی فیاضانہ و شاہانہ توجہ سے تعلیم پاکر۔ عالم۔ فاضل اور فخر خاندان بنیگا۔ ؎

ہمنشین صورتِ آرائش عالم کب تک + جاودانی سہی یہ نقش مگر ہم کب تک

مولوی سیّد عبداللہ صاحب مرحوم شملے کے کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ کی عدالت میں میر منشی تھے۔ کوہستانی ریاستوں کے سپرنٹنڈنٹ صاحب ہی ڈپٹی کمشنری کا کام بھی انجام دیتے ہیں۔ ہمارے ننھیالی بزرگ امام جعفر صادق علیہ السّلام کی اولاد سے تھے۔ جسوقت نوّاب حاجی بیگم صاحبہ حج کر کے واپس آئیں تو سلطانِ وقت کی اجازت سے وہاں کے کاملین و صلحا میں سے جنکا قیام حضرموت واقع صوبۂ یمن میں رہا کرتا تھا۔ مفصلۂ ذیل قبیلے ہمایوں بادشاہ کی قبر پر فاتحہ خوانی و ثواب عاقبت کی ہمسائی کے واسطے اپنے ساتھ عرب سے لیتی آئی تھیں جن میں عربوں کے مخدّام بھی شامل تھے۔ اِن قبیلوں میں سے قبیلۂ بالفقیہ۔ قبیلۂ باحسن۔ قبیلۂ باطہٰ۔ قبیلۂ جمل اللّیل۔ قبیلۂ سقاف۔ نجیب الطّرفین ساداتِ عظام میں تھے۔ اور باعبود۔ اور باکثیر مشائخین عالیمقام میں سے۔ بقان خدّام میں سے یہ سب سنہ ۹۴۵ھ مطابق سنہ ۱۳۶۰ء میں اُنکے ساتھ آئے تھے۔

ہماری پیدایش

ہم ۹ محرّم الحرام سنہ ۱۲۶۲ھ مطابق ۸ جنوری سنہ ۱۸۴۶ء یوم سہ شنبہ شب شہادت کو بلاقی بیگم کے کوچے میں پیدا ہوئے۔ وہیں ہمارا نال گڑا۔ اسوقت تک حافظ بہارالدّین صاحب ایک معزّز رئیس و ملازم شاہی کے مکان میں ہمارے والدین سکونت پذیر تھے۔ چھ سات مہینے بعد شالہ صاحب بخش صاحب کے باغ میں موتی بیگم زوجۂ میر مسعود علی سے ذاتی مکان خرید کر آن رہے۔ ہمارا شجرۂ قلبیہ تو صرف حسب یادداشت یہی ہے۔ جسطرح ہمارے والد مرحوم نے اپنا جدّی حصّہ اپنے لواحقین سے نہیں لیا اسی طرح ہماری ہمّت نے بھی۔ لالچ اور ذاتی منفعت سے ہاتھ کھینچ لیا۔ خدا سلامت رکھے حضورِ نظام کو جنہوں نے ہمیں ہماری زندگی تک اور ہمارے فرزندِ اقبالمند کو ۲۲ فروری سنہ ۱۹۱۵ء سے منصب عطا فرماکر نسلاً بعد نسلٍ کے واسطے بے فکر کر دیا۔ اللہ بس باقی ہوس ۵

سیّد احمد دہلوی (خانصاحب)
مؤلّفِ فرہنگ آصفیہ وغیرہ وغیرہ
۱۳ فروری سنہ ۱۹۱۹ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

تو حمد کے قابل ہو ذرا شک نہیں ہیں لیکن ہو کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردو زبان جس زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہو کیا بلحاظ فصاحت کیا بخیال بلاغت ہندوستان کی جان ہو۔
ایک زمانہ وہ تھا کہ اس زبان نے قلعۂ معلّٰے اور دہلی شاہجہان آباد کی چار دیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہو کہ کشمیر سے راس کماری اور کلکتہ سے کراچی تک اُردو مادری زبان کا درجہ حاصل کرتی جاتی ہو۔ بلکہ پشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ۔ افغانستان بھی اسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنت موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا کے فضل سے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہو۔ عدن۔ مالدیپ۔ جزائر سیلون۔ لنکا۔ انڈمان۔ سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شانگھی میں بھی اسکے شیدا پیدا ہو گئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّٰے۔ نجف اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور روم میں سیاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور خوش قسمت انگریزوں نے اسکا چرچا پھیلا دیا ہو۔ روس کی عملداری میں بھی اسکا رواج ہو چلا ہو۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بلا یا گیا ہو۔ بلکہ سنا ہو کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظم نے اس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہو[1]۔ ہماری ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص و روزگار پیشہ سرکاری۔ اہلیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو بار یاب کر دیا ہو۔ کوئی جاپان پہنچا ہو تو کوئی چین جا پڑا ہو۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہو تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہو۔ غرض ممالک غیر میں۔ سفالامیں۔ زنجبار۔ ٹرنسوال۔ کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں واعظ بنکر جا پڑا ایک ایک اُردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہو۔ اور اب تو موجودہ عالمگیر جنگ عظیم نے یورپ۔ افریقہ عرب وغیرہ کے چپے چپے پر ہمارے بہادر اور فتاح سپاہیوں کو پہنچا کر ہندوستانی شریفانہ زبان کا جھنڈا گاڑ دیا ہو۔ ہمیں اب اس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اردو زبان بولتے اور اسیقدر اُسے سمجھتے ہیں کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں ورنہ ان کا سمجھانا سمجھنا برابر ہو۔ ہماری زبان کو اُردو اخباروں۔ مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں۔ علم ادب کے رسالوں اور آجکل کے مختلف عشقیہ ناولوں نے (گو ان میں سے اکثر حسن اخلاق کے حق میں زہر ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں) بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔ لوگوں کا یہ کہنا کہ عہد شاہجہاں یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے تصنیفی اور علمی زبان ہونے میں قدم رکھا۔ ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ

[1] ہم سلطنت روم تو اور تہنیت تک پہنچ گئی ہے۔ وہاں کے مسلمان تاجر مذہبی مسائل کے اُردو ترجمے خرید کر لیجاتے ہیں۔ جس جگہ مقام سے یہ کوکا کمیل ایک ہوا ہو وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہو اسمیں اُردو زبان کے بہت سے الفاظ و زنانہ بے تبدیل کے موجود ہیں۔ جتنی مسلمان تاجروں کو ہم نے خود سی طور پر دریافت کیا وہ گلستان میں جہاں بالعموم رواج ہو تو ہماری اور اُردو مرثیہ خوانی ہوتی ہے اسمیں ہندوستانی اور ان کی ہماری شریک تھے۔

سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی قدیم زبان نے جسے اُسوقت بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اردو نام اختیار کیا اور سو برس کی ہی زبان عالمی زبان ہونے کے باعث عام ملکی زبان کہلائی مگر اصل میں یہ اُردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہے اور اُس نے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پاکر اُردو نام پایا۔ اس لحاظ سے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں کہ اس زبان کی بنیاد اُسی وقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں۔ مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں۔ مختلف المذاہب پیر ولی بادشاہوں۔ تاجروں۔ سیاحوں۔ خداپرست درویشوں نے اس ملک میں آ آکر اسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسماء و محاورات اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدت دراز کے بعد اس اتفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجونِ مرکب بن گئی اور شاہجہان نے اسے ہونہار یعنی ترقی پذیر اور عام فہم دیکھکر اُسکا، [illegible] الفاظ لکھنے کیواسطے لاؤں کا عہدہ قرار دیا۔ ان لوگوں نے دن بھر کے لین دین یعنی انہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعہ معلّٰی کے لاہوری دروازہ کے سامنے جانبِ بدلاقی بیگم کے کوچہ کی محاذی اب تک دہلی میں موجود ہے یہ ہونہار بچہ پروان چڑھنا شروع ہوا چنانچہ اب ہم عمومًا ہر ایک زبان اور خصوصًا اُردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں۔ جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہئے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی۔ اور اصلی الفاظ کی بجائے نئے نئے الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پرانی زبان کے لغات میں تنزل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو گیا۔ نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں پہلا سبب تو یہی ہے جو اُوپر بیان ہوا۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کی مخارج میں بولنے والوں کو دقت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اُسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچا لیتے ہیں یا ان ثقیل اور دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت سے [illegible] پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان گھڑ اور پراکرت کے میل سے ایسے مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان نکلی جسے عوام النّاس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی۔ جیسے گانوں گنوؤں کے باشندوں یعنی زمینداروں، چرواہوں، گوالوں، گھوسیوں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سُریانی کے ہوتے عبرانی۔ عبرانی کے ہوتے عربی زبان بولی جانے لگی۔ تیسرا سبب یہ ہوتا ہے کہ بوسیلہ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خاص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں چوتھا باعث یہ ہوتا ہے کہ غیر قوموں یا غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلّط ہو جانے سے جو الفاظ انکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے یعنی بطور یادگار زمانہ چھوڑ جاتے ہیں اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے دن دُونی رات چوگنی ترقی کر جاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہ ملازمت خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی ۱۱۹۲ء شہاب الدین غوری چند کوی[1] ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب پرتھی راج راسا میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علیٰ ہٰذا کبیر جی نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی ۱۴۸۸ء میں گرو نانک صاحب نے ۱۵۰۰ء میں بابا تلسی داس اور سُور داس جی نے سترہویں صدی عیسوی میں اپنی اپنی مقبولِ خاص و عام تصنیفات میں کہانتک عربی فارسی الفاظ کو دخل دیا ہے دہلی کے قلعۂ معلّٰی سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو اُن مغلیہ خاندان کی عہدہ داریوں سے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہ ہوگا۔ اُردا بیگنیوں۔ جسولنیوں۔ قلماقنیوں۔ انّا۔ دایہ۔ چھوچھو۔ باندی۔ خازنیوں۔ مغلانیوں۔ خواص۔ بُوا۔ حبشنوں۔ ترکنوں وغیرہ کو نہ سمجھتا ہوگا۔ پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے روحانی قوت والے خداپرست درویش یا اولیاءاللہ کسی ملک میں آ جاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام النّاس ایسے لوگوں کے فوق العادت کرشمے، اُنکا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے وظائف، دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جان بنا لیتے ہیں۔ ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابند رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں۔ چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے لہذا ان کے اقوال و افعال بھی زبان کا ایک جزو بن جاتے ہیں بعض موقعوں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر، اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہ ہی رواج پکڑ جاتی ہے اسکے سوا غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں۔ چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی کتابیں جو داخل درس ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ اکثر فقرے کے فقرے۔ تمثیلوں۔ تلمیحوں۔ ضرب المثلوں ہی سے زبان زد ہو جاتے ہیں بظاہر یہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں۔ پس ہندوستان کی اصلی زبان تو جو تھی وہ تھی کیونکہ وہ آریہ یعنی ایرین قوم کے ایک غول ہی آئے اور قدم جما کر یہیں کے ڈیرے ڈال دیئے سو اصلی باشندوں کے ساتھ ساتھ شدھ ہوتی چلی گئی۔ جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بیٹھے۔ جو دکن کی طرف اُتر گئے وہ اُدھر پہنچے۔ اسی وجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو شمال کی پہاڑیوں یا جنوب کی کئی اقوام مثلًا تامل۔ بھیل۔ گُونڈیا۔ جنگلو وغیرہ میں چلا جاتا ہے اُن الفاظ سے کسقدر سراغ لگتا ہے جسکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے بگڑی۔ ایک پیمانہ کا لمبے کو اسکا مقیّد نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان۔ البتہ یہ قوم کی وہ مُردہ زبان ہے جنگل کی بول چال یا تصانیف ست زمانی ہندی اپنے سر پرستوں کی عدم توجہ

[illegible] بہار کی زبان۔ [1] کوی بمعنی کبیشر یعنی ہندی زبان کا شاعر۔ [illegible]

کے سبب وہم و گمان اور اپنے آپ کو قالبِ بے جان کا مصداق بناتی ہے اپنے عروج پر زمانہ کے علوم و فنون پانی سی کتب۔ روزِ روشن کی طرح یہ کھل رہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن ایران کہو یا توران
ایشیا کی سطحِ مرتفع بتا دو یا جیحون و سیحون کے بڑے بڑے میدان یہی ہے ہمارے بزرگ ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہ اپنی زبان جو ژند یا ژند یا زرتشت
کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو ٹکسال پر چڑھا کر سنسکرت یعنی دیو بانی یا اُس زمانہ کے شرفا و علما کی بول چال خواہ دیباکی بولی قریب
سنہ عیسوی سے گیا۔ وہاں بارہ سو برس پیشتر منوچہر کے زمانہ میں سام نریمان۔ رستم و دستان کا ہند میں آنا اور سورج رائے والی قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور
اس طرح سے اُسکا خوش ہو کر اپنے مُلکِ ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اول مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور آخیر کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا نیز سنہ عیسوی سے نو سو
برس پہلے کیکاؤس کا اکثر قطعاتِ ہند پر قابض ہونا تاریخ سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبانِ اُردو کی بنیاد پڑنے کا پورا پورا زمانہ ہے کیونکہ اس وقت راجہ بھرت تختِ ہند پر جلوہ
افروز تھا اور اسی کے عہد میں برج بھاشا اضلاعِ متھرا نیز ممالکِ مغربی میں اور پوربی بھاکا ممالکِ مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبانِ اُردو کو اپنی آغوشِ محبت میں لیا۔

سنہ عیسوی سے ۵۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانۂ استقلال میں کیخسرو بادشاہِ فارس جو بخت نصر بادشاہِ بابل کا ہمعصر تھا آیا تھا۔ ہیلیپوٹ یعنی پاسپوٹس دریائے
سندھ تک حکمران ہوا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنی اپنی دیس اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمالی ہند کے باشندوں کی بولیوں میں آمیز ہو
زبانوں پر چڑھتی جاتی تھیں۔ چونکہ اہلِ حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے جڑ پکڑ گئی چنانچہ
آج تک ملکِ پنجاب و سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں۔ دارا بادشاہِ فارس نے جو کیخسرو سے سو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے
پانچ سو برس پہلے ہند میں چڑھ آیا اپنی تحریر میں لکھا ہے کہ جب میں ہند میں آیا تو میں نے وحشی آدمی اور وحشی طرح کی زبانیں پائیں۔ جو کالے کالے قوی ہیکل مثلِ دیو آدمی تھے اُنکی
بولی تو مطلق میری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چھریرے جسم والے تھے اُنکی بہت سی باتیں میں سمجھ جاتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے وہ یہاں کے کچھ آدمی اپنے ساتھ لیگیا جو غالباً وہی آریہ قوم کے
لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی حبشی نسل کے آدمی ہونگے۔

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبانِ سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اس سبب سے اُن لوگوں کی زبان
ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اُس زمانہ کی پراکرت یعنی عام زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ سے کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی ہی سہی دیسی بھاکا
بھی جو اب مرورِ زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ پراکرت یا پالی میں شامل ہو جانے کے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال ہی میں ملکِ سندھ سے ایک
پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے بھی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو لوگ
اول فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو۔ غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہو گئی۔ اسکے بعد سنسکرت
کا دور دورہ ہوا۔ اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے شوروں نے آن آن کر اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگار یعنی الفاظ چھوڑے
پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے سکندر رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے صلیقوس یعنی سلوکس سپہ سالارِ سکندر بن فیلقوس نے سنہ عیسوی
سے ۳۰۳ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو چندر گپت نے استواریٔ صلح و ازدیادِ محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے میگاستھن ہی ایک افسر کو چندر گپت
کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصۂ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اپنی یونانی زبان میں یہاں کے ملک کی ایک مبسوط تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اُسکے جانشینوں سے
حاکمِ خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب تک ماوراء تک حکمران ہو گیا چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکی اور اُسکے ولیعہد کے عمل میں رہا۔

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہوئے جس وقت سنسکرت کا ستارہ نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ وقت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُسے بھی
چھڑا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اُسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے۔ ساکھی منی نے اپنے زمانہ میں پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے [illegible] برس پہلے [illegible] بدھ مذہب کے اصول اور
عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۵۰ برس پہلے راجہ اشوک نے بدھ مذہب کے دھرم شیر اور پھر کیا تھا اس زبان کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب
ہونے لگی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں کیرتھ یعنی مینار یا ستون اُن ستونوں کا لکھا ہوا زمانہ میں نصب کر دیا جاتا۔ لیکن برہمن سنسکرت کا تنزل۔ وید کی بد اعتقادی۔ ذاتوں کی تمیز کا اٹھ جانا
نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اٹھ کھڑے ہوئے اور آخر کار ۸۰۰ سو برس بعد گئی مراد لیکر گئے۔ پھر سنسکرت کو از سرِ نو عروج ہوا مسیح سے ۵۷ برس پیشتر بکرماجیت نے سنسکرت کو بہت ترقی
دی۔ اسی زمانہ میں شکنتلا کا ناٹک لکھا گیا جس میں ہر ایک شخص اپنی اپنی زبان میں گفتگو کرتا ہے۔ [illegible] جسکا ابتک سنہ جاری ہے برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی اُس
اُسکا نہایت حامی رہا۔ اخیر میں برہمنوں نے اٹھارہ کتابیں جنہیں پران کہتے ہیں اپنے عقیدہ کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جسکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیے۔

گو ہند میں تو ابھی بھی نہیں بدھ مذہب کو بھی زوال ہوا مگر سنسکرت کو مختلف قوموں کے غلبے مختلف طور سے کم کر دیا اور اس کے تعلق سے ایسا گھن لگا کر پھر نہ پنپ سکی اور آخر اس کی بول چال
موقوف ہو گئی۔ اس کے بعد تصانیف نے پاؤں پھیلا۔ مذہبی لوگوں نے عوام کو سیکھنے نہ دیا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سنسکرت ہندوستان میں بالکل تو نہ مٹ گئی اور جرمنی میں جا کر سرسبز ہو کر جم گیا
جہاں اس نے ایسے بوٹے نکالے اور اس میں تصانیف کر لیں اور اس کے لائق پیدا ہو گئے انہوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف ہیں۔ ایک بات نہایت عمدہ ہے۔ اگر برلن کے طبع کا استعمال کو دیکھا کہ سنسکرت کیا کر ڈالیں آج
سنسکرت کا جو ذخیرہ جرمنی میں موجود ہے تمام دنیا میں نہیں ہے آمدم بر سر مطلب۔ اوپر کے بیان سے ہندی اصل زبان آریہ قوم کی بولی اور سنسکرت میں ایرانی اور یونانی زبانوں کی آمیزش کا سبب معلوم ہو چکا۔ اب اس سے آگے کا ذکر کیا جاتا ہے
جب اس بات کو قرون گزر گئے تو یہاں کی دولت۔ ثروت۔ خوشحالی اور اس کے مال و دولت کو دیکھ کر عرب کے منہ میں بھی پانی بھر آیا مگر یہ آکا بھا آ جانے سے لوٹ مار اور تجارتی جھگڑوں کے سبب سے
ہوا مگر دلی ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائے جس طرح ایران میں فتح کے بعد لہرا رہا ہے چنانچہ ۱۵ھ میں بخلافت حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے
ابوالعاص حاکم بحرین بمقام تھانہ واقع بمبئی چڑھ آیا اور فتحیاب ہوا۔ اس کے اٹھائیس برس بعد ۴۴ھ میں مہلب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا۔ اڑتالیس برس بعد ۹۲ھ میں خلیفہ ولید کے
سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل ہیں جنہوں نے ۱۰۰ سال تک اپنی زبان کا ہند میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہاں کی اس زبان میں جو ان کے ممالک مفتوحہ میں
بولی جاتی تھی ملا گئے۔ اب مسلمانوں کا متواتر دور شروع ہوا اور اس زمانہ میں بھی کثرت سے انہی کی زبان کے الفاظ برج بھاکا میں خلط ملط ہوئے جس کثرت سے آج کل انگریزی الفاظ دھینگا دھینگی سے اپنا سکہ جما رہے ہیں۔
چونکہ اسلامی زمانہ میں بہ کثرت سرکاری مدارس تو صرف دیسی مکتب یا خانقاہوں اور مسجدوں کی عربی فارسی درسگاہیں تھیں جنہیں تمام ملک میں علم پھیلایا اور رواج کے سبب سے شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانا
سے غرض تھی۔ بلکہ تعلیم میں یہ بھی پیچ لگی ہوئی تھی کہ شریفوں کے سوا ادنیٰ قوموں کو اہل نہ بنایا جائے کیونکہ ان کی کمینہ عادتیں۔ سفلہ طبیعتیں حصول علم سے اپنی آبائی اور فطری سرشت اور جبلت کے اثر کو زائل
نہیں کر سکتیں چنانچہ ہماری اس بحث کے متعلق تذکرۂ دولت شاہی میں بھی چند مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کمینوں نے شاہی مقرر لوگوں کے موقع پر بجائے ترغیب لکھی ہے۔ اس شعر کو پڑھا جانا اگر ہماری اردو
کو تعلیم دی جاتی مگر اس وقت کے بادشاہوں نے اس امر کی مطلق پروا نہ کی۔ اب پھر بھی سیکڑوں ہزاروں الفاظ ہندی کی زبان میں مل گئے ہیں۔ اور ایسی حالت میں کہ سرکاری سکول بہت ہی کم تھے
دیار میں بکثرت موجود ہیں نیز انگریزی زبان تو فارسی زبان کی ہمزبان ہیں کیوں نہ انگریزی الفاظ اور اصطلاحوں سے زبان بھر جائے … بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی زبان کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں گویا ان کی
زبان بھی اب خالص زبان نہ رہی۔ ریل کی۔ تار کی۔ ڈاک کی۔ عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں جن کے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ اہل زبان … کی بہت سی اصطلاحوں سے
واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کونسی عورت ہے جو **پاس۔ فیل۔ کاپی۔ سلیٹ۔ پنسل** وغیرہ نہیں سمجھتی وہ کونسی نیک بخت ہے جو **پیالہ گری۔ مڈل۔ ٹائم** کو نہیں جانتی پس جس طرح مسلمانوں
کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی۔ فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشی اور ترک کی بلکہ ترکوں کا نام تو یہاں تک لوں ہی مگر کریشتا ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جس طرح ہولی کی انگریزیوں میں کرشن جی
کا نام مکت دیتا ہے اسی طرح عاشقانہ دھینگا دھینگیوں اور چھیڑ چھاڑ میں **ترکوا** کا لفظ مراد لینے لگا۔ مثال ؎ نکوا ترکوا میری کاہے گاگرا … کیسے کرشن موہری سامنہ رے … جس کو بعض اوقات پیار اور محبت کے موقع
پر بھی مسلمان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا حضرت نظام الدین اولیا تو حضرت امیر خسرو کو محبت اور لاڈ میں ترک کے خطاب سے مخاطب کیا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ نے
اپنے اس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے ؎ گر برائے ترک ترکم ارہ بر تارک نہند ۔ ترک تارک گیرم و ہرگز نگیرم ترک ترک ۔ اگر حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی
فارسی اشعار میں اس طرح باندھا ہے ؎ ہندو بچہ ہیں کہ عجب حسن دھرت ہے ۔ بر وقت سخن گفتن مکھ پھول جھرت ہے ۔ گفتم زلب لعل تو یک بوسہ بگیرم ۔ گفتا کہ ارے رام ترک کاہے کرت ہے
صرف اسی زمانہ پر ختم نہیں اگر آپ اب بھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھیں کہ اکثر مقامات میں اس وقت تک عورتیں اور … کے لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں۔ **غزنوی**
خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت جو ۳۸۶ھ سے ۵۸۲ھ تک رہی **غوری** خاندان کی سلطنت نے جس کا ۲۰ برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے جن کی غلامی میں ۸۴ برس …
خلجیوں نے جنہوں نے تیس برس تک ہندوستان پر حکمرانی کی۔ خاندان **تغلق** نے ۹۴ برس حکمرانی کی۔ خاندان **سادات** نے جنہیں ۳۷ سال سے زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندان **لودھی** نے
جو ۷۶ برس تک اپنا ڈنکا بجاتا رہا۔ خاندان **مغلیہ** نے جو ۳۳۲ سال تک ہند کا چراغ روشن کرتا رہا اپنی اپنی زبان کے کون سے الفاظ تھے جو ہند میں نہ پھیلائے اور ہندی زبان کی کونسی
رسمیں۔ اصطلاحیں اور عادات تھیں جنہیں خود اختیار نہ کیا۔ غرض سب کو گڈمڈ کر کے ایک عجیب نسخہ معجون مرکب تیار کر دیا۔ اسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنت مغلیہ نے پاؤں پھیلانے شروع کر دئے تھے
مغربی بادشاہوں نے مختلف طریقوں سے ہند کی سرزمین میں قدم رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آکر پاؤ … کی جسے نان پاؤ اور ڈبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھائی کبھی **ولندیزوں**
نے کبھی **ڈنمارک** والوں نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ۱۷۵ برس تک یہاں کی ہوا کھائی۔ جن کو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور جم بیٹھے۔ مگر ان سب سے زیادہ
جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت آئی وہ انگریزی حکومت ہے۔ اسی نے بدامنی کو مٹا کر امن قائم کیا۔ سرکشوں کا سر کچلا اور ۱۸۵۷ء سے آج تک ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے۔

برج بھاکا میں جنہوں نے سب سے اول اپنا رنگ جمایا وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو بادشاہ سخن دہلوی تھے جنہوں نے مستقل طور سے مثل کہہ مکرنیاں۔ پہیلیاں۔ ڈھکوسلے۔ گیت۔ دوسخنے۔ کہاوتیں۔ انملیاں
تصنیف کیں آپ خلجی بادشاہوں کے زمانہ میں تھے … کے قریب عرصہ ۷۲۵ھ میں انتقال فرمایا۔ ہندی کی آمیزش فارسی غزلیں بھی آپ نے کہیں۔ … فارسی بہندی الفاظ کی نظم میں

لہ ایک محقق اپنے لکچر میں لکھتا ہے کہ مذہب اسلام سے پہلے ہندو تجارت کے لئے عربستان جاتے تھے … سے عربوں نے ہندوستان کو اپنی تجارت کا … سال کی …

دکھیں اور جی بہلائیں۔ دوہرہ کی بجائے خیال ہونے ہیجان کیدار اگ۔ راگنیاں بلکہ سارنگ بنا ڈالے۔ عجب زندہ دل۔ خوش طبع۔ خوش مزاج۔ خوش خو۔ خوش گو آدمی تھے۔ اس زمانہ کی عورتیں انکے گیتوں کو بڑے شوق سے گاتیں اور انسے ہر طرح کا مذاق کرتی تھیں ان سے گیت بنانے کی فرمایش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گیت گا کر اُنہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں میں پہیلیاں اور مکھیاں اسطرح پھیلیں جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں۔ خدا داد قبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادان سخن اور اولیا اللہ نے بھی داد دی ہے۔ جس سے ثابت ہے کہ [illegible] میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اسی زبان کو اپنی زبان سمجھا۔

برج کی زبان نہایت شیریں رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ یہاں ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیے جو زندہ دلی، خوش مزاجی، حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اس نے اپنی پیدائش کو برج کو اشرف البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفیانہ ہم پلے حکیمانہ چٹکلے آجتک خوش مزاجوں کے دلوں میں گدگدیاں لیتے ہیں اُسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے رنگ وحدت ٹپکتا تھا۔ چنانچہ پھاگ کھیلنے کے تہوار میں جو بھادوں سندی چو طرفہ کو ہوا کرتا ہے جسمیں کئی کئی آدمی یار لڑکے حلقہ باندھ کر ڈنڈے کھیلتے ہیں اُسکی اونت ثابت ہوتا ہے کہ کثرت میں وحدت اور وحدت میں کثرت نمایاں ہے یہ بھی کرشن جی کا ایجاد ہے۔ ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد۔ بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور وشنو کا سولہواں اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف الہیات کی ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں حیف ہے ایسے مورخوں پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اہل ہند کا رہبر تھا۔ کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ انکے اخلاق نے صرف خلائق ترقی ہی کو کام نہیں فرمایا بلکہ اپنے ملک کی زبان کو بھی وہ محبوب الخلائق بنایا کہ اُدھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکھا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاکھا نے جوبن پکڑا بلکہ پھر اس کے زمانہ میں دکن اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

ان دونوں اوتاروں کی داستانیں اسوقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دیتی اور ہر وقت ایک نئی رُوح پھونکنے والی ہیں۔ انکے پڑھنے سے عجیب مسئلے حل ہوتے ہیں اور غضب کی حلاوت پیدا کر آیندہ کے لیے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ انکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی معلومات کے خزانے، عبرت افزا افسانے بلکہ خزانے ہیں۔ سرسری ہم جہاں سے گزرے ورنہ ہر جا جہان دیگر تھا۔ رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور تریتا جگ کا سردار مانتے ہیں۔ اب ہم ذرا اس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ اور بازار لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو زیادہ تر اکثر بادشاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا تفننا اُسے اُردوئے معلےٰ کے نام سے نامزد کرنے لگے اور آخیر میں لشکری بولی پر اسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُردوئے سے ہماری مراد اُردوئے شاہجہان ہے۔ آجکل قربت ہی کی وجہ سے یا اس باعث سے کہ اسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلی کی زبان۔ دہلی ایک قدیم اور پرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے مہاراجاؤں اور بادشاہوں نے اس خطہ میں دارالسلطنت بنا کر قیام پذیر ہے۔ لیکن جس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکھا کہا کرتے تھے۔ جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو انتہا سے زیادہ دقت پیش آئی۔ سودا سلف کا لینا دینا۔ اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا لینے نہیں آتا۔ اور جو سودا سر دے کے لیتے ہیں تو گڑ کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ ادھر انہیں غصہ آتا ہے ادھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسی کا سودا نہیں بنتا۔

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی۔ کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہ ہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں ہجری ساتویں صدی بعہد محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اس دوہرے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبان مبارک سے مانند خان صاحب کے ارادہ سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اسمیں سرتا پا ہندی الفاظ جیسے کہ وہ بھی ہیں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے۔ سجن سکارے جائیں گے اور نین مرینگے روئے۔ بدھنا ایسی رین کر بھور کدھی نا ہوئے۔ اسی مضمون کو آپ نے فارسی میں اس طرح ادا کیا ہے۔ من شنیدم یار من فردا رود براہ شتاب۔ یا الٰہی تا قیامت بر نیاید آفتاب۔ پھر مختلف زبانوں کے لغات والفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہندو مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں اور بول چال میں بھی انہیں برتنا اور اپنی بھاکھا میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ بعض مسلمان نیک طبع ایسے بھی ہوئے کہ اُنہوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکھا ہی حاصل نہ کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خان خاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے چنانچہ نہیں پوتھیوں ہی کے کتابوں میں درج کر گئے۔ اور اُنہوں نے ضرب المثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ حکیمانہ اقوال اور رندانہ ملفوظات میں شمار ہونے لگے۔ انکے علاوہ بہتوں نے بھی خانخاناں کے بہت اشلوکوں کو اپنی سوتری کا وسیلہ بنا رکھا ہے۔ علی ہذا دارا شکوہ نے سنسکرت میں وہ دسترس حاصل کی کہ اپنشدوں اور نیز جوگ بششٹ پران جیسی تصنیفات موحدان کامل کا فارسی میں ترجمہ کر دکھایا۔ یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے جوگیوں۔ پنڈتوں۔ جیشوتوں اور مختلف پنتھ کے لوگوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں اور دوہروں اپنی تصنیفات میں انہیں جگہ دی۔ مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے پہیلیوں اور مکرنیوں کے ذریعہ سے وہ ہر عزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کا بچہ ہر گاؤں کی گنوار عورتیں ہر شہر کی مہیلا تک اُسے جاننے لگیں۔ بڑی بڑی عمر کو پہنچ کر انہیں نہیں بھولا اور اُنہیں ایسا

سلہ دوہرہ اصل چوتھا قافیہ ہے ۱۲ — سلہ ہندی شاعرہ عورت ۱۲

کروہ رنگوں کو عزیز جان بنایا۔ مثل گرو نانک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے لاگو ت اپنا کان پکڑتے ہیں۔ محمد جائسی نے جو سنہ ۹۴۷ھ میں بعہد شیر شاہ گیت بنائے وہ بھی بدذوق بھاکا تھی وہ بھی جو بھاکا زبان کے استادوں۔ ایسی باتوں کو پورے پنجابی پر فیضی نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی۔ ہندوستان کے پاک طینت موحدوں میں جیسے کل طینتوں جیسے بابا نانک۔ کبیر جی[1]۔ داؤد وطیرہ نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ مگر اس پر بھی کسی نے زبان کی اصلاح اور تہذیب پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں جس وقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ اپنے اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو عزت خطاب ملنے لگے منشی۔ محرر۔ متصدی۔ بطریق ایران مرزایان دفتر کہلانے لگے اور علمی پرچا شروع ہوا۔ لیکن اُس وقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کایستھ تو سکندر لودی کے وقت میں ۹۱۲ھ سے ہی اپنا معیار علم اسی پر منحصر کر کے دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا مگر اور قوموں میں بھی شوق پڑ گیا۔ جس وقت شاہجہاں تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظام سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہر ایک ملک ہر ایک محروسہ ریاست کے وکلا حاضر دربار رہا کریں اور دلّی کو از سر نو آباد کر کے قلعۂ معلّٰے یعنی لال قلعہ بنایا۔ اس شہر کا نام شاہجہان آباد قرار دیا اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشن قیصری سے بھی باعتبار کثرت انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جسے کوئی خطاب منصب عطا فرمایا۔ اُسی حیثیت کے موافق اُسکے مصارف کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا پکھیرو وہاں ڈال کا طوطی خوش الحان اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہر ایک کی گفتار و رفتار جدا تھی۔ ہر ایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک الگ تھی۔ جس وقت آپس میں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانے کے واسطے دوسری زبان کے۔ مجلسوں میں۔ جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اُس موقع کی زبانوں کا ایک گلدستہ بن جاتی۔ ہر ایک پنکھڑی کی خوشبو اسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر و امرا نے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگمات قلعہ۔ محل سرائیں۔ پرستاران شاہی ہندی نژاد ہونے کی وجہ سے اس زبان کو جھٹ لے اڑیں۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی۔ ترکی اس طرح آمیز ہوئی کہ ایک زبان اور چار مزے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی۔ بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم دکھایا۔ ہر ایک چیز کی [illegible] مٹنے سے بگڑی ہوئی اور از سر نو ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانے کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور مبارک یادگار خیال کر کے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اسکا نام دلّال رکھا۔ چونکہ دلّال بخوبی رہنمائی کرنیوالے اور دلیل خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہٰذا لغوی و اصطلاحی دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کیلئے نہایت موزوں رہا۔ اوّل اوّل خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کر دیے کہ دن بھر جو کچھ سودا سلف لیتے دیتے وقت ایک دوسرے سے الفاظ سنیں اُنہیں قلمبند کر لیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہر ایک شہر اور ہندوستان کے ہر ایک ملک میں یہ ایک پیشہ قرار پا گیا۔ دوکانداروں نے خوشی خوشی ان کا حق تسلیم کر لیا فی روپیہ پائی سیکڑہ یہ ڈسکونٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلّالی ایک مستقل عہدہ نیز پیشہ بن گیا اور آخر کو ان لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ آئے اور دکاندار سے ایک کونے میں بیٹھ کر کہہ دیا کہ لالہ جی انکو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کو نہ پہنچے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوتی کہ چوتھائی حصہ ہمارا ہو۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا۔ ہیں تو صرف ٹالی۔ غرض یہ کہ عمدہ مال لیجائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے۔ یعنی ہم دوچند نفع میں تمہارے شریک ہیں۔ یہ خریدار کاٹھ کا اُلو۔ آنکھوں کا اندھا۔ دوسرے کی دکان سے اُچٹا کر لائے ہیں۔ یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے انہیں اسی موقع کے واسطے لکھ رکھا تھا۔

محمد شاہی عہد ۱۱۳۱ھ میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلان خاطر دیکھ کر راجہ جے سنگھ سوائی والی جے پور نے برج بھاشا کو بادشاہ کو خوش کرنے کی غرض سے اور بھی ترقی دی۔ یہاں تک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بن گئے اور برج بھاشا دریائی تاؤ کی طرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست بادشاہ تھا جس نے ۱۱۵۱ھ میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آجائے۔ ناچ نہ سکھانے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جانے۔ ٹوڑی مالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اردو کے بہت گیت بنے۔ ٹھمریاں۔ خیال۔ راگنیاں بن گئیں۔

گیا تو یہ زبان مشینوں چل رہی تھی کیا ایک فوجی سپاہی [illegible] شروع کیا۔ مگر چونکہ اوّل اوّل اسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہٰذا اسکا نام بھی اردو پڑ گیا۔ قلعۂ معلّٰے کے لاہوری دروازے کے سامنے اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو بلاقی بیگم کے کوچہ اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔ اب غدر کے بعد اسکی تراش خراش ہو گئی اور پھر نئی آبادی رونق بڑھنے لگی۔ فارسی محاورات ہندی میں ترجمہ ہو گئے۔ عربی فارسی ہموزن مصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اُردو بنا لیا۔ امیر خسرو نے تو یہانتک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتٰی کہ اب ترجموں اور تصانیف کا دفتر بھی کھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا۔ کسی نے چہار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جھک پڑا۔ ولی گجراتی نے بعہد عالمگیر ۱۰۹۸ھ مطابق ۱۶۸۷ء میں سب سے اوّل دیوان لکھ ڈالا۔ شاہ حاتم۔ فغاں۔ خان آرزو نے دلّی کی زبان کو مانجھا۔ مگر اس سے پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۱۷۳ھ مطابق ۱۷۵۹ء میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرما کر چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دی۔ مگر انکے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فن شعر میں عالم شباب کو پہنچی

[1] بابا نانک اور کبیر جی کا زمانہ پندرہویں صدی عیسوی ہے۔

ان لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقتِ لسانی نے اسے چار چاند لگا دیے چنانچہ انکی خوش بیانی کے آوازہ نے انکے کلام کا آویزہ بناکر ہر ایک سخن فہم کے گوش فصاحت نیوش میں پہنا دیا + **مصحفی۔ سید انشا۔ جرأت** گو انکے پیرو ہے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ **ناسخ۔ آتش۔ نصیر۔ مومن۔ ذوق** اور **غالب** نے اردو کو معراج پر پہنچا دیا۔ اور اب اخیر میں **داغ** معاملہ بندی، وردیسری سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحتِ کلام میں اپنے زمانہ پر سبقت لیجا کر ہر ایک اہلِ زبان کو اپنا داغ دے گیا۔ حضرت **معروف** حضرت **عارف** حضرت **نیر رخشاں** یوسف علیخاں **عزیز۔ میر مجروح۔ انور** پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت **حالی** کا دم رہ گیا خدا تعالےٰ انہیں عمرِ نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیہ زندگی بھی انکی حیات میں ملک و خلق کو فیض پہنچائے ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہو کر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہند میں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لندن میں۔ بس شہر کی بات تو یوں سمجھئے و لوگ یوں سند اور یہ شہر انکی اصل ٹکسال اور گھر ہے بعض نئی نوع غیر مانوس۔ غیر ضروری الفاظ جو بلا ضرورت اپنی علمیت جتانیکی غرض سے اس زبان میں زبردستی ٹھونسے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں خواہ سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے بعض نہایت بے جوڑ اور بے تکے معلوم ہوتے ہیں + اسمیں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اردو کی تصنیف و تالیف کثرت اخبار اور ترجموں کی افراط نے علمی زبان بنا دیا اور یہ تمام ملک کی ایک مستند زبان ہو گئی گویا سیل پیوند کسی کے خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور خشونت انگیز الفاظ کتاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں + اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فن لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی۔ سو خدا تعالےٰ نے اسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا۔ اور ہم نے باوجود تنگدستی اسے پورا کر کے دکھا دیا۔ گویا اب ہماری زبان کو آئندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک ستون سامان بہم پہنچ گیا + ہمارے زمانہ کی تہذیب اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی گو آپس کے جھگڑوں اور خود غرضانہ پالیسی نے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اسے عام بلکہ عالمگیر بنا دیا گویا اردو زبان ہند کی ملکی زبان ہو گئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی بلکہ سب کی اور یہ اپنے دیس کی سہل الحصول۔ سریع الفہم۔ ہمہ گیر۔ بہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جسکے لئے مدارس کی تعلیمی کانفرنس نے بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اردو بھی تسلیم کیجائے + ہماری ٹکسالی کھری زبان نہیں ہے اسمیں سب زبانوں کی کھپت اور سمائی ہے۔ یہ ایسی زبان ہے صلاحیت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی شکل کے مخرج سے تعلق کیوں نہ رکھتے ہوں اسمیں با آسانی جزو بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ۔ عربی کا ع۔ فارسی کی ژ۔ اٹلی کی ٹ۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض ہر زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اس میں کھپا لو اور اردو زبان بولنے والے سے اسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں سب دیسوں کی آب و ہوا کا لطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اسکے اہل زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ انہیں جونسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اور اور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اڑا لیتے ہیں کہ سننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے کہ یہ بلبلِ ہزار داستان ہے یا طوطیِ شکرستان اس سے بڑھکر اور بات سنئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر ادھر آدمیوں کو ادھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں جس وقت جس موسم جس موقع پر چاہو جس پرند جس جانور کی ان کے منہ سے بولی بلوا کر سن لو +

اسی زبان کو زبانِ ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ **غالب** علیہ الرحمۃ غالب فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی + گفتۂ غالب ایک بار پڑھ کے اسے سنا کہ یوں + علی ہذا حضرت **عارف** کا ارشاد ہے ؎ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا + عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم + دیوان سیکڑوں مرے ایران تلک گئے + **میر تقی** ؎ کس کس طرح سے **میر** نے کاٹا ہے عمر کو + اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا + مگر اب ریختہ کی بجائے زبانِ اردو یا فقط اردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زدِ خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اردو کی وہ نظم جو آورد سے بچا کر بیساختہ از روئے آمد کہی جائے ریختہ ہے +

اردو زبان کی باترتیب تصنیفی ترقی

بظاہر اردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۱۴۵ھ مطابق ۱۷۳۲ء عہد محمد شاہ بادشاہ دہلی سے شروع ہوا۔ اور بیان فضلی دہلوی سب سے پہلے **دہ مجلس** اس زمانہ کی اردو کے موافق لکھی یہ کتاب بلا شبہ ہو چکی ہے + یہ کتاب مجالس میں سب سے پہلے محرم کی مجلسوں میں بجائے شہادت ناموں کے یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب یہ کوئی نہیں پڑھتا کیونکہ بلحاظ زبان بیان اس سے بہت عمدہ بہتر اس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں بنگئی ہیں حضرت میر انیس و مرزا دبیر کے مرثئے رلانے اور جان نثاری کیواسطے وافی و کافی ہیں گو لوگ بلحاظ تعصب بعض لوگ انکے کلام کی داد نہ دیں اور ان کے قبیلہ کو عقیدت مندانہ نظر سے نہ دیکھیں مگر درحقیقت حضرات ممدوح نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے اور ایک حصہ نہیں ہے کہ اس میں سبقت لیجائے + ۱۱۶۰ھ مطابق ۱۷۴۷ء میں شہری للوجی لال کوی نے پریم ساگر اردو آمیز زبان میں لکھی ۱۱۷۱ھ مطابق ۱۷۵۸ء میں مرزا سودا نے **میر تقی** کی مثنوی **شعلۂ عشق** کو نثر میں کیا لیکن اس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی

سلطان ۱ نے حالی تحت بھی ہم وہ میں ۱۳۳۳ھ کو اس دنیائے فانی سے رحلت فرمائی +

۲۸ م

وا ونہ پائی صرف و نحو ہی و صوم و مجانی ۱۲۱۳ھ مطابق ۱۷۹۸ء میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں مقفیٰ و مسجع قصہ لکھا اور نو طرز مرصع اسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کے وقت میں قلم اٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا اسکی عبارت چست ہے۔ دقیق ہے۔ مگر عام لوگوں کی رفیق نہیں۔ گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی ہے۔ ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اردو ایک کتاب مفید مدارس بنائی ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں میر امن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش لکھی۔ کہتے ہیں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اردو ترجمہ ہے۔ مگر اس خوبی سے کیا ہے کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پیرایہ بدلا لیکن اب اسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہے۔ بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہے کہ اسکی قبولیت پر رشک کھا کر عشرتی نے بھی چار درویش کو شیر لنگی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر منہ آیا کہ جو باتیں ہم نے اپنے گھر کی بڑھیا عورتوں سے سنی ہیں وہ خسرو نے خاقانی و انوری سے لکھی ہیں گر پیر بھی نہیں کہاں ہمارا چار درویش کہاں خسرو کا چار درویش۔ ہم نے بھی اس قصہ کو دیکھا ہے جو آجکل زود دست مولوی زاہد بیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے۔ اسی زمانہ میں میر امن نے اخلاق محسنی کا بھی اردو ترجمہ کیا اور اس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا۔ ۱۸۰۲ء مطابق ۱۲۱۷ھ میں جان گلگرسٹ صاحب نے انگریزی میں اردو گرامر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہو کر سیسے کے حروف میں چھپا اور ہماری نظر سے گزرا۔ اردو زبان کی قواعد نہایت ناکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسی واسطے جب تک چیدہ چیدہ اہل زبانوں کا مجمع نہ ہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عمدہ برآ ہو سکے۔ ہم نے فرہنگ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر جتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علیحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کئے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دلستان زبان کی بہت [illegible] پہنچے جہاں یہ عاجز بھی عنقریب جانے والا ہے۔ ۱۸۰۵ء مطابق ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرایش محفل لکھی ہے اسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں مختلف قوموں کا ذکر غرض کہیں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے زبان خاصی ہے۔ مگر اس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخل کورس ہو گیا تھا۔ خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا مگر ہم نے ۱۸۷۰ء میں اسکی نسبت رپورٹ کر کے کورس سے نکلوا دیا تھا۔ اسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اول بھاکا سے اردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے قواعد اردو لکھکر جودت طبع دکھائی مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا چربہ اتارا جسے اور ماہران صرف و نحو بھی اسی ڈگر پر پڑ گئے۔ ماہران نظم نے بھی فارسی ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل۔ یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اسکی نازک خیالی کا چسکا ہوتا تو اردو قواعد نیز اردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا کیونکہ ہندوستان میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ عقد مناکحت کا سوال عورت کی جانب سے پیش کیا جاتا ہے عورت خود درخواست کرتی ہے۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب کیا کرتی تھیں۔ اور اس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے۔ ۱۸۰۳ء مطابق ۱۲۱۸ھ میں مولوی شاہ عبد القادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف کا اردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خواں بن گئے۔ اسمیں ہندی محاورے ہندی الفاظ۔ فارسی عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر اسوقت کی زبان اور اسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمٰعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اردو زبان میں لکھکر بہت سے امور کو شرک بدعت سے باز رکھا گو بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اس نے یہاں تک طول پکڑا کہ دو مرطوب ہندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا فاتحہ خوانی زیارت قبور۔ بزرگان دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز غرض یہ سب باتیں داخل شرک ہو گئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اسی پر تھی وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے انکا ساتھ دیا۔ اور اس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً ۱۸۲۰ء مطابق ۱۲۳۵ھ کا ہوگا۔ گر مولانا اسمٰعیل اس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعت اسلام میں بھی انتہا کوشش کی کہ رذیل سے رذیل قوم کو بھی مسلمان کر کے ان نومسلموں کو شیخ جی کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جا کر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ کر جاتے غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحر پایا تھا۔ ۱۸۳۵ء مطابق ۱۲۵۱ھ میں اردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے مستعمل ہوئی۔ سرکاری سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی ہی میں ہیں۔ مدرسوں میں اردو زبان داخل تعلیم ہوئی۔ فارسی پرچہ نویسوں نے اردو میں خبریں سنانی شروع کر دیں جس سے اردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی چنانچہ ۱۸۳۶ء مطابق ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اردو اخبار جاری کر دیا۔ یہ اخبار غدر ۱۸۵۷ء سے پہلے چھپتا رہا۔ اسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اس کے بعد بھی منشی سدا سکھ لال صاحب کی سرپرستی کرتے رہے۔ تاریخ کے متعلق اسمیں اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں +

اب تصنیفات کا بل ٹوٹ گیا۔ قصہ بدر منیر۔ فسانہ عجائب۔ سرگزشت سلطانی۔ ترجمہ الف لیلہ۔ ترجمہ قصہ امیر حمزہ۔ گل بکاؤلی۔ قصہ گل و صنوبر۔ قصہ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ گلشن اور تذکرہ شعراء مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستان خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا۔ طبی۔ قانونی۔ مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسب مقتضائے

وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہو گئیں۔ اُنکے و اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہو گئے اور اس اُردو زبان نے یہاں تک ترقی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی۔ طفولیت سے شباب، شباب سے کہولت۔ کہولت سے شیخوخت۔ شیخوخت سے بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اُسکا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اسوقت اگر جمعیت اور تکمیل حاصل کرے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دُوسری صُورت پیدا ہونی شروع ہو جائیگی۔ زبان کی بجائے نام باقی رہجائیگا۔ ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمل لغات تیار نہیں ہوئی تھی سو خدا تعالےٰ نے اس عاجز سے یہ کام لیا جو کسر ہوگی وہ آئندہ کے لغت نگار نکال دینگے۔ اسکی تدوین کا طرہ ہمارا اُدیہ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کے سر بندھا۔ چونکہ ہماری آئندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہٰذا ہم اس موقع پر اپنے ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کئے دیتے ہیں۔ اس سے بہت سی نئی اور اچنبھے کی باتیں معلوم ہونگی زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ذاتی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگا کر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہماری رائے نے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے رستہ پر لگے ہونگے تو ہمیں داد ملیگی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہیں گے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھولینگے۔ وہو ہذا۔

انسان[۱] کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا اسکا ڈیل ڈول۔ اسکا چہرہ مُہرہ اسکی جلد۔ اسکا مُنہ یا تھوتھنی[۲] اسکا سر کس رنگ ڈھنگ کا تھا۔ اور پہلے ہم اسے ریچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوانوں سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طول نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک مبسوط تاریخ بنجائے۔ مگر ہمیں اس موقع پر صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق جتلا دکھانا منظور ہے۔ اسوجہ سے ہم کہیں کہیں انسان کی اوّلین حالت پر کچھ کچھ اشارہ کرینگے۔

اگر بنظر غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعوےٰ کچھ غلط نہ ہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صُورت یعنی اسکی ہیئت اُولیٰ ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی نہ کسی رنگ میں موجود نظر آتی اور ہر ایک کی ایک ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے خالق واحد کی یکتائی کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہ ہو۔ لیکن ایسی باتوں کو دریافت کرنے اور پتا لگانے کی دو صُورتیں ہیں۔ ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں۔ دوسری عقلی یعنی نظری جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صُورت کا سامان ہم پہنچانا یا اس پر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتہ دوسری صُورت ایسی ہے کہ اسکو ہر بشر کی عقل سلیم تسلیم کر سکتی ہے۔ علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ[۳] برس ہوئے ہیں۔ مگر ہم اس موجودہ زمانے میں کہ لکھتی تین ہزار سے لیکر چار ہزار تک کی باتیں بھولی جاتی ہیں۔ کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رُو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کتنی بڑی دلیری ہے کیونکہ فن تعلیم وتحریر کو نکلے ہوئے پانچ ہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا کوئی ایرانی بادشاہ جمشید کو اسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو۔ کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کو بتاتا ہے۔ وہ جو کوئی ہو مگر اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقہ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فن تعلیم کے اختراع سے اقل درجہ پندرہ ہزار اور انتہا درجہ ستانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اس امر کے ثبوت کیلئے بہم پہنچانی چاہیئے جب جا کر یہ سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سُوت سلجھنے میں آئیگا۔ گو زمانہ کا تعین ہم ٹھیک ٹھیک اسطرح نہ کر سکیں کہ آج اس بات کو استقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتا سکتے ہیں کہ اوّل میں اسکی یہ ہیئت تھی پھر تراش خراش پا کر یہ صُورت ہوئی۔ اور آئندہ اسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہو جائیگی۔

چونکہ کل مخلوقات کی روح اور مادّہ ایک ہی تھا۔ اپنی اپنی بناوٹ کے موافق جُدا جُدا فطرت و خاصیت علیحدہ رکھتی ہیں لیکن بعض باتیں ذی روح ہونے کے لحاظ سے واجب ہیں۔ جیسے حیوانات میں ایسے غیر ذی روح چیزوں میں بھی لازم ہیں جیسے جاندار چنانچہ ہم بھی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں ہیں۔ اگر ہم میں کسی کو سہارا اور امداد کے بغیر از خود چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ہو تو درخت میں بھی یہ قابلیت نہیں کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں گو انمیں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ پھلنے پھولنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے پیتے بلکہ دونوں کی

۱؎ اس مضمون میں ہم نے اصولاً عام زبان کو اور خصوصاً اپنے ہی ملک کی زبان کو زیادہ تر اصلی سمجھا ہے کہ اس تمثیل میں جو کچھ ہم دکھائیں اس مضمون کو بآسانی سمجھ جائیں۔ ۲؎ تھوتھنی سے انسان کی اس ابتدائی حالت کی طرف اشارہ ہے جو سکو ڈارون کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہے۔ ۳؎ اگرچہ [illegible] اور دنیا صرف چھ ہزار برس سے آباد ہے اور کل انسان حضرت آدمؑ و حواؑ سے پیدا ہوئے ہیں مگر حال کے بعض محققین نے اسکے خلاف تحقیق کر کے دکھایا ہے۔ [illegible] حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان تھے۔ [illegible] حضرت ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم [illegible] ہیں حکمائے یونان کا بھی یہی اعتقاد تھا [illegible] اس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ کرۂ زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں [illegible] کی ایک قدیم [illegible] بیس ہزار تین [illegible] دریائے نیل کی [illegible] ہے بلکہ ان قسموں میں سے انسان کی ہڈیاں بھی ملی ہیں جس سے ثابت ہوا کہ انسان اس سے پہلے بھی دنیا میں [illegible] مسٹر [illegible] صاحب نے بیس ہزار برس کے اندر کا زمانہ [illegible] کا ڈھانچ پایا۔ جسکا زمانہ حیات مسٹر کونٹ پونس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تخمینہ ہوتا ہے۔ مصر کی زمین میں اکثر ظروف چینی پچاس فیٹ کی گہرائی سے برآمد ہوئے ہیں جن کا زمانہ اس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوتا۔ ان قسموں میں سے [illegible] چودہ ہزار برس کا خیال کیا جاتا ہے۔ پس ان وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزارہا سال سے دنیا میں موجود ہے [illegible] ۴؎ [illegible]

کھائی ہوئی بعض خوراک بات کو اُگل دیتے ہیں علیٰ ہٰذا القیاس اگر اور حیوانات توالد و تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں انکا ساتھی ہے۔ ہمکو حیوانات سے بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جن سے انسان کی ابتدائی پیدائش، ابتدائی حالت اور گویائی کا سراغ آگے چلتا ہے اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسانی تاریخ ہمیں سناتے ہیں۔ اگر ذرا بھی غور سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب سے اور حیوانات بھائیوں سے بالکل جدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے نا سمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم خیال کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارے اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسی فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حروف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں۔ ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ مگر ہم اپنے ان خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے انہیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلیٰ سے اعلیٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ میاں وحشی سے کم نہیں ہے۔

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی جھپٹنا، گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں بَاں بَاں چلانا، بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا، کوّے اور اسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا، چڑیا اور اُسکے چینگلوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اسکے بچوں کا گلگیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ہُنواں ہُنواں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ ان الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ یہ کونسا محاورہ ہے؟ ان باتوں کو انہیں پیٹ میں جاکر کس نے سکھایا تھا؟ اور ان کے معنی کس عقل کے پتلے نے ماں باپ کو سمجھا دئیے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھرانے آئیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کر کے انہیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرنا۔ مرغی کے بچوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کُٹ کُٹ کریں تو سب کے سب بے دوڑے دوڑے آنا۔ بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کلکاری کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا۔ مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے منہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے، رام رام سیتا رام جپے مگر جس وقت بلی ٹینٹوا آن دبائیگی تو ٹیں ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جس وقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعۃً دب جاتا ہے تو وہ بھی اوّل قیں قیں کر کے رہ جاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک ہچکی بھر جائے تو اُسکی زبان سے ہچی کے سوا کیا نکلیگا اور جو ایکبارگی کسی کو ڈرا دیا جائے تو ہُئو کے بجز کیا کہیگا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ بے خبری سے جبکہ ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بتانے دیا اور وہ ہمیں اس فعل سے نہ روک سکی۔ اس سبب سے ہم اپنی اصلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بے خبری میں ہماری بھی ہوئی۔ اور وہ فوراً منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر ترنت کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہ بکری کے بچے کی آواز معلوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانہ میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغائرت رکھتی ہے۔

ہم سنا کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہوں نے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور ایک خانہ کے اندر گونگے بہرے آدمیوں کے گنگ محل میں پرورش کرایا نیز ہر قسم کے اشاروں اور آوازوں سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنہیں جنگلی جانوروں یا درندوں وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجا کر پالا تھا جب بڑے ہو کر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جسطرح یونان کے بھیڑوں میں پلے ہوئے بچے نے حیوان کے مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی، اسیطرح ہندوستان کے گنگ خانہ میں پرورش پائے ہوئے بچوں نے بھی غیں غیں پیں پیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا۔ ہاں اگر انکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت، منہ کی بناوٹ، دانتوں کی ترتیب، ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک باہم دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملک کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور مقامات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے۔ اور انکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا بوگ آ کر پڑا ہے کہ وہ بعض حروف کو انکے اصلی مخارج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے اہل عرب سے چ۔ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا۔ کیا باعث ہے کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ۔ ڑاں کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے؟ اہل پنجاب ژ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور انکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے۔

پس جس طرح آوازوں میں بہ حیثیت آلات تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص ملکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور صحرائی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے۔ کہیں کھادر یا بانگر اور ریگستان کے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے۔ مثلاً پہاڑی حیوانات جو گہرے [illegible] کی آواز بیابان کے کھوہوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں، گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے کہ انکی اصل آواز کو جیسی وہ منہ سے صادر ہوئی تھی جوں کا توں نہیں پہنچنے دیگی بلکہ

بلا ارادہ گنگری کا لطف حاصل ہو جائیگا۔ پہاڑی لوگوں کے گیت اس امر کے شاہد ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں بھی ہمواری۔ سلاست۔ اور روانی پائی جائیگی جو میدان کے لئے موزوں ہے اور جیسی پہاڑ کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی انکے الفاظ میں بھی خشونت ہے۔ جس طرح کچھار یا ترائی کے باشندوں میں نرمی ہے۔ اسیطرح انکے الفاظ میں بھی کمزوری اور ملائمت ہے۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اونٹوں کی زبان سے کسقدر مشابہ ہے۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہے۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہے۔ ایران کی شربتی بولی اپنے ملک کی معتدل آب و ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہے۔

جب ہم سوچتے ہیں کہ اول ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اسکے دم کا ساتھی استاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدا میں قدرتی طور پر اس بے معنی حرف نکلوانیکا باعث ہوا۔ سانس بذات خود اپنے مخارج یعنی ناک کے گلے یا منہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر یکبارگی زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر پھونکوگے تو اس سے بھی بڑی صدا پیدا کروگے۔ پس اس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اسکے نطق کا پہلا استاد سانس ہے۔ سانس کیا ہے؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا اندر سے باہر جاتی اور کانوں کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہے۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا استاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلہ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ یہی ہوائی موجیں ہیں جو ہوا خود نکلانے یا کسی چیز کے ہم تصادم ہونے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سوراخوں میں بھچکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گونج ہے تو وہ ہوا کے توسل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور اسمیں بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں اوٹھتی اوسکے تصادم سے پیدا ہوکر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ پس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس و پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے منہ کی لبستگی و کشادگی یا زبان کے تحرک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اس آواز کے کچھ معنی ٹھیراکر اس آواز کو نکالا ہے تو وہ بامعنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اپنے موقع و محل پر کوئی معنی پیدا کر دیتا ہے مگر ہم انہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلی کے بلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلی بھی سمجھتی ہے اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اوڑانے کی آواز کو کہ ہے جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اسکا نام بامعنی لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ علیٰ ہذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک باریک آواز ہے مگر چاہو کہ اس سے کوئی معنی مفہوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اس آواز پر سدھائے جانیکے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگے ہوئے ہیں اور یہ ایک بلانے پکارنے یا جتانیکا اشارہ خیال کیا جاتا ہے۔ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کا گلا موسیقار یا ققنس پرند سے کم نہیں ہے اگر اسکی منقار میں ایک سو سات سو سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں رگیں پٹھے اور شریانیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہے یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہے۔ قدرت نے اول ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہے اور اسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہے۔ ایک حکیم کا قول ہے کہ گلا تمام آلات موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ زکام کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں ہم انہیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف اور زبان پیدا کرنیکا استاد ہے تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے۔ جب تک انسان حیوانیت میں رہے اور انکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع وہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دودھ پیتے بچوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی دہان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب لما سال کے بعد انہوں نے اپنے تئیں حیوانات سے نکالا۔ جسمانی رنج اٹھا یا سنبھالا سنبھل کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور لاج کو جانا۔ باہمی تعلقات کو سمجھا۔ دنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آکر دبایا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد[1] اور دینے کے محتاج ہوئے تب انہوں نے سب سے اول ان تین مفرد حرفوں خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنہیں ہم اعراب یا حرکات ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو نہ صرف پیدایش سے انکے ساتھ سانس کے ہمراہ آئی تھیں بلکہ اپنی سہل الخروج ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنے اپنے موقع پر بآسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سماں ان میں تھا۔ دریائی موجیں۔ ہوائی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ اترنے کی سیڑھی۔ چڑھنے کا زینہ خلا اور بیچ بیابان کے پکارنے کی ندا۔ ہر قسم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ بھنبیری کی بھنبھناہٹ۔ مگس کی طنین۔ قریب و بعید کی چیزوں کے اپنے دنیائے ابتدائی وسعت سب ان تین آوازوں آ اِ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت انہیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی چنانچہ جب لوگوں میں اول اول ترقی کا مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مل جل کر ایک جگہ بیٹھنے اٹھنے لگے تو انہوں نے اپنے اپنی مافی الضمیر حاضر اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنیکے لئے آ۔ اشارۂ قریب کے واسطے اِ کنایۂ بعید کے لئے اُ تجویز کئے۔ اعضائے جسمانی یعنی سر۔ انگشت۔ پا۔ چشم۔ دہن وغیرہ سے کام لینا شروع کیا اظہار درد۔ اظہار خوشی۔ تماشہ وغیرہ میں بھی خطابی آ کا کام دیتا ہے بلکہ یہی وہ ہے کہ بچوں کی زبان سے ابتک اول یہی حروف نکلا کرتے ہیں۔ اسکے بعد اسما اور اسما کے بعد کہیں افعال اور افعال کے بعد روابط پیدا ہوئے یا ہوتی جاتی ہیں لیکن جب بچہ ہوش

[1] اسکی نسبت نیپولین اور فوٹرگراٹ سے بحث ہوئی ہے۔

سمجھنے

پکڑ آپ سے تو بے ترتیبی نہیں رہتی روابط افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسمون اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں ❊ حرف آ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے آ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجاکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف آ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ فرض کرو کہ ایک ہی مقام سے نکلا۔ ایک بند سکے منہ کے قریب لگا یا دُوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہو کر آ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیا ہے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کے لئے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال لفظ۔ ایہا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے ❊ غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انہیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُس وقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز لشکریا میں بڑھتی شروع ہوئیں اور انسانی کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طول پکڑا تو جہاں جہاں تک آدمی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخرج حروف[1] اپنی اپنی ملک کے موافق تجویز ہوئے۔ اور ان حرکتوں کو اُنکے چلانے۔ بڑھانے گھٹانے روکنے۔ تھامنے اور ٹھیرانے کی باگ قرار دی۔ اب یہ لوگ اِتنے ہوگئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر حکمی طور پر سامنے اوٹ میں کھڑا ہی بغیر اشارۂ چشم و جنبش اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی ویسے سخت و آسان آواز کے الفاظ بنتے چلے گئے۔ اگر کسی خطّے کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہو تو وہاں مصیبت کے متعلق الفاظ زیادہ ہے۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہو تو وہاں عیش و آرام کی لُغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہوگئے ❊

برسوں صرف اعراب و حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروف ہجا نے کام نکالا جب ان سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رو ریل کی رفتار۔ بجلی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو انہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلمے اور آگے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی مبتدا و خبر بلا بنتے شروع ہوگئے جس کا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کے واسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دل کا منشا ظاہر کرنے کے لئے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں ❊ اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائے ہیں۔ یعنی اوّل قوّتِ مُدرکہ کہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوّتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوّتِ متخیلہ یعنی خیالی قوّت جو دماغ میں ایک صُورت پیدا کر دیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوّتِ تمیز۔ پس بامعنی صَوت یا لفظ انہیں چاروں مرحلوں کو طے کر کے بنا۔ یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ کے ذریعہ سے ہو کر قوّتِ مُدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوّتِ مُدرکہ نے اُسے حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوّتِ متخیلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوّتِ متخیلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُسمیں امتیازی قوّت بخشی۔ اسوقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا اور ہوا سے ہماری دلی خواہش کے موافق اپنے منہ سے بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لُغت کی صُورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اِسکا بحکم پکڑ لیسے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری ❊ پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروباری ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی مصیبت رنج و غم کے جھگڑوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بنگئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کر کے سماں باندھ دینا منظور ہوا وہیں اس کل کی پتلی یعنی زبان کے بدن بلاتے ہوئے الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اس سے قوّتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہوگئی۔ بزرگوں کی وصیتیں۔ عقلمندوں کی آزمودہ باتیں ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجہ کے گُر۔ جہاد و جنگ سا کو بھی یاد ہوتے رہے مگر چونکہ سب بڑے بڑے واقعات عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اس لئے کہ دیر

---

[1] جو ملک سب سے پہلے آباد ہوئے ان میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ مثلاً سب سے زیادہ حروف ہندی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا۔ چنانچہ اس زبان کے مفرد حروف ۴۹۔ اور مرکب ۷۰۔ ۸۰ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے ❊

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	انگریزی		یونانی	۲۴	اٹلی	۲۰
روسی	۴۱	جرمن	۲۶	فرانسیسی	۲۳	برہما	۱۹
فارسی	۳۲	سپین		ایرانی	۲۲		
عربی	۳۰	لاطینی	۲۵	اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہو کر بنی ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ حروف آوازوں کی مالک ہے ❊			

جن سے کے الفاظ ماقل و دل سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی جنگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے اور اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل کچھ
پاکر آگے چلا۔ یعنی اوّل صَوتِ مطلق نے ہوسے ظہور پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اسکے بعد اُونچے نیچے سُروں نے ہمکو اس آواز کا اپنے مُنہ میں قابو کرنا سکھایا
اُتار چڑھاؤ بنا۔ حرکات ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لیا اور پھر اُنہیں کی ورزش سے حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہو گئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے
بھی زیادہ آوازیں یعنی حروف کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے ان آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا کسیکو تالو سے کسی کو نوک زبان سے کسی کو دانتوں اور کسی کو
ناک کی شرکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حروف یا لفظوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے دلوں میں گھر کرتی رہیں۔ اسکے بعد اسمائے اصوات یعنی جن سے جاندار یا
بے جان چیزوں کی آواز تمیز ہوتی ہے ہمارے رہبر ہوئے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو برستے
ہوئے دیکھکر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی گھنٹے کے بجنے کو ٹنٹن بھوں بھوں سے بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو میں میں سے۔ کوئل یعنی کوئل کی
آواز کو کُو کُو کہنے سے۔ مور کی آواز کو جھنکارنے سے۔ یا ہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام بھی ان آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری
کو اُسکی آواز کے لحاظ سے میں میں کہتے ہیں۔ اسی طرح پرندوں نے پی پی کرنیسے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنیسے جھینگر۔ ٹرٹر کرنیسے ٹڈ۔ بھوں بھوں کرنیسے بھونرا۔ بھیں بھیں سے بھنبیری وغیرہ
بہت سے نام بنائے۔ اسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ ان ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک پتلے سے برساتی
کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں چلے جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک زہریلے گوندی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت
رکھنے اور اکثر کان میں گھس جانیکے باعث قرار پایا۔ اس کیڑے کی ساخت اور اُسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہٰذا یہی نام پڑ گیا۔ رہا اجگر اور بھیڑیا چونکہ اج
سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدہا اکثر بکرے کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہٰذا اسکے اس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندہ کا نام
ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات۔ ضمائر کا تقرر قرار پایا چونکہ ابتدا میں ہمنے متعلق ہاتھ پاؤں سر وغیرہ کی حرکات پورے پورے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کیواسطے
اعضاء سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھا کر بیان کرنا۔ بار بار ناموں کا زبان پر لانا۔ ایک دشوار امر معلوم ہونے لگا۔ نیز ان اعضاء سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں قاصر رہنے لگے تو ہمیں انکے عوض کچھ
قرار دینے کی ضرورت پڑی چنانچہ ابتک جو لمبے اشاروں۔ ناموں اور بڑے بڑے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کرنے سے قرب و بعید کے اظہار کو آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا بتانے کی دقت دور
ہوگئی اور بہت سے مخفی و مبہم معاملے صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہوگئی تو ہمنے چیزوں کے اظہار کے واسطے اشارے کنائے ضمیریں تجویز کیں تو ہمیں ان کی شناخت کا
کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آسکتی تھی۔ اسلئے ہمنے ان نشانوں کی بجائے انکے نام تجویز کئے
بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و اسورات اور مشابہات کے پیش آنیسے مرکب بھی ہوتے گئے یہانتک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہ
پاکر انہیں کئی کئی ناموں سے ملا کر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً شتر مرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں شتر گاو پلنگ جسکا سر اونٹ سے مشابہ۔ سینگ گائے کے سینگوں کی مانند۔ کھال اور
رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے عربی میں اسکا نام زرافہ ہے۔ علی الہذا گاؤمیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ اور ادویات میں فیل گوش۔ گاؤزبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھری وغیرہ وغیرہ
بعض نام اُنکے افعال کے سبب کہے گئے۔ جیسے مارخور۔ ایک بکرا ہے جو سانپ کو کھا جاتا ہے۔ چوہے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیولا ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو
کھود ڈالا کرتا ہے۔ اسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ہاتھی یعنی ایک ہاتھ والا چونکہ اسکی سونڈ ہاتھ کے قائم مقام ہے۔ جس میں انگلی بھی
موجود ہے۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اسکے جسم پر چیتوں کی مانند گل ہوتے ہیں۔ اس سبب سے اس نام سے نامزد ہوا۔ سمندر یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور اندر سے مرکب ہو کر بنا چونکہ سام
فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہٰذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اسکا یہ نام پڑ گیا۔ لوہا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا۔ اسلئے کہ لوہا پانی سے
سُرخ رنگ یعنی زنگ لے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں۔ شہروں کے نام بھی کہیں انکے آباد کرنے والے کے نام پر کہیں
انکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر کہیں بادشاہ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی ملک کی طرف جانکلنے والے سیاح نے خود ہی
اپنے نام پر اُس ملک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہو گیا۔ کبھی تیمناً و تبرکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز
ہوگیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دوسرے نام کاہن سے مرکب ہو کر کاہن پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ سملہ سملی دیوی کے سبب
اس کا نام موسوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سپہ سالار مہاراجہ پرمن عرف مہاراج دالی بھلہ کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہو گیا۔ ہستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا۔
بھوپال۔ بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علیٰ ہذا القیاس یونان بادشاہ کے نام پر یونان۔ یاوان ابن یافث ابن نوح کے نام پر۔ مصر۔ مصرایم ابن حام ابن

نرجے کے نام پر۔ امریکا۔ امریگیس باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کر دیا اگرچہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جس نے سب سے اوّل اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینیا اور تمام ملک امریکا پر تا سدا کنواری اپنی ملکہ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا۔ چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کنواری آیا ہے اور اس ملکۂ پارسا نے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسوجہ یہ نام تجویز پایا جس نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرۂ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم انگل متوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسیوجہ انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب جسکا اصلی نام گال تھا مشہور ہوا اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث ہالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازورز باز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو اذورز AZORES کہتے ہیں۔ جزیرہ برازیل اسی نام کی بقنگ کی لکڑی کے باعث۔ جزیرۂ کنیری اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی جہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ہمالہ۔ البرز۔ دھولاگر ڈھ وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں ۔

لیکن جب اسما یعنی نام بھی تجویز ہو گئے تو اب ایک اور وقت پیش آئی۔ وہ یہ ہے کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے۔ مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکٹھا ہو جاتا مگر ان میں نسبت دینے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس وقت کے رفع کرنے کے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن فعلوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا جسکے سبب انگلیوں سے گننے کا کام لینا شروع کیا۔ اول اوّل تین انگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ۔ پھر دونوں ہاتھوں کی دس انگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی انگلیاں بھی شمار میں مددگار رہیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو انگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کر دیا۔ اور آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہانتک کہ ہندوستان جیسے پرانے ملک میں تو کروڑ ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب۔ پدم۔ سنکھ۔ سمندر یا کورا کور یعنی مہاسنکھ۔ پلوپم۔ یعنی دس کورا کور۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مہ آبادیان نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتار و سال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد۔ ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک زاد شمار کر کے دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کر دی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چین ہیں ۔ اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچا کر ایک ہونہار صورت پکڑی۔ لیکن جبتک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں بسے رہے اس سے زیادہ ترقی نہ کر سکے جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر ادھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں اگر انکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو انہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ ان کا نام انکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کر کے خاص اپنا کام نکال لینے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جا کر سمجھانے کی نیت سے جا بجا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھا کھا کر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھل گھل کر سلیس بنتے گئے جس طرح سانپ ہر سال اپنی کینچلی بدلکر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی خیراد پر چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ کھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہو جائے کہ جن الفاظ کو ہم مردہ یا ایک قالب بیجان تصور کر رہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کل انسانوں کے خیالات۔ عمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک عجیب ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لیئے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا ایں دم دنیا پر پیدا ہوئے اور انہوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ۔ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم۔ دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ و جدل وغیرہ کونسی بات ہے جو ان الفاظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک۔ لغو اور پس کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہے کہ اسمیں قابل شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابل اصلاح اور ہماری تہذیب ابھی بہت کچھ درستی طلب ہے۔ ہم نے ان الفاظ کو اپنا حکیمانہ کلام بنا رکھا ہے جنہیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں۔ خیر یہ بات دوسری ہے ۔ اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اول تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے وجہ جتا کر اس مضمون کو ختم کر دیں تاکہ اسکے پڑھنے اور سننے سے طبیعت نہ اکتائے ۔ اس بات سے کوئی انکار نہیں کر سکتا کہ دنیا کے پردے پر جس قدر ملک آباد ہیں۔ انہیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہروں تک کے نام انکے بانی یا اسکے سرگروہ کے اسم مبارک پر رکھے گئے ہیں جن سے سب سے پہلے اگر وہاں بود و باش اختیار کی یا اس مورث اعلیٰ کے نام پر جو وہاں فتیاب

مثلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قوم آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے اسوجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں آئے تو انہوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہذا ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان اور بھارت ورش وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ ان میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوح کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابن آدم یا سام بن نوح کی اولاد میں ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذرّیات میں سے۔ مثلاً ایران ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا۔ پس سرزمین ایران اسکے حصّے میں آنے کے سبب اس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اُسپر قابض تھا۔ عرب یعنی لٹیروں کا ملک۔ چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اس لغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا۔ چونکہ یعرب ابن قحطان ابن سام ابن نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بنیاد ڈالی اور اس ملک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اس وجہ سے بعض لوگ اس ملک کے نام کو اس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ ترکستان ترک بن یافث بن نوح کے سبب اس لقب سے ملقب ہوا۔ خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا۔ چونکہ اوّل ہی اُسنے اس ملک کو آباد کیا لہٰذا اُسی کے نام سے مشہور ہوگیا۔ توران جو ایک جدا گانہ ملک ہے اسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدوں نے اپنے بڑے بیٹے تور کو یہ ملک دیا تھا اسکی وجہ سے یہی نام پڑگیا۔ روما رومولس نامی بادشاہ کے بسانے سے اس نام کے ساتھ نامزد ہوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک لڑکا یا شخص تھا جسکے نانا نے اس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کرلینے کی اجازت دی تھی۔ یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان[1] حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اس سرزمین کو آباد کیا تھا۔ فلسطین بھی قوم فلسطین کے سبب اسی نام سے مشہور ہوگیا تھا۔ بھارت ورش راجہ بھرت کے سبب ملک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان قوم بھوٹ کے باعث۔ خاندیس بھیلوں کی قوم کھاند کے سبب اس نام سے موسوم ہوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاندیش تھا۔ وہم بخ حفوں میں ایک حرف ڈال کر کے کھاندیس ہو مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کر دیا۔

غرض جہاں ملکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں اسی طرح بہت سی بعض مذہبی تیوہار۔ محاورے۔ کہاوتیں۔ ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے ذمّہ میں لئے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطور تمثیل بلا ترتیب و بلا قید زمانہ ہم اس جگہ اپنے قول کی تصدیق کے واسطے چند مثالیں لکھتے ہیں:۔

کنا گت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرناگت سے کناگت ہوگیا۔

راجہ کرن کا پہرا یعنی وقت صبحِ صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کر کے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔

نوح۔ حضرت نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اس سبب سے آپکا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا ہوگیا جو اُن کی دلی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔ بخت نصّر۔ بابل کے ایک جبّار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بُخت بمعنی فرزند اور نصر ایک بُت کا نام ہے جس پر اُسکے باپ نے اُسکو بلا سا نے چڑھا دیا تھا۔ پس اسوجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بخت نصر مشہور ہوگیا۔ بختی اونٹ اسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اسی نام سے چلی آتی ہے۔ یہ بادشاہ ۶۰۰ برس پیشتر حضرت عیسیٰ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔ آئینۂ سکندری اس آئینہ کا نام ہے جسے سکندر اعظم نے بطور دوربین بنوا کر شہر اسکندریہ کے مینارہ پر بخوفِ اہلِ فرنگ اُنکی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا اور اسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل اسکندریہ کے اوپر اسکے دب جانیکے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر اسکا کا ارادہ کر رہے ہیں۔ نوشیرواں۔ بمعنی جانِ شیریں۔ یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خلقی اور معدلت گستری کو آجتک دم تک یاد دلا رہا ہے۔ مرغِ سلیمان ہُدہُد کا نام اسوجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا و بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔

مرغِ عیسیٰ خفّاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔ زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہؓ اور حضرت اسمٰعیل ابن حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصّہ یاد دلاتا ہے۔ لکھ داتا۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔ اورنگ زیبی بھوڑا۔ اس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان نے ابوالحسن تاناشاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدّت زیادہ ہوئی تو بسببِ احتیاج لشکر و اختلافِ آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہوگیا اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا اسکے سبب سے اورنگ زیبی پھوڑا کہلانے لگا۔ داؤدخانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں جب داؤد خاں جو امرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو ملکِ مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطور سوغات بادشاہ کے واسطے لائے اور ہندوستان میں بو کر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھا دی۔ پس اُنہیں کے نام سے یہ گیہوں داؤد خانی مشہور ہوگئے۔ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے۔ اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی بھبھیکھن کا تاریخی

---

[1] کنعان حضرت نوحؑ کے سب سے چھوٹے بیٹے کا بیٹا تھا۔

قصہ معلوم ہوتا ہے ٭ **ہنوز دلی دُور است**۔ اس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیا، کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے۔ جبکہ اس نے بنگلہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلی دُور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشکِ تغلق کے گرنے سے قبل از ورود دہلی دب کر مرگیا تھا ٭ **چام کے دام**۔ اس مثل سے نظام سقہ کی ڈھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ٭ **خانخاناں جنکے کھانے میں بتاشا**۔ اس کہاوت سے عبدالرحیم خاں سپہ سالارِ اکبری کی فیاضی اور دریا دلی ظاہر ہوتی ہے [1] بڈا کمادیں میاں خانخاناں بہنا ادیں میاں فہیم ٭ **سُوت کی انٹی اور یوسف کی خریداری**۔ یہ کہاوت حضرت یوسف کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلا رہی ہے ٭

بارہ وفات۔ اس سے ہمارے رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانۂ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ٭ **عشرہ**۔ اس افسوسناک لفظ میں کربلائے معلّیٰ کا جانگداز واقعہ دل فرسا کی تاریخ صفحۂ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ٭ **پرسیاوشاں**۔ اس بُوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا۔ تازہ ہوجاتا ہے ٭ **سلیم شاہی جوتا**۔ یہ شہزادہ سلیم ابن جلال الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ٭ **مکہ**۔ پارسیوں کے بیان کے موافق اس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور کدہ سے مرکب ہے یعنی خانۂ ماہ۔ چونکہ اس جگہ چاند کی صورت کا مندر اور ماہ آباد کا صومعہ تھا اسی وجہ سے یہ نام ہوگیا۔ کیونکہ پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی سیاروں کی مورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ٭ **ہند**۔ یہ لفظ اس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندرِ اعظم کے وقت سے قرار پایا۔ ورنہ اس سے پیشتر اس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے۔ چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اس ملک میں داخل ہوجانے والوں کو اوّل اوّل دریائے سندھ سے پالا پڑا اس وجہ سے وہ اس تمام ملک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے۔ پس سین مہملہ اور ہائے ہوز کا حسبِ قاعدہ باہم بدل ہو کر ہند اور ہندو ہوگیا۔ سکندرِ یونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اس دریا کو انڈس کہا اور اسی مناسبت سے ملک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے ٭

اصفہان۔ اس امر کی یادگار ہے کہ اس جگہ فریدوں نے اپنی چھاؤنی ڈالکر اس کا نام اسپاہان رکھا۔ اہلِ عرب نے معرب کرکے اصفہان بنالیا ٭

قاہرہ۔ اس امر کی یادداشت ہے کہ ۳۵۸ھ میں المعز الدین اللہ خلیفۂ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے ملکِ مصر کو قہر و غلبے سے فتح کرکے اس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ٭ **بغداد**۔ اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیروانِ عادل ہفتہ وار دربارِ عام فرماکر مظلوموں کی داد دیا کرتا تھا۔ یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا۔ اس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا۔ چنانچہ اسی نام سے شام کا وہ شہر ملکہ صوبہ بھی مشہور ہوگیا ٭ **ناسک**۔ اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی۔ یہ مقام احاطۂ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشۂ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بُت رکھا ہے۔ ہندو اس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں۔ رامچندر جی کے زمانہ میں اسکا نام پنچوٹی تھا چونکہ نسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہٰذا اس معاملہ کے سبب یہی نام پڑگیا ٭ **دہلی**۔ اس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے۔ چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگذار رہے ہیں۔ اسوجہ سے راجہ دہلو والیٔ قنوج نے اندرپرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا۔ اصل میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا۔ چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اس شعر سے کہ جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کرکے لکھا ہے۔ یہی ثابت ہوتا ہے ؎ یا یکے ہم بخش یا از خود بفرما بارگی ٭ یا بفرماں وہ کہ گردوں شینم در دہلو روم۔ یہ راجہ پورب کمایوں کا ہمعصر تھا اور اسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۸ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہیئے۔ اس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا ٭ اسی طرح **قسطنطنیہ** قسطنطین بادشاہ کی یادگار ٭ **رُوس** رُوک قزاق کی یادگار ٭ **لدھیانہ**۔ سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار ٭ **اِلٰہ آباد**۔ جلال الدین اکبر کے مذہبِ الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار ٭ **شیر منڈل**۔ شیر شاہ کی یادگار ٭ **سلیم گڈھ**۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ٭ **لاہور**۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ انکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے ٭ **اکثر ملکوں** کے نام سمتوں اور اُنکی آب و ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نہان [2] بمعنی مشرق سے بنا ہے۔ **ایشیا**۔ ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ **افریقہ**۔ اے حرفِ نفی اور فرگیس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ ملک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے ٭ **یورپ**۔ ایرب بمعنی مغرب یا یوروپا ایک شہزادی کی اُس مورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صورت بنا کر جزیرۂ کریٹش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا ٭

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور اُنکے زمانے کو مع دیگر مذہبی خیالات جتا رہے ہیں۔ مثلاً **موسوی** حضرت موسیٰ کے زمانے اور اُنکے احکام کو ظاہر کر رہے ہیں۔ **عیسائی** حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ **محمدی**۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور اُنکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں۔ علیٰ ہذا **وشنی**۔ جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ **جینی** جو جین مت پر چلنے والے ہیں۔ **سکھ** جو گرو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے

[1] خانخاناں اکثر مفلس شریف زادوں کے اس طرح کی رکابیوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجا کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے کا عادی تھا

ہیں سنگھ۔ وہی سکھ لوگ جنہیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ یا ملیٹیریا بنا دیا تھا داد و پنتھی جو دادو کے اقوال پر چلتے ہیں۔ کبیر پنتھی جو کبیر داس کے سُلجھے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں دل کھول کر مدد دے رہے ہیں ✤ ان مرکب دھموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ صرف حرف گھ घ کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہو جائے کہ اس ایک اکیلے نے مفرد خواہ مرکب حرف نے حرکات ثلاثہ یعنی زیر۔ زبر۔ پیش کی حالت نیز مرکبات کے موقع پر اپنی اصلیت یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی حروف ہجے کا چوتھا حرف صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مُشابہ ہیں جسمیں گھڑگھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہے۔ دوسرے معنی گھنٹ بمعنی گھڑونچی۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبو چہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے چوتھے معنی چھینٹا۔ پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مار پیٹ۔ چھٹے معنی۔ نشان۔ دھاری۔ بدھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کر کے حرف گھ کی آواز سُنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ ग اور ھ ह دو آوازوں سے مرکب ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضع لغت نے۔ گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دیئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہوگئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت سے بہت سے معنی پیدا ہوگئے۔ مثلاً گمن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا۔ اسی قاعدے کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گوتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال اُڑ جانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معانی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے اسی وجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گومتی۔ گنڈک۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام جاگیرتی[1] پایا جاتا ہے گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے اُنہیں اپنی اصل پر قائم تصور کرنا چاہئے۔ چنانچہ گاف۔ کے جسقدر لغت ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گاے۔ گؤ۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کر رہا ہے۔ گاڑی۔ گت۔ یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدگدی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گڑونا۔ گڑنا۔ گنڈاسا وغیرہ سب میں روانی پائی جاتی ہے گیت۔ گاجنا۔ گنگری۔ گرجنا۔ گڑگڑ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا۔ گارا۔ گابگلا وغیرہ بھی اپنی اس اصل سے جدا نہیں ہیں ✤ ह یعنی ھ کا دوسرا جزو۔ یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زاید آیا کرتا اور کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے ترکیبی معنی آواز کو پرزور یعنی ظاہر کرنے والا۔ خواہ گانے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے ✤

یہاں تک تو ہمنے لغوی مفرد اور مرکب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑ کر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرف گھ۔ گ کی نسبت گھائی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے۔ جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جس قدر لغت یا محاورے اس حرف سے مرکب ہونگے اُن سب میں معانی ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے جائیں گے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاؤ۔ گھائل گھائی۔ گھالنا۔ بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) موڑ۔ چکر پیچیدگی۔ دَور۔ گولائی۔ حلقہ۔ گرہ وغیرہ۔ جیسے گھونگا۔ گھنگی گھونگٹ۔ گھیر۔ گھیرا۔ گھمیر۔ گھومنا۔ گھنڈی۔ گھنگرو۔ گھونگروالے بال۔ گھاگرا۔ گھری۔ گھماؤ۔ گھونٹنا گھڑا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے۔ گھونسا جو مُٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز۔ گھڑگھڑاہٹ۔ صدائے مطلق جیسے گھڑگھڑ۔ گھڑگھڑاہٹ گھنٹہ۔ گھنٹی۔ گھرّا یعنی مرتے وقت کی آواز۔ گھنگرمال۔ گھگی۔ حالت خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ۔ خراش۔ سحق۔ جیسے گھِسنا۔ گھسنا۔ گھسیٹن گھسیٹنا۔ گھیتلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت۔ افراط۔ بہتات۔ جیسے گھنا۔ گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے۔ گھان۔ گھمسان۔ گھن چکر۔ گھنگھور[2] گھٹا یعنی ابر غلیظ و تیرہ

[1] ہندی کا [illegible]

[2] گھنگھور [illegible]

وغیرہ (۶) قلّت۔ کمی۔ عُسرت۔ تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا۔ گھٹتی۔ گھٹنا۔ گھڑی بھی گھٹنا سے ہے کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اِسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اُسی سے بنایا گیا ہے (۷) انقباض۔ گھٹاؤ۔ بستگی۔ گرفتگی۔ غلظت وغیرہ جیسے گھٹنا۔ چنانچہ دل گھٹنا۔ دم گھٹنا۔ دسواں گھٹنا وغیرہ بولتے ہیں گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا۔ دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ۔ گھٹاؤ۔ گھمس۔ گھمور۔ گھوری۔ گھمورا۔ گھمن۔ گھناؤنا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت۔ گھیر۔ انحصار وغیرہ جیسے گھر۔ مکان محدود۔ گھنا بمعنی گھرا ہوا بادل گھرنا۔ وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی۔ پنہانی۔ خفا۔ مخفی۔ پوشیدہ وغیرہ۔ جیسے گھٹ بمعنی اندر خواہ لطُون۔ پرگھٹ جو ظاہر ہو۔ گھات چھپ کر بیٹھنے کی جگہ۔ گھُن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گھُن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں۔ گھُنّا۔ گھُنّی۔ گھُنّی ساد ھنا وغیرہ۔

اِن الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل۔ ملاؤ۔ آمیزش۔ آمیختگی وغیرہ جیسے گھولنا۔ گھلانا۔ گھولوا۔ گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب۔ مار۔ چوٹ۔ گھڑنتا۔ گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا بمعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا۔ گھڑت۔ گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا۔ مٹکا۔ گھڑیا وغیرہ۔

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے۔ گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں۔ نہ تو میں اُس آواز سے جُدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے مثلِ گھپ یعنی غپ پیدا ہو۔ نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے۔ مرتے وقت کا گھڑا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگانے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھڑا مجھ سے بنتا ہے۔ یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔

اس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت۔ اصلی مادّہ اور لغوی معنی سے حرکات۔ کنایات وسکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا یعنی وہ اپنی ہیئت اُولے کو برابر ظاہر کیے جاتا ہے۔ چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو مُجرلوں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھڑ گھڑاہٹ نے اس آواز کو ہمیں سکھایا۔ اور جو اُوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرف گھ کی آواز خود نشیب۔ پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھِر جانے کے موقع پر اس حرف کا اختراع ہوا تو اِس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے۔ اگر ہم حرف گھ کے تمام لُغات و محاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہنِ رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں ان تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے۔ یہ تو ہم نے صرف بطور تمثیل ایک چھوٹا سا ایک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے۔ زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اسی بنیاد پر اونچی اُونچی دیواریں اٹھاتے چلے جائیں۔ علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے۔ لیکن اگر وہ کسی ایسے سیاح کی طرح اِس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بےخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا۔ جاہل سے جاہل اور ادنےٰ سے ادنےٰ لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں کے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور مُنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوشنما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے رُوندے رہے ہیں۔ اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں۔ جس طرح پرانی بوسیدہ ہڈیاں۔ ٹوٹے پھوٹے کھنڈر۔ گرے پڑے مکان۔ متحجر شدہ ٹھٹریاں۔ ہمیں اپنے پرانے حالات۔ اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں اسی طرح پرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں یعنی ملکی واقعات۔ گزشتہ حالات اِن سے معلوم ہوتے ہیں۔ دیس دیس کی رسموں کا پتا اِن سے لگتا ہے۔ جنگ و جدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ اِنسے کھلتے ہیں۔ ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا اِن سے چلتا ہے۔ اُن ہتیاروں کی آواز اُن کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں۔ بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں۔ نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں اِن میں ہے۔ غرض خصائصِ مُلک۔ آب و ہوائے ملک۔ طبائعِ باشندگانِ مُلک۔ دلی ارادے۔ دماغی توہمات دانائی و نادانی کی شناخت۔ اتحاد و فساد کی علامتیں۔ دُنیا کی ابتدائی حالت۔ مختلف حکومتوں کا اثر۔ زمانوں کا انقلاب۔ گوکے سُر۔ زبان و دیگر اعضا کی ساخت۔ خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب۔ سماعت کا فرق۔ آوازوں اور زبانوں کا اختلاف۔ حرفوں کا باہم بدل۔ اُن کا گڑنا یا نئی آواز پیدا کرنا۔ یہ ساری باتیں اِنہی سے حاصل ہوتی ہیں۔ گویا ایک ایک صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے۔ اگر گوش شنوا طبع نقّاد اور دل شناسا ہو تو اس میں اِن کا کیا قصور ہے۔ بقولِ شخصے

گوش شنوا نہیں اِس طرح جہاں میں غافل ؛ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا

جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں۔ اِسی طرح اُسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانۂ طفلی وہ ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں حرکتوں۔ اسموں۔ ضمیروں۔ صفتوں وغیرہ سے کام

ف گھمر بمعنی چرک وغیرہ میں بو [illegible] پائی جاتی ہے ۔ گھُن اصل میں گھر [illegible] کر رہنے [illegible] ون کا باہم بدل ہے جیسے [illegible] جس سے [illegible] ظاہر ہے ۱۲

لیا جاتا ہے۔ اس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت۔ ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت۔ لغوی کیفیت اور معانی کو جوں کا توں برقرار رکھتے ہیں اس کے بعد جوانی آتی ہے۔ جسمیں ابتدائی زبان لغات والفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ میں آکر وہ وہ محاورے اور روزمرّے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دُوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی ان محاوروں کے مقابلے پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ تمام ولولہ انگیز جوش افزا عشرت خیز محاورے اس زمانے میں بنکر تیار ہو جاتے ہیں۔ بعد ازاں ادھیڑ پن کا زمانہ آتا ہے جسمیں علمِ صرف۔ علمِ نحو۔ علمِ بیان۔ علمِ کلام۔ علمِ منطق یہ تمام سلامت روی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہو جاتے ہیں۔ علمِ زبان کے متعلق جسقدر اصُول اور قاعدے ہیں وہ سب اسی زمانے میں مدوّن ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ جسمیں زبان کو پُورے پورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ سخت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات۔ تمثیلات۔ استعارات۔ کنایات کے تیر تکّوں پر گزارہ آرہتا ہے۔ جسقدر مکروہ۔ ثقیل۔ دُور از فہم۔ بھاری اور موٹے موٹے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب گُھل گُھل کر سلیس۔ فصیح۔ پُر اثر۔ درد کے پُتلے۔ محبّت کی پوٹ۔ نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہو جاتے ہیں۔ جو باتیں جُملوں۔ فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں۔ حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں۔ اوّل بآخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور ہو الاوّل ہو الآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہو جاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اُس زمانے میں کسی قاعدہ اور اصُول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ با اصُول بلیغ و فصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پُورا ہو جائے گا اور اس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کرکے کوئی اور زبان حسبِ حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بہ لحاظ علوم و فنون خواہ بپاسِ بادشاہِ وقت اختیار کر لینگے تو پھر اسی طرح وہ زبان بھی ترقّی و تنزّل کا درجہ حاصل کرکے زبان و دہان سے روپوش ہو جائیگی یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اسی طرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا۔ جب کوئی زبان فنا یا معدُومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ؛

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مُردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا رواج جاتا رہا وہ تو علوم و فنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمل مبسوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں یہ تکمیل پائی ہو نا افسوس ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کی طرح گُم ہو جائے۔ عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرضِ زوال میں ہے اسکی رونق تمام صرف مذہب اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلامِ الٰہی اس مقدّس زبان میں نہ ہوتا اور رسُولِ عربی رُوحی فِداک اِس فصاحت کی بھری ہوئی زبان میں متکلّم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم و فنون کا مخزن ہونے کے باوجُود کبھی کی رخصت ہوگئی ہوتی۔ ہاں اہلِ عرب اسکا بولنا نہ چھوڑتے مگر کچھ سے کچھ ضرور کر لیتے۔ چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑگیا ہے ؛ آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی چینی۔ جاپانی۔ رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عرُوج پر ہے۔ کیونکہ ان زبانوں کے سرپرست موجُود اور ہر طرح سے ان میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اس لحاظ سے ہماری اُردو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکارِ انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کرگئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چند روزہ ہے اسلئے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے تمام دفاتر اس میں ہوگئے اور ہو رہے ہیں۔ غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونے کے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کرسکتی ہے۔ ورنہ اسکا بھی عنقریب زوال شروع ہو جائے گا۔ اور وہی مثل صادق آئے گی مصرعہ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ؛ ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دُور دُور یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے اور روز بروز معراجِ ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور ملکی زبان ہے اور یہی شائستہ و مہذب لسان۔ جسمیں علمی خزانے ملک ملک سے اُمڈے چلے آرہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے بھر پُور ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ۔ مگر انگریزی میں دفاتر ہو جانے سے اسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا۔ گو حکّام وقت پر

اُصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہلِ مقدمات کے حالات اور اُنکے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار روز دیا قوانین آئے دن کے سرکلر۔ عدالتہائے العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ اُنہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُسکی تہ کو پہنچنے کیواسطے سد سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر ولیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دُوسرے کام کی روز افزوں بیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقاتِ بیشی کو چھوڑ کر اِسطرف کامل توجہ فرمائیں اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ پس یہی وجہ ہے کہ اُنہوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیواروں میں ایک گونہ زلزلہ پڑ گیا۔ اور یہ اندیشہ ہوگیا کہ کہیں پانی مرتے مرتے ایک دن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے۔ چُونکہ وجوہِ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا رہبر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جُھک پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیعِ اوقات سمجھنے لگے اور یہانتک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل التُّلفُّظ الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفاظ اپنے روزمرّہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے **تھینکس**۔ تعارُف کی بجائے **اِنٹروڈیوس**۔ غیر حاضر کی بجائے **ایبسینٹ**۔ حاضر کی بجائے **پریزنٹ**۔ چہل قدمی کی بجائے **واک** اُنکی زبان پر ساقا کانہ چڑھا ہوا ہے۔ اُردُو زبان کے حق میں یہ ایک خوفناک امر ہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہو جائے۔ چنانچہ اِسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے۔ گو ہمکو **مدراس** بمبئی اور بنگالے کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح ان مُلکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہو کر اِس زبان کو **مدر ٹنگ** بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے مُلک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اُردُو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اُٹھ جائیگی۔

ان مُلکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومتِ انگریزی کا وہاں سے **شروع** ہونا اور اوّل اوّل اُسی جگہ ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز اِنہیں اطراف میں قریب سمند۔ کیوجہ سے وُرُود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو اِنہیں سے واسطہ پڑا۔ **مدراس** میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہوگئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں۔ گانوں کے گانوں اِنہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اِسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہندو بکثرت ہیں جنہیں اِس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصل زبانیں تلنگو۔ تامل۔ کنڑی۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہوگئیں۔ بمبئی میں اوّل تو وہی آغازِ حکومت کی وجہ ہے۔ دُوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اِس زبان کا زیادہ چرچا ہوگیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عمُوماً سب تجارت پیشہ۔ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حُکّام اِسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی۔ جنُوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گُجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اِس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں۔

اب رہا بنگالہ یہ بھی۔ اور اِسکا بلحاظِ تجارت وابتدائے حکُومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے جسکی وجہ سے عمُوماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں۔ مگر اِس صُورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اسمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں برابر تصنیف ہوتی چلی جا رہی ہیں ان بواعث سے ہمیں اُردُو کی جانب سے مایُوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے۔ ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک درباری جس سے حضُور رس عمائد۔ سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دُوسری عام جسے اہلِ مُلک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں تجارت صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اِس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا (مدِ نظر) ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضُور **نظام** بادشاہِ **دکن** نے اِسکی سرپرستی[ل] اختیار کی ہے جس سے بہت کچھ ترقی کی اُمید بندھی ہے۔ وہاں کے تمام دفاتر اُردُو میں کر دئے گئے۔ مگر خاص خاص عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے۔ **الغرض** ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اِس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خُوب کہا ہے ؎ ہے زباں ایک اور چار مزے۔ واسکی ہر بات میں ہزار مزے۔ بالکل ترک نہ کر دیں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھانس کر نہ بھریں۔ اِس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اُسکی ترقّی کو ہمیشہ مدِّ نظر رکھیں تاکہ وہ روز بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مُردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے۔

[ل] نہایت خوشی کی بات ہے کہ ہماری سالگرہ کے موقع پر حضُور نظام خلد اللہ ملکہ نے نظام یونیورسٹی قائم فرما کر اُردُو در انگریزی زبان کو لازمی قرار دیا جس سے ہماری زبان بحیثیت علم ادب ایک مستقل زبان ہو گئی ۔

اسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان بھی ازازل تا ابد ایک ہی حالت پر برقرار۔ قائم اور سالم نہیں رہتی۔ زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھاتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وہی محبت رکھنی چاہئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے ۔ اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہوگیا مگر جبسے اس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا۔ اسمیں ایک خاص روش اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدّت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے مُلک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا ہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہوکر عالمِ بالا کا رستہ لیگی ۔

سببِ تالیف

قطعہ

فاتح کارِ جہاں نام ہے یزداں تیرا ۔ فاتحِ شرک ہے اوّل ہی سے پیماں تیرا ۔ مایۂ نطق زباں ہے سو عطا ہے تیری ۔ کون سے منہ سے ہو مجھ سوں ثناخواں تیرا

میرے سوز و دستو! جانتے ہو! مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں۔ کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں دو لفظ اور سننے میں ذرا سی باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب ان دو انجھروں کی تفصیل اور باعث طویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی رام کہانی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل گو دین نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اسے تصوّر کیا۔ خود نما معترضوں کے اعتراض سُنے۔ خود غرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے منہ چڑایا۔ کسی نے دل دکھایا۔ اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں اہلِ بیت نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے مُنہ دکھایا۔ اسکی مُنہ دکھائی اسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اسکے بجز دُوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ رہی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ ادھر جمع پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا اور وقت پر مطلب کے یاروں سے خود غرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُنکا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی ادا کی اور جسطرح بنا اپنی حاجت روا کی ۔ کبھی صرف مصطلحاتِ اُردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۸۸ء میں انجمن عرب سرائے اسکی سرپرستی کو اُٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اُسکا چراغ گل ہوکر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی جیم جانچ کچھ کام نہ آئی ۔ کبھی ارمغانِ دہلی ایک بہت بڑی بسیط لغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ اُس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ زمانۂ تکوین اور اُسکے مادّوں پر بقدرِ معلومات و حسبِ امکان خدا داد قلم فرسائی کی ۔ کبھی لغات النساء تحریر کی اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دُوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی ۔

لیکن جب روپے نے خاطر خواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو ارمغان کا خلاصہ کیا ہندوستانی اُردو لغات کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اس مرقع پر تصنیف کے اُچکوں نے بہت سا نقصان پہنچایا۔ ہ کرکے ٹکڑے بیچا گو ہر شہید ی ظلم ہے ۔ مشتری کم مایہ تھے میرا سخن مہنگا ہوا ۔

غرض ان منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اس لنگڑے گھوڑے کو حرفِ سین کے آغاز تک پہنچا دیا ۔ یہ ۱۸۹۸ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ پر وُرود فرما ہوا۔ محمد مظہر الدین خاں اپنا نام اور سر آسمان جاہ اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پُورا پُورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالم متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند اُستادوں یعنی علومِ مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا۔ اُسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزر گیا۔ خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی مبصروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا بادشاہ گمرا زسر نو آباد ہوا یعنی اُسوقت سے ہماری ناکمل زبان کے ون چہرہ اور قالب موجودہ میں فرہنگِ آصفیہ کی بھٹکتی ہوئی رُوح نے حلول کیا۔ اگر اُسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو جلد چہارم کے آخر میں جو گذارش موسوم بہ پیکرِ خیال ہے اُسے ملاحظہ فرمائیے اور ایکسطرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اس لغات کا رونا دھونا بہت سا تھا۔ جسے کچھ تو جلد چہارم کے آخر میں بہنے دیا اور کچھ تقاریظ وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اس طرح

ہو یا اسیطرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے ملتے تھے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتہ سببِ تالیف بیان کردینا مناسب ہے سو اُسے بھی
سُن لیجئے کہ خدا تعالیٰ نے عشق کا مرتبہ صرف حُسن ہی کے نام نہیں لکھ دیا ہے بلکہ حُسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھر دیا ہے کسی
نے اُدھر کی سدھ لی۔ اِدھر کی بھلائی۔ کسی نے صانعِ قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں اجساد۔ اجرام۔ اجسام۔ معدنیات
قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنالیا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مرمٹا کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض کسی نے
مادۂ خداداد کے بل پر علمِ نباتات کو کسی نے علمِ جمادات کو کسی نے خصائصِ حیوانات کو کسی نے ارضی معلومات کو کسی نے سماوی کیفیات کو جان جوکھوں کر حاصل کیا۔ اور خلقِ خدا کو اُسکے
فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر مائل ہو بیٹھا۔ زبانوں کے باہمی رشتے جدا جدا تقسیم اور خاندانوں کا سراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنی ہی ملک کے الفاظ جمع کرکے اپنا جوہر دکھایا۔
پس ہمارے دل میں بھی علمِ زبان اور تدوینِ لغات کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادیٔ النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال
کیا جائے۔ مگر ان غیر ذی رُوح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھلایا۔ جگہ جگہ سے
ٹھنکوں کی بجائے فقرے چھنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتمی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکال کر لکیر کا فقیر بنایا۔ جب ہر صحبت و ہر وقت میں ہمارا یہی چرچا رہا
اور ہم اس شعر کے مصداق ہوگئے ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا + افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا۔ جا بجا گھر گھر کا لکا کر دوسروں کی ڈوبتیں۔ ہاتھ ڈالا جو کچھ نکل سکا نکالا
کبھی مدرسہ کے لڑکے پڑھائے۔ کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی فیلن جیسے لغت نگار کے اسسٹنٹ ڈکشنری بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے وجہ
معاش۔ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کرکے انہیں جا مشغول ہوا۔ انعام سے اکرام سے۔ غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دلربا جان کی نذر کر دیا۔ اُمید وصال تھی جو گُل کھینچا کہ ہمارا یہی عمل
نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اس نے ہماری جان بچالی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اب جو ہوش آیا تو میر تقی
مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر آیا ؎ سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی + اُسکو یہ ناتواں اُٹھا لایا + اسی اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر
انجام کو نہیں پہنچا ؎ عشق کچھ آ آ ہی مشتاق جفاکش سے بندہ + بار جو ہو کو الم بے عمل بہ ثقیل۔ انسان کیا بلکہ میدان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق
نہ ہوتا تو یہ دنیا یہ زمیں یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے + ؎ چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں + کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں
خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعثِ تالیف کی طرف توجہ فرمائیے۔ غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل کا سرسبز زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر کو اور قلعہ کو گلزار بنا
ہوا تھا۔ لوگ دلّی کو آدمیوں کا بن اور اُسکی آبادی کو غیرتِ گلزار کہتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر یہ صدا لگاتا پھرتا تھا کہ "چمن تھا اُگ ہو گیا اُگ تھا چمن ہو گیا" گویا یہ ایک پھندہ زمانہ پڑھتی۔ مگر لوگ
اسکے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسبِ اتفاق پہلا فقرہ موتیں ہو گیا۔ اور دوسرا کلام مجنوں کا مجنوں ہی رہا۔ اس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی اصطلاحیں بہت
سے محاورے بہت سے پھڑکتے ہوئے فقرے اور بے چٹکلے ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ انہیں کی بدولت اب یہ پہنچانے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ
دھو ہی بیٹھا تھا کانوں کے رس اور زبان کے حظ سے بھی محروم رہنے لگے + غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی کیفیات
ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سُن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس۔ شاہی سواری و دربار۔ حضور میں امرا اور بے تکلف ندما۔ شاہزادہ جوان بخت کی شادی کی دُھوم دھام
قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی تماشہ بندی۔ آرایش و خلایق کا اژدحام۔ اس طرح کا ولیعہدی جلوس۔ فتح الملک مرزا فخرو بہادر ولیعہد کا جنازہ جو غدر سے ایک
برس پیشتر ہیضہ کی ترابہری میں شاہی ہیئت کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا ہماری نظر سے گزرا اور انہیں دنوں میں یہ بھی سنا کہ ولیعہد بہادر جنکا تخلص رمز تھا
مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا ہے اہلِ قلعہ ایک پیش گوئی سے کم نہیں سمجھتے شعر یہ سمجھ لو ہے نجمی لگ یہ نظامِ سلطنت + پھر ولیعہدی رہیگی اور نہ نامِ سلطنت۔ جو ہمارے ہوش سے
پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جسطرح لوریاں دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دنیا کا نشیب و فراز ڈالتے ہیں کبھی اوروں کی
بیتی کہانیاں سُنائیں۔ کبھی اپنی اپنی مصیبتیں اور خوشحالیاں دُہرائیں۔ کبھی پہیلیاں پوچھیں۔ کبھی سکھیاں یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی انملیوں
سے ہنسایا۔ کبھی پھبتیوں سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اسیطرح ہماری مادری زبان کا حافظ اردوئے معلّی کا عالم بنایا۔ ہم نے طوطے مینا کے بچوں کی طرح
کان دیکر ان باتوں کو سنا۔ طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا + غدر کے بعد فلک زدہ آفت رسیدہ بچے بچائے شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی
صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش صاحب جنت آرامگاہ خیر خواہ سرکار دولتمدار۔ سرپرست موجودہ شہزادگان دلّی کا سالانہ عید بقر عید
کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی رسمیں شاہی قاعدے شاہی آداب برتے جاتے تھے اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے

الفاظ اُنکی زبانِ فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زبان دانی کی سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے اخیر حرف زیب دہ فرہنگ ہے۔ صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا سلیمان شکوہ بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا ثریا جاہ صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا اقبال شاہ بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا فرخندہ جمال صاحب خلف القدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر سنہ ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ماتمی تزک کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادر مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ اب تک ہی قدیمی عنایت فرمائے جاتے ہیں۔ انکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شائستہ شہزادگان دہلی سے مجالست و موانست رہی ؀

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی صدر الدین خاں صاحب آزردہ کو دیکھا جن کا دونوں گھٹنوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہوجانا میٹھی میٹھی باتیں بنانا اور ہر بات پر شعر پڑھنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا۔ آجتک یاد ہے۔ جناب نواب مصطفےٰ خاں صاحب شیفتہ کی زیارت کی۔ انکی شستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں غالب کی خدمت میں باریاب کرایا۔ اُنکے لطیفے سُنتے دل بہلایا۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب مُشیر۔ یوسف علیخاں صاحب عزیز۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب سالک بخشی تفضل حسین خاں صاحب کوکب۔ نواب سید اکبر مرزا صاحب سید۔ میر مہدی حسن صاحب مجروح۔ حضرت انور۔ مرزا صابر۔ رشک۔ قلق شاگرد مومن۔ سید محمد زکریا خاں زکی۔ میر قربان علی شیدا۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب ثاقب۔ حافظ غلام دستگیر صاحب تسلیمؔ خلف حضرت مُشیر۔ نواب احمد سعید خاں صاحب طالب۔ منشی بہاری لال صاحب مشتاق۔ بزرگوار مولوی عبدالرحمٰن صاحب راسخ۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبان فصاحت بیان سے سنا۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب نیر رخشاں کی خدمتِ بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ؀

مرزا عبدالغنی صاحب ارشد۔ مولوی سیف الحق صاحب ادیب۔ شاہ بہاء الدین صاحب بشیر۔ مرزا محمود شاہ صاحب شاکر۔ مرزا مجاہد الدین صاحب شاہی۔ مرزا غلام مہدی صاحب نامی۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب فانی۔ مرزا اشرف بیگ صاحب اشرف۔ جناب نواب امیر الدین احمد خاں صاحب بالقابہ مسند نشین ریاست لوہارو کی خدمت میں بھی ابتک نیاز حاصل ہے۔ آپکی خاص الخاص زبان بروقتِ گفتگو ایک عجیب سرور و دلاویزی بخشتی ہے۔ حضرت بیخود۔ افسر الشعرا آغا ظفر علی بیگ صاحب قزلباش شاعر۔ انکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کلاموں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ؀

ایام غدر کے بعد جب میں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے۔ میں زبان کی ترقی کا مخالف نہیں ہوں بلکہ اسکا دل سے حامی اور مؤید ہوں کیونکہ زبان کی ترقی میں ہماری ترقی ہے۔ میری تمام اُمّہ تصانیف دیکھ ڈالو۔ بہت سے ایسے ہندی اچھوتے الفاظ ملیں گے جنہیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی تو ہی پوری جگہ نہیں دی تھی۔ حالانکہ وہ از حد فصیح۔ بلیغ۔ بامحاورہ۔ پُر معنی۔ پُر اثر اور پُر شوکت الفاظ تھے۔ کسی نے عورتوں کی زبان سمجھکر ان الفاظ کے گلے پر چھری پھیری۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلو تہی فرمائی۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے۔ لیکن جیسے ہم نے لغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادو بھری زبان ہے اسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُر اثر اور ڈھی شان ہے ؀

گر ہاں زمانۂ حال میں ایک سچا حال کہنے والے حالی نے اُسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً داخل کرنے کی ٹھان کی جب سے انکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی۔ پتھر کے کلیجے والے حال کہنے لگے۔ سنگین دل ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگے۔ بیوہ کی مناجات نے سہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کردیا کہ کاش ہم بھی ان عورتوں میں شریک ہو کر ان نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے۔ شکوۂ ہند نے سرزمین ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلادیا۔ مدوجزر اسلام نے اُمڈتے ہوئے سمندر کو چڑھا دیا۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ رہا ہوں سب کچھ سہی مگر میرا دل ان باتوں کو کبھی قبول نہیں کرسکتا کہ سر تا سر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللسان ہو۔ کوئی لفظ قاعدہ منضبطہ سے باہر ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں ہم اپنی زبان کو مرہٹی بانوں کی زبان۔ دھوبیوں کے گھنڈ۔ جاہل خیال بندوں کے خیال۔ میسوؤں کی بانی یعنی بے سر و پا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو ہی کو پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے عیسائیوں۔ نو مسلم بھائیوں تازہ ولایت صاحب لوگوں۔ خانساماؤں۔ خدمتگاروں۔ یورپ کے منشیوں کیپ کے ڈولیوں۔ اور چھاؤنیوں کے ست بچھڑے باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اسکا نام پڑدو رکھدیا ہے ؀ بعض ناولوں اور اخباروں کی زبان بھی ایسی خودرنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے خود مُنڈی اُردو کہہ سکتے ہیں۔ اسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا ارشد مرحوم نے اسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے۔ ارشد ہائے لہر۔ ۱؎

۱؎ افسوس ہے کہ یہ چار برس ہوئے انہوں نے بھی انتقال فرمایا۔

اب تم کہاں اور ہم کہاں؟ علیٰ ہٰذا القیاس ہم اُن سُخنت بھرے ٹھکانا نہ۔ جو شب بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں جنہیں نہ مذکر کی تمیز نہ مؤنث کی تشخیص۔ ہم نقال نہیں ہیں کہ قوم قوم کی سفیانا سی اُردو کو واجب الامتثال بتائیں۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی گرجا کی بغل (بنیل) میں بتائیں۔ نہیں بلکہ جان جان کر سیلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تم بندہ ابن ڈھاٹہ جانتے" یعنی تم بندرابن دروازہ جانتے ہو۔ القصہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقن ہوگیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہ جائیگا اور نے زبانداں لوں اور نو دولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائے گی۔ اسکی فصاحت و بلاغت شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں مل جائیگی اور دلّی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گر زبان اِسے بھی بے نام و نشان کر دینگے۔ کیونکہ جن لوگوں نے اِسے پال پوس کر ایک ایک اصطلاح کو پروان یعنی ٹکسال چڑھایا تھا فصیح و بلیغ الفاظ کا معیار بنایا تھا وہ اپنے قدردانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎

یُوں مل گئے سبحان جہاں خاک میں سارے ۔ یہ صورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں ۔ زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎

نہ کوئی سر پہ بٹھاتا ہے اب نہ آنکھوں پر ۔ ہمارے اُٹھ گئے دُنیا سے قدرداں کیا کیا ۔ اور جو گنتی کے دو چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے اُنکی توجہ کو اسکی طرف سے بالکل اُٹھا لیا۔ بات میں سے بات۔ تغیرِ لہجہ و تغیرِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا انتقالاتِ الفاظ و عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو طومار ہوا۔ جو ٹکسال بے ٹکسال زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اور قوّالوں اور گویّوں نے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی لے میں۔ فنِ موسیقی کی تانیں کسیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کر لیا۔ اگر سبب پوچھا تو یہی بتایا کہ آجکل قدر ایسے انداز کی رہ گئی ہے پرانی لکیر کی پیٹنے والیاں کچھ بائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جس مجلس میں جاتے ہیں اسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں۔ الغرض ان لوگوں نے یہاں تک زبان کی خوبی۔ اُسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش اسلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا خلط مبحث کر دیتے ہیں کہ ایک دفعہ تو مصنف کی روح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر بس آخر وقت میں ان دو چار ٹوٹے پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور انکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا رنگ ہو جاتا۔ زباں در دہان و زباں داں در گور ہی کہتے بنتی۔ کیونکہ اس زمانہ دوں پرور نے جن لوگوں کو دفعۃً صاحبِ دولت بنایا کوڑی سے نکال کر آسمان پر چڑھایا اُنہیں ان باتوں کی کیا خبر۔ جس صحبت جس حالت جس معاشرت میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُنکی کہ مجبوراً اہلِ زبان کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے ہی بنی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہے میرے ہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں۔ پس یہی سبب ہے کہ میں سے اس زبان کے حقیقی وارثوں نے اسکی پرکام اُٹھانے والوں کی خاطر اسے ایک بے وارث بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا بقول مولانائے رُوم رحمۃ اللہ علیہ ؎ چونکہ جنتے اہل انیم اے شمن ۔ لازم آید مشرکانہ دم زدن ۔ بلکہ یہاں تک کانوں پر تیل ڈال کر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پا کر کیسا بولنے تک کا سلیقہ نہیں وہ اس زبان کے لغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ مگر یہ چُپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں صبر کیا اور اسطرح دل کو تسلی دیا کئے ؎ نگین دل کو بغل میں لگا رکھ اے معروف ۔ کبھی تو کوئی بھلا اس رقم کو پوچھے گا ۔ گو انہیں کی تصانیف پر اہم اگر اُردو زبانداں کا منہ چڑایا۔ اپنے ڈھنگ اور پسند کے دماغ کے موافق اجتہاد کر کے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے منہ سے اُف نہ کی ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لکھ دیئے۔ تاریخی واقعات کو بدل یا ناموں تک میں غلطیاں کر دیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُنکے الفاظ کے ایک کی جگہ کئی معنی گھڑ کر پیدا کر دئے۔ سب جو معنی لگا دی۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور اُنکا ٹیٹوا دبانے کھڑے نہ ہوئے۔ سچ پوچھو تو انہیں لوگوں کے معترض و مزاحم نہ ہونے سے اُن نا آشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود ایسی دماغ بھی لیاقت کے اُمیدوار بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سراہنے بلکہ بدرجہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور یہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا ۔ برآئے میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں ۔ لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج ۔ وہ شمع کی کمائی کر اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کر کہ لگے ہو ایک غل و شور کی ہیں یہ جنس ہو وہ دکان کیا چلے ۔ چونکہ ان صورتوں کے پیش آنے سے بولی زبان کے مسخ ہو جانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا اسو جہ سے بندہ نے [illegible] سے آج پورے تیس[۱] برس ہوئے اس کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھ کر اسکے سر ہو گیا۔ اس اثنا میں جو جو مشکلیں۔ دقتیں مصیبتیں پیش آئیں۔ اُنہیں میں ہی جانتا ہوں ؎

اسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ معلمین و متعلمین مدارس تیز غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی دقت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ بے بھاگ اُردو ناکمل۔ ناتمام من گھڑت کتب لغات سے۔ علیٰ ہذا جو پیچیدگیاں امتحان اور مباحثہ زبان میں آکر پڑتی تھیں۔ انہیں سلجھانے والا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ پنجاب کے اُردو نامی اخبارات نے لحاظِ زبانِ موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک چھٹ دلی کے کسی اخبار کو میسّر نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات امتحانات

[۱] بوقت طبع ثالث ۴۹ برس گزر گئے ۔

میں مقررہ نصابوں سے دئے جاتے ہیں وہاں سیدھے سیدھے عام فہم محاورات میں بھی مُنہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ میں پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے پندرہ برس سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں اور اسوقت بھی سات امتحانوں کا ممتحن ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستادوں نے وہ باریکیاں اور نکات بتائے ہوں جو اہلِ زبان مصنف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں۔ واوی عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے۔ مختصر کیا جائیں غریب لگے زمانے والے۔ مگر اُردو امتحان کے دینے والے قواعدِ اُردو۔ جوابِ مضمون میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہوئی ہے کہ ہمیں ایک مختصر کتاب موسوم بہ روزمرّہ دہلی مع معانی لکھنی پڑی۔ ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف تحقیقات وحالات کے لحاظ سے انسائیکلوپیڈیا یا اُن کے قائم مقام ہو سکتی ہے اور اسی وجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات واستحکام زبان کیواسطے اس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا اور اس ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کر دے۔ پس ہم نے جسقدر وقت ملا وہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم۔ رہ گیاوہ جنے رکھا کام کل پر کچ کا۔

اس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ انہیں اختصاراً بطور فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقینِ لغات ملاحظہ فرمائیں۔

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر وتانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور اُنکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سن لو۔ سودے والوں کی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں۔ مختلف پیشہ وروں کے دم لیتے چلتے روزمرّے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھا جاتا ہے۔ بترتیبِ حروف اس کتاب میں بھی شامل کر دیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ انہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی ایک نہیں چھوڑی۔ جاہلوں کی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا تاکہ ضروری الفاظ اسمیں درج کیئے۔ حتی الوسع غلط محاورے صحیح کرکے اسمیں درج کئے۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے اس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحاء کن کن محاوروں کو پسند کیا تھا اور اب کے فصحاء کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں۔ عام الناس کونسے محاوروں کا استعمال کرتے ہیں اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شاملِ روزمرّہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سنکر آنند ہوتے ہیں مولوی صاحب قبلہ کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کے کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کون کون سے الفاظ زبان پر لاتے ہیں۔ حال کی بول چال میں کون کون سے الفاظ متروک ہوئے اور کون کون سے انکی جگہ لائے گئے۔ اس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کئے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج۔ اولیائے ہند۔ شعرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیبِ سنین اسمیں پایا جاتا ہے۔ عموماً مذہبی تحقیقات۔ کتب سماوی کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے۔ ہندی لفظوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا ثابت ہوتی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ انہیں بالتفصیل مع دلائل لکھ دیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند۔ پاژند اور دساتیر تک سے سراغ لگایا ہے۔ جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں آکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغائرت پیدا کر لی تھی ان کا پتا بھی لگا دیا ہے۔ کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم ورواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں ان کا یکساں بدل پایا جاتا ہے۔ انہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنے کے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ بچ نکلیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کر دیا۔

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ شعراء۔ ضرب الامثال۔ روزمرّہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مکری۔ ڈھکوسلے۔ بجھن وغیرہ سے دی ہے اگر مثال میں موقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذو معنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہو کر اُردو میں رواج پا گئے ہیں انہیں بھی جتا دیا ہے۔ اس کتاب کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کر دی ہے۔ یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ چھتیس حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کئے گئے ہیں۔ اصل لغت شروع میں۔ اُسکے مشتقات اُسکے بعد میں اور اُسکے معنی اور مثالیں۔ قلموں اور شروع سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے

وہ محاورے میں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے - ہر ایک محاورے کی مثالیں اُنہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں جنسے وہ متعلق ہے بچوں کے کھلانے کے فقرے - لوریاں کھیل وغیرہ بھی کہیں مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کئے گئے ہیں - بھنگڑ اس پی دوھرے ہیں - شرابی آمین جگار رہے ہیں - ضلع جگت - پھبند مرہٹی - بارسے - انھیاں - دو سخنے کہ مکرنیاں جو کچھ جا ہو آپ تم نکال سکتے ہو ؛ صرف خلو لچی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی انہیں بہت کچھ مدد ملی ہے - اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں - اُن پر بھی لحاظ کیا ہے ؛

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادّے - ہندی کے ساتھ ہندی ٹرکی کے ساتھ ترکی - انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھتے ہیں - اور جہاں تک ہماری عقل - ہمارے تجربے - ہماری واقفیت نے کام دیا ہے - وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر لغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے - اور **چُوک** کی جو پوچھو تو انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے - اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچیگا لوگوں نے کلام الٰہی اور احادیث و پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل و حقیقت ہے **سے** میں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر - اگر ان باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دُنیا میں نہ کر سکیں - ہاں ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب **تو سے** جس روش میں کی خراش خواہ نیک و خواہ بد ؛ اُسمیں جدّ و جہد تا سر حدِّ امکاں چاہئے - ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اس بات پر آتا ہے **سے** جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ؛ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو -

قصّہ مختصر ہم نے نہ عیب چینوں کا خوف کیا - نہ خُردہ بینوں کی پروا - جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری **مادری زبان** کی خدمت بن پڑی وہ کردی - آیندہ جو اس کام کے اہل اور سچّے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے ؛

قطعہ

ای اہلِ خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں ؛ کب سے دُعائے خیر کے اُمیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وُہی چھوڑا بہر یاد ؛ اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی - مؤلّف فرہنگِ آصفیہ - دہلی کوچۂ پنڈت - اگست ۱۹۰۸ء

کیا ایسے دریا دلوں، حاتم سے بڑھکر سخیوں، کریم النفس علم دوست، ہنر پرور **بادشاہوں** کے احسان کا دل بادل ہمارے اور ہمارے مُلک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نا مکمل - خاص ٹکسالی زبانوں کو ناقص رہجانے کے داغ سے بال بال بچالیا جس بات کی کمی تھی جامعِ لُغات کو مدد دیکر پُورا کرادیا **شعر** ہن سخاوت اُنہیں قرار کہاں ؛ کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی - کیا ایسے **وزارت مآب** و ارکانِ فلاطوں انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی - ہمّتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگِ آصفیہ** جیسی مبسوط لُغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچادیا **شعر** قدرِ ہنر کو چاہئے عقلِ تمیز و درک و فہم ؛ دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری ؛ کیا ایسے بڑے محققوں - علم اللسان کے ماہروں - قوم اور مُلک کے قابلِ فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟

جنھوں نے اپنی خداداد و فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پرتال فرما کر ایسی بسیط۔ وسیع فرہنگ کیواسطے امداد ملنیکی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹ مع تقاریظ تحریر فرمائی کہ اُسنے فوراً ہی خلعتِ منظوری سے فاخرہ عزت پائی شعر ہو تجکو میری نامِ بید، وکیا شناخت + رکساہی در دسنگ بود و آشنا شناخت۔ کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے حسب درخواست مہلت بڑھا کر اُسے اوصُورا نہ دیا اور پورا کرا کر چھوڑا شعر دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ + مرتبہ اُس کا بلندیٔ عمارت سے نہ دیکھ + ورنہ وہی بات ہوتی شعر نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات + خط میں آدھی ہوسکی تحریر آدھی رہ گئی بیشک سب پر واجب بلکہ فرض ہے + اب ہم سے پُوچھیئے وہ کون ہیں؟ انکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ وہ ہیں جنکے نام لینے اور صورت دیکھنے سے بھُوکوں کی بھوک بھاگتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور آپکی ذات ستودہ صفات سے بن کہے دلوں کی مُراد بر آتی ہے۔ سچ ہے شعر کیا کہیں اُس سے جو ہو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ ہے ہمارا بے ارادہ جانتا + اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں۔ خوشی کے مارے سنتے ہی بے ہوش کجا کہ تعلّی و لن ترانی کا جوش + کیا آپ اعلیٰحضرت۔ والا شوکت۔ سلطان ابن السّلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالار عالی وقار۔ مظفر الممالک۔ نظام الدّولہ۔ حضور پُر نور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نوّاب مستطاب۔ عالی جناب۔ ہزہائینس میر محبوب علی خاں بہادر نظام المُلک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای و جی۔ سی۔ بی آصف جاہِ سادس خلّد اللہ ملکہٗ و سلطنتہٗ۔ فرمان فرمائے فرخندہ بنیاد ریاستِ حیدرآباد دکن حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نامِ گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے والا مناصب حضرت غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان پہلے ہی فرما گئے ہیں۔ اشعار

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا + کہ میرے نُطق نے بوسے مری زباں کے لیئے + نصیرِ دولت و دین اور معینِ ملّت و ملک + بنا ہے چرخِ بریں جسکے آستاں کے لیئے

زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرایش + بنیں گے اور ستارے اب آسمان کے لیئے + ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے + سفینہ چاہیئے اس بحرِ بیکراں کے لیئے

کیا آپ نہیں جانتے کہ آصف عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے خوشے اور مہمانوں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب ہی تخلص ہے۔ آپ پہ علاوہ ازیں ہے سلیمان علیہ السلام نے اِسی[1] نام کے نامور سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام نے مُردوں کو اچھا کرنیکے بعد اسی نام کو تندرستوں میں شامل کرکے پکارا۔ ہمارے اعلیٰحضرت نے علما و شعرا کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں اور پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دُنیا کے تمام اہلِ کمال۔ کیا اہلِ علم۔ کیا اہلِ زبان کیا صاحبِ ہنر کیا اہلِ فن۔ جو یہاں آکر جمع ہوئے۔ اور انہوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بہ از وطن بلکہ اپنا کعبہ مکّہ سمجھا وہ اسی بابرکت اور مقدس لقب کا اثر ہے۔ یہ سب لوگ اوّل اوّل حاجت بنکر آئے اخیر کو ملک خوار ہو کر بیٹھ رہے۔ ہم جانتے ہیں شعر شکر خدا کہ ہیں جمع اہلِ فضل + پروانہ وار عاملِ داور کے سامنے۔ یہ بھی اسی بے نظیر پُر تاثیر دلوں کے تسخیر کرنے والے عالمگیر لقب کا ادنیٰ سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا اِن سے ادنیٰ بھی اہلِ جوہر آجائے تو وہ بھی چند عرصہ میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے امیر[2] ہو یا غریب مفلس ہو یا تونگر ہیں

---

[1] یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے زمانہ کے وزیر آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جسکے انتظام کی تعریف محتاجِ بیان نہیں۔ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر [illegible] کا نام تھا [illegible]

[2] اللہ اللہ کیا مقدور ہے کہ حضرت امیر مینائی صاحب [illegible] امیر اللغات کے دو باب حرف الف [illegible] مدظلہ العالی [illegible] داغ دہلوی [illegible] لکھنے والے تھے [illegible] اسمائے گرامی شعرا [illegible] شاہ [illegible] استاد حضرت شاہ نصیر الدین صاحب نصیر سجادہ نشین شاہ صاحب جان رحمۃ اللہ علیہ۔ شیخ وزیر علی صاحب صبا۔ حضرت مرزا قربان علی صاحب سالک [illegible] حضرت منشی صاحب بہت ہی جلدی کی اور ہمی کل کرو کمائی مصرع [illegible] بہر حال استاد تھے صاحب تصنیف تھے نیک نام تھے [illegible] فرہنگ آصفیہ [illegible] کیا کریں یہ کام ہی فرح۔ دل فالج اور [illegible] استطاعت کے سبب [illegible] فرہنگ آصفیہ میں شامل [illegible] علم اللسان [illegible] داغ دہلوی [illegible] حیدرآباد دکن میں استراحت فرما ہوئے اشعار

کیا ہی اُجڑا ہے باغ اُردو کا + کیسا کھایا ہے داغ اُردو کا + داغؔ تم کیا مُوئے کہ ہو ہی گیا + گُل یہ روشن چراغ اُردو کا
بلبلِ خوش نوا کے مرنے پر + دعوےٰ کرتا ہے زاغ اُردو کا + داغؔ کے بعد ہے کوئی ایسا + جو لگائے سراغ اُردو کا
حق سلامت رکھے تمہیں آصف + پھلے پھُولے گا باغ اُردو کا + چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے + ہو فلک پر دماغ اُردو کا
ہے دعائے شبیہ اے سیّدؔ + گھر نہ ہو بے چراغ اُردو کا

جنکے

پڑھ رہے ہیں قتیل تیغے **شعر** مرتے یار کی گلی میں ہم ؛ دل میں جو ٹھان لی ہو گیا مطلب۔ یہی ایک دن ہمارے لئے ہے **شعر** صبا دیکھ ونک دیوے یا برق پھونک دیوے ؛ اب ہاتھ اٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے ؛ واہ ہم بھی کیا ہیں کہاں سے کہاں چلے گئے۔ **شعر** ہم نے جانا تھا سخن ہونگے زباں تک پہنچے ؛ پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے ؛

کیا آپ عالیجناب نواب **محمد مظہر الدین خاں** سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام دولت آصفیہ سے بیخبر ہیں جنہوں نے سب سے پہلے ۱۳۰۶ھ میں بمقام شملہ مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ کو پانچ سو روپئے بطور انعام اور تین ہزار ایک سو روپے کی خریداری سے ہمت بڑھا کر فرہنگِ مذکور کو تمام ہندوستان میں جلوہ گر ہونے کی طاقت بخشی اور اپنی قومی و اسلامی اُردُو زبان کو چار چاند لگائے ؛

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خان بہادر** سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامراء بہادر کے۔ سی۔ ایس آئی وزیر اعظم۔ دستورِ معظم دولتِ دکن کو نہیں جانتے ابھی تو ہر جنہوں نے مؤلّف کو انعام سے مالا مال اور قدر دانی سے نہال کر دیا۔ **شعر** تو ایک کو وہ علم ہے اے داور کریم ؛ دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمنِ جسیم ؛ کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر ؛ کیا کچھ نہیں ہے خُلق ترا خلق پر عمیم۔ لیکن مؤلّف کی بدنصیبی نے اُسے بھی کھو دیا۔ اور جو گھر کا اثاثہ بھی ڈبو دیا۔ قرض لیا دام کیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا۔ **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا ؛ تُو نے غضب کیا دلِ ناداں اٹھا لیا مگر ہائے افسوس **شعر** مجھ سا نادار مزاج یوں محتاج ؛ ہو برا چرخِ سفلہ پرور کا۔ ہر چند درانداز وں نے رخنے نکالے خلل ڈالے۔ میرے وظیفہ میری ہی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیرِ روشن ضمیر نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کی کی شرم ؛ بخشا اُسی کو جس نے سر اپنا جھکا دیا۔

کیا آپ عالی جناب راجہ راجایان مہاراجہ سر کشن پرشاد بہادر یمین السلطنۃ۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس اخیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں؟ جنہوں نے اس فرہنگ کی اوّل و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدر دانی اور واجب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابلِ تعریف توجہ فرمائی۔ اور آئندہ کامیابی کی اُمید دلائی۔ گویا ہماری اُردُو زبان کے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ میں تا قیامِ زبان تمام اہلِ زبان رطب اللسان و ثنا خواں رہینگے ؛

کیا آپ افصح الفصحا و ابلغ البلغا شمس العلماء فخر قوم۔ سید عالی نسب والا حسب۔ ماہر چیستاں و۔ زبان۔ گرامی تر از جان جناب فضیلت مآب مولوی **سید علی صاحب** بلگرامی سابق سکرٹری معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال پنشنر گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں۔ جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلّف کی تحقیق۔ اُسکی جانکاہی اور فراہمیِ لغات کا اندازہ فرما کر برجستہ رپوٹ فرمائی۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت کہ نو دولت کتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اس کتاب کا خود مالک بن کر فائدہ اٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردی کام آئے آیا۔ اور انہی سے اس آفتِ ناگہانی سے بچایا **شعر** نیک و بد کوئی نہ دُنیا میں رہا لیکن ظفرؔ ؛ یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی ؛

کیا آپ نے جناب فیض انتساب نواب انتصار جنگ بہادر حال نواب وقار الملک مولوی **مشتاق حسین** صاحب مرحوم کا نام نامی نہیں سنا جنہوں نے فرہنگِ آصفیہ کو سرکارِ عالی تک پہنچا کر تمام ہندوستانی زبان اور خاصکر قومی زبانِ اُردُو کو مستحکم فرمانے کی بنیاد ڈالی۔ افسوس ہے کہ آپ ۲۸ جنوری ۱۹۱۷ء میں کھڑکی جنت کو سدھارے

کیا آپ جناب مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب بی۔ اے ہوم سکرٹری گورنمنٹ نظام کو بھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی۔ قدرِ محنت تصنیف و تصحیح نے جلدِ چہارم کے واسطے خاطر خواہ اور مہلت مرحمت فرمائی۔ ورنہ یہی جلدِ چہارم جو اس وقت ۱۰۸ صفحوں سے زیادہ پر منتظر آ رہی ہے۔ ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی۔ اس میں شبہہ نہیں کہ اس طوالت سے مؤلّف ہی کا **نقصان** رسیدہ کمال ہوا۔ اسی کی جان پر قرضہ کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا الحمد و شکر ہے کہ کام حسبِ دل خواہ انجام کو پہنچ گیا۔ **شعر** کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے ؛ یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے۔ چونکہ صاحبِ موصوف خود لائق سخن فہم۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اس اخیر مہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ **شعر** کام ہے وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت ؛ تو وہ ہو جائے ہے اُس وقت ظفرؔ آپ سے آپ ؛ اگر مؤلّف کو **عذاب الدّین** سے سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ سوجھیں حکمہ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دینگی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صُورت بن بن کر زندہ در گور کر دیں گے۔ **شعر** کہتے ہیں جیتے ہیں بامید پہ لوگ ؛ ہم کو جینے کی بھی اُمید نہیں۔ اگر ہماری "گزارش" اپنی آپ سفارش" مرقومہ و مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کبکا بیڑا پار ہو جاتا۔ **شعر** اُن کا ملنا محال ہے لیکن ؛ شوقِ ہمت بڑھائے جاتا ہے سو اگر ہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گماتی فرشتوں نے بالا بالا عالم بالا پر اس طرح پہنچا دیا کہ جیسے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور یہی مثل صادق آئی **شعر** لیکے پیغام گئے میر اپنی سی ؛ اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا ؛ **غرض** ع

ملا۔ دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعہ اسلامیہ پریس لاہور ۱۲

اپنی دانست میں کچھ کے نہیں تدبیر سے ہم ÷ کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم + کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم ÷ کام بگڑے ہوئے بن جائیں تو نہیں آپ سے آپ لیکن شعر اُن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر + کب مجھے بار یاب کرتی ہے ÷ اب خداوہ دن کرے کہ مؤلف کو فرہنگ سے سبکدوشی۔ تمام کتاب کی نظرِ ثانی وترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت واقبال سے کامرانی۔ مدارُالمہام سرکارِ عالی کو بندگانِ عالی کی دائمی خوشنودیٔ مزاج سے شادابی۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازی خطاب و ترقیٔ مدارج اور دن دونی رات چوگنی کامیابی حاصل ہو۔ ایں دعا از من و از جملہ جہان آمین باد +

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی ÷ کہیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکانِ ریاستِ دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات والفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران وعہدہ دارانِ مندرجۂ ذیل کی اس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش عملی کا تہِ دل سے شکریہ بجا لاتا ہے جو انھوں نے اِس عاجز اور بے وسیلے کی محنت جانکاہی پر توجہ۔ اُسکی ہمہ تالیف سے دلچسپی اور اِس لغات کے نہایت مفید و کار آمد ہونے سے اتفاقِ رائے ظاہر فرما کر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعاگو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا +

(۱) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سید مہدی علیخان صاحب جن کو اسوقت مغفور و مرحوم کہتے ہوئے دل پھٹا جاتا ہے۔ آپ محسن الملک تھے ہی مگر محسنِ قوم بھی پہلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالےٰ حضرت مبرور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے +

(۲) عالی جناب فضیلت مآب آنریبل نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی سید حسین صاحب بلگرامی سی۔ آئی۔ ای۔ سابق ناظمِ تعلیمات و معتمد خانگی حضورِ نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن حال ممبر کونسل وزیرِ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ +

(۳) عالی جناب مآب مولوی چراغ علی صاحب۔ معتمد فینانس۔

(۴) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید علی حسن صاحب مرحوم ناظمِ بندوبست

(۵) عالیجناب نواب فریدون جنگ بہادر بالقابہ پولیٹیکل سکرٹری گورنمنٹ نظام سرکارِ عالی

(۶) عالیجناب محمد اکبر نذر علی حیدری اسکوائر بی۔ اے معتمد سرکارِ عالی صیغۂ تعلیمات وغیرہ

(۷) نواب امین جنگ بہادر صدرالمہام پیشی حضورِ نظام۔

(۸) مولوی سید عبدالمجید صاحب مددگارِ اوّل ہوم سکرٹری

(۹) مولوی سید الطاف حسین صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمۂ صفائی حیدرآباد دکن۔

شکریۂ احباب اولوا الالباب

ان میں سب سے اوّل ہمارے شفیق و رفیق عالی جناب منشی دُرگا پرشاد صاحب متخلص بہ نادر رکمتری دہلوی مصنف خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ الانساء نکات الحساب۔ اکسیر نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریہ کے مستحق ہیں۔ جنھوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف موجود تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور اب قبل از انطباع جلدِ اوّل و دوم کو پھر ملاحظہ فرما کر ہمیں اور ہمارے اہلِ ملک کو جنھیں اُردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالےٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی جسم میں طاقت بخشے۔ گو اِس وقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے + اِن کے بعد جواں ہمت جواں مرگ جناب شاہ بہاؤالدین عرف عبداللہ شاہ صاحب بشیر مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیرالدین صاحب نصیر دہلوی کا دلی شکریہ واجب ہے جنھوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب و کمیاب قلمی دواوینِ اُردو سے ہماری مدد فرمائی۔ اور ارمغانِ دہلی حصۂ اوّل پر ایک برجستہ تاریخ لکھکر چھپوائی + اِن کے بعد ہمارے لایق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف۔ خلفِ الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجس لیٹیو کونسل پنجاب اِس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو انھوں نے اثنائے طبع میں ہمارے ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر۔ نہایت ضخیم۔ زیرِ تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اُردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق اور تجسس سے لکھا جائے ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہمنے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حُسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان معروف بہ خمخانۂ جاوید کی اوّل و دوم سوم جلدیں طبع ہو کر نور افزائے شاعرانِ و محققانِ زبانِ اُردو ہو گئیں۔ لالہ صاحب نے جو کچھ ستر برس کی لگاتار محنت سے اِس تذکرہ میں قابلِ قدر جوہر دکھلائے ہیں وہ ہماری تقریظ مندرجۂ تذکرہ جلدِ اوّل و دوم سے بخوبی ثابت ہیں + ہمارے دوست منشی پیارے لال صاحب دہلوی متخلص بہ رونق اڈیٹر رسالہ کمالِ دہلی نے جو اپنے پُرلطف کلامِ سابقہ و تازہ سے اِس کتاب میں نظیریں لکھوائیں وہ اور نیز لالہ سورج نراین صاحب مہر دہلوی مصنفِ کتبِ متعددہ جن کے کلام سے بعض بعض

موقعوں پر کتاب کو زینت بخشی گئی ہے۔ نہایت شکر کرنے کے قابل ہیں۔ مگر افسوس کہ ہمارے دوست پنڈت امرناتھ صاحب ساحرؔ میرٹھ شاعر دہلی کا کلام ہماری کوتاہ قدمی کے
سبب جیسا چاہیئے ویسا زیب فرہنگ نہ کیا جا سکا۔ انشاءاللہ تعالیٰ جلد دوم سوم چہارم میں اسکی تلافی کر دیجائیگی جو اس طبع ثانی کا موقع ہے۔ اگر ہم جناب نواب فیض احمد خاں صاحب رئیس دہلی کی اس جانب رغبت
اور ہمدردانہ نیک صلاح و مشورہ کا شکریہ ادا نہ کریں جو اس معاملہ میں وقتاً فوقتاً دیتے رہے ہیں۔ یا جناب نواب احمد سعید خاں صاحب طالبؔ جاگیردار لوہارو کی علمی امداد کو بھلا دیں۔ تو ہمارے
ناشکر گزار ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ لہٰذا ہم اوّل تا آخر نسبتی وارد کو ملحوظ رکھ کر سب سے اخیر ان صاحبوں کا اپنی طرف سے نیز اردو پسند پبلک کی جانب سے دلی شکریہ پیش
کرتے ہیں۔ امید ہے کہ یہ شکریہ قبولیت کے فخر سے ممتاز و مفتخر فرمایا جائے گا۔

ہمارے حاذق الملک جناب حافظ محمد اجمل خان بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ

حاذق الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب بالقابہ کا شکریہ ایک پہلو سے نہیں بلکہ ہر پہلو سے لازم و واجب ہے۔ شہر دہلی کیواسطے آپ پشت و پناہ ہیں۔ پولیٹکل خیالات کے لحاظ سے دیکھو تو
بعض پردیسی اشراروں کی بدعنوانیوں کے باوجود آپنے اسکو حکام کی نظر سے گرنے نہیں دیا۔ دہلی کے نازک سے نازک معاملات میں سید سکندر بنکر آپ نے ہر قوم کی بھلائی کیواسطے اپنے آپکو
وقف کر دیا۔ اپنے خاندان کی ممتاز دنیا خانہ ... مدرسۂ طبیہ جاری رکھکر تمام ہندوستان میں اعلیٰ درجے کے طبیب بہم پہنچا دیئے۔ زنانہ اسپتال، زنانہ طبیہ مدرسہ قائم کر کے
پردہ نشین عورتوں کی جانیں ضائع ہونے سے بچا دیں۔ یہ دائمی فیض صرف دہلی ہی پر مخصوص نہیں رکھا بلکہ ایک صلائے عام ہو کر جس ملک جس دیس جس شہر کا آدمی خواہ مرد ہو
خواہ از فرقۂ اناث تمنے اور اپنی مراد کو بلا روک ٹوک پہنچے ✦ مفرد و مرکب ادویات کیطرف سے ہندوستانی دواخانہ دہلی کھولکر آپنے مریضوں کو مطمئن کر دیا۔ نقلی ساختہ مصنوعی دواؤں نے جو مریضوں کی
گت بنا رکھی تھی۔ آپنے اسے بچا ہی نہیں دیا بلکہ انکی انگریزی یونانی عقیدت کو از سرنو جما دیا۔ تاثیر مفردات کا کرشمہ دکھا دیا۔ ہر ایک دوائی طبی قاعدہ سے کتابی نسخوں کی ترکیب پر بنائی گئی
کو دیسی ہاپنا پورا پورا اثر دکھا کر یونانی تشخیص، یونانی تحقیق کا سکہ بٹھا دیا ✦ ہر دو سہ تیسرے برس شناخت ادویات اور انکی تاثیرات کے اظہار کیواسطے آپ ہی کے دم سے نمائش ہوتی رہتی ہے
چنانچہ اب ۱۹۱۱ء میں بھی اس نمائش کا سلسلہ جلوہ نما ہے۔ رفاہِ عام کو آپنے حد کے درجہ پر پہنچا دیا۔ ساتھ ہی گورنمنٹ کی خیر خواہی میں ہر قسم کی مدد کو تیار ہو کر ... ثابت کر دیا۔ زنانہ کالج آپنے
کھولا۔ اس مصروفیت کے علاوہ خلق اللہ کا علاج معالجہ بھی برابر جاری رکھا۔ دہلی کے علاوہ دور دراز اطراف و جوانب سے آئے اور شفا پا کر جاتے ہیں۔ ایسے مقدس قدم۔ بانفس ہم بسا غنیمت ہیں۔
جنہیں فخرِ خاندان فخرِ قوم فخرِ دہلی فخرِ ہند کہنا بیجا نہیں۔ باوجودیکہ طبیب حاذق ہیں اور انکا علاج تیر بہدف ہے مگر کبھی کسی امیر یا غریب سے فیس کے طالب نہیں ہوتے بلکہ یہ کیا انکا تمام خاندان علاج کا نذرانہ لینا
فیس لینے سے محترز رہتے۔ زندگی ایسے ہی بزرگوار کی زندگی ہے جو اپنے اعلیٰ کارناموں کے سبب حیات ابدی بدل گئی ہو ✦ بڑی خوشی کی بات ہے کہ آپنے محمڈن کالج قائم کرنے کی دھن باندھی ہے اور اسکے واسطے جان توڑ کر
محنت کر رہے ہیں۔ چنانچہ ڈیڑھ لاکھ روپے کے قریب جمع ہو چکا ہے اور دھڑا دھڑ ہو رہا ہے۔ دارالعلوم دہلی کیواسطے اسکی اشد ضرورت تھی ~ وہ زندہ ہیں کہ ہیں نبض شناس حقی ای خضر ✦ نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کیلئے
انکے دربار میں شاہ و گدا و فقیر زادہ و دربار کے نقاری کا لطف آتا ہے ✦ اسکے ماسوا علمی دلچسپی بھی خاطر خواہ رکھتے ہیں۔ خود مصنف ہیں اور دیگر مصنفوں کی دل سے قدر کرتے ہیں۔ ہمارے رسالہ کو جو تحفۂ ... رکھکر لکھنؤ
کے نام سے موسوم ہے آپ نے پسند فرما کر اپنے تمام ادنیٰ پروڈیوکیٹ کیا جانا منظور فرمایا۔ فرہنگ آصفیہ کیواسطے بعض علمی ریاستوں میں آپنے نیز آنریبل خان بہادر میاں محمد شفیع صاحب بیرسٹرایٹ لا لاہور نے زور دار سفارشیں
فرمائیں۔ لیکن چونکہ ریاستوں کو اس ... تھا وہ کانوں میں تیل ڈالکر خاموش ہو رہیں۔ جنکے دلوں میں علوم و فنون کی آبائی و اجدادی قدر دانی نے گھر کر رکھا تھا انہوں نے ذرا آنکھ نہ چرائی فیاضی کو سمجھکر کھولدیئے
فرہنگ آصفیہ کی از سر نو طبع ثانی کیواسطے آپنے سفارش سے دریغ نہ کیا۔ آتشزدگی کے موقع پر آپنے ہمدردی فرما کر مؤلف کی ڈھارس بندھائی۔ یہ جناب حاذق الملک بہادر ہی کی توجہ
خاص کا نتیجہ ہے کہ حضور نظام خلد اللہ ملکہ نے پھر اسکی معقول دستگیری فرمائی۔ قومی، ملکی، درباری، مقابل تصانیف اردو زبان کو اپنی تصانیف سے ہونے دیا اور ثابت کر دیا کہ اردو زبان سے
زیادہ کسی زبان میں ایسی وسعت و گنجائش نہیں ہے۔ کونسے ملک یا زبان کا حرف یا لفظ ہے جو اس میں اپنا پورا پورا تلفظ برقرار نہیں رکھ سکتا۔ ث۔ ح۔ خ۔ ذ۔ ص۔ ض۔ ط۔
ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ یہ ایسے حرف ہیں کہ ہر ایک ملک کا باشندہ انہیں ادا نہیں کر سکتا مگر اردو میں ان سب کی کھپت اور سمائی ممکن و موجود ہے۔ ہم
اسے ایک مستحکم و روشن دلیل و ثبوت کامل سے مکمل زبان کا مستحق ٹھہرا سکتے ہیں۔ اس زبان میں ہر ایک زبان کے لفظ کا اصلی تلفظ قائم رہ سکتا ہے۔
دوسری کوئی ایسی زبان نہیں۔ اسمیں بہت بڑی گنجائش ہے ~ ہر ایک اکل کھری ہے زباں اس جہان میں ✦ سب کی سمائی ہوتی ہے اردو زبان میں ✦ اے حاذق الملک
تم صرف خطاب کے ہی حاذق الملک نہیں ہو تمہاری رفاہیت پر سارے جہان کی جان قربان ہے۔ تمہاری حذاقت اور دور اندیشی پر سب کا صاد ہے۔ تم صرف نباضِ امراض ہی نہیں ہو
بلکہ نبض شناسِ زمانہ بھی ہو۔ زمانہ کی رفتار تمہارے ہمقدم بنے تو قابل اعتراض نہیں۔ تم اگر رفتار زمانہ میں ہمرفتار زمانہ ثابت ہو تو کچھ تعجب نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اقبال آپکے نصیبے
کی قسم کھا کر نہال نہال ہوتا ہے۔ خفتہ بخت ہو یا غنودہ بخت آپکے طالع روشن کے سایہ میں آکر بیدار بخت بن جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے تمہیں ہر قسم کی نبض شناسی کا ملکہ بخشا ہے

خداتعالےٰ تمہاری عمر میں برکت دے۔ انشاء اللہ یہ نام مٹا ہے نہ قیامت تک مٹے سے وقت دعا ہے سید سخن مختصر کنیم ؛ عالم بکام باد و سعادت مدام باد آمین یا رب العالمین

شکریۂ جناب خانصاحب پیرزادہ محمد حسین صاحب پنشنر سابق جج عدالت خفیفہ دہلی

اسمیں جناب پیرزادہ صاحب کا شکریہ بھی ہمارے اُوپر واجب بلکہ لازم ہے۔ کیونکہ ہمیں آپکے ترجمۂ جلد دوم سفرنامۂ ابن بطوطہ سے بہت کچھ مدد ملی ہے۔ آپ نے دلچسپ ترجمہ ہی نہیں فرمایا۔ بلکہ اپنی محققانہ تحقیقات سے اُسمیں جان ڈال دی ہے۔ گویا دُوسرا سفرنامہ بنا دیا ہے۔ لفظِ ہاتھی کی تحقیق میں ہمنے سب سے زیادہ آپکے ترجمہ سے مدد لی ہے۔ آپ شاعر بھی ہیں۔ اور اخلاقی نظم سے زیادہ رغبت رکھتے ہیں چنانچہ حکایات لقمان کی دلچسپ نظم اس امر کی شاہد و گواہ ہے۔ آپکے پاس تصانیف جدید و قدیم کا ذخیرہ بھی بہت بڑا موجود ہے۔ آجکل آپ پنشن پاتے ہیں۔ اور جناب حاذق الملک حکیم اجمل خاں بہادر کیطرف سے زنانہ طبی کالج کی تعمیر میں اپنا قیمتی وقت صرف فرما رہے ہیں۔ خداتعالےٰ ایسے نیک نفس۔ ہمدرد خلایق۔ اخلاقِ مجسم بزرگوں کا سایہ ہمیشہ ہم لوگوں کے سر پر قایم و برقرار رکھے آمین

اِسوقت ہم نہایت شکریہ کے ساتھ جناب مولوی مقتدا خانصاحب شروانی۔ ایڈیٹر انسٹیٹیوٹ گزٹ علیگڈہ کے بھی مرہونِ احسان ہیں جنھوں نے طبعِ ثالث کی موقع انگریزی و قانونی بلکہ دیگر الفاظ میں از رُوے تحقیق واز رُوے قومی ہمدردی از اوّل تا آخر ملاحظہ فرما کر بہت کچھ مدد دینے کا وعدہ فرمایا اور دیے بھی۔ اس سے پیشتر سنہ ۱۹۰۶ء میں بھی آپنے نیز جناب مولوی عبد الحلیم صاحب ساکن رنہ کولی ضلع بارہ بنکی نے مقابلہ کاپی و پروف سے ہمارا ہاتھ بٹایا تھا۔ خداتعالےٰ ان دونوں صاحبوں کو اس قومی خدمت کا اجرِ نیک عطا فرمائے۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل زباندانانِ اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لایق مصحّحوں کا تہِ دل سے شکریہ بجالائیں ؛

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخِ طبع نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ سوم کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بھی پھولوں میں آج گلشن سے نسیم سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت و معزز اخبارات۔ تقریظ نگاروں ناظمانِ تاریخہائے طبع مندرجۂ خاتمۂ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً موقع پانے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے ملک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو تازہ دم بڑھایا کیونکہ شعر مرا ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ؛ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر۔ تو میری کیا اصل ہو شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا ؛ چاروں خلق میں ہوجاتا ہے پرچا ہو کر۔ مگر اپنا تو سدا حضرتِ ظفر کے اس قول پر مدار رہا شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا ؛ رہے ہو جو دنیا میں نادان بن کے۔ اسمیں شبہ نہیں کہ محنت شناس۔ حق بیں ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جُو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے ؛

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اس قدر اندیشی کا حسب دلخواہ شکریہ بجالائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے مُلکی خدمت گزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسکے سوا کیا کرسکتے ہیں کہ ہم نے اپنے ملک کی مروجہ زبان کے تقریباً ساٹھ ہزار سے زیادہ پریشان اور تتر بتر لغات۔ محاورات روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی عمر اور بیش بہا جوانی گنوائے بڑھاپے تک جمع کردیا۔ اُردو زبان میں جو کتاب لغات کی کمی تھی اُسے پورا کرکے اُس داغ کو مٹا چھوڑ اشاعتِ ثانیہ کا مژدہ سنا دیا۔ اسے چاہیے ملک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی ناتکمیل زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلامِ شیخ وہی قول برہمن ؛ مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لغات کا ؛ اگر گورنمنٹِ نظامِ اعظم بار بار چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا۔ سب بستے اُسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور غیر ترمیم ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور آخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضورِ نظام ہی کا اخبارات۔ نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہیے۔ اور ہمارے ملک کو بھی۔ آؤ ہم تم۔ سب۔ نوّاب فصیح الملک کی مقبولِ خالق و خلایق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں سلامت رہے شاہ عثمان یارب ؛ رعیت بھی آباد ملکِ دکن بھی ؛

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ دہلی گلی شاہ تارا۔ ۲۳ مئی سنہ ۱۹۱۷ء وقت نصف ثلث

مُقدِمۂ اوّلین اِحاطِ مُقدِمۂ ثانی کے اندراج کی وجہ موجّہ

اِس مُقدِمہ کے شامل کردینے کی وجہ یہ ہے کہ اوّل میں ہمنے ارمغانِ دہلی کے نام سے فرہنگِ آصفیہ کو تیار کیا تھا اور جس زمانے میں جو مُقدِمہ و دیباچہ لکھا گیا تھا وہ اُسی کے مسودہ میں شامل تھا۔ اب حسبِ اتفاق ہمارے پاس نکل آیا اور بصلاحِ احباب اُسے درجِ فرہنگ کردینا مناسب معلوم ہوا۔

جسوقت ہمنے ہندوستانی اُردو لغات معروف بہ فرہنگِ آصفیہ کو بیس ۲۰ چھبیس ۲۶ کاغذ کے چھوٹے صفحوں پر ماہوار رسالوں میں شایع کرنا شروع کیا اور اُسکے بہت سے نمبر نکل چکے تو ۱۸۹۰ء میں نواب سر آسمان جاہ بہادر مدار المہام تاجدارِ دکن بمقام شملہ تشریف لائے اور انہوں نے اسکی خریداری اُسوقت کی حالت موجودہ میں منظور فرمائی۔ انعام بھی دیا اور موجودہ رسالے بھی خرید فرمائے۔ اِن رسالوں کو جلدِ اوّل و جلدِ دوم پر تقسیم کردیا لیکن اُنکی خریداری کا روپیہ جو وصول ہوا تو اِس وقت طبیعت نے ایسے جلیل القدر بادشاہِ دکن کے نام پر معنون ہونیکے سبب یہ گوارا نہ کیا کہ جلدِ سوم و چہارم بھی ایسی ہی موجودہ اور حقیر تقطیع پر چھاپی جائے چنانچہ تیسری جلد ۲۰ × ۲۶ کی ڈبل تقطیع پر تعدادی ۱۵۰۰ ماہ جنوری ۱۸۹۸ء میں طبع کی گئی اور اسکے بعد چوتھی جلد کی بھی تعدادی ۸۰۰ جلدیں سن ۱۹۰۱ء میں شایع کی گئیں لیکن پہلی دُوسری جلد جو ایک حقیر تقطیع پر شائع ہوئی تھی بعض حکّامِ عالیشان کی رائے سے ہم تقطیع کردینے پر طبیعت جمی چنانچہ پہلی اور دُوسری جلد ہم سائز و ترمیم ہوکر بامدادِ سلطانِ دکن بارہ بارہ سو کی تعداد میں چھاپی گئیں جسوقت یہ سب کتابیں لاہور سے لاکر دہلی میں رکھی گئیں تو جلدِ چہارم کی کمی کے باعث اَدھوری خیال کی گئیں لہذا چہارم جلد کا چھاپنا ضروری سمجھا گیا اور وہ تین چار کاتب بٹھا کر بہت سی لکھوالی گئی۔ چونکہ اسکے ساتھ کوئی دیباچہ یا مُقدِمہ نہ تھا اور سرمایہ کی کمی تھی اسوجہ سے تقاریظ وغیرہ کا نکالنا الٹا نامناسب جانا۔ بلکہ مُقدِمۂ اوّلین کا بھی ارادہ نہ رکھا اس موقعہ پر جو ہماری اور ہمارے یکدل احباب کی گفتگو ہوئی اُسے شامل کردینا مناسب جانا۔

ہنوز جلدِ چہارم زیرِ طبع تھی کہ یکایک ۸ فروری ۱۹۱۲ء کو ہمارے گھر میں آگ لگ گئی جس سے سارا کُتب خانہ۔ فرہنگِ آصفیہ کی تمام طبع شدہ جلد و دیگر تصنیف شدہ کتابوں کے مسودے گھر کا اثاثہ جلکر خاکستر ہوگیا۔ بلکہ ایک ہفت سالہ معصوم شریف زادی بھی اس آتش زدگی کی نذر ہوگئی۔ حسبِ اتفاق کاتب کے گھر اور مطبع کے دفتر سے اس مُقدِمہ کی کچھ کاپیاں و پروف ہاتھ لگ گئے چونکہ اب اعلیٰ حضرت۔ قدر قدرت۔ سکندر شوکت۔ دارا حشمت عالیجناب فیض انتساب فضیلت مآب نواب میر عثمان علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہ خسروِ دکن کی دستگیری سے از سرِ نو فرہنگ کی چاروں جلدیں چھاپنے کی نوبت آئی اِس وجہ سے مُقدِمۂ اوّلین کا داخل کردینا بھی واجب سمجھا۔ کیونکہ اس میں بہت سی کار آمد باتیں قابلِ یادداشت مندرج ہیں اب میں مُقدِمۂ مذکور کی نسبت جو کچھ بحث باہمی احباب و اصحابِ عالی فہم میں پیش آئی اُسے بعد نظرِ ثانی مع مُقدِمہ و دیباچہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں۔

میری اِس گزارش سے تمام احباب و محققانِ زبان سمجھ لیں گے کہ مَیں نے کیوں اس اوّلین مُقدِمہ کو مُقدِمۂ دوم فرہنگِ آصفیہ کے ساتھ شامل کیا۔ دہلوی

مُقدِمۂ ثانی فرہنگِ آصفیہ

باعثِ اندراجِ دیباچہ و مُقدِمۂ ثانی مع دیگر اُمورِ مفیدۂ اُردو

ایں گُلِ دیگر شگفت

جب ہم نے نامی۔ گرامی۔ باوقعت اخبارات کی مفید مطلب رایوں کے اکھٹے ۶۵ صفحے یک لخت جلد چہارم کی طبعِ ثانی کے موقع پر حذف کردئے تو ہمارے اکثر صادق اور دلی دوست اِس کاٹ چھانٹ سے نہایت چیں بر جبیں ہوئے اور فرمایا کہ "آپ نے گویا پبلک کی عام اور تمام رایوں اور اِس فرہنگ کی نسبت جو اُمنگ دلی اور منصفانہ خیالات تھے اُن سب کا کمال بیدردی سے خُون کردیا۔ ہم ہرگز ہرگز اِس صفائی اور بے باکی کو پسند نہیں کرتے کہ آپ اسقدر اخباری دنیا کی تقاریظ کے مجموعہ کو حرفِ غلط کی طرح فرہنگ کے صفحات سے مٹادیں اور جن لوگوں نے ازراہ داد دہی و قدر دانی یا حُسنِ عقیدت سے اُسوقت کی اپنی دلی بے غرضانہ کیفیت ظاہر فرمائی اور آپ کی ہمت بڑھائی تھی اُن میں سے جو لوگ چل بسے اُن کی رُوحوں پر اور جو زندہ ہیں اُنکے دلوں پر غم و الم کا بادل

چھا دیا بلکہ فرہنگ کی تعریف و توصیف کو یک بہرے سے دھو ڈالا۔ میں نے اسکے جواب میں عرض کیا کہ "ہند کے علماء و فضلاءِ عصر کی تقریبًا
اسی قدر تقریظیں جوں کی توں رہنے دی ہیں اگرچہ ارادہ تو یہ تھا کہ انکا بھی اختصار کر دیا جاتا اور کتاب و شائقینِ لغات کو زیادہ خرچ کا زیر بار نہ بنایا جاتا۔ یہی
کتاب کی تعریف وہ اِس ۴۰ برس کے عرصے میں علمی دُنیا کا خوب گشت لگا چکی ہے۔ طلبائے مدارس سے لیکر علمائے ہند کی زبان پر اِس فرہنگ کا
ایسا ذکر چھا ہوا ہے کہ اب اشتہاروں میں بھی نام کے سوا کتاب کی حقیقت اور اُس کی جامعیت کے اظہار کی ضرورت نہیں پڑتی۔ دُوسرے مجھے اپنی
مدح و ثنا کی حاجت نہیں کیونکہ میں نے یہ کام تعریف سُننے کی غرض سے نہیں کیا خدا تعالےٰ نے جو مجھکو ایک محققانہ مادۂ لغت نگاری اور تحقیق عطا فرمایا تھا اُسکا جُزوی شکریہ جسقدر
مجھ سے بن سکا بجا لایا۔ اخباری طوماروں سے ملک اور اہلِ ملک کو کیا فائدہ تھا بار بار میری لیاقت اور میرے کام سے متجاوز تعریف میرے حق میں باعثِ
ننگ ہوتی۔ اور مجھے ناحق شرمندہ ہونا پڑتا۔

اسپر بھی وہ ڈھنگ باز نہ آئے۔ اب سوانح عمری کا تذکرہ زبان پر لائے کہ خیر اِن کی بجائے اپنے حالاتِ زندگی ہی درج کر دیجیے اور کتاب کا حجم نہ گھٹایئے
اِس کا جواب میں نے مختصر لفظوں میں یہ دیدیا کہ میری زندگی کے حالات میں اِس سے زیادہ کوئی بات قابلِ استماع نہیں ہے کہ میں نے اِن لُغات کی جمع آوری میں
کیا کیا تکلیفیں۔ کتنی مدت تک اُٹھائیں۔ کسقدر اخراجات اپنے اُوپر تنگی اُٹھا کر برداشت کئے۔ اخیر کو خدا سلامت رکھے اعلیٰ حضرت فلک رتبت بندگانِ
عالی متعالی میر محبوب علیخاں بہادر خلد اللہ ملکہٗ فرماں فرمائے مُلکِ دکن کو کہ اُن کی دستگیری سے یہ کام بنا اور پبلک کے ہاتھ آیندہ و موجودہ نسلوں کے واسطے
ایک ذخیرہ یا مصالحہ ہاتھ آگیا۔ اگرچہ وہ طرز جسپر اِسکی بُنیاد ڈالی گئی تھی اور جس کا بہت کچھ مٹیریل ہمارے پاس موجود تھا بلحاظِ طوالت و بخیالِ اخراجاتِ کثیرہ
نیز ضیقِ فرصت و عدمِ صحت ادھوری رہ گئی جسکا نمونہ ارمغانِ دہلی موجود ہے۔ جسے اب طبعِ ثانی کے حصۂ اوّل میں شامل کر دیا ہے۔ اِسکے علاوہ میری
مختصر لائف بعض قدردان اخبار و رسالے چھاپ بھی چکے ہیں۔ مثلاً ایڈیٹرِ اخبارِ روزگار راولپنڈی نے ۲۴ نومبر سنہ ۱۹۰۶ع کے پرچہ میں لگ بھگ ۹ کالم طبع فرمائے
اِسی سنہ کے رسالۂ انتخاب اور شاید روزانہ پیسہ اخبار میں کچھ نہ کچھ طبع ہوا ہے۔ نیز اوڈیٹرانِ رسالۂ شمس کلکتہ۔ و رسالۂ ادیب الٰہ آباد نے بھی بماہ ستمبر سنہ ۱۹۱۱ع
مع تصویر شائع فرمایا۔ اور ہمارے ایک دوست اپنے خرچ سے علٰحدہ چھپوانے کا بھی ارادہ کر رہے ہیں لیکن ہمیں اتنی فرصت کہاں کہ اُسپر نظر ڈال کر آخری واقعات
بڑھا کر اپنا پیچھا چھڑائیں۔ بہرحال اب اُسکی بھی چنداں پروا نہ کیجیے۔ انشاء اللہ تعالےٰ بشرۂ حیات الحیات[1] کے نام سے اُسے جلد چھاپ دیا جائیگا۔

یہاں تک تو ہم نے گولی بچائی۔ لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اور لنگوٹیا یار کبھی باز نہ آئے۔ ہمارے ایک پُرانے دوست مرزا محمود شاہ[2]
گورگانی جو مرزا ارشد مرحوم کا سا ہم سے برتاؤ رکھتے اور اکثر ہمارے مسودے اُن کی نظر سے گذرتے رہتے تھے ایک اور بات کے سر ہو گئے۔ ہم نے اِس بات
کو کئی وجوہ سے نظر انداز کر رکھا تھا ایک تو اِس وجہ سے کہ ہمارے پچھلے اور لمبے خیالات۔ معلومات۔ اور تحقیقات میں کوسوں کا بل ہے۔ دُوسرے اِس باعث
سے کہ وہ ابتدائی مسودے ہیں جو پُرانے اُستادوں مصنّفوں۔ مستند کتابوں سے اقتباس اور استنباط یا انتخاب کر کے ارمغاں کے واسطے اب سے چالیس
پچاس برس پیشتر بطورِ نوٹ اخذ کر کے فراہم کئے تھے۔ جنمیں پُرانی روشنی کی تحقیقات زیادہ اور نئی روشنی کی معلومات کمتر ہے۔ اِس وجہ سے ہم نے جو اب فرہنگ کا
تازہ دیباچہ اور مقدمہ لکھا تو اُسے یک قلم قلم انداز کر دیا۔ وہ مُصر ہوئے کہ اچھا اِن باتوں کو جانے دیجیے مگر ارمغانِ دہلی موسوم بفرہنگ آصفیہ کی نسبت جو آپ نے
ابتدا میں کچھ یاد داشتیں اور دیباچہ و مقدمۂ سابقہ لکھا تھا اُسے ضرور بالضرور اِس جگہ درجِ فرہنگ فرمائیے اور اِسکے متعلق اگلی کی تقدیم پیش نہ کیجیے۔ اگر پیش کرینگے
بھی تو یہاں آپکی پیش نہیں جائیگی۔ ہم اِس بات کو نہیں مانتے کہ اب آپکی رائے اُسکے خلاف ہے یا آپ اُسمیں کسرِ شان اور بعض باتوں کو قابلِ اعتراض سمجھتے
ہیں اِس بات پر باقی احباب بھی اَڑ گئے اور اب مجھے کچھ نہ بنی۔ اُنہوں نے فرمایا کہ گو زمانۂ حال کے محقق اِس طرز اور اِس انتخاب کو مانیں یا نہ مانیں مگر ہمیں اَسلاف اور
اساتذہ کے خیالات۔ اُن کی تحقیقات و طرزِ تحریر کا دیکھنا لوازمات سے ہے کچھ نہ کچھ تو واقفیت بڑھیگی۔ علمِ شے بہ از جہلِ شے یہ احسان صرف ہمارے ہی
اُوپر نہیں بلکہ ہمارے اُن بچوں پر بھی ہوگا جو تشنۂ علوم اور گرسنۂ حالاتِ قدیم علی العموم ہیں۔ بس میں نے وہ پُرانے دھُرانے کچھ کرم خوردہ کچھ بوسیدہ۔ کچھ کٹے پھٹے
کچھ صاف مسودے جو میرے دل سے اُترے ہوئے بستہ میں پڑے تھے کاتب کے حوالے کر دیے اور مقدمہ کا نام دیباچۂ ابتدائی و مقدمۂ سابقہ یعنی ضمیمہ گفتہ
رکھدیا جسمیں مفصلۂ ذیل بیانات ہیں+

ف۱ [illegible]
ف۲ [illegible]

ضمیمہ مُلحقہ یعنی دیباچہ و مقدمہ سابقہ

جسمیں - دیباچہ - اختلافِ زبان - مطالبِ مفیدہ - تحقیقِ اُردو - اقسامِ فصاحت وغیرہ درج ہیں ✣

دیباچۂ سابقہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آمدِ گل ہے طرب ساز صبا پھرتی ہے ✣ بُلبلو مژدہ کہ گلشن کی ہوا پھرتی ہے

ہاں اے یارانِ سخن رس و محبانِ صبح نفس - مبارک ہو کہ گلزارِ سدا بہار - یا گلشنِ بہار جسکے پتے پتے پہ فصاحت لہراتی ہے - ایک ایک شاخ آسمان سے ٹکر کھاتی ہے - جو گل ہے تو وہ شوخ ادا ہے کہ جسپر بلبل نے گل کھایا ہے اور جو غنچہ ہے تو وہ عشوہ نما ہے کہ جس نے نیا نیا گل کھلایا ہے - اونچے اونچے پودے نے صنوبر کو نیچا دکھایا اور سروِ سرکش کو سیدھا بنایا ہے - کوئی نرگس کی دیدہ بازی پر طعنہ زن ہے - تو کوئی سوسن کی غمازی پر خندہ زن ہے یعنی عجب نامِ خدا حُسن کی اس گل کے بہار ✣ حسن و خوبی کا شگفتہ ہے یہ گویا گلزار ✣ سبحان اللہ باغ ہے مگر داغِ خزاں سے دُور - تعالیٰ اللہ چراغ ہے لیکن آفتاب سے زیادہ پُر نور - مہرِ تاباں ہے اِلّا کسوف نادیدہ - ماہِ درخشاں ہے ولے خسوف نارسیدہ - اس شبنمستان میں آبیاری کی خواہش ہے نہ خزاں کی کاہش - جابجا بلبلانِ اُردو کی نوک جھونک ہے - سخاوت کا در کھلا ہے - کسی کی روک ہے نہ ٹوک ہے - کیا امیر کیا غریب - کیا حکام یہاں سب کے لئے صلائے عام ہے - جسکے دل میں آئے سیر کرے مزے اُڑائے کسی کا مُجرا ہے نہ سلام ہے - دوستانِ باصفا - دلگانِ حق پسند باخدا کی تزہتِ خاطر و تفریحِ طبع کے واسطے بطورِ تحفہ لبس گنہگار پُر معصیت سید احمد مدرسِ دوم مدرسہ عربیہ نے بعد از تالیف کنز الفوائد یعنی مناظرۂ تقدیر و تدبیر ، و وقائع دُرّانیہ جنکے صلہ میں گورنمنٹ سے مبلغ ساڑھے تین سو روپے بطریقِ انعام مع سند جلد کنز الفوائد اور دو قسطِ مرحمت ہوئی تھی اس کتاب ارمغانِ دہلی عرف فرہنگِ آصفیہ کی تالیف پر کمر باندھ کر نہایت عرق ریزی و جانکاہی سے بدیں خیال اتمام پر پہنچایا ہے - اکیا تیری پاس زر ہے نہ زور ہے ✣ جیسے کوئی طرفہ کس اُمید پر لے - چند سال کی عادت سے طبیعت مانع تھی کہ ایسے گوشہ میں قدم رکھنا - بیٹھے بٹھائے آفت میں پھنسنا اور ناحق ملامت کا نشانہ بنتا ہے - کس لئے کہ ع اہلِ زمانہ دیکھتے ہیں عیب ہی کو بس ✣ کیا فائدہ جو شیفتہ عوض ہنر کریں - ان باتوں میں خواہ نخواہ ہزاروں دشمن ہو جاتے اور طرح طرح منہ آتے ہیں ع جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ✣ ستم ہے لاکھ ہنر پہ نظر کسی کو نہ ہو - غرض ع ہے ہنر سے ایک نقطہ انسان کی مٹی خراب ✣ ورنہ جوہر سے ملی ہے آبرو فولاد کو - القصہ قدردانی کی بجائے نکتہ چینی ہے - اور ہنر رسی کی عوض خردہ بینی ع کسکو دکھائیں اپنی طبیعت کی تیزیاں ✣ افسوس اس زمانہ میں قدرِ ہنر نہیں - اور اپنی طبیعت کا یہ حال ہے ع کہ مذمت کا تحمل نہ ثنا کی خواہش ✣ عیب رکھتے ہیں نہ ہم کچھ ہنر رکھتے ہیں - مگر اس بات پر ہمت کئی وجہ سے قانع نہ ہوئی اور یہی کہا مصرع شناسا گر نہ ہو کوئی پرکھ تو گوہر ہو - اور دوستوں نے بھی یہی صلاح دی کہ دیکھ ایک وہ زمانہ تھا کہ روز بروز اُردو کی ترقی تھی - نئی نئی اصطلاحیں نکلتی چلی آتی تھیں - عمدہ عمدہ محاورے اختراع ہوتے جاتے تھے - میر تقی نے اپنے کلام میں کیا کچھ شیرینی و عذب البیانی بہم پہنچائی تھی - کہ اُسکے سامنے نبات سے بات نہ ہوتی تھی - حرف گیروں کے لب بند تھے شیرازیوں کو مات ہوتی تھی الحق ع مقبولِ حق ہے جو کہ ہے اہلِ سخن کا دوست ✣ ہے حبِّ اہلِ بیت وسیلہ نجات کا - پھر حضرات قلعہ نے جنکے گھر کی اُردو ایک ادنیٰ لونڈی تھی اپنے تصرفات سے یہانتک فیض بخشا کہ دلّی کے در و دیوار سے فصاحت ٹپکنے اور ملاحت برسنے لگی گویا ہر فردِ بشر کے دہن میں کوٹ کوٹ کر شیرینی بھر دی تھی

اشعار

کیا فصاحت کا کہوں حال کسی ہی نہ سنی ✣ عرش سے فرش تلک شُل زبانِ دہلی
ہم نے پائے نہ ہنرمند کہیں دلّی سے ✣ ہم نے دیکھا نہ کوئی شہر بسانِ دہلی
پیر غوغل راے اگر ہیں تو جوان غنچہ سرو ✣ عجب انداز کے ہیں پیر و جوانِ دہلی
ہو سکے اسکا فصیحانِ جہاں سے نہ جواب ✣ گویا قرآن زباں ہے یہ زبانِ دہلی
ہیں نئے ڈھنگ نئی رنگ نئی گفت و شنید ✣ ایک عالم سے نرالا ہے جہانِ دہلی
بند ہو جاتے ہیں شیرینیٔ الفاظ سے لب ✣ کیا زباں کھول سکیں مدعیانِ دہلی
میرے نزدیک تو جب داد فصاحت کی ملے ✣ دہن اللہ کا ہو اور زبانِ دہلی
ادب آموز ملک ہیں یہاں کے جاہل ✣ رشکِ حورانِ بہشتی ہیں بتانِ دہلی

کیوں نہ طبیعتیں جہاں یاں کی زبان محسن ؛ سب زبانوں کا خلاصہ ہے زبانِ دہلی ۔ خدا تعالےٰ نے اس سرزمینِ فصاحت ریز ۔ ملاحت آگین ۔ فلک رفعت عرش تمکین کو وہ تاثیر عطا فرمائی تھی کہ فصیحانِ عجم اسکی قسم کھانے میں اپنا فخر جاننے لگے تھے ۔ اور بلیغانِ عرب اپنا کعبہ ماننے لگے تھے ۔ نئی نئی ادا تھی ۔ ہر جگہ سے یہی صدا تھی ؎ بیادِ کعبہ چہ سر میزنی خدا اینجاست ❊ بطوفِ مروہ کجا میروی صفا اینجاست ۔ اللہ اللہ رے دلّی کی زبان بلبے ! شاہجہان آباد تیری شان کہ تجھے کوئی جان اور کوئی ایمان مانتا ہے ۔ فی الحقیقت ؎ ہند کی وہ زمیں ہے عشرت خیز ؛ کہ نہ زاہد جہاں کریں پرہیز ❊ وجد کرتے ہیں پی کے مے صوفی ؛ مست سوتے ہیں صبح تک شب خیز ❊ سخت مشکل ہے ایسی عشرت میں ؛ خطرِ حشر و بیمِ رستاخیز ❊ کوئی یاں غم کو جانتا ہی نہیں ؛ جز غمِ عشق سو بھی عیش آمیز ❊ بوستاں کی طرح یہاں صحرا ❊ دلکشا دلپذیر دل آویز ❊ جب سپہرِ بے مہر دلّی کی اس رونق کو نہ دیکھ سکا ۔ اور ہر ایک اسکی آنکھوں میں کھٹکنے لگا ۔ تو حل کر پہلے اُستاد ذوق کو جن سے اس زبان کو فوق تھا ۔ اُٹھا لیا ۔ قطعہ ۔ اہلِ سخن جہان میں آئے چلے گئے ؛ کون اس سرائے فانی میں گھر اپنا کر گیا ۔ سودا کہاں ہے میر کہاں جائے حیف ہے ؛ باقی تھا ایک ذوق سو وہ بھی گزر گیا ❊ ایسے ہی موقع پر نواب احمد سعید خانصاحب طالب جاگیردار لوہارو نے جو قطعہ موزوں فرمایا ہے اُسکا لکھدینا بھی مناسب معلوم ہوتا ہے چنانچہ درج ذیل ہے ۔ قطعہ ۔ غالب ہے زندہ نہ باقی ہے نیّر ❊ نہ وہ شیفتہ کا بیانِ متین ہے ؛ بس اب اگلے لوگوں میں حالی ہے باقی ؛ کہ لِلتیوں سے دوراں کے عزلت گزیں ہے ❊ غنیمت ہے مجروح کا دم ہے جبتک ؛ کہ وہ شاعری کا دمِ واپسیں ہے ؛ خدا انکو رکھے کہ بعد اِنکے یارو ❊ سخن ہے نہ کوئی سخن آفریں ہے ❊ چراغِ سحر جو کہ طالب ہے باقی ؛ سو اسکو یہ سمجھو کہ گویا نہیں ہے ❊ پھر اہلِ قلعہ کے متانے کو ہاتھ دھو کر پیچھے پڑا ۔ جو مصیبت کبھی نہ دیکھی تھی وہ دکھائی ۔ جو بات کبھی نہ سُنی تھی وہ سنائی ۔ پاؤں کی جوتی سر کو آئی ۔ دہقانوں ۔ زمینداروں اور اجلافوں کی بن آئی ؎ سامعیں کا نہ فقط سُننے سے دم رُکتا ہے ؛ سرگزشت ان کی جو لکھئے تو قلم رُکتا ہے ۔ اس فلک کے طفیل وہ وہ آفتیں برسر نزول و ورود تھیں کہ صُغرےٰ و کُبرےٰ دونوں قیامتیں یہیں موجود تھیں ؎ دیکھا وہ اپنی آنکھ سے جو کچھ سُنا نہ تھا ؛ اور دیکھئے حزیں ابھی کیا کیا دکھائے دل ۔ بیچاروں کو زبان کا خیال تھا نہ اپنا ہوش ۔ جو سر تھا وبالِ دوش تھا ؎ میں لگائے جسکو رکھتا تھا گلے رات دن ❊ بارِ گردن ضعف سے وہ ہی گریباں ہوگیا ۔ سچ ہے ؎ انقلابِ دہر سے اک یہ رہے خانہ خراب ؛ ورنہ عالم بارہا بگڑا ہے اور بن بن گیا ۔ ان کی وہی کہاوت ہے ؎ جسکو حالِ دلِ پُر درد سناتے ہم ہیں ؛ آپ بھی روتے ہیں اور اُسکو رُلاتے ہم ہیں ۔ ہنوز اُنکا رونا تمام نہ ہوا تھا کہ حضرتِ آزُردہ ۔ غالب ۔ اور شیفتہ کا جن میں اُردو کی جان اٹک رہی تھی دفعتہً بیٹھا پڑ گیا ؎ حیراں ہوں انکو روؤں کہ پیٹوں ظفر کو میں ❊ مقدور ہو تو ساتھ رکھوں نوحہ گر کو میں ؎ آہ اس کم فرصتی پر ہونٹے سے کیا غرور ؛ شیشہ تا خالی ہو جامِ زندگی لبریز ہے ۔ گویا اس زبان کا اب خاتمہ ہوا ۔ اوّل تو اہلِ قلعہ جو اسکے موجد تھے اور ایک نہ ایک بات روز ایجاد کرتے رہتے تھے برباد ہوئے ؎ قصیر زیبِ مکان جلوۂ مکیں سے ہے ؛ فروغ خانۂ انگشتری نگیں سے ہے ۔ بعد ازاں فصحائے دہلی جو اُن کے پیرو تھے ناشاد و نامراد گئے ؎ اُسے کس حسرت سے شبنم نے سحر رو کر کہا ؛ خوش رہو اے ساکنانِ باغ اب تو ہم چلے ۔ افسوس ہے کہ جب ہم نشیب و فراز سمجھنے کے لایق اور قدردانِ زبان ہوئے تو وہ لوگ بے نشان ہوئے ؎ ہم کہاں وہ کہاں یہ کہاں جلسے ؛ چشم بد لگ گئی مقدر کو ۔ ہائے اسی ارمان میں ایک دن جان جانی ہے موت آئی ہے ؎ وائے قسمت کہ خزاں میں رہے گلزار کے پاس ❊ اور بہار آئی تو صیاد جفاکار کے پاس سا آہی ! یہ کیا غضب کیا ؛ اُنہیں دنوں میں کیوں نہ ہوش دیا کہ ذرا دل کی ہوس نکلتی طبیعت سنبھلتی ؎ کیوں نہ چھوڑا بہار میں صیاد ؛ میری منظور گر رہائی تھی ۔ حق تو یہ ہے کہ اسمیں کسیکا بھی کچھ قصور نہیں ۔ اگر اپنے نصیب اچھے اور آہ با اثر ہوتی ۔ تو ضرور فلک کو خبر ہوتی ۔ اس ستم کا مزہ چکھاتے اور اُسے بھی اپنا سا روزِ سیاہ دکھاتے ؎ جس میں نہ جذب ہو نہ اثر ہو نہ درد ہو ❊ اُس دل کو رکھکے پہلو میں پھر کیا کریں گے ہم ؛ اب فلک کی شکایت بعید از انصاف بلکہ سراسر خلاف ہے ؎ فائق عبث ہے تجکو شکایت سپہر سے ❊ کون اسکے دَور میں نہیں اندوہگیں رہا ؛ اب اگر تم بھی پہلوتہی کر دگے اُن اصطلاحوں محاوروں اور جمع آوریٔ لغات سے ہاتھ کھینچو گے تو چندروز میں اِنکا بھی نام مٹ جائیگا ۔ جو سُنے گا اُسی کو تاسف آئیگا ؎ ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی نہ حاصل ہوگا ؛ اور چلی جائیگی یوں ہی یہ بہار آخر کار ۔ بڑا سے لوگ اسے دیکھ کر یہ تو کہیں گے کہ دلّی جو کسی زمانے میں لائقِ دید تھی ۔ اُسکی یہی گفت و شنید تھی ۔ ہم اسی پر نازاں ہونگے ؎ شیفتہ اور ستایش کے نہیں ہم خواہاں ہی بس ہے کہ کہیں ہے زبانِ دہلی ۔ اس میں شبہ نہیں کہ حکامِ وقت نے بھی اُردو کی ترویج میں کمال کوشش و قدردانی فرماکر اسے تقریباً مکمل کر دیا ہے اور کوئی بات حرف گیری کے قابل نہیں رکھی مگر حضرت ! اصطلاحوں کا اختراع ہونا اُنہیں نامرادوں کے دم کے ساتھ تھا ۔ اب کیا رکھا ہے ۔ وہ فراغ بالی ۔ خوشحالی

سلہ افسوس کہ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۹۰۰ء کو انتقال فرمایا ۹۴ سال سے دس بارہ برس بیشتر حضرت مجروح کا بھی انتقال ہو گیا ۔ ... بقیہ نوٹ

لغت تراشی۔ اصطلاح آفرینی اب کہاں۔ بے دست وپا کیا قدم اُٹھائے۔ کس رستہ پر چلے اور کونسا رستہ بتائے ؎ بری آنکھیں کسو کی پوچھتے جو آستیں رکھتے ٭ ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی سے۔ موجودہ ہمنشین نہ مانے۔ جلیسوں نے قسم دلائی اور فرمایا کہ بس آپ اللہ قلم کیجئے اور کسی طرح کا خیال نہ کیجئے۔ جو صاحب آپکی کتاب سے حظ اُٹھائیں گے اور کچھ نہیں تو ضرور اسکے صلے میں دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے ؎ افسردہ دل نہ ہو در رحمت نہیں ہے بند ٭ کس دن کھلا ہوا در پیر مغاں نہیں۔ دوستوں کی ان باتوں کا یہ اثر ہوا کہ دل بھر آیا۔ زار زار روئے اور مثل ماہی بے آب مضطربانہ جان کھونے لگا ؎ حیف برباد ہوئی شوکت وشانِ دہلی ٭ ہاں فقط نام کو باقی ہے نشانِ دہلی ٭ ہائے افسوس کہ آفت زدگانِ دہلی ٭ جان لیتے ہیں جو کہتے ہیں بیانِ دہلی ٭ جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے ٭ بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی ٭ بیشک یہ وہ شہر مینو سپہر تھا کہ جو آیا یہیں کا ہو رہا پھر اس جگہ سے نکلنے کا نام نہ لیا سچ ہے۔ جنت سے آکر کون جانا چاہتا ہے۔ جو آتا ہے ادریس کی طرح کھل جاتا ہے۔ بقول مولوی الطاف حسین صاحب حالی مدظلہ العالی ؎ حالی بس اب یقین ہے کہ دلی کے ہو رہے ٭ ہے ذرہ ذرہ مہر فزا اس دیار کا۔ بلکہ نواب مصطفےٰ خاں صاحب **شیفتہ** بھی دہلی کی ہر ہر ادا پر فریفتہ واز بس شیفتہ تھے چنانچہ فرماتے ہیں ؎ عجب ہی شہر ہے دلی بھی **شیفتہ** ہرگز ٭ میں روم وشام نہ لوں اس دیار کے بدلے۔ ہر چند ہیچ کہا کہ مجھ میں یہ لیاقت نہیں ہے اتنا بھاری بوجھ اُٹھا لینے کی طاقت نہیں ہے ؎ تھا ملک جنکے زیر نگیں صاف مٹ گئے ٭ تم اس خیال میں ہو کہ نام ونشاں رہے آخرکار یہی کہتے بن آئی کہ اپنے ایسے نصیب کہاں کہ آپ جیسے حبیبوں کی فرمائش ہو۔ اس نالائق کی آزمائش ہو مجھے بدل وجان منظور ہے۔ بیشک میرے نزدیک بھی لغات ومصطلحات اُردو کا فراہم ہونا اور آپ کا فرمان بجالانا ضرور ہے ؎ اشتعال کہ جو طبیعت نے ذرا کچھ پائی ٭ آتش شوق یہ بھڑکی کہ بجھائی نہ گئی ٭ غرض جب ؎ دل کو تسکین ہوئی خاطر کا وہ اندوہ مٹا ٭ ہوش یکجا ہوئے اور جملہ حواس آئے بجا میرے نزدیک بھی اسکی فراہمی سے موجودہ طالبوں۔ آئندہ نسلوں۔ طلبا مدارس۔ نو واردانِ دیگر ممالک کو بہت کچھ فائدہ ہوگا۔

اہلِ زبان کیا کسی زبان داں نے بھی اس طرف توجہ نہیں فرمائی۔ غالباً یہ بازی ہمارے ہی نصیب میں لکھی ہے اور خداتعالے نے ابتدائے عمر ہی میں خاص اسی وجہ سے ہمیں اس کا گرویدہ۔ شیدا۔ اور عاشق زار بنا لیا ہے۔ شعرا کو اس سے مدد ملیگی۔ محققانِ زبان کو اس سے فائدہ پہنچیگا۔ مصنفوں کے حق میں مترادف ہم معنی۔ ہم پہلو الفاظ یکجا دکھا کر بار بار عبارت میں ایک ہی قسم کے الفاظ سے بچانے والی یہ **لغات** ہوگی۔ گویا یہ ایک ذخیرہ ہے جسے انگریزی میں تھزارس Thezaurus اور اُردو میں مخزن کہنا موزوں ہے۔ اکثر تاریخی واقعات۔ اصطلاحی وجہ تسمیہ کا اس سے پتا چلیگا۔ متروک اور غیر متروک الفاظ کی تمیز اس سے ہوگی۔ فصیح غیر فصیح محاورات اور تذکیر وتانیث کا فیصلہ اس سے ہوگا۔ مختلف فرقوں کی خاص خاص اصطلاحیں اس سے معلوم ہونگی۔ اہلِ اسلام وہنود اس سے مستفید ہونگے۔ بہت سے فقرا و اولیاء ہند کے حالات بہ ترتیب سنین اس سے بہم پہنچیں گے۔ نیز اکثر اختراعوں اور ایجادوں کی کیفیت اس سے معلوم ہوگی۔ غرض اس کا لکھا جانا ایک نہایت ہی ضروری۔ قومی۔ ملکی کام اور زبان کا پورا پورا استحکام ہے۔ دراصل شوقِ خداداد نے انجام پر پہنچایا ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا ؎ شوق در ہر دل کہ باشد رہبرش در کار نیست ٭ سیل بے رہبر بدریا میرساند خویش را۔ شکر ہے کہ ؎ سب جس بوجھ نے گرانی کی ٭ اُسے میں ناتواں اُٹھا لایا۔ اب عیب پوشانِ ہنر بین وعذر نیوشانِ حق پسند حق گزیں سے اُمید واثق ہے کہ نکتہ چینی سے ہاتھ اٹھا کر بہ نظرِ فلاح اصلاح کو کام فرمائیں اور انگشت نمائے ہر کوچہ و بازار نہ بنائیں ؎ بپوش گر بخطائے رسی وطعنہ مزن ٭ کہ ہیچ نفسِ بشر خالی از خطا نبود۔

سپردم بتو مایۂ خویش را ٭ تو دانی حساب کم و بیش را

سابقہ مضامینِ اقتباسی واستنباطی وغیرہ

مع نظرِ ثانی

آغازِ مقدمۂ ثانی

اختلافِ زبان۔ مطالبِ مفیدہ۔ تحقیقِ اُردو۔ وتعریفِ فصاحت وبلاغت کے بیان میں

ہنگامۂ بہمن سرد و ربیع آب بسر آیا ٭ دے بادہ کہ مژدہ کہ پھر ابر تر آیا

جویانِ تحقیق اور ہوا خواہانِ تدقیق پر روشن ہو کہ جب خالقِ ارض و سما نے اپنی قدرتِ کاملہ و حکمتِ بالغہ سے نمو و حیوانات و تشہو و نباتات و جمادات میں ایک ایسا معتدل نتیجہ پیدا کرنا چاہا کہ جس سے نظامِ عالم میں خلل و امورِ معطل پر عمل نہ ہو تو اس قدسی سیرت ۔ نورانی صورت یعنی انسانِ بلند مرتبہ والاشان کو تاجِ خلافت و تشریفِ علمِ ظرافت سے مشرف فرما کر پردۂ مشیت سے جلوہ گر۔ علمِ ازلی کی پیش بینی سے آگاہ و باخبر کیا اور اُس میں جلبِ نفع کے لئے آرزو حرص دفعِ مضرت کے واسطے قوتِ غضب پیدا کی اور اس زبدۂ کائنات و اشرف المخلوقات کے آئینۂ دل کو امورات کلی و جزئی سے ایسا مصفا و مجلا بنایا کہ جس میں عالمِ امر و مثال سے ہر شے سایہ فگن و عکس انداز ہو سکے ۔ چونکہ خفیاتِ باطن کو خدائے عالم الغیوب کے سوا کوئی نہیں جان سکتا اب اگر انہیں کسی چیز مرغوب کی خواہش و نامطلوب کی کاہش باہم ظاہر کرنی ہو اور اُسکے اخفا سے انقطاعِ نفس و حیات کا دھڑکا یا اختلالِ انتظام کا ڈبکا معلوم دے تو اس مضرت کے دفع اور اُس مافی الضمیر کے اظہار کرنے کے واسطے فضائے سینہ میں ہوائے نفس کو جنبش دینا اور براہِ گلو قوتِ آمد و شد کا عطا فرمانا مناسب جانکر اس راہ ہموار کو پیچ و خم سے خالی نہ رکھا تاکہ ہوا مخارجِ مختلفہ میں سے نفوذ و خروج کے وقت نئے نئے حروف سے مالوف ہو کر بے تکلف مقصدِ دلی و مشیتِ ازلی کو ظاہر اور ایک دوسرے پر ماہر کرے چونکہ اس موقع پر حرف کی ماہیت و اصلیت سے واقفیت ضرور ہے اسلئے مجملاً اُسکا بیان لکھنا خالی از مفاد نہیں ہے

آواز کی کیفیت اور حرف کی اصلیت

حرف اُس کیفیت کا نام ہے جو ایک اور کیفیت سے وابستہ ہے اور وہ کیفیت ہوا کی ذات سے قائم و آغشتہ جب ایک سخت چیز کو دوسری سخت چیز سے الگ کرتے یا ٹکراتے ہیں تو اُس میں سے تموجِ ہوا کی باعث آواز پیدا ہوتی ہے ۔ بعض محققوں نے آواز کی تعریف سببِ قریب سے بیان کر کے لکھا ہے کہ ہوائے متموج کا نام آواز ہے ۔ اور بعض نے سببِ بعید سے مراد لیکر قلع اور قرع ہی کو آواز قرار دیا ہے یعنی اوّل قلع اور قرع سے صدمہ واقع ہوتا اور پھر درمیانی ہوا کو تموج بہم پہنچکر اُس سے آواز صادر ہوتی ہے ۔ پس قلع اور قرع آواز کے واسطے سببِ بعید اور تموجِ ہوا باعثِ قریب ہے کیونکہ قلع اور قرع میں تموج کا ذریعہ ہے اور اسمیں کسی کا واسطہ نہیں ۔ آواز کی کیفیت معلوم کر کے یہ بھی جاننا چاہئے کہ مطلق آواز کو اور اور کیفیتیں بھی عائد ہوتی ہیں جو ایک آواز کو دوسری آواز سے ممتاز و ممیز کر دیتی ہیں جیسے ۔ زیر و بم ۔ اور غنہ ۔ یا گرانی گلو سے بہم پہنچتا ہو۔

اسکے علاوہ ایک اور خاص کیفیت بھی مخارج کے وسیلہ اور اجزائے ہوا کی تقطیع سے آواز کو پیش آتی ہے جیسے دو زیر یا دو بم ۔ یا ۔ دو غنہ یا دو آواز کا گلوئے گراں سے حاصل ہونا اس کیفیتِ خاص کا نام حرف ہے ۔ توضیحِ مقام و اتمامِ حجت کے واسطے اس خلاصہ کا اور بھی خلاصہ کر دیا جاتا ہے کہ اوّل ہوا کو باعثِ تموج ایک کیفیت جسکو آواز کہتے ہیں عارض ہوتی ہے اور آواز سے ایک کیفیت متعلق ہے مثلاً دو زیر یا دو بم وغیرہ اس کیفیت کو حرف کہتے ہیں ۔ پس حرف جو ایک کیفیت ہے وہ صوت سے پیوستہ و وابستہ ہے اور صورت قائم ہوا ہے پس یہی حرف کی تعریف ہے ؛

بوعلی سینا اسی خاص کیفیت کو جو صوت کو عارض ہوتی ہے حرف لکھتا ہے اور بعض اُس صوت ہی کو حرف کے نام سے نامزد کرتے ہیں اور بعض محققین ایک کو نہیں بلکہ مجموعِ صوت و کیفیت کو حرف قرار دیتے ہیں ۔ اگرچہ ہر ایک زبان والوں نے اپنے اپنے ملک کے رواج و رسم کے موافق تعدادِ حروف میں اختلاف ڈال رکھا ہے یعنی کسی زبان میں اٹھائیس حرف منازلِ قمر کے موافق ہیں ۔ کسی میں چوبیس ۔ کسی میں اس سے بھی کم و بیش چونکہ انکی تشریح کتبِ قواعد میں بخوبی موجود ہے اور یہاں لکھنے سے طوالتِ مضمون کا اندیشہ ہے لہذا اب اختلافِ زبان کی طرف توجہ کیجاتی ہے ؛

زبان کا رواج

تجربہ دوست ۔ تحقیق پسند احباب اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ دنیا میں ہر ایک شخص اجرائے مطالب و امورِ ضروری کے اہتمام میں دوسرے کا محتاج ہے اور دوسرا جب ہی اُس کا معاون ہو سکتا ہے کہ وہ اسکے مافی الضمیر سے واقف ہو اس صورت میں ایسی چیزوں کا ایجاد کرنا جسکے ذریعے سے دل کی بات معلوم ہو ضرور ہوا پس ہدایتِ غیبی سے ہر ایک شخص چند حرفوں کو ترکیب دیکر اشیائے مطلوبہ و امورِ مقصودہ کے ساتھ مخصوص کرنے میں مصروف ہونے لگا اگرچہ بعض امور میں حرکاتِ اعضا سے بھی کام لینا ممکن تھا مگر ان اشارات سے اشیائے موجودہ و غیر موجودہ کا کما حقہ ظاہر کرنا متعذر تھا ناچار ہر ایک چیز کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے اور وہاں کے ساکنین ایک دوسرے کی اصطلاح و لغت سے مطلع ہوتے گئے غرض یہانتک ترقی ہوئی کہ اپنی مختلف

ف۱ [illegible]

غرضوں میں انکا استعمال کرتے کرتے ہم کلام ہونے لگے اور اس گفتگو کا نام روزمرّہ پڑ گیا +

یہاں ایک یہ بات بھی قابلِ غور ہے کہ جتنے معانی تعقل میں آتے ہیں اُن سب کے واسطے الفاظ موضوع ہوئے یا بعض کے لئے؟ اس کا جواب یوں ہو سکتا ہے۔ کہ ہر معنی کے لئے لفظ موضوع نہیں ہوئے۔ کس لئے کہ ہم بعض معنی بیان کرنے میں تغیّرِ آواز کے محتاج ہوتے ہیں مثلاً لفظ خیر فقط تغیّرِ آواز سے چند معانی کا فائدہ دیتا ہے دیکھو جب کسی کے کلام سے تعجب معلوم ہوتا ہے تو اسی لفظ خیر کی خائے معجمہ کو ذرا نفس سے کھینچکر کہتے ہیں خیر! اور جب اسی کو قبول کرنے کے موقع پر بولتے ہیں تو اسی خائے معجمہ کو درازئ نفس سے نہیں نکالتے اور کہتے ہیں خیر۔ اس نکتہ کو صاحبِ زبان آپ سمجھ سکتے ہیں کہ صرف ایک ہی لفظ نے دونوں مقاموں پر وہ جداگانہ کیفیتیں ظاہر کیں جنکے معانی کا الفاظ میں ظاہر کرنا سراسر دشوار و ناممکن تھا مثلاً کسی سے کہیں کہ جا! اور اس لفظ سے ایسی تاکید منظور ہو کہ سامع کو تیقن ہو جائے کہ اگر میں نہ جاؤنگا تو قائل ناراض ہوگا۔ اسوقت جیم کے زبر کو زیادہ کھینچیں گے۔ جا!!! اور اگر اتنی تاکید منظور نہ ہوگی تو اس فتحہ کو زیادہ نہیں بڑھائینگے چنانچہ اس شعر میں تغیّرِ آواز سے استفہامِ انکاری کے معنی نکلتے ہیں سے مینے ہی بزم غیر میں کی؟ شب کو مے کشی + میری ہی آنکھوں میں تو نشہ ہے شراب کا علیٰ ہذالقیاس سے تکلیف نماز اور ہمیں؟ زاہد سے عجب ہے + بیٹھے ہوئے کچھ ہم بھی تو بیکار نہیں ہیں۔ لفظ ہمیں کو ذرا کھینچنے سے کچھ اور ہی لطف ہو گیا کبھی حرکاتِ اعضا کی ضرورت بھی پیش آتی ہے مثلاً انکار کے وقت انگلی یا سر کو اشکالِ مخصوصہ سے مکرر متحرک کرنا پڑتا ہے چونکہ ان باتوں کا لکھنا تکلف سے خالی نہیں اس لئے آگے کا رستہ لیا جاتا ہے +

ابتدا میں کون سی زبان تھی اور پھر کس کس زبان کا رواج ہوا

دیدہ ورانِ حقیقت بیں نظرِ تعصب سے ہاتھ اٹھا کر دیکھیں کہ ہر قوم و ہر ملت میں ایک نہ ایک ایسا خدا کا خاص بندہ ہوتا ہے جو اُس قوم کے رواج کیموافق اُن لوگوں کو ہدایت کرتا اور راہِ راست پر لاتا ہے سے سب مذاہب میں یہی ہے نہیں اسلام میں خاص + کہ جہاں عام ہے ہوتا ہے وہاں عام میں خاص ہنود کیا مجوس سب حضرت واجب الوجود کی توحید کو اصل الاصول جانتے اور رسالتِ انبیا کو لازم و ضروریات سے مانتے ہیں گو ایک اپنی اصطلاح میں اوتار دوسرا وخشور یا پیغمبر یا پیامبر یا پیام بر کیوں نہ کہے اسکا ہونا اور مانا جانا لوازمات سے ہے۔

بتوں کی پوجا۔ یا آتش و اجرام کی پرستش توحید کی منافی نہیں ہو سکتی۔ کس لئے کہ یہ دونوں لفظ ہندی و فارسی میں تعظیم و عبادت میں مشترک و مشتمل ہیں ایک گروہ اپنے پیشوایانِ دین کی مورت کو ان کے تصور کے بجائے سامنے رکھ کر اُس کے توسّل سے عبادت کرتا اور نجات کا طالب ہوتا ہے۔ دوسرا اجرام نورانی کو سمتِ قبلہ کی بجائے قرار دیکر اپنا کام نکالتا ہے سے گفتگوئے کفر و دیں آخر بہ یک جا مے کشد + خواب یک خواب ست باشد مختلف تعبیرہا +

البتہ آفرینشِ عالم کی کیفیت میں بہت کچھ اختلاف ہے برہمن اٹھارہ طرح سے روایت کرتے ہیں پارسیوں کا کچھ اور ہی بیان ہے اہلِ اسلام کچھ اور ہی کہتے ہیں جن کی تفصیل کتبِ تواریخ میں بخوبی درج ہے علیٰ ہذالقیاس زبان کے بیان میں بھی ہر ایک اپنے مذہب کے موافق اس اس طرح لکھتا ہے +

ہنود برہما[1] کو مبداءِ آفرینش جانتے ہیں ایرانی ہر دَور کے آغاز میں ایک مرد اور ایک عورت کا باقی رہنا اُن سے توالد و تناسل کا جاری ہونا لازم نہیں بلکہ التزام ثابت کرتے ہیں۔ ان کی کتابوں میں صریح مرقوم ہے کہ ہر چند آبائے علوی آسمان اور اُمّہاتِ سفلی عناصر ہیں۔ لیکن ہمارے واسطے ضرور ہے کہ ایک نئے سرے سے پیدا ہو اہلِ اسلام کے نزدیک آدمیوں کی نسل کا سلسلہ حضرت آدم علیہ السّلام تک منتہی ہوتا ہے جب افرادِ عالم کا ایک ہی شخص مبداء ٹھیرا تو واجب ہوا کہ اُس کی ذرّیت بھی اوّلاً اُسکی زبان سے بہرہ مند ہو اگرچہ مرورِ زمانہ کے بعد لغات و زبان میں اختلاف پیدا ہو جائے۔ مگر ابتدائے آفرینش میں ایک ہی زبان کا ہونا لازم آتا ہے جس کا فی زمانہ تعین کرنا نہایت دشوار ہے +

اگرچہ ہندوؤں کی کتابوں سے اس امر کی کما ینبغی تصریح نہیں پائی جاتی لیکن اس بات پر سب برہمنوں کا اتفاق ہے کہ چاروں وید[2] جو احکامِ الٰہی پر مشتمل ہیں۔ زبانِ سنسکرت میں انہیں الفاظ کے ساتھ برہما کی زبان سے صادر ہوئے ہیں اور اُن میں آج تک کچھ تغیّر و تبدّل نہیں ہوا اس بات سے یہ بھی خیال گزرتا ہے کہ تعجب نہیں کہ منو اور شترو پانے جو برہما کے بدن سے موجود اور حضرتِ آدم و حوّا کی طرح سے باعثِ پیدائش و نمودِ خلق ہوئے ہیں۔ خاص برہما ہی سے سنسکرت حاصل کی ہو اور انکی ذرّیت انہیں الفاظ سے متکلم ہوئی ہو۔ لیکن یہ قوم اسپر بھی متفق ہے کہ سنسکرت آدمیوں کی نہیں صرف دیوتاؤں کی

[1] حضرت وجود مطلق نے جو مجمل بسیط ہے تعین اختیار کرکے جو ذات کا ظہور فرمایا ہے اُسکا نام برہما ہے معرفت عقل کل کو برہما کہتے ہیں ہے ۔ [2] اس لفظ کی مفصل تشریح اسی فرہنگ کے لفظ وید میں دیکھو۔

زبان ہے۔ جب دیوتاؤں کی زبان ٹھیری تو خدائی زبان کی تخصیص نہ رہی ٭

مجُوسیوں کے اعتقاد میں اِس دَور کا مہ[1] آباد سے جو پہلے ہی دور کے آدمیوں کا بقیہ تھا آغاز ہوا غالب ہے کہ وہ اُسی دور کے آدمیوں کی زبان میں کلام کرتا ہو چونکہ مجُوسیوں کے اعتقاد میں دساتیرِ وہ سماوی کتاب ہے جو مہ آباد پر نازل ہُوئی تھی اور کتاب آسمانی خلق کی زبان میں نازل ہونی چاہیئے تاکہ لوگ اوامر و نواہی سے بخُوبی واقفیت حاصل کرکے عمل درآمد کریں۔ ان باتوں سے احتمال ہوتا ہے کہ یہی دساتیر کی زبان اُسوقت میں رائج ہو اور پھر اُس میں تغیر و تبدل ہو کر مختلف زبانیں پیدا ہوگئی ہوں نیز اِس بات سے بھی اکثر فارسی زبان کے الفاظ میں مطابقت و ترکیبِ نحوی میں دساتیر کی موافقت پائی جاتی ہے یہی ثابت ہوتا ہے کہ دساتیر قدیمی زبان ہے دیکھو لفظ گر اور ندہ جو اسمِ فاعل کی علامت ہے اُس زمانے کے لفظوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہر شنگر یعنی بخشائشگر۔ ہرشندہ بمعنی بخشائندہ۔ لاشپ بمعنی نیست - لاسپند یعنی نیستند۔ کید و کیدہ بمعنی کرد و کردہ علےٰ ہٰذا القیاس اور سینکڑوں الفاظ ہیں ٭

اگرچہ ہم اِس زبان کو اور زبانوں کا ماخذ نہیں کہہ سکتے مگر اِس مطابقت کے ذریعہ سے فارسی کا ماخذ سمجھ سکتے ہیں لیکن اسمیں سب سے بڑی ایک اور قباحت ہے وہ یہ کہ اِن کی کتابوں میں مرقوم ہے کہ یزدانِ جہاں آفریں نے مہ آباد پر کتابِ دساتیر نازل کی اور اُسمیں وہ زبان تھی جو زمینیوں[2] کی کسی زبان سے مشابہ نہ تھی۔ یہ قول اِس بات پر دلالت کرتا ہے کہ دساتیر کے نزُول سے پیشتر اور بھی زبانیں مَوجود تھیں ٭

اگر غور کریں تو اِس کو فارسی کا ماخذ ٹھیرانا بھی بجا ہے کیونکہ اگر یہ اتّفاقی امر ہوا ہو تو کیا عجب ہے کہ دونوں زبانوں میں بعض الفاظ کی وضع مطابق واقع ہوگئی ہو چنانچہ اکثر ہندی الفاظ میں گرانی و سُبکی کے اعتبار سے زمین و آسمان کا فرق ہوگیا ہے جیسے۔ **باب**۔ یہ ہر دو بائے تازی بمعنی پدر اور ہندی میں آخر کی بائے تازی کی جگہ بائے فارسی لگاکر **باپ** کہنے لگے۔ علےٰ ہٰذا۔ اسکورہ کا الِف گراکر سکورہ کہتے ہیں۔ اسی طرح افیون و اپیون کا ہندی میں اپھیو بنالیا

سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی	سنسکرت	فارسی
جانُو	زانُو	گریبا	گری (جیسے گریبان)	گَئو	گاؤ	اشو	اسپ	ہنگو	ہپیُون	نیا	نَو
ناپھ	ناف	بھات	بہشت	کلکل	کِلکِل	بھراتا یا بھرات	برادر	جال	جال	اجگر	اژدر
شوگ	سوگ	چپکلا	چنبلہ	میگ	میغ	تانا	بنیا	داد	داد	لنگوٹہ	لنگوتہ
آس	اَوس	گُشیا	قاشاک	بھوم	بوم	غر	کمر	ماتر	مادر	پُتر	پُور
دوہتر	دُختر	انگشٹ	انگشت	بھار	بار						

غرض اسی قسم کے ہزاروں لفظ پیشِ نظر ہیں کہ انکا لکھنا موجبِ تطویل ہے ٭

بہرکیف مہ آباد اور اُسکی ذُرّیت کی زبان کا محقق ہونا دُور از قیاس ہے اگرچہ بعض لوگوں کو ایک شاعر مسمّٰے **شندوس** کے کلام سے جو آبادیوں[3] کے زمانے میں بعہدِ فرہوش بادشاہ ہوا تھا یہ گمان گزرتا ہے کہ اُس وقت کے آدمیوں کی پہلوی زبان تھی چنانچہ اسکے ثبوت میں یہ **حکایت** جو صاحب کتاب پُشمر نے بحوالۂ دبستانِ مذاہب تحریر فرمائی ہے کافی ہے۔ آبادیوں کے زمانے میں ایک بادشاہ مسمّٰے **فرہوش** کے عہد میں بہت سے شاعر تھے جن میں سے سات تو ایسے تھے کہ ہر ایک اپنی اپنی باری سے برابر ہفتہ تک ایک ایک روز جاکر اُسکے سامنے اپنے اشعار سناتا اور بادشاہ سے اُن کی داد پاتا تھا۔ ایک دن کا ذکر ہے کہ بادشاہ یکشنبہ کے روز حمام سے فارغ ہوکر بہ رعایت روزِ خورشید ہیکلِ[4] آفتاب میں گیا پرستش سے فراغت پاکر اپنے محل میں وارد ہوا تو اُس وقت ایک شاعر مسمّٰے **شندوس** بھی بارگاہ میں حاضر تھا چونکہ یزدانیوں کے مذہب کے موافق غیر موذی حیوانات کے قتل کرنے سے اجتناب کرتا تھا اِس لئے اُس کے طعامِ خاصہ میں خشکہ اور دھوئی ماش کی دال دسترخوان پر رکھی گئی اُس نے شندوس سے مخاطب ہوکر پُوچھا کہ جانتے ہو؟ یہ کس طرح کا کھانا ہے؟ شندوس نے ہاتھ باندھ کر دال کے حق میں عرض کیا کہ حضور شاید یہ کفارۂ گناہ کے واسطے برہنہ ہوئی ہے بادشاہ نے اس بات سے محظوظ ہوکر اُس کے دہن کو جواہرِ بے بہا سے بھر دیا۔ قضاء عنداللہ اِس وقت اُس کی مَلکہ مسماۃ شکر بھی حاضر تھی شاعر کی خوش بیانی و فکرِ معانی پر عاشق ہوکر شب کے وقت کسی حیلے سے اُسکے مکان پر پہنچی۔ اتّفاقاً بادشاہ بھی خبر لگاکر وہیں اُس کے پیچھے جا لاگا۔ شاعر نے اوّل تو بہت عذر معذرت کی بعد ازاں جل کر کہا کہ عورت کی ذات کسی سے خوف نہیں کرتی عورت ذات کی مکّاری سے ڈرنا اور عیاری سے بچنا چاہیئے الحق ؎ اگر راست بودے بہ فعلِ زن ٭ زناں را مزن نام بودے نہ زن۔ اے ملکۂ آفاق تو

[1] مہ آباد [illegible] ۔ سامانیوں کی اصطلاح میں آباد [illegible] ہے جو سب سے اوّل ہوا اور جس کے بعد سات پیغمبر اور ہوئے ہیں [illegible] آبادی بھی اسی سے [illegible] ۱۲
[2] اِس سے [illegible] ۱۲ [3] آباد [illegible] جو مہ آباد کے بعد سات پیغمبر گزرے ہیں ۱۲ [4] ہیکل آفتاب [illegible] آفتاب کی شبیہ تھی اور اتوار کے دن اُسکی پرستش کی جاتی تھی ۱۲

فریوش جیسے بادشاہ کو چھوڑ کر مجھ ادنےٰ ملازم سے ملاقات کی مشتاق ہوتی ہے۔ جا اپنا کام کر۔ مجھ سے ایسی واہیات بات کی اُمید نہ رکھ۔ مگر ناچار مایوس ہو کر اپنے محل میں چلی آئی۔ صبح کے وقت شندوس حسبِ معمول دربار میں حاضر ہوا بادشاہ نے اُس سے فرمایا کہ اے شندوس اگر تو اِس وقت میری بات کا راست راست جواب نہ دیگا تو اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے گا۔ سچ بتا کہ رات کو یہ کیا کہا تھا کہ عورت ذات کسی سے نہیں ڈرتی۔ شندوس نے فی البدیہ یہ جواب دیا[۵] زن شاہ، ست در واڈر گرڈا + گز رکرد و نہ داروییم از کس۔ بادشاہ اِس بات سے اور بھی خوش ہوا اور اپنی زوجہ ستاۃ شکر کو اُسے عطا فرمایا۔ اِس حکایت سے صاف ظاہر ہے کہ اُس زمانے میں پہلوی زبان رائج تھی واللہ اعلم بالصواب +

اِس تمام بیان سے غرض یہ ہے کہ صاحبانِ ہنود اور مجوس کے مذہب کے موافق تو کچھ پتا نہیں لگتا کہ ابتدائے آفرینش میں کونسی زبان تھی۔ لیکن اہلِ اسلام کے مذہب کے موافق جو حضرت آدم کو افرادِ انسان کے سلسلے کا مبداقرار دیتے ہیں احتمال ہے کہ کوئی منزلِ مقصود تک پہنچ جائے۔ سیفی نے اپنی کتاب عروض کے شروع میں لکھا ہے کہ حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام کی سریانی زبان تھی اور زبدۃ المحققین حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب تفسیرِ عزیزی میں باحوالِ آدم تحریر فرماتے ہیں کہ ابنِ عساکر نے مجاہد سے روایت کی ہے کہ جب حضرت آدم کو جنت سے نکل جانے کا حکم ہوا تو حضرت جبرائیل ومیکائیل نے اُن کے سر سے تاج اُتار کر کمر سے پیٹی کھول لی اور عربی زبان سلب کر کے اُس کی جگہ سریانی بولی اُن کی زبان پر چڑھا دی لیکن جب توبہ قبول ہوگئی تو پھر عربی زبان میں کلام کرنے کی اجازت مل گئی + اور آئندہ کے واسطے بھی یہی زبان مُلکِ عرب میں رائج ہوگئی جسے لوگ یعرب ابنِ قحطان سے منسوب کرنے لگے +

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اوّل عربی زبان موجود ہوئی اُس کے بعد سریانی زبان نے رواج پایا چنانچہ لفظ حوّا کی وجہ تسمیہ بھی اِسی بات پر دلالت کرتی ہے +

ثعالبی سے منقول ہے کہ لوگوں نے حضرت آدم سے حوّا کے نام کی وجہ تسمیہ پوچھی تو آپ نے فرمایا چونکہ وہ میرا ایک جسم ہے اور مخلوق حی سے پیدا ہوئی ہے اِس لئے اُسکا نام حوّا ہوا۔ اور روضۃ الصفا میں صحفِ اِدریس سے نقل کی ہے کہ جب خداتعالےٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایسا شخص پیدا کیا کہ اُسے سریانی زبان میں مایوس کہتے تھے (نوٹ۔ مایوس کہنے کی وجہ یہی معلوم ہوتی ہے کہ حضرت آدم سے جو سہو بلوغ خطا سرزد ہوا تھا اور اِس کے سبب سے رحمتِ الٰہی سے محروم کر دیئے گئے تھے)

چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہونے کے بعد سریانی میں متکلم ہوئے تھے اِسلئے اِن کے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ پس یہ بات جو تاریخ خمیس میں معالم التنزیل سے نقل کی ہے کہ یعرب ابنِ قحطان اُن آدمیوں کا جنہوں نے عربی زبان میں کلام کیا ہے اوّل آدمی ہے اور صاحبِ منتخب اللغات نے بھی اِس کی پیروی فرمائی ہے ضعف سے خالی نہیں۔ البتہ اِسکی یہ توجیہ ہوسکتی ہے کہ گو حضرت آدم کو عربی زبان میں کلام کرنے کا حکم ہوا۔ لیکن اُن کی اولاد میں وہی سریانی زبان جو عربی کے سلب کے بعد شائع ہوئی تھی باقی رہی۔ اور جب اُن کی اولاد میں بھی عربی نے شیوع پایا تو اوّل یعرب ابنِ قحطان اُس میں متکلم گویا ہوا +

اکثر اربابِ تاریخ بالاتفاق حضرت آدم کا سراندیپ کے پہاڑ پر نزول فرمانا لکھتے ہیں اور نیز ابنِ عباس کی روایت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضرت آدم کا ہند میں اگر انتقال ہوا مگر جائے تعجب ہے کہ حضرت آدم تو یہاں پیدا ہوں اور عربی و سریانی زبان ممالک دُوردست میں رواج پائے اور ہندی زبان کا کوئی لفظ بھی اُس سے لگاؤ نہ کھائے حق یہ ہے کہ انسان ضعیف البنیان اِسکی تحقیق سے عاجز ہے +

زبانوں کے مختلف ہوجانے کی وجہ

زبانوں کا اختلاف دو وجہ سے خیال میں آتا ہے۔ ایک تو یہ کہ پہلے کی زبان میں رفتہ رفتہ ایسا تصرف وقوع میں آئے کہ ایک مدت گزرنے کے بعد کی صورت بدلکر اجنبیت پیدا ہو جائے جیسے فارسی کی قدیم زبان یعنی دساتیر اور اسکے بعد کی پہلوی اور حال کی پرشین زبان میں مغائرت پائی جاتی ہے +

دُوسری وجہ یہ ہے کہ یہ بات تو نہ ہوئی ہو مگر ہر معنی کے واسطے جدید الفاظ موضوع ہو گئے ہوں اور ایک خطہ کے رہنے والے دُوسرے خطہ کے ساکنوں کی اصطلاح سے واقف ہو کر باہم گفتگو کرنے لگے ہوں۔ چنانچہ اِس قسم کی باتیں اب بھی پیش آرہی ہیں +

پہلی دلیل کو اِس طرح سمجھنا چاہیے کہ قریب آفرینش کے زمانے میں جب تک کہ تمام روئے زمین پر آبادی نہ ہوئی تھی ایک گروہ نے آپس کی نااتفاقی کے باعث کسی قطعہ کی بود و باش ترک کر کے دُوردست کی سرزمین میں سکونت اختیار کی اور وہاں سب جا کر کارِ زراعت و انتظامِ امور میں مصروف ہوئے یہ بات بخوبی ظاہر ہے کہ اشیائے عالم میں ہزاروں ایسی چیزیں ہیں کہ ایک جگہ تو ہوتی ہیں مگر دُوسری جگہ اُن کا پتہ نہیں لگتا۔ کیسلئے کہ ہر ایک خطہ کی علیٰحدہ

[۵] واڈر، چہ دارین شاہِ بھی پیارسی ہو [۵۲] گرد ابابا پارسی چہ دارین فرد بھی دریائے مید یعنی نگر نگار ہو۔

تاثیر ہے جس مقام پر گئے وہاں ایسی چیزیں جن کی کبھی صورت نہیں دیکھی تھی اُن کی نظر سے گزریں اور اُن سے کام بھی پڑنے لگا۔ چونکہ وہاں اِن لوگوں کے سوا کوئی اور نہیں تھا جو اُن چیزوں کے نام سے آگاہی بخشتا۔ ناچار اُن کے نام اپنی طرف سے اختراع کرنے پڑے اور پہلی زبان کے الفاظ بھی ایک زمانۂ طُول و طویل کے بعد متغیر و متبدل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ یہ بھی ایک وجہ آب و ہوا کی تاثیر۔ گلو کی ساخت۔ زمین کی پستی و بلندی۔ نمی و خشکی بھی ہو سکتی ہے۔

اسی طرح سے ایک اور گروہ کسی اور سمت میں جا کر بسا اور اُسے بھی یہی صورت پیش آئی اگرچہ یہاں اکثر وہ چیزیں بھی موجود تھیں جو اوّل طائفہ کو مقامِ قیام میں دستیاب ہوئی تھیں مگر چونکہ یہ لوگ اُس طائفہ کی اصطلاح سے واقف نہ تھے ناگزیر انہوں نے اُنہیں چیزوں کے اور نام وضع کر لئے پس اس سبب سے ہر ایک چیز کے سینکڑوں نام بنتے چلے گئے جیسے ایک جوہر کو کہیں ہیرا کہیں الماس کہیں ڈائمنڈ کہتے ہیں۔ کبھی ایسا بھی اتفاق ہوا کہ جب درازیِ مدت کے باعث پہلی زبان کا کوئی لفظ فراموش ہو گیا تو اُس کے مقابل کسی اور لفظ کے وضع کرنے کی احتیاج ہوئی اور جو الفاظ زبان زد تھے اُن میں بھی اختلاف و تغیر ہوتا رہا۔ غرض اصنافِ عالم میں یہاں تک زبانیں نکلیں کہ نہ یہ اُن کی زبان سے واقف ہوئے اور نہ وہ ان کی اصطلاح سے مطلع ہو سکے۔ ہماری زبان میں ہی دیکھ لو کہ باشندگانِ دہلی خشکہ کو گنّا۔ کافِ فارسی مفتوح اور نونِ مشدّد مع الالف سے بولتے ہیں اور وہ اہلِ پنجاب یا پورب کے آدمی اُسے گانڈا۔ کافِ فارسی مع الالف اور نونِ غنّہ و دالِ ہندی مع الالف سے کہتے ہیں۔ اسی طرح اور زبانوں کے لفظوں پر بھی قیاس کر لینا چاہئے۔ جیسے ہاں اور ہے۔ پاؤں اور پگ۔ منہ اور مکھ۔ چھوکرا اور چھورا۔ چچا اور چاچا۔

دوسری دلیل کی یہ کیفیت ہے کہ مثلاً حادثۂ طوفان سے حضرت نوحؑ اور آپکے ہمراہیوں کے سوا کوئی متنفس باقی نہیں رہا اور انسان تولّد کی مسندِ وجود پر قدم رکھ کر پہلی طرح سے توالد و تناسل کا باعث ہوا۔ تو اس صورت میں یہ شخص گفتگو کے واسطے اپنی طرف سے وضعِ الفاظ میں ساعی ہوگا اور ہر ایک چیز کے لئے ایک ایک نام معین کرتا جائیگا اور جب اس سے اور اولاد پیدا ہوگی تو وہ بھی اِن ہی الفاظ کو برتیگی اور ایک مدت تک یہی زبان جاری رہیگی لیکن جب کثرتِ خلائق کے باعث انتشار و توزیع میں آئیگا تو ہر ایک گروہ پراگندہ ہو کر نئے نئے سمت کی راہ لیگا اور اس میں وہ ہی اوّل کی صورت پیش آئیگی۔ یہ اُن دونوں وجہوں کا بیان ہوا جو عقل کے نزدیک مستحسن ہیں۔ اب کتبِ تواریخ و مذہب کے موافق ملاحظہ فرمائیے۔

یہ بیان تو مختلف محققوں کی رائے کا اقتباس تھا مگر اس میں جو کمی تھی وہ یہ ہے کہ زبانوں کا مختلف ہونا اوّل تو دماغوں اور دلوں کے مختلف ہونے کا باعث ہے۔ کیونکہ انسان کا ہر ایک فرقہ۔ ہر ایک جماعت ایسی نہیں ہے جس کے خیال یکساں ہوں پس ضرور ہوا کہ اس کے مختلف خیالات کے اظہار کا طریقہ بھی جدا جدا ہو۔ اس کے علاوہ ہر ملک کی آب و ہوا اور زمین کی تاثیر کو بھی اس میں بہت بڑا دخل ہے۔ بانگر۔ کھادر۔ ممالک نشیب و فراز۔ اور پہاڑی اقوام کی زبانوں میں جو بہت بڑا اختلاف ہے۔ وہ اِس امر کا بخوبی ثبوت دیتا ہے۔

اس میں شبہ نہیں کہ ہر ایک دیس کی ابتدائی زبان اور تھی اور اب کی زبان اور۔ مرورِ زمانہ کے باعث کچھ سے کچھ ہوتی چلی آئی۔ گو پہلی زبانیں بھی اپنی اپنی کچھ نہ کچھ نشانیاں چھوڑ گئیں۔ اور آئندہ بھی اختلافِ زبان کا یہی سلسلہ جاری رہیگا۔ یعنی علمی ترقی اُسے بدلے گی۔ فنونی ترقی اُس میں فرق ڈالیگی۔ جدید معلومات اُس میں کمی بیشی کریگی۔ غرض جتنے کام۔ جسقدر کلیں۔ جسقدر ایجادات۔ جسقدر اختراعات کا ظہور ہوتا جائیگا اُسی قدر نئے نئے الفاظ جڑ پکڑتے اور پُرانے اپنی جگہ سے ہٹتے چلے جائیں گے۔ چنانچہ زمانۂ حال میں انگریزی بہت سے الفاظ ہماری اُردو زبان میں گھل مل کر بڑھتے اور شامل ہوتے چلے جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ مذہبی اختلاف۔ مذہبی کتب۔ مذہبی تعصب نے بھی ہر وقت کی زبان میں اپنا اپنا جُداگانہ سکّہ بٹھایا ہے۔ یعنی بانیانِ مذاہب۔ پیشوایانِ اقوام نے بھی اس میں خاص خاص حصہ لیا۔ اور اپنے معتقدوں کی عبادت و نجات کو اُسی زبان سے مخصوص فرمایا ہے۔

مختلف ممالک کی تجارت۔ سیاحت۔ اور حکومت نے بھی جہاں تک بنا۔ زبان کی یکساں حالت کو برقرار نہیں رکھا۔ پس اِن وجوہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ زبان کا اختلاف کچھ آج سے نہیں ابتدائے آفرینش سے ہوتا آیا ہے اور ہوتا چلا جائیگا۔ اب مذہبی بیانات کو ملاحظہ فرمائیے کہ وہ لوگ اس امر کی تحقیق میں کس طرف گئے ہیں۔ چنانچہ ہم حسبِ کتبِ مذاہبِ مختلفہ اس امر کا بیان ہدیۂ ناظرین کرتے ہیں۔

ساسانیوں کی رائے

دساتیر مذاہب

اوپر بیان ہو چکا ہے کہ یزدانِ سخن آفریں نے مہ آباد عجم کے اوّلین پیغمبر پر کتاب دساتیر جو انواعِ حکمت و تمام زبانوں پر مشتمل تھی نازل کی۔ صحیفہ

جوسیوں کی کتابوں سے نقل کرتے ہیں کہ مہ آباد نے اپنی اُمت کو ایک ایک زبان سکھا کر ہر ایک جگہ بھیج دیا جس سے فارسی۔ ہندی۔ رُومی۔ اور باقی سب زبانیں ظہور میں آئیں ✦

انگریزی مؤرّخوں کی رائے

توریت کے گیارھویں باب اور **کتاب** مقدس کی پانچویں فصل میں مرقوم ہے کہ اوّل تمام جہان کے آدمیوں کی ایک زبان تھی جس وقت اُنھوں نے مشرق کے سفر کا ارادہ کیا تو **اتفاقاً شنعار** کی زمین میں دریائے فرات کے پاس ایک صحرائے کف دست نظر آیا۔ یہ لوگ وہاں ٹھیرے۔ اور آپس میں مصلحت کی آؤ اینٹیں بنا کر آگ میں پکائیں اور اُن سے اپنے واسطے ایک ایسا شہر و بُرج بنائیں کہ جس کا سر آسمان سے ٹکر کھائے اور دنیا میں ہماری نشانی و ناموری باقی رہ جائے۔ خداوند نے اُس شہر اور برج کے ملاحظہ کو نزول فرمایا اور دیکھا کہ یہ تمام ہمزبان آدمی متفق ہوکر اس کام کو اختتام پر پہنچانا چاہتے ہیں اور اس ارادہ سے کبھی باز نہ آئیں گے اس کام کے روکنے کے واسطے اُن کی زبان میں خلل ڈالنا چاہئیے تاکہ ایک دوسرے کی بات نہ سمجھے اس مصلحت سے خدا تعالےٰ نے اُن کی زبان میں اختلاف ڈالکر انہیں تمام عالم میں منتشر کردیا اور شہر کی تعمیر سے باز رکھا اسی واسطے اُس جگہ کا نام **بابل** ہوگیا بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ شہر بابل کے بنانے سے پیشتر یعنی طوفان کے بعد جو لوگ زمین پر رہتے تھے ایک ہی زبان میں بات چیت کیا کرتے تھے ✦

اسی امر کو تاریخ عالم میں جو ونسن صاحب کے انگریزی رسالے کا ترجمہ ہے اس طرح لکھا ہے۔ کہ اوّل فقط یہ زمین بقدرتِ مطلق موجود ہوئی اور چھ دن کے عرصے میں نظام شمسی نے وجود پکڑا یہ بات **عبرانی تواریخ** میں لکھی ہے اور اکثر ملکوں کی روایتیں عبرانی بیان سے مطابق ہیں لیکن زمین کی ابتدائی پیدائش میں بہت اختلاف پایا جاتا ہے۔ مؤرخانِ عبرانی و عیسوی بیان کرتے ہیں کہ حضرتِ **مسیح** کے تولد سے چار ہزار برس پیشتر زمین کا وجود ہوا۔ اور اہلِ ہند سمجھتے ہیں کہ زمین کی پیدائش کو چالیس لاکھ برس ہوئے بلکہ ان لوگوں کا یہ بھی اعتقاد ہے کہ زمانے کے چار یُگ ہیں پہلا **ست یُگ** جس کی مدت ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی ہے دوسرا **دواپر یُگ** جو ۱۲۹۶۰۰۰ برس کا ہے تیسرا **تریتا یُگ** جس کی ۸۶۴۰۰۰ برس کی تعداد ہے اور چوتھا **کل یُگ** ہے جس کے ۴۳۲۰۰۰ برس ہیں جس میں سے چار ہزار دو سو بہتر برس گذر چکے ہیں (یہ زمانہ اسی **یُگ** کا ہے)

اہلِ **کالڈیا**[۱] کا دعویٰ تھا کہ ہمارے پاس ڈیڑھ لاکھ برس آگے کا نوشتہ موجود ہے۔

اہلِ **چین** کا خیال ہے کہ دُنیا کے پہلے بادشاہ سے ان کے **کنفوشس**[۲] تک جو حضرتِ عیسےٰ کے تولد سے پیشتر پانچویں صدی میں تھا نو کروڑ ساٹھ لاکھ برس گزرے ہیں۔ محققانِ چین کی تحقیق جو کچھ لکھی گئی یہ انہیں کی کتابوں سے استنباط کی گئی ہے ✦

اہلِ **ایتھنس**[۳] کہتے تھے کہ ہماری قوم آفتاب سے بھی قدیم ہے ✦

اہلِ **مکسیکو**[۴] کا اعتقاد ہے کہ دُنیا کی پیدائش سے آفتاب کے تین دَورے گزر چکے ہیں اور اب چوتھا دورہ ہے جو دنیا کے نیست و نابود ہونے تک رہیگا۔ پہلے مرد کا نام **آدم** اور پہلی عورت کا نام **حوّا** تھا اور انہیں سے خلقت کی پیدائش شروع ہوئی۔ چار ہزار برس قبل از نزولِ حضرتِ عیسےٰ زمین پیدا ہوئی (یعنی سال حال سے پانچہزار نوسو چودہ برس پیشتر) ✦

لیکن حال کی تازہ تحقیقات جو ماہرینِ طبقاتُ الارض نے کی وہ زمین کی پیدائش کی تعداد تمام سابقہ تحقیقات کے برخلاف کچھ اور ہی بیان کرتے ہیں۔ اُن کا بیان ہے کہ زمین تیس کروڑ سال سے بنی ہوئی ہے۔ لیکن علمِ سائنس کے عالموں کا اس سے اتفاق نہیں ہے۔ وہ زمین کو دو یا تین کروڑ سال سے عالمِ ظہور میں آیا ہوا خیال کرتے ہیں۔ حال میں اضلاعِ متحدہ (امریکہ) کے ماہرین پروفیسر **کلارک** اور **ہیکر** نے بھی اس کی بابت اپنی رائے ظاہر فرمائی ہے۔ ان کے خیال میں زمین کے بننے کا زمانہ ۵½ کروڑ سال سے کم نہیں ہے اور زیادہ سے زیادہ سات کروڑ برس بھی ہو سکتے ہیں ان عالموں سے پیشتر لارڈ **کیلون** نے ۱۸۶۲ء میں زمین کی عمر ۹ کروڑ اسّی لاکھ سال کی بتائی تھی۔ لیکن ۱۸۹۷ء میں انہوں نے اسکی اصلاح کردی اور دو سال ہوئے کہ چار کروڑ برس تک کا اندازہ لگایا۔ اسی طرح ۱۸۹۵ء میں **کینگو** اور **پارس** نامی نے دو کروڑ چالیس لاکھ سال کا اندازہ قرار دیا۔ **دی لیپرنٹ**

---

[۱] کالڈیا ایک جزیرہ ہے جو یونان کے جنوب میں واقع ہے۔ [۲] حکیم کنفوشس جو چینیوں میں [illegible] [۳] ایتھنس یونان کا ایک بڑے مشہور شہر کا نام ہے جسے مدینۃ الحکما کہتے تھے۔ [۴] ملک شمالی امریکہ میں واقع ہے جسکو نئی دنیا بھی کہتے ہیں۔

نامی سائنس داں نے ۱۹۰۹ء میں زمین کی عمر ۹ سے ۹ کروڑ تک بتائی۔ چنانچہ جالی اور سولاس نامی اشخاص نے بحرِ اعظم کو ۸ سے ۱۵ کروڑ سال کا پُرانا بتایا ہے۔ لیکن یہ سب اندازہ ہی اندازہ ہے + جس پر ہم کامل وثوق کے ساتھ یقین اور اعتبار نہیں کر سکتے محققانِ طبقات الارض اسے خود سمجھ لیں گے۔

پہلی خلقت تو خدا کے غضب سے صدمۂ طوفان میں نیست و نابود ہوگئی۔ اِس طوفان کا پانی تمام زمین پر پھیل گیا تھا +

اِس طوفان کا ذکر متواتر اکثر قوموں کی روایات سے پایا جاتا ہے اہلِ بابل کہتے تھے کہ ایک عام طوفان آیا تھا جس میں سارا عالم ڈوب گیا تھا مگر ایک شخص اور اُسکا خاندان بچا رہا تھا اگرچہ یہ طوفان کوفہ سے شروع ہو کر حسبِ تاریخ حکما، تمام دُنیا میں پھیلا مگر سرسید اسمیں متامل ہیں شاید اُنکی غرض اُن تیسری طوفان سے ہے جو مصر تک محدود تھا

اہلِ یونان کی روایتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طوفانِ عظیم میں ایک شخص اور اُسکی زوجہ کے سوا کوئی زندہ نہ رہا اور اِسی طرح کا بیان اکثر مُلکوں میں زبان زدِ خلائق ہے + ہندؤں کے شاستر میں لکھا ہے کہ جب سب کی سب دُنیا پانی میں ڈوب گئی تو اُسوقت راجہ ستیا برت سات رشیوں یعنی زاہدوں سمیت ناؤ میں سوار ہو کر بچ رہا + غرض اِس بیان سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے کہ طوفان ضرور آیا اور قریب قریب تمام دنیا کو پھیلا۔ یہ امر سر سید کی رائے سے اتفاق نہیں کرتا۔

اہلِ علم کی تحقیقات سے بھی اِن روایتوں کی اصلیت معلوم ہوتی ہے نباتات اور حیوانات کی اکثر قسمیں دریافت ہوئی ہیں جو بالفعل موجود نہیں اور پانی کے اثر سے پتھر ہو گئی ہیں + ہمالہ کے پہاڑوں پر ایسے مقاموں میں جو سطح سمندر سے سترہ ہزار فٹ بلند ہیں کثرت سے سمندری سیپیاں اور گھونگے وغیرہ دیکھنے میں آئے ہیں اِس سے بخوبی ظاہر ہوتا ہے کہ زمانۂ قدیم میں ساری زمین پانی میں غرق ہو چکی ہے۔ (یہ طوفان پیدائشِ زمین سے سولہ سو چھپن برس بعد وقوع میں آیا) خدا کے فضل و کرم سے آٹھ شخص صدمۂ طوفان سے محفوظ رہے۔ یعنی نوحؑ اُس کی بیوی اور اُس کے تین بیٹے سام۔ حام۔ یافث اپنی بیویوں سمیت زندہ رہے + دُنیا کی تین بڑی نسلیں نوحؑ کے اِنہیں بیٹوں سے پیدا ہوئی ہیں سام سے قوم سامی یا ارمیؔ یعنی عبرانی، عرب اور شام کے باشندے پیدا ہوئے چونکہ سام کا ایک بیٹا بنام اَرَم تھا اِس لئے اِس نسل کو آرمی کہتے ہیں + حام کی نسل قوم حبش جو ملک افریقہ میں آباد ہے عبرانی، عرب اور شام کے سوا جتنی قومیں یورپ اور ایشیا کے اندر آباد ہیں یافث کی اولاد میں شمار کی جاتی ہیں پہلے پہل نوح کی قوم میسوپوٹامیہ یعنی فُرات اور دِجلہ کے دوآبہ میں آباد ہوئی فی الحال اِس دوآبہ کو دیارِ بکر اور الجزیرہ کہتے ہیں + جب یہ اولاد بیشمار ہوئی تو اُس نے ازراہِ تکبر میدانِ شِنعار میں ایک ایسی عظیم الشان عمارت بنانے کا ارادہ کیا جو آسمان تک پہنچے۔ پس خدا تعالےٰ نے اِس غرور کے ڈھانے کو اُن کی زبان میں اختلاف ڈال دیا اور اِس اختلاف کے سبب وہ متفرق ہو کر جہاں تہاں جا بسی اور جُداگانہ سلطنتیں مقرر ہو گئیں + کتاب مقدس سے ثابت ہوتا ہے کہ فلیج کی پیدائش کے بعد یعنی حضرت عیسےٰ علیہ السّلام سے دو سو چھتالیس برس پیشتر زمین منقسم ہوئی اور انسان اطرافِ عالم میں منتشر ہوئے اور زبانوں کی تبدیلی شروع ہوئی +

سام کی اولاد مسا سے لیکر ظَفار نیز (مشرق) کے پہاڑ تک آباد ہوئی چنانچہ اِنہیں لوگوں سے زمین پر قومیں پھیل گئیں۔ اِسی کتاب میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت عیسےٰؑ کی ولادت سے دو ہزار تین سو اڑتالیس برس پہلے تمام عالم میں طوفان آیا اور حضرت نوحؑ اپنے خاندان سمیت کشتی میں بیٹھے اور کوئی جاندار اُن کے سوا جو کشتی میں تھے دُنیا میں زندہ نہ رہا۔

مؤرخانِ ہند کی رائے

اگرچہ اکثر ہندو اِس واقعہ کا انکار کرتے ہیں مگر ہمارے نزدیک اُن کے شاستر اور پُرانوں سے خود ثابت ہے کہ مچھ اَوتار کے وقت میں تمام عالم میں طوفان آیا اور اُس وقت کے دیوتاؤں نے خدا کے حسب الحکم کشتی بنائی اور اُس میں بیٹھ کر نجات پائی اور خدا تعالےٰ نے کو جن جن چیزوں کو طوفان کے صدمہ سے محفوظ رکھنا تھا وہ اُس کشتی میں سوار کی گئیں ہا یہ سارا بیان کتاب مقدس کے موافق نوحؑ کے طوفان کا معلوم ہوتا ہے البتہ ہندوستان میں اِس بات کا ضرور دستور تھا کہ یاد رہنے کے لحاظ سے جملہ مطالب اشعار میں بیان کیا کرتے تھے بلکہ اُن کو بھی کنایات و استعارات سے بھر دیتے تھے اِس سبب سے مناسبات لفظی و تناسبِ شعری کا انہیں بہت خیال رہتا تھا جیسا اور شعروں میں مبالغہ ہوتا ہے اِس میں بھی ہوا کرتا تھا اِس سبب سے صحیح صحیح مطلب ادا ہونے میں فرق ہو گیا ہے بلکہ اسی مناسبت کے سبب سے مچھ اَوتار کا ذکر کر دیا ہے ورنہ غور کرنے سے بخوبی ثابت ہوتا ہے کہ یہ وہی نوحؑ کا طوفان ہے جس کو تمام قومیں اپنی اپنی کتابوں میں نئے نئے ڈھنگ سے بیان کرتی چلی آئی ہیں +

مؤرخانِ اسلام کی رائے

سلہ فی زمانہ سکو ارمنی کہتے ہیں اور انگریز آرمینین بولتے ہیں Armenian سلہ یعنی بڑی مچھلی و مگر مچھ +

مصنف تاریخ خمیس نے معالم التنزیل سے نقل کیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم کو تمام زبانوں کے لغت سکھائے اور انھوں نے اپنی اولاد میں سے ہر ایک شخص سے ایک ایک زبان میں گفتگو کی + روضۃ الصفا میں حام بن نوح علیہ السلام کے حال میں مرقوم ہے کہ ان کی اولاد میں اٹھارہ زبانیں پیدا ہو گئی تھیں ہر ایک فرقہ ایک ایک زبان میں کلام کرنے لگا تھا چونکہ ایک فرقہ دوسرے فرقے کی زبان نہیں سمجھتا تھا ناچار اس نواح میں پراگندہ ہو گئے۔ اور ہر ایک گروہ نے ایک ایک شہر بسا لیا + سام بن نوح کے حال میں بعض تاریخوں سے بیان کیا ہے کہ سام کی اولاد میں اسقدر زبانوں کا اختلاف واقع ہوا کہ کمتی انیس زبانوں میں بول چال ہونے لگی ایک دوسرے کی زبان سے بالکل مناسبت نہیں رکھتا تھا جب یہ حال ہوا تو ہر ایک فرقہ علیحدہ علیحدہ نواح میں جا بسا + نمرود مردود کے آسمان کی طرف صعود کرنے کے حال میں لکھا ہے کہ اُسکے حکم سے سالہائے دراز میں ایک ایسا بلند منارہ تیار ہوا کہ مرغ وہم اُس کی بلندی تک پرواز کرنے میں عاجز تھا ایک روز نمرود اُس منارہ پر چڑھا اور وہاں جاکر جو آسمان کی طرف نگاہ کی تو آسمان پھر بھی اُسی قدر بلند نظر آیا جتنا نیچے سے وہاں معلوم ہوا کرتا تھا ناچار پشیمان ہو کر اُتر آیا دوسرے دن وہ منارہ گر پڑا اور اُس کے صدمے سے ایسی مہیب آواز پیدا ہوئی کہ سب بے ہوش ہو گئے اور جب ہوش میں آئے تو اپنی اپنی زبان بھول گئے یہاں تک کہ ہر ایک قوم کی جدا جدا زبان ہو گئی بلکہ یہ بھی لکھا ہے کہ ان لوگوں کی بہتّر زبانیں بن گئی تھیں چونکہ اُس سرزمین میں زبانوں کا اختلاف بہم پہنچا تھا۔ اس لئے اُس اقلیم کو بابل[1] کہنے لگے کتاب مقدس سے بھی اُس وقت میں نمرود کا ہونا پایا جاتا ہے +

مسلمانوں کی مذہبی کتابوں میں لکھا ہے کہ حضرت نوح علیہ السلام کا اصل نام بزبانِ سریانی یشکر تھا اور نوح اس سبب سے کہتے ہیں کہ آپ اپنی قوم کے افعال پر بہت نوحہ کیا کرتے تھے چنانچہ اسی سبب سے طوفان آیا اور اُس سے تمام عالم مع کنعان جو نوح کا فرزند اور بدوں کا ساتھی تھا غرق ہو گیا۔ اس طوفان کے بعد انہیں کے بیٹوں میں سے سام۔ حام۔ یافث باقی رہے جن کی نسل سے یہ تمام خلقت موجود ہے۔ اہل عرب و عجم سام کی اولاد میں ہیں اور اہلِ ہند و حبش حام کی نسل میں ہیں اور اہلِ ترکستان یافث کی ذریت میں شمار کئے جاتے ہیں + کہتے ہیں کہ ایک دفعہ نوح علیہ السلام آرام میں تھے ہوا سے اُن کا دامن اُٹھ گیا حام نے اُن کے ستر کو دیکھ کر ایک قہقہہ مارا مگر جب سام کی نظر پڑی تو اُس نے کپڑا ڈال دیا۔ نوح علیہ السلام نے اس حرکتِ ناشائستہ سے واقف ہو کر حام کو بہت لعنت ملامت کی اُسی وقت اُس کا منہ دین دنیا میں کالا ہو گیا اور اُسکی اولاد بھی قیامت تک ہندی اور حبشیوں کی مانند سیاہ ہو گئی + غرض تمام مؤرخوں کی رائے سے معلوم ہوتا ہے کہ طوفان کے بعد سے زبانوں میں اختلاف واقع ہوا ہے[2] +

اُردو کی ماہیّت اور اُسکے رواج کا بیان

صاحبانِ تحقیق پسند و تاریخ بین پر روشن ہے کہ اوائل روزگار میں دلّی کے رہنے والوں کی صرف ہندی یعنی بھاکا زبان تھی اور زمانۂ دراز سے ان ملکوں میں راجہ لوگ حکومت کرتے تھے غیر ممالک کے حکام سے یہ ملک محفوظ تھا بلکہ اطراف و جوانب کے آدمیوں کی سکونت بھی اس کثرت سے وقوع میں نہیں آئی تھی کہ اُن کے الفاظ اس زبان میں مخلوط ہو کر اصلی بولی کو متغیر کر دیتے۔ ایک مدّت دراز تک خالص ہندی کا رواج رہا۔ لیکن جب شاہانِ اسلام تہوّر شعار شجاعت کام نے ترویجِ ملّت اور تبلیغِ دین کی غرض سے اس ملک پر چڑھائی کرنی شروع کی اور اُن کے ہمراہی یہاں دارالسلطنت ہو جانے کے سبب سکونت پذیر ہوئے اور توالد و تناسل کا سلسلہ جاری ہوا تو ان لوگوں نے پابندیِ علائق کے باعث اس ملک سے نکلنا دشوار جان کر یہیں توطن اختیار کیا اور اس وجہ سے باشندگانِ قدیم ایک جگہ کے رہنے سہنے کے سبب اُن کے ساتھ اختلاط سے پیش آنے لگے۔ ہمکلامی۔ وہمزبانی بھی کثرت سے ہونے لگی اب چار ناچار اِن کی زبان کے الفاظ اُن کی زبان میں مخلوط ہونے لگے اور لین دین جاری ہو گیا + چونکہ شاہانِ اسلام مثل محمود غزنوی۔ غوری لودھی اور سلاطینِ چغتائی وغیرہ مختلف دیار سے وارد ہوئے تھے اس وجہ سے ہر ایک ملک کی زبان کے لغت نوبت بنوبت اس زبان میں داخل ہوتے گئے اور رفتہ رفتہ یہ صورت پیش آئی کہ ہندی زبان اپنی اصلیت پر نہ رہی اور مختلف زبانوں سے ملکر ایک نئی زبان بن گئی +

اہلِ ہند ان الفاظِ مخلوط کو اُردوئے معلّے یعنی سلاطین کے لشکر کی بولی کہنے لگے۔ پھر کثرتِ استعمال سے زبان کا لفظ محذوف ہو کر خود اس زبان کا

[1] بابل بکسرِ بائے دوم اُس شہر کا نام ہے جو کوفہ کے قریب واقع تھا۔ ... ۔ [2] ... انگریزی تحقیقات کے موافق بعض تمام دنیا میں ... زبانیں ... ہندمیں ... زبانیں اور ... ساتوں زبانیں سنسکرت سے نکلی ہیں ۱۲

نام اُردو پڑگیا جب شاہجہاں کے زمانے تک متواتر اس زبان کو ترقی ہوتی چلی آئی۔ تو بادشاہ مذکور نے اس کے رواج پر کمر باندھی اور ہر ایک بازار میں دلّال مقرر کیے تاکہ جو الفاظ خرید و فروخت کے وقت اُن لوگوں کی زبان سے سرزد ہوں انہیں بَرمحل استعمال راست راست بے کم و کاست لکھ کر حضور میں پیش کرتے رہیں چنانچہ بادشاہ مذکور کی توجہ سے یہ زبان روز بروز وقتاً فوقتاً نئی نئی تراش و خراش پیدا کرتی چلی گئی اور ہر ایک عہد میں زیورِ تازہ و فصاحتِ بے اندازہ سے زینت یاب ہوئی چشمِ تماشا گشادہ ہے اور سازِ امتیاز آمادہ۔ ذرا نظرِ انصاف سے ملاحظہ فرمائیں کہ **ولی** کے زمانے میں اہلِ سخن کا کیا روز مرہ تھا اور **سودا** و **میر** کے عہد میں کیا ہو گیا۔ اس پر بھی ادراکِ کافی و تمیزِ وافی نے قناعت نہ کی اور ہر لحظہ شوق کا یہی تقاضا رہا ؎ مشاطہ را بگو کہ براسبابِ حسنِ دوست ✚ چیزے فزوں کند کہ تماشا بما رسید۔ اسی بات کو **آثار الصنادید** و **طبقات الشعرا** وغیرہ میں یوں لکھا ہے کہ جب یہاں ۱۱۹۱ء میں مسلمانوں کی سلطنت قائم ہوئی تو بادشاہی دفتر فارسی میں ہو گیا مگر ۱۵۰۰ء تک رعایا کی وہی بھاکا زبان رہی۔ اس کے چند روز بعد سلطان سکندر لودھی کے عہد میں ہندوؤں میں سب سے پہلے **کایستوں** نے جو ہمیشہ سے امورِ ملکی اور ترتیبِ دفتر میں مداخلت رکھتے تھے **فارسی** لکھنا پڑھنا شروع کیا۔ پھر رفتہ رفتہ اور قوموں میں بھی فارسی لکھنے پڑھنے کا رواج ہو گیا ✚ اگرچہ **بابر** اور **جہانگیر** کے عہد تک مسلمان فارسی میں اور ہندو اپنی بھاکا میں گفتگو کرتے تھے۔ امیر **خسرو** دہلوی نے **خلجی** بادشاہوں کے زمانے میں یعنی ۱۳۰۰ء سے ہی بھاکا میں ایسے لطف و مذاق کے ساتھ فارسی و عربی الفاظ ملانے شروع کر دیے تھے کہ کسی کو ناگوار نہ گزریں چنانچہ اکثر **پہیلیاں** و **کہہ مکرنیاں** **نسبتیں**۔ **دوسخنے** نیز **کہاوتیں** اور **مثلیں** وغیرہ جن کا آگے بیان ہوگا بھاکا آمیز زبان میں لکھی تھیں غالب ہے کہ جب ہی سے بھاکا میں فارسی الفاظ مخلوط ہونے شروع ہو گئے ہوں۔ ہاں اس قدر رواج نہیں ہوا تھا کہ اُسے زبان کہنے لگتے۔ البتہ جب ۱۶۴۸ء میں **شاہجہاں** نے **شاہجہان آباد** کو آباد کیا اور ہر ملک کے لوگوں کا مجمع ہوا تو اُس زمانے میں ہندی۔ فارسی زبان میں بہت ربط ہو گیا اور اکثر بھاکا نیز بعض فارسی کے لفظ متغیّر و متبدّل ہو کر کچھ سے کچھ ہو گئے۔ غرض ان مختلف زبانوں کی ترکیب سے لشکرِ شاہی میں ایک نئی زبان پیدا ہو گئی اور اسی سبب سے اس زبان کا نام **اُردو** پڑ گیا جو رفتہ رفتہ تہذیب و آراستگی پکڑتی گئی چنانچہ ۱۶۸۸ء میں **اورنگ زیب** عالمگیر کے عہد میں شعر کہنا بھی شروع ہو گیا۔ اگرچہ مشہور تو یہ ہے کہ سب سے پہلے **شمس ولی اللہ گجراتی** نے جو شعرا دکن سے ہے اس زبان میں اُردو اشعار کی ابتدائی بنیاد ڈالی ہے بلکہ زبان دکنی اور اُردو میں ایک ایک مکمل دیوان بھی لکھا ہے مگر اُسی کے اشعار سے ثابت ہوتا ہے کہ اُس سے پہلے کسی اور نے بھی اُردو میں شعر لکھے ہیں۔ کس لیے کہ اُس کے بعض شعروں میں اور شاعروں کی زبان پر طنز پائی جاتی ہے **ولی** کے زمانے میں سُست بندش تھی **میر** اور **سودا** کے وقت میں چست ہو گئی یعنی **ولی** نے اس زبان کا قوام تیار کیا اور **میر** و **سودا** نے قالب بنایا اور حضرتِ **غالب**۔ **ذوق**۔ **شیفتہ**۔ **آزردہ**۔ **مومن**۔ **حالی**۔ **داغ**۔ **سالک**۔ **مجروح** وغیرہ نے جان ڈالی ✚

غرض حضرت سراج الدین **ابوظفر** بہادر شاہ نور اللہ مرقدہٗ کے زمانے تک اس زبان اُردو نے اتنی رونق پائی کہ نام آوران سابق کا آوازہ پست ہو گیا اور حال کے فصحا کی سخن سنجی سے ہر ایک مست ✚ **القصہ** دلی کے ادنےٰ ادنےٰ آدمیوں پر سحر بیانی ختم ہے۔ نغمۂ داؤدی بن کی ایک قدیمی رسم ہے۔ بات بات میں اعجاز ہے مسیحا کو انہیں حضرات پر ناز ہے۔ فصاحت ایک طفلِ مکتب ہے اور بلاغت تلمیذِ اصلاح طلب ؎ کسے را زندگانی شاد باشد ✚ کہ در شاہِ جہاں آباد باشد۔ چونکہ ہر بدایت کے واسطے نہایت اور ہر آغاز کے لیے انجام ضرور ہے پس ہمارے وقت کے فصحا نے بعہد گورنری جناب فیض مآب لارڈ **مارکوئیس آف رپن** صاحب بہادر۔ نیز کرنل۔ ڈبلیو۔ آر۔ ایم۔ ہالرائیڈ صاحب بہادر ڈائرکٹر سررشتہ تعلیم پنجاب وغیرہ ۱۸۸۰ء میں زبانِ سخن کو حدِ کمال پر پہنچا دیا۔ اور فرشتوں نے اُس کے صلے میں مژدۂ آمنّا و صدقنا سُنا دیا۔ آیندہ اُمید شستگی معلوم و تمنائے آراستگی معدوم ؎ غلط کہ صانع کو ہو گوارا خراشِ انگشتہائے نازک ✚ جوابِ خطّی امید رکھتے جو قولِ جفّ القلم نہ ہوتا ✚

پہیلیاں

پہیلی میں کسی چیز کے اوصاف و خصائص اور پتے بیان کر کے مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا چیز ہے جس میں اتنے وصف ہیں۔ پہیلی میں یہ بڑی

۱۱۹۱ء [illegible] ابوالفضل فیضی فیاضی ابن شیخ مبارک [illegible]

خوبی کہلاتی ہے کہ اس میں اس چیز کا نام بھی آجائے اور مخاطب نہ سمجھے۔ مثلاً

(۱) فارسی بولی آئی نہ　　ترکی ڈھونڈی پائی نہ
ہندی بولوں پارسی آوے　　خسرو کہے کوئی نہ بتاوے (آئینہ)

(۲) ایک نار جا کے منہ سات　　سو ہم دیکھی ناگن جات
آدھا اُس ننگے رہے　　چھوں دیکھی خسرو کہے (ازار)

(۳) بالا تھا تو سب کو بھایا　　بڑا ہوا کچھ کام نہ آیا
میں نے دیا اُس کا نانو　　بوجھو تو بوجھ نہیں چھوڑو گانو (دیا یعنی چراغ)

(۴) سات سے ایک میوہ آیا　　بھوکوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیئے وہ ہووے زرد کھ　　پانی دیئے وہ جاوے سوکھ (آتشبازی کا انار)

(۵) ایک اچنبھا دیکھو چیل　　سوکھی لکڑی لاگا پھیل
جو کوئی اُس پھل کو کھائے　　پیڑ چھوڑ وہ اَنت نہ جائے (برچھی)

(۶) پانی واکی جسل بھری　　اور اوپر جارہی آگ
جیسی بجائی بانسری　　نکسو کا روناگ (حقّہ)

(۷) چڑھ چوکی پر بیٹھی باتی　　سر پہ آگ بدن پہ پانی
بار بار سر کا میں جا کا　　ہے کوئی پتہ بتاوے واکا (شمع)

(۸) بعضی بات کہی نہ جائے　　ناری ہو کے نر کہلائے (بازو بند)

(۹) آدھی بو بو ساری پانی　　ارتھ کرے سو بڑا گیانی (بوانی)

(۱۰) آدھا انا سارا ہاتھی　　جن دیکھا اُن لایا چھاتی (ایک قسم کی زیور تھا)

(۱۱) کیا جانوں وہ کیسا ہے　　جیسا دیکھو ویسا ہے
ارتھ تو اُس کے بوجھیگا　　منہ تو دیکھو سو جھیگا (آئینہ)

(۱۲) ایک نگری کے راجا آٹھ　　نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بوجھ باجھ کر کیا پر یکھا　　ایک نبی میں سب کا لیکھا (گنجفہ)

(۱۳) سونے کی وہ نار کہاوے　　بنا کسوٹی بان دکھاوے (چارپائی)

(۱۴) ایک ترور اور آدھا نانو　　ارتھ کرو نہیں چھوڑو گانو (نیم)

(۱۵) سنکھ کارن بنایا ایک مندر　　پون نہ جاوے واکے اندر
اِس مندر کی ریت دوانی　　بجھا دیں آگ اور چھینٹیں پانی (حمّام)

(۱۶) ایک نار بھو راسی کا لی　　کان نہیں وہ پہنے بالی
ناک نہیں وہ سونگھے پھول　　جتنا عرض اتنا ہی طول (ڈھال)

(۱۷) خدا کا دیا سر پہ .... (چاند)

(۱۸) چھوٹا منہ بڑی بات .... (توپ)

(۱۹) سر جالی پیٹ سے خالی　　پسلی ایک سے ایک نرالی
تجھ کو آدمی ہی پریکھ　　پیرہ گردن موٹھا ایک (دو ہملیا)

(۲۰) (الف) ایک نار ترور سے اُتری　　ماں سے جنم نہ پایا
باپ کا نام جو اُس سے پوچھا　　آدھا نام بتایا (نیم کی نبولی)

(۲۰) آدھا نام پدر کا خسرو　　کون دیس کی بولی
اُس کا نام جو اُس سے پوچھا　　اپنا نام نہ بولی

(۲۱) ایک ترور کا پھل ہے نر　　پہلے ناری پیچھے نر
واپھل کا یہ دیکھو حال　　باہر کھال اور بھیتر بال (آم)

(۲۲) ایک نار وہ دانت دنتیلی　　پتلی دبلی چھیل چھبیلی
نت اُٹھ اُس کو لاگے تھکو　　سوکھے ہرے چباوے دکھ (آری)

(۲۳) ایک نار نے اچرج کینا　　سانپ مار کے تال پر دینا
اُلٹا سانپ تال کو کھاوے　　تال سوکھے تو سانپ مر جاوے (چراغ کی بتی)

(۲۴) ایک نار دیکھن کو آوے　　جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (عینک)

(۲۵) چار کھڑی چار پڑے　　ایک ایک کے منہ میں دو دو پڑے (چارپائی)

(۲۶) ہری ڈنڈی سبز دانہ　　وقت پڑے پر اُنگ کھانا (سونف)

(۲۷) ایک نار ترور سے اُتری　　سر پر واکے پاؤں
ایسی نار کُٹناسی کو　　میں نا دیکھن جاؤں (مینا)

۲۸ ساون بھادوں بہت چلے　　جیٹھ اساڑھ میں تھوڑی
امیر خسرو یوں کہیں　　تو بوجھ پہیلی موری (موری)

(۲۹) پدھنا نے ایک کھٹ پایا　　ترپادی اور نیہہ لگایا
چوک ہوئی کچھ واسی الیسی　　دیس چھوڑ ہوا پردیسی (آدم حوّا)

(۳۰) ایک تا بوت اور کئیتے مردے　　کٹے کٹائے دیکھو وا گردے
تال میں پیویں کالا پانی　　ہے ظفریت اُنکی نشانی (قلمدان)

چونکہ پہیلیوں کے متعلق بہت سے رسالے چھپ چکے ہیں۔ اس وجہ سے زیادہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ ہم نے چیدہ چیدہ پہیلیاں لکھدی ہیں۔

کہہ مکرنیاں

کہہ مکرنی میں عورتوں کی زبان سے دو معنی بات بیان کی جاتی ہے جس میں ایک سے معشوق مراد ہوتی ہے اور دوسرے معنی سے کچھ اور۔ اُسکا قائل جب چاہتا ہے معشوق کی بات کہکر مکر جاتا ہے۔ انہیں کو سکھیا[1] اور مکرنیاں بھی کہتے ہیں۔

(نوٹ) [1] بیگمات دہلی نے انکا نام سکھیاں رکھ لیا تھا۔

دھو میرو بیھو آت میل   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی تیل

دیگر

ہرت رنگ موہی لاگو نیکو   وا بن جگ لاگو پھیکو
اُترت چڑھت مروڑت انگ   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بھنگ

دیگر

سبز رنگ میرے من بھایا   دودھیائی رنگ بنایا
اُترت چڑھت توڑت انگ   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بھنگ

دیگر

آتش رنگ ہرا رنگ رنگیلو   ہے گن ونت بہت چٹکیلو
رام بھجے بن کبھو نہ سوتا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

اُچھل کود کر جو وہ آیا   دھر اوڈھکا سبھی کچھ کھایا
دوڑ جھپٹ جا بیٹھا اندر   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

چھوٹا موٹا ادھک سہانا   جو دیکھے سو ہوئے دِوانا
کبھو باہر کبھو اندر   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی بندر

دیگر

لونجی اتاری پلنگ بچھایا   نیں سوئی میرے سر پر آیا
کھل گئیں انکھیاں بھئی آنند   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی چندر

دیگر

ہر دو نستا وہ آوے بھون   سندر تا برنی کہو کون
نرکھت ہی من بھیو آنند   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی چندر

دیگر

ساری رین چھتین پر راکھا   بہم رس سب وا نے چاکھا
بھور بھئی جب دینو ڈار   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ہار

دیگر

آٹھ انگل کا ہے وہ اصلی   نہ اس کے ہڈی نہ اسکے پسلی
جٹا دھاری گرو کا چیلا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی کیلا

دیگر

دیکھت کی وہ کٹری پسلی   نام منی اوسکا نہ گٹھیلی
ہست پڑیں اور گھوڑے بھانڈ   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈی

دیگر

دیکھن میں وہ گانٹھ گٹھیلا   چاکھن میں وہ ادھک رسیلا
مکھ چومو تو رس کا بھانڈا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی گانڈا

دیگر

دوار موری ٹھاڑھا رہے   دھوپ چھاؤں سب سر پہ سہے
جب دیکھوں موری جائے بھوکھ   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دیگر

نسدن مورے آنگن ابو رہے   چھاؤں دھوپ سب اپنے پر سہے
واکو دیکھے لگے نہ بھوکھ   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی رُوکھ

دیگر

جب آئے کی تب جل بھر لاوے   تن من کی سب تپت بجھاوے
من کو بھاری تن کو چھوٹا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی لوٹا

دیگر

چھینٹے چھما ہے مورے گھر آوے   آپ ہلے اور موہے ہلاوے
نام لیت سوئے اوت پنکھا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی پنکھا

دیگر

ساری رین مرے سنگ جاگا   بھور بھئی جب بچھڑن لاگا
اس کے بچھڑت پھاٹے جیا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی دیا

دیگر

واکو اٹھا ٹانگن بیچ ڈالا   او ناپ تول ہیں دیکھا بھالا
مول تول ہے گا مہنگا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی لہنگا

دیگر

سبز رنگ اور مکھ پر لالی   اس بیچ گل کنٹھی کالی
باغوں میں نت وہ ہی ہوتا   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی طوطا

دیگر

سرخ و سفید ہے واکا رنگ   سانجھ پہری ہیں وا کے سنگ
گلے میں کنٹھا کالے گیسو   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی ٹیسو

دیگر

میرے گھر میں دینے سیندھ   وہ ڈھلک آوے جیسے گیند
واکے آوت پڑت ہے شور   ای سکھی ساجن؟ نا سکھی چور

دیگر

جب چاہوں سورے مندر آوے   سوتی مجکو آن جگاوے
پڑھت پھرت برہ کے اچھر   ای سکھی ساجن ! نا سکھی مچھّر

دیگر

دُوار سے موہے بھر بھر جات   لوگ لاج سے تاہ ڈرات
میں تو وا دیکا رکہ ہاری   ای سکھی ساجن ! نا سکھی گالی

دیگر

رین پڑے جب گھر میں آوے   واکا آنا موکو بھاوے
سبھی سانجھ میں گھر میں لیا   ای سکھی ساجن ! نا سکھی دیا

دیگر

دُوار سے موہے الکھ جگاوے   بھبوت برہ کی انگ رماوے
سینگی پھونکت پھیری یوگی   ای سکھی ساجن ! نا سکھی جوگی

دیگر

ایک سجن مورا من للچاوے   مکھ چومے اور بات بناوے
ہونٹھن لاگ بہت رس کھینچا   ای سکھی ساجن ! نا سکھی نیچا

دیگر

گھر آوے مکھ ہیرے دھیرے   دین ڈھائی من کو ہریں
کبھو کرت ہیں میٹھے بین   کبھو کرت ہیں روٹھے نین
ایسا جگ میں کوؤ نہ ہوتا   ای سکھی ساجن ! نا سکھی طوطا

نسبتیں

نسبتیں اصل میں علیحدہ علیحدہ فقرے ہوتے ہیں کہ اُن میں دو تین یا زائد چیزوں کا جنہیں باعتبارِ ظاہر کچھ مناسبت نہ پائی جائے بیان کرتے اور مخاطب سے پوچھتے ہیں کہ ایک ایسی جامع بات بیان کرو جس سے سب کا جواب ہو جائے مثلاً

سوال	جواب
گوشت کیوں نہ کھایا ؟ ڈوم کیوں نہ گایا ؟	گلا نہ تھا
انار کھایا کیوں نہیں ؟ وزیر رکھا کیوں نہیں ؟	دانا نہ تھا
سموسہ کیوں نہ کھایا ؟ جوتا کیوں نہ پہنا ؟	تلا نہ تھا
جوتا پہنا کیوں نہیں ؟ بڑا کھایا کیوں نہیں ؟	تلا نہ تھا

دوسخنہ ہندی

سوال	جواب
(۱) مسافر پیاسا کیوں ؟ گدھا اُداسا کیوں ؟	لوٹا نہیں
(۲) انار کیوں ڈارا ؟ وزیر کیوں پڈارا ؟	دانا نہ تھا
(۳) کھچڑی کیوں نہ پکائی ؟ کبوتر کیوں نہ اُڑ لائے ؟	چھڑی نہ تھی
(۴) پوستی کیوں رویا ؟ چوکیدار کیوں سویا ؟	عمل نہ تھا
(۵) دہی کیوں نہ جما ؟ نوکر کیوں نہ رکھا ؟	ضامن نہ تھا
(۶) کیاری کیوں نہ بنوائی ؟ ڈومنی کیوں نہ گوائی ؟	بیل نہ تھی
(۷) ستار کیوں نہ بجا ؟ عورت کیوں نہ نہائی ؟	پردا نہ تھا
(۸) جوگی کیوں بھاگا ؟ ڈھولکی کیوں نہ باجی ؟	منڈھی نہ تھی
(۹) دربار کیوں نہ لگی ؟ زمین پر کیوں بیٹھی ؟	چوکی نہ تھی
(۱۰) روٹی جلی کیوں ؟ گھوڑا اڑا کیوں ؟ پان سڑا کیوں ؟	پھیرا نہ تھا

دوسخنہ فارسی و ہندی امیر خسرو دہلوی

سوال	جواب
سوداگر را چہ مے باید ؟ بوچے کو کیا چاہیے ؟	دوکان
شکاری را چہ مے باید ؟ مسافر کی گانٹھ میں کیا چاہیے ؟	دام
معشوق را چہ باید کرد ؟ ہندوؤں کا رب کون ؟	رام

تنبیہ

اگرچہ نیازمند کنز الفوائد کے دوسرے باب میں لُغت و اِصطلاح کا مشرح حال لکھ چکا ہے مگر چونکہ یہ کتاب زیادہ تر محاورات ۔ لُغات و مُصطلحات کے بیان میں ہے اِس لئے محاورے ۔ اصطلاح اور فصاحت کا مجملاً ذکر کر دینا یہاں بھی مناسب معلوم ہوتا ہے ؛

مُحاورہ

اُس ہمکلامی و روزمرّہ سے عبارت ہے جسمیں عوامُ النّاس خواندہ و ناخواندہ اپنے اپنے مُلک کے رواج کے موافق بے فکر و تامّل گفتگو کرتے ہیں ۔ اِس میں ترکیب نحوی و رعایتِ لفظی سے چنداں بحث نہیں بلکہ عین مستورات کی زبان کو محاورہ کہنا مناسب ہے مثال ۔ ہم ہوئے تم ہوئے کہ میر ہوئے ؛ اُس کی زلفوں کے سب اسیر ہوئے ۔ (میر تقی)

اِصطِلاح

(ف) یہ لفظ صُلح سے ماخوذ ہے جب بابِ اِفتعال میں لائے تو صاد مہملہ نے کلمہ کے مقابل واقع ہوئی اس لئے تاکے اِفتعال کو طائے حُطّی سے بدلکر اِصطلاح بنا لیا اگرچہ اِسکے لُغوی معنی باہم صلاح و مشورہ کرنے کے ہیں مگر اِصطلاح میں ایک گروہ کا متفق ہو کر کسی لفظ کے معنی موضوع

کے علاوہ اور معنی کا مقرر کرلیا ہے کہ ہم اپنی قوم کی اصطلاح میں اس لفظ سے یہ مراد لیں گے اس میں وجہ اور غیر وجہ کی قید نہیں ہے جیسے اہلِ فارس کاغذی پیرہن کو بجائے دادخواہ و مستغیث استعمال کرتے ہیں چنانچہ حضرت مرزا اسد اللہ خان صاحب غالب مرحوم نے بھی اس لفظ کو اپنے ریختے میں مزین فرمایا ہے ؎ نقش فریادی ہے کس کی شوخیِ تحریر کا ✦ کاغذی ہے پیرہن ہر پیکرِ تصویر کا۔ اور اُردو میں جیسے کہ چال چلنا بمعنی فریب میں لانا۔ دغا دینا ✦ اور دال گلنا بمعنی مقصد حاصل ہونا مراد کو پہنچنا رائج ہیں مثلاً ؎ جب یاروں کی چال چلتی ہے ✦ کہیں عشاق کی دال گلتی ہے ✦ علیٰ ہذا القیاس ہزارہا اصطلاحیں جن کا ذکر اس کتاب میں آچکا ہے مستعمل ہیں ✦

فصاحت

لغت میں کشادہ سخن اور درست مخارج ہونے سے مراد ہے اور علمِ معانی کی اصطلاح میں خوشگوئی و روانیِ زبان سے عبارت ہے چونکہ سخن عام ہے خواہ کلمہ ہو خواہ کلام اور کشادہ سخن درست مخارج ہونا صاحبِ سخن و صاحبِ مخارج کا وصف ہے اسلئے اُس شخص کو جس میں یہ بات پائی جائے فصاحت کے ساتھ متصف کرتے اور شاعرِ فصیح کہتے ہیں کیونکہ فصاحت امرِ طبعی خداداد ہے اور جس کی وجہ سے الفاظِ فصیح میں مقصد بیان کرنے پر قادر ہو اسکی دو قسمیں ہیں ایک کا نام فصاحتِ کلمہ ہے اور دوسرے کو فصاحتِ کلام کہتے ہیں ✦

فصاحتِ کلمہ یہ ہے کہ اسکے حرفوں کا تلفظ زبان پر گراں نہ گذرے یا وہ کلمہ ایسا نہ ہو کہ اپنی اجنبیت اور غیر مانوس ہونے کے سبب۔ خواہ قوانینِ متعارفہ و قیاس کی مخالفت کے باعث معنیِ مقصود کے اظہار میں خلل انداز ہو۔ امرِ اول درستیِ مخارج سے کنایہ ہے۔ اور امرِ ثانی کشادگیِ سخن سے عبارت ہے کس واسطے کہ جس حالت میں لفظِ غیر مانوس و خلافِ قیاس کسی مطلب کے بیان کرنے میں زبان سے صادر نہ ہوگا تو فہمِ معانی و ادراکِ مقاصد میں بھی کچھ دقت واقع نہ ہوگی اور کشادگیِ سخن اسی ملکہ کا نام ہے ✦ فصاحتِ کلام اُس صفت کا نام ہے کہ جس میں تنافرِ حروف ضعفِ تالیف اور تعقید کا نام نہ ہو اور نیز قواعدِ نحوی کی مخالفت سے مبرا اور کلماتِ صعوبت آمیز و مغلق المعانی سے بالکل مبرا ہو۔ یعنی ایسے الفاظ سے مرکب نہ ہو کہ جنکے اجتماع سے تلفظ میں گرانی پائی جائے گو ہر کلمہ بجائے خود فصیح کیوں نہ ہو بلکہ ان عیوب کے علاوہ اُس سخن کے الفاظ بھی فصاحت سے خالی نہ ہوں۔ تنافرِ حروف کی مثال ششدر رہ گئے۔ قرب و قبر۔ کس لئے کہ دو شین اور دو تائے منقوطہ کا اجتماع تلفظ میں گرانی پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ قرب و قبر یہ دونوں لفظ علٰحدہ علٰحدہ فصیح تھے لیکن ان کا اجتماع گرانی کا باعث ہوگیا۔ فصاحتِ کلام کی مثال میں اشعارِ ذیل کافی و وافی ہیں مثلاً ذوق ؎ تو جان ہے ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ✦ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ ؎ تم بھی ملو گر نہ غرفے سے ترکا لامنہ کرو ✦ اور نہیں گر جاتے تو جاؤ کالا منہ کرو۔ مؤلف ؎ جی بھی اٹھ اٹھ کر بار آتا ہے ✦ دم یہ خاصا دیا مسیحا نے ✦

بلاغت

اسکے لغوی معنی۔ (۱) پہنچ۔ رسائی۔ (۲) اصطلاحِ معانی میں کلام با موقع مخاطب کے موجودہ حال کے موافق فصیح گفتگو کرنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ کمال کو پہنچنا۔ محل موقع کو پہنچ کر فصیحانہ گفتگو کرنا۔ کیونکہ فصاحت بلاغت کا جزو ہے۔ یا یوں کہو کہ بلاغت کو فصاحت لازم ہے اور فصاحت کو بلاغت کی پابندی نہیں۔ (۳) انتہائی۔ دور کی۔ دور کی بات کہنا۔ بلند پروازی۔ غالب ؎ اُسے کون دیکھ سکتا کہ یگانہ ہے وہ یکتا ✦ جو دوئی کی بو بھی ہوتی تو کہیں دوچار ہوتا ؎ وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر ✦ نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لئے۔ از قصیدۂ ذوق در مدحِ اکبر شاہ ؎ نام کو اللہ اکبر کیا ترے توقیر ہے ✦ داخلِ ہر بانگ ہے شامل بہ ہر تکبیر ہے۔ ؎ زاہدِ گمراہ کے کس طرح میں ہمراہ ہوں ✦ وہ کہے اللہ ہو اور میں کہوں اللہ

مطالبِ مفیدہ کا بیان

علیٰ ہذا اُن الفاظ کا استعمال کرنا بھی جو اہلِ زبان کے روزمرہ کے خلاف ہوں اسی قبیل سے سمجھنا چاہئے مثلاً تر کا ہو جانے کی جگہ تر ہو جانے بولنا اور ہاتھ پاؤں پھولنے کی جگہ دست و پا پھولنا اور فارسی کے محاورے کا بعینہ ترجمہ کرنا جیسے تختہ پینے کے معنی میں تختہ کھینچنا اور ستار بجانے کے محل پر ستار مارنا غرض ایسے لفظوں کا زبان پر لانا سراسر اپنی بیوقوفی کا جتانا ہے۔ اُستاد ابراہیم ذوق کے اس قطعہ سے فصاحتِ کلمہ اور کلام کی صاف مثال ظاہر ہے قطعہ اب کے دل لیتوں تو پھر اُس بت قاتل کو نہ دوں ✦ جان دوں عقل دوں ایمان دوں پر دل کو نہ دوں۔ چار ٹکڑے کروں دل کے کہ نہیں ہو سکتا ✦ لب کو دوں رُخ کو دوں زلف کو دوں چشم کو دوں۔ فصاحت کی ماہیت حاصل ہونے کے بعد اس بات کا خیال

بھی رکھنا چاہئے کہ تغیرِ زبان کے ساتھ فصاحت بھی نیا نیا رنگ بدلتی اور جُدا جُدا ڈھنگ نکالتی ہے۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ اوائل میں خواص کی زبان پر جاری تھے اور اُس زمانے کے سخن سنج اُن الفاظ کو پسند کرتے تھے مگر متاخرین نے اُس میں تصرّف کرکے بدل دیا اور بعض کو یک لخت ترک کر دیا جیسے ٹُک و ٹنک بمعنی اندک۔ پیتم و سجن بمعنی معشوق و محبوب سیتی بمعنی سے اسی طرح۔ سو ہا۔ نپٹ۔ ٹُل۔ بیچ۔ تیئیں وغیرہ الفاظ متروکہ شمار کئے جاتے ہیں۔ اب اگر وہی الفاظ ہماری زبان سے صادر ہونگے تو اس زمانے کے تمیزداروں اور صاحب ادراک کی طبیعت پر گراں و کریہہ گزریں گے خواہ تو یہ گرانی واقع کے اعتبار سے ہو اور خواہ اس سبب سے کہ انہیں ان لفظوں سے اُنس نہیں رہا اور فی الحقیقت یہی بات نظر آتی ہے کس لئے کہ ہم دیکھتے ہیں اردو میں بعض ہندی الفاظ ایسے مستعمل ہیں کہ حالتِ انفراد میں مکروہ اور ترکیب میں مقبول ہیں مثلاً اگر بھلا اچھے کی جگہ اور چنگا درست کے موقع پر اور مانس آدمی کی بجائے علیحدہ علیحدہ استعمال کریں اور یوں کہیں کہ وہ بھلی چیز یا بھلا مکان ہے اور وہ چنگا ہے یا ایک مانس آیا تھا۔ تو کسقدر مکروہ و ناگوار معلوم ہوگا اور جو بھلا آدمی۔ بھلا چنگا اور بھلا مانس کہیں تو صرف ترکیب سے کتنا فصیح اور لائق استعمال ہو جائیگا۔ یہی نہیں بلکہ بعض فارسی الفاظ بھی بصورتِ مفرد مکروہ اور بحالتِ جمع مرغوب معلوم ہوتے ہیں۔ دیکھو یوں نہیں کہتے کہ صد آدمی و لکھ آدمی آئے تھے بلکہ یوں کہتے ہیں کہ صدہا آدمی یا لکھہا آدمی آئے تھے اس کا بھی یہی سبب ہے کہ اوّل طرح سے مانوس نہیں اور دوسری ترکیب سے مانوس ہے۔ اسی واسطے کہتے ہیں کہ الفاظِ مانوسُ الاستعمال کا بولنا مناسب ہے اس حالت میں اہلِ زبان کو تو یہ چاہئے کہ جو الفاظ عہدِ حال میں مستعمل ہیں انہیں پر بنائے سخن موقوف رکھے۔ اگرچہ قدما نے اور طرح سے برتا ہو مگر انہیں صرف اپنی جماعت کے روزمرہ کی طرف رجوع کرنی محاورے کی صحت کے واسطے کافی ہے اور مقلد کو اہلِ زبان کے محاورے کی تلاش ضرور ہے تاکہ اُس کا سخن قابلِ اعتبار ہو۔ یاد رہے کہ مقلد سے غیر ملک کا آدمی مراد نہیں۔ کس لئے کہ جب اہلِ شاہجہان آباد کی زبان اصلِ اردو مبداء فصاحت قرار دی گئی تو ہند کے اطراف و جوانب کے باشندے گو وہ اکبر آباد۔ بنارس۔ کانپور۔ لکھنؤ۔ میرٹھ۔ لاہور۔ کراتے جھنجانے۔ شاہجہان پور اور دیوبند وغیرہ کے رہنے والے ہی کیوں نہ ہوں دائرۂ تقلید و احاطۂ تتبع سے خارج نہیں ہو سکتے۔ اسی بنا پر ہم کہتے ہیں کہ دہلی کے سوا کوئی دوسرا شہر ٹکسالی اور مرکزِ اردو قرار نہیں پا سکتا۔ اردو لکھ لینا اور ہے اور اُسکا صحیح لہجہ ادا کرنا اور حمیت کے لکھے پڑھے۔ عالم سہی۔ فاضل سہی۔ ناظم سہی۔ مضمون نگار سہی رسالوں کے مہتمم۔ اخباروں کے ایڈیٹر۔ اور تذکروں کے مؤلف سہی۔ مگر اہلِ زبان ہونگے اور نہ ہو سکتے ہیں۔ کوئی دہلی والے کے ساتھ گفتگو کر دیکھے کوئی پوربی کوئی گنوار۔ کوئی پنجابی ثابت ہوگا علیٰ ہٰذا القیاس براہ بعض برادر جس خوبی سے اہلِ پنجاب اور تھوان بعض وہاں ہیں خوبصورتی سے پورب کے منہی اپنی زبان دلب ولہجہ میں ادا کریں گے ممکن نہیں کہ اہلِ دہلی اُسی طرح ہو بہو نقل کر دیں بس یہی حال اردو بول چال کا سمجھ لینا چاہئے لہٰذا باشندگانِ شاہجہان آباد کو استعمالِ الفاظ و ایراد روزمرہ میں اپنے ہی محاورے پر اعتماد واجب ہے نہ کہ اطراف کی زبان کا خیال اور قدما کے استعمال کا لحاظ کیا جائے۔ اور متتبع کو لازم ہے کہ اپنی اور قدما کی زبان کا پیرو نہ ہو بلکہ اس خاکِ پاک کے روزمرہ کو معیارِ سخن اور میزانِ ہنر قرار دیکر اس زبان کی تقلید سے انحراف نہ کرے۔ و نیز یہ بھی لحاظ رہے کہ زبان اردو سے صرف الفاظ اردو مراد نہیں بلکہ لہجہ بھی جو اُسکی اصالت ہے اسی میں شمار کیا جاتا ہے۔ پس اس صورت میں جس شخص کا لہجہ مع الفاظ و روزمرہ درست ہوگا۔ وہی اُستادِ کامل خیال کیا جائیگا۔ بلکہ اصل باشندہ کا اُسی پر اطلاق ہوگا۔ یہ بھی خیال رہے کہ جس طرح اب سے پہلے زبان اردو چار زبانوں یعنی عربی۔ فارسی۔ ترکی و ہندی سے مرکب تھی اب پانچ زبانوں پر مشتمل ہے یعنی زبان انگریزی کے الفاظ بھی اکثر اس میں داخل ہو گئے اور ہوتے جاتے ہیں۔ مثلاً کچہریوں میں الفاظ و سررشتہ اپیل ڈگری۔ سمن۔ اسٹیشن۔ کلاس۔ انجن وغیرہ اور روزمرہ کے استعمال میں بوتل۔ گلاس۔ کوچ۔ لیمپ۔ بگی۔ ریل وغیرہ اور اسمائے اشیاء ممالک مغربی جو یہاں پیدا نہیں ہوتیں مل کر اردو کا ایک جزو معتبر خیال کئے جاتے ہیں۔ دہلی میں اکثر عوام الناس ایسے بھی ہیں کہ اُنکا لہجہ تو درست ہے مگر صحتِ الفاظ سے عاری ہیں اگر کوئی شخص اُن کے کلام کو سند گردان کر اہلِ دہلی پر حرف رکھے تو سراسر اُس کی حماقت ہے چنانچہ اکثر باہر والے جن کی سمجھ سے خدا پالا نہ ڈالے معنت کا الزام لگانے کو یہی کہتے ہیں کہ ساکنانِ دہلی پتھر کو بائے فارسی مخلوط الہا سے بولتے ہیں حالانکہ اُن کا یہ قول محض غلط ہے البتہ بازاری اشخاص جن کا محاورہ قابلِ اعتبار نہیں بعض اوقات اس طرح تکلم ہوتے ہیں مگر کسی سخن سنج کا حوالہ

دیتے تو بیشک یہ بازی لیتے اور اُن کا اعتراض قابلِ سماعت ہوتا اور جو اس لفظ کی اصلیت پر خیال کیجئے تو سراسر صحیح ہے کیونکہ اصل میں یہ لفظ بزبانِ سنسکرت پَتّھر ہے جب لوگوں کو علمِ سنسکرت سے ناواقفیت ہوگئی تو وہ پتھر کہنے لگے فصحائے اُردو نے بباعثِ فصاحت اسکا پتھر بجائے فارسی مخلوط بتائے قرشت سے بنالیا سنسکرت کے لُغات میں اس کی اصلیت دیکھ لو + اگرچہ بعض باہر کے آدمیوں نے صحتِ الفاظ میں یہاں تک کوشش کی ہے کہ قول غَلَطُ العَامِ فَصِیح کو بھی ایک کنارہ بٹھا دیا ہے اور غلط العام و غلط العوام کی تعریف کو محض اعتبار سے گرا کر اجتہاد پر کمر باندھی اور اپنے گھر میں بیٹھے بیٹھے مجتہد بن گئے ہیں - مگر چونکہ اُن کا لہجہ درست نہیں اس لئے ہم اُن کے تصحیح کرنے میں بھی متامّل ہیں + اگر کوئی شاہجہاں آبادی کسی اور زبان کے الفاظ اپنی عبارت یا روزمرّہ میں داخل کرے تو یہ ممکن نہیں کہ اپنے شہر کا بالکل لہجہ بھول جائے اور جو کہیں اور کا باشندہ اپنی تمام عمر اُردو کی تصحیح میں صرف کرے تو اُسے بھی اپنے اصلی لہجہ سے گریز محال ہے - اہلِ تجربہ اس کا خوب امتحان کرچکے ہیں زیادہ تشریح کی احتیاج نہیں +

کراماتِ دہلی

اب ذرا یہاں کی کرامت یعنی ملکۂ خداداد کا حال بھی سُن لیجئے رہا ایجاد و تقلید میں اس شہر کے رہنے والوں کی قوّتِ طبع - رسائی ذہن سب سے زیادہ اور نرالی تھی اگر مغل بننا چاہتے تھے تو کابلی فارسی کو اس لہجہ اور خوبی سے ادا کرتے تھے کہ وہاں کے ولایتی اُنکی صحتِ زبان و لب و لہجہ دیکھ کر دنگ رہجاتے اور دھوکا کھا جاتے تھے - چنانچہ مشہور ہے کہ نادرگردی کے موقع پر یہاں کے نقالوں اور بھانڈوں نے نادر کے چلے جانے کے بعد نادر شاہی سرداروں ، فوجی افسروں - قزلباشوں - کی نقلیں مجالسِ سُور و سُرور میں روپ بھر بھر کر ایسی دکھائیں کہ اُن سے بن نہ آئیں ، سب دھوکا کھا گئے - غرض اگر عرب بننے کا ارادہ کرتے تو اہلِ عرب کو حیرت میں ڈال دیتے تھے - عربی جُبّہ و عمامہ - دستار و گفتار بلکہ رفتار میں دھوئے دھائے عرب معلوم ہوتے تھے - تَعَالَ یَا شَیخ اَهلاً و سَهلاً - مرحبا فی امان اللہ - صبّحکم اللہ بالخیر اِن کا تکیہ کلام تھا - قال اللہ - قال رسول - وظیفۂ دوام - اگرچہ انگریزی میں بھی یہی حال تھا کہ انگلستانیوں کو پرے بٹھاتے تھے - مگر اپنے چہرے کی رنگت سے ناچار تھے - ہاں اگر کوئی شخص پردے میں بٹھا کر انگریزی زبان سنے تو بیشک ولایت زا کہتے تھے - ماسٹر وزیر علی مرحوم کو ہمنے بھی دیکھا اور اُنکی زبان سے انگریزی لب و لہجہ سُنا تھا - ادائے لفظ میں تمام حرکات و سکنات ہو بہو یورپینوں سے ملتی تھیں جس حالت میں عربی - فارسی - انگریزی کا یہ حال ہو تو - پُوربی - پنجابی - کشمیری - مارواڑی - بنگالی وغیرہ کس شمار میں ہیں - مگر نہیں پھر بھی جو اُردو زبان کا لب و لہجہ ہے اُس میں غلطی ممکن ہے - پنجاب کی ہائے مخلوط - پُورب کی ہائے مختفی مشکل ہی سے ادا ہوتی تھی - قوّتِ ایجاد کا یہ حال تھا کہ مروّجہ زبانوں کے علاوہ چند ایجاد کردہ سب سے جُدا شیریں زبانیں اختراع کرکے یہاں کے لڑکے بالے لڑکی بالیاں نوجوان باہم گفتگو کر لیا کرتے تھے یہ سلسلہ کسی قدر غدر کے بعد بھی جاری رہا - مگر اب اسکی بجائے انجانوں کے سامنے انگریزی سے کام لیا جاتا ہے +

اُن مخترع زبانوں میں زیادہ تر مفصلۂ ذیل زبانوں کا رواج تھا مثلاً زرگری - کہ یہ کسی شہر یا مُلک کی زبان نہیں ہے - صرف حروفِ تہجی کو دو دو حرفوں کے درمیان زائے معجمہ زیادہ کرتے جاتے تھے مثلاً اگر یہ کہنا منظور ہے کہ (آج میرا جی یوں چاہتا ہے کہ ذرا کتاب لا کے گھر لیجا کے دل بہلاؤں) تو اسکو زرگری میں یوں ادا کریں گے (ازاج - مزیرزا - جزی - یزوں - چزاہتزا - ہزے - کہ ذزرزا - کزتزاب - لزا کزے - گھزر - لزیجے - جزا کزے - دزل - بزہلزاؤزوں) دوسری زبان مقلوب اس میں ہر ایک لفظ کو اُلٹ کر کہتے اور سید جا سمجھتے تھے جیسے

[illegible]

اِس عبارت میں (تیری سب باتیں جھوٹ دیکھیں) یہی بس تا ہیں تو مجھ کہیں جیبے ؛ تیسرے زبان کشتولی یعنی ہر ایک کلمہ کے اوّلین حرف کے نام کے بعد کشتولی تین پلاشہ لگا کے دُوسرے حرف کے آگے آخر پر کشتولی ماشہ لگاتے جاتے تھے جیسے (تم چل دو) اس کو یوں کہیں گے ت کشتولی تین پلاشہ م کشتولی ماشہ ج کشتولی تین پلاشہ ل کشتولی ماشہ د کشتولی تین پلاشہ و کشتولی ماشہ ؛ چوتھے ککنی - یہ بولی حضرت شاہ عالم بادشاہ کے ایامِ طفولیت کی یادگار تھی اس میں دو حرفوں کے درمیان لفظ ککنی ضرور لاتے تھے جیسے کپکنیا لپکنی کپکنی سکنیر ککنی یعنی کالپی کی مصری - غرض اسی طرح تمام حروف تہجی کی بولیاں بنا رکھی تھیں اِن کے علاوہ فرفری - سرسری - چھپر - کھپرلی - اوسنگے وغیرہ کی بولیاں بھی رائج تھیں علاوہ بریں دہلی کے صناع - دستکار - اہلِ حرفہ - ایجاد و تقلید میں اپنا ثانی نہیں رکھتے تھے اور اب بھی یہی ... خانم کا بازار غدر سے پہلے یونان کا طبقہ کہلاتا تھا - یہاں کے کاریگر خداداد ذہن و طبع رسا رکھتے تھے لقمان کو عقل سکھاتے تھے ؛

پوشاک

پوشاک کی یہ دھاک تھی کہ ہر فرد بشر خود جامہ زیب بن جاتا تھا - اپنی شکل و شباہت قد و توش اور جسامت کے موافق نرالی سج دھج نکال کر اپنے بدن پر لباس کو موزُوں کر لیتا تھا - اگر تو جوان ہے تو ایک ایک ٹانکے پر جوانی و طرح داری برستی ہے اور جو بڈھا ہے تو اُس کی ہر قطع و برید سے پیری اور سادگی ٹپکتی ہے - بانکوں کا بانکپن - چھیلاؤں کا چھیلاپن - مُلّاؤں کا مُلّاپن - پہلوانوں کی پہلوانی - شُہدوں کا شہدپن - اجلافوں کا اجلاف پن رذالوں کی رذالت - انکی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی - شریفوں کی جس پوشاک کو رذیل اختیار کرتے تھے - شریف اُسے یا تو چھوڑ دیتے یا اُسمیں کچھ نہ کچھ فرق کر دیتے تھے - شریفوں میں پہلے اونچی چولی کے انگرکھوں کا رواج تھا جب ڈوموں میراثیوں نے یہ وضع اختیار کی تو شریف نیچی چولیاں یہاں تک کہ ناف تک بڑھا کر پہننے لگے - ڈوموں نے نیچے دامن کا رواج دیا تو شریفوں نے اونچے دامن رکھے - دو پلڑی ٹوپیوں کا دستور عام تھا - مگر چو گوشی - مغلئی - تاجدار - پچگوشی ٹوپیاں - منّل بچے اور شریف زادے پہنتے تھے - دہلی کے بانکوں البیلوں اور وضعداروں کی کجکلاہی مشہور تھی چنانچہ امیر خسرو نے بھی کجکلاہی کی بہت تعریف اپنی غزلوں میں باندھی ہے اور آخر میر تقی نے بھی ان کجکلاہوں کو نادر شاہی سفاک خونریز قزلباشوں سے تشبیہ دی ہے - چنانچہ یہ قطعہ مشہور ہے ؎ دہلی کے کجکلاہ لڑکوں نے ؛ کام عشاق کا تمام کیا ؛ کوئی عاشق نظر نہیں آتا ؛ ٹوپی[۹] والوں نے قتلِ عام کیا ؛ مندیلیں - بنارسی دوپٹے - گولے دار پگڑیاں مسلمانوں میں مروّج تھیں صافے سپاہیوں میں - قلعۂ معلّیٰ میں پگڑی بغیر کوئی نہیں جا سکتا تھا - درباری لوگ جامہ بھی پہنا کرتے تھے - اُمرا جیغہ - سرپیچ اور شہزادے کلغیاں بھی لگاتے تھے - صاحبانِ ہنود میں جامہ کا زیادہ دستور تھا - اور پھر نیم یعنی نیم جامہ اور اُلٹی چولی کے انگرکھے کا رواج ہوا مسلمانوں میں الخالق - بالابر - شیروانی - اچکن - انگرکھے - قبا - عبا - جبّہ - چغہ - مرزئی - پوستینیں وغیرہ کا حسبِ موسم دستور تھا - ڈھاکہ کی ململ - لکھنؤ کی شربتی - سوسی پت کا سیئوں - بنارس کا مشروع - دیسی سوتی کپڑے میں اوّل نمبر رکھتا تھا - چھیار دار نینوں بھی کُرتوں کے کام میں آتا تھا - پاجامے یا تو تنگ موری کے یا ایک بَر کے یا غرارے دار اکثر پہنے جاتے تھے - آڑے پاجاموں کا کوئی نام تک نہ جانتا تھا - یہ پنجاب کا تحفہ ہے - مُلّا نے اِٹنگے یا ٹخنوں سے اُونچے پاجاموں - خواہ تہبندوں سے زیادہ رغبت رکھتے تھے - امیر مشروع کے غریب سوسی پت کے سیئوں اور نینوں کے جھاڑ بیلے کرتے پہنا کرتے تھے - ہمارے زمانے میں کوٹ پتلون نے سب کو یکساں کر دیا - مہتر سے لیکر کہتر اور چمار تک اس لباس سے ملبوس نظر آتا ہے - لبی لبی عقربی مونچھوں - منڈی ڈاڑھیوں نے ہندو مسلمان کی شناخت بالائے طاق رکھ دی - غدر سے پہلے گھیتلے جُوتے - کفش پائی - کفش یا گول پنجے کے جُوتوں کا زیادہ رواج تھا مگر جب سے مرزا سلیم خلف اکبر شاہ ثانی نے لمبے پنجے کی سلیم شاہی جُوتی ایجاد کی - اُسے زیادہ پہننے لگے - اور آجتک پُرانے فیشن والے اسی کو پہنے جاتے ہیں - مگر زمانے کی رفتار پر چلنے والوں نے - بُوٹ - گرگابی - شوز - پمپ - سلیپر وغیرہ پہننے میں سبقت کی ؛

ذہن کی رسائی اور سودا بیچنے والوں کی آوازیں ؏

[۹] یہاں ٹوپی والے بادشاہی سرخ کلاہ پوش سفاک قزلباش سپاہیوں سے تشبیہ دی ہے ۱۲

خداداد ذہن کی رسائی اور طبّاعی کا یہ عالم تھا کہ ادنےٰ جاہلِ مطلق ترکاری فروش جسکو غلط وصحیح زبان کا ہوش نہیں۔ اور جاہل کیا بلکہ اجہل ہیں اپنی ترکاریوں
کو اِس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ اُن ہوئے کا بھی للچا جاتا اور جی چلاکر خریدار بن جاتا تھا۔ کسی ترکاری کا نام کنایہ و تشبیہ تام سے خالی
نہیں ہوتا تھا۔ غیر شہر کا آدمی اِنکے لہجہ کی خوبی اور بنا کر بیچنے کی خوش اسلوبی سے ستانہ وار بن بلائے آن پھنستا تھا۔ اگر بالفرض کوئی کنجوس
مکھی چوس ہوتا تھا تو وہ بھی حاتم کی قبر پر لات مار۔ حاتمانہ دل کر جاتا تھا۔ کبھی لحنِ داؤدی کا لطف آتا تھا تو کبھی میاں تان سین کی تان کا مزہ آجاتا تھا
اگر کوئی **مارو منگین** بیچنے والا ہے تو جیسے میں مارو منگین ہیں اور یہ آواز لگا رہا ہے۔ **بھاڑ میں ڈال یا چنے کی دال میں ڈال**۔ نام نہیں لیتا
مگر لوازمات سے دِلنشین کر دیتا ہے کہ میں وہ چیز بیچ رہا ہوں کہ اُسے دل چاہے بھاڑ میں بھنوا کر بھرتہ بناؤ یا چنے کی دال میں پکا کر سالن یا
قلیہ کا لطف اُٹھاؤ۔ کوئی **شاہ مرداں کی لالڑیاں** پکار رہا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ علی گنج کی میٹھی لال لال اور اُودی اُودی گاجریں
کھاؤ تو لیلو۔ علی گنج کی زمین چونکہ ریتلی اور جاذبِ رطوبت ہے اسلیئے وہاں کی گاجریں اور جگہ کی نسبت میٹھی اور خوش رنگ ہوتی ہیں۔ جسکے سبب
لعل کی تصغیر کر کے لالڑیاں کہدیا۔ اُودے زرد پونڈے لگا دیئے ہیں ہے چل۔ گاجریں گڑ سے میٹھیاں۔ **پال کے لڈو۔ لڈوے کی
پال** کرانے کا لڈوا۔ اسجگہ صرف پال کے اشارہ سے جتا رہا ہے کہ ہمارے پاس لڈو کے مزے کے گولڑے آم ہیں۔ لڈو نہ کھاؤ اور انہیں کھالو۔ **تیر کر آئی
ہے بہتے دریاؤ کو**۔ نام نہیں لیا۔ مگر جتا دیا کہ یہ وہ ترکاری ہے جو دریا کے کنارے فالیز میں بوئی جاتی اور اب دریا پار سے لاکر یہاں
بیچی جاتی ہے وہ کیا ہے؟ ککڑی۔ **مشرط والے کی باڑی ہے** یعنی شرطیہ میٹھی۔ باڑی کی ککڑیاں ہیں۔ **نون کے بتاسے۔ کالی
بھونرالی نمکیں۔ نون والے ہی نمکیں**۔ جامن[1] فروشوں کی آواز ہے (۱) چونکہ شروعِ فصل میں بے دانہ جامن گول اور گودے دار
ہوتی ہے۔ جسے فروشندہ نمک ڈالکر ہانڈی میں گھلا کر دیتا ہے اور بتاسے کی طرح منہ میں بجلد گھل جاتی ہے۔ اِس سبب سے نون کے بتاسے
کہا (۲) جو چیز ہم بیچ رہے ہیں وہ بھونرا سی کالی۔ اُسی کے سے قد کی نمک میں گھلائی ہوئی اور نمکیں ہے (۳) یہ چیز نون کے ساتھ مزہ دینے
والی اور نمکین ہے۔ **نرمل تلاؤ کے دودھیا۔ کیوڑے کی بیل کے سنگھاڑے۔ کچے دودھیا ہیں تلاؤ کے دودھیا** (۱) یعنی ہم
جس چیز کو بیچ رہے ہیں وہ صاف پانی کے تلاؤ کے لائے ہوئے اور دودھ کے سے مزہ کی ہے (۲) ہم سنگھاڑے بیچ رہے ہیں جن میں کیوڑے
کی سی خوشبو ہے۔ پس ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ سنگھاڑے کی بیل نہیں وہ کیوڑے کی بیل ہے۔ بھنے سنگھاڑے کی آواز۔ **کاغذی گری کے بھنا
دیئے بادام**۔ یعنی ہمارے ہاتھ میں بھنے ہوئے سنگھاڑے کاغذی بادام کی گری سے مزے میں کم نہیں ہیں۔ نام تو نہیں لیا مگر مزہ یاد
دلادیا۔ علے ہذا **اخروٹ کی گری کے مزے کا + گرمی کی ٹھنڈائی ہے میرٹھ سے منگائی ہے**۔ کسیرو والے کی آواز ہے
چونکہ میرٹھ کے پاس کسیرو کمیٹرے میں بہ کثرت ہوتے ہیں۔ اور موسم گرما میں اِنکے کھانیسے دل میں ٹھنڈک سی پڑ جاتی ہے۔ نیز مزاجاً بھی
دوسرے درجہ میں سرد ہیں۔ پس اس مناسبت سے یہ آواز لگائی۔ **پیڑ کے پکے امرود میں سیب کا مزہ**۔ اِس آواز میں جتاتا ہے کہ پیڑ کا
اچھا ہے جو پیڑ کا پکا ہو نہ کہ پال ڈال کے یا گدرے توڑ کر پختہ کرلئے ہوں۔ پس ہمارے پاس پیڑ کے پکے امرود ہیں۔ اور اسی وجہ سے ان میں
سیب کا مزہ ہے۔ توت[2] فروش کی آواز۔ **کاٹھ کی لکڑی کا بنا ہے جلیبا**۔ قدرت کا اودا بنا ہے جلیبا۔ قدرت کی بنی ہیں جلیبیاں کھالو۔
چھاتی تر اودا بنا ہے جلیبا کھالو۔ تیری چھاتی کا اودا بنا ہے جلیبا کھانے۔ کاٹ کی لکڑیوں میں بنا ہے جلیبا۔ قدرت کا میٹھا بنا ہے جلیبا۔ ریشم
کے جال میں ہلایا۔ قند کا بنا ہے جلیبا۔ باغبان اکثر تو یونہیں زمین صاف کر پیڑوں کی ٹہنیاں ہلا کر شہتوت جھاڑ لیا کرتے ہیں۔ اور بعض درخت
کے نیچے چادر تان کر ٹہنی کو ہلا دیتے ہیں۔ ریت اور مٹی سے بچا کر جمع کر لیتے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ ہمارا جلیبا ریشم کے جال میں ہلا ہلا کر چھانٹا گیا ہے۔ گرد
و غبار سے پاک ہونے کے سبب اِسمیں قند کا مزہ ہے گویا قند سے ہی بنایا گیا ہے۔ ریشم کے جال سے ایک اور خوبی بھی جتائی یعنی ظاہر
کر دیا ہے کہ چونکہ ریشم کے کیڑوں کی توت کے پتے خوراک ہے۔ اور اسی درخت پر وہ پالے نیز پرورش کئے جاتے ہیں۔ پس ہم نے اِسی کیڑے

[1] بیدانہ جامن۔ سہالے جامن۔ بھدے جامن۔ کلاب جامن۔ اس کی قسمیں ہیں ۱۲ [2] یہ لفظ توت صحیح ہے۔ مگر اہل اردو شہتوت بہت کہتے ہیں [illegible] چونکہ شہ فارسی میں کلاں [illegible] بڑے کے معنی میں آتا ہے اسلیئے شہتوت [illegible] مراد ہے ۱۲ [3] یہاں اودا بنا [illegible] کو سرِ پستان کی اودا ہٹ سے تشبیہ دی ہے ۱۲

کے ریشمی جال میں جھاڑ کر اکٹھا کیا ہے۔ جو اس درخت کا مایۂ تاز اور اعلیٰ درجہ کا ریشمی کیڑا ہے۔ آڑو والے کی آواز۔ ڈالی ڈالی کا گھلا پیوندی ہے۔ یعنی ہمارے پاس پیوندی آڑو ہیں جو ڈالی ڈالی میں پک کر قدرتاً گھل گئے ہیں۔ فالسے والے کی آواز۔ سانولے سلونے ہیں قدرت کو سلونوں کے نگینے ہیں پانچ پیسے بھر۔ یہاں فالسوں کا نام نہیں لیتا۔ مگر انہی رنگت اور لوازمات کو جتا رہا ہے۔ جس سے گاہک خود سمجھ جاتا ہے کہ سانولا رنگ اور نمک سے مزیدار بننے یا شربت بنا کر پینے والی چیز یعنی فالسے ہیں۔ وہ یہ سمجھ کر خرید لیتا ہے کہ فالسے ہیں۔ خربزہ والے کی آوازیں۔ قند کے ڈلے ہیں قند کے۔ یعنی نرا قند ہی قند ہے۔ خربوزہ ہے بانگر کا ۔ تربوز فروش کی آواز ا۔ پہاڑی ترنگ لال ہیں بکلے ہی رنگ لال ہیں۔ چھلکوں تک رنگ لال ہیں۔ لالوں[۱] میں آجا چھلکوں سمیت لال (۲) رنگت کے گمڑے ہیں۔ بھائی سب ہی رنگ لال یعنی مزے میں قند کے ڈلے ہیں تربوز (۳) فالیز کے رنگ لال تربوز ہیں یعنی مصنوعی رنگ سے لال نہیں کئے ہیں۔ بلکہ کھیت میں ہی پک کر لال ہوئے ہیں۔ اِنکو ضرور خریدو (۱) کالے پہاڑ کی سوندھی اور میٹھیاں (پٹونٹیں) (۲) بیجوں سے میٹھیاں۔ یعنی سینڈھیاں یا کچریاں۔ ککڑیاں بیچنے والے کی آواز ہے کہ ہم مُنہ سے نام نہیں بتاتے۔ مگر اتنا پتا دیتے ہیں کہ جو چیز ہم بیچ رہے ہیں یہ اُس کھیت کی ہیں جو دہلی سے قریب جانب غرب کالا پہاڑ نامی ہے۔ وہاں کی سوندھی اور میٹھیاں ہیں۔ بھلا کیا؟ کچریاں! جن کا خوشگوار خوشبو کے سبب سینڈھیاں یا سوندھیاں نام پڑگیا ہے۔ میٹھی بھی ہیں۔ کھٹ مٹھی بھی۔ اِنکے بیج اور جگہ کی کچریوں کی طرح کڑوے نہیں ہیں۔ بھٹے والے کی آوازیں۔ دریا کی ریتی کے کیلے ہی کا مزہ۔ نوبہار کیلے بھُٹے ہے جا ہری ڈالی کے۔ بھُٹے ہی لیا جُھومتی ڈالیوں والے۔ ہری ڈالی کے نرموں میں مزا۔ ہری ہری ڈالی والے تازے اور گرم کا مزہ۔ بھٹوں میں حلوؤں کا مزہ۔ بھُٹے لو ہری ڈالی کے۔ لیجا ریتی کے تازے ہی کا مزا۔ اوّل آواز میں بھُٹے کو بلحاظِ قد و قامت و شیرینی کیلے سے تشبیہ دی۔ دریا کی ریتی سے اصل کیلے کا شبہ مٹا دیا۔ تاکہ خریدار دھوکا نہ کھائے۔ دوسری آواز میں لفظ نوبہار سے نیا پھل۔ ہری ڈالی سے اُسکے تازہ ہونے کا یقین دلایا کیونکہ تازہ بھُٹا جسقدر میٹھا ہوتا ہے۔ دیر کا رکھا ہوا یا بانات کا باسا ہوا ایسا مزیدار نہیں ہوتا۔ جھاڑی کے بیر والے کی آواز۔ تازہ ہے بیر کھٹ مٹھا ہے بیر۔ گھونگٹ والی نے توڑا ہے بیر۔ باغی بیر والے کی آواز۔ باغ کا میٹھا بیر پیسے ہی کا پاؤ سیر۔ باغ والوں کی گنڈیریاں ہیں بیر۔ باغوں کے میوہ بیر چھوارا بیر۔ ٹونٹ والے کی آواز۔ ہرے بھری ٹونٹ مرچوں ہی پلے عجب پلے جب ایسے ہی پلے۔ واہ بے چنے تیری پلت۔ کیا ہی پلت ہے۔ آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج۔ بالشتیوں ہی پلے ہیں۔ مٹر والے کی آواز۔ ہری بھری مٹر۔ سبز ہری مٹر۔ ہریا مٹر ہے سبزہ مٹر ہے۔ گنڈیری والے کی آواز۔ گلاب میں بسائی ہیں گنڈیریاں پونڈے کی۔ شکر قند والے کی آواز۔ شکر قند بڑا حلوے سے میٹھا۔ حلوے سے میٹھا بڑا پاؤ سیر پیسے ہی کا۔ شکر قند ہیں لال پٹری کے۔ حلوے سے میٹھا بڑا میوہ شکر قند۔ بن کڑھائی کا حلوا۔ کھرنی والے کی آواز۔ گجرات کے چھینٹے ہیں ترمیوے۔ تیری جان کو ترمیوے۔ قطب صاحب[۲] کے چھینٹے میوے کھرنیاں لو۔ کھیرے والے کی آواز۔ کھیرے کی نوبہار۔ کھیرے کی عجب ہے بہار کھیرا ہے خنکی کھیرا۔ مونگ پھلی والے کی آواز۔ مزہ پستہ کا کراری پھلیوں میں۔ مونگ پھلیاں ہیں بانو کی مینی۔ میوہ مونگ پھلی چینیا[۳] بادام ہے۔ کھجور والے کی آواز۔ کھالے چھوارا لگا دیا۔ کلکتہ سے منگائی ہیں اور ریل میں آئی ہیں۔ میاں دانہ تو شیدی[۴] گوہر کے باغ کا قند میں بنا ہے۔ بیدانہ والے کی آواز۔ نقطیوں[ن] بنا ہے بیدانہ۔ کلی گلاب[۵] بیدانہ قند میں بنا بیدانہ معطر ہے بیدانہ۔ کابل کی دالکمیں ہیں بیدانہ۔ قند ہے بیدانہ۔ اِس خوبی کے علاوہ بعض میوہ فروش تو مصرعے کے مصرعے گھڑ دالتے ہیں مثلاً مزہ انگور کا ہے رنگترے میں[۶] پورا مصرع ہے۔ جسے شاعروں تک نے مانگ کر اپنی غزلوں میں شامل کرلیا۔ اور دوسرا مصرع اسطرح چسپاں کردیا ہے۔ "حسنِ نور کا ہے سنترے میں"۔ کھٹے چنے والے کی مصرع میں آواز "کرارے بھر بھرے نیبو کے رس کے"۔ دیگر۔ "نئے آچاٹ ہے یہ وہی کے بڑوں کی"۔ چاٹ ہے بارہ مصالحکی۔ اور جو کوئی تل شکری لگائے بیٹھا ہے۔ تو اُسکی یہ صدا ہے۔ "یہ جاڑے کی لوکھو پرا ہے گجک" یعنی گجک جو ہم تلوں سے بنا کر بیچ رہے ہیں یہ جاڑے کے موسم کی گزک اور کھوپرے کے مزے کی نیز موسم سرما کے مناسب حال ہے۔ یہی

---

[۱] یعنی شہد کی طرح تربوزوں کا جو شیرہ لگا ہوا ہے انہیں سے جوش کا ہے لیجاؤ۔ [۲] چونکہ مہرا یہ گجرات میں ... چینیا کہلاتا ہے ... اُس طرف اشارہ کیا۔ [۳] ایک قسم کا چھوٹا چھوٹا بادام جو اکثر ... چین کے ملک میں پایا جاتا ہے۔ [۴] ایک مشہور حبشی ... امیر کا نام ... ایک باغ لگایا ... [illegible]

انجن گجرات میں ... سو ... [۵] ... [۶] صحیح رنگترا ہے ... سنترہ کرلیا۔

میں حلوا سوہن کا مزہ۔ قلمی بڑے والیکی آواز۔ **قلمی بڑے مُونگ میٹھی گے**۔ اروی والے کی آواز۔ کھانا اَروی۔ پیڑا اروی ہے مُولیاں ہیں پھوپرے کے مزے کی۔ بسکٹ والے کی آواز۔ خستہ کرارے ڈبل کے چار۔ نمش والے کی آواز۔ ے چاشنی ہے دولت کی۔ غدر سے ایک برس پیشتر ایک موتیا فروش بُوڑھا چاندنی چوک میں یہ آواز لگایا کرتا تھا۔ بالاخانوں کی تعلیم سے آشنائی رکھنے والے پھولوں کنتھوں کے دلدادہ۔ عاشق مزاج اُسی سے خرید خرید کر رقاصوں۔ طوائفوں کو اپنے گلے کا ہار بناتے اور پھُولے نہ سماتے تھے۔ وہ دلفریب و دلکش آواز یہ تھی۔ "لو کٹورے۔ موتیا میاں لو کٹورے (موا) کیا لپٹیں آرہی ہیں چنبیلی میں۔ کیا بہار ہے زرد چنبیلی میں۔ القصہ ہر ایک چیز کے بیچنے والے کی ایک جُدا گانہ آواز تھی۔ یہی فقیروں کا حال تھا کہ روز ایک نئی صدا بنا کر گھر گھر مانگتے پھرتے تھے۔ کوئی کہتا تھا (۱) کیا تھا کیا ہوگیا۔ چمن تھا گُل ہوگیا۔ کیا تھا کیا ہوگیا۔ گُل تھا چمن ہوگیا۔ یا رب کی اور خیر سب کی۔ یہاں وے اور وہاں لے۔ تیرے آگے کی بھی خیر پیچھے کی بھی خیر۔ (۱ یہ ایک رسُول شاہی فقیر کی پُرمعنی صدا تھی) اِس ہاتھ دے اُس ہاتھ لے۔ فرید شکر گنج نہ رہے دُکھ نہ رہے رنج۔ دم قلندر دم مطلبیدہ مست قلندر دم دم۔

اب ذرا سقّوں کی بھی کیفیت سُنیئے۔ چھَل پلانے والے سقّے۔ دہلی میں ایک تو وہ سقّے ہیں جو گھروں میں پانی بھرتے پھرتے ہیں۔ اور ایک وہ جو دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس۔ چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے اُنہیں چھَل پلانیوالے سقّے کہا کرتے تھے۔ سہ پہر سے چاندنی چوک یا جامع مسجد پر۔ جاوڑی بازار میں۔ قراتخانہ کے باہر اُنکا جمگھٹ رہا کرتا تھا۔ ایسے مزے سے تال سُر کے ساتھ دو کٹورے ملا کر بجاتے تھے کہ بار بد بھی آکے کان پکڑتا تھا۔ اور جس وقت دو سقّوں میں بحث آپڑتی تھی تو ہر ایک اپنا کمال دکھا کر تحسین و آفرین کا مستحق ہوتا تھا۔ بھری مشک کندھے پر مشک پر کھاروے کا تر تر کپڑا پڑا ہوا۔ ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا کٹورا بھرا ہوا لیا۔ اور ہر ایک شریف سے کہا کہ میاں پانی لاؤں! اگر کسی نے سبیل پلانے کی اجازت دیدی تو اِس خوشی میں شعر پر شعر پڑھتے جاتے۔ اور سبیل پکارتے جاتے تھے۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے پیاسوں کو۔ کوئی کہتا تھا کہ تیرے پاس ہو تو بجا نہیں پی جا بادموا۔ کوئی کہتا تھا کہ سبیل ہے حسینؑ کے نام کی سبیل ہے دونوں شہزادوں کے نام کی ع پانی پیو تو یاد کرو پیاس امام کی ✦ پیاسو! سبیل ہے یہ شہیدوں کے نام کی۔ دن بھر پانی پلاتے۔ رات کو اپنی اپنی منڈلی میں بیٹھ کر کمنڈ الاپتے اور تمام دن کی تھکن اُتارتے تھے ✦

رُموزِ لغات

قرأت کی ہدایتیں

لغات اور اُنکے مشتقات میں رموز ذیل کا بالالتزام لحاظ رکھا گیا ہے:۔

۱۔ جہاں زبر، پیش یا جزم نہ ہو وہاں زیر سمجھنا چاہئے۔

۲۔ درمیانی یائے معروف کے ماقبل زیر دیا گیا۔ جیسے۔ مِرتین

۳۔ چھوٹی یائے معروف گول اور مجہول آڑی یا اوندھی لکھی گئی جیسے۔ جنی۔ آگے۔ پیچھے۔

۴۔ واؤ معروف کے ماقبل پیش دیا گیا۔ جیسے۔ تُو۔

۵۔ واؤ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچ دی گئی جیسے خود۔ خوش۔

۶۔ ہائے مخلوط دو چشمی لکھی گئی۔ جیسے۔ بھید۔

۷۔ درمیانی نون غنہ پر اُلٹا جزم اور آخر کے نون غنہ میں نقطہ نہیں دیا گیا۔ کھینچ۔ ہاں۔

۸۔ ہر لغت کے اوّل معنی لغوی دئے گئے ہیں۔ اور اُسکے بعد کے اصطلاحی۔

۹۔ انگریزی الفاظ کے تلفظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو۔

۱۰۔ پارٹ آف اسپیچ (تقسیم کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی گئی۔

۱۱۔ جب کوئی لغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفظ یا مختلف صُورتوں میں برابر لکھے ہوں تو اوّل فصیح اور باقی کو علی قدر مراتب خیال کیا جاوے۔

۱۲۔ جو لغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر یا دیش دیکر لکھدی ہیں۔ اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہوئے ہیں اُن کا پُورا نام درج کر دیا ہے ✦

علامات لغت

ع۔ عربی۔ جیسے مُتکلّم۔ ع ✦

ف۔ فارسی جیسے مناک۔ ف ✦

ت۔ تُرکی جیسے اُردُو بمعنی لشکر۔ ت ✦

ہ۔ ہندی جیسے منڈا۔ ہ ✦

س۔ سنسکرت جیسے منتر۔ س ✦

ا۔ اُردُو یعنی وہ صُورت جو عربی یا فارسی بگڑ کر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا۔ حذف ہونا۔ فریفتہ بنانا۔ ترقی کرنا۔ ا ✦

✦۔ دو زبانوں سے مرکب لفظ۔ ع ✦ ف جیسے راحت بخش۔ ع ✦ ف کمتب خانہ۔ ع ✦ ف

✦۔ اگر معانی کے بیچ میں یہ نشان آئے تو وہاں کے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور ما فیہ پر قناعت ختم ✦

عو۔ مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ✦

ہندو عو۔ ہندنیوں کے محاورے ✦

بازاری۔ اوباش وضع یا شہدوں لُچّوں کا محاورہ ✦

لشکری۔ لشکر والوں کی ست بھڑی زبان۔ ٹکسال باہر زبان ✦

گنوار۔ دیہاتیوں کی زبان ✦

عوام۔ مراد عوام الناس جُہلا ✦

قانون۔ وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ✦

(اسکے علاوہ اور باتیں پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پُوربی الفاظ کے واسطے (پُورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

سلہ یہ غدر سے دو مہینے پیشتر ایک فقیر صدا لگاتا ہوا آیا تھا۔ اور غدر کے ہوجانے اور دارالسلطنت بن جانے سے یہ پیشین گوئی سچ ہوگئی ✦

الف

ا - اسم مذکر - لغوی معنی مردِ مجرّد و منفی +

یہ نہ صرف عربی - فارسی اور اُردو حروفِ تہجی کا پہلا حرف ہے - بلکہ دُنیا کی تمام زبانوں کی ابجد کا پہلا حرف ہے - زبان کی ابجد جو بالاتفاق قدیم ترین تسلیم ہوتی ہے - اُس کا پہلا حرف بھی یہی ہے - بلکہ اُس میں اِس کا نام بھی گویا یہی ہے - یعنی الیفا (ALPHA) ایک فرانسیسی ماہرِ علم الّسان ڈی روغے ، جو قدیم مصری (ہیکالی) ابجد کو دُنیا کی ابجدوں کی اصل قرار دیتا ہے - الف کے پہلا حرف ہونے میں اُسے بھی کلام نہیں ہے +

چونکہ اس کے لغوی معنے مردِ مجرّد تجویز کئے گئے ہیں - اور اس میں تجرید یعنی تنہائی پائی جاتی ہے - پس اس لحاظ سے حرفِ تہجی کے پہلے حرف کا نام اَلِف رکھا گیا +

اہلِ عرب کے نزدیک اس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دئے نکلتی ہے یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہوا کرتا ہے اور اسی لگاتار کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا - چونکہ انگریزی اور سنسکرت کے سوا عربی فارسی وغیرہ میں ابتدا بساکن محال ہے اس لئے نحویوں نے اَلِف بے تے کے پہلے حرف ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ ایک اتحادِ قلبی کے باعث ملا دیا - جیسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے - یہ حرف لکھنے کی حالت میں ایک خطِ مستقیم اور شکل میں گویا چانول کا دانہ ہے - حسابِ جُمّل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے +

اگر یہ خطِ مستقیم کسی لفظِ متحرک کے شروع میں آئے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے - تو ہم بقاعدۂ عربی اسی کو ہمزہ کہینگے - مگر عرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اس کو الف ہی کہتے اور لکھتے ہیں - اِس صورت سے ہم ایرانی شامی اور تورانی زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں - پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا - مگر چونکہ اس جگہ ہم نے اِس حرف کو عربی قایم کیا ہے - اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور اسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے - اور ہندی کے الف کو اس بحث سے جدا کر دیں گے - بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان

بھی وہیں تک ہوگا۔ کہ جہاں تک اُردو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے۔ یا
جس سے آئندہ طلبی (علم زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ✦

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے۔ جیسے تدابیر۔ تراکیب
عناصر۔ مساجد وغیرہ۔ اور کبھی متکلم کے واسطے جیسے شفقنا۔ ملانا۔ مجتبا
وغیرہ۔ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کودتا ہے۔ جیسے
عصوٗ کا عصا ہوگیا۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صورت میں لکھا جاتا ہے
اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے۔ جیسے عیسیٰ۔ موسیٰ۔ مصطفیٰ اور مرتضیٰ
وغیرہ (اصل میں یہاں بھی واو تھی۔ ایسی یے کے اُوپر تمیز کے واسطے
ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لکھ دیا کرتے ہیں) کبھی تانیث کے
واسطے آتا ہے جیسے عظمیٰ اور دنیٰ۔ مگر دنیا کو مثلِ علیا الف سے بھی
لکھتے ہیں ✦

کبھی حالتِ وقف میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا
کرتے ہیں۔ جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے
کہ نہیں ایک قسم کا تنوینی الف بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین
دینی منظور ہوتی ہے اُسے وہاں ضرور لکھتے ہیں۔ جیسے یقیناً۔ تمثیلاً۔
اثباتاً وغیرہ ✦

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالتِ امالہ میں یائے تحتانی سے بھی بدل
جاتا ہے جیسے کتاب اور کتیب۔ رکاب اور رکیب۔ حساب اور حسیب
بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جس طرح ہندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل
میں نفی کے واسطے آتا ہے۔ اسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جیسے ہمزۂ
سلب کے نام سے تعبیر کرتے ہیں۔ جیسے افلاس اور اعراب۔ کیونکہ
فلس کے معنے پیسہ کے تھے۔ جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب
آگیا۔ تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنا دیا
اِسی طرح عرب کے معنے فسادِ معدہ کے تھے۔ مگر جب یہ ہمزہ آیا۔ تو اُس
نے رفعِ فساد کے معنے کر دئے یعنی وہ حروف جو عبارت کے فساد کو
دُور کریں ✦

اب ہم فارسی الف کی طرف توجہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت
کیا کیا گُل کھلاتے اور ہماری زبان میں کہاں تک دخل دیتے ہیں
(فارسی الف صیغۂ امر کے آخر فاعل [illegible] کے واسطے آتا ہے۔ جیسے دانا۔ بینا

[illegible] گویا ہندی میں بھی پایا جاتا ہے ۱۲

جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ نیز مفعول لہٗ [illegible] کے واسطے آتا ہے جیسے
گوارا۔ پزیرا اور اتصال [illegible] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے
رفارفو۔ دوادو۔ رنگارنگ۔ لبالب۔ مالامال۔ شباشب۔ گوناگوں
عطف [illegible] کے واسطے جیسے شبا روز۔ تگاپو۔ سراپا۔ تگادو۔ ندبہ کے
واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ ندا کے واسطے (کلمہ کے آخر میں)
جیسے خُداوندا۔ جانانا۔ شاہا۔ دلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں
زاید بھی آیا کرتا ہے۔ چنانچہ بالترتیب ایک ایک دو دو
مثالیں دی جاتی ہیں:۔

اوّل		بے	ابے	آخر	
نوشابہ	انوشابہ	وسط		گُفت	گُفتا
سپر	اِسپر	نکوزر . ستمگر	نکوزار . ستمگار	رفت	رفتا
فروغ	افروغ	رستخیز	رستاخیز	پارس	پارسا
سکند	اسکند	نگوں سر	نگونسار	سُلطان	سُلطانا
بر	ابر	حرامخور .	حرامخوار	درویش	درویشا

جس طرح یہ الف زاید آتا ہے۔ اسی طرح کلموں کے اوّل
اور وسط سے گر بھی پڑتا ہے:۔

اوّل		اشتالنگ	شتالنگ	سامندر	سمندر
افراختن	فراختن	اناہید	ناہید	ماہار	مہار
آمام	مام	اروغ .	روغ	پراگندہ	پرگندہ
آناد	ناد	وسط		خام	خربہ
اگر	گر	باہم	ہم	فراشادہ .	فرشدہ
افراسیاب	فراسیاب	چاپاتی	چپاتی	ہامار	ہمار
ایرمغان	یرمغان	زاچہ	زچہ	خاخان	خاخن
اُسترون .	سترون	نگاہوارہ	گہوارہ	روشان .	روشن

تبدیل

اگرچہ فارسی میں یہ بات مانی گئی ہے۔ کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں۔ مگر
یہاں ہم وہی حرف رکھتے ہیں۔ جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی

[illegible] اُردو میں بھی ✦ [illegible] اُردو میں بھی ✦ [illegible] ہندی میں بھی ✦
[illegible] وصل الف بھی اِسے کہتے ہیں ✦ [illegible] تحسینِ کلام کا الف بھی اِسے کہتے ہیں ✦

پایا ہے ✦

ہمیں ان باتوں کے تطابق سے بخوبی ثابت ہوگیا ہے۔ کہ کل زبانوں میں اکثر حروف باہم بدلتے ہیں بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے۔ وہی دوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدلتا ہے جس سے اکثر زبانوں کا اوّل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادہ دریافت ہو جانا نہایت آسان ہوگیا ہے مثلاً **جوک** (Joke) جرمنی زبان میں بیلوں کے جُوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں۔ اسی طرح ہندی میں **جُوا** فارسی میں **جوغ**۔ پس اب ہم ثابت کرسکتے ہیں۔ کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبانِ جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل لیا گیا۔ اسی طرح ہندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جیسے **جُگ** کہتے ہیں۔ اسی کو **یُگ** بھی کہتے ہیں جس شخص کا نام **جَد ھشتر** ہے۔ اُسی کا نام **یدھشتر** بھی ہے علیٰ ہٰذا فارسی میں جس قوم کو **جہودی** کہتے ہیں۔ اُسی کو عربی میں **یہودی** بھی کہتے ہیں۔ پس اس سے ہمارا دعویٰ ثابت ہوا۔ اب ہم زیادہ طول دے کر اپنے خریداروں کو زیربار کرنا پسند نہیں کرتے۔ صرف چند حرفوں کی تبدیلیں لکھتے ہیں ✦

تبدیلات

ا-ب		**ا-ن**		انباز[۱۲]	ہنباز
اسپیدن[۱۰]	اسفیدن	اغول[۱۴]	نغول	انام	ہنام شند
ا-خ		آوردہ[۱۵]	ناورد	انگامہ	ہنگامہ
استہ[۱۱]	خستہ			یاسا[۱۶]	یاسہ
ا-و		**ا-و**			
بآں	بداں	اسج	وشج[۱۷]	سنگ خاما	سنگ خارہ
باو	بدو	آریب	وریب	ٹپکا	ٹپک
باہیں	بدیں	آرنج	وارنج	**ا-ی**	
ا-ف		تاغ[۱۸]	توغ	ارمغان	یرمغان
الاوہ	فلاکہ[۱۹]	یکساں	یکسوں	اکدش	یکدش
اگ		**ا-ہ**		اُفتاد	ہفتاد
اُستاخ	گستاخ	آیچ	ہیچ	راوند[۲۰]	ریوند
ا-ل		افیون	ہپیون	آباد	ابید
سنگ آبی	سنگ لابی	ارچند	ہرچند	آزار	آزیر

۱ لاد، ہرنا ۲ میوے کی گری ۳ بیہودہ ۴ پانی کا کُتّا ۵ بیوڑی کی جگہ ✦ ۶ جگہ ۷ قدر، مرتبہ ۸ نام درخت ۹ شریک ۱۰ ہم شکل ۱۱ نام خدا

اِلف[۱]۔ اسم مذکر۔ انگریزی میں (A - ا) لغوی معنے سب جگہ موجود (۲) دھرکار پھٹکار۔ جھڑکی (۳) رما ہوا۔ رچا ہوا۔ بسا ہوا۔ نحو میں حروف اعراب کی پہلی حرکت **अ**۔ الف مع زبر۔ حرف ندا۔ مشہور ✦

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مختلف مقاموں پر مختلف کام دیتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی کبھی **نفی** کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اہان۔ اَبدھ۔ اجاک۔ اَمل۔ اَگم۔ اچل۔ اکارت۔ اٹھکر وغیرہ کبھی **الصاق** کے لئے (وسط میں) جیسے چلاچلی۔ بوندا باندی۔ مارا ماری۔ دھینگا دھینگی۔ دھواں دھوں۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ پڑا پڑ۔ تڑا تڑ۔ مُونہا مُنہ۔ بھاگا بھاگ۔ چھپا چھپ۔ وغیرہ۔ کبھی **عطف** کے لئے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی وغیرہ۔ کبھی **فاعل** کے لئے (آخر میں) جیسے بل جوتا۔ کیرا۔ تھرڈولا۔ بُنڈولا۔ ڈکلڑا۔ دوڑا۔ تیرا۔ کیڑا کبھی **تصغیر** کے واسطے (آخر میں) پُٹیا۔ لٹیا۔ ٹپیا۔ کٹیا۔ کبھی **تذکیر** کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چیونٹا۔ گھٹا۔ پھاوڑا۔ مہنا۔ نیچا۔ کھرا۔ کھرکا۔ چانٹا وغیرہ کبھی **نسبت** کے واسطے (درمیان میں) جیسے مُوسلا دھار۔ ساتا روہن۔ مرگا نینی۔ مگا رجنی۔ کاگا رول۔ اکڑ باہرا۔ کانا پھوسی۔ بھیڑیا چال۔ بکاچرکی کبھی **عظمت** یعنی بڑائی کے واسطے (آخر میں) جیسے ڈکرا۔ نہنا۔ برچھا۔ چُرکھا وغیرہ۔ اب ہم اس کے زاید اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے ✦

زاید

اوّل میں		وسط میں		آخر میں	
ستری[۲]	اِستری	چالنا	چلنا		
ستھان	اِستھان	ہالنا	ہلنا	ہرن	ہرنا
شنان	اشنان	جاکنا	چکنا	بید	بیدا
نہانا	انہانا	ساکنا	سکنا	بُت	بُتا
سانس	اسانس	لاکھ	لکھ	اودس	اودسا
سوار	اسوار	ہاتھ	ہتھ	کلّو	کلوا
ریٹھا	اریٹھو دار ٹھاٹھ	آپا دھاپی	آپ دھاپ	پتر	پترا

۱ اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے۔ وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے ہماری رائے میں اس کی آواز اس کے نام سے علیحدہ ہے۔ اسی سبب سے نوآموز طلبا اور غیر زبان والوں کو اس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اس کا نام صرف آ ہوتا تو بہتر تھا۔ انگریزی کا الا

۲ چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے۔ اور اردو میں اس کا تلفظ غیر ممکن۔ اس سبب سے ایک الف بڑھا لیا اسی طرح انگریزی میں کیا ہے۔ جیسے سکول اسکول۔ شاپ اشاپ۔ پیچ اسپیچ وغیرہ ✦

آ

آن پکڑا اور آ پکڑا۔ آن بیٹھا اور آ بیٹھا وغیرہ۔ دیکھو (آن مخفف آنا)

وہ دُولھا کا مسند پر آ بیٹھنا ہما بر نصیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبلا گلے پڑ نہیں پڑتی تو بھی پڑ کسی کو ناحق اور جھگڑالو عورت کی نسبت بولتے ہیں۔ جو خواہ مخواہ سر ہوتی اور لڑائی مول لیتی پھرتی ہو

آجاتی (ادمادم) آبیٹھا آ آ پیارے آ۔ صیغۂ امر +

(۱) کبوتروں کے بُلانے کی آواز + ہ

کنوکیا جو کبوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی ٭ کہ کس کس ٹنگ سے ہم کو وہ چاہتی جتاتے تھے
کبوتر جب ہمارا اُڑ کے اُن کے پاس جاتا تھا ٭ تو اُسکو پیار سے آجاتی آ آ کر بلاتے تھے (نظیر مشرف)

آبلے ٹونڈے جابلے ٹونڈے کرنا فعلِ متعدی (عو) (۱) اصل میں اس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا۔ پھرانا۔ دوڑانا۔ ہیرا پھیری کرانا نوما فہا سے کام کے واسطے بار بار بھیجنا۔ تمام دن لوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں۔ وقت گزاری کرنا۔ ٹالے بالے میں دن گنوانا۔ ٹال مٹول۔ حیلہ حوالہ کرنا۔ بیفائدہ وقت گزارنا ٭ فقرہ یہ ماما تو نہیں آبلے ٹونڈے جابلے ٹونڈے کرکے دن پورا کر دیتی ہے +

آپڑنا ۔ ہ فعل لازم۔ دیکھو آن پڑنا (نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷)

آپڑوسن گھر کا بھی لے جا (کہاوت) نفع کی بجائے نقصان کے موقع پر بولتے ہیں +

آپڑوسن مجھ سی ہو (کہاوت) یعنی از رُوئے حسد میری نحوست میں شامل ہو یعنی جیسی میں بدنصیب ہوں۔ ایسی ہی تو بھی ہو جا +

آپہنچنا ۔ ہ فعل لازم (آنا + پہنچنا) (۱) نزدیک آنا۔ پاس آنا۔ قریب پہنچنا ٭ پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا۔ پہنچ جانا۔ آجانا ٭ پہنچ ہی جانا۔ آگِن آ لینا۔ آن پکڑنا ٭ داخل ہونا۔ ... ہونا ہ

پیکِ فرخندہ فال آپہنچا پھر پیامِ وصال آپہنچا (ناسخ)
پھر مبارک ہو صحبتِ ساقی موسمِ برشگال آپہنچا (ایضاً)
پھر ہرن ہو گئی مری وحشت پھر وہ رعنا غزال آپہنچا (ایضاً)
پاس اُن کے رقیب آپہنچا اُسے دشمن قریب آپہنچا (ظفر)
دل کو ہیں تڑپاؤ ہیں لاما آپہنچا سنتا اپنے دل کی اس قدر تاثیر کھتی ہو تو بس
گھی میں گھی خوش ہوئی جو آپہنچی ایسی دل کو تو دیکھ آپہنچی (نظیر)
کہیو اے پیغامبر کہیں تو بیان تو کر گئیں ٭ جا آپہنچو ابھی ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا۔ دن پورے ہونا۔ قریب المرگ ہونا۔ پانی چڑھانے کی نوبت پہنچنا۔ وقت پہنچنا ٭ کنارہ لگنا۔ ساحل پر پہنچنا ٭ موت یا مرنے کا زمانہ قریب آجانا +

فقرہ ۔ اس کی عمر ہی آپہنچی تھی۔ کشتی آپہنچی +

آپھنسنا ۔ ہ فعل لازم (آنا + پھنسنا) اتفاق سے گرفتار ہونا۔ ناگہاں گھر جانا ہ

آپھنسا جو کوئی اس دام کو مبتی ہیں تھا جو دانا تو بُت زیست سے بیزار رہا (نظیر)

آجانا ۔ ہ فعل لازم (۱) آنے میں کوئی شبہ باقی نہ رہا۔ آپہنچنا۔ داخل ہو جانا ہ

آجائے کاش موت ہی تسکین ہو نہ ہو ہر وقت بیقرار رہے کوئی کب تلک (شیفتہ)

(۲) دیکھو آنا۔ نمبر ۱-۳-۴-۵-۹-۱۳-۱۶-۲۰-۲۲-۲۵-۳۳-۳۴-۳۸-۳۹-۴۰-۴۲-۵۲-۵۶ و ۶۰)

آرہنا ۔ ہ فعل لازم۔ (۱) آپہنچنا ٭ پہنچ رہنا ٭ آٹھہرنا ہ

تیری مسجد میں بہک کر آ رہے ہم کی پرست ناہ ار ستہ بتائے خانۂ خمار کا (ناسخ)
شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے روز آ رہتے ہیں دو چار تیرے کوچے میں (شیفتہ)

(۲) آپڑنا۔ گر پڑنا۔ اُوپر سے آپڑنا۔ گر کر آنا ہ

میرے نالے ہیں شگونِ خیر ہی آتی ہو نشہ ہفت افلاک زمین پر ابھی آ رہتے ہیں (اسیر)

(فقرہ) ابھی کی برسات میں کوٹھا بھی آ رہا۔ چھت سے آ رہا۔ کہاں سے آ رہا۔ کدھر سے آ رہا۔ دم سے آ رہا وغیرہ +

(۳) آبسنا۔ آباد ہونا۔ بود و باش اختیار کرنا۔ سکونت قبول کرنا ٭ مسکن بنانا + (فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آ رہا +

آگرنا ۔ ہ فعل لازم (۱) آپڑنا۔ آ رہنا ٭ گر پڑنا۔ جیسے یہ کہاں سے آ گرا (۲) جھپٹ لینا۔ جھپٹا مارنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے چیل آگری (۳) بھیڑ کرنا ہجوم کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ جیسے یہیں سب آگرے +

آلگنا ۔ ہ فعل لازم۔ (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا لگ بھگ ہونا ٭ پہنچنا۔ دکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (فقرہ) آ لگا بجر بھرے چینے والا

(۲) اختتام کو پہنچنا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ وقت بیتنا۔ (فقرہ) ساون بھی آلگا پر مینہ نہ برسا۔ چوکیدارہ کا بندوبست کر رکھو مہینا آلگا ہے +

(۳) گھات میں بیٹھنا۔ دبک رہنا۔ گھات لگانا ٭ تاک لگانا۔ (فقرہ) چور آ لگا۔ شگن آ لگا (۴) ٹکرانا ٭ چرکہ کھانا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا (فقرہ) کسی کو تیر مارا اور کسی کے آ لگا۔ مارا کسی کو اور آ لگا کسی کے +

آلینا ۔ ہ فعل لازم۔ (۱) پاس آجانا۔ نزدیک آجانا۔ برابر آجانا۔ آ پہنچنا ٭ آ پکڑنا۔ پکڑ لینا ہ

بندہ قاتل ہو شہیدی تری بیباکی کا   آلیا برسیں وقار رام جب آرام آیا   (شہیدی)

دوڑ کر اُس سے یہ جو کل بھاگا   ناگہاں جل کی بے قراری میں

آلیا اُس نے دوڑ کر بھر کو   تاک کے اور اچھل کیاری میں   (قطعۂ انشا)

(۲) گھیر لینا۔ آدبانا۔ غالب آنا + ف

مجھ میں کچھ حال نہیں ہے اُسے ٹال بلاؤ   ورنہ غش ہے کوئی دم میں مجھے آلیتا ہے   (جرأت)

(فقرہ) گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا۔ رستہ میں آندھی نے آلیا +

اَب - ہ۔ تابع فعل و ظرفِ زمان س (अब) اب پراکرت (اوں) بھوج (اجن)، مارواڑ (ابار)، مگہ (اکھنی - ابری) آرمنت (اکین)، پنج (اد) فارسی (اکنوں)، اور اگر صرف ہندی سے اس کا مادہ نکالیں۔ تو یوں سمجھنا چاہیے (इद + वेर - یلے + وہ) بیریا کا مخفف ہے (۱) اِس سمے۔ اِس وقت۔ اِس گھڑی۔ حالا۔ اِس دم۔ اِس زمانہ میں۔ پنجابی زبان میں ہُن (۲) ان دنوں میں۔ اِس وقت میں۔ درینولا فی زمانہ۔ فی الحال۔ موجودہ حالت میں ف

دیکھا جہاں سو تو یہ صورت عیاں ہے اب   پہلو میں دل کہ ہونیکا بجا گماں ہے اب   (زکی)

(۳) اسی وقت۔ اسی گھڑی۔ اسی دم۔ تُرت۔ فوراً۔ پنجابی میں ہُنّے +

(۴) آیندہ۔ آگے کو۔ پھر۔ پھر کبھی ف

مجھ کو مٹا چکے مگر اب کیا مٹاؤ گے   میری جگہ تمہارے قدم کا نشاں ہے اب

سوز دروں نے مایۂ ہستی جلا دیا   یہ دم نہیں ہے سینے میں میرے دھواں ہے اب   (زکی)

ظاہر شکستگی میں بھی ہے زینتِ قدیم   دل وہ خرابہ ہے کہ بتوں کا مکاں ہے اب   (زکی)

چونکہ د۔ ب۔ ج۔ ک۔ ل باہم بدلتے ہیں۔ اِس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے۔ جیسے (دبدبا۔ جلبلا) جھلسنا۔ جھکسنا۔ دھانسنا۔ کھانسنا وغیرہ +

اَب اَب کرکے - (ہ) تابع فعل۔ تھوڑے دنوں سے۔ زمانۂ حال سے۔ بالفعل آج کل چند روز سے۔ حال میں۔ ان دنوں میں۔ فی زمانہ جیسے اب اب کرکے اُس کی عادت درست ہوئی ہے +

اَب بھی - ہ۔ تابع فعل (۱) اِس وقت میں بھی۔ اِس حال یا اِس صورت میں بھی (۲) تس پر بھی۔ تو بھی۔ تاہم۔ پھر بھی +

اَب تب ہونا - (ہ) فعل لازم۔ مرنے والے جاں بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

اَب تک - ہ۔ تابع فعل۔ اب تلک۔ اب تو ڑی۔ اِس گھڑی تک۔ اِس وقت تک۔ تا بایندم۔ ابھی تک۔ تا ہنوز +

اَب تو پتھر تلے ہاتھ دب گیا (کہاوت) یعنی اب تو سخت مشکل میں پھنس گئے۔ لاچار اِس مصیبت کو بھگتنا پڑیگا +

اَب سے دُور - ہ۔ تابع فعل۔ عو۔ جب کسی بیماری یا کسی اور ناگوار روئیدادِ مثلاً وبا وغیرہ کا ذکر دوہرانا ہوتا ہے۔ تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اُس کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یعنی خدا اِس وقت سے دُور رکھے۔ دُور از جان ف

یہ کیا کہا تجھے پہچانتے نہیں ہم تو   وہ اب سے دُور بُرا سب ہے حال کس کا تھا

فلک کے شکوے کپس فلک کا کہا اُس نے   ذلیل و خوار تجھے اب سے دُور ہیں لے کیا   (جوش)

اَب کے - (ہ) تابع فعل (۱) اِس دفعہ (۲) پھر۔ دوبارہ (۳) آیندہ آگے کو۔ اگلی دفعہ +

آب - ف۔ ذ۔ اسم مذکر۔ س عوا (आप) اپ (۱) وہ تیسری صورت جو گرم و سرد ہوا یعنی حرارت و برودت کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے۔ پانی۔ جل۔ نیر ف

رقیب نے تم کو اک سنمخانہ جنگ سے   مارا پڑوں تو غسل لے آب گنگ ہے   (اوج)

اِک دن تو قصد کیجے تماشے کے آب کا   تڑپے ہے موج آنکھوں میں دم ہے حباب کا   (غافل)

بجھ جاتے ہیں جلنے جراحت بند بے ٹانکے   تو قاتل تیغ کو کس آب شیریں سے بجھاتا ہے   (رند)

(۲) مینہ۔ بارش۔ برکھا ف

موسم سے بھی نہیں ہے حسینوں کو کچھ ضرر   بہتے ہیں آب باد میں دشمن چراغ گل   (ناسخ)

(۳) آنسو۔ اشک۔ آنسو۔ آنکھوں کا پانی ف

گر یہی دن رات کا رونا ہے فرقت میں تری   یا تو وہ دیکھیں گے آخر دیدۂ پُر آب سے   (مغفور)

(۴) پسینہ۔ عرق۔ پسیو ف

معذ وصالِ یار شہیدی و دم مشا   خجلت سے آب ہو گئے گوہر نہ ہو سکے   (شہیدی)

(۵) شیرہ۔ رس۔ نچوڑ۔ فشردہ۔ نچوڑا یا ٹپکایا ہوا عرق مطلق عرق۔ مجازاً شراب کے معنے بھی دیتا ہے۔ جیسے آبِ انگور۔ آبِ انار۔ آبِ لیمو۔ تیزاب وغیرہ ف

ذوق زیبا ہے جو ہو ریش سفید شیخ پر   دمہ آپ تیغ سے مہندی کی گلرنگ ہے   (ذوق)

(۶) - اسم مؤنث۔ صفائی چمک۔ دمک۔ رونق۔ روشنی۔ براقی۔ تاب ترُوپ۔ درخشندگی۔ جلا۔ تازگی۔ طراوت ف

کلام میں جو ہر ذوق نہ ہو تو کیا   موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے   (غافل)

جو ہر خوب کو ملا ہے آمیزش خوب   خوب تو آب کی خوبی سے ہے نہ گوہر   (ذوق)

خط سے نکم ہو کیونکہ تیغ یار کی چمک — جاتی رہی ہے آئینہ کی زیر زنگ آب (ظفر)

تیرے رخسار کو کس چیز سے دیجے تشبیہ — گل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (شیدا)

میرے اشکوں کو ملا کر تم گہر سے دیکھنا — کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(٧) باڑھ۔ دھار۔ تیزی۔ بُرّش۔ روانیٔ تیغ۔ سختیٔ آہن۔ کاٹ۔ جوہر شمشیر و خنجر۔ بچاؤ ؎

کٹتے ہی جائیو اے دل شکایت تشنگی کی — ہے ابھی جب تک تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خضر سے کہو ابھی چھوڑ دنگا تو خنجر تلے — آب آہن کی حلاوت آب حیواں میں نہیں (ناسخ)

تم کے بیوجہ تڑپتے نہیں بسمل تیرے — آب خنجر سے یہ رہ رہ کے مزا لیتے ہیں (تنہا)

(٨) صیقل۔ ساؤپ۔ آبداری۔ پالش +

آب آب صفت (١) پانی پانی (٢) پتلا۔ رقیق۔ سیال ؎

سینہ کیا شگاف رُلایا انہیں بھی خوب — دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا۔ ا۔ فعل لازم (١) پانی پانی کرنا۔ پانی مانگنا ؎

گئے ولایت جا کر سیکھی مقتل کی بانی — آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (مثل)
زبانی

(٢)۔ فعل متعدی۔ شرمندہ کرنا۔ لاج دلانا۔ شرمانا چھپانا۔ لجانا ؎

ہوتی ہے چشم تر سے صدف غرق بحر شرم — اشک کے آب آب کرتے ہیں دُرِ یتیم کو (اسیر)

آب آب ہونا۔ ا۔ فعل لازم (١) پانی پانی ہونا (٢) پسینہ پسینہ ہونا۔ عرق عرق ہونا ؎

آمد سے یار کی یہ ہوئے ہیں گل آب آب — چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گلاب کا (ناسخ)

ہوئے آب آب مثل نوآورد — دیکھ کر سرو قد یار درخت (ایضاً)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب — کوئی رہ گئی انگلی دانتوں میں داب (شوق)

(٣) رقیق ہونا۔ بہہ نکلنا ؎

اے چارہ گر ندامت بیجا نہ کیجیو — دل چاک ہو چکا ہے جگر آب آب ہے (نسیم دہلوی)
یعنی

(٤) شرمندہ ہونا۔ خجل ہونا۔ منفعل ہونا۔ جھینپنا۔ نادم ہونا۔ سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ ہلکا ہونا ؎
پلہ

تشبیہ آئینہ سے جو دیتا تھا آب آب — مل جاتے خاک میں وہ بدن دھا کھینچتا (مومن)

قامت سرو کی آگے یار گل شمشاد ہو — نرگس رنگیں کو ترے دیکھے تو گل ہو آب آب (جوش)

نرگس مست یار کے آگے — ہوئی غیرت سے آب آب شراب
ہی

(٥) ناچار ہونا۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا ؎

ساقی بھی آب آب ہے برگشتہ بخت سے — سو ہر شیشہ خشک ہو جام حباب میں (ناسخ)

(٦) بھر آنا۔ امنڈ آنا ؎

دل بہتا ہے کا میری بیکسی پہ آب آب — تیغ جب آئی گلے تک موج دریا ہو گئی (اسیر)

آب بقا۔ (ف۔ ع) اسم مذکر۔ (١) اَمرت۔ آب زندگانی۔ آب حیات یعنی وہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا حیات ابدی جو دوسری زندگی میں ہوتی ہے ؎

شربت مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر — لیک ناکام اسے آب بقا نے رکھا (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایات خضر و آب بقا — بقا کا ذکر ہی کیا اس جہان فانی میں (ایضاً)

گر دو گے بقا کو تم آنسو کے دم بوسہ — تو اس کے تئیں گویا تم آب بقا دو گے (بقا)

کچھ جان سی آ گئی ہے مری جان میں قاتل — پانی ترے خنجر میں ہے کیا آب بقا کا (ساحت)

آب بگڑنا۔ (ف۔ ہ) فعل لازم۔ (١) ماند ہونا۔ آبداری نہ رہنا۔ بے آب ہونا۔ چمک کا جاتا رہنا۔ جلا نہ رہنا۔ بے اوپ ہونا +

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے پٹھے کی آب بگڑتی ہے +

(٢) دھار کُند ہونا۔ باڑھ گرنا۔ کھنڈا ہونا (ہتھیاروں کے واسطے)

(فقرہ) استرا نہ چھوؤ آب بگڑ جائیگی +

آب پاشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آب پاشیدن) (١) چھڑکاؤ۔ درختوں میں پانی دینا۔ کھیت سینچنا۔ پانی چھڑکنا۔ پانی پٹانا (٢) محکمۂ نہر +
نہرب

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں +

آب پاشی کی۔ (محاورہ) چھینٹا دیا۔ دم دیا۔ فریب دیا +

آب تاب۔ ف۔ اسم مؤنث (آب و تابیدن) (١) بھڑک۔ چمک

ؔ جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجلت و انفعال سے گھٹتی ہے اور دل پر زور پڑتا ہے تو اس کی توجہ سانس لینے کی طرف کم ہو جاتی ہے۔ اور اس انقباض سے جو بخارات قلب جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جہاں پہنچ کر ہوا سرد کی تیزش سے پانی بن جاتے ہیں چونکہ اکثر بخارات اوپر کی طرف مشاہدہ کیا کرتے ہیں اسی سبب اوّل چہرہ پر پسینہ آیا کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت ہی صدمہ پہنچتا ہے اور اسکی وجہ سے دماغ و طبیعت پر زور ڈال کر بکثرت بخارات پیدا کرنیکا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے شعرا نے عرق عرق یا آب آب ہونے سے علامتِ انفعال پر اطلاق کر لیا ہے۔ آگے فقط جانئے +

ؔ پہلے لوگوں کا خیال ہے کہ بحر ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا خضر علیہ السلام سکندر اعظم کیواسطے اس چشمے کے رہنما بنے تھے بیٹھے تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اس نے اس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ وہ ایسے چند میں زندگی ہوتی نہ ہوتی برابر ہے نہ تو مرتے ہی ہیں اور نہ جسم ہی کچھ کام دیتا ہے اس نے پہلے تو بچے عنوان لیا پھر اس کا خمیں میں ڈال دیا۔ مگر خضر نے پی لیا جو آجتک زندہ ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ اشنائے راہ میں خضر و سکندر بچھڑ گئے اور سکندر ناقصا ستر پر ہو لیا خضر تو اس چشمہ تک پہنچے اور ماء حیات حاصل کی مگر سکندر اس نعمت سے محروم رہا سو راہِ ظلمت میں جا اک ہے مشقت خضر کو + کون مرنے جانے آب زندگانی کے لئے +

اب

باقی دیکھو (آب نمبر ۶) سے

بصفت ہر سے ہو پانی کہ اسکے دنداں کی — یہ آب تاب کہاں دانۂ انار میں ہے (شہیدی)

(۲) آرایش۔ زیبایش۔ رونق۔ رُوپ سے

خلعے دونی ہوگئی اُسکے دہن کی آب تاب — خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا ۔ (ف ۰۰) فعل لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا۔ مدہم ہو جانا۔ ماند ہو جانا۔ بدرُوپ ہو جانا سے

مت ڈھلکا دامن ہوا سے نہ گرے آب — منت میں جاتی رہیگی تیری اشکِ کی آب (دبیر)

آب جوش ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) یخنی یا شوربا (۲) پانی میں جوش دی ہوئی چیز (۳) منضج ✦

آب چڑھانا ۔ (ف ۰۰) فعل متعدی (۱) مانجنا صیقل کرنا۔ صاف کرنا۔ جلا کرنا۔ اُجالنا۔ چمکانا ✦

(۲) باڑھ رکھنا۔ دھار رکھنا۔ سان رکھنا۔ دھار نکالنا۔ تیز کرنا۔ پتھر چٹانا ✦

آبِ حیات یا **آبِ حیواں** (ف مع) اسم مذکر (آبِ حیوان) (۱) امرت دیکھو (آبِ بقا) وہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں خیال کرتے ہیں سے

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے — آبِ حیات کیا تیرے خنجر کی آب تھی (ظفر)

لے سکندر نہ ڈھونڈھ آبِ حیات — چشمۂ خضر خوش بیانی ہے (نامعلوم)

یہ نیت سے خواہوں کہ گر لوں میں گلا بند — چشم نظر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا جس نے پانی یار کے چاہِ زنخداں کا — خضر ہوئے وہ کب محتاج تیرے آبِ حیواں کا (عزیز)

خیال شیریں محبت ہوگیا جو اُسکی ظلمت کا — وہاں یار کو سمجھائیں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کے دن نہ کریں پانے جاناں ہو گرا — تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں پر گرا (شہیدی)

جو لذت آشنائے مرگ ہوا خضر تو ہرگز — نہ پیتا آبِ حیواں ڈُو بھرتا آبِ حیواں پیا (ذوق)

(۲) استعارۃً لبِ معشوق۔ دلبر کے ہونٹ سجن کے ہونٹ معشوق کا منہ

لبیں مستی لی ہو یہ لبِ جاں بخش جاناں پر — خضر دُوری گستا چھائی ہوئی آبِ حیاتِ (سپہر)

ملا کر لب سے لب اُس نے نہ ہونٹوں کا — سکندر رہ گیا پیاسا پہنچ کر آبِ حیواں پر (ایضاً)

اُس کے دہن پہ میرا دہن کل کی بات تھا — بَر شل خضر ملک آبِ حیات تھا (نامعلوم)

(۳) مجازاً رونقِ حُسن۔ چہرہ کی آب سے

اسبلۂ حسن سبزۂ نوخیز سے نمود — آبِ حیات چاہِ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی۔ صاف ٹھنڈا پانی۔ میٹھا پانی ✦

حضور والا کے لئے آبِ حیات حاضر کرو — پانی کیا ہے آبِ حیات ہے

اب

(۵) مشاہیر شعرائے اردو کا تذکرہ مؤلفہ مولوی محمد حسین آزاد ✦

آبِ خضر (ف مع) اسم مذکر (۱) وہ پانی جس کو خضر علیہ السلام پی کر اب تک زندہ ہیں۔ مراد آب حیات اور آبِ بقا سے ہے جس کا اُوپر بیان ہُوا ✦

آب خیز ۔ ف۔ صفت۔ ایسی زمین جس پر دریا کا پانی گذر چکا ہو وہ زمین جو بگڑنہ ہو۔ وہ زمین جس کا پانی پاس ہو (تھانی)

آب دار ۔ ف۔ اسم مذکر (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر۔ وہ شخص جس کو پانی کی خدمت سپرد ہو۔ اسکولوں۔ کلبوں۔ جلیل القدر صاحب لوگوں۔ نوابوں۔ بادشاہوں۔ اور امیروں کے گودامِ شراب کا داروغہ جسے شراب پلانے اور اُسکی نگرانی کرنے کی خدمت سپرد ہو۔ داروغۂ آبدار خانہ ✦

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکاروں میں نہایت معتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

(۲) صفت) چمک دار۔ مُجلا۔ منجھا ہوا۔ چکیلا۔ چمکایا ہوا۔ تابندہ۔ چکول۔ جھلکتا ہوا۔ صاف۔ مُصفا۔ رُوپ دار ✦

(بہت صاف چاشنی اور مُربہ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں اکیا آبدار موتی ہے کیا آبدار چاشنی ہے۔ ایسا آبدار مُربا کبھی نہ دیکھا ہوگا جیسی کیا آبدار سالن پکا ہے ✦

ہے جلوہ برق آلودہ ہنگامِ غضب — کوئی تیغ اس سے زیادہ آبدار ملتا نہیں (ظفر)

(۳) باڑھ دار ہتیار۔ خُوب کاٹنے والا ہتیار۔ تیز دھار کا ہتیار سے

یہی میری منزا ہے لیکے تیغِ آبدار — مارئے وہاں مجھ کو گردن جس جگہ پانی نہ ہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آب دار — کیا سینۂ دل کو اُس کے فگار (شوق)

(۴) عُمدہ۔ لطیف۔ نفیس۔ پُرمضمون۔ لائقِ تعریف۔ خُوبصُورت۔

کیا شعر ہیں آبدار معروف — گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

اے خامہ بس تمہید تا کجا — لکھ جلد کوئی مطلعِ مضمون آبدار (نسیم دہلوی)

رخصت وہ ہو کر خانۂ نقاش کا تماشا — مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویرِ آبدار (ایضاً)

آب دار خانہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ مکان جہاں آب دار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے۔ پانی رکھنے کا مکان ✦

آب داری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آبدار خانہ کی خدمت۔ پانی رکھنے اور پلانے کی نوکری ✦

(۲) جلا۔ صیقل۔ چمک۔ اوپ۔ باڑھ۔ دھار سے

اگر ہو آبرو انسان میں ہو گی شجاعت بھی — کہ جوہر تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری سے (ناسخ)

ے پینے کی صفائی۔ چمنے کا ابھار

قتل کرتی ہو عرق آلودہ ابرو غلق کو کیا تری تلوار پہ ہے آب داری اِن دنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب +

چشم بد دُور میرے اشکوں میں موتیوں کی سی آب داری ہے (مصحفی)

(فقرہ) آب داری کا مول ہے +

(۴) خوبی۔ خوبیٔ مضمون۔ لطافت۔ خوش بیانی +

آب داری روانی ہم مضمونوں کی دیکھ موجِ دریا ہو گئی شرمندگی سے آب آب (مضمون)

آب دست۔ (ف) اسم مؤنّث۔ (آب + دست) فارسی لغات والوں نے مُنہ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور استنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اِضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ استنجے۔ پاکی کے معنی میں بولتے ہیں

(فقرہ) اُسے آبدست کا تو شعور نہیں ہی نہیں

آب دست کرنا یا لینا۔ اُ۔ فعل متعدی (۱) اِستنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفع حاجت کے بعد پانی لینا (ہندو) ہاتھ پانی لینا۔ گانڑ دھونا ‌– ہاتھ دھونا یا مٹیانا +

آب دوز یا آب دوز کشتی۔ ف۔ اسم مؤنّث وہ کشتی جو تہ آب چلے عربی میں اسے غواص کہتے ہیں +

آب دینا۔ اُ۔ فعل متعدی۔ (۱) چمکانا۔ جِلا دینا۔ اُجالنا۔

آب داری دینا۔ بُجھاؤ دینا +

چمن دہر میں جُوں سبزۂ شمشیر ہمیں آب کی جائے دیا کرتے ہیں زہر آب مجھے (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چڑھانا۔ باڑھ رکھنا + صیقل کرنا۔

شراب تیرا سی تُو پی کے اہل بزم کو دیکھ بقصدِ قتل ہے تیغ نگہ کو آب تو دے (معروف)

دی کسی اہلکب ترے تیغ نگہ کو آب شور فغاں کو نکہ خراشیں لگوں تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا۔ اُ۔ فعل متعدی المتعدی۔ (۱) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کرانا۔ جِلا دلوانا +

تشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام تیغ پر ابرو کس دن آب تُو رکھوائے گا (غافل)

آبِ رواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رواں) (۱) بہتا پانی۔ جاری پانی (۲) ایک قسم کی نہایت باریک ململ عیرندہ دریا +

نسیم چشمکیوں سے تر بسیم غرباں کہ پنا ہے پیرہ پہ آب رواں کا (معروف)

یہاں آنکھوں سے بہتی ہے رواں آب بنی ہے وہاں نقاب آب رواں کی (رشک)

جان صاحب وہ نقد وہ کھلے کاری کے کپڑے نازک ایسا ہی کیا آب رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آبِ زُلال۔ (ف + ع) اسم مذکر۔ (آب + زُلال) صاف پانی۔ مدّ القاموس میں مادۂ زُلال کا ذکر قرار دیا ہے +

(فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور جسامت میں وہ اُنگلی سے زیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا آہستہ آہستہ چلتا اور کم حرکت کرتا ہے چونکہ عرب میں پانی کا قحط ہے اس سبب سے اکثر عرب جب اِن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اس سے بہتر کسی پانی میں یہ خنکی، اور شیرینی نہیں پائی جاتی۔ مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ جناب لیس صاحب مؤلف منتہی الارب نے لکھا ہے کہ زُلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جس کی رنگت سفید ہوتی ہے جب وہ مر جاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں جس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مصنّف ارسطو کے حوالہ سے ہماری اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہم نے اُوپر لکھا ہے کہ اس کا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اس کے جسم پر زرد زرد دھبّے ہوتے ہیں)

(۱) صاف اور شفاف پانی۔ نرمل جل۔ نِتھرا ہوا پانی۔ بنسوکھ پانی۔ سوت پانی (۲) کسی دوائی کا عرق جو صرف نِتھارا جاوے + نِترا ہوا پانی یا عرق (۳) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی خوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی +

آبِ زمزم۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (آب + زمزم) مادہ (زمّ) (۱) کھاری پانی۔ ململا پانی۔ (از منتہی القاموس) (۲) کعبہ کے کنوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململا ہے مگر اس کا پینا نجات کا وسیلہ تصوّر کیا جاتا ہے

گیا ہوا سنگ کو ہے پیر مُغاں چشمۂ آب آیا حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آبِ زمزم کا (ناسخ)

تری عاشق کو ہوئی گنگوا آبِ خنجر مسلماں کو جیسے جس طرح شیریں ہے زمزم کا (ذوق)

(کہتے ہیں کہ جب بی بی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پر تھے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنی پہلی بیوی سارہ کو رنجش ہونے کے خیال سے ریگستان کے میدان میں چھوڑ گئے یہاں آ کر حضرت اسماعیل علیہ السلام پیدا ہوئے تو اُس وقت اُن کی والدہ کو نہایت تشنگی ہوئی اور پانی کے واسطے ادھر اُدھر پھرتی پھریں۔ خدا کی شان جس جگہ زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ہوئے ایڑیاں مار رہے تھے، اُن کی ایڑیوں سے وہیں ایک پانی رسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خدا تعالیٰ کے حکم سے اُس زمین پر آ کر ایک ایسا پیر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وہ پانی نکلا تو آپ نے چاروں طرف سے ریتی روک کر اس پانی سے ارشاد فرمایا کہ زم زم یعنی تھم جا تھم جا جب اس چشمہ کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اس کا پانی ...... سبب سے اہل اسلام دین کی بڑی عزت کرتے اور وضو وغیرہ کو دیتے ہیں

ابر

ہیں، بلکہ مرتے وقت اس پانی کا منہ میں ٹپکانا باعثِ نجات تصور کرتے ہیں۔ اُن کا اعتقاد ہے کہ اس چشمہ میں جنت کی سوت ہے اور از روئے حدیث نکل اراض کیو اسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کر کے اس پانی کو پیتا ہے اسی کا مزہ اسکو ملتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دودھ کا ذائقہ لیا ہے اس کے علاوہ یہ پانی غذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب +

آبِ شور۔ ف۔ اسم مذکر (آب + شور) (١) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی + (٢) جزیرۂ اندمن +

آبِ شورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + شورہ) (١) شورہ کا پانی۔ شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ (٢) مجازاً فشردہ یعنے کھانڈ میں لیموں کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آبشورہ کہتے ہیں +

آبِ کوثر۔ (ف + ع) اسم مذکر۔ (١) اُس نہر کا ٹھنڈا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آ کر حوضِ کوثر میں گرتی ہے یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ؎

دیکھی جسنی حق نما تھا آبِ کوثر | تجھے سا سے ارشد خود یا ہی آب آتش (ارشد)

آبِ نقرہ۔ (ف + ع) اسم مذکر (١) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی (٢) پارہ +

آبِ نے۔ ف۔ اسم مونث (آب + نے) حقہ کی وہ چھوٹی سی نلی جو پانی میں ڈوبی رہتی ہے +

(چونکہ گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اس سے آب نے کہنے لگے)

آب و تاب۔ ف۔ اسم مونث۔ (آب + تافتن) (١) تیزی۔ روشنی۔ رونق۔ چمک دمک۔ پانی۔ سُچ۔ آب تاب میں دیکھو ؎

ہے تلیں چشم جاناں دیکھ تا بہت بڑا | بھرتے ہیں صانعِ قدرت نے موتی گوش کر دونہ (
سب بھلے آب و تاب ہو جاتیں | ساری چیزیں خراب ہو جاتیں (سودا)
خدا کرم، یا ہی شمع رشک کی آب و تاب | دن آفتابِ حسن پہ آئے زوال کے (رند)

(٢) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش +

یہ جو ابر خانہ دنیا ہے آب و تاب | اہلِ صورت کا ہے دریا اہلِ معنی کا سراب (نظیر)

آب و خور۔ یا آب و خورش۔ ف۔ اسم مونث۔ (آب + خورش) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک +

ابر

آب و دانہ۔ ف۔ (عوام) آب دانہ۔ اسم مذکر۔ (١) دانہ پانی۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک ؎

ذرا تو اپنے اسیروں کی بے خبر صیاد | قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)
آپ اُبھر کرتے تھے دانستہ ہم تو دام | کھینچ کر لائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (رند)
حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہدونگا | پیا ہے عمر بھر خون جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)
قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا | وے طرزان و بہار چمن کی فکر رہی (رشیدی)

(٢) مجازاً رزقِ مقسوم۔ مقدر۔ نوشتۂ تقدیر +

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مُہر کر دی کہ وہ اس کے نام کا ہے یا اُسکے نام کا ہے اس وجہ سے اُمورِ تقدیری۔ سرنوشت وغیرہ پر اس کا اطلاق ہونے لگا) ؎

ثابت ہوا کہ عالمِ ہستی ہے بے ثبات | کھینچیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)
کیا زبردست آب و دانہ ہے گُہر کا دیکھنا | نکال دریا سے تو کہسا جلد پہنچا کان میں (ناد)
اب تم کہاں تم کہاں تھا یہ جو ساتھ | یہ تھی بات سب آب و دانہ کے ہاتھ (میر حسن)
دکھلا کے کُنجِ قفس مجکو آب و دانہ نے | وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیاد (رند)
ہم کہاں اور کہاں قفسِ صیاد | ہوئے مجبور آب و دانہ سے (رند)

آب و دانہ اُٹھنا۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا۔ مجازاً سفر ہونا + موت آنا + روزگار سے برطرف ہونا + بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا +

شُکر کر قید سے صیاد کی ہوتی جو رہا | آب و دانہ ترا او بلبلِ شیدا اُٹھتا (رند)

آب و رنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آب + رنگ) (١) رونق۔ صفائی۔ زیبائش + روپ رنگ۔ آب و تاب (٢) سیر۔ تماشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار +

دیکھ اس دنیا میں آکر کیفیت بھی پی ڈھنگ | اس نے جو پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گل۔ (ف) اسم مونث۔ (آب + گل) (١) عادت۔ طینت۔ خصلت (٢) اصل۔ جڑ۔ بنیاد (٣) خمیر۔ سرشت +

چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کا خمیر مٹی سے کیا تھا اس سبب سے آدمی کی سرشت پر اطلاق ہونے لگا ؎

ہو نہیں مہر و محبت کی نیاز ذرا بانشد | آب و گل میں تری او تُرک جفا کاری ہو (رند)
سر میں تھا شور شوق دل میں تھا | عشق ہی اُس کی آب و گل میں تھا (ناسخ)
مجھے صہبا پلاتے ہو نا حق | کہ شوخی بھری ہے مری آب و گل میں (مومن)

(٢) قالبِ بشری۔ کالبد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (اند ہار جم

آب

آب و نمک۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا بمعنی ذائقہ
انداز۔ ذائقہ۔ مزا۔ (فقرہ) زمانہ اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمائیے+
(۲) نمکین کھانا۔ طعام۔ ماحضر۔ دال دلیا+
بو کچھ آب و نمک قسمت کا ہے ٭ نوش کر کو کر بسم دنیا ہے (نسیم لکھنوی)

آب و ہوا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) یعنی پانی۔ پانی اور ہوا کا وہ
جزو جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار
سے علاقہ رکھتا ہے۔ کسی مقام کی آب و ہوا کا اثر۔ مقامی آب ہوا
کی تاثیر۔ (۲) موسم۔ رُت۔ پانی اور ہوا کی کیفیت+
دل اس آب و ہوا پہ لوٹے ہے ٭ گرچہ واہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا دیکھنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ کسی مقام کے موسم یا رُت کا
موافق یا ناموافق ہونے کا تجربہ کرنا۔ آب و ہوا کا اثر دیکھنا ؎
یہ کوچہ دلدار ہے فردوس نہیں ہے ٭ یاں سے نفس نہ نکلیں آب و ہوا دیکھ (طالب)

آب و ہوا راس آنا۔ یا موافق آنا یا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ کسی
مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے موافق آنا+

آب و ہوا کا بگڑنا۔ ف۔ اسم مذکر۔ زمین کے کثیف بخارات سے
آب و ہوا میں سمیت پیدا ہو جانا۔ پانی ہوا کا بگاڑ۔ موسم کی
خرابی۔ رُت کا بگاڑ۔ وبا۔ مری+

آب ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پانی ہونا۔ رقیق ہونا۔ سیال ہونا+ ؎
کیونکر تیغ جو نکلے چشم گریاں میں خشک ٭ سے قطرہ خجلت سے تیغ اصفہانی آب ہو (ظفر)
سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب ہے نہیں ٭ دل آب ہو گیا ہے کسی ناصبور کا (نظیر)
(۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ شرمانا۔ دیکھو آب آب ہونا نمبر ۲
مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال سو دفعہ ٭ تجھ مکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)
میں وہ میکش ہوں جس کی صورت دیکھ کر ٭ آب ہو جاتا ہے دانہ تیرہ انگور کا (آتش)
بہ چشم پر خوں کو ہاری دیکھ کر ساقی مدام ٭ کیوں نہ پھر جام شراب ارغوانی آب ہو (ظفر)
(۳) پسیجنا۔ پسینہ آنا+ ملائم ہونا۔ رحم آنا۔ مترحم ہونا۔
نالوں سے میرے آب ہوئے سنگ بار ہا ٭ اس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

ابا۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) باپ۔ پتا۔ بابا۔ قبلہ گاہ۔ والد۔ پنجابی پیو+
(۲) زبردست۔ زور آور+

آبا۔ ع۔ اسم مذکر جمع اب (یہ لفظ در اصل آباء جمع ابو تھا جس کے واو
کو ہمزہ سے بدل لیا) باپ۔ پتا۔ والد (مجازاً) بزرگ۔ دادا۔

آبا

پردادا وغیرہ (۲) حکماء کی اصطلاح میں افلاک اور ستاروں کو
آبا کہتے ہیں جس طرح عناصر طبائع کو امہات کے نام سے موسوم کرتے ہیں

آباو اجداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (آبا جمع اب و اجداد جمع جد)
(۱) باپ دادا۔ بڑے بوڑھے۔ بڑے بزرگ۔ مربی (۲) کنبہ۔
کنم۔ قبیلہ۔ خاندان۔ گھرانہ۔ کُل+
(فقرہ) ان کے آباو اجداد سے خدمات ہوتی چلی آئی ہے۔

آبائے عُلوی۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے عالی مرتبہ بزرگ۔ مجازاً
سات ستارے یا نو آسمان سے مراد ہے+

اَبابیل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پراکرت (ابابیت) ایک قسم کی چھوٹی سی
چڑیا جس کی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے۔
ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی اور ابر میں
بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے۔ اسے
پنجابی میں سلارا بعض جگہ کنھیا۔ اور دبو دلای فارسی میں پرستو کہتے ہیں

اِباحَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مباح ہونا۔ کسی امر کا شرع میں جائز ہونا۔
(۲) راز ظاہر کرنا۔ بھید کھولنا (۳) قانوناً اجازت عام۔ جواز عام+

آباد۔ ف۔ صفت۔ سانسکرت (ابرون) شا (آوادا) س (आवास) آواس
آباد بروزن آزاد مرکب از آب و آد جو کلمہ نسبت ہو۔ جیسے نوشاد
جو ترکستان کا ایک حسن خیز مشہور شہر ہے (۱) ضد ویران۔ بھرا ہوا
خوب بسا ہوا۔ آدمیوں سے مزین۔ معمور۔ گنجان۔ پُر+
(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا فلاں شخص اس گھر میں آباد ہے)
نہ تصویر کی تمثال ہے غافل ہو جہاں ٭ جا کر خوش ہیں یہ سے طفل ہرا جان آباد ہوئے
کوہ و صحرا کہ تھا اک دم سے آباد ہیں ٭ عبد کے اپنے ہیں مجنوں ہیں فرہاد ہیں (غافل)
بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن ٭ آباد ہے تجھ سے ہی تو گھر دیر و حرم کا (درد)
کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت ٭ یہی نقشہ ہے و لے اس قدر آباد نہیں (غالب)
او فلک مانا کہ یہ فاسق و فاجر لیکن ٭ ہو خرابات جہاں یا مسجد انسان آباد (معروف)
(۲) مرکب میں) شہر۔ بستی۔ گاؤں۔ کھیڑا۔
شاہجہاں آباد۔ فیروز آباد۔ جلال آباد یعنی شاہجہان کا شہر فیروز شاہ کا شہر جلال کا
(۳) خوش۔ خرّم و خرّم۔ پھلا پھولا۔ بھرا پُرا۔ بنا ہوا۔ رچا ہوا۔ رچا بچا۔
جو دل تھا اصل میں آباد ترے ہجر میں ٭ بنی ہے شکل اب اس کی آجاڑ بن کیسی (نظیر)
(فقرہ) وہ نواب خوب آباد ہے۔ زردی سے آباد ہے۔ اپنے گھر سے آباد ہے+

(۴) پُر رونق، رونق افزا (۵) تر و تازہ، سرسبز و شاداب، خوش، آباد، اچھا بھلا، دیکھی بھالی جگہ

دُو گُل ہے تو آج حسنِ احباب ؏ ہے گلشنِ حسن تجھ سے آباد (نظیر)

کب تک ترستے ہیں ویرانہ و خراب ؏ آباد ہے سو خانۂ خمّار آج کل (میر)

قد باغ خوب آباد ہے اُس باغ کے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے

آنے سے گلی کوچے آباد ہو رہے ہیں (۶) پُر از دعام ؎

حاکمِ شہر کرے منہ حسینوں کا اگر ؏ آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دُکان آباد (معروف)

(۷) دُعائیہ حرف، خوش رہو، چین کرو، جیسے خانہ آباد، دولت زیادہ

(جب کسی سے بگڑتی اور وہ ترکِ تعلق کر کے جاتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر

لاتا ہے) جیسے تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش +

ہو گیا حد سے زیادہ دل ویران آباد ؏ بس غم و یاس و الم خانۂ احسن آباد (معروف)

پلا کے نشہ تُو نے کیا خانہ آباد ؏ کہ ہو تا ہے ساقی میرے گھر تصدق (؟)

(۸) جُتی دھرتی، بااثر کھیت، جوتی بوئی دھرتی، وہ زمین کاشت (قانون

میں آتا ہے) مال کی اصطلاح میں گاؤں یا قطعۂ زمین جس سے معاملہ لیا جا سکے (۹) صدی

حسن خاں ولد غلام جعفر خاں شاگردِ ناسخ کا تخلّص جو صاحبِ دیوان، سو ختم میں ۱۲۶۰ھ میں پیدا ہوئے

آبادِ جیشی - ف - اسم مؤنث (قانون) نو آبادی زمین کا بڑھایا ہو، معاملہ

آباد رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) بسا رہنا، بھرا پُرا رہنا، معمور رہنا

کب تصوّر سے یہ خالی دلِ خستہ ایذا ہے ؏ ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانۂ عشق (نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا، قائم رہنا، سلامت رہنا، برقرار رہنا +

خدا دندار ہے آباد جلسہ دوستداروں کا ؏ کبھی ہنس بول کر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (امیر)

(۳) ہرا بھرا رہنا، پھلا پھولا رہنا، سرسبز و شاداب رہنا، بہت آگیں رہنا۔

(۴) خوش رہنا، مزے میں رہنا، آنند رہنا، پرسند رہنا + آرام سے رہنا

عیش و عشرت میں رہنا + پھلتے پھولتے رہنا (۵) تندرست رہنا، صحیح

و سلامت رہنا +

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو +

آباد رہو - ا - صیغۂ امر جمع حاضر تعظیماً واحد حاضر - (۱) کلمۂ دُعائیہ

جیتے رہو، خوش رہو، بسے رہو، سلامت رہو، عیش و آرام سے رہو

چین کرو، امن سے بیٹھے رہو +

(فقیروں کی دُعا) ہر طرح آباد رہو ؏ خوش رہو مزے کرو، تازہ رہو، شاد رہو (انشاء)

آباد رہے - ا - صیغۂ امر (۱) قائم رہے، بنا رہے، بسا رہے

سلامت رہے، خوش رہے، برقرار رہے، آرام سے رہے

سرسبز و شاداب رہے +

ہم غریبوں کی مل جاتے ہیں پیمانۂ عشق ؏ یا رب آباد رہے میکدۂ بتخانۂ عشق (نسیم دہلوی)

آباد کار - ف - اسم مذکر کسی ویران اور غیر مزروعہ زمین کو پہلے

جا کر آباد کرنے والا + (قانون)

آباد کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) بسانا، بھرنا، معمور کرنا، گراں دار رکھنا (۲)

بنیاد ڈالنا، نیو ڈالنا، بنیاد رکھنا، کسی جگہ کو آبادی کے قابل

کرنا، مکانات بڑھانا +

جوشِ سودا جب کہ تیری وحشیوں کے سر چڑھا ؏ شہر اُجڑے ہو گئے آباد ویرانے کئی (جرأت)

(۲) بونا، جوتنا، کاشت کرنا، زراعت بڑھانا، جتوانا - (قانون میں

زمین کو کھیتی باڑی کے قابل بنانا، نو توڑ زمین کی نسبت بھی بولتے ہیں -

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا، شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔

(۳) رونق بخشنا، زینت دینا، مزیّن کرنا + شب باش ہونا، رات کو

رہنا، استراحت کرنا، آرام کرنا، سونا - (ان معنوں میں گھر کے ساتھ

زیادہ بولتے ہیں)

بختِ شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہوا ؏ اس کے ویرانے کو جو کرتے ہیں اب آباد روز (شیریں)

ہم جان گئے کل رخصت کے اشارے سے ؏ اب اور کہیں جا کے گھر آباد کرو گے (نسیم دہلوی)

(۴) خوشی کرنا، خوش کرنا، جیسے دِل آباد کرنا +

آباد ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بسنا، بھرنا، معمور ہونا + رہنا، ٹھیرنا،

جگہ پکڑنا (۲) بنیاد پڑنا، جانا + شہر یا گانو بسانا +

سیرِ وحشت کو جو ایک حق بھی آتی ہے ؏ شہر آباد ہوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)

آ آ دابِ رہ کو شہر چندوں سے ہے ہو ؏ خشک ہو اس خرابے میں آدم کی بو وباش (میر)

جب تک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو ؏ عمر بھر خاطرِ مشتاق کبھی شاد نہ ہو (ناظم)

خدا وہ دن یاد کی حسرت و حرماں کا ہجوم ؏ آباد ان دنوں ہوا نہیں سے دیارِ دل (مجنون)

(فقرہ) کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو +

(۲) رونق پر ہونا، بھرا پُرا ہونا +

صاحبِ خانہ نہ ہو جس میں وہ گھر سونا ہے ؏ خانۂ تن ہے ترے دم ہی سے او جان آباد (معروف)

کشتۂ دل دیکھے کیونکر میرا آباد ہو ؏ کر دیا برباد اک مدت سے تُو نے لوٹ کر (ظفر)

(۳) کاشت ہونا، بویا جوتا جانا، تردد ہونا +

آبادانی - ف - اسم مؤنث - ف - (آوَدانی)، عوام (آوادانی) مزید علیہ آباد

چونکہ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اس سبب سے

ابتج	آبا

آبا (تتمہ)

معنے بھی عام میں اب اکثر جگہ واؤ سے زیادہ بولا جانے لگا۔

(۱) بستی۔ معموری۔ پُری + گہماگہمی۔ چہل پہل +

بچوں کے کوات بپیاسے کو پانی جنگل آبادانی رہتوں کا سبق

(۲) تہذیب۔ درستگی۔ آراستگی + خوش اخلاقی + یکا۔ ہمدردی۔

مسلمانی او ادائی (مثل)

(۳) سرسبزی + خیرخواہی جب کھاتے آتے ہیں مسکی چلنے دو (مثل)

(۴) رونق چہل۔ دل لگی۔ خوشی +

جلن جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو دیگی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین +

آبادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) معموری۔ پُری۔ ازپُرشدن + (۲) بستی۔ آبادانی۔ پوری۔ اندپورمعنی ہو۔ جگہ نومصر۔ کھیڑا۔ دو۔ قریہ + نورات

(۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعداد مردم۔ باشندے۔

(فقرہ) اس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام چین سکھ + خوش حالی۔ فراغ بالی۔ مرفہ حالی + راحت آسائش +

(۵) رونق + رونقِ خانہ گھر کی رونق۔ زیبائش + روشنی۔ اجالا + بستی + گہماگہمی۔ چہل پہل + دھوم دھام + لڑکی بیرو گھر کی آبادی ہو (عورتیں)

ستیں یار کے دم سے ہیں اور آبادی ہو   تیرے گھر رہ ہو، تم میرے گھر شادی ہے (رند)

گانو بھی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہو   آئے ہیں ہم سخت پرآشوب صحرا دیکھ کر (شیفتہ)

(۶) خوشی۔ خرمی۔ انبساط +

ہریالے بنے ہو وسے مبارک شادی   تم تم رنت رنت ہو وسے آبادی (زنانہ)

(تسبت یہ تو لکھے ہیں۔ اس طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم۔ آبادی خانم۔ آبادی جان وغیرہ)

اُبال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوش۔ اچھال (۲) غصہ۔ خشم۔ تیسا +

اُبال آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُبلنا۔ جوش آنا۔ جیسے دودھ میں اُبال آگیا آگ نکال لو +

اُبالا۔ ہ۔ صفت (۱) اُبالا ہوا۔ جوش دیا ہوا۔ اُسنا ہوا (۲) بن گھی کا سالن۔ بن بھونے مسالے کا سالن۔ سونا ہوا +

اُبالا سُبالا۔ ہ۔ صفت۔ بن گھی اور بن نمک مرچ کا۔ بے مزا۔ صرف ابلا ہوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ اسانا۔ پورنی اسنا +

اِبتدا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) انتہا کا نقیض۔ آد۔ آرمبھ۔ شروعات۔ مُنڈھ۔

(۲) انکاس مصدر۔ صبح +

ابتدائی رسوم۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شکرانہ۔ منڈانہ + حقِ فیس کورٹ + حق زمینداری + پہل محنتانہ۔ پہلا سرکاری حق (قانون)

اَبتر۔ ع۔ صفت (۱) دم کٹا۔ کنڈا۔ لنڈورا (۲) بدچلن۔ خراب خستہ۔ دہی نامہذب + ناطا۔ (۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام (۴) تتر بتر۔ منتشر۔ ترتیب بکھرا ہوا۔ پریشان جیسے بیوں کا فقرا ابتر ہے

اَبتر کرنا۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ بکھیرنا۔

اَبتر ہونا۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا۔ بکھرنا۔

اَبتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بدتری +

اُبٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پورب اُبٹن۔ پنجابی وٹنا +

(جو، ورتھوڑی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم پیس چھپیلہ۔ ناگرموتھا۔ مرچھڑ۔ وغیرہ خوشبو کی چیزیں ڈال کر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد سب کو پیس لیتے ہیں۔ جس وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبودار اور ملائم ہوتا ہے بعض لوگ رنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولہا دلہن کے ملا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا۔ ہ۔ فعل متعدی جس طرح ہندو ہولی کھیلتے ہیں۔ اسی طرح مسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مانجھوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے اُبٹنا ملتے ہیں +

ابجد۔ ع۔ اسم مذکر۔ الف بے تے۔ حروفِ تہجی +

(ابجد دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دوسری حضرت ادریس علیہ السلام کی چنانچہ آجکل آدم ہی کی ابجد جاری ہے انہوں نے اسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ بامعنی کلمے بنائے۔ اور ابجد ادریس اُس کا نام رکھا۔ اس ابجد میں کا کے تمام حروف آگئے ہیں۔ اگر انہیں علیحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو پوری الف بے تے بن جائے۔ ان حرفوں کے اعداد بھی مقرر کئے ہیں جنہیں حساب جمل کہتے ہیں ان کی یادداشت عربی۔ فارسی۔ اردو کی تاریخ نکالنے سنین تعمیر سنین اسماء اور سمتوں میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدے سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا سن نکلتا ہے چنانچہ ہمارے فرزند جگر بند سعید احمد عرف بابا احمد منصب ابوالحصور تخلص کا تاریخی نام بھی سید مظہر علی ہے جس سے

متن

اُسکی پیدایش کا سنہ یعنی ۱۳۰۰ ہجری برآمد ہوتا ہے +
ابجد اور بیس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں ۔ اَبْجَدْ ھَوَّزْ حُطِّیْ ۔ کَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظَغْ +

معانیٔ کلماتِ بالا

۱ ۔ یعنی میرا باپ جو آدم تھا گنہگار پایا گیا یعنی اُس سے گناہ سرزد ہوا
۲ ۔ یعنی اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی +
۳ ۔ یعنی اُس کے گناہ اُس کی توبہ و استغفار سے کھو دیئے گئے ۔
۴ ۔ یعنی زبان پر کلمۂ حق لایا ۔ اس سے اُس کی توبہ قبول ہوئی +
۵ ۔ یعنی دنیا اُسکے اُوپر تنگ ہوگئی پھر پھیلا دی گئی +
۶ ۔ یعنی اپنے گناہوں کا اقرار کیا جس سے کرامت کا شرف حاصل ہوا +
۷ ۔ یعنی خدا تعالیٰ نے اُسے قوت دی +
۸ ۔ یعنی شیطان کا جھگڑا کلمۂ حق و توحید کی برکت سے مٹ گیا +
بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ ابجد ایک بادشاہ کا نام تھا جس کا تخت ابھا ہے ۔ اور باقی سات کلمے اُس کے سات بیٹوں کے نام ہیں ۔ چنانچہ صُراح وغیرہ میں اسکی تشریح کی گئی ہے ۔ بعض لوگ یہ بھی کہتے ہیں کہ مرامر ایک شخص کا نام تھا لکھنے کا طریقہ اُسی کا ایجاد ہے ۔ اور یہ آٹھوں کلمے اُس کے آٹھوں بیٹوں کے نام ہیں رسالہ ضوابط عظیم میں اِن آٹھوں کلمات کے حسبِ ذیل معانی لکھے ہیں ابجد ۔ یعنی شروع کیا ۔ ہوز ۔ یعنی ملگیا ۔ حطی ۔ یعنی واقف ہوا ۔ کلمن یعنی متکلم ہوا ۔ سعفص ۔ یعنی اُس سے سیکھا ۔ قرشت ۔ یعنی ترتیب دیا ۔ ثخذ ۔ یعنی محفوظ رکھا ۔ ضظغ ۔ یعنی تمام کیا +

شمار

اعداد کی ترتیب یہ ہے کہ اَبْجَدْ سے حُطِّیْ تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھاتے جاؤ ۔ جب یٰ تک دس ہو جائیں تو کَلِمَنْ سے سَعْفَصْ تک دس دس بڑھاؤ ۔ جب صٓ تک نوّے ہو جائیں ۔ تو قَرَشَتْ سے ضَظَغْ

لہ دُنیا کا تنگ ہو جانا انتہائے مصیبت و رنج و پیش آجانے سے کنایہ ہے جیسے دوسری جگہ قرآن مجید میں مذکور ہے وَضَاقَتْ عَلَیْھِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ یعنی زمین باوجود فراخ ہونے کے بھی اُن پر تنگ ہوگئی ۔ مطلب یہ ہے کہ آدم علیہ السلام پہلے اُن گناہوں کے سبب ایسی مصیبت نازل ہوئی کہ گویا دنیا اُن پر تنگ ہوگئی پھر جب اُنکی توبہ قبول ہوئی تو وہ تنگی جاتی رہی اور ساری دنیا اُن پر پھیلا دی گئی یعنی وہ بحیثیت خلیفہ مقرر ہونگے ساری دُنیا پر قابض و متصرف ہو گئے +

نوٹ

تک سو سو بڑھاؤ ۔ پس غ یعنی ہزار پر اُن کی گنتی پوری ہو گئی +
ابجدی آٹھ کلموں کی نسبت بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ اعداد یا حسابی جملے حضرت شیث پیغمبر پر نازل ہوئے ۔ اور ترتیب ہارون رشید کے زمانے میں دیے گئے ۔ لیکن محققوں کا قول ہے کہ اعداد کا حساب ہند سے نکلا ہے ۔ اور اسی وجہ سے اہلِ عرب نے علم حساب کا نام ہندسہ رکھا ۔

ہندی اور فارسی حروف کے اعداد اُن کے ہم شکل اور قریب المخرج ہونے کے سبب عربی اعداد کے موافق مانے گئے ۔ مثلاً ب پ ت ٹ ث ج چ ح ۔ د ڈ ۔ ر ڑ ۔ ز ژ ک گ وغیرہ + چونکہ اس حساب میں کتوبی حروف کے اعداد لیے جاتے ہیں اس سبب حرف مشدد کو ایک ہی مانا جاتا ہے ۔ اسی وجہ سے لفظ اللہ کے ۶۶ عدد لیے جاتے ہیں البتہ ضرورتاً بعض اوقات حرف مشدد کے دو حرف لیے گئے ہیں ۔ جیسے حضرت سودا نے نواب کی والدہ کے دو ہرے عدد یعنی ۲ لیے ہیں + علیٰ ہذا الف ممدود کی نسبت اختلاف ہے ۔ اگرچہ تمام تاریخ گویوں نے اسکا ایک ہی عدد مانا ہے ۔ مگر بعض نے دو بھی شمار کیے ہیں ۔ اُن کا بیان ہے کہ دراصل حقیقت الف مقصورہ اور ہمزہ سے مرکب ہے ۔ پس اس کے دو عدد کیوں نہ مانے جائیں ۔ چنانچہ مرزا طالب کلیم نے اسی پر عمل کرکے عالمگیر کے پیدا ہونے کی تاریخ میں آفتاب کے الف ممدودہ کو دو الف کر کے تحریر کیا ہے +
صلات کی تاے فوقانی کو مدوّرہ ہائے ہوّز سے لکھو یا طول سے ۔ دونوں صورتوں میں اس کے چار سو عدد مانے جاتے ہیں ۔ مگر اہلِ عرب نے اس کے پانچ عدد لئے ہیں ۔ جیسے جَنّتُ الجَنّۃ مثواہ ۔ مرزا قطب الدین کی تاریخ وفات میں تاے جنت کی چار سو عدد لیکر خود اُنکا مرہ کا اعتراض دور کر دیا ہے +
الف مقصورہ بصورت یاے تحتانی کے ۱۰ عدد لئے جاتے ہیں جیسے عیسیٰ ۔ جیسے موسیٰ اعلیٰ ۔ وغیرہ + ہمزہ حرف مشتبہ ہے ۔ جو لوگ اس کے قائل نہیں ہیں وہ اس کا عدد بھی نہیں لیتے جو مانتے ہیں وہ ایک لگا لیتے ہیں + صاحب منتخب التواریخ محمد عادل کے حرف عدل کے ذکر میں لکھتا ہے کہ اضافت کے ہمزہ کا ایک عدد شمار کیا جاتا ہے +
جب ہمزہ حرف علت کی صورت میں ہو تو اُس کی شکل کے موافق اُسی کے عدد لیلو +
ہمزہ کاف کلمہ کے اوّل یا وسط یا آخر میں آئے جیسے کبیر گر کلک تو اُس کے ۲۰ عدد شمار کرو ۔ اور اگر بصورت کاف بیانیہ یا اضافات ملفوظ ہوئے جو ہمزہ یا بصورت ذیل آئے جیسے خرشکہ ۔ زبسکہ بلکہ وغیرہ اس حالت میں کاف کے ۲۵ عدد لئے جائینگے کیونکہ اس میں ہائے ہوز شامل ہے ۔ اور ہوز محض اظہار حرکت کے واسطے بڑھائی گئی ہے جیسے چہ نہ وغیرہ میں +

گزشتہ زمانہ میں اکثر تاریخیں صوری ہی ہوا کرتی تھیں جیسے سعدی گلستان کی تاریخ یوں لکھتے ہیں ؎ دراں مدت کہ مارا وقت خوش بود * ز ہجرت ششصد و پنجاہ و شش بود یا ز ششصد فزوں بود و پنجاہ و شش که پرداخته شد این نامه پرداختیم نیز

تاریخ وفات غزالی مشہدی صوری و معنوی

قدوهٔ نظم غزالی که سخن — همه از طبع صفا داد و نوشت
نامهٔ زندگی او ناگاه — آسمان بورق باد نوشت
عقل تاریخ وفاتش بدو عدد — سنه نهصد و هشتاد نوشت

اس قسم کی تاریخیں ہندیوں میں بھی مروج تھیں مگر اہل نصاریٰ میں اس کا پتہ نہیں چلا۔ نہ سنسکرت میں البتہ اردو اور بھاشا میں موجود ہیں +

اَبجَد خواں۔ ف۔ اسم مذکر۔ الف بے تے پڑھنے والا۔ مبتدی۔ سیکھنتر۔ نوآموز +

اَبخِرہ ع۔ اسم مذکر۔ بخار کی جمع۔ بخارات۔ بھاپ۔ دھوئیں۔ مگر اردو میں ابخرہ کو مفرد تصور کر کے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں۔ اور خاصے سیویہ کو بہ فتح فصیح جانتے ہیں +

اَبخرے اُٹھنا۔ افعل لازم۔ بھاپ اٹھنا۔ دھواں نکلنا +

اَبخرے چڑھنا۔ افعل لازم بخارات کا صعود کرنا۔ بھاپ کا اوپر چڑھنا +

آبخورہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکب ہے (آب + خوردن سے (نتیجہ۔ آب خوردہ آب خوردہ) +

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اس کے الفاظ حسب قاعدہ درست ہیں اسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ سکیٹیا۔ کلھڑا۔ کوزہ (۲) مجازاً گلاس۔ اور کبھی بطریق مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ پانی ادھر بھی ؎

آبخورے بڑھ کر انشا کو بھیجے آپنے — اس کے سینے کو وہ نقشہ مارا جم گیا (انشا)
جو پیاس اپنی بجھے برف سے نہ خورشید — بجھے تو نرگس ساقی کے آبخورے سے (؟)

اَبَدَسا۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو (۲) ہمیشگی +

اَبَدھوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیدھ۔ جوگی + ہندو فقیروں کا ایک فرقہ۔ (ہندو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو اپنے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی

خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش نہیں کرتا ہے)

اَبَدی ع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

آبدیدہ۔ ف۔ اسم صفت (آب + دیدہ) (۱) وہ شخص جس کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ ڈبڈبایا۔ انسا۔ مجازاً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دلگیر۔ دل گرفتہ +

آبدیدہ رہنا۔ افعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا + غمگین رہنا۔ افسردہ رہنا۔ پژمردہ خاطر رہنا۔ اداس رہنا +

نہ چشمے ہم کو آبدیدہ رہے — گریباں کہ چاک ور ہا ہے (میرحسن)

آبدیدہ ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ روہانسا ہونا۔ چشم پرآب ہونا۔ قریب بگریہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا + غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسردہ ہونا۔ دلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا + غصے یا شرم سے رو پڑنا +

نزع کے وقت وکھا یا بری تنگی اثر — آبدیدہ ہوتے دیکھے ذات بیری (ناسخ)

اَبر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا (۲) جوہر شمشیر اور وہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب یا کسی اور ترکیب سے ڈالا جاتا ہے مثلاً ہندوستان کی نالوں تلواروں اور کاغذ نیز ریشمی یا سوتی کپڑوں پر چنانچہ ابری بیلار بل اس کاغذ کو کہتے ہیں جس پر ابر ڈال کر کتابوں کی جلدوں میں لگاتے ہیں +

اَبر اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

اَبر چھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بادل گھر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبرِ کرم۔ ف۔ اسم مذکر۔ سخاوت و مہربانی کا گہرا بادل جود و سخاوت نیز مہربانیوں کی جھڑی لگا دینے والا امول ؎

گل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی — اے ابر کرم بہر سخا کر تو ادھر بھی (سودا)

اَبر کھُلنا۔ افعل لازم۔ بادل کا ہٹ جانا مطلع صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سوراخ دار جسم جو کرم خوردہ نیدہ کی مانند ہوتا اور پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اس زمانے کے محققوں نے اسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبرِ نیساں۔ ف۔ اسم مذکر۔ گنوار گتیا۔ ابر بہار۔ ابر بہاراں۔ ابر بہاری (۱) وہ جو موسم بہار یعنی ستمبر میں برستا ہے۔ ایشائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر۔ بانس میں بنسلوچن

اِسی سے پیدا ہوتا ہے +

(نیساں سُو سیپ کا سازاں بیننہ ہے۔ رانہ نوں میں آفتاب بُرج اسد و سُنبلہ میں ہوتا ہے)

اِبْنائی ذِمّہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) بری الذّمہ ہونا۔ جواب دہی سے چھوٹنا +

اِبرائی نامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ آزاد کرنے کا تحریری اقرار۔ چھوڑ دینے کی تحریر۔ مہر کے توڑ دینے کی تحریر۔ فارغخطی۔ دست برداری۔ [illegible]

اَبْرَق ۔ ع ۔ **اَبْرَک** ۔ ف ۔ اسم مذکر + س (अभ्रक ابھرک)

ایک کانی چمکدار جوہر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکلتا ہے جب اسے صاف کرتے ہیں تو اس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتہ برقی آگ اس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اس پر رکھ کر جاتے ہیں۔ ہندی میں اسے بھوڈل اور چپل، سنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ گنوار بھرل کہتے ہیں۔ مزاج اوّل درجے میں خشک دوسرے میں سرد تیسرے میں خشک ہو ابرق امراض ذیل کے واسطے دیگر دواؤں کے ساتھ مفید ہے جذام۔ جریان۔ سرسام۔ آتشک۔ تپ محرقہ سنگ گردہ و مثانہ۔ اور سِل و غیرہ + اس کا کشتہ کھانسی۔ دمہ۔ نزلہ ضیق النفس اور دماغ کے لئے بھی نافع ہے اور اس کا طلا زخم سینہ اور ورم پستان کے لئے زیادہ فائدہ بخش مانا گیا ہے)

اَبْرو ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سنسکرت (بھرو) جمع اَبرُو ہا و ابروان عربی حاجب) ہندی (بھوں) وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو دو بھویں، مونچھیں، داڑھی اور سر کے بالوں سے مراد ہوگی۔ جیسے چار ابرو کا صفایا کرادیا۔ اس کی صفت عشوہ ساز، پُرخم، مشکیں، طاق قوس، کمان وغیرہ آتی ہے +

آبْرُو ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (آب + رُو) ۔ (۱) لغوی معنے مُنہ کا نُور۔ چہرہ کی تابش چہرہ چمک۔ پیشانی کی دمک (۲) عزّت۔ حُرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ بہتّ حیثیت عُرفی تعظیم کے مستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

اے چشم اشک سامنے رو کے نہ تو کہ تُو انساں کی آبرو جو ہے موتی کی آب ہے (اثر)

چاہیں چاہیئے سب بدنامی عزّت و آبرو کے کب صتی (معروف)

کیوں نہ ہو عالم میں اُس کی آبرو جا لگا موتی تمہارے کان سے (منعم)

آبرو جنس گراں ہوگئیں بیکار تمام آپ سالیں تو یہ سودا سر بازار نہ ہو (کبمل)

(فقرہ) اپنی آبرو لئے بیٹھے ہیں سو

زوال دوراں نہیں یاں شکستہ ہم کی طرح گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گُہر کی طرح (امانت)

(۳) نام۔ نامَوری۔ شُہرت۔ نیکنامی + رُتبہ۔ مرتبہ۔ درجہ۔ منصب + جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ +

آبروئے حُسن کی دولت سے مل ہے تم کو بُت کُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو صبا

قطرۂ شبنم گہر کی آبرو نسپید اگر سے مُجرم دیکھے اگر لطفِ ہوا پوستاں (نسیم دہلوی)

تدبیر نک دیتی ہے آخر کر آبرو شیشے میں آکے قطرہ مے شل دل ہوا (رشید)

گڑ اور آبرو جس کو دی دنیا ہے دُنیا میں حقیقت کی طرف دیکھو گُہر ایک بوند پانی ہے (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم۔ عصمت +

ہائے کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا اشک جو دامن پہ آیا زیرِ دامن ہوگیا (نسیم دہلوی)

کبھی اشک بھر آئے تو پی گئے ہم کہ نظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

آئینہ کو اُسنے توڑا چشمِ عاشق جانکر اپنے خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (امیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ مُنڈاسا +

(چونکہ یہ آبرو کی چیزیں خیال کی جاتی ہیں اسلئے لفظ آبرو ان معنے میں بھی آیا ہے)

مُفت آبروئے زاہدِ علّامہ لے گیا اک مُغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اعتبار۔ بھرم +

(فقرہ) ساری آبرو پیسے کی ہے (۷) دھن دولت۔ سرمایہ۔ جیسے وہ اب بھی لاکھ روپے کی آبرو رکھتا ہے (۸) نجم الدین معروف بہ شاہ مُبارک دہلوی کا تخلص جو سراج الدین علی خاں آرزو کے شاگرد نیز رشتہ دار اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ رہے انکا زمانہ ۱۱۵۰ھ پایا جاتا ہے +

آبرو اُتارنا۔ یا آبرو ریزی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ رسوا و بے عزّت کرنا۔ حُرمت اُتارنا۔ عزّت بگاڑنا۔ عزّت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا + گالی دینا۔ بگاڑ کر نام لینا +

آبرو بخشنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزّت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رُتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا +

تم نے مجھ کو جو آبرو بخشی ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار

کہ ہوا مجھ سا ذرۂ ناچیز + رُوشناس ثوابت و سیار

[illegible]

آبرو برباد دینا۔ یا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ عزّت کھو دینا۔ عزّت گنوانا۔ ذلّت اُٹھانا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

بجز عزّت نہیں کچھ خاک زندہ رہتے ہیں جاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں (امیر)

ابر

آبرو برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزت جانا۔ توقیر جانا۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا +

آبرو بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ رتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ معزز ہونا +

گھر گھر جو یہ گھٹ کا آبرو اپنی بڑھی ۔ سامنا رونے میں جب رحل کا ہوا ہو گیا (ناسخ)

آبرو بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رتبہ قائم رکھنا +

(فقرہ) اس گئے گزرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا۔ (ع)

(فقرہ) کھانے میں کھینچ کی اور گہنے پاتے سے اپنی آبرو بنالی (۳۔ مجاز) زیور اور گہنے پاتے سے شان بنانا۔ (۴) خطاب و منصب حاصل کرنا +

آبرو پانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزت پانا۔ ناموری حاصل کرنا +

سرشک دو بہانے تو بو خونا گا عصیا کو ۔ نہیں عشق سے ابھی آبرو محشر میں پانی ہے (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) عزت جانا۔ حرمت نہ رہنا۔ عزت مٹ جانا۔ عزت برباد ہونا +

پانی نہ آبرو پہ پھرے بحر میں مال ۔ موتی ملیں تو وقت نہ اپنے نکالیے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزت برباد کرنا۔ عزت میں بٹہ لگانا۔ عزت اتارنا +

آبرو پیدا کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا + عزت بنانا + تقدس پیدا کرنا۔ مقدس بننا +

آبرو کی جو صفات خدا سے پیدا ۔ صورت وصل ہوئی ذات خدا سے پیدا (صبا)

(فقرہ) ایک تو وہ تھے جنھوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنھوں نے گنوا دی

(۲۔ ع) گہنے پاتے سے شان بنانا +

آبرو جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بات جانا۔ بے عزت و بے توقیر ہونا۔ عزت اترنا۔ پت نہ رہنا +

کس جو کمبخت گھر جائے آبرو تیری ۔ ہنسی ہو یار کے دنداں کے رو برو تیری (رنگین)

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی ۔ اب آبروئے شیوۂ اہل نظر گئی (غالب)

(۲) ساکھ نہ رہنا۔ بھرم نہ رہنا +

آبرو خاک میں ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے عزت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔ عزت بگاڑنا۔ (۲) معنی کھونا۔ سبک کرنا۔ خفیف کرنا (۳) بھیک کرنا۔ اوپر رکھنا۔ بے روپ کرنا

ابر

اس قدر رنگ ملا کو جو جلا دی اس نے ۔ آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اس نے (ناسخ)

آبرو خاک میں ملجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو ملیا میٹ ہونا۔ بے عزت ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ حرمت کا جاتا رہنا +

آبروئے دل عاشق سے مقابل ستا ہو ۔ آبرو تیری ابھی جو گئی مل خاک میں چرخ (ظفر)

خاک میں بھی نے یارب بیکسی کی آبرو ۔ غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہے (مومن)

آبرو خراب ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت مٹی میں ملنا۔ حرمت جانا

آبرو دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت گنوانا۔ حرمت کھونا۔

بزم رنداں میں تو کھو تہ دو واعظ ۔ آبرو یونہی نہ دے بہر خدا اے واعظ (بشیر)

(۲) عزت دینا۔ رتبہ بخشنا۔ حرمت بڑھانا۔ آبرو بخشنا۔

آبرو رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناموری کو برقرار رکھنا۔ عزت کو قائم رکھنا۔ پت کا بنا رکھنا + بات نبھانا + (فقرہ) خدا اس شادی میں آبرو رکھے تو جانیں۔ (مصرعہ) جان صاحب موتی کی طرح سے گئے۔ اس کی آبرو +

آبرو رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پت رہنا۔ عزت برقرار رہنا + ؎

اے مرگ آکہ میری بھی رہ جائے آبرو ۔ رکھا ہو اس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو رہے ۔ پاپوش سے جو میرے سرپہ آبرو رہے (ذوق)

(۲) ساکھ رہنا۔ بھرم برقرار رہنا +

پھر بکے دھوم دھام ہو بر بہار کی ۔ رہ جائے آبرو ہی تو اشکبار کی (شیفتہ)

آبرو ریز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (لکھنؤ) آبرو خراب کرنے والا۔ آبرو برباد کر دینے والا۔ بے عزت کر دینے والا۔ بے قدر کر دینے والا۔ ذلیل و خوار کر دینے والا۔ توقیر کھو دینے والا۔ شرمندہ کرنے والا۔ خجل کر دینے والا۔

؎ تو آج تو چمکا دے ۔ کوئی جام جہاں نما دینا

یہ ہو وہ جام غیرت خورشید ۔ آبرو ریز ساغر جمشید

ہمیں میں وہ جانا پہ اٹھا ۔ آبرو ریز زرق گردوں

آبرو ریزی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بے عزتی۔ بے توقیری۔ بے حرمتی +

آبرو ریزی کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی کی عزت بگاڑنا۔ کسی کو بے عزت کرنا۔ (۲) ازالہ حیثیت کرنا۔ حیثیت عرفی کو بٹہ لگانا +

آبرو ریزی ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے عزتی ہونا۔ بے آبروئی ہونا۔ عزت بگڑنا۔ بدنامی و رسوائی ہونا +

آبرو سے پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تواضع اور مدارات سے پیش آنا۔ عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ حسن

اخلاق سے پیش آنا +

حسن نے بس محل اں بھی کب ش و دریا نے آکے ناج دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا نفسِ ماہی پہ سکہ جھلا یا (بہادر شاہ ظفر)

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو کی اُمید نہ رکھنا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا +

اگر مجھ نا نصیب کو نستائے ... ی آبرو سے ہاتھ اُٹھاؤ (تلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھونا۔ یا دھو بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آبرو سے نا اُمید ہو جانا۔ آبرو سے مایوس ہو جانا + سہ

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے مستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (تلق لکھنوی)

آبرو کا پاس یا لحاظ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) عزت کا خیال۔ حرمت کا لحاظ

گراہ ول آئندہ کا میری کچھ بھی پاس تجھ کو نہ کرنا اُس کے آگے قصد تو زنہار رونے کا (مومن)

آبرو کا لاگو ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ درپے تذلیل ہونا۔ پت اُتارنے پر آمادہ ہونا + بے عزتی کا خواہاں ہونا +

(فقرہ) میں نے کہا اجی ... جو تم میری آبرو کے لاگو ہو گئے۔

آبرو کو ڈرنا۔ ا۔ فعل لازم (خاص) آبرو جانے کا خوف کرنا۔ آبرو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا۔ بےعزت ہونے سے ڈرنا سہ

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں ... گما عرض کرتے ہیں (تلق لکھنوی)

آبرو کھونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پت کھونا۔ عزت برباد کرنا۔ حرمت گنوانا + سہ

نہ پائے زاہد بے آبرو شراب کہیں نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبروئے شراب (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کا لاگو ہونا) +

آبرو کے درپے ہونا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عزت کے پیچھے پڑنا۔ حرمت لینے پر آمادہ کرنا + سہ

اس چشمِ تر کے در کو تینہ کر رہی ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (معروف)

آبرو گنوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرو گھٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رتبہ کم کرنا۔ مرتبہ گھٹانا + سبک کرنا ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا۔ خفیف کرنا +

سے گھٹا کو نہ میرے دیدۂ تر سے نسبت آبرو میری نہ چشموں میں اے یار گھٹا و ناسخ)

آبرو لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ بےعزت کرنا۔ تذلیل کرنا۔ خوار کرنا +

(فقرہ) وہ جوتے مار کے سرِ بازار آبرو لی۔

(۲) زنا کرنا۔ حرام کرنا۔ خراب کرنا + سہ

اے بوا گو ہر حسین آباد کے تالاب پر آبرو لی چاند خاں نے کل ہماری رات کو (رجا صاحب)

دُشمنت چُنّی لال نے موتی کی آبرو ... سچی خبر یہ لائی ہے گوہر ہمارے پاس (رند)

آبرو بٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا۔ عزت برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹہ لگنا۔ بے عزت ہو جانا + سہ

گھر سے باہر اگر نکالا قدم آبرو ساری بٹ گئی اُس دم (تلق لکھنوی)

آبرو میں بٹہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) عزت میں دھبہ لگنا۔ حرمت میں فرق آنا (۲) ساکھ میں بٹہ لگنا۔ ساکھ جانا۔ اعتبار جانا +

نہ ہوت بھی اچھی عزت دار کی آبرو میں بٹہ لگا دیتی ہے +

آبرو ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزت بڑھنا۔ رتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا + بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ واہ ہونا۔ مرحبا ہونا +

وہ جو تشنہ میں چوائیں گے پانی نزع میں اپنی آبرو ہو گی (امانت)

پانی مانگا اگر تشنہ نے دستِ قاتل کی آبرو ہو گی (امانت)

اَبْرَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ نقیض اَستر۔ دوہرے کپڑے کے اوپر کا کپڑا رُو بخلاف پشت +

اَبْرِی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں۔ اب ماربل (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بنائی جاتی ہے +

اُبْسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سڑنا۔ کھٹا ہو جانا۔ بس جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا +

اِبْطال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بحالتِ مصدری۔ باطل کرنا (۲) قانون: دعویٰ کو توڑنا۔ غلط ثابت کرنا

اَبْعادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عرض۔ طول۔ عمق یا ارتفاع (۲) اکتاف +

آبْکار۔ ف۔ اسم مذکر (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ شراب کھینچنے اور بیچنے والا۔ شراب کشید کرنے والا (۲) مے فروش۔ بادہ فروش

آبْکاری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کلال کا کام۔ شراب کھینچنا۔ شراب کی کشید اور بیع (۲) شراب کا بیوپار (۳) بادہ فروشی (۴) شراب کی دُکان (۵) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ + (۶) قانون: شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے + مسکرات کا محصول +

آبکاری کا داروغہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ افسرِ اعلیٰ جو محکمۂ آبکاری کا

اہک

نگراں ہو۔ ناظرِ منکرات +

اُبکائی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ قے غذا و مواد کے واسطے ہوتے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو ڈاک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے تِرد یا قے کہتے ہیں۔ ہندو اِسے اُکلائی بولتے ہیں +

اُبکائی لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار اُبکائی آنا + علامتِ حمل کا ظاہر ہونا

اَبلا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) کمزور عورت۔ نازک عورت کا منی (۲) مُطلق عورت جیسا۔ ناری۔ اِستری۔ بِھامانی +

اَبلا پری ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت کا منی

اَبلَق ۔ مُعرّب بصفت (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً (۲) وہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پوربی کہاوتوں میں کرچرے یا تین چاچولے بالوں کے واسطے بھی اَبلق آتا ہے + (کہاوت) گیا دی کنیا جسکے اَبلق بال ہوں

اَبلقا ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ایک تلیر کی برابر سیاہ پر اور سفید پوٹے کا پرند ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے +

اُبلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُسنا۔ جوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا (۳) فوارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا اُچھلنا۔ جوش کھا کر گرنا (۴) کسی چیز کا کثرت اور بہتات سے ہونا۔ اُبل پڑنا (۵۔ م) دولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کناروں سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالا۔ پھپھولا۔ تبخالہ ؎

سینے میں سے کچھ جو آئی آواز ۔ پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)

جوں ہی چشمِ تر کفِ پا سے ۔ اُبھی وہ آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)

کل بوسہ پا جنے لیا تھا سو نہ آیا ۔ شاید کہ وہ بوسہ ہی ہُوا ہے آبلہ پا (نظیر)

(کسی چیز کی گرمی یا تیز جلنے یا سوزش وغیرہ سے بخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ اور اُن سے پانی بنکر حباب یا جھلکے کی سی شکل بنجاتی ہے اُسے آبلہ کہتے ہیں) (۲) دانہ۔ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھلکا۔ پھنسی +

آبلہ پا ۔ ف۔ اِسم صفت۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہوئے تھکا ہوا

ابن

آبلہ پائی ۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ چھالے پڑنا۔ تھکن۔ ماندگی +

آبلۂ دِل ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شاعر) دل کے پھپھولے وہ سوزش جو کسی کے رشک حسد سے دل میں پیدا ہو۔ دل کی طرف اِس نمایاں نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑگئے +

آبلۂ فرنگ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں بدن پر پھپھولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہلِ فرنگ میں باہم محبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ ملک و مزاج پیدا ہوئی ہے اِس سے پیشتر نہ تھی۔ چنانچہ پرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اِسی کو کہتے ہیں +

آبلے پڑنا ۔ فعل لازم چھالے پڑنا۔ پھپھولے پڑنا +

اِبلیس ۔ اسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ ناامید۔ رحمت سے ناامید (۲) شیطان (۳) خبیث۔ پلید (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی جھگڑالو + مُغوی۔ فتنہ انگیز +

اِبلیسِ آدم رُو ۔ ف۔ اسم مذکر شیطان بشکلِ اِنسان آدمی کی بھیس میں شیطان بباطن تیرہ دروں۔ فریبی + دھوکا باز۔ چال باز +

اِبلیس کا پیشاب ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ اِبلیس کا جنا۔ شیطان کا نطفہ۔ بدذات

اِبن ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ بیٹا۔ فرزند۔ پسر۔ پُوت +

اِبنُ الوقت ۔ ع۔ صفت (۱) زمانہ ساز۔ وہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو۔ تابعِ وقت۔ ہم رفتارِ وقت + قائم چی (۲) شمس العلما مولوی ڈاکٹر حافظ نذیر احمد صاحب مرحوم کی ایک مشہور کتاب کا نام +

اِبنِ رُشد ۔ یا رُشد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے۔ جنھوں نے مدتِ دراز تک ملک ہسپانیہ یعنی اندلس پر فتح کا ڈنکا بجایا۔ یہ حکیم مختلف معزز عہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عہدہ چیف جسٹس تھا۔ مگر آخر میں یہ عہدہ پایا تھا اور وہیں اِس حکومت سے کنارہ کرکے خانہ نشیں ہو گیا۔ اس فخرِ اِسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام ملحد گمان کرنے لگے تھے زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی۔ یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا ازحد معتقد تھا۔ اور اِس نے معلمِ اوّل کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارحِ ارسطو مشہور ہو گیا فنِ طب میں خود بھی بہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی

ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بہت کچھ لکھ گیا ہے۔ اور اخیر کو سنہ [illegible] میں خود بھی بمقامِ مراکو عالمِ بالا کو جا بسا یا +

اِبنِ مریم۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ لقبِ حضرت عیسیٰ علیہ السّلام۔ کیونکہ آپکو حضرت مریم کے بطن سے خدا تعالیٰ نے بذریعہ رُوح القدس پیدا کیا تھا اور آپکو یہ معجزہ دیا تھا کہ آپ بیماروں اندھوں اور مُردہ آدمیوں کو تندرست و زندہ کر دیتے تھے چنانچہ حضرت غالب نے شعرِ ذیل میں اِس امر کا اِشارہ کیا ہے ؎

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی میرے دُکھ کی دوا کرے کوئی (غالب)

اُبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (صحیح۔ اُگنا)، پھُوٹنا۔ زمین سے پھُڑ اُبھرنا +

آبنای۔ ف۔ اِسمِ مؤنث (آب + نای، (۱) ناکا۔ (۲) اہلِ جغرافیہ کی اصطلاح میں پانی کے اُس چھوٹے قطع کا نام ہے (پانی۔ ملانا۔ نزدیک ہونا) جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو مِلائے یا دو قطعاتِ خشکی کو جُدا کرے۔ جیسے آبنائے باسفورس جو بحرِ مارمورا کو بحرِ اسود سے ملاتی ہے + آبنائے پاک جو ہندوستان اور لنکا کو جُدا کرتی ہے۔ آبنائے جبلِ طارق جو بحرِ رُوم کو بحرِ اوقیانوس سے ملاتی ہے۔ آبنائے بیرنگ۔ جو ایشیا اور امریکہ کو جُدا کرتی ہے +

آبنُوس۔ ع۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ۔ وزنی اور مضبوط ہوتی نیز پانی میں ڈُوب جاتی ہے +

آبنُوس کا کُندا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) آبنُوس کا پورا۔ (۲۔ صفت) سیاہ فام۔ کالا کلوٹا۔ کالا کوئلہ۔ کالا بھجنگ۔ تیل توا +

(فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے +

آبنُوسی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبنُوس کا۔ وہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے آبنُوس کا بنا ہُوا۔ آبنُوس کی بنی ہوئی۔ جیسے آبنُوسی کنگھی۔ آبنُوسی رُحل +

(۲۔ مجازاً) سیاہ فام۔ کالا۔ بھجنگ۔ کالا۔ کلوٹا +

اَبُو۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) باپ۔ پدر۔ فادر۔ والد (۲) صاحب۔ خداوند +

اَبُوالبَشر۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ حضرت آدم علیہ السّلام کا لقب۔ سب کا باپ +

اَبُوالحَسَن۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علمِ ہندسہ اور علمِ ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی عمرِ خیام اِسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور اور

قابلِ قدر ہیں۔ اِس نے آیاتِ متعلقہ ہیئت کی خوب تفسیر لکھی ہے +

اَبُوالفَضل۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ جلال الدین اکبر کے وزیر فیضی کے بھائی شیخ مبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اِشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں سنہ ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا۔ بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گزرا ہے۔ اکبر نامہ۔ آئینِ اکبری انشای ابوالفضل وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں۔ مذہب فلسفانہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا +

اَبُوالنَّصر فارابی۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ اِس حکیم کا نام بنِ محمد ہے مولد شہر فاراب۔ اپنے وقت کا ارسطو تھا۔ شیخِ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلّمِ ثانی بھی اِسی کو کہتے ہیں۔ ارسطو کے بعد جسے معلّمِ اوّل کہتے ہیں اہلِ اِسلام کے نزدیک اِسی کا درجہ ہے۔ بوعلی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ رحلت کر چکا تھا۔ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سراسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بہت مدد دی اِس حکیم نے سنہ ۹۵۰ء اور بعض کے نزدیک سنہ ۹۵۱ء میں رحلت کی یہ ایک امیرِ لشکر کا بیٹا اور دُنیاداروں سے ازحد متنفر تھا۔ مدتوں شام میں برسوں بغداد میں رہا۔ سیف الدولہ بن ہمدان نے بیشک حکمت علی سے اِسے یار بنالیا تھا۔ لیکن باوجودِ تقاضا اِس نے اُس کے زر و مال سے فائدہ نہ اُٹھایا۔ صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا۔ اِس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جس کی حکایت طویل ہے۔ ابنِ عبادہ تمام عمر اِس کا مشتاق رہا۔ اور جب وہ ایک دفعہ حالتِ خواب میں آیا تو پہچانا نہیں گیا +

اَبُوبَکر۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ رسُولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ اوّل اور یارِ غار کا نام مبارک جنہیں ابو قحافہ بھی کہتے تھے +

اَبُوتُراب۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ حالتِ غم و غصہ میں مسجد کی زمین میں پڑے ہُوئے سوتے تھے پیغمبرِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ آپکے رُخسارے اور جسمِ مُطہر خاک آلودہ ہے تو ازراہِ شفقت فرمایا یا اباتراب یعنی اے زمین پر سونے والے اور غُبار آلودہ اُٹھو۔ پس اُس روز سے آپ کی یہ کنیت ہوگئی اور آپ اِس پر فخر کرتے رہے +

اَبُورَیحان۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ ابُوریحان محمد بن احمد بیرونی معروف

بیرُونی کا نام۔ جو فنِ ہیئت کا امامِ وقت تھا۔ ریاضی، فلسفہ، تاریخ
جغرافیہ، منطق، نجوم، طبقاتُ الارض اور سنسکرت کا ماہرِ کامل تھا۔
بیرون ملک سندھ کا کوئی مشہور شہر تھا۔ یہ شخص چالیس برس تک
تحصیلِ علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا۔ آخر شیخ الرئیس کی
خدمت میں پہنچ کر قناعت کی۔ اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا
بوجھ تھیں۔ بہت سی ہندی تصنیفات کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا
اس کے بعد جب قانونِ مسعودی کی تصنیف شروع کی تو سلطانِ وقت
نے ایک ہاتھی بھر کر روپے بھیجے۔ اس نے ایک روز کا خرچ رکھ کر
واپس کردیے۔ پینتیس برس رات دن وہ دُنیوی معاش کی فکر میں
گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا۔ مشہور ہے کہ کسی
نے بھی کبھی اس کا ہاتھ قلم سے، آنکھ نظر سے، دل فکر سے خالی پایا
ستتر برس زندہ رہ کر ۴۴۰ھ میں وفات پائی +

ابوزید۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ابوزید بلخی کا نام۔ جو حکمائے اسلام میں بڑا
فصیح اور بلیغ گزرا ہے۔ اس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی۔ یہ
شطرنج کا بھی اوّل درجہ کا ماہر تھا۔ شیخ سعدی نے اسی کی طرف اپنی
کتاب بوستاں میں اشارہ کیا ہے ؎

گمے کو بہ پیچیدہ زین شد ابوزید را اسپ و فرزین و بد

(۲) مجازاً بمعنی شاطر، شطرنج بازی میں ماہرِ کامل

ابوظفر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ابوظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ
خاندان کے بادشاہ اخیر بادشاہ کی کنیت جس نے ۱۸۵۷ء کے مفسدہ
پردازوں و باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جرم میں ملک بدر ہوکر
بمقام رنگون واقع برہما ۱۸۶۲ء مطابق ۲۶ جمادی الاوّل ۱۲۷۹ھ
روزِ سہ شنبہ کو اس دارِ ناپائدار کی تیرہ ہستی سے نوّے برس ۸ ماہ
۱۰ یوم کی عمر میں نجات پائی۔ چراغِ دہلی سنہ جلوس، روز بجھا چراغِ دہلی
سنہ وفات کا مادہ ہے۔ یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا۔ چار دیوان
اس کی یادگار ہیں۔ مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے مشورۂ
سخن کیا۔ ابراہیم ذوق کا شاگرد تھا +

ابوعلی سینا۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) حسن ابن عبداللہ اصفہانی کا نام
یہ وہ نامی حکیم ہے جو بقراط و ارسطاطالیس سے کم
مشہور و معروف نہیں ہے۔ ایشیا کے تمام فلاسفروں میں غالباً
سکے سوا دوسرا اس کے لگے کا حکیم نہیں ہوا۔ بنظرِ احترام اہلِ اسلام
اس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں۔ سینا مضافاتِ
اصفہان صوبۂ بخارا میں واقع ہے جہاں ایک اسی نام کا بزرگ بھی
رہا کرتا تھا۔ اس کا اصل نام حسن بن عبداللہ تھا اور کنیت ابوعلی۔ بعض
کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اس کا نام منت کے طور پر سینا رکھا گیا
اس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے۔ اس کے ایامِ طفلی کے حالات
سن سن کر ایک جہان حیران رہتا ہے۔ سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ
التحصیل ہی نہیں ہوا بلکہ فنِ طب و معالجات میں بھی اس کی دھوم
مچ گئی۔ شہزادہ نوح بن منصور کو اس حکیم نے ایک سخت و مہلک مرض
سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اس کی از حد عزت و توقیر ہوئی۔
یہاں تک کہ شاہی کتب خانہ پر بھی اس کو اختیار حاصل ہوگیا جس کی
وجہ سے اس کے علم و فضل میں اور بھی ترقی ہوئی۔ ۲۲ برس کی عمر
میں سیاحت کا شوق ہوا۔ خوب خوب سیر کی۔ اور اخیر میں بمقام **جرجان**[۱]
آکر مقیم ہوگیا۔ **قانون** اسی جگہ لکھا جس کی اہلِ یورپ بھی قدر کرتے
ہیں۔ بلکہ حکمائے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وہ قانون سے بخوبی
واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹری کا خطاب نہیں دیتے۔ غرض جب سیاحت
سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اسے اپنا
وزیر مقرر کردیا۔ بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اسی کو سونپ دیا گیا جس سے
لوگوں کو حد درجہ رشک و حسد پیدا ہوا۔ بعض فیلسوف اس کی اس ملازمت
کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ فعل کے بالکل خلاف بیان
کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عہدہ دارانِ شاہی کو جو سامانِ تحقیق
و کتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وہ دوسرے کو نہیں۔ غرض
سپاہ نے سپہ سالاری کا الزام لگایا اور اس کی جان کے درپے ہوگئی
اگر شمس الدولہ اس کی جان بچانے کا سامان نہ کردیتا تو کب کا فیصلہ
ہوجاتا۔ یہ وہاں سے پھر چلا گیا۔ مگر جب یہ فساد رفع دفع ہوا
تو بوعلی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اس نے کتاب **شفا و
اشارات** تصنیف کی۔ جو اس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ
کی مانی جاتی ہے۔ دن بھر مشاغلِ علمی میں اور رات بھر عیش و نشاط و مستی
میں مصروف رہتا۔ خدا کی شان ہے کہ جن کی قوّت دماغیہ بڑھی

[۱] جرجان بروزنِ سمعان معرب گرگان۔ ایک شہر کا نام جو ایران و دارالملک استرآباد میں واقع ہے

ہوئی

ہُوئی ہوتی ہے اُن کی خواہشِ نفسانی زوروں پر رہتی ہے چُونکہ بُوعلی سینا کی قُوّت رُوحانیہ اور قوّتِ دماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی اِس وجہ سے اور قُوّت بھی اِس سے کم نہوگی۔ جب اِس کا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِسپر دغابازی کا اِلزام لگا کر اسے قید خانہ بھیجدیا جہاں سے بُوعلی اپنی حکمت عملی سے صاف نِکل گیا اور بھاگ کر علاؤالدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اس وقت پھر وہی عیش نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ دو آخرکار اِنہیں بے اعتدالیوں کا شکار ہُوا جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک کہ ۴۲۸ھ میں ستاون برس کی عُمر پاکر لبِ حیات توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جان شیریں سونپی ہمدان میں مدفُون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو مطوّل جلدوں سے کم نہیں۔ اِسکے زمانہ میں جسقدر علوم مُروّج تھے سب ہی نے بُوعلی سینا کی بدولت ترقّی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کرکے دکھادی۔

ایک مؤرّخ لِکھتا ہے کہ بُوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۳۷۳ھ دبقولِ بعض ۳۷۰ھ بوقتِ طالعِ سرطان کہ آفتاب و ماہتاب ہرو و مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بُوعلی حسین بن عبداللہ بخاری معرُوف بہ بُوعلی سینا تھا۔ اِسکا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر چرمِہن کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نِکاح پڑھایا گیا اِس کا ایک بھائی محمُود پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے بخارا جاکر ابوعلی کو ایک لائق معلّم کے سُپرد کیا۔ دس برس کی عُمر میں قرآن مجید مع ترجمہ ادب ہندسہ و حساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اِسی زمانہ میں ابو عبداللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنہوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسماعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بُوعلی سنِ بلوغ کو پہنچا۔ اور اسوقت اِسنے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالکر ہر قسم کے شُبہات رفع کئے۔ سلطنت کے اختتام پر اِس کے باپ کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ محمُود غزنوی نے اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے روپوش ہوگیا۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصہ بہت طویل ہے کُتبِ تواریخ میں دیکھنا

چاہیئے غرض آخرکار بروز جمعہ غرّۂ رمضان المبارک اِس سرِ نوشتِ ستّر ہجری کو سدھارا بحساب سالِ قمری ۵۸ برس کی عُمر پائی بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۰ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے اِس حساب سے صرف ۵۸ برس کی عُمر ہوتی ہے واللہ اعلم بالصواب (۲) کنایۃً۔ حکیم حاذق نہایت ہوشیار طبیب +

اَبْواب - ع - اِسم مذکّر (۱) جمع باب بمعنی دروازے (۲) - قانون، معاملہ + رنگ ڈھنگ سے نیا رقم + جنس ٹادان +

اَبْوابِ بیجا - ف - اِسم مذکّر۔ (قانون)۔ معاملۂ اماضی برخلاف قانون

اُبھار - ہ - صفت۔ (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ آٹھان۔ نمُو۔ سے

مرا جو آپکے سینے کے گول اُبھار میں تھا نہ سیب میں نہ کسی میں نہ دو انار میں ہے

(۲) تھوڑے سے نمود +

اُبھار لانا - ہ - فعل متعدی (۱) نِکال لانا۔ بھگا لانا + بہکا لانا۔ (۲) چھڑا کر لانا۔ سیر کرنا۔ اُڑا لانا +

اُبھار لینا - ہ - فعل لازم۔ کسی بیماری کا عود کر پھر اُبھر آنا۔ کسی مرض کا عود کرنا

اُبھارنا - ہ - فعل متعدی (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اُونچا اُٹھانا۔ اُونچا کرنا + اُکسانا (۲) کسی کو بھگا لے جانا (۳) بہکانا۔ ورغلانا۔ اغوا کرنا (۴) بڑھانا۔ نُمو دینے کو نِکالنا یا سنبھالنا +

اُبھرنا - ہ - فعل لازم۔ (۱) اُونچا ہونا اُوپر آنا (۲) پھوٹنا۔ پَود نِکلنا۔ نمُو ہونا (۳) جوان ہونا۔ قد نِکالنا۔ بڑھنا (۴) تیرنا غوطہ کھا کر نِکلنا (۵) چھلنا۔ تنا۔ قُبچر ہونا۔ چلدینا۔ چپت ہونا + چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ برگشت ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نِکلنا (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا +

اَبھِمان - ہ - اِسم مذکّر۔ غرُور۔ گھمنڈ۔ کِبر۔ تکبّر +

اَبھی - ہ - تابع فعل۔ (۱) اِسی وقت (۲) ابتک (۳) ایسی جلدی + (فقرہ) ابھی گئے ہیں + ابھی نہیں آئے + ابھی سے آگئے -

اَبھی اَبھی - ہ - تابعِ فعل ہمیشہ۔ فی الفور۔ ترت۔ بہت ہی جلد۔ آنا فانا میں +

اَبے - ہ - تحقیر (حرفِ ندا) ارے۔ او۔ اے۔ (اِس میں یہ ایک حقارت کا لفظ ہے گر بے تکلّفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں) +

اَبے تبے کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اب سے تب کرنا۔ تُوں تاں کرنا۔ لام کاف نکالنا۔ تُو تُو مَیں مَیں کرنا۔ بد تہذیبی سے گفتگو کرنا۔

آبی۔ ف۔ صفت۔ پانی کا۔ جل کا۔ پنیلا۔ جیسے آبی گھوڑا۔ آبی جانور مُرغِ آبی (۲) مرطوب۔ بھیلا ہُوا۔ نم۔ نمناک + (۳) نیلگوں ہلکا نیلا۔ آسمانی +

کیا چُھپے آبی دوپٹہ میں جھلک گردن کی — جلوۂ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہُوا (شہیدی)

بارِ محرم سے پڑو یہ سینۂ نازک پہ نیل — اے پری انگیا کا سب آب رواں آبی ہُوا (امانت)

بے حجاب پہ جو شرم سے پانی پانی — جب سے دیکھا ہے ترے پیرہنِ آبی کو (امیر)

(۴)۔ روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی میدے کی روٹی ہے جو تنور میں پکائی جاتی ہے۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دُودھ ڈالتے ہیں اور اس کے خمیر میں صرف پانی۔ اسواسطے اس کو آبی روٹی کہنے لگے۔ یہ روٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑ لگا کر اکثر محرم کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں +

ہاں گرداب سے ہے گرد وہ نانِ آبی — تیری بخشش سے جو دریا کا مُعین ہے کفاف (ذوق)

(۵) وُہ زمین جس میں کسی ذریعہ سے آب پاشی ہوتی ہو۔ سینچی ہُوئی زمین نہری زمین + نہرلا۔ بھرِیا۔ بیہ۔ پلیو۔ (از کمیت کرم) (قانون)

آبی بُرج۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کے بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ ذیل کے بُرج آبی کہلاتے ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حُوت۔ یعنے کرک۔ برچھک۔ مین +

دیکھنا آبی دوپٹہ مُنہ پہ اُس کے وقتِ خواب — بُرجِ آبی میں ہے سیارۂ روشن آب میں (ذوق)

آبی حرف۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے سات سات حرف اُن کی خاصیت کی مناسبت سے سبعہ سیّارہ اور اربعۂ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث

آبیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱۔ قانون) وہ اُجرت جو زمین کی سینچائی کے واسطے دی جائے (۲) نل کے پانی کا محصول۔ (۳) نہر کے اُس پانی کی قیمت جو کھیتی میں دیا جائے +

اَبیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں ایک دوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آپ۔ ہ۔ ضمیر۔ س आप آتمن پراکرت اتّا۔ اپّا۔ اپانی پُرانی ہندی۔ (آپس۔ آپن) +

(۱) اپنے آپ۔ بذاتِ خاص بذاتِ خود۔ اپنی ذات سے۔ (مخدوم بخش)

ذکرِ مُشتاق سے آتی ہے جو غیرت اُس کو — آپ عاشق ہے مگر وُہ بُتِ خودکام بنا (شیفتہ)

یہ اشکِ گرم آپ تو ہولیویں پہلے سرد — کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (نظیر)

کیوں اُڑاتے ہو بگولا یہیں کب کب آپ — جیسے گرد اُن کو ترے پیس آرہتے ہیں (میر)

حسرت فزا ہے جذبِ محبّت کے واسطے — ہاں اپنے نالہائے سحر بے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) آپ مُوئے جگ پرلو۔ آپ میاں مانگتے باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا۔ ذاتی (فقرہ) آپ بیتی کہوں کہ پربیتی۔ آپ سے خُوب خُدا +

(۳) حضور۔ حضرت۔ جناب۔ ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے اپنے سے کم درجہ والے اور معشوق کو خطاب کرتے ہیں۔ جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی سے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے۔ سہ

دل کے ہاتھوں سے تیرا حضرت ناصح ناچار — ورنہ ہے یُوں ہی جو کچھ آپنے ارشاد کیا (معرُوف)

سہو سے ہے پاس میکدہ شیخ — بہکے ہُوئے جاتے ہیں کہاں آپ (سالک)
حضور

اس ضُعف میں عزم وہاں کا سالک — دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (سالک)
خطاب

یہ صفت مجھ میں نئی ہوگئی پڑھ ہوکر — آپ بھی مُنہ سے نکلتا ہے ترے تُو ہوکر (ر)

آپ آپ ہیں اور اور ہیں کیا آپ کی نسبت — گو لاکھ زمانے میں ہوں اے رشکِ قمر اور (داغ)

تیوری چڑھی ہوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ — کچھ اور حوصلہ ہے جو آئے ادھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

آگاہ سے ضرُور نہیں عرضِ مدّعا — کیا کہئے خُوب واقفِ دردِ جگر ہیں آپ (ر)
جناب

یہ اوروں سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ — ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (معرُوف)
جناب

اگر رُوٹھ جاؤں تو مُشکل ہے یہ — نہیں چین دیتے ستاتے ہیں آپ (ر)
جناب

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں؟ آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول)

شرملتے اس قدر ہے کیوں آپ رات کو — مُدّت میں گھر ہلے تھے مگر میں نیا نہ تھا (شیفتہ)
غائب

کچھ میرا آپ پر نہیں موقُوف شیفتہ — کس کس کے دل پسند یہ وُہ رعنا جواں نہیں (ر)

میری میّت کو یہ نفرت ہے کہ ہر ایک سے وُہ — پُوچھتے ہیں کہ کیا دیر ہے لے جانے میں (شہیدی)
آپ

(۵) خود بدولت سہ

مری بے خُودی دیکھو اے نامہ بر — کہ کہو اشارہ سے کہدے کہ آتے ہیں آپ (معرُوف)
خود بدولت

(۶) ذات۔ رُوح۔ آتما + ذاتِ خُدا۔ قُدرت۔ مایہ قادرِ مطلق سہ

آپ

کہیں آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے ۔ غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (حکمت)

قُدرت تیری رنگ بھی تُو قدرت کا مالی ۔ آپ ہی بووے آپ ہی سینچے آپ کرے رکھوالی (دوہا)

سانچ برابر تپ نہیں اور جھوٹ برابر پاپ ۔ جاکے من میں سانچ ہے تاکے من میں آپ (دوہا)

(فقرہ) آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)

(۷) یہ لفظ مفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے ۔ آپ کھائیے ۔ آپ چلیں گے؟ آپ سوار ہوں ۔ اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے جیسے مَیں نے آپ کہا تھا ۔ وُہ آپ گیا ۔ طنزاً اونے درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎

غیر کے ساتھ آپ بھی اُٹھتے ہیں ہم سے ۔ و میزبان بن گئے مہمانوں میں ہم (شیفتہ)

(۸) از خود ۔ آپ سے آپ ۔ آپ ہی آپ ۔ خود بخود ۔ آپ سی ؎

گردش ہے مری حسد اکو منظور ۔ گردش میں نہیں ہے آسمان آپ (سالک)

یہ شوق بیان مُدعا ہے ۔ اُلتی ہے دہن میں مجھ زبان آپ (؟)

مت چھیڑ کہ یار سے جدا ہوں ۔ اے مرگ مَیں آپ مر رہا ہوں (شیفتہ)

(۹) سُدھ ۔ ہوش ۔ حُرمت ۔ آپا ۔ خودی ۔ سُدھ بُدھ ۔ ہوش حواس ؎

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے ۔ کیا جانے رہے وُہ کس کے گھر رات (مومن)

جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں آپ ۔ آپ میں آنا مجھے دشوار ہے (جرأت)

پریم کہانی کہت ہوں سُنو سکھی ری آئے ۔ پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آ گئیں آپ گنوائے (دوہا)

آپ آپ کرنا ۔ فعل متعدی ۔ حضور حضور کہنا تعظیم سے بولنا ۔ خوشامد و چاپلوسی کرنا +

(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے مُنہ سُوکھتا ہے وُہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو ۔ ضمیر ۔ علیحدہ علیحدہ ۔ الگ الگ ۔ نیارا نیارا ۔ جُدا جُدا ۔ ایک ایک ۔ اپنی اپنی ذات سے +

دوپہر کو آپ آپ کو تھاڑے ۔ جب چلیں جب نت کے گاڑے (پہیلی کو اس)

بیٹا تجے ماں باپ کو جب کچھ نہ پایا کچے ۔ سب یار رہوں آپ آپ کو ساتھی نہ جڑا اپنے دم (؟)

(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے ۔ آپ آپ کو چلے گئے ۔

آپ آپ میں ۔ ضمیر ۔ (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +

(۲) باہم ۔ آپس میں ۔ ایک دوسرے میں ؎

عاشق ہو ہوئے اُس کے کافر و دیندار ۔ آپ آپ میں سب مجھ وُہ نثار گئے ٹوٹ (ظفر)

آپ بھی ارسطو[1] سے کم نہیں ۔ (محاورہ) (۱) آپ بھی بڑے

آپ

بھاری عقلمند ہیں ۔ جملۂ ہجو ملیح ۔ یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمت پر دلالت کرتا ہے +

(۲) آپ بڑے نادان ہیں ۔ آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی ۔ اسم مؤنث ۔ سرگذشتِ خود ۔ اپنی بیتی ۔ اپنی واردات اپنے اُوپر گذری ہوئی ۔ اپنا ماجرا ۔ اپنی سرگذشت ۔ اپنی رام کہانی جیسے ہے آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی ؎

جان صدقے اُس پری کے جسے انشا سے کہا ۔ آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشاء)

آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اکثر رات کو ۔ دھیان قصے کا مجھے ہوتے کہانی کی ہوس (رنگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں ۔ (محاورہ) آپ بڑے جلد باز ہیں + آپ بہت جلد جانا چاہتے ہیں +

آپ خُوراوی آپ مُراوی ۔ صفت ۔ (محاورہ مستورات) (۱) تنہا خور ۔ اکیل کھرا ۔ وہ شخص جو اپنے کٹم میں بل بانٹ کر نہ کھائے تن پرور (۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا ۔ اپنی غرض کا خود مطلبیا ۔ خود غرض گوں گیرا +

آپ دھاپ ۔ اسم مؤنث ۔ (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر اپنا ہی خیال ۔ خود غرضی ۔ خود مطلبی گوں گیراپن اپنی ہی تن پروری +

آپ رُوپ ۔ اسم مذکر ۔ (آپ + رُوپ بمعنی شکل) (ہندی) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو ۔ خدا ۔ بھگوان ۔ پرمیشر +

(۲) خود بدولت ۔ حضورِ اقدس + بذاتِ خود ۔ (یہ لفظ بالفعل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں تنک کڑی بولے + سو گرہ جگر کو قصے تقسیم جنت اُٹھ کھڑی ہوں (انشاء)

ملک بنا بیٹھے جو غصہ کی صورت آپ روپ ۔ گرچہ تھے مجرم پر کیا ڈرایا آپ نے (جرأت)

(۳) بڑے صاحب ۔ بڑے جناب ۔ بڑے اُستاد ۔ ذاتِ بزرگ + ولی اللہ +

آپ رُوپی مایا ۔ اسم مؤنث ۔ اپنا ہی جلوہ ۔ اپنا ہی ظہور + فطرتی نظارہ ۔ اپنا ہی پرتوا +

آپ سے ۔ تابعِ فعل (۱) از خود ۔ خود ۔ آپ ہی آپ ؎

کوئی بھی آپ سے پڑتا ہے دلا آفت میں ۔ تھا یہ تقدیر کا لکھا جو چھٹے اُس پر غش (مؤلف)

رہے تو آپ سے نہیں جائے سگے باپ سے (کہاوت)

(۲) بن بلائے ۔ ارادۃً ۔ اپنی خوشی سے ۔ بلادرخواست ۔ بلا طلب اپنی خواہش سے ۔ اپنے چاؤ سے ۔ کسی کے بے سکھائے +

[1] ارسطو ایک بڑے حکیم کا نام ہے جو سکندر کا وزیر اور افلاطون کا ایک شاگرد تھا ۔ اور سب سے پہلے علم حکمت کو اسی شخص نے کتابت میں لایا ہے اس کو یونانی معلم اوّل بھی کہتے ہیں +

(۳) تم سے۔ تمہاری ذات سے ٥

بگڑ بیٹھے ذرا سی بات پر تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت اُمید ہے (۱) بجز مع یعنی بڑے بڑے تم سی کچھ اُمید نہیں،

(۴) آپ جیسے تُم سا کے۔ تم سے۔ تمہاری مثل (الفدسی جیسے کلفظ ہی)

دیکھنا شوقِ شہادت میں اُن سی یوں کریں آپ سی اکثر لئے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سی آپ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) دیکھو آپ سے نمبر ۱-۲ ٥

حسن دو روز ہ پہ نازاں ہو محبت اگر گرو + ایک دن ہو گی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (برق) از خود

بخت برگشتہ اگر ہو گئے سیدھے اپنے + تو چلے آئینگے وہ سیدھے یہیں آپ سے آپ (ظفر)

(۲) بے سبب۔ بلا وجہ یُوں نہیں بیٹھے بٹھائے۔ بے سوچے۔ بے تدبیر بلا طلب

کئے۔ از غیب سے + بے موقع۔ ٥

ہے ابھی رات کہاں جاتے ہو اے ماہ لقا + بول اُٹھتا ہے یُونہی مرغِ سحر آپ سے آپ (ظفر) بے موقع

تین عرفِ اُس جتے بدکھو تو اب سمجھ نصیر + آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر) بلا وجہ

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ از خود آنا۔ اپنی خوشی سے آپ آنا۔ بن بلائے خاطر

آنا۔ بلا طلب آنا + (کہاوت) آپ سے آئے تو آنے دے۔ ٥ علہ

(یعنی خود بخود ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے)

کہا کہ ہم نہیں آئینگے یاں تو اُس نے نظیر + کہا کہ سوچ تو کیا آپ سے تم آتے ہو (نظیر) علہ

(فقرہ) کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا دانہ پانی لاتا ہے۔

آپ سے یا آپے سے باہر ہونا یا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم غُصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ قابُو میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہونا + بے بس ہونا۔ بیتاب ہونا + ٥

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رشید)

آپ سے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آپے میں نہ رہنا۔ ہوش و حواس نہ رہنا۔ بیخود ہو جانا ٥

آپ سے کیوں گزر جاتے ہو شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

آپ کا۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) جناب کا۔ حضرت کا۔ تمہارا (غائب او حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے)۔ ٥

آپ کا بندہ اور پھر یوں ننگا آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اس بزم کے چلنے میں تم کیوں ہو متردد کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہو گا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (شاد)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہے تو شکایۃً اور اشتیاقاً یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں مطور تجاہل عارفانہ)

(۲) اُن کا۔ اُنھوں کا۔ (فقرہ) کیا یہ آپ ہی کا شعر ہے؟ آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اپنا کام۔ ذاتی کام۔ نج کا کام +

آپ کاج مہا کاج (کہاوت) اپنا کام بڑا کام۔ اپنا کام اپنے سے خُوب ہوتا ہے +

آپ کو۔ ہ۔ ضمیر۔ (۱) اپنے تئیں۔ اپنے کو +

(فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا۔ جو آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپکو کھینچتے ہیں

(۲) ہمیں۔ ہمکو +

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یُوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا ایسی پڑی گی آپ بھگت لیگا +

(۳) تمہیں۔ تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۴) الگ۔ علیحدہ۔ جُدا۔ نیارا۔ (فقرہ) یہ آپ کو خفا ہیں آپ کو کھینچے جاتے ہیں +

آپ کو آسمان پہ کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے کو دُور کھینچنا۔ اپنے کو بڑا جاننا۔ غرور کرنا۔ متکبر ہونا + دُون کی لینا + ٥

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو جانا جہاں سے سب کو ستم ہے زیر خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا۔ یا بھول جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) اپنی اصل کو بھول جانا۔ اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا + مغرور ہو جانا۔ متکبر ہونا۔ بڑھ چلنا اترا چلنا +

(فقرہ) کیوں آپ کو بھُولے جاتے ہو ابھی کے دن کی بات۔ آپکو بھول گئے +

(۲) زباں دراز۔ گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور جاننا۔ یا سمجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں بڑا لائق۔ عقلمند اور بزرگ یا قابلِ تعظیم سمجھنا۔ نہایت خردمند تصور کرنا + اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا +

ابھی سے دعوے عقل و شعور اپنے تئیں ٹک آپکو جانے ہے وہ دُور (سوق)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا۔ عارف یا کامل سمجھنا۔ خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) علیحدہ رہنا۔ اپنے کو علیحدہ رکھنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ دبلا رہنا۔ دُور بھاگنا۔ الگ رہنا۔ بھاگنا

علہ کسی قاضی کی بیوی نے محلے کی مرغی چرا کر پکا لی تھی قاضی جی نے کہا ہو نہ ہو یہ حرام ہے ہم تو مرغ نشوربہ کھائیں گے جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربہ انڈیلا تو بوٹیاں بھی آن پڑیں۔ بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آوے تو آنے دو یعنی مضائقہ نہیں علہ یہاں کسی خاص سبب یا کشش سے مراد ہے

(۴) بن بلائے۔ بغیر طلب۔ خواہ مخواہ ؎

ے بیا زلفِ مُسلسل کا کیسی بو سہ　　کیا کروں کھیل گئی سر پہ قضا آپ ہی آپ (نجو)

(۵) خدا ہی خدا۔ اللہ ہی اللہ۔ وہی وہ۔ ذات ہی ذات ؎

اس جنگل میں مائی نہ باپ　　الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولہ شیوجی۔ دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑ مارنا۔ بڑبڑانا۔ دیوانہ ہونا۔ مجنوں ہونا۔ سودائی ہونا ؎

دہوش کھوتے اگر اُس ہی کی باتوں کے + تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) تم ہو۔ جناب ہیں ؎

نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا + یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (منیر دہلوی)

(۲۔ کلمۂ تعجب) جب کسی پُرانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں۔ تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہلِ عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ؎

دیکھ صحرا میں مجھے اوّل تو گھبرا تا تھا قیس　　پھر جو پہچانا تو بولا حضرت من آپ ہیں! (ظفر)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ محاورہ (عو) (۱) بڑی عزت والے ہیں۔ حیادار ہیں۔ اپنی عزت پر مٹے بیٹھے ہیں۔ غیرت والے ہیں

(فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں +

(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی و نازک دماغی سے مراد ہوگی)

(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہمسے کیا واغ کریگا +

(۲) مغرور ہیں۔ نازک مزاج ہیں۔ دماغدار ہیں +

(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں۔ اور سب اُن سے بیزار ہیں۔

آپا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اپنی ذات۔ اپنا وجود۔ خود۔ آپ + قالبِ بشری۔ سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہو (عو)۔ (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو)

(۲) ہوش۔ حواس۔ شدھ ؎

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے　　اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آ۔ ہی)

آپا بِسرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھلانا۔ اپنے تئیں مٹانا + خواہشوں کو مارنا۔ علایقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ؎

برہم گیان ہیئے دھرو بوستے کا کھوج کر + مایا گیان ہرآ آپا بسرا تو رہے (کبیر کا بھجن)

آپا تجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنے تئیں مٹانا۔ مرنے سے پہلے مرنا۔ نیست ہونا۔ نابود ہونا۔ خاک میں ملنا۔ برباد ہونا +

(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تجدیا (ہندو)

(۲) بے غم ہونا۔ بے پروا ہونا۔ رنج کو تیاگنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ علایقِ دنیوی کو چھوڑنا۔ (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +

(۳) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ چولا چھوڑنا + خود کشی کرنا۔ اپنے آپ کو مار ڈالنا۔ اپنا جوہر کرنا +

(فقرہ) اُس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا۔ (کہانی)

آپا دھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (آپ + دھاپنا) (عو) تنہا خوری۔ خود غرضی اپنی ہی اپنی فکر۔ نفسا نفسی۔ دیکھو (آپ دھاپ)

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی پیٹ بھرتا کماتا ہے۔ سب میں آپا دھاپی ہو +

آپا دھاپی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی اپنی تدبیر او اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا۔ ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا۔ نفسی نفسی ہونا + ؎

آپا دھاپی سی پڑ گئی کیسی　　وہ ستمگر جو بزم میں آیا (ادیب)

آپا دھاپی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اپنا بھلا چاہنا۔ اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنی پڑنا۔ اپنی فکر ہونا (۲) نا اتفاقی ہونا (فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے +

آپا سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) اپنے تئیں دُرست کرنا۔ اپنے آپ کو بنانا۔ سنوارنا +

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا۔ خبردار ہونا + جاگنا۔ چونکنا + چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ بنو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا۔ جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لیگا۔ (عو)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا۔ اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپا۔ ت۔ اسم مؤنث۔ صحیح (آپہ) (۱) بڑی بہن۔ ہمشیرۂ کلاں۔ نوجی +

(۲) صرف بہن۔ جیسے بڑی آپا۔ چھوٹی آپا +

آپا اماں۔ ا۔ اسم مؤنث تعظیماً بڑی بہن +

آپا جان۔ یا جانی۔ ا۔ اسم مؤنث پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

اُپاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُڑنے لگتی ہے اُسے اُپاڑ کہتے ہیں +

اُپاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جلد کو اُدھیڑنا۔ جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا۔ خراش کرنا+

اُپاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (گنوار) اُکھاڑنا۔ زمین سے کوئی درخت یا پودا جدا کرنا+ درختوں کو نوچنا کھسوٹنا+

اُپاسک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بُرتی۔ روزہ دار (۲) عابد۔ مُرتاض+

اَپاہج۔ ہ۔ صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو۔ لنگڑا۔ لولا (۲) لُنجہ پونجہ (۳) نکمّا۔ ناکارہ۔ سُست۔ مجہول (۴) کنونڈا+

اُپت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے توقیری۔ بے عزتی۔ گت+

اُپج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی نمو۔ اُبھار (۲) پیدائش۔ ظہور (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات۔ نئی بات (۴) ایجاد۔ اختراع (۵) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے+ نئی تان+

اُپج کی لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو اُپج لینا (۲) نئی تان لینا۔ (۳) جودتِ طبع دکھانا۔ روشنیٔ طبع ظاہر کرنا+

اُپج لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نئی کرنا یا کہنا+ گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عمدہ گت سے جانا۔ جودتِ طبع دکھانا+

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اُپجاؤ۔ ہ۔ صفت (قانون) زرخیز۔ کھیتی باڑی کرنے کے لائق

اُپجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُگنا۔ پھوٹنا۔ زمین سے اُبھرنا۔ جیسے کھیت میں اُپجے سب کوئی کھائے گھر میں اُپجے گھر کو کھائے (پھوٹ کی پہیلی)

گیہوں بوئے جو اُپجے کیسی کھیتی رام جن لگائے کر نجو اُلکے اُپجے آم

(۲) پیدا ہونا۔ تولد ہونا۔ جنم لینا۔ وجود میں آنا۔ تریا تجھ میں تین گن اوگن ہیں لکھ چار+ سل سجے۔ جنگل گاوے کو کن اُپجے لال

اَپریل۔ انگلش (April) اسم مذکر۔ انگریزی چوتھا مہینہ+

اُپڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُکھڑنا (۲) نقش ہونا۔ چھپنا۔ بیٹھنا۔ نشان اُٹھنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا

آپس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قرابت۔ ایک دوسرا۔ اپنایت۔ ہر ایک رشتہ داری۔ رشتہ۔ ناتہ۔ خویشی۔ خویشاوندی۔ برادری+ سنگت یگانگت۔ میل جول۔ ربط ضبط+ بھائی چارا۔ ع

کیجے نہ دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت+ پہنچے گی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی پردہ ہوا تو رہی بات۔ یہ آپس ہی کے لوگ ہیں۔ آپس کی بات ہے

(۲) ساتھ میں۔ آپس میں۔ باہمدگر۔ باہم۔ جیسے یہ دونوں آپس میں یار غار ہیں

(۳) ایک پیشہ کے آدمی۔ ہم پیشہ۔ ہم روزگار۔ ایک سررشتہ کے نوکر۔ ایک محکمہ کے آدمی۔ خواجہ تاش۔ حریف+

آپس کا معاملہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گھر کی سی بات۔ یگانگت کی بات+

(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے۔ ہمارا اِن کا تو آپس کا معاملہ ہے+

آپس کی پھوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رشتہ داروں کی نااتفاقی+ باہمی جھگڑا۔ بیر اکھیری۔ ایک دوسرے کی دشمنی۔ آپس کا بغض و حسد+ ع

بگڑا ولا معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)

پھوٹے جو رونے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب اوجنبشِ مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خوب (منظور)

(۲) خاوند جورو کی ناموافقت+

(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا۔ آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا+

آپس میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ باہم۔ بہم۔ فیما بین۔ باہدیگر۔ ایک دوسرے میں۔ بایکدگر+ ع

دشمن ہو کون کس سے کریں ہم بیانِ صلح+ ناحق شناس خلق کو آپس میں جنگ ہو (معروف)

کیے ہو چھیڑنے کو میری گر سبب اس سر کبیں+ نہ دو رشتہ کیسی معشوق اور عاشق کو آپس میں دو کلا

رل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں+ تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (تنظیر)

(فقرہ) آپس میں نہ لڑو۔ آپس میں ملے رہو+

آپس میں رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) باہم بلا جھگڑا رہنا+ محبت سے رہنا اتفاق کے ساتھ بسر کرنا۔ سلوک سے رہنا۔ ساتھ رہنا+ ع

وہ بن ٹھن کے آپسیں رہنے لگے ہم سانڈ دل اپنا کہنے لگے (میر حسن)

(۲) ساتھ سونا۔ خاوند جورو کی طرح رہنا+ فاعل مفعول بنکر رہنا (کنایۃً) اَکو دگی فسق+

ہم کہاں تو کساں یہ کہتے ہیں کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (اشر)

(فقرہ) خدا کا غضب ہو کہ عورتیں بھی آپسیں رہنے لگیں

آپس میں گرہ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ باہم دشمنی ہونا۔ آپس میں نااتفاقی ہونا۔ بہم رنج ہونا۔ دلوں میں فرق پڑنا+

آپسداری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ اپنایت۔ قرابت۔ دیکھو (آپس)

(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے+

اُپلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوبر کا تھاپا ہوا ایندھن۔ کنڈا۔ گوئٹھا۔ گوبا۔ پاتھک دستی۔ (پنجابی) تھاپی+

اَپنا - ہ - ضمیر - (۱) میرا - ہمارا - ہمارے کا تعیّن ہے
سرگرا ضعف سو قابو سے چلاؤں اپنا + آپکے کوچہ میں تھمنا ہو اُمشکل اپنا (بیتاب)
(۲) ذاتی - نج کا - خاص (۳) تمہارا (۴) رشتہ کا کنبہ کا بھائی برادر یگانہ - خلاف غیر (۵) اولاد (۶) بحالتِ صفت - ہمدرد - شفیق - ساتھی ہمدرد - دوست - مُونس و ہمدم (۷) مقبوضہ - مملوکہ + زرِ خرید +

اپنا اُلّو سیدھا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنا مطلب نکالنا - اپنا کام بنانا + اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا - احمق بناکر لینا +

اَپنا اُلّو کہیں نہیں گیا - ہ - محاورہ - اپنا مطلب موجود ہے - اپنا احمق قابو میں ہے - کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب نکل ہی آئیگا +

اَپنا بیگانہ - ہ - اسم مذکر - اپنا پرایا - یگانہ و بیگانہ - دوست دشمن +

اَپنا پُوت پرایا ڈھینگرا - ہ - (کہاوت) یعنی اپنی چیز سبکو اچھی معلوم ہوتی ہے +

اَپنا پیسہ کھوٹا پرکھنے والے کا کیا دوش (کہاوت) یعنی جب اپنی ہی اولاد لائق نہیں تو دُوسرے کی کیا خطا +

اَپنا ٹھکانا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنے گزارے کی تدبیر کرنا - اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا - نوکری یا مکان ڈھونڈنا - اپنے رہنے کی جگہ پیدا کرنا +

اَپنا ٹینٹ تو دیکھو پیچھے ہی دُوسری کی پھلی نہارنا - (کہاوت) یعنی پہلے اپنا عیب دیکھو پیچھے دُوسرے میں عیب نکالو - اپنا بڑا عیب تو دیکھا نہیں جاتا دُوسرے کے چھوٹے سے عیب کو انگشت نما کیا جاتا ہے +

اَپنا دے لڑائی مول لے - ہ - (کہاوت) یعنی قرض دینا اور لڑائی مول لینا برابر ہے +

اَپنا سا مُنہہ لیکر رہ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سوال پُورا نہونے کی شرم سے چپ رہ جانا - جس بات کا دعوےٰ ہو اُس سے خجالت اُٹھانا (۲) کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا - شرمندہ ہونا - شرمندگی اُٹھانا + کچھ نہ بن پڑنا +

اَپنا سر - ہ - کلمۂ انکار و تنفر - بالکل نہیں - خاک نہیں ذرا نہیں - خاک ع دیکھ بیخودی شوق یہ بیخود سو کہا + یہی حالت ہو تو جا ہو گئے ہیں سر اپنا (بیخود)

اَپنا سوجھتا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنا فکر کرنا - آل سوچنا - عاقبت اندیشی کرنا +

اَپنا کام کرو - ہ - محاورہ - اپنے کام سے لگو - ہٹو - سرکو - پرے ہو ع چلو بس حضرتِ عیسیٰ تم اپنا کام کرو + مریضِ عشق کو ہوگی شفا سُنو تو سہی (رسید)

اَپنا کیا پانا - ہ - فعل متعدی - اپنے فعل کی سزا بھگتنا - کیفر کردار کو پہنچنا -

اَپنا گھٹنا کھولئے اور آپ ہی لاجوں مریئے - ہ - (کہاوت) یعنی اپنا عیب کھولئے اور آپ ہی شرمندگی اُٹھائیے + (گھٹنا کی بجائے اپنی ٹانگیں بھی بولتے ہیں)

اَپنائیت - ہ - اسم مؤنث - یگانگت - واحد معاملہ +

اَپنی - ہ - ضمیر متکلم - (۱) میری (۲) ذاتی - نج کی - خاص نج کی جیسے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ (۳) مملوکہ خود - مقبوضۂ خود (۴) رشتہ کی - جیسے یہ اپنی ماں ہے +

اَپنی اَپنی پڑنا - ہ - فعل لازم نفسی نفسی ہونا - اپنا ہی اپنا خیال آنا - آپا دھاپی ہونا - سُدھ نہ رہنا - اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا - اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا + اپنا ہی بھلا چاہنا +

اپنی ایڑی دیکھو - ہ - (محاورۂ ع) نظر نہ لگاؤ - ٹوکو نہیں - یہ فقرہ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے تو اُس کی نظر بد اثر نہیں کرتی +

اپنی بات پر آنا - ہ - فعل لازم - اپنی ضد پر آنا - اپنے قول کی تکمیل کرنا - جو کچھ کہنا کر دکھانا +

اپنی بات کا ایک - ہ - اسم مذکر - بات کا پکّا - راسخ القول - زبان کا پُورا - عہد کا - نباہنے والا +

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا - یا - دھر کے دیکھنا - ہ - فعل متعدی (ع) اپنا سا حال دُوسرے کا جاننا - جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے کو کوستی ہے تو اُس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ اگر ہم کوسیں گے تو تیرے دل کو بھی بُرا لگیگا یا نہیں؟

اپنی چھاچھ کو کوئی کھٹّا نہیں کہتا - ہ - (کہاوت) یعنی اپنی چیز کو کوئی بُرا نہیں بتاتا +

اپنی ران کھولئے آپ ہی لاجوں مریئے - ہ - (کہاوت) یعنی اپنوں کا عیب ظاہر کرنا خود شرمندہ ہونا ہے +

اپنی سی ہمّت کرلی - ہ - محاورہ - تا بمقدور خوب کوشش کرلی اپنی طرف سے بخوبی سعی کرلی +

اپنی

اپنی کھال میں مست ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنے حال میں خوش ہونا ۔ غریبی میں مگن رہنا +

اپنی گانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ صرف اپنی کہنا ۔ اپنی ہی بات کا گیت گانا ۔ رٹنا +

اپنی گرہ کا ۔ ہ ۔ تابع فعل (گنوار) اپنی جیب کا ۔ اپنی ذات کا اپنی جمع کا ۔ اپنی گانٹھ کا ۔ اپنی تھیلی کا ۔ اپنے گرجھے کا +

اپنی گڑیا سنوار دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (عو) اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا + تھوڑا بہت جہیز دیکر وداع کر دینا ۔ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گوں کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) اپنے مطلب کا ۔ اپنے ڈھنگ کا + اپنی پسند کا (فقرہ) یہ مکان اپنی گوں کا تو ہے نہیں اور وہ کچھ مطلب کا ہو تو خیر نہیں (۲) گوں گیرا ۔ خود غرض ۔ مطلب کا یار +

(فقرہ) یار تو بھی اپنی گوں کا ہے خود غرضی کے سوا دوسرا کام نہیں ۔

اپنی گونکا یار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خود غرض دوست ۔ مطلب کا یار +

اپنی ناک کٹی تو کٹی پرائی بدشگونی تو ہو گئی ۔ ہ ۔ (کہاوت) یعنی پرائی بدشگونی کے لئے آپ بدنامی مول لی +

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی جب جی چاہے سو رہنا ۔ جب دل میں آئے کھا لینا ۔ چین سے عمر کاٹنا ۔ بے فکر اور بے غم رہنا + آزادی سے بسر کرنا +

اپنی نیند سونا اپنی نیند اُٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جب چاہنا سونا ۔ جب چاہنا اُٹھنا ۔ بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا ۔ بیفکر رہنا +

اپنی والیوں پر آنا یا ۔ اپنی والی پر آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم اپنی ضد اور ہٹ پر آنا ۔ اپنے قول پر اڑنا ۔ اپنی سی کرنا + اپنا قول پورا کر دکھانا (عو) +

اپنی ہی گانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) اپنا ہی راگ الاپنا + اپنی کہانی سے کام رکھنا ۔ اپنی ہی کہنا (۲) اپنے ہی مطلب کی سُنانا ۔ اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جُدی مسجد بنانا +

اپنے ۔ ہ ۔ ضمیر متکلم (۱) میرے ہمارے (۲) نج کے ۔ خاص ۔ (۳) مملوکہ خود ۔ مقبوضہ خود (۴) سگے ۔ جیسے یہ اپنے چچا ہیں +

اپنے

اپنے آپے میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اپنے ہوش و حواس میں رہنا ۔ اپنے قابو میں رہنا ۔ بیخود نہ ہونا ؎

شرط ہو جائے کہ ہم پھر نہ چھینگے ہرگز + اپنے آپے میں اگر طالب دیدار رہا (دیجو)

اپنے بھاویں ۔ ہ ۔ تابع فعل (عو) اپنے نزدیک ۔ اپنے حساب (فقرہ) اپنے بھاویں کچھ ہی ہو +

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلھاڑی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی اپنا آپ نقصان کرنا ۔ اپنا آپ بُرا چاہنا +

اپنے ٹھیکے لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اپنے مطلب اور غرض کی کہنا (پُرانا محاورہ ہے) ؎

غیر ہکو اُٹھائے جاتا ہے اپنے ٹھیکے لگائے جاتا ہے (سودا)

اپنے جامے سے باہر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کپڑوں میں نہ سمانا ۔ پھولا نہ سمانا ۔ نہایت خوش ہونا (۲) غصہ میں قابو سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ آپے سے باہر ہونا +

اپنے حق میں آپ کانٹے بونا ۔ یا زہر کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی اپنے لئے آپ بُرائی کرنا ۔ وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے ۔ اپنے واسطے کنواں کھودنا ۔ اپنا آپ بُرا چاہنا ۔ ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں بُرائی نکلے ۔ اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا ۔ بُرائی مول لینا ۔ اپنے پاؤں میں آپ کلھاڑی مارنا ۔ اپنے حق میں شامت لانا ؎

ہمیشہ چاہتے ہیں پھیرنا اُس کا فرکی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرت دل اپنے حق میں آپ بوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اُسکی رات دن سویا کیا + اپنے حق میں آپ میں کانٹے سدا بویا کیا (ہدایت)

اپنے دنوں کو پورا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مصیبت سے عمر گزارنا تنگی و ترشی سے اوقات بسر کرنا ۔ مصیبت اور غریبی میں دن کاٹنا ۔ بمشکل عمر بسر کرنا +

اپنے دنوں کو رونا ۔ ہ ۔ فعل متعدی اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا ۔ زمانۂ موافق کے گزر جانیکا ماتم کرنا ۔ اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا ۔

اپنے ڈھائی چاول الگ گلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا ۔ متفق الرائے نہ ہونا ۔ دل میں آنا سو کرنا ۔ اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا ۔ کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا +

اپنے کیئے کے پاس بیٹھنا ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ اپنے کیئے کی سزا پانا ۔

مکافاتِ عمل میں گرفتار ہونا۔ اپنی کرنی بھوگنا۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اپنے کئے سے پچتا کر گردن نیچی کرنا۔ اپنا عیب دیکھ کر شرمانا۔ قائل ہونا +

اپنے منہ میاں مٹھو۔ صفت۔ اپنے منہ سے اپنی تعریف۔ خود ستائی +

اپنے نام کا ایک۔ ا۔ صفت۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ اپنی بات کا پچ کرنے والا۔ متعصب۔ ضد کا پورا +

اپنے نین گنوائے کے در در مانگے بھیک۔ ا۔ (کہاوت) اپنی آنکھیں کھو کر دوسرے کا محتاج بننا + اپنا پیسہ کھو کر مفلس بن بیٹھنا۔

اپنے ہاتھوں۔ تابع فعل۔ از دستِ خود۔ از خود۔ آپ سے۔ اپنی ذات سے +

اپنے ہاتھوں اپنی قبر کھودنا۔ فعل متعدی۔ اپنی موت کا آپ سامان کرنا۔ اپنی برائی آپ چاہنا +

اپھرنا۔ فعل لازم۔ (۱) پھولنا۔ ہوا بھرنا۔ نفخ ہونا۔ (۲) موٹا ہونا۔ تیار ہونا۔ فربہ ہونا۔ تناور ہونا۔ قوی جثہ ہونا (۳) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا۔ اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ بڑھ جانا۔ علم و ہنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا

آپے سے باہر ہو جانا۔ یا ہونا۔ فعل لازم (ہ) (۱) قابو سے باہر ہو جانا۔ جامہ سے باہر ہو جانا۔ بس میں نہ رہنا۔ اپنے اختیار میں نہ رہنا۔ بے بس ہو جانا۔ اچھل جانا۔ بپھر جانا۔ پھیل جانا۔ غصہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا۔ بے قرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہو گیا۔ کیوں آپے سے باہر ہوا جاتا ہے

آپے سے نکلا پڑنا۔ فعل لازم (ہ) بیتاب ہونا۔ بے قابو ہونا۔ جامے سے باہر ہونا +

(فقرہ) تم تو ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع)

آپے سے نکلنا۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپے سے باہر ہو جانا) +

اپیل۔ انگلش (Appeal) اسم مذکر۔ (۱) مرافعہ۔ ایک حاکم کے ہاں انصاف نہ ہو تو اس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا +

(۲)۔ اسم مؤنث۔ درخواست۔ جیسے امداد کے لئے چندہ کی اپیل کی گئی +

اپیل سرسری۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جو ایک ہی گواہی پر فیصل ہو جائے +

اپیل خاص۔ ا۔ اسم مؤنث (قانون) وہ اپیل جس میں کوئی قانونی سقم ہو

اپیل کرنا۔ فعل متعدی۔ (قانون) حاکم بالا کے پاس مقدمہ لیجانا +

اپیل مخالف۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (قانون) ایک دوسرے کے بخلاف اپیل۔

اپیلانٹ۔ انگلش (Appellant.) اسم مذکر۔ ریسپانڈنٹ کا نقیض۔ اپیل یا مرافعہ دائر کرنے والا +

آپے میں آنا۔ فعل لازم (ع) دیکھو (آپ میں آنا) + ہوش میں آنا۔ غشی دور ہونا +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا۔ کوری مٹی سونگھائی جب آپے میں آئی۔ (ع) +

آپے میں نہ رہنا۔ فعل لازم (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

اَت۔ ہندی (س۔ ات) تابع فعل بہت۔ نہایت۔ از حد۔ بے حد۔ بے انتہا۔ حد سے زیادہ۔ برابر جو جاتا ہے لیکن۔ بھیا۔ ات کا بھلا نہ برسنا ات کی بھلی نہ دھوپ + ات کا بھلا نہ بولنا ات کی بھلی نہ چپ +

اَت گت۔ صفت (ع)۔ (۱) از حد۔ بے نہایت (۲) پیٹ بھر کر۔ شکم سیر کر کے۔ کائیں طور پر۔ اگھا کر۔ ناک تک۔ خوب چھک کر۔ (فقرہ) مجھے اس ماما کی بات سے ات گت نفرت ہو گئی جو کھانا تو ات گت جو پینا تو بے حد + غرض ہو کر سرکار ہیں پیٹ بھر کے (حالی)

آتا۔ اسم مذکر۔ از (آنا)۔ (۱) آنے والا۔ وہ آدمی جو آتا ہو۔ آتا جوا (فقرے) آتے کو روکتے نہیں جاتے کو پکڑتے نہیں۔ آتے کو آنے دو جاتوں کو جانے دو + آتا آتے جاتا جائے بہتے کا منگنہ۔ دیکھی تمی جاتے کی پیٹھ (ع) (۲) قرضہ۔ قرض۔ پاہونا روپیہ۔ لو دینا کا روپیہ۔ قرض (فقرہ) وہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگے یہ تیرے ادا کا کچھ آتا ہے (۳) استحقاق۔ حق۔ واجب الادا۔ حساب باقی۔ باقیات قابل وصول۔ لینے ہوگ۔ ہنڈی +

(۴) جو کچھ ہنر یا دستکاری یا کوئی اور بات کسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جس کی مفصل کیفیت آنے میں دیکھی تجھ جانا۔ واقف ہونا۔ ماہر ہونا۔ معلومات ہونا +

ساتھ آن کے ہیں ہم سایہ کی مانند ولیکن + اس پر بھی جدا ہیں کہ پہچانا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا۔ صفت۔ آئندہ و روندہ۔ راہگیر۔ مسافر۔ ہیز بٹوہی۔ راہی۔ سالک۔ (فقرہ) کوئی آتا جاتا ہے تو ساری امانت بھیج دینا +

اُتار۔ صفت (ع) مخفف اوتار (مجازاً) بدشریر۔ بدذات۔ لڑاکا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ جیسے وہ تو بڑی اتار ہے اس کے منہ کون لگے +

اُتار۔ اسم مذکر (س۔ اُترن) (۱) چڑھاؤ کا نقیض۔ ڈھلان۔ نشیب

ضدِ فراز۔ (۲) زوال۔ کمی گھٹاؤ۔ کمتی +

اُتار چڑھاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اونچ نیچ۔ نشیب و فراز + زمانے کی اونچ نیچ (۲) کمی بیشی + نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا + دریا کا اُترنا چڑھنا (۳) رستے کی بلندی اور پستی (۴) اونچ نیچ۔ سرد (۵) دم فریب دھوکا +

اُتار چڑھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نشیب و فراز جتانا۔ اونچ نیچ سمجھانا (۲) فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا +

اُتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) صدقہ۔ صدقہ سیلا۔ وہ چیز جو سر کے اوپر سے رد بلا کے واسطے اُتار کر پھینک دیں یا چوراہے میں رکھیں۔ (۲) پڑاؤ۔ پڑاؤ۔ سرائے + اسٹیشن (۳) گھاٹ۔ پایاب۔ گزرگاہِ آب۔ (۴) ہندو) قیام۔ مقام۔ ٹھہراؤ۔ جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے۔ کل وہاں اُتارا ہوگا +

اُتارا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی صدقہ اُتارنا +

اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (س۔ اُتّارنم) (۱) کسی چیز کو اوپر سے نیچے لانا۔ جیسے بڑھتے ہوئے پتنگ کو اُتارنا + سواری سے باہر لانا۔ نکالنا (۲) مرتبہ سے گرانا۔ کم کرنا۔ درجہ گھٹانا۔ تنزل کرنا (۳) دریا سے پار کرنا۔ لنگھانا (۴) کاٹنا۔ تراشنا۔ جیسے ناک یا سر اُتارنا (۵) اُتار چڑھانا۔ جیسے دستہ یا کوئی پُرزہ اُتارنا (۶) بدلنا۔ تبدیل کرنا۔ جیسے کپڑے اُتارنا (۷) سر کے گرد پھرانا۔ کسی چیز کو تصدق کرنا۔ وارنا (۸) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ علیٰحدہ کرنا۔ جیسے سالن کے اوپر سے گھی یا تار اُتارنا (۹) ٹھیرانا۔ مکان میں جگہ دینا (۱۰) لینا۔ چھیننا۔ اخذ کرنا۔ جیسے کسی بدمعاش نے بچے کے کپڑے اُتار لیے (۱۱) کسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۲) داخل کرنا۔ گھسانا۔ جیسے پیش قبض یا برچھی بدن میں اُتارنا (۱۳) گرانا۔ ڈھانا۔ جیسے دیوار اُتارنا (۱۴) پھاڑنا۔ قطع کرنا۔ جیسے نقشا جیسے کپڑا اُتارنا (۱۵) نقل کرنا۔ لکھنا۔ ایک کاغذ سے دوسرے کاغذ پر لکھنا۔ کھینچنا۔ عکس لینا۔ جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا (۱۶) ادا کرنا۔ بھگتانا۔ چکتا کرنا۔ جیسے قرضہ اُتارنا (۱۷) نشیب میں پہنچانا۔ گڑھے میں ڈالنا جیسے قبر یا کنوئیں میں اُتارنا (۱۸) ہٹانا۔ دور کرنا + جیسے جن یا بھوت پریت اُتارنا (۱۹) پینا۔ نوش کرنا + نگلنا + حلق کے اندر پہنچانا۔ جیسے حلق سے اُتارنا (۲۰) پیدا کرنا۔ نازل کرنا۔ دنیا میں لانا (۲۱) کشیدہ کر کے نکالنا۔ پکانا + جیسے پوریاں اُتارنا +

اُتارے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلواروں سے لڑنا۔ متوجہ و مستعد ہونا۔ لڑنے کو اُتر پڑنا۔ ریشہ ناکارہ ہی +

اَتالیق۔ ت۔ اسم مذکر۔ ادیب۔ ادب سکھانے والا + تربیت کرنے والا۔ سدھانے والا۔ اُستاد +

اِتّحاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ایکا۔ دوستی (۲) محبت۔ اخلاص +

اِتّحادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ یورپ کی بڑی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا سیاسی گروہ جس میں موجودہ جنگ یورپ تک آسٹریا جرمنی اور اٹلی شامل تھے خلافِ ایکاتِ ثلاثہ +

اُتّرہ۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جواب۔ مقابل + تقابل۔ بالمقابل۔ محاذی + ہٹنا (۲) سمت۔ جانب (۳) خط کا جواب پانچ (۴) اسم مؤنث) شمال دکن کے بمقابل کی سمت۔ قطب شمالی کی سمت +

اِترانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گھمنڈ کرنا۔ غرور کرنا۔ تنکرنا + بڑھ کر چلنا + تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (۳) خوشی منانا + خود نمائی کرنا۔ بڑا بول بولنا + ع چاندی کی انگوٹھی پر جو سونے کا پڑھا بول + اوچھی تھی تکی جو تو اترانے کے بڑھے بول (ہو ...)

اُترائی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چڑھائی کا نقیض۔ اُتار۔ نشیب (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول۔ ناؤ کا کرایہ + پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ + (۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر نومبر کا مہینہ +

اُترتا چاند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آخر ماہ۔ زوال ماہ۔ بدی۔ اندھیرا پاکھ +

اُترسوں۔ ہ۔ تمیز فعل پرسوں کے آگے کا دن ... (گزشتہ ...)

اُتر گئی لوئی تو کیا کرے گا کوئی۔ ہ۔ (کہاوت) یعنی حیا کا برقع اُتار کر بے حیائی کا برقع پہن لیا۔ جب بے حیائی اختیار کر لی تو کوئی کیا کرے کا ... کوئی کچھ نہیں کر سکتا بے غیرت کو کچھ شرم نہیں آتی +

اُترن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اُتری ہوئی کپڑے (۲) وہ پہنے ہوئے کپڑے جو کسی شخص کو دیں +

اُترن پُترن۔ (اُترن و ترن۔ اُترن کُترن)۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) از روئے حقارت اُترے اُترائے کپڑے پہنے پہنائے کپڑے۔ مستعمل پوشاک۔ ناقابلِ استعمال پوشاک (۲) مُندرس ہ

اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اوپر سے نیچے آنا۔ تہ میں جانا۔ تہ بستانا۔ زمین پر آنا۔ نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا جیسے آسمانی کتاب کا اُترنا (۳) فروکش ہونا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ مقام کرنا (۴) گھٹنا۔ کم ہونا۔

بھاؤ کم ہونا + ڈھلنا + گرنا۔ جیسے عمر سے اُترنا (۵) پار ہونا۔ عبور کرنا۔ لنگھنا۔ جیسے دریا سے اُترنا (۶) سڑنا۔ بگڑنا۔ اُبسنا بُسنا۔ ذائقہ میں فرق آنا۔ مزے سے جاتا رہنا۔ جیسے سالن اُترنا (۷) گھسنا۔ داخل ہونا۔ جیسے چاقو کی نوک پاؤں میں اُتر گئی (۸) ادا ہونا۔ چکنا۔ بیباق ہونا۔ جیسے قرضہ اُترنا (۹) کھنچنا۔ عکس ہونا۔ جیسے تصویر اُترنا (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا۔ ڈگنا۔ ٹلنا۔ جیسے ہاتھ اُترنا (۱۱) تنزّل ہونا۔ درجہ گھٹنا (۱۲) بچّے کا مرنا (۱۳) آنا۔ بھر آنا۔ جیسے دُودھ اُترنا (۱۴) نکلنا جگہ سے ہٹنا۔ جیسے پیا اُترنا (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی کی عصمت دری کرنا (۱۶) ہونا۔ جچنا۔ اندازہ ٹھیرنا۔ جیسے تول میں دس سیر اُترنا +

اُتروانا۔ ف۔ فعل متعدی اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ یہ متعدی بدو مفعول ہے اور وُہ بیک مفعول +

آتش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قدیم فارسی (آدیش۔ آدہ۔ آترش) ژ (آترس) ت (اَوت) س (अग्नि اگنی) ہندی (آگ) + (تبدیلِ حروف اور علمِ زبان سے اِن سب صورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسرِ تا اور بفتح تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صورت کو مانا ہے بلکہ پہلی صورت کی نسبت گو زیادہ ہی کیوں نہ بولتے ہوں۔ ہمیں بھی تامّل ہے کیونکہ جہاں تک شعرائے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گذرے ہیں برابر سرکش اور مشوّش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا۔ چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز و درد سے شعلۂ آتش ہو ہیرا + دل کبھی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مراد جرأت)

مریزی جہاں سوز و سرکشن مباش + ز خاک آفریدت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام زخانہ مشوّش برآمدہ + خو خانم از تنور پر آتش برآمدہ (نظیری)

البتہ صاحبِ فرہنگِ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسرِ تائے فوقانی باندھا گیا ہے سنداً بیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم اندر آ تا تو ببینی تابشم

مگر ہم اِس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورتِ شعر کے باعث بکسرِ تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کر سکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں۔ کیونکہ زبان زند سے بھی جو پہر فارسی زبان کا مدار ہے اور نہایت پُرانی زبان ہے جس کے الفاظ نے مرورِ زمانہ کے باعث اِس قسم کی تبدیلیاں

اختیار کی ہیں۔ ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آترش بفتح تائے فوقانی یہ لفظ حسب قاعدہ رائے مہملہ گر کے آتش ہوا۔ اور پھر بشینِ معجمہ آتش ہو گیا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعرائے فارس نے اپنے کلام میں بفتح تا ہی اس کا استعمال زیادہ کیا ہے۔ اس جگہ ہمیں صاحبِ فرہنگِ جہانگیری سے کلّی اتفاق نہیں ہے۔ لیکن اس صورت میں بھی ہم اُنہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وُہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ قدیم فارسی اس امر کا بخوبی ثبوت دے رہی ہے کہ آترش بکسرِ تائے فوقانی کی اصل آدِیش یا آتیش ہے) +

(۱) آگ۔ اگنی۔ آنچ۔ آگی۔ نار (عربی) بیسنتر (پوربی) (پنجابی) آگ + بسندر۔ اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے + ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں ترا دیوانہ تھا + سنگ میں آتش تھی جب تو شمع میں پروانہ تھا (سودا)

جا عجوبۂ محبت نہ مٹے دل کی سیاہی + آہن کو بنا دیتی ہے ہمرنگِ زرِ آتش (شہیدی)

گرنہ تو کی ناگوں میں عاشق کر پھینکے + سر پہ برسے طباخ فلک طشت بھرا آتش (؟)

آتشِ عشق کہیں بجھتی ہے + شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لَو۔ شعلہ۔ زبانہ۔ لوکا۔ لاٹ۔ جوالا +

(۳) سوزش۔ جلن۔ طپش۔ حرارت ؎

آتشِ سوزش داغِ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے تا ہو دامن جو گئے آنکھ چرا تے آنسو (غافل)

ہر بن مو سے دُھواں اُٹھتا ہے + آتشِ غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ۔ تجلّی۔ نُور ؎

اُس لب میں یُوں دیکھ کے بیہوش ہوا دل + موسیٰ کو شبِ تار میں آئی نظر آتش (شہید)

(۵) شراب۔ مے۔ دارُو + ؎

ہمیشہ باندھے ہیں شاعر شراب کو آتش + بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آب کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگردِ مصحفی کا تخلّص سنہ ۱۲۶۲ھ میں انتقال کیا +

آتش باز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + باز) آتشبازی بنانے والا۔ بارُود کی گلکاری کھلانے والا۔ وُہ شخص جو انار، پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے۔ بارُود کی چیزیں بنانے والا۔ بارُود کے کھلونے بنانیوالا ؎

گیا نظر سے جو وُہ گرم طفلِ آتشباز تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (رنگین)

آتش بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وُہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچون وغیرہ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں۔ اور جب اِن میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں۔ جیسے انار۔

ہ اہلِ فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہلِ ہند نے بنالیا ہے

پھلجھڑی۔ مہتابی۔ گولا۔ مجموعہ مدد وغیرہ +

آتش پرست۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + پرست) آگ پوجنے والا۔ مجوس۔ زردشت کا پیرو۔ اگنی ہوتری۔ پارسی +

آتش خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (آتش + خانہ) (۱) آگ کی جگہ۔ وہ طاق یا آلہ جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے کا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +
(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ۔ آتشکدہ +

آتش خُو۔ ف۔ صفت۔ (آتش + خُو (شعر میں آتا ہے)) آگ کی سی خصلت رکھنے والا۔ غصہ ور۔ غصیل۔ غضبناک۔ خشمناک۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ جھلّا +

جب کہا میں نے کہ ہو تم تو کوئی آتش خُو ۔ وہ لگا کہنے کہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتش دان۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + دان) انگیٹھی۔ انگشتی۔ بُرسی +

آتش رُخ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + رُخ) (شعر میں آتا ہے) آگ کی طرح دہکتے اور چمکتے ہوئے چہرہ والا۔ مجازاً معشوق۔ دلبر۔ سجن۔ صنم۔ دلارام۔ تُرک +

(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

ناز آیا دیکھنے سو نہ آتش رُخوں کے دل ۔ سو بار سب کے اس سے آنکھیں کھا چکے (ذوق)

اے داور قیامت انصاف کر ہمارا ۔ آتش رُخوں نے ہم کو ناحق جلا کے مارا (نامعلوم)

آتش رشک میں جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کے منہ پیسے یا دھن دولت کو دیکھکر پیچ و تاب کھانا یا ناراض ہونا ۔ ایک سوکن کا دوسری سوکن سے حسد کرنا۔ رقابت کرنا +

آتش زباں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + زبان) (شعر میں آتا ہے) تیز زبان۔ سیف زباں۔ طرار۔ جلد جلد بولنے والا ۔ گرم مضمون لکھنے والا سو شاعر جس کا کلام بڑا اثر اور جوش افزا ہے ؎

ہو گئے عالم میں یہ مشہور ہم آتش زباں ۔ کیا زباں پر اپنی جرأت آو پُر تاثیر ہے (جرأت)

آتش زدگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + زدگی) (۱) آگ کا لگنا مکان میں آگ لگ جانا۔ (۲۔ قانون) آگ لگانے کا جرم۔

آتش زنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آگ لگانا۔ آگ دینا (۲۔ قانون) آگ لگانے کا جرم +

آتش طبع۔ ف۔ صفت۔ (آتش + طبع)۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) نہایت تیز۔ تُند مزاج۔ (دیکھو۔ آتش خُو) (۲) نہایت تیز فہم

آتش فشاں۔ ف۔ اسم صفت۔ (آتش + فشان) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا۔ جوالا مکھی۔ جیسے کوہ آتش فشاں +
(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (شاعر)۔ (۱) پارۂ آتش۔ آگ کا ٹکڑا۔ آگ کی چنگاری۔ انگارا۔ (۲) شعلہ۔ لَو کا ٹکڑا ؎

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آئے ہرے ۔ پھر ہوئے درج جنوں آتش کے پرکالے (ناسخ)

(فقرہ) غصہ میں آتش کا پرکالہ بن گیا۔
(۲) آتش خو۔ غضبناک۔ جھلّا۔ غصہ ور۔ تُند خو۔ غصیل۔ تیز مزاج۔ جلاتن۔ شعلہ بھبوکا۔ آگ بگولا۔ مجازاً معشوق ؎

وہ پرکالۂ آتش کا ہو جس ملک میں جا بھی نکلے ۔ کیا جانوں کیا پھونک دے یا لوگوں نے اُسکے کان میں کہہ (میر)
تو وہ ہے آتش کا پرکالہ کہ تیرے سامنے ۔ آفتاب آکر کے جاڑے سو تھرتھراتا ہو نہیں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا۔ فتنہ انگیز۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ زا۔ شریر۔ (۴) شعلہ شوہ۔ شر انگیز۔ حشر انگیز۔ قیامت خیز +

دیکھ آتش کے پرکالے کی وہ چلبلاہٹ ۔ مجھ کو مجھ بجلی نظر پڑتی ہو گھبراہٹ ہوئی (جرأت)
سولت ہی تو ای آتش کے پرکالے نہ بھول ۔ بندہ عاجز ہے کہ اک لن ترانی چاہیے (ناسخ)

(۴) چالاک۔ چنچل۔ اچپل۔ چلبلا۔ تڑتڑیا۔ چھیلا۔ طرار۔ عیار۔ بانکا۔ مجازاً معشوق۔ عشوہ انگیز ؎

ذکر اس آتش کے پرکالے کا جب آجاتے ہو ۔ برق گھبرا جائے ہو اور شعلہ تھرّا جائے ہو (معروف)

(۵) بھبوکا۔ خوبصورت۔ گورا چٹا۔ چاند کا ٹکڑا۔ نور کا بُقعہ۔ نور کا پتلا۔ مجازاً معشوق ؎

او تن سوزندہ ہے شکل آتش ہے ہرا ۔ دل کبھی آتش کے پرکالے پہ جو غش ہو مرا (جرأت)

(۶) دانا۔ ہوشیار۔ خوش تقریر۔ عقل کا پتلا +

آتش کدہ[1]۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش + کدہ) آگ کا گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پوجا کرتے ہیں۔ آگ کا ڈھیر ؎

بسکہ آتش فرم سوئے یار سے ہو آب آب ۔ صاف ہر آتش کدہ میں اب ہنو عالم آب کا (میر)

آتش گیر مادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مادہ جو آگ کا اثر قبول کرے۔ لیسی

[1] کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جائے تو اس کو بہت منحوس سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے +

چیز جو جل اُٹھنے کے قابل ہو +

آتش مزاج ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) گرم مزاج ۔ محرور المزاج (۲) تیز مزاج ۔ تند خُو ۔ جھلّا ۔ غصیل ۔ غصہ ور ۔ + اگیا بیتال (۳) آتش کی پیدائش ۔ آگ کا جنا ۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو ۔ جن ۔ شیطان سے

تم آتش مزاجوں کو حسد ہو خاکساروں پہ + تعجب کیا کہ ابلیس لعین دشمن ہو آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گرم مزاجی ۔ غضبناکی ۔ تیز مزاجی ۔ جھلاہٹ ۔ جھلّاپن سے

غضب لائیگی یہ آتش مزاجی کہ ہو غصہ سے رُوئے مہ میں سُرخ (نسیم دہلوی)

آتشک[1] ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ مادہ (آتش) کاف نسبت ۔ گرمی کی بیماری ۔ فرنگ باد ۔ آبلۂ فرنگ ۔ نار فارسی ۔ (پنجابی) باد + سے

آتشک ہی مجھکو مجھکو کھائی ہوگی کچھ ورد + منہ کسی کا بے سبب واسطے آتا نہیں (رنگین باحت)

آتشک کا مارا ہُوا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کو آتشک نے جھلس دیا ہو ۔ وہ آدمی جس کا بدن اِس بیماری سے بگڑ گیا ہو جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی عضو میں کچھ نقص آ جاتا ہے تو اُس حالت میں بھی کہتے ہیں +

آتشکیا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ آتشک والا ۔ گرمی والا ۔ آتشکی ۔ وہ شخص جس میں آتشک موجود ہو +

آتشی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) آگ کا + گرم ۔ محرور (۲) جن پری جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے اسی طرح جن اور پری کیواسطے

آتشی آئینہ ۔ یا شیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک خاص قسم کا محدب شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سُورج کی کرنیں اُس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں ۔ اگر کپڑا یا روئی اُس کے سامنے رکھی جاتی اور اُس پر برابر اُس کا عکس پڑتا ہو تو فوراً جل اُٹھتی ہے اِس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مُہوس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن ۔ آتشی شیشہ نقوے والے کو دکھایا جاتا ہے جس سے اُس کا مُنہ سیدھا ہو جاتا ہے +

آتشی بُرج ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ منجموں نے آسمان کے بارہ برجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے ۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین برج ہیں جنمیں یہ آتشی ہیں حمل ۔ اسد ۔ قوس ۔ یعنے میکھ ۔ سنگھ ۔ دھن +

آتشی حرف ۔ جفّاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کی خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں ۔ ا ۔ ہ ۔ ط ۔ م ۔ ف ۔ ش ۔ ذ ۔

آتشِیں ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) سوزاں ۔ تپاں ۔ سوزناک ۔ جلادینے والی پھونک دینے والی ۔ جیسے آہِ آتشیں ۔ آتشیں دم سے

ایسے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا اب آہ و آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا ہنگامہ سب اک لپٹ میں برہم ہو گا
تکلیف بہشت کا ش مجھ کو نہ کریں ورنہ وہ باغ بھی جہنم ہو گا ۔

(۲) روشن ۔ چمکیلا ۔ تاباں ۔ چمکدار ۔ درخشاں جیسے آتشیں رُخسار

[1] پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سے سرد ملک والے گرم ملک میں اور گرم ملک والے سرد ملک میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد مناکحت کا موقع ہوا اور اختلاف مزاج سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں بھی جہاں وسط کا رہنے والا سرد پہاڑ کی عورتوں سے واقف ہوتا ہو تو اُسے یہ مرض ہو جاتا ہے بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش ہند سے ہوئی ہے جب ہند کسی عورت سے صحبت داری کرتا ہے تو عورت کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے ۔ اور جب وہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے اس مرض والے میں بعینہ ہند کی سی بو آیا کرتی ہے ہماری رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا خلط ملط رہنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اس کی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم مجملاً بیان کرتے ہیں ۔ ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے عیاشی میں ترقی کر کے اسے کمال کے درجہ پر پہنچایا اور ساتھ ہی ان کی مشق سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے بلا کام پڑے چنانچہ اس آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے ۔ پس اسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا ہے یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے گھلاوٹ کی وجہ سے ہر ایک سانس اور ہر ایک دم کے ساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں دوڑایا ۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت حاصل کرنا لازم ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک جو اس کا نام رکھا گیا وہ بھی اسی سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اصل وجہ اختلاف مزاج سے متعلق ہے ۔ انسان کو خدا تعالیٰ نے یہ قوت رفع الوقتی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے حکیم اور دانا لوگ کبھی اس طرح مجامعت نہیں کرتے اور اسی سے یہ مرض کہتے ہیں جو بہ نیا شروع سمجھ رکھی ہے اور طب کی پرانی کتابوں میں جو اس مرض کا نام نہیں پایا جاتا اس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جیسی اب ہے اس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے +

آہ میری آتشیں رُخ تیرا آتشیں، جتنا نور و نار اسے میں نے دیکھا ہیں (مؤلف)

(۳) تابع فعل، آگ کا + آتش انگیز۔ بھڑکانے والا۔ آتش فشاں جیسے کوہِ آتشیں +

آتشیں رُخ۔ ف۔ صفت۔ معشوقِ سُرخ رنگ۔ وہ معشوق کہ جس کا چہرہ مثلِ شعلہ دمکتا ہو۔ نُورانی چہرہ والا معشوق۔ نُور کا پُتلا۔ بقولِ غالب

صبح آیا جانبِ مشرق نظر اک نگارِ آتشیں رُخ سر کُھلا (غالب)

اِتّصال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لُغوی معنے پیوستگی۔ ملاؤ۔ ملاوٹ + جوڑ۔ وصل۔ (۲) لگاؤ۔ قُرب + چسپیدگی (۳) لگاتار۔ متواتر۔ پے در پے۔ تابڑ توڑ۔ مسلسل (۴) نجُومیوں کی اصطلاح میں ستاروں کا بُروج اور درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا۔ ایک دُوسرے کے مُقابل ہونا +

اِتّصالِ حقیقی۔ ع۔ صفت۔ (۱) اصلی وصال۔ وصلِ بلا فصل۔ بالکل ایک جان ہو جانا۔ دُوئی مِٹنا + گُوٹ کر لینا۔ (۲) ایک جان دو قالب۔ نہایت میل ملاپ۔ پکّی اور سچّی دوستی +

اِتّفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سازگاری۔ میل ملاپ + باہم موافقت کرنا۔ (۲) تطابُق۔ مُطابقت (۳) دوستی۔ یک دلی۔ ایکا۔ اتّحاد (۴) سنجوگ + اچانک۔ دفعتہً۔ ناگاہ۔ بے ارادہ کچھ پیش آنا ہونا۔ بے سبب کوئی کام واقع ہونا (۵) سازش۔ ملی بھگت (۶) محبّت۔ اخلاص (۷) موقع۔ حالت (۸) گُوٹ کر لینا +

اِتّفاق بڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اتّحاد زیادہ ہونا۔ ایکا بڑھنا جیسے فریقِ ثانی کا اتّفاق بڑھتا جاتا ہے +

اِتّفاق پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ موقع پڑنا۔ موقع ملنا + واسطہ پڑنا۔

اِتّفاقِ حسنہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اچھا موقع۔ مبارک اتّفاق + نیک اتّفاق (بحالتِ مصدری) حسبِ دلخواہ موقع ملنا۔ عمدہ موقع ہاتھ آنا +

اِتّفاقِ رائے۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موافقتِ رائے۔ ہم رائے۔ رائے کا متّفق ہونا۔ ہمرائی ہونا +

اِتّفاق سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) گاہے۔ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کبھی کبھی (۲) بالاتّفاق (۳) اچانک۔ حسبِ اتّفاق +

اِتّفاق کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ ملجانا (۲) ایکا کرنا۔ ایک ہو جانا۔ شریکِ رائے ہونا۔ متّفق الرّائے ہونا۔ باہم متّفق ہونا

اِتّفاق ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایکا ہونا + متّفق الرّائے ہونا۔ (۲) موقع پڑنا۔ موقع ملنا +

اِتّفاقاً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ از رُوئے اتّفاق۔ حسبِ اتّفاق۔ اچانک۔ سنجوگ سے +

اِتّفاقی۔ یا **اِتّفاقیہ**۔ ع۔ صفت۔ وہ بات جو اتّفاق سے ہو جائے +

اِتّقا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پرہیز۔ احتراز۔ بچاؤ + (۲) تقویٰ۔ پرہیزگاری۔ پارسائی + گُناہوں سے بچنا۔ پرہیز کرنا۔ ممنوعاتِ شرعیہ سے حذر کرنا + (۳) خوفِ خدا۔ خدا کا ڈر +

اَتَل۔ س۔ اسم مذکر (अतल) پاتال کا پہلا طبقہ۔ تحت الثّریٰ کا پہلا طبقہ +

اُتّم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عُمدہ۔ اوّل۔ بہتر۔ اعلیٰ درجہ کا جیسے اُتّم کھیتی مدھم بان۔ نکھد چاکری بھیک ندان۔ (کہاوت)

(یعنی کاشتکاری سب سے افضل ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ سب سے بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے۔ دُوسرے درجے پر تجارت ہے تیسرے پر نوکری۔ کیونکہ مشہور ہے کہ پراہ دھین سپنے سُکھ ناہیں جب کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے پر نام۔ بھیک مانگنا اختیار کرے +) (۲) شریف خاندانی نیک۔ (۳) پوتر۔ پاک + منزّہ۔ مُبرّا +

اُتّم کا اُتّم ہی بجانا۔ ہ۔ محاورہ۔ خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُھَا مُوافق کا کام اچھا ہوتا ہے +

آتما۔ س۔ اسم مؤنث۔ س (आत्मन् تمن۔ آتمن) (ہندو) (۱) رُوح۔ دم۔ نفس۔ پران۔ من۔ جان۔ جیو + (۲) نفسِ ناطقہ۔ برہما۔ اندرونہ۔ انتاکرن۔ آپا۔ یونانی اطبا کے نزدیک وہ بخارِ لطیف جو دل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت کا باعث ہوتا ہے + (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسیگی + (۳) دل۔ ہردہ۔ ہیا۔ خاطر۔ من (۴) کایا۔ جسم۔ بدن۔ پنڈا + (۵) بھُوک۔ اشتہا۔ آتشِ معدہ۔ گُھدیا + (فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی + (۶) پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ اودر + (فقرہ) آتما میں پڑی تو پیا تاکی سوجھے

آتما ٹھنڈی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) خوش ہونا۔ جی خوش ہونا۔ محظوظ ہونا۔ تسکین پانا۔ تسلّی ہونا۔ تشفّی ہونا۔ رُوح تازہ ہونا۔ آسُودہ ہونا (۲) پیٹ بھرنا۔ بھُوک کی آگ بُجھنا۔ پیٹ میں اَن پڑنا۔ (صرف ہنُود بولتے ہیں)

آتما ستانا۔ یا کلپانا۔ ہ۔ (ع) فعل متعدی۔ (۱) تکلیف دینا۔ دل دکھانا۔ دل توڑنا۔ کسیکے دل کو مسوسنا۔ جان کو تکلیف پہنچانا۔ صدمہ پہنچانا۔ (فقرہ) کبھو نہ کسی رنجیدہ کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ +

آتما مسوسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (آتما مسوسنا) ۔ (۱) بھوک مارنا۔ پیٹ مارنا۔ بھوکا رہنا۔ خواہش کو مارنا + (۲) کلپنا۔ کڑھنا۔ دل پکڑ کر رہ جانا۔ (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گئی +

اِتنا۔ ہ۔ صفت۔ اس قدر۔ اِتّا + (یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا ہے مذکر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے)

اُتنیا۔ ہ۔ صفت۔ اتنا کا مُستفاد۔ اُس قدر۔ اُتنا +

اِتنے میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اس مقدار میں جیسے اتنے میں منگا نہیں ہے (۲) اس عرصہ میں + اتنی دیر میں۔ اس اثنا میں +

اُتو۔ ت۔ اسم مذکر۔ بمعنی اُتو بغیر تشدید (۱) لکڑی سے ... جسے گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں (۲) نقش و نگار جامہ شکن جامہ اور بیل بوٹا وغیرہ جو ریشمی یا سوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعہ سے بناتے ہیں +

اُتو اُتو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مارتے مارتے جسم کو ادھیڑ دینا۔ کھال اُڑا دالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ لہولہان کرنا۔ دھجیاں اڑانا +

اُتو کرتے ہوئے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گھسٹواں چلنا۔ زمین پر رگڑتے ہوئے پاؤں رکھنا۔ جاکر اور ایکساں قدم نہ رکھنا۔ لنگڑے کولوں کی طرح چلنا (۲) اٹھلا کر چلنا۔ اترا کر چلنا۔ ٹھمک چال سے چلنا۔ ٹھمک ٹھمک کر چلنا۔ (فقرہ) واہ کیا خرام ناز ہے۔ زمین پر بھی اُتو کرتے ہوئے چلتے ہیں۔

اُتو کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کپڑے پر نقش (۵) + اُتو کا کام کرنا۔ لکیریں کرنا۔ نشان ڈالنا۔ (۲) کھال ادھیڑنا۔ بدن کو ادھیڑ دینا۔ چور چور کرنا۔ زخمی کرنا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا۔ نشہ کے مارے بیہوش کرنا۔ (اگر چہ تشبیہ ٹھیک سا نہیں ہے شاید اُتو کی بجائے عوام ... کہنے لگے ہیں)

اُتو کش۔ ت۔ اسم مذکر۔ اُتوگر۔ اُتو کرنے والا +

اُتو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کپڑے پر نقش ہونا (۲) نشہ میں بدحواس ہونا۔ نشے کے مارے ہوش نہ رہنا۔ بیخبر ہو جانا۔ مست ہونا۔ (شاید اُگو ہونے کا اُتو ہونا کر لیا ہو)

اِتوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سورج کا دن۔ یکشنبہ۔ ہفتے کے بعد کا دن (سنسکرت آدت وار)

آتوک۔ ت۔ ژ۔ ت۔ اسم مؤنث۔ (ع) ... بکثر بغیر ... اور بلا ... گو

زبان پر لاتی ہیں) اُستانی۔ معلّمہ۔ جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتی ہیں +

(فقرہ) بیٹی بڑا آتو کی خدمت کرو۔ وہ آنکھوں سے چار آنکھیں ہو جائیں گی آتوجی آداب دعا ہے۔ بندی کی یہ ان رات ہی سے اتنی جہاں سے گزر جائے آتو ن دوگنیں رسے ہی مں ہوا آج گرہ یاں بکاؤں سویرے سے گھر اپنے گر جائے آتون (د) کیا تماشے گل کے دو نئی چشتی۔ گرد ن کیا ہوا آپ یوں گر جائے آتون (د)

اِتّہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ دوش۔ بُہتان + شک و شبہ +

اِتّہام دھرنا۔ دھرنا۔ رکھنا۔ یا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تہمت دھرنا تہمت لگانا۔ دوش دینا۔ عیب دھرنا۔ بُہتان لینا + الزام دینا۔

اُتھلا۔ ہ۔ صفت۔ ابھرواں برتن + اُبھرا ہوا۔ گہرا کا نقیض۔ اُبھرواں +

اُتھل پُتھل کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) نیچے اوپر کرنا۔ تہ و بالا کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا + اُلٹا پلٹا کرنا۔ کسی چیز کو بے ترتیب کرنا + جگہ سے بے جگہ کرنا

اُتھل پُتھل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ +

آتے آتے۔ ہ۔ محاورہ (۱) آتے آتے راہ میں۔ آنے کا ارادہ ہی رہا جیسے آتے آتے اتنی دیر لگ گئی۔ آتے آتے رُک گئے (۲) رفتہ رفتہ۔ بتدریج +

نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہہ دو کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے (داغ)

آتے آؤ جاتے جاؤ۔ ہ۔ محاورہ (ع) جب کسی کے بلانے کی نسبت بے پروائی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ +

آتے ملے کر جاتے۔ ہ۔ محاورہ۔ ان کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے +

آتی پاتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (آتا + پتا) دگنتوار ایک کھیل ہے جسے پہاڑ وا بھی کہتے ہیں بہت سے لڑکے جمع ہوکر ایک لڑکے کو کسی مقرر حد تک پاتی لینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پاتی لینے جاتا ہے وہ آواز دیتا ہوا آتا ہے کہ کوئی کہتا ہے پہاڑ وا یا کوئی کہتا ہے پاتی ہو۔ اور جب اُسے کوئی بلاتا ہے تو اُسے چھو لیتا ہے۔ اب وہ شخص چور بنتا اور اُسی طرح پاتی لینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگتا اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو جاتا ہے تو وہ لڑکے کہیں چھپے ہوئے بھاگتے ہیں جیسے وہ ایک جالا کہ لڑکے کے گل کر خود بھی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں +

آتے جاتے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) دیکھو (آنا جانا) (۲) آتے جاتے آنے اور واپس جانے۔ آنے اور لوٹنے +

(فقرہ) وہاں پہنچتے جاتے دس دن لگتے ہیں۔ آتے جاتے ٹوکتا ہے +

آٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (...) ف۔ آرد (۱) چُورن۔ پِسا ہُوا اناج۔ آرد۔ پِسان (مثل) آٹا خراب ہو چاشکا۔ آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چُوہا کھائے باہر رکھوں تو کوّا لیجائے +

کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا سبھی دل کو فکر ہے دن رات آٹے دال کا (ظفر)

(۲) بُرادہ۔ چُورا۔ سفُوف۔ باریک پِسا ہُوا۔ سائیدہ۔ میدہ سا بہت پتلا +

(فقرہ) اِسے پیس کر آٹا کر دو +

(۳) صفت) بوسیدہ۔ فرسُودہ۔ گلا ہُوا۔ سڑا ہُوا۔ گِھسا ہُوا +

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اُٹھا لائے (چٹکی سے مَل) ایلو یہ تو آٹا ہے +

آٹا آٹا کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (کثرت کے واسطے دو بار آٹا کہا گیا) باریک کرنا۔ میدہ بنا دینا۔ پیسنا۔ چُورن کرنا۔ سفُوف بنانا۔ بُرادہ کرنا۔ چُورا چُورا کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ بُور بُور کرنا۔ سُرمہ سا کر دینا +

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دوں +

آٹا آٹا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت باریک ہونا۔ بُرادہ ہونا۔ خاک ہونا

(فقرہ) دو برگزون میں مصالح آٹا آٹا ہو گیا۔ ساری کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے ہیں

(۲) بوسیدہ ہونا۔ گلنا۔ گِھسنا۔ خاک ہو جانا + بُور بُور ہونا۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑے آٹا آٹا ہو گیا +

آٹا گیلا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا پتلا ہونا۔ آٹا پھیکنا۔ آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا +

(۲) وقت پڑنا۔ کام بگڑنا۔ مُصیبت آنا۔ مُشکل میں پڑنا۔ حیران ہونا۔

مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

اٹاچی۔ انگلش (Attache.) اسم مذکر۔ لغوی معنی متعلق یا وابستہ اصطلاحاً وہ سفیر جو سفارت خانے یا کسی اور کے ساتھ سیاسی اغراض سے متعلق یا وابستہ ہو جانا۔ وہ سفیر جو غیر سلطنتوں کی طرف سے بطور وکیل کسی سلطنت کے نائب السلطنت یا صوبہ کے ماتحت سیاسی اغراض سے پاس رہے +

اٹاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کوٹھا۔ بالا خانہ۔ چھت کے اُوپر کا مکان +

اٹالا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) اسبابِ خانہ۔ اثاثہ۔ گھر کا اثاثہ۔ گھر کا اسباب

(۲) انگڑ کھنگڑ۔ فضُول اسباب نکما اور ناکارہ اسباب۔ کاٹھ کباڑ (۳) انبار۔ ڈھیر۔ تودہ۔ انبار +

اَٹ سَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سازش۔ ملی بھگت۔ رازداری +

(۲) چالاکی + حساب کتاب میں دھوکا بازی + مکر۔ فریب۔

(۳) توڑ جوڑ (۴) آشنائی۔ عورت مرد کی دوستی۔ آلودگی فسق +

(۵) کام کاج۔ بیفائدہ شغل۔ (پُورب میں بمعنی گڑبڑ بھی بولا جاتا ہے) +

اَٹ سَٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پُورب) بے کار کام کرنا۔ گڑبڑ کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا +

اَٹ سَٹ لڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ گانٹھنا۔ گٹھ جوڑ کرنا (۲۔ پُورب) گڑبڑ کرنا +

اَٹ سَٹ لڑنا۔ یا اَٹ سَٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سازش ہونا۔ آشنائی ہونا۔ رازداری ہونا +

اٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) روک۔ مزاحمت۔ اٹکاؤ۔ رُکاوٹ (۲) جھجک۔ دھڑکا۔ کھٹکا۔ (۳) پہیرہ۔ بچاؤ + (۴) شمالِ ہند کا ایک بہت بڑا مشہور دریا کا نام جسے دریائے اٹک اور سندھ بھی کہتے ہیں۔ غالباً اٹک اسی وجہ سے نام رکھا گیا کہ فتح حاصل کرنے میں ہمیشہ اٹکاؤ یعنی مشکل پیش آتی رہی۔ یا اس سبب سے کہ قلعۂ اٹک کے نیچے سے یہ دریا گزرتا ہے اٹک نام پڑ گیا +

اٹک اٹک کر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ رُک رُک کر۔ رہ رہ کر۔ ٹھہر ٹھہر کر جیسے اٹک اٹک کر پڑھنا ؎

اٹک اٹک کے بڑی مشکلوں سے دم نکلا گلا بھی خشک تھا خنجر بھی آبدار نہ تھا (غیرہ)

اٹکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) روکنا۔ تھامنا۔ ٹھیرانا۔ ملتوی کرنا + (۲) اُلجھانا۔ پھنسانا۔ جھلانا۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا (۳۔ ع) تھوڑی دیر کے لئے رہنا۔ ذرا کی ذرا گلے میں کپڑا ڈالنا۔ اُلجھانا +

(۴) لگانا۔ مصروف کرنا۔ مشغول کرنا +

اٹکاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اٹک) دیر۔ التوا +

اٹکل پچّو۔ ہ۔ صفت (عوام) قیاسا۔ بے ٹھیک۔ بغیر تجربہ۔ بے سوچے سمجھے۔ بے نہیں۔ بغیر جانے بوجھے۔ اٹکل پچو۔ اٹکل پچو۔ بادہوائی بے ٹھکانے۔ بے نشان +

اٹکل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اندازہ۔ قیاس۔ تخمینہ (۲) آنک۔ جانچ کُونت (۳) پہچان۔ شناخت +

ف جیسے دریائے جہلم کا نام ہمارے نیچے سے گزرنے کے باعث جہلم ہو گیا۔

اٹکل باز ۔ صفت ۔ شناسا ۔ جانچو ۔ تاڑیا +

اٹکل پچّو ۔ صفت محض قیاسی ۔ بے تحقیق ۔ اندازاً ۔ اٹکر بیس ۔ غیر

اٹکل پچّو غیر مقرر ۔ محاورہ ۔ اوٹ پٹانگ ۔ بے سوچی سمجھی بات ۔ ہوائی بات

اٹکلنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پہچاننا ۔ اندازہ کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ پرکھنا + آنکنا ۔

اٹکنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) رُکنا ۔ ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ بند ہونا (۲) اڑنا ۔ مزاحم ہونا (۳) پھنسنا ۔ مبتلا ہونا ۔ غیر مرد یا عورت سے اُلجھنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا + ملوث ہونا ۔ آلودہ ہونا (۴) لڑنا ۔ جھگڑنا ۔ خواہ مخواہ اُلجھنا (۵) رُک رُک کر پڑھنا +

اٹکن بٹکن ۔ اسم مذکر +

(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچے اس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچے اپنے ہاتھوں کی انگلیاں کھڑی کرکے زمین پر ٹکا دیتے ہیں + ایک بچہ الفاظ ذیل کہتا جاتا اور ہر ایک کے ہاتھوں پہلے کی انگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس بچے کے جس ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اس سے پوچھتا ہے کہ "کھنڈا (کھانڈ) ماروں یا چھری؟" اگر اس نے کھنڈا کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا" اور اگر چھری کہا تو کہتا نہیں اور جو کسی نے کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں بُری" وہ عبارت یہ ہے:۔

داتی بٹکن دہی چٹیکن ۔ آگلا جھولے بگلا جھولے ۔ ساون ماس کریلا ۔ پُھولے پھول بھول کی بالیاں ۔ بابا گئے گنگا لائے سات پیالیاں ۔ ایک پیالی پھوٹ گئی ۔ نیولے کی ٹانگ ٹوٹ گئی ۔ کھنڈا ماروں یا چھری)

جس جس کے ہاتھ پر یہ عبارت ختم ہوتی جاتی ہے اس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھو اچکتا ہے تو سب ملکر جھوٹ موٹ کی چکّی پیستے رہ کہتے جاتے ہیں ۔ چکّی گھُر گھُر کے بعد ہاتھوں کی مٹھی بنا کر آٹا چھانتے اور یوں زبان پر لاتے ہیں ۔ کرم آٹا یاں رکھو ۔ مجوسی یاں رکھو جب آٹا چھان لیتے ہیں تو مجوسی کا فرضی دودھ ہوا کر جھوٹ موٹ کی کھیر پکاتے اور آپس میں بانٹ کر کھا لیتے ہیں تقسیم کی حالت میں بعض لڑکے کر چھوڑ دیتے ہیں وہ شکایت کرتے ہیں ۔ تو جواب میں کہتے ہیں ۔ تمہارا حصہ رکھا تھا ۔ تمہارا گیا ۔ بی شو کو گئی ۔ یعنی اپنے ہاتھ چاٹو اور ایسی کھیر کھیو ۔

اٹکھیلی ۔ یا اٹھکھیلی ۔ اسم مؤنث ۔ خرام ناز + شوخی شرارت ۔ اچپلاہٹ ۔ چنچل پن +

اٹکھیلی چال ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مستانہ چال ۔ معشوقانہ چال ۔ بانکی چال ۔ خراماں خراماں چلنا (۲) شوخی بھری ہوئی چال ۔ خرام ناز +

اٹکھیلیاں ۔ یا اٹھکھیلیاں ۔ (اٹکھیلی کی جمع) ۔ (۱) شوخیاں ۔ شرارتیں ۔ چونچلیاں (۲) کلیلیں ۔ کلیلیں + خرام ناز ۔ خراماں خراماں چلنا +

اٹکھیلیاں کرنا ۔ فعل لازم ۔ کھیلنا ۔ کودنا ۔ ناز و نخرہ کرنا ۔ اترانا ۔ ہنسنے کی حرکتیں کرنا + خرام ناز ۔ خراماں خراماں چلنا ؎

اے دلفریب دریا آتا ہو تو کہاں سے ٭ اٹکھیلیاں سی کرتا جاتا ہو تو کہاں کو ؟ (نامعلوم)

اٹکھیلیوں سے چلنا ۔ فعل لازم ۔ ناز سے چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ خراماں خراماں چلنا ۔ مٹک مٹک کر چلنا +

اٹل ۔ صفت ۔ (۱) اپنی جگہ سے نہ ٹلنے والا ۔ قائم ۔ اچل (۲) مضبوط ۔ لازوال (۳) مست ۔ بے پروا + شکم سیر ۔ (۴) میر عبدالجلیل بلگرامی کا تخلص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے +

اٹل ہونا ۔ فعل لازم ۔ چھکنا ۔ سیر ہونا ۔ پیٹ بھر جانا ۔ نیت بھر جانا +

اٹم ۔ اسم مذکر ۔ تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار +

اٹنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) سمانا ۔ آنا ۔ دسانا ۔ (۲) بھرنا ۔ رُکنا ۔ پُر ہونا + بند ہونا + جیسے موری اٹ گئی +

اٹنگا ۔ صفت ۔ (۱) اوچھا قد یا جسم سے چھوٹا (۲) بدقطع ۔ ٹخنوں سے اونچا گھٹنوں سے نیچا + ناموزوں جیسے اٹنگا پاجامہ یا اٹنگی اِزار +

اٹواٹی کھٹواٹی ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کھاٹ کھٹولا (۲) استر بستر اوڑھنا بچھونا ۔ بدھنا بوریا ۔ آسن باسن (۳) حجرہ تکلہ (کلاہ کا مخفف) (یہاں اٹواٹی تابع مہمل مقدم ہے)

اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا ۔ فعل لازم ۔ ناراض ہو کر کھٹولے یا چارپائی پر پڑ رہنا ۔ سوگواروں کی طرح پڑنا ۔ غصے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا ۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا +

آٹھ ۔ صفت ۔ س (अष्ट اشٹن) پراکرت (اٹھ ۔ ۔ ف (ہشت) انگریزی (ایٹ ۔ Eight) چار کا دُونا ۔ سولہ کا آدھا

آٹھ اٹھارہ ۔ صفت ۔ (ہندو) پریشان ۔ بکھرا ہوا ۔ بارہ باٹ تین تیرہ ۔ بے ترتیب ۔ ابتر ۔ تتر بتر +

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا +

آٹھ آٹھ آنسو رُلانا ۔ یا رُلوانا ۔ فعل متعدی (۱) نہایت رُلانا ۔ از حد رُلانا ۔ زار زار رُلانا ۔ کثرت سے رُلانا ۔ بہت رُلانا

چاروں وصل میں ہنس لینے دو ٭ آٹھ آٹھ آنسو رُلایا نہ کرو (رند)

آٹھ آٹھ آنسو رلاتی ہو مجھے چاہ اس کی ٭ روز و شب ہوتی ہیں اشک کی نہریں جاری آنکھوں سے (انار رنگیں)

آٹھ

کچھ بھی مجھ کو نہ میرا پاس آیا — آٹھ آٹھ آنسو مجھ کو رُلوایا (شوق)

(۲) بہت دُکھ دینا۔ ازحد ستانا۔ آزار دینا۔ حیران کرنا۔ صدمہ پہنچانا۔ دُکھ دینا ؎

کیوں آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے مجھ کو تُو — بیگانہ کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

ترے پاس جب آٹھ آتا ہے دل — وہ آٹھ آٹھ آنسو رُلاتا ہے دل (کاوش)

آٹھ آٹھ آنسو رونا۔ فعلِ لازم (ع) زار زار رونا۔ نہایت رونا۔ کثرت سے رونا۔ ازحد رونا۔ بہت سا رونا۔ پھُوٹ پھُوٹ کر رونا ؎

روؤں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسو — ہو جاؤں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہ ہے جو کوئی مجھ کو دہ ہفتہ میں جائیگا — تو میں آٹھ آٹھ آنسو نہ روتے ہو سو تھا بجا (مصحفی)

گر ہم کو لگ گئی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم — آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں دو دو پہر تلک (مصحفی)

(فقرہ۔ ع) جب سے ماں گئی ہے بچی آٹھ آٹھ آنسو رو رہی ہے +

آٹھ پہر۔ ۔ ظرفِ زماں۔ (۱) رات دن۔ چونسٹھ گھڑی۔ شب و روز ؎

نامۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نے ہے — ایک گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

اک آن بھی مجھ سے نہ رہا آٹھ پہر میں — گھر چھوڑ کے اپنا رہے ہو تُم اُن کے گھر میں (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تُو نے کیوں ای چرخ — پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر لحظہ۔ ہر آن ؎

کس کے ہنسنے کا تصوّر ہے شب و روز کہ یوں — گُدگُدی دل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

رہتا نہ یاں ہو آٹھ پہر کس کا نام ہو — کتا ہے یہ جو دل میں اُو کس کا نام ہے (ظفر)

گنگنگی ہوئے وہاں آٹھ پہر اور سگی — دل خبردار ہو یہ آج تمہارا اور سگی (ظفر)

دل کے ہاتھوں اذیت ہو رہے آٹھ پہر — سچ کہا ہے کہ نہ دے چین بغل کا دشمن (رجحانات)

آنکھ بہتا تھا کبھی حال وگرگوں دل کا — حالت اب یہ ہے کہ آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب خوشامد نہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں — گفتگو پھیر کر جن رنگوں سے تھی حالِ کیسا تھا (میر)

کیا ہوا یار جو آنکھوں میں نہاں ہے تمہارے — ذکرِ خیر آٹھ پہر ورد زباں رہتا ہے (بوتد)

اس وعدہ فراموش نے آنے کو کہا تھا — رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (مومن)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نت۔ مدام۔ نت آٹھ۔ دوام ؎

کل کی پہلی شبِ حیات کی بھی آٹھ پہر — ہے وہ حسرت کہ سنگِ گورِ جاناں ہوتا (ناسخ)

آٹھ پہر سُولی ہے۔ (محاورہ۔ ع) (۱) ہر وقت موت کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے۔ ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے۔ تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مُصیبت ہی مُصیبت ہے۔ صدمہ ہی صدمہ ہے رات دن کا دُکھ جیسے اِس بچے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے

آٹھ

آٹھ پہر سُولی ہے دل کو یا سروقامت ہیں + ہوا ایک نقطہ کی کم و بیشی قامت اور قیامت میں (نکہت)

(۲) رات دن کا طعنہ تشنہ + جلاپا ؎

(فقرہ) اُسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔

آٹھ پہری۔ ۔ اسم مذکر (قانون) (۱) ہر وقت کا نگہبان + کھیتی کا محافظ (۲) لگان وصول کرنے والا +

اُٹھا بیٹھی۔ ۔ اسم مؤنث۔ اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا۔ اضطراب۔ بے کلی۔ بے چینی +

اُٹھا دینا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُٹھا کر دینا۔ دے دینا (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا (۳) نکال دینا جیسے مجلس یا محفل سے اُٹھا دینا (۴) کاروبار بند کر دینا۔ کوئی کام چھوڑ بیٹھنا (۵) خرچ کر دینا۔ صرف میں لے آنا (۶) دیوار چُن دینا (۷) اُونچا کر دینا + جیسے پردہ اُٹھا دینا +

اُٹھا رکھنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) حفاظت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا۔ باقی رکھنا۔ روک رکھنا (۳) موقوف رکھنا۔ ملتوی رکھنا۔ معاف رکھنا +

اٹھارہ۔ ۔ صفت۔ دس اور آٹھ۔ ہیژدہ۔ ۱۸ +

اٹھارہ کنکرہ۔ ۔ اسم مذکر۔ ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹھارہ اٹھارہ کنکر رکھکر کھیلتے ہیں +

اَٹھاسی۔ ۔ اسم مؤنث۔ اسی اور آٹھ۔ ہشتاد و ہشت۔ ۸۸ +

اُٹھا لانا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) لے آنا + بٹھا کر لے آنا۔ بُلا لانا +

اُٹھا لے جانا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز کو لے جانا۔ (۲) مُردہ کو لے جانا۔ لاش کو لیکر چلا جانا (۳) چُرا کر لیجانا + اُبھار لیجانا +

اُٹھا لینا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُونچا کر لینا۔ بلند کر لینا + اوپر کو لینا (۲) چُن لینا۔ تعمیر کر لینا (۳) ہاتھ میں لے لینا (۴) خرچ میں لانا۔ صرف کر ڈالنا (۵) سہار لینا۔ سنبھال لینا۔ برداشت کر لینا۔ (۶) جُدا کر لینا۔ تعلق علیحدہ کر لینا۔ الگ کر لینا۔ ہٹا لینا (۷) لوٹ لینا۔ غارت کرنا۔ ہڑپ کر لینا (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا۔ جان لے لینا۔ مار ڈالنا +

اُٹھا مارنا۔ ۔ فعل متعدی۔ دے مارنا۔ پٹخ دینا۔ زمین پر گرا دینا + پٹخا سُنانا۔ بھد لگا دینا۔ پچھاڑنا +

اُٹھان۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اُبھار۔ بلندی۔ بالیدگی۔ قدآوری۔

(۲) انگشت۔ حرکت نمو۔ (۳) ابتدا۔ آغاز + شروع +

اُٹھانا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اونچا کرنا۔ بلند کرنا + کھڑا کرنا (۲) سہارنا (۲) جگہ سے الگ کرنا بیٹھے کو کھڑا کرنا (۳) ہٹانا۔ بٹانا۔ دھکانا۔ دُور کرنا (۴) سہارنا۔ برداشت کرنا۔ سہنا۔ جھیلنا۔ تحمل کرنا (۵) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا۔ لینا۔ اخذ کرنا (۶) برخاست کرنا۔ موقوف کرنا۔ چھوڑنا۔ بند کرنا (۷) خرچ کرنا۔ صرف میں لانا (۸) جگانا بیدار کرنا (۹) تعمیر کرنا۔ چُننا۔ مکان بنانا (۱۰) چُگنا۔ دانہ منہ میں پکڑنا (۱۱) سُدھانا۔ تعلیم و تربیت کرنا (۱۲) حروف پڑھنا۔ لکھا ہوا پڑھنا (۱۳) مار ڈالنا۔ جان لینا (۱۴) اُڑانا۔ پرواز میں لانا۔ جیسے کبوتر اُٹھانا (۱۵) سنبھالنا۔ قابو میں لانا۔ انتظام کرنا۔ (۱۶) باندھنا۔ لپیٹنا۔ تہ کرنا (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا۔ نیاز و نذر کے واسطے رکھنا (۱۸) چھیڑنا شروع کرنا۔ بیان کرنا (۱۹) لیجانا۔ نکالنا جیسے برات تعزیہ سوانگ وغیرہ اٹھانا (۲۰) سہا بے جانا یا الگ کرنا (۲۱) برپا کرنا۔ ظاہر کرنا جیسے فساد و آفت اُٹھانا وغیرہ (۲۲) ماننا۔ تسلیم و قبول کرنا جیسے احسان اُٹھانا (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا (۲۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پینا۔ چوسنا +

اَٹھانوے ۔ صفت۔ نوّے اور آٹھ۔ نود و ہشت۔ ۹۸ +

اُٹھاؤ ۔ صفت۔ مسرف۔ فراخ۔ فضول خرچ۔ خرچہ +

اُٹھاؤ چولہا ۔ صفت۔ (۱) وُہ چولہا جسے ہر جگہ لے جاسکیں (۲) وُہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے + خانہ بدوش + ہرجائی۔

اَٹھاوَن ۔ صفت۔ پچاس اور آٹھ۔ پنجاہ و ہشت۔ ۵۸ +

اُٹھاؤنی ۔ اسم مؤنث۔ تیجا۔ سوم۔ پھول +

(ہندوؤں کی ایک رسم ہے جو میت سے تیسرے دن ہوتی ہے کہ جس کے دن مُردے کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گنگا جی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ اسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہوجاتے ہیں مرنے کے بارہویں کرم کرنے والا سوگ بنا رہتا ہے۔ سارسوت برہمنوں اور کھتریوں میں اسی رسم کو چوتھا یا چاوتھا کہتے ہیں)

اَٹھائیس ۔ صفت۔ بیس اور آٹھ۔ بست و ہشت۔ ۲۸ +

اُٹھائی گیرا ۔ اسم مذکر۔ اُچکا۔ چوٹا۔ جیب کترا۔ بدمعاش۔ وُہ چور جو ہر ایک چیز بانار وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے۔ آنکھ بچا کر لیجانے والا چور +

اُٹھ بیٹھ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) + (۲) اُٹھنے بیٹھنے کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے +

اُٹھ بیٹھنا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) جاگ اُٹھنا۔ بیدار ہوجانا + (۲) تندرست ہوجانا۔ چنگا ہوجانا +

اَٹھتّر ۔ صفت۔ ستّر اور آٹھ۔ ہفتاد و ہشت۔ ۷۸ +

اُٹھتے بیٹھتے ۔ تابع فعل (۱) سہارا لے کر۔ دم لے لے کر۔ رفتہ رفتہ۔ ٹھہر ٹھہر کر (۲) ہر وقت۔ ہر دم۔ ہر لحظہ۔

اُٹھتی جوانی ۔ اسم مؤنث۔ عالم شباب۔ آغاز جوانی۔ عنفوان شباب + شباب۔ جوبن کا زمانہ + ؎

دل پس گئے سنگ غم فرقت سے ہزاروں + وہ اُٹھتی جوانی کا جو عالم نظر آیا (رند تق)
کھیتوں کو دے لو پانی اب بہ رہی ہے گنگا + کچھ کر لو نوجوانو اُٹھتی جوانیاں ہیں (حالی)

اُٹھتے جوتی بیٹھتے لات ۔ (محاورہ) نہایت ذلت سے رکھنا۔ موقع بےموقع زد و کوب سے پیش آنا۔ ہر وقت کی تنبیہ۔ جا و بیجا تنبیہ کرتے رہنا۔

اُٹھتی کونپل ۔ اسم مؤنث۔ نوجوان۔ نوعمر۔ نوخیز۔ شروع شباب +

اُٹھ جانا ۔ فعل لازم (۱) چلا جانا۔ رخصت ہوجانا (۲) مرجانا۔ فوت ہوجانا (۳) خرچ ہوجانا۔ صرف میں آجانا۔ (۴) کسی رواج یا رسم کا موقوف ہوجانا۔ جاتا رہنا۔ عمل یا حکومت بدل جانا +

اُٹھ کھڑا ہونا ۔ فعلِ لازم۔ (۱) چلنے کو تیار ہونا۔ کھڑا ہوجانا (۲) چل پڑنا۔ چل نکلنا۔ روانہ ہوجانا (۳) قائم ہونا۔ برپا ہونا (۴) سرزد ہونا۔ ظاہر ہونا۔ نکلنا۔ پھوٹنا۔ اُبھرنا + دفعۃً کسی مرض کا پیدا ہونا (۵) مستعد بجنگ ہونا۔ لڑنے کو تیار ہونا۔ مقابلہ ہونا (۶) تندرست ہوجانا

اُٹھلانا ۔ فعل لازم۔ (۱) تکلف سے چلنا۔ ناز و انداز سے چلنا۔ مٹک کے چلنا۔ (۲) اِترانا۔ ناز و نخرہ کرنا۔ نخرہ جتانا (۳) چلبلاپن کرنا۔ گمراہی کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ اغماض کرنا + (ہندو اِٹھلانا بولتے ہیں)

اُٹھ ماشی ۔ اسم مؤنث۔ وزنی آٹھ ماشہ سونے کا سکہ جسکی قیمت پندرہ روپے مقرر ہے۔ گنی۔ ساورن +

اُٹھنا ۔ فعل لازم۔ (۱) کھڑا ہونا۔ ایستادہ ہونا۔ (۲) اونچا ہونا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۳) جاگنا۔ بیدار ہونا (۴) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا (۵) چلنا۔ نکلنا۔ روانہ ہونا (۶) برپا ہونا۔ ظہور پکڑنا۔ صادر ہونا (۷) دوکان یا مکان چھوڑنا۔ خالی کرنا (۸) شروع ہونا۔ آغاز ہونا

اٹھن

(۹) نشوونما پانا۔ پھبکنا (۱۰) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا (۱۱) اُڑنا۔ پرواز کرنا (۱۲) گھوڑی وغیرہ کا مست ہونا۔ آنگ پرآنا (۱۳) خرچ ہونا۔ صرف ہونا (۱۴) موقوف ہونا۔ چھوٹنا (۱۵) پڑھنے میں آنا۔ پڑھا جانا۔ جیسے مجھ سے ایک حرف بھی نہیں اُٹھتا (۱۶) نقش ہونا۔ چھپنا ہونا (۱۷) زمین کا اُجارہ پر جانا۔ ٹھیکہ ہو جانا (۱۸) تربیت یافتہ ہونا۔ سدھنا (۱۹) اچار کا ترشی پر آجانا۔ کھٹا ہونا۔ (جب خمیر کی نسبت بولتے ہیں تو پھولنے اور خم اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں)۔ (۲۰) تندرست ہونا۔ صحت پانا۔ (۲۱) مرنا۔ فوت ہونا۔ (۲۲) سواری نکلنا۔ سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا (برات یا تعزیہ وغیرہ بھی اسی میں شامل ہے)۔ (۲۳) تمام ہونا۔ تیار ہونا۔ کام سمٹنا (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا +

اَٹھنّی سہ۔ اسم مؤنث۔ آٹھ آنہ کا نقرئی سکہ۔ آدھا روپیہ + دھیلی۔ ٹالی۔

اُٹھوارا ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) آٹھ دن کا ایک اٹھوارا ہوتا ہے۔ آٹھ دن کا زمانہ (۲) آٹھویں دن (۳) ہفتہ +

آٹھواں ۔ ہ۔ صفت۔ س۔ ہ [illegible] شٹمہ۔ ترتیبی (اٹھم)۔ ہشتم۔ وہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے۔ ہشتمیں۔ وہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو +

اُٹھوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھڑا کرانا۔ کسی جگہ سے نکلوانا۔ کسی کو اُٹھانے کا حکم دینا۔ نکلوانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا۔ بنوانا (۳) خرچ کرانا۔ صرف کرانا۔

اَٹھوانسا ۔ ہ۔ اسم مذکر صحیح (اشٹم ماسا) (۱) وہ بچہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو کر زندہ نہیں رہتا۔ نیز وہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہو جائے (۲) بیگمات قلعہ معلّی کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی +

آٹھوں ۔ ہ۔ صفت (۱) آٹھ تک سب۔ ہر ہشت (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوالِ ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنی سُدی کی +

آٹھوں پہر ۔ ہ۔ ظرفِ زمان۔ (ع)

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں لکھ دیئے گئے ہیں مگر چونکہ اس طرح زیادہ بول چال میں آتا ہے اس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں) +

(۱) رات دن۔ دن رات۔ شب و روز۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ؎

خیالِ عارضِ روشن میں صبح و شام یکساں ہے | نسیم دہلوی
سماں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہے نور کے تڑکا |

اٹ

صدمہ تری جدائی کا جو اس قدر مجھے ‖ ہے دو دو پانی کہتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (نواب صاحب)

(۲) ہر وقت۔ ہر آن۔ ہر لحظہ۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) + ؎

آنا مرتجھا رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے ‖ پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کر (آزاد)

پھرتی ہے تصویر جاناں چشمِ تر کے روبرو ‖ ہجر میں آٹھوں پہر ہے وہ نظر کے روبرو (جلال)

کس سے ہم دیکھیں او ستم آئینہ آٹھوں دیکھیے ‖ دیکھیں صورت کی صحبت ہو ذرا انصاف کرو دیکھو معرفی

غمخانہ تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رو ‖ جلتے ہیں یعنی چاہئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا۔ ہمیشہ۔ مدام۔ دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) ؎

چمن پر نہ مائل نہ گل پر نظر ‖ وہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

رات بھر جلتا ہے یہ آٹھوں پہر جلتا ہے وہ ‖ دل کو دیکھے اور اپنا سینہ آتش چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک میلا ہے جو پورب میں سیتلا پوجنے کے واسطے جمع ہوتا ہے۔ اب اس میں تماشہ دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں۔ علی الخصوص لکھنؤ میں اسکی بڑی دھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلا ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن منایا جاتا ہے جس میں ہندو اور مسلمان سیلانی بکثرت جمع ہوتے ہیں +

آٹھوں گانٹھ کُمَیت ۔ یا کُمیت۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زیرک۔ ہوشیار۔ عقلمند۔ چاتر۔ مستعد + (کمیت گھوڑا بہت مضبوط اور چالاک ہوتا ہے) (۲) چالاک۔ تیز دست۔ چست + پکا۔ سب گنوں پورا۔ میاں۔ اُستاد (۳) آزمودہ کار۔ برتا ہوا۔ کارآزمودہ۔ تجربہ کار۔ سرد گرم دیکھا ہوا۔ واقفکار۔ گھاگھ + ؎

سادہ مزاجی حق پرستی دل کا ہی دم بھرتا ہو ‖ آٹھوں گانٹھ کمیت ہو آج کیوں نہ سادا کرتا ہو (اکبر)

(۴) بدذات۔ شریر۔ ونگی۔ فتنہ انگیز۔ مفتّن۔ شوخ۔ مفتری۔ افترا پرداز

آٹھیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اشٹمی۔ درگا پوجن کا دن۔ اگر یہ تاریخ کمال میں بدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے متبرک سمجھتے ہیں۔ اور وہ بدھا اشٹمی کہلاتی ہے۔ اس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے + (بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے۔ جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں اگر تاریخ بھی بدھ کے روز روہنی نچھتر کے وقت پڑ جائے تو زیادہ مبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سُدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونے کا دن مانا جاتا ہے)

اَٹیرن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوت کی انٹی یا آنٹی بنانے کا آلہ۔ اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سروں پر دو لکڑیاں سوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں۔ اوپر کے سرے کی لکڑی خمدار

ہوتی ہے اور پنجے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوکیں نکلی ہوئی ہوتی ہیں یا و نہر آنکڑے سے مشابہ ہو (۲) کشتی کے ایک پیچ کا نام +

اٹیرن پھیرنا ۔ فعل متعدی ۔ گھوڑے کو ایک خاص طریق سے کاوہ دینا

اٹیرن کر دینا ۔ فعل متعدی (۱) کشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی چکرا جائے ۔ داؤ پیچ کا سلسلہ باندھ دینا چکرا دینا (۲) تار باندھ دینا ۔ دم نہ لینے دینا ۔ (جب سُو کھنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہونا کہیں گے ۔ تو اُس سے ڈھانچ یا ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مُراد ہوگی) +

اٹیرنا ۔ فعل متعدی ۔ سُوت لپیٹنا ۔ اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی انٹیاں بنانا ۔ سُوت کی لچھیاں بنانا +

آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو چوہا کھائے باہر رکھوں تو کوا لیجائے (کہاوت) یعنی کار آمد چیز کو کوئی نہیں چھوڑتا + ہر طرح مشکل ہے ۔ نہ کہے ہی بنتی ہے نہ بن کہے +

آٹے کی آپا ۔ اسم مؤنث (ع) بیوقوف ۔ بھولی ۔ اگلے زمانہ کی ۔ احمق عورت (جس موقع پر مرد گرگٹ بولتے ہیں اسی جگہ عورتیں آٹے کی آپا بولتی ہیں)

آٹے کے ساتھ گھن پسنا ۔ فعل لازم ۔ ایک کے سبب سے دوسرے پر آفت آنا ۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا (جب بڑے آدمی کے سبب سے کسی غریب و ناکردہ گناہ پر مصیبت آتی ہے تو اس موقع پر اس مثل کو بولتے ہیں) +

آٹے میں نمک یا نون ۔ محاورہ ۔ تھوڑا سا ۔ موافق سو قلیل جُزوی ۔ قدرِ قلیل ۔ کسی قدر ۔ ذرا سا +

(فقرات) اِتنا جھوٹ بولو جتنا آٹے میں نون ۔ اِتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نمک

(۲) پیوستہ ۔ آمیزہ پیوست ۔ شیر و شکر +

بس بل کے ایسے رہتے نمک جیسے آٹے میں تھا (مصحفیؔ حیدر علی)

اَثاثُ البَیت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گھر کا اسباب ۔ اثالا +

اَثاثہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اسبابِ خانہ ۔ اثالا +

آثار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع اثر ۔ (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں) (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اردو والے اِسے بجائے مفرد زیادہ استعمال کرتے ہیں)

(۱) نشانیاں ۔ علامتیں ۔ کھوج ۔ پیروں کی پیڑ ۔ نمود ۔ نمائش ۔ اظہار ۔

سوز ہجر آیا شب وصل صنم پھر گزری   پھر ہوئے صبح کے آثار خُدا خیر کرے (رندؔ)

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں   دیکھتے ہیں صاف رنجش کے کچھ آثار ہم (رشیدؔ)

(فقرے) شہر دہلی کے آثار ابتک پائے جاتے ہیں ۔ اُس کے چہرہ سے بزرگی کے آثار ٹپکتے ہیں آج مینہ کے آثار ہیں ۔

(۲) صورت شکل ۔ ڈھنگ ۔ تیور ۔ طور ۔ اطوار + حالت ۔ طریقہ +

گھر ہمارے آج وہ خورشید ہیکر آئیگا   دیکھتے ہیں شام میں کچھ صبح کے آثار ہم (رشیدؔ)

تیری یاد لبِ جاں بخش نے جاں بخشی کی   ورنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (معروفؔ)

جب اُلفت میں صبا ہے یہ تُمہارا درجہ   دق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو (صباؔ)

درد اُٹھتا ہے جگر میں کبھی دِل دُکھتا ہے   کچھ یہ اچھے نہیں آثار خُدا خیر کرے (رندؔ)

نظر پڑے ہیں کچھ آثار یار آئے اِدھر   نہیں کھادی ہے فصلِ بہار اِدھر سے ادھر (مصحفیؔ)

یہی رونا ہے تو طوفان کا خطر کیونکہ نہ ہو   اِس کیکی ہیں وہی آثار خُدا خیر کرے (جرأتؔ)

(فقرے) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے ۔ جینے کے آثار نہیں ہیں +

(۳) افعال ۔ لچھن ۔ کوتک ۔

بُنیادِ محبت کے یہ آثار ہیں دیکھو   عاشق جو تُمہارا ہے وہ دیوار ہو موجود (ظفرؔ)

(۴) ڈھنگ + چال ڈھال ۔ چال چلن +

(فقرہ) اِس بچے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں +

(۵) اُٹھان ۔ تمہید ۔ اُٹھان +

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خُدا جانے +

(۶) بُنیاد ۔ جڑ ۔ نیو ۔ جیسے ابھی آثار ڈالا ہے (۷) دیوار کا عرض چوڑان ۔ (عربی لغات میں اِن معنوں کا پتہ نہیں لگتا ۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بُنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے گر صرف فارسی میں) (فقرہ) دیوار کا آثار کم ہے +

(۸) سیر ۔ سیر بھر کا اندازہ +

یہ معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لغت میں نہیں پائے جاتے مگر خوش گذران معنوں نے اِصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اسلئے لکھنا پڑا نیز وہ علامت[1] جو وزن کی شناخت کے واسطے آخرہ میں لگائی جاتی ہے اور صرف ایک سیر کے لئے لفظاً آثار لکھا جاتا ہے جیسے چاول گھی ۔ سیتپ وغیرہ

(۹) بزرگوں کی نشانیاں ۔ بزرگوں کا تبرک +

آثار شریف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بزرگوں کی نشانیاں ۔ پیغمبروں کا تبرک مثل موئے مبارک و کفشِ مبارک وغیرہ اور اُس مکان کو بھی

[1] معلوم ہوتا ہو کہ یہاں سیر سے سار ہوا اور سار سے سیاق والوں نے آثار بنا لیا ۔

کہتے ہیں جس میں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ جیسے
بھائی صاحب آثارِ شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قدیمہ ع۔ اسم مذکر۔ پُرانی عمارتیں۔ پرانے مندر اور قلعے
وغیرہ۔ آثارِ صنادید۔ اگلے زمانے کے نامیوں کی بنی ہوئی شاندار عمارات
جو بطور یادگار قائم ہیں جنکے قیام اور مرمت کے واسطے لارڈ کرزن
صاحب نے ایک محکمہ آثارِ قدیمہ کے نام سے قائم کر کے انہیں برقرار رکھا

آثارِ قیامت۔ یا۔ آثارِ حشر ع۔ اسم مذکر۔ قُربِ قیامت کی
علامتیں مثلاً جھوٹ۔ دغا۔ جُوا۔ زنا وغیرہ کی کثرت جملہ بُرائیوں کی زیادتی
نیکی اور بھلائیوں کی کمی عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا۔ بزرگوں
سے اعتقاد اُٹھنا قحطوں کا زیادہ پڑنا زلزلوں کا زیادہ آنا وغیرہ وغیرہ ~

رہو ایک دن اضطراب میں قیامت لائیگا حشر کے آثار ہیں آنا بُت بھونچال کا (غافل)

آثارِ محشر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو۔ آثارِ قیامت، (۲) بعض کتابوں
اور رسالوں کا نام بھی ہے جس میں اُنکے مصنفوں نے محشر کے آثار
مختلف تعداد میں احادیث وغیرہ سے ثبوت پہنچا کر لکھے ہیں +

اِثبات ع۔ اسم مذکر (۱) ثابت کرنا۔ ثبوت کو پہنچانا (۲) ثبوت۔ تصدیق + دلیل
(۳) دعوے جانا۔ مضبوط کرنا +

اَثَر ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نشان۔ کھوج۔ علامت (۲) گُن۔ خاصیت۔
ہیئت۔ تاثیر۔ مزاج (۳) اصل۔ نتیجہ۔ حاصل (۴) سایہ۔ پرتو
پرتوا۔ پرچھاواں + رنگِ صحبت (صرف اردو میں) (۵) سید محمد میر برادر
خورد خواجہ میر درد کا تخلص جن کے اشعار پُر درد اور مثنوی مشہور ہے
غالباً ہجری دسویں صدی میں موجود تھے +

اثر کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گُن کرنا۔ خاصیت کا فعل صادر ہونا۔ تاثیر
ہونا (۲) سرایت کرنا + بیٹھنا + گھسنا (۳) سایہ ڈالنا۔ رنگ جمانا +

اثر ہونا ا۔ فعلِ لازم (۱) گُن ہونا۔ تاثیر ہونا (۲) رنگ جمنا۔ سایہ پڑنا
(۳) سمجھ میں آنا۔ ذہن نشین ہونا +

اَثنا ع۔ اسم مذکر (ثنی کی جمع) درمیان بیچ + درمیان کا عرصہ۔
جیسے اثنائے راہ اثنائے گفتگو وغیرہ +

اِثنا عشر ع۔ صفت۔ بارہ۔ مجازاً بارہ امام +

اِثنا عشریہ ع۔ صفت بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ۔ امامیہ مذہب
کے حضرات۔ یا مومنین۔ شیعہ +

آج ہ۔ ظرفِ زمان۔ س (اَدیہ۔ اَدے) پراکرت۔ (اَج۔ اَجا)
(۱) روزِ موجودہ۔ امروز۔ اس دن +

کرتی دم فرصت جسے بجانے سمجھے منتظم رہگیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

(۲) اس وقت۔ اب۔ اس گھڑی۔ فی الحال۔ اس دم +

اُلجھا دل ستم زدہ زلفِ بتاں سے آج نازل ہوئی بلا مرے سر پہ کہاں سے آج (امانت)
ہنگامِ وصل رد و بدل مجھسے ہے عبث نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (")
کسیکا ہُوا آج کل تھا کسی کا نہ ہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس کے پھر نہ برسُوں +

(۳) اندنوں۔ فی زمانِنا۔ زمانۂ موجودہ میں۔ زمانۂ حال میں ~

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند جو گنہ کیجئے ثواب ہے آج (سوز)
آپ میں صورتِ گُل پُھولے سماتے ہی نہیں خلعتِ جامۂ سُرخ آج پہنکے کانٹے (جرأت)
کیا غرور اپنی عمارت پر کرو اکثر غافلو شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (امانت)

(فقرہ) آج جو اُن کو ثروت ہے وُہ دوسرے کو نہیں +

(۴) ایامِ حیات۔ زندگی کے دن۔ جیتے جی۔ عینِ حیات + ~

جو کوئی کسی کو یار کلپاوے گا یہ یاد رہے وُہ بھی نہ کل پاوے گا
اس دہرِ مکافات میں سُن او غافل جو آج[1] کریگا سو وُہ کل پاوے گا

(۵) مجازاً۔ فی الفور۔ فوراً +

آج برس کے پھر نہ برسُوں ہ۔ کہاوت۔ کثرتِ بارش کے
حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال دوں
نہایت شدت کی بارش۔ موسلا دھار بارش۔ چھاجوں مینہ برسنا۔

آج تک ہ۔ تابع فعل اور ظرفِ زمان۔ پرانی ہندی (آجھوں لگ)
اب تک۔ اس وقت تک۔ آج کے دن تک۔ اسی دم تک ~

ہم ہی کیا سادے ہیں کیا کیا ہو توقع اُس سے آج تک جس نے ذرا حال نہ جانا دل کا (شیفتہ)
اجھوں لگ مُکھ دکھاتا نہیں ہے اپنا تمن مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑے بھینگ لگتے ہیں ہ۔ کہاوت۔ اب تک
چرک دھافس چلی جاتی ہے۔ ابھی تک پتلا حال ہے +

آج زبان کُھلی ہے کل بند ہے کہاوت۔ عبرت دلانے یعنی تنبیہ
کرنے زندگی پر بھروسا کرنے۔ اور اپنی صداقت ایمانداری۔
راستگوئی جتانے کے واسطے اکثر بولتے ہیں یعنی آج جیتے ہیں کل مر گئے۔

راستی ملک بولیو اکی ہی سوگند ہے آج کُھلی ہے زبان کل کے تئیں بند ہے (سودا)

[1] آج سے مراد ایامِ حیات اور کل سے روزِ قیامت ۱۲۔

آج کدھر چاند نکلا۔ یا۔ آج کدھر سے چاند نکلا۔ یا آج کدھر کا چاند نکلا۔ (محاورہ) (۱) آپ آج تم کیونکر آ گئے۔ یہ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آپکا اتفاق ہو گیا۔ (مفصّل دیکھو کدھر سے چاند نکلا)

دن کو جو آیا کھر میں مرے وہ سپہر حسن بولا یہ چاند گردوں سے خورشید نکلا آج کدھر سے نکلا چاند (نکہت)

نیا ہے یہ ہی کہ چاند نکلا وہ بولے سب بڑی دیکھو یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے ہے آج چاند نکلا (نقش)

(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ اتفاق سے اس کے گھر آ نکلتا ہے تو مشتاق دیدار نہایت تعجب اور حیرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہے یعنی خلافِ معمول یہ بات کیونکر ہو گئی۔ کدھر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا (محاورہ) (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُسکا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا +

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کریگا اُس ہاتھ پائیگا +

آج کس کا مُنہہ دیکھا ہے۔ یا۔ آج کس کا مُنہہ دیکھکر اُٹھے ہیں۔ (محاورہ) آج کونسی منحوس شکل ہم نے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت بد پر نظر پڑی ہے آج کو نئے خلل سے دوچار ہوئے کہ ابتک کچھ نہیں کمایا + منحوس کا مُنہ دیکھنے سے دن بھر نحوست طاری رہی +

جس جگہ بیٹھے ہیں بادیدۂ تر اُٹھے ہیں آج کس شخص کا مُنہ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

مُنہ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں آج دیکھا ہے صبح کس کا مُنہ (عباس)

(جب صبح اُٹھ کر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا بھوکا مرنا پڑتا ہے تو اِس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھ کر کسی اچھے نصیبے والے کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کنجوس کی شکل دیکھ لیگا تو اِس کا اثر اُس پر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں کہ آج کسی بدبخت کمبخت کا مُنہ دیکھا تھا +

آج کل۔ ظرفِ زمان اور تابعِ فعل (۱) آج میں اور کل میں (۲) قریب کا گذرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ + جلد آنے والا زمانہ +

(۳) امروز فردا۔ اِن دِنوں۔ دریں ولا۔ فی زمانہ۔ اِس زمانہ میں ؎

اللہ ری بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل (اِن دنوں) ارمان تک بھی دل سے ہمارے نکل گیا (نسیم دہلوی)

وحشت سے یہ رنگ آجکل (فی زمانہ) ہے جو بات ہے ایک نئی نکل ہے (ناسخ)

جو ہے سو آہ عشق کا بیمار ہے وال پھیلا ہے بیطرح سے یہ آزار آج کل (فی زمانہ) (جرأت)

جاتا ہے دل تو جائیو ہوشیار آجکل (اِن دنوں) چلتی ہے اُس کے کوچے میں تلوار آجکل (فی زمانہ) (د)

(اِس علت دو روزہ میں خطرہ بڑا یہ ہے اچھا ہو رہ سکو جو خبردار آج کل (میر تقی)

پھر آج کل کا ہے وہ وعدہ دیکھئے کب تک (امروز فردا) بغیر اُنکے نظر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

(۳) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ عرصۂ قلیل میں + عنقریب۔ جلدی جھٹ پٹ۔ فرت۔ چٹ پٹ ؎

اے جنوں دیکھیو یہاں کی سواری تیار آجکل چلنے کو ہے بادِ بہاری تیار (آتش)

اچھا نہیں ہے میر کا احوال ان دنوں غالب کہ ہو چکیگا یہ بیمار آج کل (میر تقی)

غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آج کل مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (ذ)

دل آج کل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہرے نہ شام پہ (مومن)

(۴) آج سے بلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا جھوٹا وعدہ۔ حیلہ حوالہ۔ وعدہ وعید +

وعدہ خلاف آگے ملیگا بھی تو کبھی کب تک سُنا کریں تری ہر بار آج کل (رجا متہ)

چلنے کی بات داغل ابہام کیا نہیں برسوں ہوئے کہاں تلک اے یار آج کل (میر تقی)

کل سے بیکل ہوں بجا اے بیوفا بیروں ہے آج کل نے تیری مارا آج کل پرسوں مجھے (نکہت)

آج کل بتانا۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہُوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا آج سے بلے کرنا ؎

آج کل کیوں لگے بتانے آپ ہو وے کافر جو کل کو ملنے آج (رنگیں)

ہر گھڑی آج کل بتانے سے ہتھکڑ کل میں پڑ گئے سید (سید)

جب تلک آج کل بتاؤ گے اِس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (د)

(فقرہ) تم تو روز آج کل بتا دیتے ہو +

آج کل کرنا۔ فعل متعدی جھوٹے وعدے کرنا + مہلت مانگنا (دیکھو آج کل بتانا)

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے آج کل۔ آج سے بلے۔ کرتے رہے (نکہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آج کل کر رہا ہوں (غالب)

آج کل ہونا۔ فعل لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا +

(فقرہ) دیتے ہیں نہ دلاتے ہیں روز آج کل ہوتی ہے +

آج کو۔ تابعِ فعل۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِسوقت۔ آج کے دن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوگئی !

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں + آج کے دن +

(فقرہ) آج کو وہ نہو ئے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا +

آج کے تھپے آج ہی نہیں جلتے (کہاوت) یعنی ہر بات کا نتیجہ تُرت ہی نہیں ملتا +

آج مُوئے کل دوسرا دِن۔ محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گزرا۔ زندگی ناپائدار ہے۔ مرنے کے بعد کوئی غم نہیں کرتا۔ مرتے ہی زمانہ گزرنا شروع ہو جاتا ہے + مرنے کو بیٹھے ہیں ہم
یہی ہائیکی سرپہ میں تو آج مُوئے کل دوسرا دن + ہاری ہُوئی بیماری ہُوئی وحشی ہوئی تنہائی ہوئی
(فقرہ) ہمارا کیا ہے آج مُوئے کل دوسرا دن +

آج ہے سو کل نہیں۔ محاورہ۔ (۱) یکساں زمانہ نہیں رہتا۔ زمانہ اِنقلاب پذیر ہے + روز بروز بدتری ہے۔ دن بدن گھٹتی ہے (۲) یہ وقت پھر نہیں آنے کا +

اِجابت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لُغوی معنے جواب دینا (۲) اِصطلاحی، منظوری۔ قبولیت (۳) دفعِ براز۔ تنقیہ۔ پاخانہ یا دست +

اِجابت ہونا۔ ا۔ فعل لازم (باصطلاحِ اطبّا) پاخانہ آنا۔ رفعِ قبض ہونا۔

اِجارہ۔ ا۔ اسم مذکر (دراصل فارسی لفظ اِزارہ کا بدل ہے)۔ (۱) کرسی یا تہ زمین سے اُوپر کا حصّہ جو طاقچہ تک ہوتا اور اُس سے پیٹھ لگا کر بیٹھتے ہیں۔ تلیچے سے نیچے کا حصّہ + آغازِ عمارت سے طاق تک کا فاصلہ +

برہانِ قاطع اور جامع اللغات میں اِیزارہ بروزن بہارہ بُنیاد سے طاقچہ تک کی حد لکھا ہے اور سروری نے اِسی لفظ کو رائے مہملہ سے درج لغات کیا ہے جو غور طلب ہے۔ مؤیّد الفضلا نے بھی سروری کی پیروی کی ہے۔ ناصر الدین شاہ قاچار نے بھی اپنے سفرنامہ میں اِزارہ استعمال فرمایا ہے۔ لیکن بعض لُغات سے معلوم ہوتا ہے کہ ایرانیوں کے نزدیک اِیزارہ بھی درست ہے۔ چونکہ عربی زبان میں اِزار تہ بند اور پاجامے کو کہتے ہیں۔ اور یہ مکان کا زیرین حصّہ ہوتا ہے۔ عجب نہیں کہ اسی سے اِزارہ کر لیا ہو کیونکہ معماروں کی اکثر اِصطلاحیں عربی زبان سے ماخوذ ہیں۔ اس خیال سے عجب نہیں جو فارسی والوں نے تہ بند کی مشابہت سے اِزارۂ دیوار یا مکان بنا لیا ہو +

اس جگہ ہم مناسب جانتے ہیں کہ رسالہ لسان الہند والعجم نے جو ہم سے اس لفظ کے متعلق تحقیقات فرمائی تھی۔ اُسکو بھی بطور نوٹ درج کر دیں۔ اہلِ دہلی تلیچا کو نون بڑھا کر جیسا کہ انکا قاعدہ ہے تلینچا بھی کہتے ہیں +

لِسانُ الہند والعجم کے اِستفسار کا جواب

چونکہ جیم تازی اور زائے عجمہ کا باہم بدل ہو جیسے آزرش بمعنی ارزش۔ مجاز وغیرہ اور زائے منقوطہ کی نسبت جاہلوں اور اکثر ہندی نژادوں سے جنکے ہاں زائے حرف حرفِ تہجّی میں موجود ہے اور نہ انکی زبان اِسکو آسانی نکال سکتی ہو بسہولت ادا ہو سکتا ہو۔ لہذا زائے منقوطہ کی بجائے جیم عجمہ بولا جانے لگا۔ پس معماروں نے اِسے اجارہ مشہور کر دیا۔ اور شہرت کے سبب یہی غلط العام کے زمرہ میں آگیا۔ ملا عبدالحمید مورخ تاریخ شاہجہانی جو شاہجہان کے وقت میں موجود۔ اور تاریخ نگاری کی خدمت پر مامور تھا۔ قلعۂ معلّی کی عمارات کے ذکر میں لفظ اِزارہ ہی استعمال کیا ہے۔ اور خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ مرحوم نے بھی سلطانوں کی تاریخ میں لفظ اِزارہ ہی قایم رکھا ہے۔ البتہ سر سید احمد خاں مرحوم نے اپنی کتاب (آثار الصنادید) میں جہاں جامع مسجد دہلی کا حلیہ لکھا ہے۔ وہاں لفظ اجارہ برتا ہے۔ یہاں عام بول چال کی پابندی پائی جاتی ہے۔ دہلی کے معمار ابتک اس لفظ کی پابندی کرتے ہیں۔ اور جن لوگوں کا یہ خاندانی پیشہ نہیں ہو جیسے ہندو کمہار۔ جولاہے۔ چھپرے۔ چمار وغیرہ ان باتوں کو کیا جانیں جنہیں اکثر اپنے ہاں عمارتیں بنوانے سہنے کا کام پڑتا ہو۔ وہ سب بھی جانتے ہیں۔ معماروں کی اصطلاح میں تہ سے لیکر قدِ طاق تک کی عمارت کو اجارہ کہتے ہیں۔ جو گز یا پون گز تک ارتفاع میں خیال کیا جاسکتی ہے چنانچہ دہلی کی جامع مسجد میں جو تہ سے ڈیڑھ یا دو گز کے قریب سنگ مرمر کی سلیں لگی ہوئی ہیں۔ اور انکے اوپر سے سنگ سرخ کی عمارت شروع ہوئی ہے۔ اس سنگ مرمر کی حد کو اجارہ کہتے ہیں چونکہ اجارہ کی حد کمر کی حد تک ہوتی ہے غالبًا اسی وجہ یہ نام رکھا گیا۔ اور طاق کا دستور بھی تہ سے گز سوا گز سے پونے دو گز کے فاصلہ تک ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہو کہ عمارت کے تین حصّے ہوتے ہیں۔ اوّل کرسی جو بنیاد سے اوپر رکھی جاتی ہے۔ دوسرے اِجارہ جو تہ سے طاق کی حد تک مقرر ہے۔ تیسرے اجارہ سے اوپر تلینچے تک جسے تلینچہ کہتے ہیں۔ پس اجارہ فارسی الاصل ہے اور تلینچہ چھت کے نیچے کا وہ حصّہ ہے جو اجارہ سے زہ تک ہوتا ہے۔ اِسے خواہ محراب کے اوپر کا حصہ کہو یا اِجارہ کے اوپر کی حد قرار دو)

اِجارہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنے کرایہ پر دینا۔ اِصطلاحی کرایہ (اُجرت) مکمتری (۲) دعویٰ۔ حکومت۔ قبضہ۔ قابو۔ اِختیار +

اِجارہ دار۔ ع + ف۔ اسم مذکر (۱) ٹھیکہ دار (۲-۱) دعویدار۔ حاکم مالک (گیتوں میں) + (گیت ہولی) ایسے تم ہی ہوگیا برج کے اجارہ دار + موری انگیا کے کر دیئے تار تار +

اِجارہ نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) ٹھیکہ وغیرہ کی سند۔

اُجاڑ۔ ہ۔ صفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ جنگل +

اُجاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) غیر آباد کرنا۔ ویران کرنا (۲) مسمار کرنا۔ ڈھانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا (۳۔ پورب) اُکھاڑنے کے معنے میں بھی بولتے ہیں (۴) برباد کرنا +

اُجاڑُو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برباد کرنے والا۔ قائم نہ رکھنے والا۔ تباہ کن (۲) شوم خصلت۔ ویرانہ پسند (۳) فضول خرچ۔ مسرف۔ بکھاؤ۔ اُڑاؤ +

اِجازت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حکم۔ اِرشاد۔ پروانگی + منظوری +

اِجازت نامہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) اجازت کی سند۔ لائسنس + پروانہ۔ راہداری +

اُجاگر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روشن۔ تاباں۔ درخشاں + (۲) ظاہر۔ پرگٹ۔ عیاں +

اُجالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نور۔ روشنی۔ چمک۔ چاننا۔ یا چاندنا +

اُجالا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چاننا ہونا۔ روشنی ہونا۔ دن نکلنا۔ تڑکا ہونا۔ روز روشن ہونا (۲) لُٹ جانا۔ صفایا ہو جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا +

اُجالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چمکانا۔ جلا کرنا۔ صاف کرنا۔ نکھارنا + زیور کا میل دُور کرنا +

اِجتناب۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پہلو بچانا۔ اِصطلاحی۔ بچاؤ۔ کنارہ۔ علیحدگی + پرہیز۔ گوشہ گیری +

اِجتہاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) جہد۔ کوشش۔ سعی (۲) دل سے سوچ کر کچھ بات نکالنا۔ نئی بات نکالنے میں کوشش کرنا۔ اِیجاد (۳) کسی مذہبی امر میں تاویلات اور ذاتی تحقیقات سے کام لینا +

اِجتہاد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کوشش کرنا + کوئی نئی بات نکالنا (۲) تاویلات یا مناسبات سے کوئی مسئلہ جاری کرنا + مجتہد بننا۔ اِمام بننا۔ پیشوائے مذہب بننا +

اُجڈ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بے وقوف۔ گنوار۔ نافہم + (۲) جاہل مطلق۔ اجہل + ضدی +

اَجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلا۔ عوض۔ پاداش (۲) اِنعام۔ مزد۔ اُجرت (۳) ثواب۔ نیک عوض +

اجر جائیع۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ محنتانہ جسکا قانوناً لینا جائز ہو

آجر۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانون (۱) اُجرت دینے والا (۲) ٹھیکہ یا پٹہ لکھ دینے والا +

اِجرا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے جاری کرنا (۲۔ اصطلاحی) شروع۔ نکاس۔ بہاؤ (۳) کام چلانا۔ کام نکالنا +

اجرائے ڈگری۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) ڈگری کا جاری ہونا۔

اجرائے سمن۔ یا سفینہ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) سمن یا حکمنامے کا جاری ہونا +

اُجرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مزد۔ محنتانہ۔ کام کا عوض۔ مزدوری۔ اُجورہ۔

اُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ویران۔ برباد۔ خراب شدہ (۲) بے رونق۔ غیر آباد (۳) لُٹا کھسا۔ تاراج شدہ۔ غارت شدہ (۴) بیگمات کی اصطلاح میں لفظ حقارت بمعنے خانہ خراب۔ نگھرا۔ موا۔ اجل رسیدہ وغیرہ +

اُجڑا پُجڑا۔ ہ۔ صفت۔ لُٹا کھسا۔ تباہ و برباد شدہ +

اُجڑ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لُٹ جانا۔ برباد ہو جانا۔ ویران ہو جانا۔ نیست و نابود ہو جانا + تباہ ہو جانا +

اُجڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ویران ہونا۔ لُٹنا (۲) درخت اُکھڑنا +

اُجڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لُٹوانا۔ برباد کرانا۔ ویران کرانا + نیست و نابود کرانا +

اَجزا۔ ع۔ اسم مذکر۔ جُزو کی جمع، حصّے۔ ٹکڑے +

اَجسام۔ ع۔ اسم مذکر۔ جسم کی جمع، تن۔ بدن۔ انگ۔ دیہ +

اَجگر۔ ہ۔ اسم مذکر مرکب از سنسکرت (अज + गर۔ اج + گر) (۱) وہ سانپ جو بکری نگل جاتا ہو۔ اژدہا۔ اژدر۔ بہت بڑا سانپ (۲) صفت۔ بھاری۔ نکما۔ نہایت وزنی +

آجل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دیر کرنے والا (۲۔ قانون) وہ شخص جو میعاد کے اندر نالش نہ کرے۔ میعاد نالش گزار دینے والا +

اَجَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے وقت۔ مہلت + عمر آخر ہونے کا زمانہ۔ اصطلاحی موت۔ مرگ۔ قضا +

اَجل رسیدہ۔ یا گرفتہ۔ ع۔ ف۔ صفت۔ موت لیا۔ وہ شخص جس کی موت آئی ہو۔ جاں نثار۔ موت کے پھندے میں پھنسا ہوا +

اُجَل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) صاف شفاف۔ نرمل (۲) سفید۔ براق۔ دھولا + (ہندی دوہوں وغیرہ میں مستعمل ہو جیسے اجل بدھ یعنی اُجلی سمجھ کا۔ اجل برن یعنی سفید پوش۔ اجل برن آدھین تن ایک چت دو دھیان + سم تو جانت بڑی بھگت نکلے کپٹ کی کھان (بگلے کی نسبت دوہا جس کا اطلاق منافق اور ریاکار پر ہوتا ہے)

اُجلا۔ ہ۔ صفت۔ (س۔ اُجول) میلا کا نقیض سفید۔ دھولا۔ چٹا۔ براق

(۲) صاف۔ بے میل +

اُجلا منہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) سرخرو بنا +

اُجلا منہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) سرخرو ہونا +

اِجلاس۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) لغوی معنے بیٹھنا (۲۔ اصطلاحی) کچہری کرنے بیٹھنا (ع) دربار۔ کچہری۔ جلسہ +

اجلاسِ کامل۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اجلاس جس میں سب ارکانِ عدالت شامل ہوں +

اِجلاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دربار کرنا۔ کچہری کرنا +

اَجلاف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (جلف کی جمع) کمینے۔ سفلے۔ کمین۔ فرومایہ۔ کمتیل۔ شُدر۔ (واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں) +

اُجلی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) اُجلا کی تانیث وصولی چٹی۔ سفید۔ براق۔ صاف۔ بے میل (۲۔ ع) دھوبن۔ برہٹن۔ چونکہ مسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا برا جانتی ہیں اس لئے شب کو اس نام سے اُسکا ذکر کرتی ہیں +

اُجلی سمجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اُجلی بدھ۔ فہم رسا۔ سنجیدہ عقل۔ جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ (ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں بولتے ہیں)

اُجلی طبیعت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ طبع رسا۔ سلجھی ہوئی طبیعت۔ ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو +

اُجلی گذران۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خوش گذرانی۔ اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا۔ معقول گذارہ +

اَجناس۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ (جنس کی جمع) چیزیں۔ اشیاء +

اَجنبی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پردیسی۔ غیر ملک کا۔ مسافر (۲) ناآشنا۔ ناواقف۔ غیر۔ وہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو۔ نیا۔ انجان +

اِجنٹ۔ انگلش۔ اسمِ مذکر۔ صحیح (ایجنٹ Agent)۔ (۱) گماشتہ۔ وکیل۔ منیم۔ وہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مقرر ہو +

اِجنسی۔ انگلش۔ اسمِ مؤنث (صحیح Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ ایجنٹ کا دفتر۔ اجنٹ کی کچہری۔ اجنٹ کا تعلق +

اَجوان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پوربی (اجواین)، ایک مشہور بیج ہے جس کی مشابہت زیرہ سے ہو سکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں

اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں۔ مزا تیکھا تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

اُجُورَہ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ (۱) مزد۔ مزدوری۔ اُجرت۔ حق المحنت۔ کرایہ۔ بھاڑا۔ محنتانہ

اُجھڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) جھلیا۔ جاہل مطلق۔ بات بات میں اُلجھنے والا۔ جھگی۔ لڑاکا۔ جھگی تکراری۔ کج بحث۔ جھگڑالو۔ لڑاک۔ ہر شخص سے تکرار کرنے اور الجھنے والا +

اُجھینا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) چولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندو اُجھنا کہتے ہیں +

اُجھینا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) اُوپر تلے اس طرح آڑے ترچھے چولھے میں اُپلے رکھنا کہ جس سے ہوا لگ کر آگ سلگ جائے +

اَجی۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ (۱) اے جناب۔ اے حضرت۔ اے صاحب جناب من۔ صاحب من +

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں) (۲) ہندوؤں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں۔ اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہوگئے ہیں۔ اسیطرح مسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں۔ چھوٹے بچے بھی ایک دوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی۔ بھائی صاحب ہو سکتے ہیں +

اَجیٹَن۔ انگلش (Adjutant) اسم مذکر۔ فوج کا سردار۔ افسرِ فوج +

اَجیرَن۔ ہ۔ صفت۔ (س اجیرنم) (۱) ناگوار۔ ان پچ۔ غیر منہضم (پوربی) اکھاجا وہ کھانا جو ہضم نہ ہو (۲) خلافِ طبع۔ نامرغوب۔ ناپسند (۳) وہ بات جس سے طبیعت اکتا جائے۔ وہ کام جو مشکل سے تمام ہو (۴) جنجال۔ باعثِ تکلیف۔ جال جان۔ جیسے (اتنی عقل بھی اجیرن ہوتی ہے۔ (۵) بھاری۔ مشکل۔ سخت۔ دوبھر۔ دشوار۔ پہاڑ +

اجیرن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناگوار ہونا۔ ناپسند ہونا۔ سخت یا دشوار ہونا۔ دوبھر ہونا +

آچارت۔ اسمِ مؤنث (ع) (۱) لغوی معنی، باپ۔ دادا۔ نانا (۲۔ اصطلاحی) بزرگ ملازم (۳۔ بیگماتِ قلعہ) (۱) اصیل خادمہ۔ دائی۔ آیا۔ انا +

(جو عورت بڑی پرانی نوکر ہوتی تھی اہلِ قلعہ اُسکو عزت سے آچا کہتے ہیں) ؎

نیند آتی نہیں کمبخت بدواتی آچپ   اپنی بپتی کرتی کہ آج کہانی آچا (رنگین)
سونہ بنگلہ تجھے جو نوروز کا اس سر کی قسم   جوڑا لاکر تو پہناوے مجھے دھانی آچا (ع)
بال باندھے گی جو ڈورے سے کسی دن تو نے + خشک لگتی ہو تری آج ڈوسانی آچا (ع)

آچار (عوام) اچار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قدیم فارسی (دریکار) مادہ (آچاریدن بمعنی آمیختن) (س اچار) مصالحہ (ع) مُربا۔ گر فارسی میں دونوں کی

واسطے پایا جاتا ہے۔ کھٹا کیا ہوا اچھل پھل گھومر +

(ہندوستانی اس ترشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی لہسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اور چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہو یا وہ ترشی پذیر چیزیں جو کہ سرکہ۔ عرق نعناع یا تیل میں ڈال کر ترش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) آچار تیار کرنا۔ آچار ڈالنا۔ کسی پھل کو ترش کرنا (۲) گھومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لوتھ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) مجھے کچل یا تو دم بھر میں آچار بنا کر رکھ دونگا۔ زیادہ بولیگا تو آچار بنا دونگا +

آچار ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر۱) (۲) گلانا سڑانا۔ (فقرہ) مجھے لیکر کیا آچار ڈالو گے +

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دن تک ڈال رکھنا۔ کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا۔ (فقرہ) تم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالوگے +

آچار کرنا۔ یا نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (بازاری) بہت مارنا۔ کچل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا +

آچاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن +

اَچانچک۔ یا اَچانک۔ ہ۔ تابع فعل (عوام) (اچانچک۔ چانچک) (۱) یکایک۔ ناگہاں۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی (۲) بے خبر۔ بے خبری کے عالم میں۔ آن چھتے میں +

اَچپل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چنچل۔ بے چین۔ چلبلا۔ وہ شخص جو نچلا نہ رہے مضطرب بیقرار۔ شوخ طرّار (۲) تیز۔ چالاک۔ تڑ تڑیا +

اَچپلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شوخی۔ طرّاری۔ چنچل پن + بے قراری اضطراب +

اُچٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اچٹانا۔ اچھالنا۔ ایک سخت جسم پر دوسرے جسم کو اس طرح مارنا کہ جس سے وہ اوپر اچھل جائے +

(۲) جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا (۳) کسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جدا کروا دینا۔ اکھیڑ دینا (۴) نشانے سے بچا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا (۵) بدکانا۔ بھڑکانا۔ چوکنا کرنا۔ آتے ہوئے شکار کو ہوشیار کر دینا (۶) اڑانا۔ دور کرنا۔ جیسے نیند اچٹانا (۷) بکھیرنا۔ متفرق کرنا +

اُچٹ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اچھل جانا۔ چھٹ جانا۔

بہک جانا۔ بھٹک جانا +

اُچٹنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چٹکنا۔ چٹخنا۔ اچھلنا (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا جدا ہونا۔ متفرق ہونا۔ بکھرنا (۳) اکھڑنا۔ بدکنا۔ بھڑکنا (۴) جانا۔ جاتا رہنا۔ اڑنا (۵) پورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ اچٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا +

اَچرج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اچنبا۔ تعجب۔ حیرت۔ عجب +

(۲) ایک قسم کا گگرونڈے کا سالن جو لکھنؤ میں پکایا جاتا ہے +

اُچکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش۔ کیسہ بُر +

اُچکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اٹھانا۔ اونچا اٹھانا + دفعۃً اٹھا لینا۔ اٹھا لے جانا (۲) جھپٹنا۔ چرانا۔ چھپا کر لے آنا (۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ نکالنا +

اُچک لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چرا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اٹھا کر چل دینا

اُچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پھدکنا۔ اچھلنا۔ کودنا (۲) اٹھنا۔ بلند ہونا۔ دوڑنا۔ بھاگنا (۳۔ فعل متعدی) لپکنا۔ جھپٹنا (۴) لے اڑنا۔ لے بھاگنا۔ (۵) اوپر ہی اوپر لے لینا۔ اوپر سے اوپر چھین لینا +

اَچل۔ ہ۔ صفت۔ اٹل۔ جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے +

اَچنبا۔ یا اچنبھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اچرج) تعجب۔ حیرت ~

گر یا شوقِ شہادت ذکیا ایسا رٹ پٹ + سیر کو مر جانے کا قاتل کو اچنبا ہو گیا (نامعلوم)

اچنبا دانہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ انوکھا دانہ۔ ایک قسم کی مٹھائی جو خشخاش کے دانوں کی مانند ہوتی ہے اور چورن والے بیچا کرتے ہیں۔ نقل خشخاش۔ (در اصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکل نقل بنا لیتے اور اسے اچنبا دانہ یا چنبا دانہ کہتے ہیں)

اچنبا گزرنا۔ یا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ حیرت ہونا۔ تعجب آنا +

آچمن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आचमन) ہندو۔ (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر منہ میں ڈالنا (۲) کھانا کھا کر ہاتھ منہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کلی کرنا +

اُچنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) امنگ۔ شوق۔ جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج + چاؤ۔ ارمان (۲) جودتِ طبع +

اِچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو +

(۲) حب۔ توفیق۔ خدا کی طرف سے جو نیکی دل میں آتی (ہندو فقیر بولتے ہیں)۔

اَچھا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بُرے کا نقیض۔ بھلا۔ نیک۔ عُمدہ۔ خُوب۔ ؎
دم یادِ مین بُستی کی جو نکلا عشق اچھا جینا بھی ہوا اچھا مرنا بھی ہوا (اچھا دلاّ مسلم)
(۲) بہتر۔ خاصا (۳) تندرُست۔ چنگا۔ نروگا (۴) کلمۂ ایجاب منظور ہے۔ قبول ہے۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (پنجابی) اہو (۵) کھرا۔ بےغرض (۶) خُوشگوار۔ خُوش ذائقہ (۷) خلیق۔ خُوش خُلق (۸) مُبارک سعد۔ شُبھ۔ بابرکت۔ واجبُ التعظیم۔ قابلِ تکریم ؎
آئیں سر پہ ہمارے پیرِ مغاں ہم تو یہیں گے ہیں یہ قدم اچھے (سیّد)
(۹) مُوافق۔ سزاوار (۱۰) خیر۔ کیا مضائقہ ہے + سمجھوں گا۔ دیکھ لُونگا + بدلہ لیکر چھوڑونگا (۱۱) طنزاً۔ بُرا۔ نامُناسب (بہ تغیرِ لہجہ) +

اَچھا بَچھا۔ تندرست۔ بھلا چنگا۔ توانا +

اَچھا خاصا۔ ا۔ صفت۔ (۱) اچھا بچھا صحیح سالم بھلا چنگا۔ تندرست (۲) بہت ٹھیک۔ دُرست۔ جیسا چاہیئے +

اَچھا رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا۔ بڑھکر رہنا۔ (۲) تندرُست رہنا +

اَچھا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بھلا کرنا۔ تندرست کرنا (۲) خُوب کرنا۔ مُناسب کرنا +

اَچھا لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھلا معلوم دینا۔ پسندِ خاطر ہونا +

اَچھا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تندرست ہونا۔ چنگا ہونا (۲) مرضی کے مُوافق ہونا۔ حسبِ دلخواہ ہونا (۳) خلیق ہونا۔ خُوش خُلق ہونا +

اُچھالا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ جوشش۔ اُبال۔ غثّے۔ زوہ +
(بدہضمی یا گرمی وغیرہ کے باعث جو غثیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اچھالا کرنا کہتے ہیں)

اُچھال چھکّا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ فاحشہ۔ چھنال۔ بدکار عورت۔ قحبہ +

اُچھالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا۔ اُچکانا۔ اُبھارنا (۲) ظاہر کرنا۔ اوسے کرنا۔ پرگٹ کرنا۔ مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ

اَچھر یا اَکشر۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (اَنچھر) (۱) حرف۔ آنک (۲) بول۔ لفظ۔ کلمہ

اَچھر ابھیاس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حرف شناسی۔ اکشروں کی پہچان (۲) بھاشا کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے +

اُچھل پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا۔ پھدکنے لگنا (۲) ناچ اُٹھنا۔ برچھیں لگ جانا۔ غصّہ میں جھلّا پڑنا (۳) بیتاب ہو جانا۔ مُضطرب ہو جانا +

(اگر زیادہ مبالغہ منظور ہوتا ہے تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) +

اُچھل کُود۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کُود پھاند۔ کھیل کُود +

اُچھل کُود دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کُود پھاند دکھانا (۲) اپنے آپ کو بہت چالاک اور مُستعد ظاہر کرنا۔ اپنی قابلیت ظاہر کرنا۔ اپنی کوشش وسعی کر دکھانا (۳) چھوٹا دعویٰ کرنا +

اُچھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُچکنا۔ کُودنا۔ پھدکنا (۲) خُوش ہونا۔ خوشی کے مارے ناچنا کُودنا۔ اِترانا (۳) دبے ہُوئے مرض کا اُبھرنا۔ عَود کرنا۔ پیدا ہونا جیسے سودا یا جنُون اُچھلنا (۴) غُصّے یا خفگی کے باعث ناچنا۔ تڑ بھڑ ہونا۔ غضبناک ہونا (۵) سوار ہونا۔ سواری کسنا (نیپا والشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) +

اَچھوانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اصل میں اَجوانی تھا۔ ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچّہ کو دیا جاتا ہے اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملا کر کڑ کڑا کے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں۔ جب وُہ پک جاتا ہے تو سونٹھ ڈالکر زچّہ کو پلاتے ہیں۔ مگر اب مُسلمانوں میں اجوان کی بجائے عنّاب کا شیرہ پکا کر اچھوانی بنانے لگے ہیں +

اَچھُوتا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بغیر چھُوا۔ بے ہاتھ لگایا (۲) محفوظ۔ مصوُن۔ (۳) غیر مستعمل۔ جوں کا توں۔ بغیر برتا ہُوا۔ صرف میں نہ آیا ہُوا۔ کورا (۴) نیاز نذر کا۔ دیوی دیوتا کے نام کا + پاک۔ ستھرا۔ بغیر جُھٹا کیا۔ ستھرا۔ ناخُوردہ + (بقول علامی فہامی مولوی سید علی صاحب بلگرامی یہ لفظ سنسکرت ہے اور دیوتاؤں کی نذر یا بھیٹ کے معنی میں آتا ہے)

اَچھُوتی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اچھوتا کی تانیث۔ بغیر چھُوئی ہُوئی۔ نذر و نیاز کی + (۲) وہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو کواری دوشیزہ۔ چھیرو بند (۳) وہ عورت جسے کسی دیوتا کی نذر کر دیا ہو ایسی عورتیں شادی بیاہ نہیں کرتیں اور بظاہر اچھوتی رہتی ہیں جیسے رومن کیتھلک مذہب کی ننیں جو تمام عمر شادی نہیں کرتیں اور جتی ستی رہتی ہیں جن کو نن کہتے ہیں (۴) لکھنؤ کے شاہی محلوں میں زنانہ شاہی اچھوتیاں لڑکیاں جنہیں درگاہوں میں نذر و نیاز چڑھا کر چڑھاوے اور مرادیں مانگنے کی خدمت سپرد تھی یہ عورتیں جتی ستی اور پاکدامن خیال کی جاتی تھیں +

اَچھُوتی کوک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ عورت جس کا کوئی بچّہ نہ مرا ہو۔ وُہ کوکھ جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو +

اُچھو ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں۔ فارسی میں آب در گلو شکستن آیا ہے۔ اہلِ پنجاب اُتھو آنا بولتے ہیں +

اَچھی۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تانیث (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت لڑکیاں زبان پر لاتی ہیں۔ کبھی ناز اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتی ہیں (۲) پیاری نازبردار۔ مان رکھنے والی (۳)۔ صفت۔ خوبصورت۔ خوش وضع۔ دلپسند۔ دلنشین۔ عمدہ۔ سُندر (۴) خلیق۔ خوش خلق (۵) نیکبخت۔ سعیدہ (۶) بُری کا نقیض خوش وضع۔ خوش نما۔ دل پسند قبول صورت جیسے اچھی صورت اچھی چھینٹ (۷) کلمۂ استفہام بطورِ طنز خوب۔ بھلی جیسے تم تو اچھی آئیں ہا خالہ جان تم اچھی آئیں (۸) مبارک خجستہ۔

اَچھے۔ ہ۔ کلمۂ ندا بحالتِ تذکیر۔ (دیکھو اچھی) +

اچھے۔ یا اچھوں ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ تعظیم و تکریم (۱) پرکھا بزرگ مربی حمایتی + نیز لفظ خوشامد بھی۔ جیسے اچھے آ آ میں گھوڑا دوڑے عشر کوسی ہو وہ رفتار آگے دینا نہ ہگو دم۔ اچھے۔ (سیّد) (۲) شریف۔ بڑے آدمی۔ خاندانی + جیسے اچھے ہیں پر خدا کا کام نوڑھے (ہندی کہاوت)

اچھے اچھوں۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑے بڑوں (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں (۴) وہ لوگ جو بہادر، بہادر اور دانا، بینا و دانا خیال کئے جاتے ہیں +

آحاد۔ ع۔ احد کی جمع۔ اکائیاں۔ ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے +

اِحاطہ۔ ع۔ (۱) گھیرا۔ حلقہ۔ چکر۔ گردہ (۲) چار دیواری۔ باکھل منڈل۔ کمپونڈ (۳) ملکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو۔ صوبہ۔ سرکل (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) +

اِحاطہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) گھیرنا۔ حصار کرنا (۲) حد باندھنا۔ حدبندی کرنا۔ ڈولا باندھنا +

اِحتلام۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواب۔ خواب دیکھنا (۲) سوتے میں نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا +

اِحتلام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اصطلاحی نہانے کی حاجت ہونا۔ خواب میں ناپاک ہونا۔ بدخوابی ہونا

اِحتمال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شک۔ شبہ (۲) بھرم۔ گمان +

اِحتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا +

اِحتیاج ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ ضرورت پیش آنا۔ حاجت درپیش ہونا۔ چاہنا ہونا۔ ضرورت پڑنا +

اِحتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) احاطہ + محاصرہ (۲) طواف۔ پرکما (۳) مضبوط مستحکم (۴) کیاست و فراست + ہوش و حواس (۵) بچاؤ۔ پرہیز روک تھام (۶) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری (۷) دور اندیشی +

اِحتیاط کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بچاؤ کرنا۔ حفاظت کرنا۔ دور اندیشی کرنا۔ پرہیز کرنا۔ روک تھام کرنا۔ محتاط ہونا +

اِحتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ ازروئے احتیاط۔ خبرداری سے ہوشیاری کی۔ حفظ ماتقدم کی نظر سے۔ ازروئے پرہیز + ازروئے پیش بندی۔

اَحَد۔ ع۔ (۱) ایک۔ یک۔ واحد۔ اکائی (۲)۔ صفت) یکتا۔ یگانہ۔ یکہ +

اُحُد۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک پہاڑی کا نام جو مدینہ طیبہ کے قریب واقع ہے اسی پہاڑی کے قریب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد از ہجرت سب سے پہلی لڑائی کفارِ قریش سے لڑی تھی اسی کو غزوۂ اُحد بھی کہتے ہیں +

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر (جمع اَحَدی) یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیراندازوں کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہ پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے اُگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے حتیٰ کہ حاجاتِ ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بسکونِ حائے حطی نہایت سست۔ کاہل۔ مجہول آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے +

اَحَدی بَیل۔ صفت۔ (ص) سُست۔ نکمّا۔ سُستوں کا سُست۔ کاہلوں کا کاہل۔ نہایت کاہل و جود و جم + جگہ سے نہ ٹلنے والا +

اِحرام باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجا لانا۔ بعض حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معینہ پر پہنچکر خانۂ کعبہ کی زیارت کو

چند روز پیشتر اپنے اُوپر حرام کرلینا۔ اِسی طرح کعبہ میں جاکر حج کے دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کردینا۔ سِلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہبند اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ۔ مجازاً نیت باندھنا۔ پکّا ارادہ کرنا +

اِحسان ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) بھلائی۔ نیکی۔ سلوک۔ کسی کے ساتھ نیکی کرنا + (۲) حمایت۔ نوازش (۳) شکر۔ شکریہ (۴) حافظ عبدالرحمٰن خاں خلفِ حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلص ۱۲۴۵ھ میں انتقال فرمایا +

اِحسان اُٹھانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گزار بننا

اِحسان جتانا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک جتلانا

اِحسان رکھنا یا دھرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ (۱) ممنون بنانا۔ مرہونِ احسان بنانا۔ مسلوک ہونا۔ بھلائی کرنا (۲) احسان جتانا۔ اُگلنا۔ اپنا پہلا احسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کسی بھلائی کو مُنہ پر کہدینا۔

اِحسان فراموش ع + ف۔ صفت۔ اِحسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ احسان نہ ماننے والا۔ بے وفا۔ بے مروّت۔ نگُنا +

اِحسان کرنا ۔ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا +

اِحسان لینا ۔ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) +

اِحسان ماننا ۔ا۔ فعل متعدی۔ گُن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گزار رہنا۔ شکریہ ادا کرنا +

اِحسان مند یا احسانمند ۔ع + ف صفت۔ ممنون۔ شکر گزار +

اِحسان ہے ۔ا۔ ندا۔ شکر ہے۔ الحمدللہ۔ ایکھا ایز الاکھ لاکھ شکر ہے +

اَحکام ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات +

اَحمَق ۔ع۔ اِسم مذکر۔ نہایت بیوقوف۔ مُورکھ۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُلّو۔ گدھا۔ جاہلِ مُطلق۔ مُوڑھ +

اَحمق اَلذی ۔ا۔ اِسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ اِسم موصول کے بعد صلہ ندارد ہے۔ لفظی معنے ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اِس کو جاہلِ مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر بولتے ہیں تحریر میں لانا معیوب ہے +

اَحمق پن ۔ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھا پن۔ جہالت۔ مورکھ پن۔ نادان پن

اَحوال ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (حال کی جمع) حالات۔ بیان۔ کیفیتیں +

(اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں)

اَحیاناً ۔ع۔ تابع فعل (۱) بہ مقتضائے وقت (۲) اِتفاقاً۔ بسببِ اتفاق (۳) شاید کبھی۔ بھُولے سے۔ کسیوقت +

آخ ۔ا۔ کلمۂ تحقیر۔ فارسی میں یہ تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اُردو میں نفرین کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے مگر یہ بات درست ہے کہ اچھی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اِس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے۔

آخ تھو ۔ا۔ اسم مؤنث (۱) کھنکھارنے کے ساتھ تھوکنے کی آواز (۲) کلمۂ تحقیر۔ لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھِرکار۔ تُف۔ (کراہت گھِن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں) اُٹھائی جو کوڑی نجاست سے تُو نے یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شوہدے پُشت • طنزاً یا حقارتاً یہ کلمہ اپنے مخالف کی طرف مُنہ کرکے زبان پر لاتے ہیں

آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں ۔مثل۔ یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے + (فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں۔ (یہ فقرہ اِس حکایت کی تلمیح ہے کہ ایک دفع گیدڑ نے انگور کی ٹٹی میں لٹکتا ہوا خوشہ دیکھکر لالچ کیا کہ اِسے توڑ کر کھانا چاہئے۔ لیکن ہر چند کوشش اور جست کی مگر اُسکے خوشہ تک نہ پہنچا اور اپنی خجالت مٹانے کو یہ فقرہ آخ تھو کھٹے ہوتے ہیں کون اسے توڑنے کی کوشش کرے +

اَخبار ۔ع۔ اِسم مذکر۔ (خبر کی جمع) (۱) خبریں (۲) خبر کا کاغذ۔ پرچہ۔ سندیس پتر۔ ملک کا روزنامچہ +

اخبار نویس ۔(ع + ف) اِسم مذکر۔ (۱) خبریں لکھنے والا۔ پرچہ نویس۔ مہتمم۔ ایڈیٹر (۲) نامہ نگار۔ سندیس پتر کا لکھنے والا۔ سندیسا لکھنے والا۔ نکار رسپانڈنٹ +

اَختر ۔ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تارا۔ ستارا۔ سیارہ (۲) مردوں اور عورتوں کا نام جیسے اختر مرزا۔ اختر جہاں وغیرہ (۳) واجد علی شاہ بادشاہِ لکھنؤ کا تخلص۔ صاحبِ دیوان اور صاحبِ مثنوی تھے نثر میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں جنھوں نے ۲۱ ستمبر ۱۸۸۷ء کو بمقام مٹیابرج

واقع کلکتہ انتقال فرمایا (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل خاں باشندۂ ہوگلی کا تخلّص مرزا قتیل کے شاگرد، تذکرۂ آفتاب عالم تاب محاورۂ حیدری۔ گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنّف ہیں +

اختر شماری - ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشعار میں، تارے گننا۔ شغل تنہائی۔ انتظار میں جاگنا۔ جاگ کر رات کاٹنا +

اِختراع - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے، چیرنا۔ پھاڑنا (۲) اصطلاحی، نئی بات نکالنا (۳) ایجاد۔ اُکت۔ اُپج (۴) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا۔ طُرّہ۔ اضافہ +

اَختر بَختَر - ا۔ اسم مذکر۔ بچھ (استر بستر)، اوڑھنا بچھونا۔ بدھنا بوریا۔ شُجرہ گُٹلہ۔ رخت و اسباب۔ برتن بھانڈا +

اِختصار - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا۔ پاس کے رستہ سے جانا (۲) اصطلاحی، مختصر۔ خلاصہ (۳) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لے آنا +

اِختلاج - ع۔ اسم مذکر (۱) دھڑکن۔ پھڑکن۔ جُنبش۔ حرکت جیسے اختلاج قلب یعنی دل کا دھڑکنا وغیرہ +

اِختلاط - ع۔ اسم مذکر۔ ملنا۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ پیار۔ اخلاص۔ میل ملاپ +

اِختلاف - ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ناموافقت۔ خلاف (۲) فرق۔ تفاوت۔ (۳) عداوت۔ بگاڑ۔ ان بن۔ دُشمنی (۴) ضد۔ ہٹ۔ تعصّب (۵) برعکس۔ نقیض۔ (۶) انقلاب۔ تغیّر و تبدّل۔ شاعروں نے اختلافات اس معنے میں باندھا ہے چنانچہ درد کا شعر ہے ؎

میرے تغییر حال پر مت جا اختلافات ہیں زمانے کے

اِختلاف کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ مخالفت کرنا۔ ناموافقت کرنا۔ متفق نہ ہونا

اختلاف ہونا۔ یا پڑنا - ا۔ فعل لازم۔ (۱) کسی رائے سے اتفاق نہ ہونا مخالفت پیش آنا (۲) بگاڑ ہونا۔ ان بن ہونا۔ نقیض واقع ہونا۔ انقلاب پیش آنا +

آختہ - ف۔ صفت۔ مادہ۔ (آختن کھینچنا۔ نکالنا) بمعنی (اختہ) (۱) کھنچی ہوئی تلوار۔ میان سے باہر تلوار۔ سُتی ہوئی تلوار (۲) کھیسے نکالا ہوا جانور۔ نامرد کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جس کی قوّتِ مردی زائل کی گئی ہو یا وہ جانور جس کے کھیسے نکال کر نامرد کردیا گیا ہو۔ خصّی۔ بدھیا +

(اکثر گرد ہے اور عوام اردو سے گھوڑے کو اسے غریب بنانے کے واسطے کھیسے نکال ڈالتے ہیں۔ اور بکروں کے کھیسے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ کھیسے نکالنا۔ بدھیا کرنا + نامرد کرنا۔ ہیجڑا بنانا۔ خوجہ کرنا۔ پشتک کرنا +

آختہ ہونا - ا۔ فعل لازم۔ خصّی ہونا۔ بدھیا ہونا + نامرد ہونا +

اِختیار - ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے چھانٹنا۔ پسند کرنا (۲) قبول۔ منظور (۳) اجازت۔ روا۔ جائز (۴) قابو۔ قدرت۔ قبضہ (۵) حکومت۔ مداخلت +

اِختیار کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) منظور کرنا۔ پسند کرنا۔ ماننا +

اِختیار لینا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت لینا۔ منظوری لینا + (۲) حکومت لینا۔ قبضہ لینا +

اِختیار ملنا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجازت ملنا۔ قبضہ ملنا (۲) قانون، اجازت ہونا + خود مختار کیا جانا +

اِختیار میں ہونا - ا۔ فعل لازم۔ قابو میں ہونا۔ بس میں ہونا + حکومت میں ہونا +

اِختیاری - ع۔ اسم مؤنث۔ اپنے بس کی۔ اپنے قابو کی۔ وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اِخْتی گھوڑی - ا۔ اسم مؤنث۔ بازاری لوگ پھبتی کے طور پر اس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں۔ سینہ سپاٹ ؎

کتنی تیری شان کرے کیا شور بختی ہے گھوڑی تو آپ نے ہوتے تے رگھوڑی اختی ہو (انشا)

اَخذ - ع۔ اسم مذکر۔ لے لینا۔ پکڑنا۔ اختیار کرنا +

اخذ کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ (۱) لینا۔ چھیننا۔ اختیار کرنا۔ استنباط کرنا۔ پکڑنا۔ (۲) کوئی بات اُڑانا + بات میں سے بات نکالنا +

آخِر - ع۔ اسم مذکر۔ مادہ۔ (۱) سب سے پیچھے بنایا گیا۔ دگر دوسرا آکھر (اوّل کا نقیض۔ بعد۔ اُفت۔ پار۔ سماپت۔ انتہا۔ انجام + نہایت حد۔ زیادہ + نتیجہ۔ ثمرہ۔ حاصل ؎

غفلت میں برائی کی خبری سو جو غافل لازم ہے کہ ہر شام کے آخر سحر آوے (رنگین)

(۲) تمام۔ ختم۔ سمپورن۔ پُورا۔ تمام۔ یکل +

(نظیر)، جگنوں کی فصل آخر ہوئی (۳) آخر کو۔ آخر۔ پہلے ؎

شہر ایک جو یہ دونوں کا بھر نا جینا ایسا بھی کو تو کیا ہے کرنا جینا
جو دم کرنے کو خوشی سے سو بہتر ہے آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا۔ (میر حسن)

(۴) صفت) پچھلا۔ پچھلا سرا۔ پچھیتا۔ پیچھے کا ٭

آغاز کسی شئے کا نہ انجام رہیگا — آخر وہی اللہ کا اک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور۔ اَلزَم۔ مناسب۔ واجب۔ لازم۔ مقرر ٭

کچھ تو جاڑے میں چاہیئے آخر — تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

جو بیٹھے صحبتِ کامل میں آخر وہ بھی کامل + کہ چھوتے ہی بنا پارس بنا دیتا ہو آہن کو (اسیر)

آخر جہان میں شبِ تاریک بھی تو ہے — اچھا نہ آئیں آپ شبِ ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی سے کچا دودھ پیا ہے۔ یعنی انسان خطا و سہو کا بنا ہوا ہے

(۶ تابعِ فعل) تھک کر۔ ہار کر۔ پچھلے درجہ مجبوراً۔ ناچار + بے وقت ٭

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ — آخر اک روز لو گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گل ہیں لہلہاتے — صحبت کے مزے ہیں یاد آتے (برکھا رُت حالی)

آخر نہیں بنا جب کسی کو — دیتا ہوں دعائیں بے کسی کو (ر)

(فقرہ) آخر منہہ پڑا تو کیا ہوا +

(۷) آخر الامر۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ۔ قصہ مختصر۔ حاصلِ کلام۔ آخرِ کار انجام کار۔ پچھلے درجہ۔ ایک دن۔ الحاصل۔ غرض ٭

یہ شوخیاں تمہاری لکھی ہوئی ہیں دل پر — آخر کبھی تو میرے قابو میں آئے گا (شہیدی)

نازپروردۂ سلطانِ جنوں ہوں آخر — چاہئے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (ر)

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے بد ہو — آخر جرس تو اور بھی اس کارواں میں ہیں (مومن)

یہ فیضِ عام شیوہ کہاں تھا نسیم کا — آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل — آخر یہ کسی کا تو لہو ہے (جرأت)

اے بُتو اس قدر جفا ہم پہ — ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا ڈار گیو موری آنکھن بیچ عبیر — جمنا کے نیرے گوال چراوے آکھر جات (امیر دہلوی)

(۸) قطعی۔ مقررہ۔ ہرگز۔ زنہار ٭

تم اپنے ظلم سے آخر نہ باز آؤ گے یار — چلا نظیر بھی بس لیجے سلام رخصت کا (نظیر)

مانگا کریں گے اب سے دعا ہجرِ یار کی — آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر نہ ہمسے منہہ چھپا دکھلا دے بُت کافر — تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہہ دکھانا ہو (معروف)

(۹) تکیہ کلام۔ جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو۔ آخر وہ بھی تو آدمی ہے۔ آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخر الامر۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کو۔ آخرِ کار۔ اخیر میں

(فقرہ) آخر الامر وہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر۔ تھک کر (فقرہ) آخر الامر دینا ہی پڑا +

(۲) حاصلِ کلام۔ القصہ۔ قصہ کوتاہ (فقرہ) آخر الامر سب گمراہ ہو گئے +

آخر دم۔ یا۔ **اَخیر دم**۔ ا۔ اسم مذکر۔ اخیر وقت۔ وقتِ مرگ۔ موت کے لگ بھگ۔ وقتِ نزع ٭

تو دمِ آخر اگر بالیں پہ ہو اے رشکِ حور — پھر دمِ سختی مرگ کی انسان پر دشوار ہو

آخر زمانہ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ (۱) انت کال۔ اخیر وقت۔ اخیر سما۔ (۲) کلجگ۔ تیرھویں صدی۔ گھٹتی کا پہرہ۔ زمانہ کا اخیر دورہ۔ اخیر دنیا۔ دنیا کے سمٹنے یا مٹنے ہونیکا وقت۔ قربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں اُلٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت۔ پیری کا وقت +

(فقرہ) اب اُن کا آخر زمانہ ہے آخر زمانہ میں تو ساتھ دو +

آخر کار۔ ع + ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ انت کو۔ آخر کو +

(۲) حاصلِ کلام۔ القصہ۔ الغرض۔ غرضکہ۔ قصہ کوتاہ +

دیر سے پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد — آخرِ کار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) تمام کرنا۔ پورا کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ نبیڑنا۔ صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) ارے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا۔ کھونا۔ برباد کرنا (فقرہ) تم نے بھی اپنی عمر یونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا۔ قتل کرنا۔ کام تمام کرنا۔ جان سے کھونا۔ قصہ چکانا۔

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا۔ (ع)

آخر کو۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) انجام کار۔ آخر کے درجہ۔ آخر کار ٭

آخر کو ہو خدا بھی تو اے میاں جہان میں — بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں تمہیں پہ (میر تقی)

کیوں یار سو گردے کے اُٹھے اختیار کے — آخر کو وہ ہی کرنا پڑا اب تو ہار کے (ذوق)

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ ہار کر +

(فقرہ) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آؤ گے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا +

آخر ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا (۲) ہو چکنا۔ گزر جانا ٭

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر — گئی ہم کو ان شمع رویوں کی رُکھا (ظفر)

جاگ اے دل کہ اب ہستی سے فغاں کا وقت ہو — ہو گئی آخر شبِ عشرت اذاں کا وقت ہو (شہیدی)

شبِ اُمید ہو گئی آخر — روزِ فُرقت نے پھر دکھایا منہہ (نامعلوم)

(مصرعہ متروک) شمع تھی جو کچھ اُن میں وہ سب ہو گئی آخر +

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اُترنا۔ پیچھو بہنا۔ بسر ہو جانا (فقرہ) اب اُس کا نمبر آخر ہو گیا +

(۳) مر جانا۔ زندگی کا پُورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوڑنا۔ اِنتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گزر جانا۔ دم نکلنا ؎

اب کوئی دم میں آخر ہے کہہ دو کہ طبیب ۔ نبض بیمارِ محبت کی تُو کیا دیکھتا ہے (ظفر)
گر یہی شدت ہے تو حسرتِ دل ۔ ہو گئے آخر ہیں ایک آہ میں تم دیکھنا
جانا تھا ہے دل کو شاید ہوا یہ آخر ۔ جب دیر تک نہ کھا کر اُس کا خدنگ بولا (؟)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ؎

جنبشِ مژگاں کی جھپر جو چھری سی چل گئی ۔ مُرغِ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)
ہم ہوئے دامِ محبت میں تڑپ کر آخر ۔ رہ گئی اپنی تمنائے سمائی دل میں (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ ریتا ہونا ؎

ڈوبی ابل نہ باس تھے ہوا یہ بندہی آخر ۔ روانہ ہو گئے شیراز کو کل رندبھی آخر (رند)

اِخراج۔ ع۔ اسم مذکر۔ دخل کا نقیض۔ نکاس۔ خرچ۔ صرف۔ اُٹھاؤ +

اَخراجات۔ ع۔ خرچ کی جمع۔ بہت سے خرچ +

آخرت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عاقبت (۱) دارالبقا۔ عقبیٰ۔ دُوسری دُنیا۔ دُوسرا جہان + قیامت۔ پرلوک (۲) سُرگ۔ انجام۔ اخیر +
(فقرہ) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں قرضدار پشیمانیاں اٹھائیں گے۔

آخرت بگاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ آخرت بنانے کا نقیض۔ انجام بخیر ہونے کا خیال نہ کرنا۔ انجام بُرا کرنا +

آخرت بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عقبیٰ سنوارنا۔ عاقبت درست کرنا۔ قیامت میں سرخرو ہونا +

آخرت سنوارنا۔ ا۔ فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا۔ ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو دُرست کرنا۔ دین کے کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر کرنا (فقرہ) بڑا آنا کی خدمت کر و اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) +

آخرت کی اُدھار۔ ا۔ اسم مؤنث (پُورب) وہ قرضہ جسکے ادا کرنیکا ارادہ نہ ہو۔ قیامت کی اُدھار +

آخرش۔ ف۔ تابع فعل۔ انجام کار۔ آخر کو۔ الغرض۔ الآخر ؎

تھے تو دل اور پیکاں دونوں سینہ میں پر آخرش ۔ دل بہ گیا خوں ہو کے پیکاں ہی رہا (ذوق)
فلک وارستہ پھرنے دے ہو کوئی پُر فرشوں کو ۔ گیا ہی آخرش دہ تیر سے پہلو بہاں اُمڈا (؟)

دامنِ مجنوں لاغر خانے تھا نبا تو کب کا ۔ آخرش ہو کر بگولے میں تہ و بالا اُڑا (ظفر)
جو گیا دریائے اُلفت میں ڈُوبا آخرش ۔ دل جو میرا ہیر کر نکلا بڑا پیراک تھا (؟)

(صاحبِ تنقیح اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی بحث میں کلام ہے۔ یہاں شینِ معجمہ کا الحاق کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگر یہ اُردو مانیں تو بھی غلط ہے کیونکہ کسی شعرائے اُردو کے کلام میں کہیں اس کا برتاؤ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کالانعام کثر تکلم بولتے ہیں سو ہم اُن سے اِس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے محاورہ میں کثرت سے شین معجمہ زائد اور نیز نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے جیسے کہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور کتب قواعد میں اس کی مثالیں بہت سی لکھی ہیں چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ؎

بارِ غمیم و تو دانی و دلِ غمخور ما ۔ بخت بد تا بکجا میبرد آبشخور ما (حافظ)
ہر کہ در خوردیش ادب نکنند ۔ در بزرگی فلاح از و برخاست (سعدی)

نسبت کے لئے جیسے بالش سے بالش تکیہ۔ پس اب یہ بات ثابت کرنی رہی کہ شعرائے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (س۔ اکھوٹ) ایک قسم کا میوہ ہے جس میں بادام کے مزے کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چار مغز و گردگان۔ عربی میں جوز کہتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک +

آخری۔ ف۔ صفت۔ منسوب بہ آخر۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ اِس سرے یا اُس سرے کا (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں +

آخری بہار۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت +
(فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آ دا؟)
(۲) اخیر حُسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ +
(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اِتراتے ہو +
(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے +

آخری چہار شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخری بُدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بُدھ (چونکہ اس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے افاقہ حاصل کرکے غسلِ صحت فرمایا تھا اور ذرا چلے پھرے تھے اس سبب اس دن بڑی خوشی منائی جاتی۔ اور مسلمان اس دن سبزہ رُوندنا اور باغوں میں پھرنا نہایت مبارک سمجھتے ہیں۔ اُستاد بچوں کو عیدیاں دیتے اور اُن سے اِس خوشی کا انعام لیتے ہیں۔ کل مسلمان دستکار اور حرفت پیشہ آدمی اس تہوار کو اپنا کام چھوڑ دیتے۔ اور خوشی مناتے ہیں +

قلعۂ معلّیٰ کے آخری چہار شنبہ کا نظارہ

صفر مہینے تیرہ تیزی کا مہینا کہتے ہیں۔ اس مہینے کی تیرھویں تاریخ ہوئی دیکھو! چنے کی سلونی گھنگنیاں (ٹن مرچ ڈال کے) اور گیہوں کی پھیکی گھنگنیاں اُبال کے اُوپر خشخاش اور کھانڈ چھڑک کے قابوں میں نکال کے نیاز دی پھر بانٹ دیں۔ اسی مہینے کے آخری بدھ کو بادشاہ نے صبح دربار کیا دیکھو! جواہر خانے کا داروغہ سونے چاندی کے چھلّے چاندی کی کشتی میں لگا کر لایا۔ چار چھلّے اس میں سے دو سونے کے دو چاندی کے بادشاہ نے آپ پہنے۔ دو ولیعہد کو، ایک ایک اور شاہزادوں کو اپنے ہاتھ سے دیا، باقی اور امیر اُمراؤں کو تقسیم ہو گئے۔ سب نے مجرا کیا۔ نذریں دیں دربار برخاست ہوا۔ بادشاہ اپنی بیٹھک میں آئے۔ وہ چاروں چھلّے جو آپ پہنے تھے ملکۂ زمانی کو دے دئے۔ تیسرا پہر ہوا۔ دیکھو! کوری کوری ٹھلیاں آئیں۔ پہلے ایک ٹھلیا میں تھوڑا سا پانی اور ایک اشرفی کپڑے میں لپیٹ کر اس میں ڈالی بادشاہ کے آگے کھڑے ہو کر سر پر سے پیچھے پھینک دی اور پھر!! اوپر تلے سو ٹھلیا ٹوٹ گئی اشرفی حلال خوری کی بن آئی۔ ایلو! اب تھوڑا سا پھوس لا کر جلایا۔ بادشاہ نے اسے لانگھا۔ لو اب بیگماتوں اور شہزادوں کو ٹھلیاں تقسیم ہونے لگیں کسی ٹھلیا میں پانچ کسی میں چار کسی میں دو روپے کسی میں ایک ہی روپیہ ڈال کماریوں کے سر پر رکھوا جسولنیوں کو ساتھ کر سب کے ہاں بھیج دیں۔ سب نے ان کو انعام دیا اور ٹھلیاں رکھ کر اسی طرح کھڑے ہو کر توڑ دیں۔ جو کچھ ٹھلیوں میں تھا وہ حلال خوریاں لے گئیں۔ تیسرے پہر سبزہ روندنے باغ میں گئے۔ آخری چہار شنبہ کی عیدیاں شاہزادوں کے استاد، سنہری روپہلی۔ پھولدار کاغذ پر لکھ کر لائے۔ شہزادوں کو عیدیاں اور خلعت دے۔ عیدیوں کے روپے دے رخصت ہوئے +

آخری چارشنبۂ ماہِ صفر جانبِ باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی غم نہ بیند بقولِ پیغمبر — عیدی

چارشنبۂ آخری ماہِ صفر درجہاں بافخر می شد جلوہ گر
مصطفےٰ را غسلِ صحت امروز شد زاں سبب شد سیرِ گلشن نیکتر — دیگر

آخری یا آخریں دم۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دم واپسیں۔ وقتِ مرگ۔ نزع کا وقت۔ وقتِ جانکنی۔ دم نکلتے وقت (۲) اُکھڑا سانس۔ اُلٹا سانس۔ اُوپر کا سانس + ہنگامِ مرگ۔ آخری وقت بھی بولتے ہیں ؎

ہوئی خجالت سے لذت افزوں گلے سے خوب آخریں دم
وہ کاش اگر دم شمر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا (مومن)

عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (م)

وقتِ آخر سبو گردانی کی کچھ حاجت نہیں خود بخود خمکار ہی گردن کا ڈھلکا جائے بو (سخن)
تڑپوں ہوں یہ کیسے کو جو وقتِ آخری یہ آ دو دو بار آ وے یارو بلا تو دیکھو (رشک)

آخری دیدار۔ ف۔ اسم مذکر۔ جان کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم کے دیدار سے مراد ہے۔ (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہ ہوا۔ نزع کے وقت مریض کو دیکھنے آتے ہیں تو اُس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کرکے عزیز و اقارب سے کہتے ہیں کہ اُس کو آکر دیکھ لو پھر دیکھنا میسّر نہ ہوگا جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھ لو ؎

رو دیا بادشاہ نے سُن کر یاس سے بولا اپنا سر دُھنکر
کہدو اُس سے کہ اے جگر افگار دیکھ جا آ کے آخری دیدار — مثنوی طلسمِ الفت

آخری زمانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو آخر زمانہ نمبر ۱۔۲۔۳۔ اخیر وقت۔ دم واپسیں

آخری وقت۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ۔ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو۔ دم واپسیں۔ دم نزع +

اِخفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پوشیدہ۔ خُفیہ +

اِخفائے تولّد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (قانون) بچہ کی پیدائش کا چھپانا۔

اِخفائے واردات۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی واقعہ یا واردات کا چھپانا۔ کسی جرم کو دبانا۔

اِخلاص۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے خلوص۔ خالص۔ پاک صاف۔ (۲) عبادتِ بے ریا۔ طاعتِ خالص (۳) ع۔ دوستی۔ محبت۔ پیار۔ سہاگ۔ جیسے آجکل تو ان میاں بیوی میں بڑا اخلاص ہے (۴) میل ملاپ۔ ربط ضبط۔ اِرتباط (۵) لاڈ۔ ناز +

اِخلاص بڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ربط زیادہ کرنا۔ محبت بڑھانا +

اِخلاص جوڑنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (ع) دوستی کرنا۔ بہناپا کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ یاری بدنا۔ دوستانہ گانٹھنا۔ دوستدار بننا +

اِخلاص کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دوستی کرنا۔ محبت کرنا۔ ربط حاصل کرنا +

اِخلاص مند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) دوست۔ خیر خواہ دوست۔ یارِ صادق (۲) اسم مؤنث۔ (ع) بہنیلی۔ سہیلی۔ گوئیاں +

اِخلاص میں آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ناز کرنا۔ لاڈ کرنا۔ نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا (۲) اِترانا۔ کسی کے برتے پر کودنا +

اَخلاط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا، صفرا، بلغم، خون +

اَخلاطِ فاسدہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ بگڑے ہوئے خلط +

اَخلاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (خُلق کی جمع)۔ (۱) عادتیں۔ خصلتیں (۲) خوش

خوئی۔ بُردباری۔ کشادہ پیشانی سے ملنا۔ خاطر مدارات۔ آؤ بھگت +
(۳) وہ علم جس میں معاد و معاش۔ تہذیب نفس۔ سیاستِ مُدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور۔ ف۔ اسم مؤنث (مخفف) (آب و خور) کھانے پینے کی جگہ +
(بعض لغت والوں کی رائے ہے کہ یہ آبخوار کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ اصطلاحاً گھانس کی جگہ ہو گیا)
(۱) گھوڑوں کی چرنے کی جگہ۔ گھوڑوں کے گھانس کھانے کی جگہ + چراگاہ
(۲)۔ بحالتِ مرکب) اصطبل۔ گھوڑ سال۔ طویلہ۔ چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلہ کے افسر کو کہتے ہیں +
(۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھانس۔ گھوڑوں کی جھوٹی اور خراب گھانس۔ پس ماندہ گھانس۔ بچالی۔ کھور۔ (پوربی پچھور) +
(۴) کوڑا کرکٹ۔ الابلا۔ بُری خراب چیز۔ نکمّی چیز۔ ناکارہ چیز۔ ردّی چیز۔ ناکارہ۔ نکمّی۔ بے مصرف۔ سڑی بُسی چیز۔ گھانس پات
جیسے کیا آخور اُٹھا لائے۔ ہم آخور کے خریدار نہیں + ع
ظفر جو ہو گئے ہیں آشنا دیں کی لطافت کو لگا میں سمجھنے کیا دُنیا کو یہ آخور دُنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی۔ محاورہ۔ (۱) الابلا سی بھری ہوئی نکمّی۔ ناکارہ۔ ناقص۔ ناکارہ اور بے مصرف چیز (۲) گنواروں کی مجلس۔ بیوقوفوں کا مجمع (فقرہ) اِس مجلس میں تو آخور کی بھرتی ہے +

آخون۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (آخوند۔ آخند) مادہ (آموختن + خوانیدن) اُستاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ تربیت کرنے والا۔ ادب سکھانے والا۔ مدرس۔ پنڈت۔ گرو +

آخون جی یا آخون صاحب (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) اُستاد جی۔ پنڈت جی۔ مدرس صاحب قطعہ انشا ع
نکلے کیوں گل یہاں ذبح ہو جئے کرکے تاق کو + ارے مکتب کے لڑکو ہیں بھلا یہ کیا شرارت ہے
ابھی بکت نکالو ام وکاف اپنی زبان سے تم الف بے یاد کرلو ہیں بھلا یہ کون بابت ہے
بھلا آخون جی صاحب کو آنے دو تو لگا میں کہ اے حضرت سلامت آپ سنئے یہ حقیقت ہے
دیا ہے یا تو شوخی میں یہ شاگردوں نے صاحب جہاں پہنچی ہی انکو تو اک یہ یا قیامت ہے
کسی کو مُنہ چڑھانا اور کسی کو بے تجو کرنا سو ہمارے آپ جب سمجھو کو یاں ہوتی قیامت ہے
مراتب فرق کا منتہی آج اگر گلستاں کو + بجا ہے شیخ سعدی کی یہاں کی تی نصیحت ہے
نہیں تم سمجھے دنیا کو سب بل کے آپ میں + مزے سے کھیلو کودو لڑو تو پھر فراغت ہے
(۲) بزرگ۔ قابلِ تعظیم۔ بزرگوار۔ پیر جی صاحب۔

آخوند۔ ف۔ اسم مذکر صحیح (آخوند) اُستاد۔ معلم۔ پڑھانے والا۔ مدرس

آخوند جی۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آخون جی (۲) دہلی کے ایک مشہور عالم و کامل ادیب و عالم کا مشہور لقب جن کا نام نامی برہان الدین صاحب پشاوری تھا۔ آپ سے شہر دہلی کو علمی اور حقانی بہت سے فیض پہنچے آپکے بعد مولانا قاری حافظ شاہ عبدالعزیز ملقب بہ شاہ مقبول احمد قادری جانشین ہوئے۔ ۱۰ محرم روز سہ شنبہ ۱۲۹۲ھ کو انتقال فرمایا اور خواجہ باقی باللہ میں آسودہ ہوئے۔ آج کل آپکے نواسے جناب مولانا قاری حافظ شاہ محمد عمر صاحب الملقب بہ شاہ سراج الحق صاحب قادری آپکے سجادہ نشین ہیں آپ کی ذاتِ والا صفات سے بھی لوگوں کو فیضِ باطنی پہنچ رہا ہے۔ خاصکر مستوراتِ دہلی تو آپ کی نہایت ہی معتقد اور پیرو ہیں۔ فراشخانہ کی کھڑکی کے پاس آپکے نانا صاحب کی مشہور مسجد ہے اور وہیں آپ قیام رکھتے ہیں آپ نے عمر بھر شادی نہیں کی۔

آخوندِ سوات۔ اسم مذکر۔ سوات ہیر کے وہابی فرقے کا سوار مجاہدین کا سرگروہ۔ سرحدی علاقہ کا مُلّا +

اُخیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف اُردو میں۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آد۔ ف۔ صفت۔ صحیح (آدِ) (۱) اوّل۔ پہلے۔ ازل (۲) سدا۔ ہمیشہ +

ادا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) چکتا۔ چکوتا + پورا کرنا۔ چکانا۔ بیباق کرنا (۲) حد تک پہنچانا۔ پہنچانا (۳) ادائے ترتیل۔ بیان کرنا۔ پڑھنا۔ (۴) ف) آن۔ انداز معشوقانہ حرکت۔ وضع ناز و نخرہ۔ رمز و اشارہ +

ادا فہم یا ادا شناس۔ ف۔ صفت۔ اشارہ سمجھنے والا۔ عندیہ کو پہنچنے والا۔ تیوری سے تاڑنے والا + قیافہ شناس +

ادا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چکانا۔ بیباق کرنا۔ قرض اتارنا (۲) گزارنا۔ پورا کرنا (۳) پڑھنا + مخارج حروف کے موافق قرآن پڑھنا۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا۔ بتانا۔ ظاہر کرنا۔ کھول کر بیان کرنا (۵) نخرہ جتانا۔ نخرہ کرنا انداز دکھانا +

ادا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) قرضہ اُترنا (۲) نوکری پوری ہونا (۳) حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آداب۔ ع۔ اسم مذکر جمع ادب۔ مادہ۔ ادب (وہ عمدہ تربیت یافتہ ہو گیا ہو) (حالتِ جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے اور اکثر کرنے اور بجالانے کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱) قواعد۔ اطوار۔ دستور۔ آئین۔ طور۔ طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے آداب۔ کھانے کے آداب +

غیرتِ حسن سکھاتی ہو آدابِ نگہ مست　　دہنِ غنچہ پہ ہو قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب۔ حفظِ مراتب۔ نگہداشتِ حدِ ہر چیز۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۳) حجاب۔ لحاظ۔ تعظیم و تکریم۔ عزت و توقیر۔ آدب اور وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی پیشانی ثابت ہو۔

میں ترا ہجر دمِ صبح تو یہ باعث تھا　　کہ رہا مدِ نظر عشق کا آداب مجھے (ذوق)

ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا　　لیوے اٹھا ہے زانو کے تلے داب مجھے (ذوق)

آدابِ حسن میں مجھے لب بستگی رہی　　نکلی زباں بھی دمِ پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)

طیش کچھ دل میں جو شہ کے آیا　　دیکھ کر ایک کو یوں فرمایا (معروف)

اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب　　کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (از مکالمات براہیم ادہم)

کوچۂ یار میں جاؤں گا تو مثلِ خورشید　　پاسِ آداب میں سر ہی کے بل جاؤں گا (ذوق)

(۳) فرہنگ و دانش۔ اطوارِ پسندیدہ۔ سلیقہ سنجیدگی۔ اچھا طریقہ۔ تمیز۔ اہلیت + لکھنے پڑھنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ + تہذیب و حسنِ اخلاق۔ خوش اخلاقی۔ نیک کرداری +

یاد آتا ہے پھر اس طفل کا سا ماں آداب　　ہائے وہ ناز کا انداز وہ پیارا ادا (واجد علی شاہ)

اسی حد سطریں ہیں بہ ختمِ کتاب آداب　　لب خاموش ہے طرفہ بیاں رکھتے ہیں (شہیدی)

(۴) سلام۔ کورنش تسلیم۔ بندگی۔ سلام و نیاز۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا جاتا یا وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی چشمِ تصور میں خیال آتا ہے　　وہیں پھر پھر کے اٹھاتا ہوں تمہارا آداب (واجد علی شاہ)

(فقرہ) حضرت آداب۔ آداب عرض ہے۔ استانی جی آداب۔ پھپی اماں کو آداب کہدینا (۵) کلمۂ ندا۔ شکریہ۔ عنایت ہے۔ مہربانی ہے۔ کسی کی دی ہوئی یا اپنی گری ہوئی چیز کے اٹھا کر دینے کا شکریہ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا مشکور ہو کر سلام کرنا + تھینکس ادا کرنا +

آداب بجا لانا۔ یا آداب بجانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) تسلیم کرنا۔ بندگی کرنا۔ سلام کرنا۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا۔ کسی بزرگ کی اس کے درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھی جنگل میں شکے قیس جو مل جاتا ہے　　وہیں جھک کر وہ آداب بجا لاتا ہے (سیلا)

(مغلیہ سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر یہ کہتا تھا آداب بجا لاؤ! جہاں پناہ بادشاہ سلامت عالم پناہ بادشاہ سلامت پہلے جملے سے عبارت ہے وہ شخص کر جھک سے تعظیم ادا

ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں +)

(۲) طور و طریقہ۔ رسم۔ ڈھنگ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجا لایا قدمبوسی کے آداب　　دل مرشد کیا خدمت سے شاداب ([illegible])

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گن گانا + کسی کی دی ہوئی یا اٹھائی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھ کر احسانمندی ظاہر کرنا +

(فقرہ) اسے پہنچئے اور آداب بجا لائیے)

(۴) رخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رخصت ہونا (فقرہ) پہنچئے میں آداب بجا لاتا ہوں۔

(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قائل ہونا + ہار ماننا۔ دوسرے کی بڑائی کا مقر ہونا (فقرہ) یہ بات ہو جائے تو آداب بجا لاؤں۔ اگر آپ سے یہ کام ہو جائے تو ہم آداب بجا لائیں +

آداب تسلیمات ع۔ اسم مذکر۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی بہت بہت

آداب سکھانا ف۔ فعل متعدی۔ اخلاقی تعلیم دینا۔ تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا +

آدابِ شاہی ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے روبرو جانے کے طریقے بادشاہوں کو سلام کرنے کا طریق۔ بادشاہوں کے روبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد عرض معروض کے ڈھنگ۔

آدابِ مجلس ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ

آداب و القاب ع۔ اسم مذکر (۱) خط و کتابت میں لقب اور خطاب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف (۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) ابا جان۔ پھوپی اماں کو کیا آداب و القاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس ہ۔ صفت (۱) ملول۔ مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے روپ۔ بے رنگ۔ بدزیب پھیکا پھیکا۔ ماند۔ رنگ اڑا ہوا +

اُداس ہونا ہ۔ فعل لازم (۱) رنجیدہ و غمگین اور پریشان ہونا (۲) بے رونق ہونا +

اُداسا ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد اور بے نوا فقیر کا استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کی گٹھری

اُداسا کسنا ہ۔ فعل لازم۔ رختِ سفر باندھنا۔ استر بستر باندھ سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بننا +

اُداسی ہ۔ اسم مونث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی (ہ۔ ہندی)

فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا + بے رونقی نمایاں ہونا

اُداسی چھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اُودا پن ۔ وہ رنگ جو نیل اور سُرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا ۔ نگہداشت حدِ ہر چیز (۲) طریقۂ پسندیدہ + نگہداشتِ مرتبہ ۔ خُلق ۔ اَخلاق ۔ تہذیب (۳) طور ۔ طریقہ ۔ ڈھنگ ۔ قاعدہ ۔ ضابطہ ۔ اُصول ۔ دستور العمل (۴) علمِ زبان + علمِ عربی (۵) حیا ۔ شرم ۔ لحاظ ۔ لاج (۶) تعظیم ۔ تکریم ۔ (۷) ۔ بحالتِ ندا) صرف ۔ ہندوؤں میں کُتّے کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں دھوت ۔ دور ہو ۔ چلا جا ۔ پرے ہٹ ۔ جیسے ادب کُتّے ادب (۸) عجز و نیاز ۔ فروتنی و انکسار +

اِدبار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی پیٹھ دینا (۲) ۔ اصطلاحی) دولت کا مُنہ موڑنا ۔ اقبال کا نقیض ۔ بدنصیبی ۔ بداقبالی ۔ کم قسمتی ۔ شامت ۔ (۳) نحوست ۔ دلدّر (۴) ہزیمت ۔ شکست (۵) تنزل ۔ اِفلاس ۔ مُفلسی ۔ ناداری ۔ فلاکت +

اَدبدا کر ۔ ہ ۔ تابع فعل (عو) (۱) اکثر ۔ اکثر کرکے ۔ ضرور ۔ بالضرور +

آدَر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث س (आ + दृ آ + در) پراکرت (ادر) پالی आदर (آدر) (صرف ہندو بولتے ہیں یا دوہوں میں آتا ہے) (ہندو مذکر بولتے ہیں) (۱) ادب ۔ عزت ۔ قدر و منزلت ۔ تعظیم ۔ تکریم +

آؤ نہیں آدر نہیں نینن میں نہیں نیہ ۔ تلسی تہاں نہ جائیے چاہے کنچن برسے مینہ (دوہا)

دھن کی آدر سبھی کھاؤں جات پات کچھ کا نہیں ناؤں +

میں پیا بنا بے آدر کہیں بوسے بیری دادر (بارہ ماسہ)

(۲) اطاعت ۔ فرمانبرداری + حُسنِ عقیدت (۳) آؤ بھگت ۔ خاطر مدارات ۔ خاطر تواضع ۔ مان ۔ بھاؤ +

بھٹ بھٹیاری میں تینوں جات کُجات ۔ آؤ تے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (نامعلوم)

آدر پانا ۔ یا ملنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عزت پانا ۔ توقیر ہونا ۔ بڑائی پانا ۔ مرتبہ پانا ۔ عروج پانا ۔ قدر و منزلت پانا +

سب ترش ہوگئے گر نکلا یا جوتیوں پر + مُفلس کو ہر مکان میں آدر ملا تو ایسا (نظیر)

(فقرہ) دن دس آدر پائے کے کرلے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا ۔ یا لیجانا یا لینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ادب سے بٹھانا ۔ تعظیم کر کے بٹھانا ۔ عزت سے بٹھانا + استقبال کر کے بٹھانا ۔ اگوائی کر کے لے جانا ۔ مدارات کرنا ۔ با ادب پیش آنا +

آدر کرنا ۔ یا آدر دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) عزت کرنا ۔ بڑائی دینا ۔ ادب کرنا ۔ توقیر بڑھانا ۔ قدر و منزلت کرنا +

جا کر جو بیاہ ہو گئے تا کر آدر دیت ۔ کوئل ابھی لیت ہے اور کاگ نہ پوری لیت (دوہا)

کبھی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا ۔ خاطر مدارات کرنا ۔ مان بھاؤ کرنا ۔ آؤ بھگت کرنا + مُتوجہ ہونا + مہمان نوازی کرنا +

سائیں انکھیاں پھیریاں آدر کریو نکوئی + پھٹ پھٹ کریں سیلیاں میں مُڑ مُڑ دیکھوں توئے

آدت نہیں آدر کیو جات دیو نہیں ہاتھ ۔ تُلسی یہ دونو گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدْرار ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بہنا ۔ جاری ہونا + اخراج + بار بار پیشاب آنا + روانی ۔ بہاؤ (۲) مینہ کی جھڑی (یہ معنی صرف عربی میں آتے ہیں)

اِدْراک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی پانا ۔ اصطلاحی دریافت ۔ درک ۔ عقل ۔ سمجھ ۔ پہنچ ۔ رسائی ۔ فہم +

اَدْرَک ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی جڑ ہے جسے سُکھا کر سونٹھ بناتے ہیں ۔ پورب میں اُسے آدی ۔ مارواڑ میں آد ۔ پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدْرَکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تانبے گڑ میں سونٹھ ملا کر اُس کی قاشیں یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں ۔ لیکن اب گڑ کی پتلی پتلی تمام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدْرِیس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں ۔ دریائے مصر کے ساحل پر پیدا ہوئے ۔ اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوخ بزبانِ سُریانی تھا یونانی میں لطر سیس یا اودرسین ہوا ۔ عبرانی میں ہرمس یا اودورسین ہوا عربی میں ہرمس ۔ ادریس ۔ اور المثلث بالنعمہ قرار پایا ۔ چونکہ آپ ہمیشہ تدریس صحف و شرایع مُرسلینِ سابقہ میں مصروف رہتے تھے ۔ اس سبب سے ادریس لقب پڑ گیا ۔ خدا تعالیٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں ۔ اول رسالت ۔ دوم نزولِ تیس صحائف ۔ سوم اظہارِ علم نجوم ۔ چہارم طرزِ کتابت ۔ پنجم خیاطی ۔ ششم ۔ آلاتِ حرب سازی ۔ ہفتم طریقۂ جہاد ۔ ہشتم ۔ طریق قید و اسیری اولادِ کفار ۔ نہم پوشش لباس کرپاس یعنی اُون سے کپڑے بنانے و بُننے کی ترکیب ۔ دہم جنت میں قیام جنت ۔ طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی ہرمان گنبد

واقع مصر ایک کی سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیونکہ اسلئے آپ ہی نے بنوا دیا تھا۔ ہاروت ماروت دونوں فرشتے آپ ہی کی مانند ہیں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہو کر چاہِ بابل میں قید کئے گئے۔ اُنکے واسطے عذابِ آخرت کا حکم تھا لیکن اُنھوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی۔ اور وہ سزا سے مقتبے ہی بچکر عذابِ دنیا میں مبتلا ہوئے۔

اَدَق۔ ع۔ صفت۔ دقیق تر۔ نہایت مشکل۔ دُوبھر۔ دقت طلب بخت +

اَدَوچہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کی آرائش پلنگ ہے۔ اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُسے مکیے کی سائے پلنگ کے اُوپر ڈالتے ہیں اور اِسے نیچے بچھا کر اُسپر بچھونا کرتے ہیں۔ یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزین ہوتا ہے۔ غرض اوچھہ توشک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدگدرا۔ ہ۔ صفت۔ نیم پختہ۔ کچھ پکا کچھ کچا۔ کچا پکا +

اَدلا بدلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (اَدل بَدَل)

اَدَل بَدَل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹا۔ مبادلہ +

اَدَل پہچان۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو۔ وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم۔ ع۔ اسم مذکر۔ مادہ (اُدم۔ گوشت۔ ادیم) انگریزی (ایڈم)
بھورا۔ گندمی یا پیشوا۔ دھوڑی
(جو لوگ اسکا مادہ اُدمت قرار دیتے ہیں وہ تو اسکے معنی گندم گون اور پیشوا کے لیتے اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا۔ جو لوگ اسکا مادہ ادیم ٹھیراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت ادیم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث وہ جنت سے نکلے تھے اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے۔ صاحب منتخب اللغات اِس لفظ کو عجمی قرار دیتے اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے۔ ہم ہر ایک فرہنگ نویس کی علٰحدہ علٰحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ ادیم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اُوپر تحریر کی۔ شرح نصاب وغیرہ میں وہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اوّل بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر اِن لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں صحف ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خدا تعالیٰ نے بسیطِ عالم میں نوعِ انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص

پیدا کیا کہ اُسے سُریانی زبان میں ایج س کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہونیکے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔ اِس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض تو کہتے ہیں اسکی اصل بنی آدم ہے بنظر تخفیف لفظ بنی کو حذف کرکے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جائز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سورۂ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ جسطرح اولادِ عاد بن عوص بن اِرم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم بیسطرح آدم کا اولادِ آدم پر اطلاق جائز ہے ہمارے نزدیک یہی بہت درست ہے۔ کیونکہ بعض ملکوں میں ابتک یہی دستور ہے کہ باپ دادا۔ پردادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گوں۔ گیہوں رنگ +

(۲) پہلا آدمی۔ ابوالبشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ بہادیو جی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا یا وا آدم ع

پیدا انہاکی ذات سے سارا زمانہ ہے	مقصود تم ہو خلقتِ آدم بہانہ ہے (امیر)
جس طرح ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا	آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)
گر ایک بھی نہ اشکِ ندامت ہوا قبول	رونے میں کچھ میں حضرتِ آدم سے کم نہیں (رند)
آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا	کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)
تخمِ گندم گوں پہ ہو یہ خانہ بربادی بجا	ابنِ آدم ہیں نہ کیوں تقلیدِ آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) اشرف المخلوقات۔ آدمی۔ آدم نژاد۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس۔ منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی ہیں یہ آدم کہو اسلئے	اور دم بنا ہے آہ فقط غم کے واسطے (نظیر)
در پئے خون پھر گئے نہ رہو	جو بھی جاتا ہے جو ہم آدم سے (میر تقی)
کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی سب پاک	سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاجِ آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیز دار +

اس بتکدے میں معنی کا کس سے کریں سوال	آدم نہیں ہیں صورتِ آدم بہت ہیں یاں (میر)

آدمِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرتِ نوح +
چونکہ طوفانِ نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدم ثانی اُنکا نام رکھا گیا

آدم خوار یا خور۔ ف۔ صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی جو انسان کو کھا جاتے ہیں (۲) سُود خوار۔ بیاج کھانے والا +

چونکہ اہلِ اسلام سؤر کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برابر سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سؤر خوار کی نسبت بھی یہ فقرہ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی سرشت + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابنِ آدم۔ اولادِ آدم +

تو نہ سمجھا کہ حقیقت عاشقِ ناشاد کی ورنہ اوہت کی خدا نے قدر آدم زاد کی (حباب)

(فقرہ) وہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کوئی غیر ہستی کو آئی

آدم گری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تمیز۔ اہلیت۔ (مسلمان بستے ہیں)، (فقرہ) اہیں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری کی بات کرو۔

(۲) حلم۔ دردمندی۔ مروت۔ ہمدردی +

شبِ رفتہ میں آنکھ در پر گیا سگِ یار آدم گری کر گیا (منیر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدم گری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے وہ یہ بھی تالا مند کو یہ آدم گری آج دربان نے کی (ناظم)

اُدماتی۔ ہ۔ صفت۔ بیہودہ عورت۔ خیلا +

اُدماد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مستی۔ نفس پرستی۔ خواہشِ نفسانی (۲) جوش۔ جذبہ۔ لہر۔ موج (۳) شوخ چشمی۔ شوخی۔ چنچل پن (۴) شرارت (۵) اُمنگ۔ اچنگ۔ شوق (۶) چاؤ۔ ارمان +

اُدماد لگنا۔ فعل لازم۔ (۱) شرارت سوجھنا۔ مستی چھوٹنا۔ شوخی اور شوخ چشمی کرنا (۲) جوش آنا۔ موج ہونا +

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) (بفتح دال صحیح و بسکون دال مستعمل ہے) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ متنفس۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کرے آدمی کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق آدمی کوئی ہمارا دمِ تحریر بھی تھا (غالب)

بلکہ نیک و بد کی کچھ نہیں عشق پر تحریر حیوان بن گئے نہیں آپ آدمی رہے (امانت)

سہم کب نکلے کسی تدبیر سے آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

آکے عدم سے یوں ہوئے دنیا میں بے خبر جوں سمجھے تھکا ماندہ منزل کا آدمی (معروف)

تو خود ہی پری ہو کہ ساری جہان میں دیکھا نہ تیری شکل و شمائل کا آدمی (معروف)

ہائے باغِ بہشت سے آدمی کیسا ہیں اک بلا میں ہم۔ (تسلیم)

کہتے ہیں کہ آج ذوق جہاں سے گزر گیا کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

(فقرہ) آدمی اناج کا کیڑا ہے (۲۔ صفت) جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا (فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا آدمی تھا (۳۔ صفت) تمیزدار۔ صاحبِ سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لیق۔ مہذب۔ تہذیب یافتہ +

کہو ریش حال وہ اُس غیرت پری کو کیا جو وہ گھر میں نہ تھے پاس آدمی کی طرح (مومن)

فخر کیا اس کا کسی نے یاں جو زر پیدا کیا آدمی وہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (فاضل)

ہم نے یہ مانا کہ واعظ ہے ملک آدمی ہونا بہت مشکل ہے یاں ([illegible])

ہیں بہائم بصورتِ انسان آدمی اُٹھ گئے زمانے سے (رند)

ترکشی کرتا ہے اس غیرتِ شمشاد سے یوں آدمی گر ہو کہیں سرو گلستاں ہوتا (رشک)

(فقرہ) آدمی ہو گئے تو نگر رہو۔ آخر یہ نہیں بنتے بنتے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ متدین۔ امین (فقرہ) وہ میرا کیسا آدمی ہے۔ آدمی ہیں گر انکا نہیں۔ (مثل) (۵) نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ خادم۔ خدمتگار۔ ملازمِ خاص۔ (فقرہ۔ مذاق) بابا کچھ تیرے دن کو بھی دلوا! سائیں آدمی آئے تو دے۔ بابا وہ گھوڑی کے لئے تو ہی آدمی بھیجا (۶) قاصد۔ پیغامبر۔ پیک۔ دوت۔ ایلچی۔ سفیر +

بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُن کا تسلی آ کے دے جائے وقتِ اضطراب تو روز (ذوق)

تو خدا جانے کہ ہو گا کیسا پیر مغ شمار نامہ اترس اس قدر ہیں جس صنم کے آدمی (مظفر)

جو اس پری کو کہوں کوئی آدمی بھیجو کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کیلئے (ناسخ)

خبر ہوئی کل اُن کو آدمی نے آکے جب یہ بھی کہا سنئے کہ شاید قتل ہے بہرہ تجھ کو کم کی
سماں کا کیا بیاں ہو دیکھ کر جو حال ہو بیٹا کہ چہرہ زرد ہوا رنگ یا رو چشم پُر نم ہوئی } قطعہ معروف

(۷۔ لشکری) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپس میں ایک دوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رنڈی۔ بشنی۔ یار۔ دوست۔ (فقرہ) وہ اُس کا آدمی ہے آج رسالدار کے آدمی پر خوب آوازے کسے۔ (۸) خاوند۔ خصم۔ دھنی۔ پرش + لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (اردنی قوموں میں بولا جاتا ہے) (فقرہ۔ ہندو) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھر میں نہیں ہے؟ تمہارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۹) باشندے۔ رہنے والے۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس شہر کے آدمی بڑے سخی ہیں +

(۱۰) نالائق۔ بدتمیز +

(فقرہ) ارے میاں تو کیسا آدمی ہے اتم بھی کیا آدمی ہو۔

آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر - (کہاوت) یعنی سب آدمی یکساں نہیں ہوتے کوئی اچھا ہوتا ہے کوئی بُرا +

آدمی اناج کا کیڑا ہے - (کہاوت) یعنی آدمی کی اناج پر زندگی ہے - آدمی اَن سے جیتا ہے +

آدمی بننا یا ہونا - ف فعل لازم - (۱) انسان بننا - تمیز دار بننا - لائق ہونا - آدمیت پکڑنا - انسانیت حاصل کرنا - تہذیب و شایستگی اختیار کرنا جیسے آدمی بننا مشکل ہے + (فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تم آدمی ہو گئے نہیں تو (۲) عارف بننا - خداشناس بننا ؎

جو آدمی ہوے اُس کا پُتن بدن رستی جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن بھی (معروف)

آدمی بنانا یا کرنا - ف فعل متعدی - تربیت کرنا - تربیت دینا - اخلاق سکھانا - تمیز سکھانا - لائق کرنا - مؤدب اور مہذب بنانا - سمجھدار بنانا - اُن اخلاق اور عادات کا سکھانا جن کے سبب سے انسان مخلوق میں عزیز ہو - اشرف المخلوقات ہونیکی باتیں تسلیم کرنا - مہذب بنانا ؎

احسان کیا اگر ستایا تُو نے قصہ ہی نباہ کا چھڑایا تُو نے } رباعی گوشن
کرنے لگے پھر وہی سمجھ کی باتیں ہارے ہیں آدمی بنایا تُو نے

(فقرہ) اُنکی صحبت نے اِسے آدمی کر دیا +

آدمی پیچھے - ا - تابع فعل - ہر ایک کو ایک ایک کر علیحدہ علیحدہ جدا جدا الگ الگ - آدمی گیل - آدمی کو - فی آدمی - فی کس - فی نفر +

(فقرہ) آدمی پیچھے کیا دیا آدمی پیچھے کیا پٹا +

آدمی زاد - ف صفت (دیکھو آدم زاد) آدمی کی نسل سے آدمی کی اولاد ؎

کیا خُوب مزہ ہے جس دل خواہ ای آدمی زاد واہ واہ واہ (نسیم)

آدمی نے آخر کچا دودھ پیا ہے - (کہاوت) اپنی آدمی کی سرشت میں خامی و قصور اوّل سے موجود ہے - آدمی کی گھُٹی میں غلط و قصور پڑا ہوا ہے - آدمی سہو سے خالی نہیں +

آدمیت - ع - اسم مؤنث - (۱) انسانیت - دیکھو (آدمگری) ؎

اُبر نہیں ہے آدمیت ہر ورگر کوئی کرے پری ہے (جوشش)

(۲) تربیت - تعلیم خوش صحبتی - شرافت - اہلیت - تمیز داری - عقلمندی - ہوشیاری - عقل و شعور - تہذیب - خوش سلیقگی ؎

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کمانا اور کھانا نہیں ہو شیرخاں لاد ہی فرزند گا آدمیت کا رواحت ؎
ہو عیاں حال سگِ اصحاب کہف جاوری کی آدمیت دیکھ لی (رشد)

سید ان کماؤں سے کے سکتے کمال مرّوت کی خو آدمیت کی چال (میر حسن)
تو سمی دو دیو ری کی صحبت کہ وہ کی وہ آدمیت (نسیم دہلوی)

(فقرہ) تمہارے لڑکے میں خاک آدمیت نہیں - دیکھو تو ذرا سے بچّے میں کیا آدمیت ہے (۳) خوش اخلاقی - خوش خلقی - نیک نہادی - وہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو انسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ؎

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیواں ہی رہا (ذوق)

(۴) نرم دلی - درد مندی - ہمدردی - مروّت - ملائمت ؎

ایک بوسہ پہ تو یوں رنجش مرد برگشتہ آدمیت نہیں رکھتیں وہ پریزاد آنکھیں (دیوان)
کچھ ہوتی آدمیت اگر ہوتے آدمی یہ خوبرو تو حُور ہوتے یا پری ہوتے (ذوق)
ہو بشر کے لئے مروّت شرط آدمی کہئے آدمیت سے (شوق)

(۵) بلند حوصلگی - عالی حوصلگی - عالی ہمتی - جرأت +

آدمیت سے بڑا لا آدمی کا مرتبہ پست ہمت یہ نہ ہووے پست قامت گو ہو (ذوق)

آدمیت اٹھ جانا - یا - اٹھنا - ف فعل لازم - تمیز کا جاتا رہنا - انسانی خصلت کا اٹھ جانا - عقل و شعور نہ رہنا - شعور اٹھنا - تمیز نہ رہنا - انسانیت نہ رہنا - ادب لحاظ نہ رہنا - بے تہذیب ہو جانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اٹھ گئی +

آدمیت پکڑنا - ف فعل متعدی (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا - تربیت پانا - عقل و تمیز حاصل کرنا - شائستہ ہونا - تہذیب سیکھنا - مہذب ہونا (۲) ہوش میں آنا - شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو - بہت مت بہکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا - ف فعل متعدی - (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) (۲) شعور دینا - شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا - ف فعل متعدی - شعور سیکھنا - عقل تمیز حاصل کرنا -

آدمیت میں لانا - ف فعل متعدی - دیکھو (آدمیت سکھانا)

اَدْنےٰ - ع - صفت (۱) کمینہ - چھوٹے درجہ کا - ناچیز - کم قدر - کمینہ - پنچ (۲) چھوٹا - بہت چھوٹا - بے حقیقت - ضعیف (۳) فقیر - کنگال - مفلس - بے دولت +

اَدْوَان - ہ - اسم مؤنث - وہ رسی جو چارپائی کی پائنتی کی طرف اس کے کسا رہنے کو اسلئے ڈالتے ہیں پورب میں اسے اودواین کہتے ہیں +

اَدْوِیَہ - ع - اسم مؤنث - دوا کی جمع - دوائیں - اَدْ کھد - دوا شد +

آدھ - یا آدا - ہ - صفت - (مرکبات میں) آدھے کا مخفف - نصف - نیم +

آدھ پا ـ یا آدھ پاؤ ـ صفت ـ سیر کا آٹھواں حصہ ـ پاؤ سیر کا نصف ـ دو چھٹانک ـ دس تولے ـ ردار +

اَدھ ـ یا آدھ ـ صفت ـ آدھے کا مخفف ـ نصف +

اَدھ سیرا ـ اسم مذکر ـ نصف سیر کا وزن ـ ۴۰ تولے کا بٹ +

اَدھ کچرا ـ صفت ـ آدھا پکا آدھا کچا خواہ پھل ہو خواہ غلہ وغیرہ ـ نیم پختہ ـ نیم خام ـ تانیث کیلئے ادھ کچری +

اَدھ کھلا ـ صفت ـ نیم شگفتہ +

اَدھ گلا دس ـ اردھ گلتم) دیکھو (ادھ کچرا) +

اَدھ منا ـ صفت (۱) آدھے من کا باٹ ـ دھون بھر کا بٹا ـ بیس سیر وزن کا بٹ (۲) مجازاً آدھے من کا ـ دیہاں من دل کے معنوں میں ہے) چڑچڑا ـ ناتواں ـ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہو جائے ـ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے +

اَدھ مُوا ـ اسم مذکر (۱) نیم مردہ ـ نیم جاں ـ وہ شخص یا جانور جس کی آدھی جان نکل گئی ہو ـ نیم بسمل (۲) پژمردہ ـ مرجھایا ہوا +

اَدھّا ـ صفت ـ (۱) نصف (۲) شراب کی آدھی بوتل یا بوتل کا آدھا حصہ ـ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا ـ از قسم ململ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا ـ صفت ـ سں (اردھ یا اردھم) پالی (अड्ढ ـ अद्ध) اُڈھو ـ اودھو) مارواڑی (آدو ـ آدھو) (۱) دو برابر حصوں کا ایک حصہ ـ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا ـ نصف ـ نیم ـ آدھوں آدھ ـ
پاتے ہیں دل کی ہے اُلفت نقص تام ـ ہے یہی ہم طفل آدھا پیالہ ہے (ذوق)
ہوتی ہے اُس زلف کی بات آدھی ـ یقین ہو کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف)
بھلا جب تنگ دل بوخط تو لکھو ـ کہ لکھو یہ بھی ہے کہ قامت آدھی (")
تکے ہو نالہ بلبل پہ گل رنگ تمہارا ہو خراب آیا ـ کہا ساقی یہ تو اس ٹکڑے کی تو بھی کہا آپ آدھا دیئے
لے پڑوسن جھونپڑا نت ہلا کرتی رات ـ آدھا گھر ہمارا تیرا سارا ہی ہو ہمارا (مثل)
(فقرہ) عزت کی آدھی کھیل ہے عزت کی ساری کچھ نہیں +
(۲) ملایم ـ نرم ـ نازک + تتا ـ چھوٹا + جلد اثر قبول کر لینے والا (فقرہ) پردیسی کا دل آدھا ہوتا ہے (۳) دُبلا ـ ماندا ـ لاغر ـ حقیر ـ ناتواں ـ (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا رہ گیا +

آدھا تیتر آدھا بٹیر ـ یا آدھی مرغی آدھی بٹیر ـ مثل (اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے)
(۱) ادھر نہ ادھر ـ رکابی مذہب ـ دو زبان ـ دورُو (۲) دوفصلی ـ دو روئی ـ دوغلی ـ بے جوڑ ـ بے میل + ناقص ـ ناکارہ +
بے مصرف ـ انمیل ـ
بات مردوں کی غلط ایک ہو کب سنتے ہیں ـ آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں گر پاسشیر (ظفر)
(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی ـ آدھی عربی آدھی ترکی ـ کرانی (۴) اردو چپٹ ـ دو رنگا ـ دو رنگی +

آدھا ساجھا ـ اسم مذکر ـ نصفی شرکت ـ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی ـ اسم مؤنث ـ (سں [illegible] + [illegible]) اردھ شیرس ـ آدھے سر کا درد ـ درد شقیقہ ـ ماتھا پیڑ ـ ادھ کپاری +

آدھا ہونا ـ فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا ـ نصف ہونا (۲) دُبلا یا لاغر ہونا ـ اصل جسم سے کم رہ جانا ـ رنج و غم سے گھل جانا +
(فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہو گیا +

اَدھار ـ اسم مذکر ـ ہیچ (آدھار) فارسی میں آیا ـ (۱) خوراک ـ طعام ـ کھانا ـ توشہ ـ غذا ـ (کہاوت) گنا رس کا سنگھار بھوک کا ادھار (۲) سہارا ـ آسرا ـ وسیلہ ـ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے +

اُدھار ـ اسم مذکر (۱) کسی بھاؤ کے وعدہ پر کچھ لینا ـ قرض ـ وام ـ مستعار (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) +

اُدھار دینا ـ فعل لازم ـ قرض دینا ـ مانگے کو دینا ـ وعدہ پر دینا + سود پر دینا +

اُدھار کرنا ـ فعل متعدی ـ قرض لینا ـ ترجمہ وام گرفتن +

اُدھار کھانا ـ فعل لازم ـ (۱) قرض کھانا ـ قرض لینا ـ (۲) دشمن ہونا ـ کسی کی موت چاہنا ـ برا منانا ـ جانی دشمن ہونا +
(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے بڑے ہامن کو اُس کی پوشاک اور استھان کا اسباب مل جاتا ہے اس سبب سے وہ لوگ اس وعدے پر اُدھار کھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مر جائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سود ادا کر دیں گے ـ پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر ادھار کھائے بیٹھا ہے یعنی اُس کا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) +

اُدھار لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا +

اُدھار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض ہونا۔ قرض چڑھنا +

آدھار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہس (आधार) ۔ آ + دھر (بھرنا، تھمنا) ف (۱) بار۔ قوام (۲) کھانا۔ خوراک۔ طعام۔ توشہ۔ غذا (۳) چارہ۔ نیار + (فقرہ) ہاتھ کا ہتیار پیٹ کا آدھار۔ ایک گھڑی کی بیاہی سارے دن کا آدھار۔ تمہارا اُگال ہمارا آدھار۔ (۴) آس۔ آسرا۔ وسیلہ۔ پرورش۔ سہارا ؎

کاہو کے دھن مال ہے کاہو کے پریوار تُلسی داس گریب کے رام نام آدھار

(مطلب) کوئی دھن دولت اور کُنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بچارہ تُلسی داس اُسی کے نام کا سہارا رکھتا ہے (فقرہ) گنہار ہے کا سنگھار بھُوکے کا آدھار ہو + ؎

مو کو تیرے نام کا آدھار تُو ہے سانچو پروردگار (بھجن)

آدھار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کافی ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ سیر ہونا۔ مکتا ہونا۔ کتفی ہونا۔ چھکنا (فقرہ) پاآدھ سیر آٹے میں بھکیر کا آدھار ہو جائے گا +

آدھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مُرکبات میں) کھانے والا۔ پینے والا جیسے دودھ آدھاری۔ ماس آدھاری (دودھ یا گوشت پر رہنے والا)

اَدھر۔ ہ۔ صفت متعلق۔ وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو۔ زمین سے الگ تھلگ۔ بے سہارے۔ بے لاگ (۲) نا تمام۔ نامکمل جیسے اَدھر میں کام چھوڑ دیا (۳) آدھ بیچ۔ ماس پر یہ نہ اُس سری۔ ادھم +

اَدھر اُٹھا لینا۔ یا کر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ الگ اُٹھا لینا۔ بے لاگ اُٹھا لینا۔ زمین سے اُونچا کر لینا +

اَدھر چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اتنا کر چلنا۔ زمین پر پانوں نہ رکھنا + پنجوں کے بل چلنا +

اَدھر میں چھوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آدھ بیچ میں چھوڑنا۔ اِدھر کا رکھنا نہ اُدھر کا۔ بے سہارے چھوڑ دینا + نامکمل رکھنا۔ پورا نہ کرنا۔ انجام پر نہ پہنچانا + دغا دینا +

اِدھر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ اِس جانب۔ اِس طرف۔ یہاں۔ ورے +

اِدھر اُدھر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ جدھر تدھر۔ جہاں تہاں۔ کسی کسی جگہ۔ یہاں وہاں۔ قریب و بعید۔ آس پاس + ہر طرف +

اِدھر اُدھر کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) اُلٹ پلٹ کر دینا۔ جگہ سے بے جگہ کر دینا + چُھپا دینا (۲) اُڑا لینا۔ غایب کر دینا + کہیں کا کہیں پہنچا دینا +

اِدھر اُدھر کی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غپ شپ۔ مختلف سچی یا جھوٹی باتیں +

اِدھر سے اُدھر پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سمت یا رُخ بدل جانا ؎

چلا لیں نہ بیڑے پہ سوچ ملاّ کا اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا کا (حالی)

(۲) خلاف ہو جانا۔ بالکل بدل جانا۔ اسطرف سے اُسطرف ہو جانا + ایک طرف سے دوسری طرف رُخ کر لینا +

اِدھر سے اُدھر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ ٹھکانے سے بے ٹھکانے کر دینا۔ جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ بے ترتیب کر دینا + سرکا دینا۔ ہٹا دینا +

اِدھر سے اُدھر ہونا۔ یا ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا۔ اپنی جگہ پر نہ رہنا۔ ترتیب سے نہ رہنا۔ سرک جانا + (۲) تلپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ غایب ہو جانا (۳) مرجانا۔ انتقال کر جانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ عاقبت کا رستہ لینا +

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے۔ ہ۔ مثل۔ آپ ہی ستائے اور آپ ہی مکر جائے۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پر ہاتھ رکھ جائے + (یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے اخذ کیا گیا ہے کیونکہ جب وقت سانپ کاٹتا ہے تو وہ اپنے دانت گڑانے کے واسطے پلٹ کھا جاتا ہے تاکہ بیرے ڈسنے سے پورا پورا اثر ہو اور جسے یہ سانپ کاٹتا ہے وہ مر جائے) +

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انقلاب عظیم ہونا۔ دُنیا پلٹ جانا۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) +

اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (اِدھر کے نہ اُدھر کے) ؎

گئے دو جہان کے کام سے ہم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے
نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم نہ اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے رہے (نامعلوم)

اِدھر کے نہ اُدھر کے۔ محاورہ۔ زمین کے نہ دُنیا کے۔ دوست کے نہ دشمن کے۔ مردودِ خلائق اور راندۂ درگاہ + زمین کے نہ آسمان کے +

اِدھر ہاتھ لانا۔ یا اُدھر ہاتھ دینا۔ محاورہ۔ جب کسی دوست سے

کسی امر کی داد یعنی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے
واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اِسی بات پر ہاتھ مِلاؤ دیکھو
ہم نے کیا قابلِ تعریف کام کیا یا کیا بات نکالی ہے ؎

دیکھ کر مجھ کو تیا نے انگور کی سوجھی | لا ہاتھ ادھر دے کہ بڑی دُور کی سوجھی

کبھی ادھر کا لفظ محذوف بھی کر دیتے ہیں چنانچہ حضرت داغ نے فرمایا ہے ؎

تو بھی اے ناصح کسی پر جان دے | ہاتھ لا اُستاد کیوں کیسی کہی

(اِس صورت پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں یہ ناگا محاورہ میں کبھی زاید اور تعلیماً بطور
جمع آتا ہے چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یا دو سمجھنا چاہیے)

اِدَھر یا اِدْھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) اِس طرف یا اُس طرف اِس جانب
یا اُس جانب (۲) جانبِ دنیا یا جانبِ عقبیٰ +

اِدَھر یا اُدھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ
جانا۔ مر جانا یا بچ جانا +

اُدَھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ اُس طرف اُس جانب جیسے دُوسری طرف اُس کنارے +

اُدھر سے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) اُس طرف سے۔ اُن کی جانب سے
(۲) غیب سے۔ خدا کی طرف سے +

اُدَھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا۔ کھلنا۔
پوری اُکھڑنا (۲) ٹوٹنا۔ الغد ہونا۔ جیسے نکاح اُدھڑنا (۳)
کھال اُدھڑنا۔ تسموں سے پٹنا۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُتر جائے (۴)
خرچ کے مارے تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ دِوالہ نکلنا (۵) چھت
یا پوشش کھلنا۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خواہشِ نفسانی یا مستی کے باعث آپے
سے باہر ہوا جانا۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا۔
نکلا پڑنا۔ قابو سے باہر ہوا جاتا +

اُدَھل جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نفس سے منضبط نہ ہو سکنا۔ فاحشہ ہو جانا
بدکار ہو کر نکل جانا چھنال ہو جانا بعض اوقات خراب مرد کے
حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدَھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فاحشہ ہونا۔ بدکار ہونا چھنال ہونا۔ خراب
ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدَھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اَدہنے کا پانی۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا
چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھ کر چولہے پر چڑھائیں۔
(۲) صفت۔ عو۔ نہایت گرم۔ کھولتا ہوا جیسے پانی تو اَدھن ہو رہا ہے۔

اَدَھنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا۔ ٹکا۔ چھ پائی کا سکہ

اَدْھوارڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آدھا حصہ۔ نصف حصہ +

اَدْھورا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آدھا۔ ناتمام۔ ناکمل۔ جو پورا نہ ہوا ہو (۲)
کچا بچہ اسقاط کا بچہ (۳) ناواقف۔ ناتجربہ کار (لکھنؤ کے
شاعروں نے باندھا ہے)

اَدَھوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ موٹا چمڑا گائے بھینس کا چمڑا۔ نری کے
خلاف (چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سر سے دُم تک برابر
دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں۔ اس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں) +

اَدھوڑی اَستَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نری اَستر کا نقیض وہ جوتا
جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر نری لگی ہوئی ہو +

اَدھوڑی تاننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خُوب پیٹ بھرنا۔ خوب ڈٹ کر
ٹوٹ کے کھانا۔ اِتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے
نکلے۔ (عام اور گنوار بولتے ہیں)

اَدھوڑی تننا۔ ہ۔ فعل لازم (بازاری) پیٹ بھر جانا۔ خوب چھک جانا۔

آدھوں آدھ۔ ہ۔ صفت۔ ٹھیک آدھا۔ پورا آدھا۔ آدھا آدھ آدھا
نصف بنصف +

آدھوں اُدُھ۔ ہ۔ صفت۔ نصفا نصفی۔ نصف بنصف۔ آدھا
آدھا جیسے میں تو ناچ کی آدھوں آدھ لگا جریں دوں گی +

آدھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دمڑی کا نصف پیسے کا آٹھواں حصہ پورب
میں سولھواں حصہ +

آدھی۔ ہ۔ صفت (آدھا کی تانیث) نصف۔ آدھا +

آدھی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی بات۔ ذرا سی بات +
ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ذرا سی بات کہنی۔ ذرا بولنا
ہونٹھ ہلانا۔ زبان ہلانا۔ کچھ کہنا (۲) کچھ ذرا بھی مخالفت کرنا۔ ناحق
زبان سے نکالنا ؎

جیتے جی میرے کو کوئی تجھ کو آدھی بات | ہرگز نہیں مجھ کو گوارا لگا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کچھ قدر نہ کرنا۔ ذرا سا متوجہ ہونا
حقیر سمجھنا۔ ناچیز سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذرا منہ نہ لگانا +

اِسی آرزو میں کٹی عُمر ساری　پر اُس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا۔ فعلِ لازم (۱) کوئی لفظ نہ سُننا۔ کچھ نہ سُننا۔ ذرا نہ سُننا (۲) ذرا خلاف بات نہ سُننا ؎

سُنتا ہے معروف اب مجھ کو لا کھوں　سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات۔ (گیت میں) ادھ رتیاں۔ ۔ تابعِ فعل۔ نصفِ شب۔ نصفِ لیل + ؎

برہن آدھی رات بدیس پیا　ہے تڑپت بن بالم سیس دھیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر۔ ۔ محاورہ سوکنیوں میں مستعمل۔ ٹھیک آدھی رات۔ ٹھیک آدھی رات ؎

گاہے نہ ملیں دل اُس کو جاکے ڈھونڈیں کدھر　کہ آدھی رات اِدھر ہو اور آدھی رات اُدھر (منتظر)

آدھی رات بارہ باٹ۔ ۔ صفت۔ نہایت پریشان۔ خستہ حال۔ مضطرب احوال۔ اُس شخص کی مانند جو آدھی رات کے وقت ایسے موقع پر ہو جہاں سے مختلف سمتوں کو بارہ (یعنی بہت سے) راستے جاتے ہوں اور اُسے معلوم نہ ہو سکے کہ اُسکی منزلِ مقصود کا کونسا راستہ ہے +

اَدھیڑ۔ ۔ صفت (س۔ آنڈدھ آیُو) آدھی عمر کا۔ میانہ سال۔ کُنگل جوان نہ بُوڑھا۔ ۳۰ سے ۵۰ تک +

اُدھیڑ بُن۔ ۔ اسم مؤنث (۱) لُغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا (۲) اصطلاحی عالمِ تنہائی میں مختلف تخیلات کا تصوّر کرنا۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا (۳) سوچ بچار۔ اندیشہ۔ فکر۔ ساقسا (۴) تدبیر +

اُدھیڑنا۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کھولنا۔ سلی یا بنی ہوئی چیز کو کھول ٹانکے الگ کرنا۔ بنے ہوئے مکان کی چھت اُکھاڑنا (۲) پورب۔ درخت اُکھاڑنا۔ کھسوٹنا (۳) نوچنا۔ پرنوچنا۔ پرچُنا (۴) کھال سے ڈالنا۔ کھال اُتارنا۔ چمڑا الگ کرنا۔ پوست جُدا کرنا۔ مارنا پیٹنا (۵) اِشارۃً ورگتا جیٹ کرنا۔ کھانا۔ ٹھکانا (۶) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ رازفاش کرنا (۷) کاٹ کاٹ کر دو دو ٹکڑے ڈالدینا۔ چھیچھڑے ڈالنا۔ لال کرنا۔ جیسے کُشتیوں نے پچھلے اُدھیڑ دی پٹھوں یا بھیڑوں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ +

آدھے قاضی قدوہ آدھے یا وا آدم کہاوت صحیح (قدوہ کثیر الاولاد) جنّت سے بیٹے پوتوں والا +

دکھتے ہیں کہ قاضی قدوہ کی بیوی ایک ایک وقت میں ستر ستر بیٹے جنتی تھی اِس سبب سے لوگوں کا گمان ہے کہ دُنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی نصف کے شریک ہیں یعنی قاضی قدوہ خلق میں آدم سے کم نہیں + کثیر الاولاد پر اِسکا اطلاق ہوتا ہے اور بعض لوگوں کی رائے ہے کہ یہ بات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر ہمیں اس میں کلام ہے۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیر الاولاد آدمی تھا)

اَدھیلا۔ ۔ اسم مذکر۔ (پورب) آدھا پیسا (دہلی والے دھیلا کہتے ہیں)

اَدھیلی۔ ۔ اسم مؤنث (پورب) آدھا روپیہ (دلّی میں الف نہیں بولا جاتا)

ادھین یا آدھین۔ ۔ اسم مذکر۔ س (आधीन - अधय اوھین۔ ا) (۱) تابعدار۔ فرماں بردار۔ مُطیع + نوکر چاکر۔ ملازم۔ اگیا کاری۔ سیوک۔ ذمّی (فقرہ) پر آدھین پُہنچنے سکھ ناہیں (۲) فروتن۔ متواضع۔ غریب + (۳) تابعدار۔ سہارا۔ آسرا۔ بھروسا (فقرہ) ہم تمہارے آدھین ہیں +

آدھینتی یا آدھینتا۔ ۔ اسم مؤنث۔ غریبی۔ عاجزی۔ غربت۔ نیاز۔ چاکری (فقرہ) اِس آدھینتی ایک چیٹ مدھیان + آتما بڑے بھگت پر پرکرپٹ کی کمان

آدے۔ ۔ اسم مذکر۔ صحیح اُدے (۱) لُغوی معنی بالا۔ اُوپر (۲) طلوع ایک ستارے کا ظہور (۳) صبح۔ تڑکا۔ بھور +

آدیب۔ ع۔ اسم مذکر (۱) علمِ ادب کا ماہر (۲) ادب سکھانے والا۔ اتالیق

آدیش یا آدیس۔ ۔ اسم مذکر۔ س آدیش (آدیس - آ + دش) (۱) اگیا۔ حکم۔ اجازت۔ ارشاد (۲) (علمِ صرف) تبدیلِ حروف +

آدیس یا آدیس۔ ۔ ندا۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں پرنام کرنے کا خاص طریقہ۔ یا دالتلہ۔ عشق اللہ۔ عقیدتمندانہ سلام ؎

یہ بھبھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے　لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) بابا جی آدیس۔ اکھمی رہ تجا (۲) اجازت۔ رخصت۔ اگیا + خُدا حافظ۔ اللہ نگہبان ؎

بسترا جگہ تجھ سے یہ پھکیری کا بھیس　اب ہم یہاں سے جاتے ہیں لو سب کو آدیس (جو برا)

آڈا۔ ۔ اسم مذکر۔ فارسی (آڈا) (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مربع اور کارچوبی کا کام کرنیکا مستطیل چوکھٹا (۳) بنے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اِس سے کم و بیش اندازہ ہے (۴) چُنگی اسٹیشن۔ کہاروں کے

جمع رہنے کی جگہ۔ ڈولیوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام اڈّا گھاٹ وغیرہ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا کنچنی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جُوتی کا وُہ کھڑا اور پچھلا حصہ جس کے باہر کے رُخ پان اور اندر کی طرف تنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی +

آڈر۔ انگلش۔ اسم مذکّر (صحیح Order آرڈر) اگیا۔ حکم۔ ہدایت فرمان + ارشاد +

آڈر بُک۔ اسم مؤنث۔ انگلش۔ (صحیح Order Book آرڈر بک) حکم لکھنے کی کتاب۔ حکم ناجات کا رجسٹر +

اُڈُوا اُڈُو کرنا۔ فعلِ متعدی (ع و) نکو بنانا۔ کسی کو قابلِ نفرت خیال کرنا۔ رُسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا +

اُڈُوا اُڈُو ہونا۔ فعلِ لازم (ع و) رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نکو بننا۔ نظروں سے گرنا +

اِڈیٹر۔ انگلش (Editor) اسم مذکّر۔ نامہ نگار۔ اخبار نویس۔ مُدیر۔ مہتمِ اخبار۔ صحیفہ نگار۔ پرچہ نویس۔ اخبار شائع کرنے والا۔ خبر دہندہ۔ محررِ روز نامہ +

اذان۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا (۲) اصطلاحی، بانگِ نماز۔ نماز کے واسطے بلانے کی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں ٹھہرا رکھی ہے (۳) وہ اذان اور تکبیر جو پیدائش کے وقت مسلمانوں کے ہاں بچّوں کے کان میں سُنائی جاتی ہے +

اذان دینا۔ فعلِ متعدی۔ نماز کا آواز بلند جتانا۔ نماز کے واسطے بُلانا۔ بانگ دینا + (مسلمانوں میں دستور ہے کہ بچّہ کی پیدائش کے وقت سیدھے کان میں اذان دیتے اور بائیں میں تکبیر پڑھتے ہیں نیز مردہ کی تدفین کے بعد قبل از فاتحہ بھی اذان دیجاتی ہے جسے زمانۂ حال کے علمائے دین بدعت خیال کرتے ہیں)

اُذبک۔ ت۔ اسم مذکّر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل تُرک ہندوستان پر آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی اُنہوں نے اور تُرکوں کی زبان ہندوستانیوں نے نہ سمجھی تو اہلِ ہند اُیسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جنکی بولی سمجھ میں نہ آئے رفتہ رفتہ احمق اور بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہو گیا +

اِذن۔ ع۔ اسم مذکّر۔ اگیا۔ حکم۔ اجازت۔ پروانگی +

اِذنِ عام۔ ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) اجازتِ عام (۲) وُہ اجازت جو میّت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے +

آذُوقہ۔ یا **اَذُوقہ۔** ع۔ اسم مذکّر۔ مادہ (ذَوق۔ ذائقہ)۔ س (आजीविका اجیوکا) کھلانا پکھایا اپنے کھلانا۔ روزی۔ روزینہ۔ طعام۔ رزق (قانونِ شرع میں) مایحتاج۔ نان و نفقہ۔ روٹی کپڑا +

(مؤلفِ غیاث کی رائے میں اصل آب زُرقہ تھا یعنے آب و دانہ۔ کیونکہ عربی میں زُرقہ اُس دانہ کو کہتے ہیں جو پرند اپنے مُنہ سے نکال کر بچّہ کو بھراتا ہے اِس صورت میں لفظ فارسی و عربی سے مُرکّب ٹھیرتا ہے مگر ہماری رائے میں اِس کا مادہ وُہی ٹھیک ہے جو ہم نے اُوپر تہذالقاموس سے لکھا ہے)۔

اَذِیّت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایذا۔ دُکھ۔ تکلیف۔ کیفیت +

آر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आरा آرا)۔ ف۔ آرہ۔ (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں۔ انی۔ پینی۔ کیلدار سانٹا (۲) مُرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا (۳) اکھ کے کارخانوں میں رس نکالنے کی بلی (۴) چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار +

آر کرنا یا آر لگانا۔ یا مارنا۔ فعلِ متعدی (۱) کانٹا چبھونا۔ پینی لگانا۔ انکس کرنا۔ آر چبھونا (۲) اکسانا۔ اُکلانا۔ ٹھوکنا + ایڑ لگانا۔ مہمیز کرنا۔ مار کر چلانا۔ گاڑی کے بیلوں کو انی کے زور سے چلانا۔ (دیکھے اور شست آدمی یا حیوان کے واسطے) (فقرات) ابھی تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو۔ یعنے ناحق تنگ کرتے ہو +

آرا۔ ف۔ صفت۔ (مُرکّبات میں از مصدرِ آراستن) آراستہ کرنے والا زینت بخش۔ زینت دہندہ۔ رونق افزا۔ بناؤ سنگار کرنے والا۔ ترتیب دینے والا۔ مرتّب کرنے والا۔ باقاعدہ لگانے والا جیسے انجمن آرا۔ سند آرا۔ گیتی آرا۔ بزم آرا۔ خود آرا۔ صف آرا۔ لشکر آرا۔ وغیرہ +

آرا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (فارسی آرہ سے بنا لیا ہے) کروت۔ منشار۔ لکڑی چیرنے کی بڑی بھاری آری جسے دو آدمی ملکر شہتیر وغیرہ پر چلاتے ہیں۔

آراکش۔ ہ۔ اسم مذکّر (صحیح آرہ کش) کرویتا۔ آرے سے لکڑی چیرنیوالا۔

آرا اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ صحیح (عار اُٹھانا) شرمندۂ احسان ہونا۔

احسان کے سبب دبنا۔ کنوڈا ہونا۔ آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آر نہیں اُٹھائی جاتی۔ ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے +

(ناخواندہ اور جاہل آدمی الف سے تلفّظ کرتے ہیں جسے غلط العوام کہنا چاہیے) سے

اے دوست مرد تیری اُٹھائیگے زم گم + غیروں کی لیکن آر (عار) اُٹھائی نہ جائیگی +

اِرَادَت ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) خواہش۔ (۲) عقیدت۔ مُریدانہ اطاعت۔

اِرادہ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) چاہنا۔ خواہش۔ مرضی۔ مشورہ۔ اِچھا۔ قصد (۲) منصوبہ۔ منشاء +

اِرادہ کرنا۔ افعل متعدی۔ ٹھاننا۔ منصوبہ باندھنا۔ قصد کرنا +

آرادھن یا آرادھنا۔ س۔ اسم مؤنث (آرادھن आराधन آرادھ (بندگی) پوجا پاٹ۔ عبادت۔ بندگی۔ پرستش +

اَرارُوٹ۔ انگلش (Arrow root.) اسم مذکر۔ ساگودانہ کی قسم سے ایک لطیف سبک اور زود ہضم خوراک جس کے سفوف کی بھری ہوئی ڈبیاں سوداگروں کی دوکانوں پر بکتی ہیں۔ بیماروں اور ننھے بچوں کو اکثر دودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں +

آراستگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن)۔ (۱) آرائش۔ زیبائش۔ سجاوٹ۔ تکلف۔ زیب و زینت۔ جیسے مکان کی آراستگی +

(۲) تیاری۔ آمادگی۔ دُرستی جیسے فوج کی آراستگی +

(۳) ترتیب۔ قاعدہ۔ برابر۔ قطار۔ انتظام۔ سدھ۔ بموقع۔ بموقع۔ قرینہ جیسے کرسیوں کی آراستگی +

آراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجایا ہوا۔ سجا ہوا۔ سنوارا ہوا۔ مُزیّن مکلف۔ پُرتکلف + گہنا پہنایا ہوا۔ سنگار کیا ہوا + فرش فروش سے دُرست۔ جھاڑ فانوس سے سجا ہوا سے

جہانِ ہستی میں ہے انساں کیلئے ہے آراستہ۔ مگر ابھی مہماں کیلئے ہے (ذوق)

(۲) طیّار۔ آمادہ۔ کیل کانٹے سے دُرست۔ لیس جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے۔ سواری آراستہ ہے +

(۳) مرتّب۔ باقاعدہ۔ باقرینہ +

آراستہ پیراستہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) سجا سجایا + ترشا ترشایا + بنا سنورا (۲) مسلح۔ ہتیار بند۔ لیس۔ دریس۔ جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ ہونا۔ افعل لازم۔ سج کر دُرست ہونا۔ مُزیّن ہونا۔ مسلّح ہونا۔ کر بندی ہونا +

آراستہ یا آراستہ پیراستہ کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) سجانا۔ بنانا۔ سنوارنا۔ سنگار کرانا۔ مزیّن کرانا +

(کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا بٹھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا) سے

آرزو ہے گوہرِ معنی کی لڑیاں گوندھ کر کیجئے آراستہ بازارِ معنی میں دوکاں (نسیم دہلوی)

انجم سے ہو ہے انجمن آراستہ کرنا کیا جانے وہ کون انجمن آرا ہے فلک پر (ظفر)

(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کر دیا۔ محمود خاں کے حکم کے ساتھ ہی سپاہیوں کو آراستہ پیراستہ کرکے دربار میں بھیج دیا۔

(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ دُرست کرنا جیسے کتابوں کو آراستہ کرکے لگا دو (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی +

اَراضی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (ارض کی جمع)۔ (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمینِ کاشت۔ کھیت (۳)۔ قانون) وہ زمین جسپر جمع و مالگذاری مقرر ہو +

اَراضیِ اُفتادہ۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون)۔ بیکار پڑی ہوئی زمین۔ غیر مزروعہ۔ غیر آباد زمین +

اَراضیِ بندوبستی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) وہ زمین جس کا بندوبست کیا گیا ہو +

اَراضیِ جلکر۔ ع + ہ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ زمین جس میں اسکی آبپاشی کے واسطے مینہ کا پانی جمع کیا جائے +

اَراضیِ خالصہ۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) خاص سرکاری زمین

اَراضیِ دریا برآمد۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) وہ حصہ زمین جو دریا کے پرے سرک جانے سے نمایاں ہو۔ دریا سے نکلی ہوئی زمین۔ زمین کا وہ حصہ جو دریا کی جگہ چھوڑنے سے بنے +

اَراضیِ دریا بُرد۔ ع + ف۔ اسم مؤنث (قانون) زمین کا وہ حصہ جو دریا کی طغیانی سے ڈوب گیا ہو +

اَراضیِ سکنی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) سکونتی جگہ +

اَراضیِ شاملات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ مشترکہ زمین جو تقسیم نہ ہوئی ہو +

اَراضیِ شور۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (قانون) (۱) بنجر زمین۔ کلر۔ (دیکھو بھوسل)

اَراضیٔ مُعافی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (قانون) وہ زمین جسکی مالگذاری معاف ہو

اَراضیٔ مُنضبطہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانون) ضبط شدہ زمین سرکاری زمین

اَراضیٔ نوتردّد ۔ (ع + ف) ۔ اسم مؤنث (قانون) نئی کاشت کی ہوئی زمین جو پھر

اَراضیٔ وَقف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ قانون ۔ وہ زمین جو کسی کی ملکیت نہو

مسجد یا مندر وغیرہ کے متعلق چھوڑ دی گئی ہو +

آرام ۔ (عوام) ارام ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از آرامیدن بمعنی آرمیدن (دم لینا) (۱) قرار

و تسکین ۔ ٹھیراؤ ۔ سکون ۔ اطمینان ؎

آرام ہے کسکو جہانِ خراب میں ۔ گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقش قدم کی طرح اشامت رہیں صبا ۔ اس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

تپشِ دل کے سبب ہو گئی وحشت ۔ کرتے ہیں کہ نہ منظور ہو آرام اپنا (شیفتہ)

(۲) چین ۔ سکھ ۔ راحت ۔ آسائش ۔ آسودگی ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام ۔ نہ ہوا ہم پہ بجز آزار ترے کوچے میں (شیفتہ)

راحت و آرام کا اس دور میں جو دور کرو ۔ چاہئے راحت نہ ہو دوران سر کی آسیا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت ہو ۔ ہاتھ اٹھا اور اذیت ہی اٹھانی ہمکو (جرأت)

(۳) عیش و عشرت ۔ فراغ بالی ۔ خوش سامانی ؎

شوقِ خوباں آرام گیا خوب کا جلوہ دیکھکر ۔ ریخ و مینا سے گیا آرام جتبی دیکھکر (شیفتہ)

(۴) استراحت ۔ نیند ۔ خواب ۔ سُکھ نیند ۔ خوابِ راحت ؎

وہ جلاد ہو وہی جائے جو دستک دینے ۔ عورت بولی کہ ٹھہرو وہ ابھی آرام میں ہیں (میر)

(۵) صحت ۔ شفا ۔ تندرستی ۔ تخفیفِ مرض ۔ افاقہ +

احتمال تو مرض کا بری کرتے ہیں علاج ۔ یہ بھی ہے فضل خدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۶) بچھیتا ۔ سوفتہ ۔ ٹھہراؤ ۔ سکون ۔ وقفہ (۷) فرصت ۔ فراغت +

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا +

(۸) فائدہ ۔ نفع ۔ حاصل ۔ منفعت ۔ لابھ ۔ سود و بہبودی ؎

خدا جانے کہ کیا اس حال میں آرام کھاتا ہو ۔ گرا پڑتا ہو جو مریض نظر غنچے کی ڈالی پر (دبیر)

(۹) حاصل ۔ حصول ۔ یافت ۔ بہم رسی ۔ دستیابی +

(فقرہ) اس سراے میں سب چیز کا آرام ہے +

(۱۰) ایک شاعرہ مسماۃ دلارام بیگم کا تخلص جسکی نسبت کسی نے جہانگیر کی

چار بیبیوں میں سے ایک بیوی لکھا ہے اور کسی نے طاحت المقال

کے مؤلف شاہ ایران کی منکوحہ بتایا ہو بہرحال یہ ایک مشہور

ملتاح شاطرہ اور بیدار مغز روشن دماغ شاعرہ تھی جسکی نسبت حسب ذیل

واقعہ مشہور ہے کہ ایک مرتبہ جہانگیر یا شاہ ایران کسی شاطر شاہزادہ

سے شطرنج کھیل رہا تھا اور شرط یہ تھی کہ جو ہار جائے وہ اپنی ایک

بیوی جیتنے والے کی نذر پکڑے ۔ حسب اتفاق بادشاہ کی بازی

مات کے قریب پہنچی تو اسکو یہ خیال پیدا ہوا کہ اپنی چاروں بیویوں

میں سے کس کو حریف کے سپرد کرے ۔ اس کا تصفیہ کرنے محل میں

گیا اور چاروں بیویوں جہان ۔ حیات ۔ فنا اور دلارام کو اکٹھا کرکے

شرط کا ماجرا سنایا اور اُن سے مشورہ لیا کہ تم میں سے کون سی

بیگم کو حریف کے حوالہ کروں چنانچہ ہر ایک نے ایک دوسرے پر

چوٹ کرکے اپنی اپنی نسبت ایک ایک شعر موزوں کرکے اسطرح جوابدیا

(۱) ۔ تو بادشاہ جہانی جہاں زدست مدہ

کہ بادشاہ جہاں را جہاں بکار آید

(۲) جہاں خوش ست ولیکن حیات می باید

اگر حیات نہ باشد جہاں چہ کار آید

(۳) جہان و حیات دہم بیوفاست

فنا را نگہدار آخر فناست

گر دلارام بیگم نے شطرنج کا نقشہ پوچھ کر اس طرح فرمایا ؎

شاہا دو رخ بدہ و دلارام را مدہ

پیل و پیادہ پیش کن و اسپ کشت مات

بادشاہ نے بازی گھر میں آکر انہیں چالوں سے حریف کو مات کی

اور دلارام کی اس راے سے دل کو آرام بخشا +

آرام پانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) چین پانا ۔ سکھ پانا ۔ خوش رہنا ۔ راحت پانا ۔

تکلیف نہ اٹھانا ۔ (فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اٹھائی تو اب آرام بھی پایا +

(۲) صحت پانا ۔ تندرست ہونا ۔ شفا پانا (فقرہ) ایک بیماری سے آرام پانا

دوسری شروع ہوئی + (۳) فرصت پانا ۔ فراغت پانا +

(فقرہ) اب اُس کام سے آرام پاکر بیٹھے ہیں +

آرام پائی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی جوتی (نیا بچاہو ساختِ لکھنؤ ۔

آرام تکیہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ پہلو میں رکھنے کا تکیہ ۔ پہلو تکیہ +

آرام جاں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ معشوق ۔ محبوب ۔ دلارام ۔ (شعر میں)

بری حالیں ہو گئیں آرام جاں یکدم نہ آوے گا ۔ اگر سو بار دم آنکھوں میں آکر لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا ۔ فعل متعدی ۔ سکھ ڈھونڈھنا ۔ راحت ڈھونڈھنا ۔

چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دلدار کو تن چاہے آرام دُہرا ایں دو تو گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان۔ (ف) اسم مذکر۔ چھوٹی سی گنگا ساگری یا پٹاری از ایجادِ لکھنؤ جس میں پان رکھتے ہیں + (فقرہ) آرام دان اٹھا دو تو پان بنا دوں۔ (رو) +

آرام دینا۔ یا پہنچانا۔ (ف) فعلِ متعدی۔ (۱) آسائش پہنچانا۔ راحت رسانی کرنا۔ سُکھ دینا۔ خدمت کرنا۔ خوش کرنا +

(فقرہ) ان کے ذکر نے ہمیں بڑا آرام دیا + (۲) شفا دینا۔ چنگا کرنا۔ تندرست کرنا۔ صحت بخشنا + (فقرہ) خدا انہیں بھی آرام ہو۔ انہیں کی دوا نے آرام دیا۔

آرام سے۔ (ف) تابعِ فعل۔ (۱) چین سے۔ سُکھ سے۔ بغیر تکلف۔ راحت سے (۲) اطمینان سے۔ بے فکری سے۔ آسودگی سے۔ بے خلل وغش۔ پاؤں پھیلا کر + ؎

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر نہ سنا تم نے کبھی ہائے فسانہ دل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) فرصت میں۔ سو فتہ میں۔ بیٹھے میں۔ اطمینان سے +

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے +

آرام سے پاؤں پھیلانا۔ (ف) فعلِ متعدی۔ (۱) بےفکر ہو کر سونا۔ بےفکر ہو کر سونا۔ چین سے سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ لمبی تاننا +

(۲) بے فکر ہونا۔ بے غم ہونا۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلانے اسی نے اپنے ہاتھ دنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ لیں گے جو کہ دنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ پاؤں اپنا ہاں وہی آرام سے پھیلائیں گے (ر)

آرام سے سونا۔ (ف) فعلِ لازم۔ فراغت سے سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے کھٹکے ہو کر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے خلل وغش سونا۔ بے چین سے سونا۔ لمبی تاننا۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کروٹ تک لی خوابیدگان مرگ نے قصہ سنا کر زیست کا کیا سو رہے آرام سے (نسیم دہلوی)

اے دلِ آزار تو سویا کیا آرام سے رات مجھے پل بھر بھی دل زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

آرام سے گزرنا۔ (ف) فعلِ لازم۔ چین سے گزرنا۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا۔ فراغت سے گزرنا۔ بیفکری سے بسر ہونا۔ فراغبالی اور آسائش سے گزر اوقات ہونا ؎

صبح اُٹھ کام سے گزرتی ہے شب دلآرام سے گزرتی ہے
عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام سے گزرتی ہے (قطعہ آفتاب)

آرام طلب۔ (ف) صفت (۱) آرام خواہ۔ آسائش جو۔ سُکھ چاہنے والا۔ آرام تکنے والا۔ آسودگی پسند۔ راحت طلب ؎

ہو گا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا میرؔ کیا کام محبت سے اُس آرام طلب کو (میر)

بے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب کاہلی لکھنے کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(۲) کاہل و جود۔ سُست۔ مجہول۔ احدی۔ ضیا نفس +

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے بلکہ پانی نہیں پیتا +

آرام کرنا۔ (ف) فعلِ لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ سکون کرنا۔ قرار پکڑنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہایت جب تمہیں سنتے ہیں آہ و نالہ ہی کرتے کرو دم سات کر تم بھی کبھی آرام کرتے ہو روایت

(۲) سستانا۔ دم لینا۔ سہارا لینا + ؎

تا حشر بھی کم ہوگی نہ ظالم تپشِ دل کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)

گر بخت اپنے جاگیں تو آرام کیجئے سایہ میں اُس کے علم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کرو تھکے ہوئے آئے ہو +

(۳) لیٹنا۔ سونا۔ لیٹنا۔ استراحت فرمانا۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کہانی بھی ہو چکی کرلے گلہ گزر نہ عتاب و خطاب اب (میر)

وصل کی رات بھی اس ماہ سے رہتا ہے فراق مجھ سے پہلے ہی بری کرتا ہے آرام جدا (در)

وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں کیا کام انہیں جائے گو آرام کسی کا (ظفر)

(۴) ہم صحبت ہونا +

مُردوں مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں جسکو آرام وہ سکے ہے وہ آرام ہو نوج (انشا)

(۵) بیفکری سے بیٹھنا۔ خالی بیٹھنا۔ ہاتھ نہ ہلانا۔ چین سے بیٹھنا۔ چین کرنا + آنند رہنا۔ (فقرہ) چھٹیوں میں بھی آرام نکرو گے تو کب کرو گے۔

(۶) فعلِ متعدی) صحت بخشنا۔ اچھا کرنا۔ تندرست کرنا۔ بِدہ بخشنا۔ چنگا بنانا + (فقرہ) کس دوا نے آرام کیا۔

آرام گاہ۔ (ف) اسم مؤنث۔ رہنے کی جگہ۔ سونے کی جگہ۔ خوابگاہ مجازاً مقبرہ + (جب) لفظ جنت عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اس کے معنے متوفی یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر لفظ مرقد بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہوں کو دیا جاتا ہے جسطرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اسیطرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ۔ جنت آرامگاہ۔ عرش آرامگاہ [illegible]

آرام لینا۔ (ف) فعلِ متعدی۔ دیکھو آرام کرنا۔ نمبر ۱-۲-۳-۴) + (اگلے شاعر اس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

گیسوئے شمشاد چمن میں آرام یک نفس کا ۔ صیّاد تیری گردن ہے خون دس ہوس کا (سودا)

آرام میں ہیں ۔ ا ۔ محاورہ ۔ سوتے ہیں ۔ استراحت فرماتے ہیں ۔ خواب میں ہیں ۔ سُکھ نیند سو رہے ہیں ۔ سُکھ فرماتے ہیں ۵

در جاؤ پہ دی جاکے جو دستک میں نے ۔ صوت بولی کہ ٹھہرو ابھی آرام میں ہیں (اسیر)

آرام والی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (عوام) آرام دینے والی ۔ سُکھ دینے والی ۔ بیوی ۔ جورو ۔ گھر والی (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا ۔ اب تو پڑا رہنا ہے +

آرام ہو جانا ۔ فعلِ لازم (۱) سُکھ ہونا ۔ چین ہونا ۔ آسائش ملنا ۔ (فقرہ) دِل سی بھی بڑا آرام ہے ۔ شادی کر لو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو جائے + (۲) صحت پانا ۔ تندرست ہونا ۔ شفا پانا ۔ چنگا ہونا ۔ بیماری سے اچھا ہونا ۔ تکلیف کا دُور ہونا (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے +

آرام ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تندرست ہونا ۔ بیماری سے شفایاب ہونا ۔ مرض کا دُور ہونا ۔ شفا پانا ۔ صحت پانا +

آرایش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ از (آراستن بمعنی سنوارنا) (۱) زیبائش ۔ آراستگی ۔ زیب و زینت ۔ تکلّف ۔ سجاوٹ ۔ بناؤ ۔ سنگار ۵

دِکھا کر اپنی آرایش پری مجھ کو نہ دھوکا دو + کسی کے سادہ پن پر کی وہی عالم نکلتا ہو (رشیدی)

بری ہو صاف آرائش سو حُسن اُس سحر افزوں کا + نہ مہندی ہے نہ افشاں ہے نہ مِسّی ہے نہ کاجل ہے (سیف)

(۲) دُرستیٔ مکان و فرش فروش وغیرہ (۳) کاغذ کی پھولدار ٹٹیاں پھول ساہتی کنول ۔ جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں ۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں ۔ چونکہ اِس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اِس لئے اِن چیزوں کا نام بھی آرایش مشہور ہو گیا ۔ ۵

پر گنگ و سیاہ دہ خوش رنگ و نو بنو ۔ فائق ہو گیا سبو چہ ساچق پر آسماں
آرائش ایسی لائے وہ گلہائے رنگ رنگ ۔ والی ساچقیں نچہ نیلوفر آسماں } (رنگین)

آرائش کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ سجانا ۔ آراستہ کرنا ۔ زینت دینا ۔ خوش نما کرنا ۔ ۵

جلد دو جھنگو گھر کی آرائش کرواؤ اندیو ۔ آج ہیں رنگین کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگین)

آرائش ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آراستہ ہونا ۔ مزیّن ہونا ۔ سجایا جانا +

آرائشی ۔ ا ۔ تابع فعل (۱) آرایش کا ۔ زینت کا ۔ آراستگی کا ۔ زیب و زینت کا (۲) دِکھاوے کا ۔ نمود کا ۔ بھڑکیلا ۔ بھڑک دار ۔ بھڑک کا +

ارب ۔ ہ ۔ صفت ۔ سو کروڑ کا ایک عرب ہوتا ہے +

ارب کھرب ۔ ہ ۔ صفت ۔ لاانتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک ۔ سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے +

ارباب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (رب کی جمع) (۱) صاحب ۔ خداوند ۔ مالک ۔ والی (۲) سرحدی باشندوں کی ایک ذات کا نام ۔ ایک مشہور پٹھانی قوم کا نام

اربابِ دولت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دولت والے ۔ مالدار +

اربابِ سخن ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شاعر ۔ کبیشر ۔ ناظم +

اربابِ عدالت ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) عدالت کے عہدہ دار ۔

اربابِ عشرت ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ محفلِ عشرت کے شریک ۔ ناچ رنگ دیکھنے والے ۔ شریکِ محفلِ نشاط ۔ ہم جلیس ۔ جلیس ۔ ہمصحبت +

اربابِ علم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صاحبِ علم ۔ عالم فاضل ۔ مولوی ۔ ودیاوان

اربابِ نشاط ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ناچنے گانے والے ۔ ڈھنگلا لکھی +

اربابِ ہنر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہنر والے ۔ جوہر والے ۔ ہنرمند ۔ اُستادِ فن ۔ صنّاع +

اربع ۔ ع ۔ صفت (۱) چار ۔ چہار ۔ آٹھ کا نصف ۔ ۴ ۔ (۲) حساب کے ایک عمل کا نام جسمیں تین عددِ معلوم کے وسیلہ سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں +

اربع عناصر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خاک ۔ باد ۔ آب ۔ آتش ۔ مٹی ۔ ہوا ۔ آگ ۔ پانی +

آربل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आयु + बल آیُو + بل) ۔ عمر ۔ زندگی ۔ حیات ۔ جیون ۔ اوستھا +

آرپار ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (आवार पार اوار پار) اصل (وری + پرے) (۱) دونوں رُخ سُوراخ ۔ ورے سے پرے تک ۔ اس سِرے سے اُس سِرے تک ایک ۔ بلا فرق ۵

لاگی لاگی کہت ہو لاگی بری بلاے ۔ لاگی وادن جانئے جمدھ آرپار ہو جا (کبیر)

(فقرہ) تیر آرپار ہو گیا ۔ چھید آرپار ہو گیا ۔ آرپار دکھائی دینے لگا +

آرتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (आरात्रिक آراترک) (۱) لغوی معنی وہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے ۔ (۲) بیاہ کی ایک رِیت ہے جو ہندوؤں میں برتی جاتی ہے جب دُولہا دُلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اُسکے سامنے دُلہن کے رشتہ دار بیٹے بھاوج ۔ بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں چاول ۔ رولی وغیرہ لیکر ایک چوکھا (آٹے کا

چراغ) چار بتیوں کی بنا کر۔ کھتی ہیں اور دولہا کے سامنے کچھ گاتی
اور اُس کو پھرائی جاتی ہیں +
(آرتی کا گیت) جن کا کریں سینی آرتا رے لے تھال پرات +
اِرتباط ع۔ اِسم مذکر۔ ربط ضبط۔ میل ملاپ۔ دوستی۔ راہ و رسم + اتحاد
اِرتفاع ع۔ اِسم مذکر۔ اُونچان۔ بلندی۔ اُبھار +
اِرتکاب ع۔ اِسم مذکر (۱) اختیار کرنا۔ پسند کرنا۔ عمل کرنا + کسی فعل کا صدور
تعمیل (۲) گناہ یا جرم کرنا (۳) کسی چیز پر سوار ہونا (۴) کسی کام کا شروع کرنا +
اِرتکابِ جُرم ع۔ اِسم مذکر (قانون) جُرم کرنا۔ قصور کرنا +
اَرتھ ہ۔ اِسم مذکر (۱) معنی۔ بیان۔ ترجمہ (۲) مقصود۔ نیت۔ مُراد۔ مطلب۔
ارادہ۔ منصوبہ۔ یہ لفظ ہندوؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے +
اَرتھی ہ۔ اِسم مؤنث۔ ہندوؤں کا جنازہ +
اَرتھی نکلے ہ۔ دعائے بد۔ ہندو عورتوں کا کوسنا یعنی مرجائے
جنازہ نکلے لاش نکلے +
آرتی ہ۔ اِسم مؤنث۔ مادہ (आरत آرَ) تعریف کرنا +
(پیتل کی ایک تھی سی بنی ہوئی ہوتی ہے جسے مندر کا پجاری ہاتھ میں لیکر اور اُس کی ساری
بتیاں روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مُورتیوں کے آگے جب تک
استُت نہ ہو سر سے پاؤں تک اُوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ
اپنی زبان سے دیوتاؤں کی استُت حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے۔ اب اس
اُستُت کو بھی آرتی کہنے لگے)
(۱) دیپ درشن۔ دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ؎
جے جانکی ناتھا تم رگنا تھ ہمارے پتا پھرتا۔ ات پتا پھرا تا تم ہو جن سنگاتی بھگت مکت دا آرتی
جے دیو۔ جے دیو
یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندانِ رگ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی
دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو فتح ہو ؎
آرتی سج رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)
آرتی لینا ہ۔ فعل متعدی۔ جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں
کے اوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ جھوٹی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی
لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے مُنہ پر پھیر لیتے ہیں۔ ہندوؤں کا اعتقاد
ہے کہ اس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے اور عقل کو روشنی
حاصل ہوتی ہے +

آرٹ۔ انگلش (Art) اِسم مذکر۔ فن۔ علم۔ صنعت۔ دستکاری +
آرٹیکل۔ انگلش (Article) اِسم مذکر (۱) مضمون۔ قول۔ بچن (۲) بات بحث
آرجار ہ۔ اِسم مؤنث۔ اُنہ (آنا + جانا) آمد و رفت۔ ہیرا پھیری۔ گھڑی
آنا گھڑی جانا + (فقرہ) یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے +
آرجان ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (अरि + जि اری + جی) (۱) نفس
یعنی خواہشِ نفسانی پر غالب آنے والی دشمن پر غالب آنے والی (۲)
جین مت کی وہ عورتیں جو تارک الدنیا ہو کر سیوڑوں کی طرح
مُنہ باندھے رہتی ہیں +
آرد ف۔ اِسم مذکر (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا۔ چُون۔ پسان + (عوام) آرزو
اَردابیگنی ۔ اِسم مؤنث (یہ لفظ ترکی سے بگڑا ہے) وہ مردانہ لباس کی ہتیار بند
عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے۔
سپاہی عورت۔ شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی +
(جس طرح ترکنیں۔ قلماقنیاں۔ حبشنیں تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح
اُردابیگنیاں بھی رہتی تھیں۔ ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے اس کی اصل
اردوبیگنی یعنی لشکر والی ہے)
اَرداس ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) آس۔ اُمید۔ توقع۔ آسرا (۲) عرض معروض
عرضداشت۔ التماس۔ التجا۔ (دو ہوں میں کام پڑتا ہے) (۳) سکھوں
کی وہ بانی جو گرو دوارے میں یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گرو کے سامنے
بھینٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں۔ نیز بھینٹ۔ نذر و نیاز +
اَرداوہ ہ۔ اِسم مذکر۔ صحیح (ارداوا) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا۔
جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے۔ اصل میں آرد آبہ تھا +
اردگرد ہ۔ تابع فعل (مستعمل اردگرد) چاروں طرف۔ چوگرد۔ گردا گرد۔
آس پاس +
اَردلی۔ انگلش (Orderly آرڈرلی) اِسم مذکر۔ (۱) بالترتیب۔
آراستہ۔ باقاعدہ (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی۔
حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر۔ خواص۔
ماتحت (۳۔ بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی۔ جلوس سواری +
اُردو ت۔ اِسم مؤنث (۱) لشکر۔ فوج + کیمپ۔ لشکرگاہ (۲) لشکری
بولی اور ہندوستانی وہ زبان جو عربی۔ فارسی۔ ہندی۔ ترکی۔
انگریزی وغیرہ سے مل کر بنی ہے جسے اردوئے معلیٰ بھی کہتے ہیں۔

ٹھیک اور فصیح اُردو اہلِ دہلی اور اہلِ لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے۔ چونکہ یہ زبان شاہجہان بادشاہ کے لشکر میں ایجاد ہوئی تھی اسلئے یہی نام پڑگیا +

اُردُو بازار۔ ا۔ اسم مذکر۔ صدر بازار۔ لشکر کا بازار۔ کیمپ کا بازار۔ چھاؤنی کا بازار +

اَرزاں۔ ف۔ صفت۔ سستا۔ کم قیمت +

اَرزانی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گرانی کا نقیض۔ سستاپن (۲) بکثرت۔ بہتات +

آرزُو۔ ف۔ اسم مؤنث (آر + زو، یعنے زود آر۔ جلد برلا) (۱) خواہش۔ تمنا۔ چاہ۔ چاؤ۔ آس۔ اُمید۔ اِچھا۔ مان ؎

تیری آرزو ہو اگر آرزو ہو ۔۔۔ یہی آرزو ہے اگر آرزو ہے (ناسخ)

ملے تو رہیں بھی کچھ کم نہیں محرم کو ۔۔۔ کہ روز ایک نئی آرزو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو ۔۔۔ آرزو ہے کہ تم ادھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں مرے ہوس ساقی ۔۔۔ جو رہ گئی ہو تو ہے دوست آرزو تیری (ذخیر)

ہو لب تری تعریف کا مشتاق ہو میرا قلم ۔۔۔ ہو زباں گنگ کہ جیسے سخن کی آرزو (اسیر)

آرزوے وصل بر آجائیگا اپنا وصال ۔۔۔ راہ ہی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)

لکھتا ہوں جو میں کہ رندوں قتل میں نامے ۔۔۔ کہ میری کبوتر بھی تری تیر کے مشتاق (شیفتہ)

کسی مست کے آنے کی آرزو ہے ۔۔۔ کہ ساقی نئے ساغرِ مشک بو ہو (گویا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو ۔۔۔ اک بے خلل مکان مجلس ہو تیرا اور تو ہو (بیان)

مزے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے ۔۔۔ مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو ۔۔۔ میرا افسانہ بھی ہو شاید سرایا محو کار (نسیم دہلوی)

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے ۔۔۔ یہی دل کی حسرت یہی آرزو ہے (گویا)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزو رہی (۲) مراد۔ مقصد۔ مطلب ؎

نہ کیوں ہو نا امیدی در گاہ کبریا سے ۔۔۔ جو کچھ کہ آرزو ہے ویسا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کی طرح دم توڑ رہا ہوں + کیا یہی ہے ساقی پیماں شکن کی آرزو (ناسخ)

(۳) عرض۔ التجا۔ دعا۔ عرضداشت۔ التماس ؎

کیا ہاتھ اُٹھاؤں بہر دعا سوئے آسماں ۔۔۔ ہمکنے جو کبھی دو مری آرزو نہیں (ناسخ)

راہبر خوش ہو غافل نہ ہو بس جنت کی ۔۔۔ آرزو یہ کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا سہکو (فاضل)

ہر فلک گردونہ میں ہیں فرو ہم عمر ۔۔۔ کل کی آرزو ہے کہ یاد رہے شامل سے (امانت)

(۴) منت۔ منت سماجت۔ خوشامد درآمد۔ عاجزی

(فقرہ) کس آرزو سے تو بلایا اور کس حالت سے نکالا +

(۵) عرض۔ ہوس۔ ملک۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو ۔۔۔ وگرنہ ہم خدا تھے گر دل بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ آپا کما ؎

آرزو یہ ہے کہ تیری راہ میں ۔۔۔ شکر کرکے کھا تا بھالا سر چلے (وزن)

ہم جل بجھنے کی ہے اب تو سراپا آرزو ۔۔۔ شمع سی قد کھینک کے آغوش تنا ہو گیا (وزیر)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہو دل کو نصیب ۔۔۔ ہو ثبت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۸) اِنتظار ؎

رہا جگو نا میں اسی آرزو میں ۔۔۔ نہ اک دن مرے پاس آکر رہے تم (محمود)

(۹) ملاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بر خوشیوں سو بار کی کیا خوش ہوں شیفتہ ۔۔۔ ہر ایک کو جو وصلہء آرزو نہیں (شیفتہ)

(۱۰) صوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں +

(۱۱) سراج الدین علی خاں اکبر آبادی کا تخلص جنکی فارسی تصانیف اور اردو کے اشعار مشہور ہیں۔ مثلاً خیابانِ گلستاں۔ اور شرحِ سکندر نامہ و تذکرۃ الشعراء وغیرہ۔ آپنے ۱۱۶۹ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال فرمایا۔

آرزو بر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا +

آرزو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا +

(فقرہ) ہماری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے +

آرزو کرانا۔ یا۔ آرزو کروانا۔ ا۔ فعل متعدی المتعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ التجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا +

آرزو مٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا +

آرزو مند۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق +

آرزو مند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی ۔۔۔ جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزو نِکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مراد کا پورا ہونا۔ مطلب بر آنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا بر آنا۔ کامیابی ہونا ؎

نہیں ہر دم سوکام ہم الفت کی بندو ہیں وہی کعبہ ہو اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے (ظفر)

ہوا ہو مدتوں تم ان بگیروں پر تیغیر الٰہ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)

ارسال مع - اِسمِ مذکر (۱) روانگی - روانہ کرنا بھیجنا (۲) خط بھیجنا چٹھی روانہ کرنا (۳) روپیہ وصول کر کے بھیجنا +

ارسال کرنا - ۱ - فعلِ متعدی - بھیجنا - روانہ کرنا +

اَرَسطُو - یا اَرَسطاطالِیس - یونانی - اِسمِ مذکر - لفظ ارسطو - اصل ارسطوطالیس کا مخفف ہے جو یونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے - اور **لقوماجس** جس کو انگریزی مؤرخ نیکومیکس لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے - نیکو میکس (لقوماجس) اِسکا باپ تھا جو امنطاس جدِ سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا - ارسطو کے والدین صغر سنی میں ہی یتیمی و اسیری کا ورثہ اسے دے گئے تھے - چونکہ اسوقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رشتہ دار نہ تھا کہ اِسکی خبر گیری و نگرانی کرتا پس اس نے جوانی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے اللے تللوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا - اڑ دولت سے ہاتھ جھاڑ خاصا دھویا دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا - ایشیائی مورخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہوا تو اس کا باپ موضع اسطاغیر (اسطاجریہ) سے جو اس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کر کے نحو - ادب - معانی - بیان - نظم و نثر کی تعلیم دلوائی - نو برس اس تعلیم میں صرف ہوئے - جب علوم مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست - طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہوا - بعض مورخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مشقت سے تحصیلِ علوم میں مشغول رہا بعض مورخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پہ کمر باندھ لی + بہر حال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا - اور اس قدر رسوخ بڑھا کہ اس شہزادے کی بہن سے اُس کی شادی ہو گئی - بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کیواسطے اپنے پاس بلا بھیجا - فیلقوس کے دربار میں پہنچکر اس حکیم نے

سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا فیلقوس اس کی محنت سے بہت خوش ہوا اور اس کی کارگذاری کے صلہ میں ہر کوچہ و برزن میں اُس کا بُت ترشوا کر نصب کر دیا - اور مقام **اسطاجریہ** کو جو ارسطو کا مولد ہے - از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا - جب سکندر تخت نشین ہوا اور ملک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہوئی تو ارسطو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اس نے ضعفِ پیری کا عذر کر کے جانے سے اِنکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلیتھینس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کر دیا - اور آپ مدینۃ الحکماء میں جا کر درس و تدریس کے شغلے میں مصروف ہو گیا - اِس وقت فرصت پا کر ارسطو نے بہت سی کتابیں تصنیف کیں + اس حکیم پر اس کے بعض دشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا یہ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھوٹ مگر اسمیں شبہ نہیں کہ ارسطو فلاطون کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہنچی تھی - تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں فلاطون کا ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُس پر سبقت لیگیا تھا - الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکماء کو چھوڑ کر **چیلکس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مر کر ہی وہاں سے نکلا - اس کی موت میں اختلاف ہے - بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈوب کر جان دی - بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے مرا - ارسطو کی تصنیفات بہت ہیں - علمِ معانی - عروض سیاستِ مدن - طبعیات - طب - ہندسہ - منطق - امورِ عامہ نیز اقسام فنونِ معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھی ہیں جن کے مطالعے سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبوت ملتا ہے - یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اسطاغیر) ۳۸۴ برس قبل مسیح سے پیدا ہوا - اور ۳۲۲ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۶۲ برس زندہ رہ کر عالم بقا کو روانہ ہوا - ارسطو کو معلمِ اوّل کا بھی معزز خطاب حاصل ہے جس کی اصل وجہ علمِ منطق کی بنیاد ڈالنے - علم و حکمت کو منقح اور نہایت عام فہم کر دینے کے سوا دوسری نہیں ہے - مسئلہ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطون سے اڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کر کے چھوڑا - سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے ملک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی - بعض مؤرخ اس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ

کنگلس و قلاش ہوگیا تو اس نے فوج میں نوکری کرلی۔ مگر نباہ نہ سکا اتھنز میں پہنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہوا۔ ۱۷ برس کی عمر ۳۷ برس کی عمر افلاطون کی شاگردی اور خدمت میں رہا۔ فلاطوں سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اسکی غیر حاضری میں نہ بتایا۔ فلاطون کے مرنے پیچھے شہر اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت کی تعلیم جاری کردی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سنکر مقدونیہ میں بُلایا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضعِ توتین میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ اِلحاد کا الزام لگا کر اس کے سر ہوئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ تیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور اُمرا نے اس کے ساتھ بہت کچھ سُلوک کیا اور اس کا موضع شہر بن گیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مفصّل کتبِ تاریخ میں دیکھو +

آرسی ۔۔ اسم مؤنث ۔ ماخذ (संस्कृत) آ + درش، پالی (آدّاسو) ترکی (یا آئینہ) ۔ (۱) آئینہ۔ مُنہ دیکھنے کا شیشہ ۔ درپن ؎

فارسی بولی آئینہ ترکی ڈھونڈی پائینہ
ہندی بولوں آرسی آئے خسرو کہے کوئی نہ بتائے (پہیلی)

تمام عمر بسر کی نلک رو بازی میں رہا میں حیرتیِ حُسن آرسی کی طرح (رِند)

جی میں آتا ہے کہ دو انگلی لگاؤں مِسّی آرسی میری اُٹھا کر مجھے لا دے باندی (رنگین)

کُھل جانے کی رکھتا ہے آرسی پر کیا ابھی کُھلیگا ترا اسم جو لائی رنگ (شہیدی)

تیرے حُسن وصف کو جو دیکھا آرسی اس میں ادا جواب ہوئی (ظفر)

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں مُنہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں جیسے ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ؎

پر تو فگن ہوئی جو انگوٹھے کی آرسی چمکی ہیں زیرِ حُسن سے ان کی کلائیاں (رشک)

انگوٹھے کی سے سامنے آرسی وہ صورت کو دیکھا اپنی گھڑی (میر حسن)

سونے کی آرسی نہیں انگشت میں مرے سرسوں کا پھول شاخِ سمن میں ہی رکھ لی

آئینہ سے بھی کہیں شفّاف ترا ہاتھ ہے آرسی پہنی ہے کیوں اے شوخ پُرفن ہاتھ میں (اسیر)

آرسی تو دیکھو۔ یا۔ آرسی تو ہاتھ میں لو۔ یا آرسی میں مُنہ تو دیکھو (محاورہ) (۱) اپنی صورت دیکھو۔ اپنی شکل تو دیکھو۔ اپنی قابلیت تو دیکھو (۲) اپنی اصل اور قدیمی حالت کو تو دیکھو +

(جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوٰے کرتا ہے جو اس کی لیاقت سے باہر ہو تو اس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اس امر کی قابلیت تو پیدا کرو۔ آئینہ میں مُنہ دیکھ کر اپنے دل میں قائل تو ہو کہ یہی صورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرطِ محبت اور خوش اختلاطی میں مذاقاً کہتے ہیں یعنی یہی مُنہ اور مسور کی دال۔ اگر کوئی زبان درازی کرتا ہو تو عورتیں بھی یہ کلمہ کہتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ مصرع: زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجے دہن بگڑا)

آرسی مُصحف[1] **دکھانا** ۔ فعلِ متعدی (عو) بیاہ میں دولہا اور دُلہن کو آئینہ اور قرآن دکھانا ؎

دکھا مصحف اور آرسی کو نکال عمر اینگا میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نکاح کے بعد جلوے کے وقت نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کُنبہ رشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بُلواتی ہیں۔ اوّل کچھ خوشبو پیشل صندل۔ ہاتھ پر پھیل پھیلا۔ ناگر دہتا وغیرہ دولہا سے پسوا تی اور اُسے دُلہن کی دانگ میں لگواتی ہیں۔ پھر دولہا دلہن کو سر جوڑ کر آمنے سامنے بٹھاتی بیچ میں تکیہ تکیے پر قرآن شریف رکھ کر دولہا سے کہتی ہیں کہ میاں سورۂ اخلاص نکالو اور پڑھکر دُلہن کے مُنہ پر پھونکو۔ اگر وہ پڑھا ہوا ہے تو جھٹ نکال کر پڑھنے لگتا ہے ورنہ کوئی اور نکال دیتا ہے۔ غرض قرآن شریف پر آئینہ رکھ کر دولہا اور دُلہن دونوں کے اوپر کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ کسی کے ہاں دولہا کی کمر کا پٹکا کسی کے ہاں دولہا کی ماں یا بہن کا دوپٹہ خواہ دوشالہ اُڑھا دیتے ہیں۔ ڈومنی دولہا سے کہتی ہے کہ میاں اپنی زبان سے کہو کہ بیوی آنکھیں کھولو میں تمہارا غلام ہوں تمہارے باپ دادا کا غلام آنکھیں کھولو۔ وہ اس پر بھی نہیں کھولتی تو ڈومنی کہلواتی ہے کہ میاں کہو تمہارے محلہ کا غلام تمہارے کُنبہ کا غلام مگر وہ شرم دکھانے اور دستور کے سبب اس قدر آنکھیں بند کرکے اور منہ جھکا کے بیٹھتی ہے کہ کسی ڈھب آنکھیں کُھلنے میں نہیں آتیں۔ اگر گرمی کا موسم ہوا تو دونوں بیٹھے بیٹھے پسینوں میں نہا گئے اور جو جاڑے کے دن ہوئے تو سمدھنوں اور کُنبے والیوں کے ہجوم سے جیٹھ بیساکھ کی گرمی کا مزا آگیا جب دُلہن اس پر بھی آنکھیں نہیں کھولتی تو اُس کی ماں بیٹی کی منت سماجت کرتی ہے کہ بیٹا بیوی تم دیکھو تو دولہا کس طرح گڑگڑا رہا ہے اب تو اسے بہت ستاؤ مت اور آنکھیں کھول کر آئینہ میں اس کا منہ دیکھو اپنا دکھاؤ۔ غرض نہایت کوشش اور سعی سے وہ آنکھیں ذرا اُٹھا دیتی ہے اور دولہا یہ سمجھ کر کہ مشکل آسان ہوئی کہہ دیتا ہے کہ آنکھیں کھول دیں۔ بعض دولہا چالاکی سے از خود کہہ دیتے ہیں کہ کھول دیں۔ لیکن پھر بھی اس کو یہ مصیبت اُٹھانی ہی پڑتی ہے۔ آرسی اس غرض سے رکھی جاتی ہے کہ دُلہن چونکہ شرم کے مارے اپنے مرد یعنی دولہا کو بے محابا ہو کر نہیں دیکھ سکتی۔ آئینہ کو دیکھے

[1] عربی میں قرآن شریف کو کہتے ہیں +

اور آئینے میں ایک دُوسرے کی شکل دیکھ کر خوش ہو جائیں۔ قرآن شریف اِس نیت سے رکھا جاتا ہے کہ جس وقت آئینہ پر نظر پڑے تو قرآن شریف بھی نظر آجائے تاکہ اِس عمل سے تفرقہ نہ ہو اور خدا برکت دے۔ تعصُّبًا یہ کہ کم سے کم تین تین مرتبہ غلام کسلا کر پیچھا چھوڑا جاتا ہے۔ سالی داڑھی لگا کر دُولہا کے شانے سے جُوتی چھُوا دیتی ہے تاکہ جُوتی تلے پڑا رہے۔ جس وقت یہ مُشکل حل ہو جاتی ہے تو بعض خاندانوں میں دُولہا میاں کو پلنگ پر بٹھا کر دُودھ پلاتے اور اس وقت بہنوں سے سر پر آنچل ڈلواتے ہیں۔ بلکہ سسرال والوں کی طرف سے سلامی کے روپے بھی اسی وقت جھڑا جھڑ پڑنے شروع ہو جاتے ہیں۔ کوئی اشرفیاں دیتا ہے کوئی روپے دیتا ہے اور دُولہا سلام کر کرکے لیتا ہے۔ اِس کے بعد اور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ ریت رسم میں لکھی جائیں گی)

آرسی مُصحف دیکھنا۔ افعل لازم۔ (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا (۲) دیکھو (آرسی مُصحف دِکھانا) رُسُومِ جلوہ کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا ؎

کیا کروں شادیِ قاسم کا بیاں حوالِ رقم　واسطے دیکھنے کے آرسی مُصحف جس دم (سودا)
بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشہ نے قدم　گائے تقریر و تقاضا نے یہ ہو کے باہم (〃)
قاسما مرگِ جوانانہ مُبارک باشد　جلوۂ شمع ہو پروانہ مبارک باشد (〃)

(۳) رسمِ شادی کا ادا ہونا۔ بیاہ ہونا۔ (یعنی) زبختِ گو شاہ رونے کے ہیں ؎

جلد دیکھیں آرسی مُصحف کہیں دُولہا دُلہن　مانگتی یہ ہُوں دعا پڑھ پڑھ کے میں قرآن روز و شب (رنگیں)

اِرشاد۔ ع۔ اِسم مذکر۔ لُغوی معنی ہدایت۔ اصطلاحی حکم۔ آگیا +

اِرشاد بجا لانا۔ افعل متعدی۔ تعمیل کرنا۔ حکم بجا لانا۔ فرمانبرداری کرنا۔ کہنے پر عمل کرنا۔ فرمان پُورا کرنا +

اِرشاد فرمانا۔ افعل متعدی۔ حکم دینا۔ کہنا +

اِرشاد کرنا۔ افعل متعدی۔ کہنا۔ فرمانا۔ حکم دینا۔ جب کوئی معزز یا بزرگ کسی کام کو کہتا ہے تو اُس موقع پر لفظ اِرشاد سے نفسِ بات کو تعبیر کرتے ہیں +

اِرشاد ہونا۔ افعل متعدی۔ حکم ہونا۔ حکم چلنا۔ اِجازت ہونا۔ کہنا۔

اَرشَد۔ ع۔ افعل التفضیل از رُشد (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے بچپن کے گہرے دوست صاحبِ عالم مرزا عبد الغنی گورگانی دہلوی خلفِ مرزا علی بہادر ابنِ شاہزادہ ولا ور شاہ خلفُ الرشید حضرت احمد شاہ بادشاہ کا تخلص۔ آپ نواب کاشفہ سلطان بیگم صاحبہ کے حقیقی نواسے تھے جو حضرت ابو ظفر سراج الدین بہادر شاہ کی سب سے بڑی بیٹی تھیں۔ آپ کی پیدائش بلوۂ غدر سے چھ سات برس پیشتر قلعۂ معلّی دہلی میں ہوئی۔ جب دہلی سے سب لوگ نکل گئے تو آپ بھی اپنے عزیزوں کے ساتھ قطب صاحب میں جا رہے اور وہیں اپنے ماموں مرزا صابر بخش صاحب سے کتبِ درسیہ نیز شعر گوئی کی تعلیم حاصل کی۔ ارشد تخلص قرار پایا اور جس قدر عمر بڑھی اُسی قدر علوم و فنون اور شعر گوئی میں اعلیٰ درجہ کا ملکہ حاصل کرتے گئے ہمیں اپنے دوست کا یہ شعر ابتک یاد ہے۔ جو اُنھوں نے شعر گوئی کی ابتدا میں ہمیں سنایا تھا ؎

قیامِ جسمِ خاکی ہو نفس پر　ہوا پر ہے بنا اپنے مکاں کی

مرزا ارشد کا مفصل حال ہمارے دوست لالہ سری رام صاحب ایم اے منصفِ دہلی نے اور دیگر احباب نے شکر اپنے تذکرۂ خمخانۂ جاوید میں بہت کچھ لکھ چکے ہیں افسوس ہے کہ ہمارے ایسے پیارے اور ہر دلعزیز دوست نے ۱۲ فروری ۱۹۰۶ء کو بمقام ملتان ۵۰ برس کی عمر میں رحلت فرمائی اور وہیں مدفون ہوئے چلنے سے دس پندرہ روز پیشتر تک ہماری اُنکی صحبت سرگرم رہی وعدہ ہوا تھا کہ تمہارے ہی مکان پر آکر تصنیف و تالیف کے شغل میں اپنی عمر بسر کرینگے لیکن فلکِ ناہنجار کو تفرقہ پردازی کے سوا کچھ نہ آیا اور اُس نے ہمارے دوست کو ہمیشہ کے واسطے جدا کر دیا +

اَرشمیدُس۔ یونانی۔ اِسم مذکر۔ اِس حکیم سے زیادہ یونان میں کوئی ریاضی داں آج تک نہیں ہوا۔ یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیراکیوز کے اقران میں تھا۔ علمِ جرِّ ثقیل میں وہ مہارت تھی کہ دعوے سے کہا کرتا تھا کہ اگر مجھے زمین سے سوا کوئی ایسی جگہ مِلجائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اُس کے مقامِ معیّن سے اُدھر کرکے دِکھاؤں اس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہوا۔ سُنار کی فریب دہی کا قصہ مشہور ہی ہے۔ اِس کے علاوہ اِس نے ایک ایسی کل ایجاد کی تھی جس سے اجرامِ فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آجاتا تھا۔ آتشی شیشے ایسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا۔ یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجود تنبیہِ سر لشکر ایسے وقت میں مارا گیا کہ علم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا۔ اِس کام میں ایسا مصروف تھا کہ اسے شہر کی تباہی کی متعلق خبر نہ ہوئی جب اِس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اِس قدر ضرور کہا کہ بھائی مجھے یہ مسئلہ تو

حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جُدا کر دیا۔ یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے۔ اِس کی عُمدہ عُمدہ تصنیفات شایع ہو گئی مگر پھر بھی بہت کچھ باقی ہے +

اَرْض۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ دھرتی۔ زمین +

اَرْضِ مُقَدَّس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) مقام پاک۔ متبرک سرزمین (۲)۔ اصطلاحاً، مکہ معظمہ و مدینہ منورہ کی زمین ؎

خاک تھی جس ملک کی کشتہ و فساد ۔ تُو نے اُسی کو دیا ارضِ مقدس بنا (حالی)

(۳) کُل ملکِ عرب۔ خطۂ عرب۔ عربستان +

اَرْغَنُوں۔ یُونانی۔ اِسم مذکر۔ ارگن۔ ارغن۔ ایک قسم کا باجہ ہے جو افلاطون نے ایجاد کیا تھا +

اَرْغَوَانِی۔ ف۔ صفت۔ گہرا سُرخ رنگ۔ لال بھبھوکا۔ نہایت سُرخ۔ نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں +

اِرْقَام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ اگرچہ اُردو میں لکھنے کے معنوں میں مستعمل ہے مگر رقم سے بابِ افعال نہیں آیا اِس سبب سے صحت میں کلام ہے +

اِرْقام فرمانا یا کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ لکھنا۔ تحریر کرنا۔ ترقیم کرنا۔

اِرْقام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ لکھا جانا۔ تحریر ہونا۔ ترقیم ہونا۔

اَرْکَان۔ ع۔ اسم مذکر۔ رُکن کی جمع۔ (۱) تھم۔ ستون۔ کھم (۲) وزیر۔ مشیر۔ امیر (۳) جُزوِ اعظم (۴) اربع عناصر +

اَرْکانِ دَولت۔ ع۔ اِسم مذکر۔ وُزرائے شاہی۔ اُمراء۔ رؤسائے قوم

اَرْکانِ مَجلس۔ ع۔ اسم مذکر۔ ممبرانِ انجمن۔ ممبرانِ کمیٹی۔ منتظمانِ اجلاس۔ اراکین۔ کارکُن۔ کارندگانِ مجلس +

اَرْگَجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خُوشبو ایک قسم کا مرکب عطر۔ غالیہ۔ اُس خوشبو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحۂ سوم کے روز ایک پیالے میں گلاب۔ بُرادۂ صندل۔ مُشک۔ کافور۔ عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے اُسکے ہاتھ سے پھُول ڈلوانے لے جاتے ہیں +

اَرْگَن۔ انگلش (Organ.) اِسم مذکر (فارسی۔ ارغن) (۱) دیکھو (ارغنوں) (۲) مؤید۔ ہم آہنگ جیسے فلاں اخبار یا رسالہ فلاں جماعت یا گروہ کا ارگن ہے (۳) ترجمان۔ مترجم +

اَرْمان۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) تمنا۔ آرزو۔ حسرت۔ چاہ۔ خواہش (۲) شوق۔ اِشتیاق (۳) افسوس۔ تاسف۔ دریغ۔ (نظم میں) +

اَرْمان آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱۔ عو) پچھتاوا آنا۔ افسوس ہونا۔ حسرت ہونا۔ حسرت آنا۔ تاسف ہونا (۲) شوق پیدا ہونا۔ تمنا ہونا۔ آرزو ہونا۔ چاؤ آنا۔ اِشتیاق ہونا +

اَرْمان بھَری۔ ا۔ اِسم مؤنث (عو) پُر ارمان۔ شوق میں بھرپور۔ حسرتناک۔ اُمنگ بھری۔ آرزو (۲) اِشتیاق کی بھری ہوئی (۳) وہ عورت جسکے دل میں چاؤ اور شوق بھرا ہُوا ہو +

اَرْمان رہجانا یا رہنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حسرت رہجانا۔ جی کی جی میں رہنا۔ افسوس رہنا۔ آرزو رہنا۔ تمنا رہجانا +

اَرْمان نِکالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حسرت نکالنا۔ شوق پورا کرنا + چاؤ نکالنا + آرزو پوری کرنا۔

اَرْمان نِکلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزو پوری ہونا۔ اُمید بر آنا۔ چاؤ نکلنا۔ مُراد پُوری ہونا +

اَرْمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آرزو ہونا۔ تمنا ہونا + اِشتیاق ہونا۔ چاؤ ہونا۔

اَرْمُغَان۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات۔ نذر۔ پیشکش (۲) نئی چیز انوکھی چیز۔ نادر چیز +

اَرْمُغانِ دِہلی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) فرہنگِ آصفیہ کی ابتدائی جلد کا نام جو ۱۸۷۸ء میں الفِ ممدودہ تک ختم ہو کر چھپی تھی (۲) ہمارے اُس مطبع کا نام۔ جو ۱۸۷۸ء میں ارمغانِ دہلی چھاپنے کے واسطے مظفر خاں کی حویلی میں قائم ہُوا تھا اور اسی سے اخبار النساء[1] بھی سب سے اوّل شایع ہُوا +

اَرْمَن۔ ع۔ اسم مذکر۔ سلطنتِ عثمانیہ کے ایک مشہور خطّے اور شہر کا نام

اَرْمَنِی۔ ع۔ صفت۔ ارمنیا کا باشندہ۔ ارمنیا کا رہنے والا +

آرْمی۔ انگلش (Army) اسم مؤنث۔ فوج۔ سپاہ +

اَرْنَا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سُوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں۔ پاتھک۔ دشتی +

اَرْنا بھَینسا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن سونڈ کا ہاتھی بھی کہتے ہیں۔ پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہیے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں +

اَرْنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ ای رنڈ) ایک درخت کا نام۔ جس کے چوڑے چوڑے پانچ پتے ہوتے ہیں۔ اور اُس کے بیجوں کی گری کا

[1] یہ اخبار ۱۸۸۷ء میں سب سے اوّل خاص بیگماتی زبان میں شایع ہُوا۔ اور دو برس بعد مالک کی تبدیلی ہو جانے سے ملتوی کر دیا گیا +

[2] مہانا۔ دھونسا۔ دمامہ۔ ڈھنڈورا +

تیل نکالتے ہیں۔ پنجابی میں ہر نول فارسی زبان میں اُسے بید انجیر کہتے ہیں، اس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے۔ ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کے ساتھ جڑ سے اکھڑ جاتے ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور نوکری وغیرہ کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ مزاج اوّل درجہ میں گرم و خشک ہے بقول

اَرَنڈ کی جڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوّل معنوم (وصفت) نہایت بودی اور ناپائدار چیز +

اَرَنڈ خربُوزہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں یہ پھل گوشت گلانے آچار ڈالنے اور کھانے کے کام آتا ہے۔ اِسکا آچار تلی کو نہایت مفید ہے +

اَرَنڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تخم بید انجیر۔ ارنڈ کا بیج (گنوار) انڈی۔ پورب میں اسے رینڈی کہتے ہیں۔ اِسکا تیل جلاب اور جلانے کے کام آتا ہے

اَرواح ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) روح کی جمع، مگر اردو میں عوام اور بالخصوص مستورات بجائے مفرد استعمال کرتی ہیں۔ آتما۔ جان۔ پران۔ (۲) عو، رغبت۔ اندرونی خواہش +

اَرواح اُدھر ہی رہے ۔ ا۔ (محاورہ عو) جب عورتیں کسی مرے ہوئے کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اس کی روح ستانے نہ آئے +

اَرواح بھٹکنا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) روح کا ڈانواں ڈول پھرنا۔ کسی چیز کی تلاش میں جان بیکل ہونا مُردی کی روح کا اپنے عزیز کی یاد میں پھرنا

اَرواح بھرنا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) نیت بھرنا۔ سیر ہونا۔ جی بھرنا +

اَرواح پھرنا ۔ ا۔ فعل لازم (عو) جی بیزار ہونا۔ رغبت نہ رہنا +

اَرواح نہ خبر ماتے ۔ محاورہ۔ جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اَروی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوئیاں جسے عربی میں قلقاس کہتے ہیں ایک قسم کی لیس دار جڑ ہے جو زمین کے اندر رہتی لیس دار ہوتی اور ترکاری پکانے کے کام آتی ہے۔ اگر کچی کھائیں یا ترشی نہ ڈالیں تو گلے میں خراش پیدا کرتی ہے اس کے لیس کے باعث ہندوستانی طبیب اسے ثعلب ہندی خیال کرتے ہیں۔ سبزی فروش گول اور موٹی اروی کو پیڑا اروی یا کھانڈ اروی کہکر بیچتے ہیں لمبی اروی

کی نسبت یہ خستہ اور خوش ذائقہ ہوتی ہے مزاج اوّل درجہ میں گرم دوسرے میں تر یا سرد ہے +

آرَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ف ۔ (آرہ) کروت۔ منشار۔ ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اور تیز آلہ جو نیمہ کے پتے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں ؎

صد چاک ہوا کیا دل رشک گل آرہ جب رو بہ نظر آیا اس زلف سو شلنے کا زنجیر

آرَہ کش ۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (آرہ کش) آرہ کھینچنے والا۔ کروتیا +

آرَہ کشی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آرے سے لکڑی چیرنے کا کام۔ کروت سے کام کرنے کا فعل +

اَرہر ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا غلہ جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے پورب والے رہر بولتے ہیں۔ کانپور کی دال نہایت عمدہ خیال کیجاتی ہے

آری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) لفظ آرہ سے بنا ہے چھوٹا آرہ۔ فارسی میں اِسکو دسترہ کہتے ہیں۔ کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ خوبی کام دیتی ہے ؎

ایک نار وہ دانت دار تیلی چتلی دُبلی چھپیل چھبیلی
جب وہ تریا کو لاگے بھوک ہرے سُو کھے چابے رو کھ
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں ورے آری میں تجھے بتاؤں

(۲) ستاری۔ زردوش (رچوبہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) +

اَری ۔ ہ۔ حرف ندا (س۔ ایری) کم رتبہ عورت کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے۔ اے۔ او۔ ہے +

اَرے ۔ ہ۔ حرف ندا۔ اپنے سے کم رتبہ مرد کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ رے اسکا مخفف آتا ہے۔ اے میاں۔ او۔ ہے (اہل لکھنؤ عورتوں کے واسطے بھی اسے صاحب زبان بولتے ہیں)

اَرے تُو کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ابے تبے کرنا۔ بے ادبی سے بولنا۔ گستاخی سے پیش آنا +

اَرے لوگو ۔ ہ۔ ندا (عو) اے آدمیو! اے شخصو! کسی مصیبت یا آفت کے موقع پر بغرض امداد لوگوں کے جمع کرنیکی آواز +

آریا ۔ س۔ اسم مذکر۔ مادہ (आर्य اری) (۱) ایرین۔ وہ قوم جس کی بولی سنسکرت تھی۔ (۲) ایرین زبان +

(حال کے محققوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند۔ یونانی۔ لاطینی۔ انگریزی وغیرہ سب زبانیں ایرین سے رشتہ رکھتی ہیں)

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو ککڑی اور کھیرے سے بہت مشابہ ہے بھادوں کے مہینے میں پیدا ہوتا، اچار اور کھانے کے کام آتا ہے۔ زیادہ تر ہندوستانی لوگ اسے بگھار کر پکاتے ہیں اور اس دیسی ملک میں بلکہ خاص پنجاب میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے (۴) ہندوستان کے ایک جدید تعلیم یافتہ اور بڑے فرقے کا نام جسکے بانی جناب سوامی دیانند سرسوتی صاحب مانے جاتے ہیں۔ یہ گروہ اپنے آپ کو قدیم آریا قوم کے عقائد اور انکی نسل سے بیان کرتا ہے +

اَرِیب۔ صفت۔ آڑا، ترچھا۔ محرّف۔ کج (پورب)، اَوریب +

اَرِیب کی باتیں۔ اسم مؤنث۔ پیچیدہ باتیں۔ پیچواں باتیں۔ فریب کی باتیں۔ دھوکے کی گفتگو +

اَرِیب کی چال۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی چال + دغا و فریب کی بات +

آرے بلے کرنا۔ فعل متعدی۔ ہاں ہاں کرنا۔ آئے بائے بتانا۔ لیت و لعل کرنا۔ ٹالنا۔ ٹال مٹول کرنا۔ ٹالم ٹول کرنا۔ ٹالا بالا کرنا۔ دیکھو آجکل کرنا ع

ملے کوئی واں یار جاتا ہے تو کوئی سو شنا کرتے اسکے لانے میں آرے بلے دونوں ہی ہیں (جرأت)

(فقرہ) آرے بلے ذکر و ورد۔ آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں +

(آرے، بلے، دونوں اسم مترادف بمعنی ہاں ہاں زبانِ فارسی میں آتے ہیں)

اَرِیبِتواں۔ صفت۔ آڑا، ترچھا۔ محرّف۔ کج +

اَرِیبواں باتیں۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی باتیں۔ دھوکے کی باتیں۔ پیچیدہ باتیں

آرے چلنا۔ فعل لازم۔ (۱) لفظ سر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے آرے سے چیرا جانا۔ ذبح ہونا۔ چھری پھرنا۔ سر چرنا۔ تکلیف میں رہنا۔ رنج۔ مصیبت۔ محنت مشقت اور دشواری اٹھانا۔ سختی جھیلنا + ظلم اٹھانا۔ قیامت گزرنا۔ مصیبت میں ہونا۔ جان پہ بننا۔ دم پہ بننا ؎

آہ بھی منہ سے نکلی گرچہ یاں عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)

کس روز تہمتیں نہ تراشا کئے عدو کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)

نہ قدم چھوڑ دوں گا چل جائیں جو آرے سر پر ہاتھ میں رکھتا ہوں اے جان تمہارے سر پہ (عشق)

غیر نے کنگھی جو کی زلف میں دکھلا کر ہمیں آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (؟)

نقابِ رخ جو تو رخسار آتش رنگ سے اٹھائے پھر پروانہ کے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر (آتش)

جنبشِ مژگاں سے چل جاتے ہیں آرے جان پر دل شکنجے میں ہیں گیسوئے معنبر کھینچتے (آتش)

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ماری مراد۔ (اس محاورہ میں آرے جمع ہے مفرد آرا بمعنی آرہ کی)

آرے سے چیرنا۔ فعل متعدی۔ آرے سے دو ٹکڑے کرنا۔ سخت سزا دینا + (اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسے یہی سزا دی جاتی تھی) ؎

بلبل کو کہاں تک وہ ملتفت نہیں کرتا آرے سے اگر چیرے تو میں اف نہیں کرتا (شیفتہ)

آریہ ورت۔ س (आर्यावर्त) اسم مذکر (आवल आर्य) [illegible] ہندوستان کا نام جو بہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے + (منو شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اس پاک زمین کو کہا ہے جو مشرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہوئی ہے)

اَڑّہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ضد۔ ہٹ۔ پیچ (۲) تخمہ۔ خللِ معدہ جو ثقالتِ غذا کے باعث بچے کو ہو جائے۔ قبض۔ بچہ کے پیٹ میں غذا کی گرہ۔ سُدّہ

آڑ۔ اسم مؤنث۔ س (आलि آلی) اٹ (اڑنا)۔ (۱) وہ چیز جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ۔ اوٹ۔ روک ٹٹی۔ اوٹ۔ اوجھل۔ پردہ۔ حجاب ؎

کھلا ہم پہ وہ کیا تو نے نہ ستم نامہ چھپا کے دیکھے ہے تکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

بسی ٹو اڑ میں تیر نہ جاوے [illegible] سپاہی کی [illegible] + شکار کھیلے ہیں [illegible] نہیں سپاہی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) شکار جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔ چور دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا (۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ (فقرہ) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔ (۳) کفیل۔ معاون۔ مددگار۔ ضامن (فقرہ) بھلا ہمارے معاملہ میں تو تمہی آڑ ہے (۴) اڈوارڈ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ تھم۔ ستون + (فقرہ) چھت گرا چاہتی ہے آڑ لگا دو + (۵) رکاوٹ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ [illegible] (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؎

ڈینگر کی وجہ بھوں لال ہو گیا اور وہ ہو گری آڑ ہی سیاہ [illegible] (گنواری)

(۷) بندی۔ ممانعت۔ بندش۔ روک (۸) ایک قسم کی بوٹی جو اناج میں دوسری قسم کے اناج کی آڑی [illegible]

آڑبند۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح لپیٹ کر آگا پیچھا ڈھک لینے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا یا لینا۔ فعل لازم۔ اوٹ میں آنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا + بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا۔ فعل لازم (۱) مداخلت کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا (۲) ضامن ہونا۔

آڑا۔ ہ۔ صفت۔ از (اڑنا) (۱) ترچھا۔ ٹیڑھا۔ کج۔ منحرف۔ اریب۔ جیسے آڑا پیجامہ (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخؔ نے اپنے کلام میں نظم کیا ہے۔

آڑا ترچھا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترش رُو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ شعر: جی اتنا آڑا ترچھا نہ ہو + واجبی ہیں شکوہ کا موں کرو (قلق لکھنوی در طلسمِ الفت)

آڑا چوتالا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ اصولِ موسیقی میں سے ایک تال کا نام +

آڑا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹیڑھا ہونا۔ ترچھا ہونا + (فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا (۲) پھنکنا۔ پھیرنا۔ مُڑنا +

آڑا اڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز جیسے آڑا اڑا دھم (۲) بحالتِ اسم ظرف بھی دریا کے کرارے کو بھی اڑا اڑا کہتے ہیں +

آڑا اڑا کر کے گرنا۔ ہ۔ تابع فعل۔ دھماکے سے گرنا۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا۔ دھم سے گرنا +

آڑاانس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تنگ جگہ۔ وہ مقام جہاں آدمی ذرا تنگی سے نکلے +

آڑا کر لینا۔ فعلِ متعدی۔ دھرنا دیکر زبردستی لینا۔ زور ٹکا لینا۔ سر ہو کر لینا۔ بے وصول کئے نہ چھوڑنا۔ سب کام بند کر کے وصول کرنا۔ فوراً لینا۔ کھڑے کھڑے لینا + پکڑ کر لینا۔ تھام کر لینا۔ آنے جانے سے روک کر لینا +

اُڑان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پرواز +

اُڑان گھائی بتانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) ٹٹی مارنا۔ (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بہکانا۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لی گئی ہے۔ کیونکہ وہ اُنگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی آڑا کر چھپا کر دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پرواز میں لانا۔ پرواز کرنا۔ پرندوں یا کسی اور چیز مثلِ پتنگ یا کبوتر وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا۔ (۲) کاٹنا۔ تراشنا۔ کترنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ کسی کی وضع اختیار کرنا (۴) چرا کر لانا۔ سکت حاصل کرنا۔ غائب کر لانا۔ چھپانا (۵) اُکھاڑنا۔ تخریب کرنا۔ جنون دینا۔ نکالنا۔ موقوف کرانا۔ چھڑانا (۶) ٹالنا۔ ان سنی کرنا۔ بھلا دینا۔ جیسے وہ بات ہی اُڑا دی (۷) دور کرنا۔ پرے کرنا۔ کھونا۔ ہٹانا۔ ضائع کرنا (۸) فضول خرچی کرنا۔ بیجا اُٹھانا۔ روپیہ برباد کرنا۔ (۹) بیجا تعریف کرنا۔ بنانا۔ ہنسی میں ڈالنا۔ مسخرا بنانا (۱۰) رسوا و بدنام کرنا۔ (۱۱) کسی کو بھگانا۔ بھگا لیجانا۔ بہکا کر لے جانا (۱۲) چھپا دینا۔ غائب کر دینا (۱۳) بازاری صحبت کرنا۔ کام بنانا (۱۴) رونق بڑھانا۔ زینت بخشنا۔ جان ڈال دینا۔ رُوپدار کر دینا + خوش نما رنگ بنانا۔ مزیدار بنانا۔ (۱۵) ہنکانا۔ چھلنا۔ شور کرنا جیسے مکھیاں اُڑانا (۱۶) بھگانا۔ بھگانا۔ دوڑانا۔ جیسے گھوڑا اُڑانا۔ (۱۷) لگانا۔ کھڑا کرنا۔ نصب کرنا جیسے بادنما اُڑانا۔ پال اُڑانا۔ (۱۸) برسانا۔ پھٹکنا۔ صاف کرنا۔ جیسے بھوسی اُڑانا۔ (۱۹) مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ چرچا پھیلانا (۲۰) پینا۔ نوش کرنا۔ مے نوشی کرنا۔ شراب پینا (۲۱) کھانا۔ چٹ کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (۲۲) حاصل کرنا۔ اُٹھانا جیسے مزے اُڑانا۔ لطف اُڑانا (۲۳) پھیلنا۔ گھر جانا۔ حک کرنا جیسے حروف اُڑانا یعنی قلم پھیرنا (۲۴) مٹانا۔ کاٹنا۔ خارج کرنا۔ نام و نشان نہ رکھنا۔ اُجاڑنا جیسے رجسٹر سے نام اُڑانا (۲۵) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا (۲۶) توپ یا سرنگ وغیرہ سے گرانا۔ گرا دینا + اُکھاڑ کر پھینکنا۔ کھود ڈالنا (۲۷) لگانا۔ مارنا۔ جھٹکانا + سیکنا۔ جانا۔ جیسے پیٹ اُڑانا۔ نہ سے اُڑانا وغیرہ (۲۸) لگانا جیسے کرسی کُشتی اُڑانا۔ (۲۹) اُچھالنا۔ بہت خفا کرنا۔ پریشان کرنا۔ جیسے دل یا اوسان اُڑانا۔ (۳۰) پھینکنا۔ اُچھالنا۔ چھٹنا جیسے چھینٹیں اُڑانا۔ خاک اُڑانا (۳۱) اُڑسنا۔ ٹھانسنا +

اَڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ پھنسانا۔ اُلجھانا۔ دروازے کی طرح لگانا (۲) روکنا۔ ٹھیرانا۔ حائل کرنا۔ (۳) شامل کرنا۔ ملانا۔ شریک کرنا۔ داخل کرنا جیسے رجسٹر میں اپنا نام بھی اڑا دیا +

اَڑڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دُکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چلانا۔ کراہنا۔ ہائے ہائے کرنا (۲) ڈکرانا۔ چلانا +

اُڑاؤ۔ یا۔ اُڑاؤ کھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ مسرف۔ فضول خرچ۔ مسرف۔ روپیہ کھانے اور لٹانے والا۔ گھر لٹاؤ۔ اُجاڑو۔ خانہ برانداز +

اَڑبنگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) لغوی معنے آڑا اور بانکا۔ ٹیڑھا ترچھا۔ (۲) روک۔ آڑ (۳) جھمیلا۔ بکھیڑا۔ رخنہ +

آڑت۔ یا آڑھت۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ س۔ (आढ़त) (۱) ٹھہرنے کی جگہ۔ ساہوکاروں کے معتمد علیہ کی جگہ۔ بیوپاریوں کا

مال آکر اترنے اور بکنے کی جگہ (۲) کمیشن۔ فیس۔ دستوری۔ بکوانے کی اجرت۔ ہتھلوائی۔ بکوا دینے کا حق۔ حقِ دلّالی۔ وہ روپیہ جو معرفت داری کے عوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ ہُنڈاون۔ حق السعی۔ محنتانہ۔ فیصدی۔ مہنائی۔ (۳) لین دین۔ حساب کتاب کوٹھی۔ سال کی آمد رفت۔ مال کی چٹھی پتری۔ (فقرہ) اس مہاجن کی بھی وہ دوسرا آڑت ہو (اگرچہ حق میں اس لفظ کا مادہ ہیم صاحب کی گریر نے دیا گیا ہو مگر ہماری رائے میں اس کا ٹھیک مادہ آڑ اور ہاٹ بمعنی وہ دوکان یا دوکاندار جس کی دوکان پر مال آکر اترے اور وہ اس کی آڑ یا ضمانت ہو کیونکہ آڑ بمعنی ذمہ داری اور ہٹ مخفف ہاٹ (دوکان) ہے)

اَڑتالیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتالیس۔ آٹھ اور چالیس۔ آٹھ اوپر چالیس۔ چہل وہشت۔ ۴۸

اَڑتلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آڑ + تلا) (۱) زیرِ سایہ۔ پناہ۔ سَرَن + پشتی۔ بچاؤ۔ آسرا۔ سہارا۔ (۲) حیلہ۔ بہانہ۔ عذر +

اَڑتلا پکڑنا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) زیرِ سایہ آنا۔ پناہ لینا۔ ظلِ حمایت میں آ کے تھسا سا لینا۔ (۲) بہانہ کرنا۔ بہانہ ڈھونڈھنا۔ سہارا لگنا

آڑتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مال بکوانے والا۔ ہتھلائی لینے والا۔ (۲) دلّال۔ دلّالی یا دستوری لینے والا (۳) گماشتہ۔ مال کی چٹھی پتری کرنیوالا (۴) کوٹھی وال۔ ہنڈی پتری پٹوانے والا۔ (۵) پرکھیا۔ آنکھو۔ جانچنے والا۔ پرکھنے والا۔ صرّاف + کنیا۔ کوتتا (گنوار)

آڑتیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اترے بلکے۔ بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ ایجنٹ۔ گماشتہ +

اُڑتی بیماری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ متعدی مرض۔ چھوت کا مرض ایک سے دوسرے کو لگ جانیوالی بیماری +

اُڑتی چڑیا کو پہچاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کمال نظرباز ہونا۔ دل کی بات سمجھ جانا۔ مافی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔ تاڑنا۔ تیور پہچاننا۔ قیافہ شناس ہونا + (نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کبھی تجربہ کاری کی تعریف میں فخریہ کہتے ہیں)

اَڑتیس۔ ہ۔ صفت۔ اٹھتیس۔ آٹھ اوپر تیس۔ سی وہشت۔ ۳۸ +

اُڑتی سی بات یا خبر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ غیر معتبر۔ بھنک۔ افواہ۔ بازاری اور بے تحقیق بات وہ خبر جو ابھی تک بخوبی پھیلی نہ ہو یا اسکی صحت نہ ہوئی ہو۔ اُڑتی پڑتی خبر۔ نامکمل اور ناتمام بات۔ گپ +

اُڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی پرندہ کا اُڑ کر چلا جانا۔ پرواز کر جانا (۲) بھاگ جانا۔ چل دینا۔ کافور ہو جانا۔ ہَوا ہو جانا (۳) غایب ہو جانا۔ روپوش ہو جانا (۴) لپک جانا۔ دوڑ جانا (۵) کسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔ یا پھیکا پڑ جانا (۶) کٹ جانا۔ قلم ہو جانا۔ ترش جانا + جدا ہو جانا (۷) مٹ جانا۔ خاک میں مل جانا۔ دنیا سے جاتا رہنا۔ غارت ہو جانا (۸) عیاشوں کی ایک فحش اصطلاح (۹) خرچ ہو جانا۔ صرف میں آ جانا (۱۰) رونق میں دوبالا یا لذّت میں مضاعف ہونا۔

نکتہ۔ جو مصدر بیٹھنا۔ جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وہ تکمیل فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے جانا اور جا بیٹھنا۔ بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔ کھانا اور کھا ڈالنا۔ گرنا اور گر پڑنا۔ لینا اور لے لینا وغیرہ +

اُڑ جائے۔ ہ۔ دعائے بد (عو)۔ مٹ جائے۔ غارت ہو جائے۔ نابود ہو + زمین کا پیوند ہو۔ ملیامیٹ ہو۔

اُڑ چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اِترانا۔ بڑھ کر چلنا۔ مغرور ہونا۔ شان و شوکت دکھانا۔ اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا (۲) کسی چیز کا رونق یا لذّت میں دوبالا ہونا۔ کسی چیز کا مزیدار بن جانا۔ (۳) بدراہ بننا۔ بدچلنی اختیار کرنا + (۴) حد سے باہر پاؤں رکھنا +

اُڑد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا نہایت لبسدار غلہ ہے جسے ماش کہتے ہیں۔

اُڑد پر سفیدی۔ ہ۔ محاورہ۔ ذرا سا۔ ذرہ بھر۔ بمقدارِ قلیل۔ جیسے (عام) اُڑد کے تِل کے برابر جیسے ان کو کسی کا آنا خیال بھی نہیں جتنی اُڑد پر سفیدی

اُڑد یا ماش کے آٹے کی طرح اینٹھنا۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) ازحد اکڑنا۔ نہایت اینٹھنا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا۔ (۲) نہایت غرور کرنا۔ دوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا۔ بل اور زور پر کھانا (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا +

اَڑسٹھ۔ ہ۔ صفت۔ اٹھسٹھ۔ آٹھ اوپر ساٹھ۔ شصت وہشت۔ ۶۸ +

اُڑسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) اٹکانا۔ الجھانا جیسے تیغے یا دھوتی یا کسی سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا۔ (۲) رنڈیوں کی ایک فحش اصطلاح

اُڑ کر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بچکر جانا۔ بھاگ کر جانا۔ عیاری و چالاکی سے جانا۔

جلوہ مری نگاہ میں کون و مکاں کے ہیں ۔ اُڑ کر وہ مجھ سے جائیں گے ایسے کہاں کے ہیں (داغ)

اُڑ کر کہاں جاؤ گے۔ ہ۔ محاورہ۔ کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو + (جیسے کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں جیسے ہم سے اڑ کر کہاں جاؤ گے)

اڑ کھڑا ہونا۔ فعل لازم۔ سدِّ راہ ہونا۔ راستہ روک کر کھڑا ہونا +

اَڑ کے بیٹھنا۔ فعل لازم۔ جم کر بیٹھنا۔ دھنی دینا۔ دھرنا دینا۔ ضد کر کے بیٹھنا۔ جم ہونا + ؎

اڑ کے بیٹھے ہیں اس نئے در پر اب تو بے کر مُراد اُٹھیں گے (سید)

اَڑ گڑا۔ اسم مذکر۔ گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈّا + گاڑیوں کا احاطہ +

آڑ گوڑ۔ یا۔ آڑا گوڑا۔ اسم مذکر (۲) اوجھل) گوڑا کرکٹ۔ خس و خاشاک۔ وہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلّی ڈنڈا کھیلنے والے اِس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) +

آڑ گوڑ۔ اسم مؤنث لین دین۔ حساب کتاب۔ اُٹھاؤ۔ (گنوار) (فقرہ) ہماری تو اسی لالہ سے آڑ گوڑ ہے + اُچاپت۔

اُڑ گیا۔ کلمۂ تنفّر (۲) اُجڑا اُجاڑا نہ خراب۔ غارت شدہ۔ مُوا۔ غارتی ہو گیا۔

اُڑنا۔ فعل لازم (۱) پرواز میں آنا + ہوا پر تیرنا۔ ہوا میں بہنا۔ (۲) رنگ جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا۔ (۳) ناپید ہونا۔ فنا ہونا۔ جاتا رہنا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا + رہنا (۴) جلدی چلنا تیز چلنا۔ (۵) کٹنا۔ ترشنا قلم ہونا۔ (۶) خرچ ہونا۔ صرف ہونا اُٹھنا (۷) بھاگنا۔ تیز رفتار ہونا۔ دوڑنا جیسے گھوڑے اُڑنا (۸) پھلانگنا۔ اُچک جانا۔ جست کرنا جیسے کھائی اُڑنا۔ (۹) بڑھ کر چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا (۱۰) کھانے پینے میں آنا جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا (۱۱) ہونا۔ کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا۔ (۱۲) پڑنا۔ لگنا۔ جیسے چانٹا اُڑنا۔ جوتا اُڑنا (۱۳) گھبرانا۔ پریشان ہونا۔ مگر اس معنی میں دم۔ دل۔ دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے (۱۴) ہیئت بگڑنا۔ عکس یا نشان نہ رہنا۔ جیسے حرف اُڑنا (۱۵) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا +

اَڑنا۔ فعل لازم (۱) سدِّ راہ ہونا۔ روکنا۔ اٹکنا۔ رُکنا۔ مزاحم ہونا۔ (۲) پیوستہ ڈٹنا۔ جمنا (۳) بھڑنا۔ اُلجھنا۔ گتھنا۔ جھگڑنا۔ (۴) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ مچلنا (۵) داؤں پر لگانا یا رکھنا (۶) دخل دینا۔ بیچ میں پڑنا۔ (۷) آمادہ ہونا۔ مستعد ہونا جیسے ؎

دل لے لیا اب جان کے لینے کو اڑے ہو (۸) جم ہو جانا۔ ٹس سے مس نہ ہونا۔ دھر کنا۔ جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اڑنا +

اُڑ پُھو ہونا۔ فعل لازم۔ ایک چھُو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اِس طرح بھاگنا۔ ہوا ہونا۔ چل دینا۔ غائب غلّہ ہونا ہے۔ رفوچکّر ہونا۔ بے پتہ ہونا +

اُڑن کھٹولا۔ یا۔ اُڑن کھٹولنا۔ اسم مذکر۔ بجان تختِ رواں۔ ہوا پر اُڑنے اور پرواز کرنے والا کھٹولا۔ زمانۂ حال کے موافق غبارہ۔ بیلون۔ ہوائی جہاز۔ پوپن۔

اَڑنگا۔ اسم مذکر۔ مرکب از (اڑ + انگ) کُشتی کے ایک پیچ کا نام جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ اَڑنی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں (۲) روک۔ آڑ۔ مزاحمت + دِقّت + رخنہ۔

اَڑنگا لگانا۔ فعل متعدی (۱) کسی ہوتے ہوئے کام کو روک دینا۔ کسی کام میں روڑا اٹکانا۔ رخنہ ڈالنا۔ رخنہ انداز ہونا۔ مانع ہونا

اَڑنگا مارنا۔ یا دینا۔ فعل متعدی (۱) اَڑنگے کا پیچ کرنا۔ (۲) مانع ہونا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رخنہ انداز ہونا + مخل ہونا۔

اَڑنگ بڑنگ۔ صفت مہمل اور بے سروپا باتیں۔ بادِ ہوائی باتیں۔ بے تکی باتیں +

اَڑنگے پر چڑھانا یا لانا۔ فعل متعدی۔ داؤں پر چڑھانا۔ فریب دے کر قابو میں لانا۔ پیچ پر چڑھانا +

اَڑنگے پر چڑھنا۔ فعل لازم۔ ضرب پر چڑھنا۔ قابو میں آنا۔ زد پر آنا +

اَڑنگے پر مارنا۔ فعل متعدی۔ حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا۔ گرانا یا دے مارنا +

اُڑن مچھلی۔ یا۔ اُڑان مچھلی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی سمندری مچھلی جو پانی سے جست کر کے تھوڑی دور تک پرندے کی طرح اُڑتی چلی جاتی ہے +

آڑو۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالو عربی میں خوخ کہتے ہیں۔ اِس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک چپٹی ہوتا ہے اور ایک مخروطی بیضا نما گول سول چکنی آڑو کو فارسی والے شفترنگ عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزاجاً سرد تر ہے + (آورنا) ڈالی ڈالی کا پیوندی ہے۔ (آڑو) +

اَڑواڑ۔ اسم مؤنث۔ مرکب از (آڑ + واڑ) ٹیکن۔ ٹیک۔ روک۔ تھونی۔ پُشتی۔ ستون۔ کھم۔ کھمبا۔ وہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے

سہنچے گر پڑنے کے اندیشے سے لگا دیتے ہیں +

اڑوس پڑوس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاس پڑوس۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ آس پاس +

اڑھائی۔ ہ۔ صفت۔ دو اور آدھا۔ ۲½۔ ڈھائی۔ دو و نیم +

اَڑھائی چُلّو لہو پینا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) مار ڈالنا۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غصّہ کی حالت میں زبان پہ لاتی ہیں۔ شاید دل یا گردن کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو +
(ڈھائی چلّو بھی بولتی ہیں)

اڑھائی دِن کی بادشاہت۔ اِ۔ محاورہ۔ ناپائدار یا تھوڑے دنوں کی حکومت۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی بادشاہت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دن کی حکومت مانگی + اور چام کے دام چلائے تھے۔

اَڑھایا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سبزۂ بیگانہ جو بُووں کے ادھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ زائد گھانس پات وغیرہ +

اَرگھیّا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ ڈھائی سیر (دو سیر اور سیر کا آدھا) تک کا بٹ +

اَڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مشکل۔ سختی۔ مصیبت۔ تنگی (۲) ضرورت۔ حاجت (۳) قماربازوں کی اصطلاح میں چند مشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں +

آڑی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (از آڑ) گوئیاں۔ (یار ڈی) یار۔ مددگار۔ شریک۔ جتّھہ (۱) کھیلنے میں وہ لڑکے جو ایک سرغنہ کے تابع ہوں +
(جب کھیلنے میں دو گروہ بنائے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (فقرہ) میرے آڑیو اِدھر آؤ۔ اپنے آڑی کو اُدھر بُلالو +

آڑی۔ ہ۔ صفت۔ ٹیڑھی۔ کج۔ منحرف چیز۔ شلکے کی طرح۔ بیڑھی کی طرح۔ ترچھی۔ حائل وار ے
آڑی ہیکل گلے میں ڈالے ہُوئے ‏ پیاری پیاری کھیں لگائے ہوئے (شوق)

آڑی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ زرکوبوں کی اصطلاح میں طولاً ورق کو کاٹ کر عرضاً کوٹنے کو کہتے ہیں +

آڑے۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا کی جمع۔ کج۔ ترچھا۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حرفِ مغیّرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت

(۳) تابع فعل) حائل۔ بیچ میں آنے والا۔ روک۔ سپر۔ معاون و مددگار۔ محافظ۔ سہاتا +

آڑے آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آجانا + پناہ ہوجانا۔ حائل ہوجانا۔ ٹٹّی بن جانا۔ سپر بن جانا + ے
چلی جو حشر کے دن میری گردن پر تیغ عذاب ‏ ثواب آ گیا آڑے وہیں سپر کی طرح (امانت)
(۲) مددگار ہونا۔ فریاد کو پہنچنا۔ کام آنا۔ پناہ دینا۔ بچانا ے
رہی گئے تھے ہجر کی شب لیک ہچکیاں ‏ کیا جانے کب کا آگیا آڑے دیا لیا (ناسخ)
(فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آڑے آگیا +

آڑے آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سامنے آنا۔ حائل ہونا (۲) پردہ کرنا۔ چھپانا (۳) سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ روک ہونا۔ ٹٹّی بننا ے
تمہاری زلف کو لے شانہ آڑے ہاتھوں گر + اگر نہ بیچ میں آجائے دل مرا آڑے (ظفر)
ہاتھ کا دیا آڑے آتا ہے (مثل)
(۴) پشت پناہ ہونا۔ کام آنا۔ بچانا۔ حمایت لینا۔ مددگار ہونا۔ حفاظت کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ پناہ دینا ے
بت پرستوں کو کچھ تو رہی ہوئیں ‏ کبھی مشکل میں بھی آڑے یہ صنم آتے ہیں (امیر)
(فقرہ) اس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے + ے
منہ نے آگیا مرے بخشا کریم نے ‏ شاہانِ عفو عشق کی تقصیر سے ہوا (آتش)

آڑے ہاتھ۔ یا۔ ہاتھوں لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آڑا ہاتھ کرکے اپنی طرف گھسیٹنا۔ جپّھی بھرنا۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا ے
آڑے ہاتھوں لیا اسکو شب اُس گوشے میں ‏ میری تمامُوں سے نکل آتے نہ مقدور ہوا
ہوکے ناچار لگا کہنے کہ سبحان اللہ ‏ تم تو مکّار ہو گئے اور میں مجبور ہوا (قلق لکھنوی)
(۲) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ جھٹکنا۔ جھٹکے دینا + پھاڑنا۔ چیرنا (شاعروں نے دامن۔ کنگھی۔ مژگاں کے تلازمہ میں یہ معنے لئے ہیں) ے
کہا جانے کہ کس کے دل کا لہو پیا ہے ‏ شانے نے آڑے ہاتھوں جو زلف کو لیا ہو (سودا)
جل گیا کاکل پیچاں جو اُس رُخ پہ بنا ‏ آڑے ہاتھوں ہی لیا پنجۂ مژگاں نے غرض (دیقا)
دستِ وحشت نے پھاڑ دامن کو ‏ آڑے ہاتھوں لیا گریباں کو (مغفور)
(۳) تاڑنا۔ کھڑکھڑانا۔ ہلا دینا۔ جھڑ جھڑانا + ٹھیک کرنا۔ درست کرنا ے
آدھ آدھ کے رات کو جو تیرے کان بھرتی ہو ‏ آڑے ہاتھ کون کہیں زلف دوتا کو یہ بتا (رقم تنف)
(۴) سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ ڈرانا دھمکانا۔ جھڑکنا +

نہیں چوکتا (۸) ننگی شمشیر۔ بے شرم۔ بے حیا۔ گستاخ۔ بے ادب۔ ننگ۔ (فقرہ) اجی آزاد کے منہ لگ کر کیا کروگے (۹) قصبہ بلگرام کے ایک مشہور ادیب اور مصنّف جن کا نام غلام علی ہے۔ عربی زبان میں سراپائے معشوق سب سے پہلے انہیں نے لکھا۔ نیز پروفیسر مولوی محمد حسین مصنّف آب حیات و دربار اکبری وغیرہ کا تخلص جن کا سنہ ۱۹۱۰ء میں بمقام لاہور انتقال ہوا +

آزاد رَو یا آزادہ رَو۔ ف۔ صفت۔ (۱) وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ مچھنّا۔ رند۔ الّہڑ۔ انوکھا۔ خودرائے۔ خود مختار۔ بے تعصّب ؎

آزادہ رو ہوں اور مرا مسلک ہے صلح کل ۔۔۔ ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)

منقطع ہیں پڑی پڑی جو سخن گستر ان بات ۔۔۔ مقصود اس سے قطع محبت نہیں مجھے (غالب)

(۲) نڈر۔ بے خوف +

آزاد رہنا۔ فعل لازم۔ الگ رہنا۔ علیحدہ رہنا۔ بے تعلق رہنا۔ بچار رہنا۔ (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیر کا ڈنڈا۔ بے روک ٹوک۔ آزادی کا جھنڈا جس کی زد مخصوص نہ ہو۔ وہ شخص جو کمیش دے۔ وہ آدمی جو کہیں نہ چوکے۔ جیسے گنوار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا سونٹا۔ منگ آدمی +

آزاد کرنا۔ فعل متعدی۔ رہا کرنا۔ چھوڑنا۔ چھوڑ دینا۔ چھٹکارا دینا۔ مطلق العنان کرنا۔ مقیّد یا پابند نہ رکھنا + قید غلامی سے باہر کرنا۔ خط آزادی دینا + نجات دینا۔ خلاصی دینا ؎

جا کر چمن میں سرو کو آزاد کر دیا ۔۔۔ کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)

آزاد اس بدی نے کیا سینکڑوں اسیر ۔۔۔ دیوانے ہیں جو چھانٹ کے زنجیر کو بنا مکوم

گرفتۂ قید عدم تھے اسے آزاد کرے ۔۔۔ جان شیریں نہ عزیز آپ سے فرہاد کرے (امانت)

الغرض جب ان سرو قدوں کے ہیں نہ باغ ۔۔۔ سرو بندہ ہو تو صدقہ میں آزاد کریں (امیر)

کفر و اسلام کے جھگڑوں سے چھٹے خوب ہوا ۔۔۔ قید مذہب سے جنوں نے ہمیں آزاد کیا (تسلیق)

آپ آزاد کسی کو کر سکتے ہیں ۔۔۔ بندہ پرور میں تو غلام نہیں (رجب)

پہلو میں بیٹھ کر بہ دل شاد کیجئے ۔۔۔ بندہ ہوں رنج سے مجھے آزاد کیجئے (فضل)

وہ کیا مجھ کو رہا کرینگے جو مشکل قیدی زلف ۔۔۔ جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)

بڑی منتیں کیں اب آزاد کر دو ۔۔۔ بہت دیکھ لی بہر پائی تمہاری (داغ)

(مثل) ہمارے پکّے ہماسے بر دو سے آزاد کرتے ہے +

(۲) جواب دینا۔ موقوف کرنا۔ خارج کرنا۔ معزول کرنا۔ رخصت کرنا۔ نکال دینا (۳۔ مو) توڑنا۔ جدا کرنا۔ جیسے چھوڑی آزاد کردی بچّے نے کھلونے کی گردن آزاد کردی۔ الگ کرنا۔ جدائی اختیار کرنا۔ قطع تعلق کرنا ؎

اپنے بندوں کو جو کچھ چاہو سو بیداد کرو ۔۔۔ پر نہ ہو جائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

(۴) عاق کرنا۔ ناخلف اور نافرمان اولاد کو حقِ وراثت سے الگ کرنا +

آزاد مَرد۔ ف۔ صفت۔ نڈر۔ بیخوف اور بید حرک آدمی جو لڑے اور بے لگاؤ آدمی۔ کھرا اور صاف گو آدمی + درویش باصفا اور بے تعلق

آزاد منش۔ ف۔ صفت۔ آزاد طبع۔ وارستہ مزاج۔ وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ وہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے۔ صاف گو

آزاد ہونا۔ فعل لازم۔ چھوٹنا۔ رہا ہونا۔ بری ہونا۔ بے تعلق ہونا۔ بے قید ہونا (۲) خود مختار ہونا۔ اطاعت سے باہر ہونا۔ مستقل ہونا۔ اپنے بل پر کودنا۔ جیسے فلاں صوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہو گئی (۳) بے پروا ہونا۔ بے شرم ہونا۔ بے ادب ہونا۔ (۴) ٹوٹنا و ٹکڑے ہونا۔ جدا ہونا + دو ٹک ہونا۔ جیسے کوزہ یا پیالہ بھی آزاد ہو گیا +

آزادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) رہائی۔ چھٹکارا + دنیا کے جنجال سے چھٹکارا۔ غلامی سے رہائی۔ خلاصی ؎

پائی رہائی قید تعلق سے زیست میں ۔۔۔ آزادی کا سبب مرا دیوانہ پن ہوا (روش)

نہیں ہو وہم علائق سے مطلق آزادی ۔۔۔ کہاں کہ ہاں کہ نکل جاوے کوئی کر کے جست (ذوق)

(۲) خود مختاری۔ بااختیاری۔ بے پروائی۔ خود روی (۳) فیاضی۔ سخاوت۔ فراخ دلی (فقرہ) وہ بڑی آزادی سے روپیہ اٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط۔ اسم مذکر۔ رہائی کا پروانہ +

(جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے جب کوئی شخص اپنے غلام کو حسن خدمات یا صدقۂ جان کے باعث آزاد کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ایک خط آزادی بھی بہ باعث آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اس کا کوئی مزاحم نہ ہو۔ مسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسیقدر جاری ہے اور ہندی شاعروں نے اپنے تئیں غلام معشوق تصور کر کے اس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ؎

بنّے بندہ تو وہ ہی خط آزادی ہے ۔۔۔ نامہ اغیار کو گر ایکے رقم ہو دیگا (مضمون)

آزار۔ ف۔ اسم مذکر (آزاریدن) روگ۔ دکھ درد۔ بیماری۔ مرض ؎

شوق وصال سینہ میں ناسور بن گیا ۔۔۔ میں مرا اپنے طبیب ہیں بیمار بن گیا (شہیدی)

ذوق بیاں محبت ہے خدا خیر کرے   کہ آزار ہوا جس کو وہ جانبر نہ ہوا (ذوق)
پکے پیدا ہو دل آزار کر دل ہم نے دیا   روز ہے درد نیا روز نیا آزار نیا (ظفر)
تدبیر نہ عشق کی کیا فائدہ طبیب   اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)
عاشقی وہ روگ ہے جیسے کمی ہو جاتی ہے یاس   اچھے ہوتے کم سنا ہے میں اس آزار کو (؟)
چشم گریاں دل بریاں غم ہجراں لب خشک   ایک الفت سے تری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)
جو کہ آزار ہو اب اس کو تری جان کے ازر   مرض الموت بتاتے ہیں اس آزار کو تو (؟)
ہم سمجھتے ہیں تری مجھ کو یہ خوف ہے جرأت   گھٹ گھٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

(۲) عذاب۔ تکلیف۔ سختی۔ مصیبت۔ کلفت۔ بپتا۔ جنجال۔ بکھیڑا۔
(فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے (۳) آسیب۔ اسرار۔ بھوت
پریت کا اثر۔ سایہ۔ جن۔ پری ؎

یقین ہے مرے کا آیا نہ اٹھو   کیا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (میر)

(جب بڑا آزار یا وہ آزار کہتی ہیں تو وہی مراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا۔ افعل لازم۔ دکھ پانا۔ درد پانا۔ مصیبت اٹھانا یا پانا۔
رنج اٹھانا یا پانا ؎

غیروں ہی کے ہاتھوں میں ہے دست نگاری   کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا۔ افعل لازم۔ (۱) دکھ لگنا۔ روگ لگنا۔ خلل ہونا ؎

تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں   یہ کیا تجھ پن آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا۔ مصیبت کا پیدا ہونا۔ جیسے اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے۔

آزار دِہ۔ ف۔ صفت۔ تکلیف دہندہ۔ دکھ دینے والا۔ ستانے والا۔
دکھ والی۔ آزار رساں۔ تکلیف دہ +

آزار دہی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آزار رسانی۔ تکلیف دہی۔ ستانا۔

آزار دینا۔ افعل متعدی۔ دکھ دینا۔ تکلیف دینا۔ ستانا ؎

یہاں جوں جب کہ وہ بت نوخط ہے سنگدل   دیں کیونکر مجھ دیوانہ کو آزار سنگ طفلاں (جرأت)
تم جی کو جا ہو جس انداز سے آزار مجھے   میں بھی اک جوں کر ترے ساتھ ہے کیا پیار مجھے (مومن)

آزار لگنا۔ افعل لازم۔ دکھ لگنا۔ بیماری لگنا + عذاب لگنا۔ جنجال
لگنا۔ مصیبت پڑنا۔ روگ لگنا ؎

کیوں دل آزار مرا مجھ سے ہے دلِ یار لگا   کہ جو دل لگتے ہی اک جان کو آزار لگا (ظفر)
مجھ سے جس شخص کا دن ایک بھی تو خوب رہا   مرض الموت سے بدتر اسے آزار لگا (جرأت)

اِزار۔ ع۔ اسم مؤنث (دو) پاجامہ۔ سُتھن۔ سُتھنا۔ شلوار۔ تنبان۔ تہ پوشی +

اِزار بند۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ ناڑا۔ شلوار بند۔ تنبان۔ کمر بند +

اِزار بند کا رِشتہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جورو کی طرف کا رشتہ +

اِزار میں ڈال رکھنا یا پہن لینا۔ افعل متعدی۔ (مج) ڈر نہ ماننا۔ خیال
میں نہ لانا۔ بے پروائی برتنا + اپنا مغلوب بنانا + خطرہ میں نہ لانا +

اِزالہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ دور کرنا۔ الگ کرنا۔ صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کو
لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا۔ افعل متعدی۔ دوشیزگی دور کرنا۔ کنوارپن اتارنا +

اِزالۂ حیثیتِ عرفی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) عزت میں خلل ڈالنا۔
ہتک۔ آبرو ریزی۔ آبرو بگاڑنا +

اِزدِحام۔ ع۔ اسم مذکر۔ انبوہ۔ جمگھٹا۔ ہنگامہ۔ بھیڑ۔ مجمع۔ چپقلش۔ (زاء
فارسی اور ہائے ہوز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آزردن) خفگی۔ ناخوشی۔ ناراضگی۔
رنجیدگی۔ بگاڑ۔ رنجش۔ ملال۔ افسردگی ؎

بے سبب ہر بات میں آزردگی   کیا بری عادت تمہاری ہو گئی (نسیم دہلوی)
میں سادہ دل آزردگی یار سے خوش ہوں   یعنی سبقِ شوق مکرر نہ ہوا (غالب)

آزُردہ۔ ف۔ صفت۔ (ف) آزردن (دیا گیا) (۱) ناخوش۔ خفا۔ ناراض۔ رنجیدہ۔
(۲) ناامید۔ مایوس۔ افسردہ۔ اداس (۳) وحید العصر یکتائے
دہر افضل العلماء مولوی مفتی صدر الدین خاں صاحب کا تخلص بہت
بڑے عالم۔ عربی فارسی ریختے کے اعلیٰ درجے کے فاضل تھے جنکے
دو چار شعر بھی درج کئے جاتے ہیں ؎

ناتوانی سے کہیں جان نکل جائے   آزردہ مسرت میں ذرا تو بھی دعا کر
یہ جو دستگیر کرتی جا مگر قاتل تجھے   تو بھی روتا چل جنازہ کو ہمارے دیکھ کر
پیکے رخنے ڈالتے انکے حجاب میں   اچھے برے کا حال کھلے کیا نقاب میں
یہ عمر اور عشق ہے آزردہ جائے شرم   حضرت یہ باتیں پھبتی ہیں عہدِ شباب میں

آزُردہ خاطر یا آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت (۱) اداس۔ غمگین۔
رنجیدہ خاطر۔ بددل ؎

آزردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا   تم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)
اک روز وقت تم سے جو کی میں نے عرض   آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ
بولے آزردہ تھی تری بیدادگری ہم   ہم سے کسی کو دل کے لگانے سے فائدہ

(۲) مایوس۔ ناامید +

آزُردہ دِل۔ ف۔ صفت۔ رنجیدہ۔ مغموم۔ ملول خاطر +

آزُردہ کرنا۔ اُفعلِ متعدی۔ رنجیدہ کرنا۔ خفا کرنا۔ ناراض کرنا۔ دل کھٹا کرنا ؎
مجھے اپنے بُرے تو جی میں ہو کیونکر ناحق کوئی رقیب سے آزردہ تر کریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا۔ اُفعلِ لازم۔ (۱) ناخوش ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا ؎
ہرچند مجھ سے بے سبب آزُردہ ہے مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آزردہ تر نہ ہو (شیفتہ)
آزردہ مجھ سے تم ہو ہوئے کس لئے بھلا تقصیر و جرم واسطہ کچھ ہو سبب نزاع (انشا)
کر لگایا نہیں کچھ اُس کو کسی نے تھبلا دم میں آزردہ وہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)
(۲) مایوس ہونا۔ نااُمید ہونا۔ بے آس ہونا۔ اُداس ہونا۔ افسردہ ہونا ؎
ہجرِ وصل بھی سنگ یہ نہیں خوش ہوتا اس قدر یار سے آزُردہ ہے ارمان میرا (نسیم دہلوی)
(۳) رُوگرداں ہونا۔ متنفر ہونا +

اَزرَق۔ ع۔ صفت۔ (۱) نیلگوں۔ نیلا۔ کبود۔ کرنجے سے مشابہ۔ آسمانی۔ جوگیا نیلا (۲) گربہ چشم۔ کرنجا۔ کیرا۔ بلّی کی سی آنکھوں والا۔

اَزرَق چشم۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ کرنجی آنکھوں والا۔ گربہ چشم۔ کیرا۔

اَزرَق فام۔ یا **اَزرَق گوں**۔ ف۔ اسم مذکر۔ نیلگوں۔ کرنجی۔ کبودی۔ آسمانی۔ دُھنیلی +

اَزَل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) شروع۔ آغاز۔ مبدا۔ اوّل۔ آد (۲) جس کی ابتدا نہ ہو۔ اناد۔ (۳) ہمیشگی۔ ابد کا نقیض +

اَزَلی۔ ع۔ صفت۔ ہمیشہ سے موجود +

آزما لینا۔ اُفعلِ لازم۔ جانچ لینا۔ امتحان کر لینا۔ خُوب دیکھ بھال لینا۔

آزمانا۔ اُفعلِ متعدی۔ (آزمُودن سے لیا گیا ہے) عوام۔ (ازمانا)۔ (۱) جانچنا۔ امتحان کرنا۔ کسوٹی لگانا۔ کسنا۔ تجربہ کرنا۔ پرتال کرنا۔ پرکھنا ؎
یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہو لئے جب تم تو میرا امتحاں کیوں ہو (غالب)
ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو عذر کچھ چاہیے ستانے کو (مومن)
میں آزما چکا ہوں نہ کھاؤں گا کوئی فریب اس بے وفا کا قول و قسم دم سے کم نہیں (رشید)
(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اس دوا کو آزمایا ہے (۲) طاقت کا جانچنا۔ (۳۔ بازاری) مردی کا امتحان کرنا۔ مرد نامرد پہچاننا۔ رجولیت معلوم کرنا۔ (فقرہ) تم نے آزمایا ہوگا پہلے آزما لو پھر بحث کرنا

آزمائش۔ ف۔ ث۔ اسم مؤنث۔ از (آزمودن) جانچ۔ پڑتال۔ امتحان۔ تجربہ۔ کسوٹی۔ کَس +

آزمائش کرنا۔ اُفعلِ متعدی۔ دیکھو (آزمانا نمبر ۱۔ ۲) +

آزمُودہ۔ ف۔ صفت۔ ثہ (از آزمودن)۔ جانچا ہوا۔ دیکھا بھالا۔ مجرّب آزمایا ہوا۔ تجربہ کیا ہوا۔ امتحان کیا ہوا۔ پرکھا ہوا۔ کسوٹی لگایا ہوا (۲۔۱)۔ عندیہ۔ منشا۔ منصوبہ جیسے ان کا آزمودہ بھی لیا +

آزمودہ کار۔ ف۔ صفت۔ ثہ (از آزمودار)۔ (۱) تجربہ کار۔ مشاق۔ کارکردہ۔ وہ شخص جو اپنے کام میں پکا ہو۔ کاردان۔ پختہ کار۔ گرگِ باراں دیدہ۔ گرم و سرد آزمودہ (۲) ہوشیار۔ عقلمند۔ دانشمند۔ چالاک۔ ستید +

آزمودہ لینا۔ اُفعلِ متعدی (۱) عندیہ۔ منشا یا منصوبہ دریافت کرنا۔ (فقرہ) زرا ان کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں؟ (۲) ٹوہ لینا۔ بھید لینا۔ (۳) امتحان لینا۔ جانچنا + (فقرہ) یہاں تم ہمارا آزمودہ لینے آئے ہو!

اَژدَہا۔ ف۔ اسم مذکر۔ اجگر۔ وہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا اور سانس کے ساتھ بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

اَشت دھات[1]۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (س۔ اَشٹ + دھاتُ) کانسی۔ فلزات۔ ہفت جوش + (یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنے وہ دھات جو سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل۔ رانگ۔ جست۔ سیسہ۔ لوہا۔ ملا کر بنائی جائے +

اُس۔ ہ۔ اسم اشارہ بعید اور ضمیر غائب۔ وہ۔ آن۔ اُو +

اِس۔ ہ۔ اسم اشارہ قریب اور ضمیر حاضر۔ یہ۔ ایں +

اِس پر یہ تتّا پانی۔ (کہاوت) یعنی ذرا سے مقدور پر غرور۔ ناطاقتی میں بوتے کا دعویٰ۔ کمزوری میں زور آوری کا گھمنڈ۔

اِس بھول کا خدا حافظ (کہاوت) یعنی ایسا بھلکڑ ہونا بھی اچھا نہیں۔ تمہاری بھول سے بھی خدا بچائے +

اِس کان سُنا اُس کان اُڑانا۔ (محاورہ) ذرا توجہ نہ کرنا۔ کسی بات کو خیال میں نہ لانا۔ سنی اَن سنی کرنا۔ دھیان دیگر نہ سننا +

آس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आशा - आ + शास) آشا۔ آس۔ آشا۔ پالی (آسیا) ف (اُوس۔ آس)۔ (۱) چاہ۔ خواہش۔ آرزو ؎
جس کی ہر ایک امید مُبدّل بہ یاس ہو کیا اس مریضِ عشق کو جینے کی آس ہو (بیخود)
کاگا سب تن کھائیو اور چن چن کھائیو ماس دو نیناں مت کھائیو جنہیں پیا ملن کی آس (دوہا)
(۲) توقع۔ اُمید۔ امیدواری۔ ترقب + آسرا۔ آسا۔ بھروسا۔ سہارا۔ اعتماد۔ اعتبار ؎
زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے تلے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)

[1] فارسی والوں نے اشت دھات کا تصرف کر کے ازدھات کر لیا ہے

آس

نہ یہ کہتے تری ٹاک جو سرپتا ہوں یہاں ہمگڑا ہمیشہ آس بیلا سیاس میں اہم مشوق مرہاں پہ اطالبہ
گی ہو اس کی دل نا تواں مشتاق ہی چپل شوق پھر مری اٹھی مجکو آس نہ بیٹھ (جرأت)
نہ رہی گھیا میری آس ہی آؤں کا تک پاس۔ دوانہ نگاس گھونٹری تیری آس
اسی بچھوروں میں باس نہیں۔ پردیسی تم تیری آس نہیں۔ پرائی آس پچھلے پاس۔
اسی پچھ رہی باس کیا دور گئے کی آس کیا
گئے کا گت ڈی آسس اِن رو دیں پچھلے پاسس (دوہا)
(۲) سرن۔ بچاؤ۔ پناہ۔ حمایت۔ محافظت ؎
بجیت سہے بجھت دائی آس رات دِنا وہ رہتوت پاس
وقت
میرے من کو کرت سب کام اے سکھی ساجن نا سکھی رام (کہری)
(کہاوت) مارگسیاں تیری آس (۴) لڑکے بالے کی اُمید۔ بیٹ۔
گربہ۔حمل۔ (فقرہ) کہو جی تمہاری بہو کو کچھ آس ہے۔
(۵) آل۔ اولاد۔ لڑکا بالا +
(معلوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ اَنش جس کی سنسکرت۔ ... انش ہو آس سے لئے گئے ہیں
کثرتِ استعمال سے نون گر پڑا)
(تمثیل) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا ہم اپنی آس کو نہ پائیں۔ تو جان اور
تیری آس سدا نہیں۔ آگے کچھ آس۔ بہار کو ان کا بیاہ کر لو۔ (رُدپ بسنت)
(۶) ٹیک۔ ٹیکن۔ ٹکاؤ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا۔ ساتھی۔ وہ
آواز جو گویے کے ساتھ دوسرا شخص آ آ آ کرکے لگاتا ہے یا گانے
کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد۔ طبلہ کی گونج لنشید۔ الاپ
ایک ساز کی گونج کو دوسرے ساز کی گونج سے ہم آواز کرنا +
(فقرہ) میں ڈھولک بجاتا ہوں تم ستار کی آس دو (۸) مدد۔ تقویت۔
آسرا۔ سہارا (فقرہ) ہمیں تو زمیں کے دم کی آس ہے +

آس اولاد۔ اسم مؤنث (ع) (۱) بال بچے۔ بیٹا بیٹی۔ (فقرہ) اپنی
آس اولاد کی قسم کھا جا۔ اپنی آس اولاد کے آگے پائے +
(۲) مراد۔ نصیب۔ دولت +

آس اولاد والی۔ اسم مؤنث (ع) صاحبِ اولاد۔ بامراد عورت۔
دولت اور فرزند والی۔ صاحبِ نصیب۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر جھوٹ نہ بولو +

آس باندھنا۔ فعل متعدی۔ (۱) اُمیدوار ہونا۔ آس لگانا۔ بھروسا
کرنا۔ آسرا لگانا۔ (فقرہ) ہم تو تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں (۲)
منتظر رہنا۔ انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا +

آس

آس بندھنا۔ فعل لازم۔ اُمید بندھنا۔ توقع ہونا۔ آسرا ہونا۔
(فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس بجنا۔ یا پوری ہونا۔ فعل لازم (ہندی) اُمید بر آنا۔ اُمید حاصل
ہونا۔ (فقرہ) لالچ بُرا ایسا جو سوجھے آس (اِنر سبھا بلاس)
جیسی سیوا کرے تیسی آس پچے (مثل)

آس پرانا۔ یا پورن کرنا۔ فعل متعدی۔ (ہندی) اُمید پوری کرنا۔
مراد بر لانا۔ کام نکالنا۔ (فقرہ) میری پورن کردے آس میں جوڑوں تجھ ہاتھ +

آس تجنا۔ فعل متعدی۔ (ہندی) اُمید قطع کرنا۔ مایوس ہونا۔ ہاتھ دھونا (۔۔۔)

آس تکنا۔ فعل لازم (۱) انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ انتظار کھینچنا۔
اُمیدوار ہونا۔ متوقع ہونا۔ راہ دیکھنا ؎
اس تمہاری تک رہی آئے گیند تم لیں رہو ہار کے گل میں تو کرکے اُرا دیں ہیں (رُدپ بسنت)
(فقرہ) آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مر جائے (۲) بیکار بیٹھنا۔
ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا۔ فعل متعدی۔ نا اُمید کرنا۔ مایوس کرنا۔ کمر توڑنا۔ اُمید منقطع کرنا
اِتنی مدت کی آس توڑ چلے بیٹھتا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)
جو کچھ چاہو سو مانگو اپنے داتا کے پاس بھلا اُس سے کیوں توڑیے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا۔ فعل لازم۔ اُمید ٹوٹنا۔ اُمید منقطع ہونا۔ نا اُمید ہونا۔ مایوس ہونا

آس چھوٹنا۔ فعل لازم۔ نا اُمید ہونا۔ نراس ہونا۔ (فقرہ)
ہمیں تو اس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خدا نے بچا لیا +

آس چھوڑنا۔ فعل متعدی۔ مایوس ہونا۔ اُمید منقطع کرنا + ہاتھ اُٹھانا۔
ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا۔ فعل متعدی۔ (۱) اُمید بندھانا۔ ڈھارس بندھانا +
سہارا دینا۔ ساتھ دینا۔ (۲) گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ اِچھا کرنا۔
(۲) اُمیدوار رہنا۔ بھروسہ رکھنا۔ اُمید کرنا۔ آس لگانا +
(فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو آس رکھنا نمبر ۱ (۲) بھروسا
کرنا۔ اُمید کرنا۔ اُمید پالنا۔ اُمید دل میں دینا۔ آسرا کرنا۔ (فقرہ) ہم تو
بڑی آس کرکے آئے تھے (۳) خوشی سنانا۔ خوشی کرنا۔ (فقرہ) ہم تو
تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے (۴) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا ...

تعریف کرنا۔ تحسین کرنا۔ (فقرہ) چاہیے تھا کچھ پانے کرتے تاکی آس۔
(۵) اِعتماد یا اعتبار کرنا+

آس لگانا۔ (فعلِ متعدی۔ (۱) اُمید باندھنا۔ سہارا لگانا (۲) ساتھ دینا۔ لگانے میں یا باجے میں ساتھ دینا (۳) باقی دیکھو (آس تکنا نمبر ا۔ آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پوری پیسی گھر میں کھائیے۔ جھوٹی دیکھی آس لگائیے۔ ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی+

آس لگنا۔ فعلِ لازم (۱) اُمید بندھنا۔ آرزو ہونا۔ خواہش ہونا۔ چاہ ہونا۔ آسرا ہونا+ بھروسا ہونا (۲) حمل ہونا۔ گربھ ہونا+

آس مُراد۔ اسم مذکر (عو) (۱) آل اولاد (۲) دھن دولت۔ دیکھو (آس۔ اولاد نمبر ا)+

آس مُراد والی۔ اسم مؤنث۔ آل اولاد والی۔ صاحب نصیب دولت والی۔ دیکھو (آس اولاد والی)+
(عو) تم بھی تو آس مُراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہدو+

آس ہونا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُمید ہونا۔ بھروسا ہونا۔ اطمینان ہونا۔ (فقرہ) ہمیں تو آپ ہی کی آس ہے۔ روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس۔ جب تک سانس ہے تب تک آس ہے (۲) حمل ہونا۔ پیٹ ہونا۔ گربھ ہونا۔ پاؤں بھاری ہونا۔ (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے+

آسا۔ اسم مؤنث۔ از (آس) ہندو بولتے ہیں (۱) اُمید۔ بھروسا۔
(۱) مرے ذہن سے دور گئے سر بسر آسا تو پشیمانا رہے کہہ گئے داس کبیر (دوہا)
(۲) چھوڑ تم میری آسا میں گروں جنگل کا باسا (۳)
(۲) اِنتظار۔ اُمیدواری۔ (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے+

آسا۔ صفت۔ آس کیا ہوا۔ بھروسے کا (فقرہ) آسا رے پر ساجنے+

اَساتِذہ۔ ع۔ جمع اُستاد معلم۔ گرو۔ اُستاد۔ آموزگار+

اُسارا۔ اسم مذکر۔ چھپر۔ سائبان۔ برآمدہ۔ براندہ+ (گنوار)

اَساما۔ اسم مذکر۔ وہ ریشم جس پر کلابتون کا تار چڑھاتے ہیں اسکی اصل آتار یعنی بنیاد ہے+

اَساڑھ۔ اسم مذکر۔ ہندی چوتھا مہینہ۔ برسات کا پہلا مہینہ۔ تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک+

اساڑھی۔ اسم مؤنث (۱) قانون۔ فصلِ ربیع۔ وہ فصل جو اساڑھ کے مہینہ میں پیدا ہو+ وہ زمین جو اساڑھ کی پیداوار کے لئے موزوں اور مخصوص ہو (۲) ہندوؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینہ میں ہوتا ہے+

آسامی۔ (صحیح) اسامی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع اسم جمع اِسم۔ (اُردو میں بجائے مفرد بغیر مستعمل ہے (۱) اِسم۔ نام۔ ناؤں (۲) شخص۔ متنفس۔ کس۔ نفر۔ آدمی۔ (فقرہ) فی آسامی دو روپیہ۔ وہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کی اسامی ہے (۳) وہ شخص جس سے لین دین ہو۔ قرض سودا لینے یا حاجت رکھنے والا۔ لگا بندھا۔ گاہک یا خریدار (فقرہ) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے بھوکا مارنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ۔ اس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ (۴) چہرہ۔ حلیہ۔ (۵) خدمت۔ عہدہ۔ کام۔ جگہ۔ نوکری۔ (فقرہ) کوئی اسامی خالی نہیں۔ تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگزار ہو۔ رعیت۔ پرجا+ اجارہ دار۔ کرایہ دار۔ کسان۔ کاشتکار بولے جوتنے والا (عرضی دعوی) (۷) مدعا علیہ+ قرضدار۔ دیندار (۸) گواہ۔ شاہد۔ (فقرہ) فلانی اسامی کو حاضر کرو۔ (۹) آشنا۔ رنڈی کسبی۔ دوست۔ معشوقہ+ نوچی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرہ) احمد کی اسامی محمود نے اڑالی۔ یہ ڈیرے دار تو ہے مگر پلہ کی اسامی نہیں ہے (۱۰) بازاری) وشنی۔ لگا بندھا آشنا۔ رنڈی کا یار (۱۱) مالدار۔ دولتمند۔ امیر۔ زردار۔ موٹی چڑیا۔ سونے کی چڑیا۔ (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں (۱۲) باشندہ۔ دیہہ۔ گاؤں کا رہنے والا۔ (اس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۳) آبادی۔ بستی۔ باشندے۔ لوگ۔ رہنے والے۔ خلق۔ (فقرہ) اس گاؤں میں کتنی اسامیاں ہونگی (۱۴) اپنے مطلب کا بنایا ہوا احمق۔ اپنا اُلّو۔ اپنا بے وقوف (۱۵) وہ شخص جسکے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو۔ واقفکار۔ جان پہچان والا۔ ملاقاتی۔ یار آشنا صاحب سلامتی۔ (یہ لفظ اور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنی دیوالیہ۔ نادار۔ شکستہ حال+ سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے۔ جس کے روپے میں الیسٹ نہ ہو تھی معتبر آدمی۔ کھلانے والی اسامی وہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے پاس سے کھلائے+ بیجڑ اسامی نادہندہ آدمی+ موٹی اسامی۔ دولتمند آدمی سونے کی چڑیا جیسے کسی موٹی اسامی کو مارو جو گھر بھر جائیں یا فقط کی اسامی۔ نادہندہ

جگہ۔ وہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمدنی کثرت سے ہو جیسے نہر یا محکمہ تعمیرات یا کمسریٹ یا میونسپل کمیٹی وغیرہ)

آسامی باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ کیا۔ بنا کر ٹھگنے والا۔ یار مار۔ دوستوں کی گرہ کاٹنے والا۔ ٹھگیا۔ مطلبی۔ خود غرض۔ گرہ گیرا ۔

آسامی بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کبوتر کی طرح پالنا۔ مالدار کو اپنے ڈھب کا بنانا۔ اپنے مطلب کا بنانا۔ اپنی غرض کا بنانا۔ ٹھگنا۔ یار بنا کر گرہ کاٹنا۔ بلکہ لوٹنا۔ روپیہ کھسوٹنے کے واسطے یار بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ اس معنی میں صرف بنانا بھی آتا ہے ۔

(اکثر جواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ پاتے ہیں تو اُسے یار بنا کر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلّے ہوتا ہے سب لے کر اینٹھ لیتے ہیں اس کو بھی آسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی۔ یا چاہی کاشت۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیپار کے بلا اس کے گانو کا کسان۔ پاکسان کا کسان یعنی ماتحت کاشتکار۔ اس معنی میں پاہی غالباً پائیں (فارسی) کا بگاڑ ہے ۔ (آسامی پاہی کاشت سے موروثی تک قانون میں آتا ہے)

اسامی شکمی۔ ع۔ ف۔ اسم مؤنث (قانون) کاشتکار کا ماتحت۔ بیستری ساجھی۔ اندرونی شریک۔ چھوٹا کسان۔ وہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں۔ کسی پتّی کا شریک۔ پتّی دار ۔

اسامی غیر موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) غیر موروثی کاشتکار۔ وہ کسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے ۔

اسامی مستقل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون۔ وہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو۔

اسامی موروثی۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) دوامی کاشتکار۔ وہ کسان جو کاشتکاری کے باعث وراثت کا حق پیدا کرے ۔

آسان۔ (عوام) اسان۔ ف۔ صفت۔ دشوار کی ضد (۱) سہج۔ سہل۔ بلا دقت۔ ہولا۔ نکم۔ نرم چارہ ۔

اس اپنے بشاش تو ذرا دیکھیں ہم مشکل ہے بہیں اور ہے آسان تمہیں (نظیر)

مصرعہ آسان نہیں مشرشتہ الفت کا توڑنا۔ (فقرہ) وقت شاہت منزل آسان (۲) ممکن الحصول۔ ممکن الامکان ہونہار (فقرہ) محنت کے آگے سب کچھ آسان ہے۔

آسان کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سہل کر دینا۔ سنوار دینا۔ حل کر دینا۔ دقت سے پاک کر دینا۔ ہلکی کر دینا ۔

آسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سہل کرنا۔ سہج کرنا (۲) سلجھانا۔ صاف کرنا۔ حل کرنا۔ کھولنا۔ دقت رفع کرنا (فقرہ) خدا نے مشکل آسان کر دی۔ حساب کا ایک قاعدہ ایسا نکلا کہ سب سوال آسان کر دئے (۳) بیکار کرنا۔ علائق سے بری کرنا۔ دقت سے پاک کرنا ۔

آسان ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سہل ہونا۔ سہج ہونا۔ بلا دقت ہونا۔ بے تکلیف ہونا ۔

قتل کرتے ہیں کہیں حل ہو مشکل مجھ کو اس جینے سے مرنا کہیں آسان ہو گا (نسیم دہلوی)

کیا سناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آسان ہو گا (مومن)

(۲) چل نکلنا۔ رواں ہونا۔ رستہ پر لگنا۔ راہ پر لگنا (فقرہ) سبق آسان ہو گیا۔ جوں جوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے (۳) حل ہونا۔ صاف ہونا۔ سلجھنا۔ مشکل رفع ہو جانا ۔

آسانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سہولت۔ سہج پن۔ بے دقت۔ سہل (فقرہ) آسانی سے پار اتر گیا (۲) آرام۔ آسایش۔ راحت (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہو گئی۔ تن آسانی۔ اب سفر کی بڑی آسانی ہو گئی ۔

اساوری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک راگنی اور ایک قسم کے زرّین بنارسی کپڑے کا نام ہے ۔

آسایش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حاصل مصدر (از آسودن) راحت۔ آرام۔ سکھ۔ چین ۔

کس کو معلوم ہوئی نسیمِ شب کی آسایش مجھے پیری میں یاد آئے ہیں ایامِ جوانی کا ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسایش نہیں ۔

اسباب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع سبب بمعنی رسیاں، رسن اور بند وغیرہ) چونکہ فارسی والے اس لفظ کو بمعنی رخت خانہ اثاثہ واملاک البیت استعمال کرتے ہیں (۱) اثاثہ۔ چیز بست۔ سامانِ خانہ (۲) اشیائے ضروری۔ زندگانی کی ضرورتیں (۳) وسائل بواعث۔ کسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۴) ظاہری ٹیپ ٹاپ۔ ظاہری بھڑک۔ طمطراق۔ تکلفاتِ دنیوی ۔

ہستی ضرور ہے نہ کہ اسباب ظاہری دنیا کے لوگ دیکھنے والے ہوا کے ہیں (ہستی)

اسبابِ جہالت۔ ف۔ اسم مذکر۔ جہالت کا سامان۔ جہالت کے اسباب۔ جہالت کے بواعث ۔ انگسایا سلانِ تصنیف و تالیف

اسباب مانع ارث۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ بواعث جو ورثہ لینے سے باز رکھیں اور وہ ۴ ہیں۔ غلام ہونا۔ قاتل ہونا۔ دین میں اختلاف ہونا

اَسْپ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (جمع اسپ) ۔ (۱) گھوڑا ۔ فرس ۔ عراقی (۲) شطرنج کے ایک مہرے کا نام +

اِسْپات ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہے ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (اسپڈا Espada) ایک قسم کے سخت روہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہے ۔ ہندوستان میں گوالیار اس کی کان ہے)

آس پاس ۔ ہ ۔ تابع فعل و صفت (۱) ارد گرد ۔ گرداگرد ۔ چاروں طرف ۔ ہر طرف ۔ اِدھر اُدھر ۔ چوں اور ۔ اور سے دھور ے ۔ نزدیک ۔ قریب ۔ قُرب و جوار ۔ پاس پڑوس ۔ چوگرد ۔ ہر طرف ۔ گرد و پیش +
(فقرہ) آس پاس کے لوگ جمع ہو گئے ۔ ع

ہ غیرت وفا کا فخر ہے کہ بوالہوس ۔ بسمل تڑپتے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)
ہوا نہ حلقۂ زلفِ رخِ دلبر کے آس پاس ۔ یا خود ہی فوج سکندر کے آس پاس (صاحب)
جلا ہو گھر میں تجھے دیکھتے ہیں بزم میں غیر ۔ یہ کن بیٹھیں گے سب تیرے آس پاس (میرزا رجّات)
گمان گل ہو دل میں اس مرے سینے کے آس پاس ۔ جُگنو جھلکے جیسے نگینہ کے آس پاس (رشا دان)
شیشے دھرو ہیں واں مرے دلبر کے آس پاس ۔ یاں آبلے ہیں اس دلِ مُضطر کے آس پاس (نصیر)
گرد سر یار کے پھرتی ہیں ۔ ہم جو ہوں اس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

(۲ ۔ اسم مذکر) ہمسایہ ۔ پڑوسی (۲) ہمراہی ۔ ساتھی ۔ (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے +

آس پاس پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چوگرد پھرنا ۔ طواف کرنا + صدقہ ہونا ۔ پرکّا کرنا ۔ ع

کہا کسی نے کل اُن سے اگر اجازت ہو ۔ تو آس پاس ترے یہ صف ناتواں پھر جائے (جرأت)
ہنس کے تبسم ہو جیسے لگا سکے ۔ جو اس کی ہی کی گُرسی ہے تو میرا ان پھر آئے (؟)

اَسْپَتال ۔ انگلش (Hospital ہوسپٹل) اسم مؤنث ۔ دار الشفا ۔ شفاخانہ ۔ ہوسپٹل +

اِسْپِرِٹ ۔ انگلش (Sprit سپرٹ) اسم مؤنث (۱) الکحل ۔ روح شراب (۲) جوش ۔ ولولہ (۳) جوہر (۴) ست +

اِسْپَغُول ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (صحیح ۔ اسپغول) بزر قطونا ۔ ایک قسم کا لُعاب دار تخم ہے مزاج اس کا دوسرے درجے میں سرد و تر +

اِسْپَنْد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ا ۔ س ۔ بہاکرت (سپندیت) کالا دانہ ۔ تخم پنیل ایک قسم کے بیج جو ہوا کی صفائی اور نظرِ بد کا اثر دور کرنے کے واسطے

جلاتے ہیں ۔ سفید داغ سیاہ و سفید و نانخواہ نقرس ودرد مفاصل وغیرہ مزاج اس کا تیسرے درجے میں گرم و خشک +

اِسْپِیچ ۔ انگلش (Speech) اسم مؤنث ۔ تقریر ۔ گفتگو ۔ وہ تقریر جو بر سرِ مجلس بیان کی جائے +

اِسْپِیکَر ۔ انگلش اسم مذکر (۱) مقرر ۔ تقریر کرنے والا ۔ اسپیچ دینے والا + جیسے پارلیمنٹ کا اسپیکر (۲) عرض بیگی +

اُستاد ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آموزگار ۔ سکھانے والا ۔ معلم ۔ ماسٹر (۲) کامل فن ۔ ماہر ۔ ہنر ۔ (۳) چالاک ۔ ہوشیار ۔ مرشد ۔ بدذہب (۴) تجربہ کار ۔ آزمودہ کار ۔ مشّاق (۵) برابر کے یار بھی آپس میں ایک دوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں ۔ اس صورت میں یار ۔ دوست ۔ آکاسیاں کی بجائے خیال کرنا چاہئے +

اُستادی ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آموزگاری ۔ اُستاد ہونا ۔ کمال ہنر فن ۔ (۲) چالاکی ۔ ہوشیاری (۳) مشّاقی +

آستان ۔ یا ۔ آستانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہ ۔ س (स्थान ستھان) ہندی (استھان) ۔ (۱) دہلی ۔ دہلیز ۔ چوکھٹ ۔ ڈیوڑھی ۔ دروازہ ۔ ع

ہنگ چنچ خورشید نقش پا ہے ترا ۔ بلند بامِ فلک سے ہے آستاں اپنا (ناسخ)
دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں ۔ بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اُٹھائے کیوں (غالب)
اُٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ بادہ فروش ۔ طلسم ہوش رُبا ہے دکانِ بادہ فروش (شیفتہ)
کہاں کس کا کرے ہے قصد کہہ اور کچھ کہتا ۔ اور اُس کا ذکر کا شوق آستانہ اور کہتا ہے (مصحفی)
(۲) مسکن ۔ مکان ۔ گھر ۔ (۳) مزارِ بزرگان ۔ اولیاء اللہ کی قبر ۔ روضہ کا دروازہ ۔ (لفظ آستان مؤنث بھی مستعمل ہے)

آستاں بوس ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (آستان بوسیدن) (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا ۔ چوکھٹ چومنے والا (۲) غلام ۔ خدمتگار ۔ خادم + دربان (۳) معتقد ۔ اعتقاد مند ۔ عقیدتمند +

آستاں بوسی ۔ یا ۔ آستانہ بوسی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ماتھا ٹیکنا ۔ چوکھٹ چومنا ۔ سجدہ کرنا (۲) غلامی ۔ خدمتگاری ۔ خادمی + دربانی (۳) مُریش اعتقادی ۔ حُسنِ عقیدت (۴) کسی بزرگ سے زیارت حاصل کرنا ملنا یا ملاقات کرنا +

اُستانی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) معلّمہ ۔ آتون ۔ وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے (۲) اُستاد کی بیوی

(۲) چالاک ۔ ہوشیار عورت +

اِسْتِثناء ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی باہر نکالنا ۔ اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلام میں سے کسی بات کو حرفِ استثناء لگا کر چھٹنا (۲) علیحدہ ۔ جُدا ۔ الگ +

اِسْتِحالہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تبدیلِ حالت ۔ ایک حالت سے دوسری حالت پر ہونا +

اِسْتِحقاق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حق طلبی ۔ حق طلب کرنا ۔ اپنا حق چاہنا (۲) کسی بات کا سزاوار ہونا (۳) دعوٰی ۔ اِستدعا ۔ طلب قابلیت ۔ ع

اِستحقاقِ شُفعہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) حقِ شفع ۔ ہمسائگی کا حق +

اِستحقاقِ نالِش ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ قانونًا نالش کرنیکا مجاز ہونا +

اِسْتِحکام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مضبوطی ۔ اُستواری ۔ پختگی (۲) استقلال ۔ قیام

اِسْتِخارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ طلبِ خیر ۔ فالِ نیک ۔ شگون ۔ سون ۔ کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا ۔ کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک خاص عمل کے ذریعہ سے خدا تعالٰے سے اِشارہ چاہنا +

اِستخارہ دیکھنا ۔ افعل متعدی ۔ فال دیکھنا ۔ شگون لینا ۔ بذریعہ عمل کسی معاملہ کے متعلق اچھا یا بُرا نتیجہ دیکھنا +

اِستخارہ کا راہ دینا ۔ افعل متعدی ۔ فال کا حسب مُراد نکلنا ۔ کسی کام کرنے کے واسطے خدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہو جانا +

اِسْتِخراج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) خارج کرنا ۔ نکالنا (۲) برآمد ۔ نکاس +

اُسْتُخوان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاڑ ۔ ہڈّی ۔ عظم ؎

(۱) واہ واشو و محبت تجھ سے ہی چھڑ کا نمک اُستخوان مہرو ہا کس کس مزہ سے کھائی ہو (ذوق)

(۲) گٹھلی ۔ نیج (ا) تخم خرما و انگور و انار و غیرہ +

اُستخوان فروشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ باپ دادا کی تعریف ۔ خاندانی فخر ۔ +

اِسْتِدعا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خواہش ۔ درخواست ۔ چاہنا ۔ عرضداشت ۔ دعوٰی +

اُسْتَر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) س ۔ دستر م X (۲) دوہری کپڑے کے نیچے کی تہ ۔ ابرے کا نقیض (۳) نکاند ۔ پگڑی کی اندرونی تہ (۴) مطلق تہ جیسے بچھونے وغیرہ کا استر

اُستر کاری ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ چُونے کی پتائی ۔ ریختہ ۔ پچکاری ۔ پلستر +

اِسْتِرخا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سُست پڑ جانا (۲) بدن کا ڈھیلا ہو جانا (۳) جھولا ہو جانا ۔ دھیلا پڑ جانا +

اُستُرہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (بیج بضم تا) بال مونڈنے کا اوزار ۔ چھورا ۔ چھُرا

اُسترہ لینا ۔ افعل متعدی ۔ مُردے کی ہارکا مُونڈنا ۔ کالے بالوں کو مُونڈنا +

اِسْتَری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تاری ۔ نار ۔ تریا ۔ عورت ۔ لگائی ۔ (۲) جورُو ۔ بیوی ۔ زوجہ +

اِسْتَری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (بفتح تائے فوقانی) وہ لوہا یا پیتل کا ظرف کی شکل کا اوزار جسے گرم کرکے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں +

اِسْتِسقا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی پانی مانگنا ۔ تشنگی ۔ پیاس ۔ عطش ۔ زوں (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں ۔ یہ مرض خرابی جگر سے پیدا ہوتا ہے جسکی ابتدا سوءِ القنیہ کہلاتی ہے اِسکا سبب یہ ہے کہ مادّۂ سردِ خارجیہ تمام اعضا میں بھر جاتا ہے ۔ اِستسقا کی تین قسمیں ہیں اِستسقائے زقی ۔ اِستسقائے طبلی ۔ اِستسقائے لحمی +

اِستسقائے آبی یا زِقّی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ اِستسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہو جاتا ہے + (چونکہ زق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اِس سبب سے اِستسقائے آبی کو زقی سے تعبیر کیا)

اِستسقائے طبلی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ اِستسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جہاں جہاں اِستسقاء زقی کا پانی جمع ہوتا ہے ۔ بھر جاتی ہے (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اِس لئے اِس نام سے موسوم ہوا) +

اِستسقائے لحمی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ اِستسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہو جائے ۔ (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہو کر خون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اِسلئے یہ نام رکھا گیا) +

اِسْتِطاعت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ قدرت ۔ طاقت ۔ مقدور ۔ بساط +

اِسْتِعارہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنی مانگ لینا ۔ علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے ۔ یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اِس مضاف کو اِستعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد ۔ یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مُشبّہ کو چھوڑ کر مُشبّہ بہ کا ذکر کرکے مُشبّہ سے مُراد لیں تو لعل یعنی لب اور سرو یعنی قد ہوگا ۔ اِس صورت میں اِستعارے کی پوری

پُوری تعریف صادق آئے گی +

اِستعارہ بالتصریح۔ اگر مُشبّہ بہ کا ذکر کریں اور مُشبّہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مُشبّہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود اس صورت میں استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صراحۃً بُت سے استعارہ کر لیا ہے +

اِستعارہ بالکنایہ۔ اگر مُشبّہ بہ کو چھوڑ کر مُشبّہ کا ذکر کریں تو اس کو استعارہ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنے کا نام کنایہ ہے جیسے رُخِ روشن یہاں مُشبّہ موجود اور آفتاب مُشبّہ بہ غیر موجود ہے +

اِستعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ معاونت۔ طلبِ مدد +

اِستعداد۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لیاقت۔ قابلیت۔ سامان۔ مادہ۔ طاقتِ علمی۔ اُکت + مہارت (۲) سمائی گنجائش۔ وسعت +

اِستعفا۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے طلبِ عفو۔ معافی۔ اصطلاحی نوکری کے استعفاء مانگنا + درخواستِ ترکِ عہدہ +

اِستعفا دینا۔ یا پیش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا + نوکری چھوڑ دینا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

اِستعفا لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نوکری یا کسی خدمت سے انکار کرانا۔ خدمت پھر طلوانا۔ ملازمت سے برطرفی اختیار کرانا +

اِستعمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ عمل میں لانا۔ برتاؤ +

اِستعمال کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ برتنا۔ کام میں لانا +

اِستعمال ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کام میں آنا۔ برتا جانا۔ مصرف میں آنا۔

اِستعمالی۔ ف۔ صفت۔ (۱) برتا ہوا۔ کام میں آیا ہوا۔ مستعمل۔ پہنا ہوا (۲) کام میں لانے کی چیز (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول +

اِستغاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) داد۔ فریاد۔ انصاف چاہنا (۲) مُرافعہ اپیل۔ نالش۔ پکار +

اَستغفرُ اللہ۔ ع۔ کلمہ۔ (۱) لغوی معنی میں خدا سے بخشایش یا معافی مانگتا ہوں (۲) خدا بچائے۔ خدا پناہ دے۔ توبہ توبہ +

(لغوی معنی کے علاوہ نفرت اور انکار کے موقع پر بھی اس کا استعمال کرتے ہیں)

اِستغنا۔ ع۔ اسم مذکر۔ بے پروائی۔ لا اُبالی۔ غنی پن +

اِستفتا۔ ع۔ اسم مذکر۔ عالم سے فتویٰ لینا۔ کوئی مسئلہ پوچھنا + فتویٰ +

اِستفراغ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قے۔ دست۔ متلی۔ (۲) اصطلاحِ اطبّاء

قصد۔ تنقیہ۔ مُسہل۔ (۳) مُجامعت +

اِستفسار۔ ع۔ اسم مذکر۔ تحقیقات کرنا۔ دریافت کرنا۔ پوچھنا۔ تفتیش کرنا۔

اِستفہام۔ ع۔ اسم مذکر۔ سمجھنا۔ دریافت کرنا۔ سمجھ کی خواہش + نحویوں نے اس کی تین قسمیں قرار دی ہیں۔ اوّل استخباری جس سے صرف پوچھنا مقصود ہوتا ہو جیسے کیا کہتے ہو۔ دوم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جاتا جیسے کیوں نہیں کہتے۔ سوم انکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو

اِستقبال۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشوائی۔ اگوانی۔ تعظیماً کسی کے لینے کے لئے آگے بڑھنا (۲) عو) زمانہ آیندہ۔ مستقبل +

اِستقلال۔ ع۔ اسم مذکر۔ قیام۔ مضبوطی۔ قرار۔ استحکام + قائم مزاجی۔ صبر۔ ٹھیراؤ +

اِستنباط۔ ع۔ اسم مذکر (از نبط بمعنی منبط) انتخاب۔ اخذ۔ استخراج۔ برچیدگی +

اِستنجا۔ ع۔ اسم مذکر۔ نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا۔ طہارت۔ پاکی آبدست کرنا۔ بالتخصیص عضوِ مخصوص کو پانی سے دھونا۔ ڈھیلا لینا + (بفتح تائے فوقانی مستعمل)

اِستنجا لڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بازاری نہایت بے تکلفی کی دوستی ہو جانے کو کہتے ہیں۔ گاڑھی چھننا۔ ملنا جُلنا۔ گُھل ملنا +

اِستنجے کا ڈھیلا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ ڈھیلا جس سے استنجا سُکھاتے ہیں (۲) نکمّا۔ ناکارہ۔ کم قدر +

اُستوار۔ ع۔ صفت۔ مضبوط۔ محکم۔ پائیدار۔ مستحکم +

اَستھاپن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مورتی کو مندر میں بٹھانا +

اَستھان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جگہ۔ مقام + مسکن + بزرگوں کے رہنے کا مقام۔ آستانہ +

آستین۔ ف۔ اسم مؤنث (آس + تین) یا (دستین) + دراصل تو یہ لفظ ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمہ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اس لئے اس کا یہ نام رکھا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ جس طرح بادگفت سے بادگفت ہو گیا ہے اسی طرح دستین سے دال حذف ہو کر آستین ہو گیا ہے یعنے ہاتھ میں پہنے کا کپڑا (۱) انگرکھے یا کُرتے وغیرہ کی بانہہ۔ عربی میں کُم۔ ترکی میں ینگ کہتے ہیں

ہیں جلادوں کی آج آستیں سرخ ۔ کیا کسی کے لہو سے ہوئی ہیں سرخ (نسیم دہلوی)

مئی اس سے ہوئی اس کے واسطے جو تنگ ہو چکی ۔ نکل سکتا ہے کوئی آستین کا سانپ کیا (ذوق)

ابھی دل پاس تھا غائب ہوا ابھی پیش دیکھو ۔ ادھر دیکھو ادھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو (تعشق)

دیکھ اس بت کو وہ کیوں مسکراتا ہے ۔ اسی کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستین دیکھو

آستین چڑھانا۔ (فعل متعدی۔ یہ محاورہ آستین برچیدن کا ترجمہ ہے، دمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کو اُوپر چڑھانا۔ کام کرنے کو مستعد ہونا۔ کچھ کرنیکو آمادہ ہونا۔ سنبھلنا۔ سانٹو نٹا ہونا ؎

قتل کو کافی ہو آنا آپکا دامن کشاں　　آستینیں قتلِ عاشق پر چڑھانا کیا ضرور (اسیر)

مُژدہ ای صیدِ محبت ذبح کرنے کو تڑپے　　آستیں اُسنے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں (ظفر)

وہ آئے ذبح کرنے کو ہماری بنی یہ جلنا　　اُسے خنجر بکف جب دم چڑھائی آستیں دیکھا (۶)

ذبح کرنے کو مری خنجر لئے پھرتے ہیں وہ　　دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (۶)

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا۔ سامنا کرنا۔ سامنے ہو جانا۔ مستعدِ جنگ ہونا۔ مارنے مرنے کو تیار ہونا + دھمکانا ؎

سروِ سرسبز ہوئے تیرے قدو قامت سے کیا　　کیا چڑھاتا ہے تو اے رشکِ صنوبر آستیں (ظفر)

بُتاں تو جمع ہیں لیکن خدا حافظ ہو محفل کا　　غضب ہے گر چڑھاتا آستیں وہ تند خو آوے (میر)

(فقرہ) اسے میاں کیوں ہمارے غریب پر آستینیں چڑھاتے ہو +

آستین کا سانپ۔ (اسم مذکر۔ (مار آستین کا ترجمہ) (۱) وہ شخص جو دوست ہو کر دشمنی رکھے۔ (۲) وہ شخص جو ہمراز و دمساز بنکر دشمنی کرے + عزیز و اقربا میں سے دشمن۔ نزدیک کا دشمن۔ دشمنِ قریب۔ پاس رہنے والا دشمن۔ پالا ہوا دشمن۔ بغلی دشمن۔ خانگی دشمن۔ بغلی گھونسا +

کھلا ہو گو تری زلفِ عنبریں کا سانپ　　ہُوا ہی ہاتھ مری روح کی آستیں کا سانپ (معروف)

رفتہ رفتہ یار ہو ہمراہ اپنے دکھلانے لگا　　آستیں کا سانپ نکلا یہ تو جی کھانے لگا (رند)

سوئے تجھ بن چین سے کیا لب سرہم رنگ تم　　تار ہے آستیں میں آستیں کا سانپ ہے (ظفر)

(فقرہ) جسے دوست سمجھا وہی آستین کا سانپ نکلا +

آستین میں سانپ پالنا۔ (فعل متعدی۔ دشمن کو پرورش کرنا۔ اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا۔ دشمن کو مقرب اور مصاحب بنانا ؎

دیتا ہوں دل میں جا اس زلف کو جو جاگہ　　گویا کہ آستیں میں سانپ پالتا ہوں (شمسی)

اسٹابری۔ انگلش (Stram berry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اس کا پھل جو شہتوت سے مشابہ ہے +

اِسٹام۔ انگلش (Stamp - اسٹامپ) اسم مذکر۔ (۱) چھاپ۔ مُہر (۲) وہ سرکاری کاغذ جو رسوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے دیا جاتا ہے۔ ٹکٹ۔ ٹکٹ کا کاغذ۔ اِسٹیمپ + ڈاک کا ٹکٹ۔ بولنے لگے اسٹامپ +

اِسٹیمیٹ۔ انگلش (Estmate) اسم مذکر۔ تخمینہ۔ برآورد۔ اندازہ۔ جانچ +

اسٹوڈینٹ۔ انگلش (Stu dent) اسم مذکر۔ طالبِ علم +

اِسٹیٹ۔ انگلش (State.) اسم مذکر۔ ریاست۔ جائداد۔ علاقہ۔ ترکہ۔ مالیت +

اِسٹیشن۔ انگلش (Station.) اسم مذکر۔ مقام۔ قیام گاہ۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ ٹھکانا۔ چوکی +

اِسٹیشن ماسٹر۔ انگلش (Station-master) اسم مذکر۔ ریل کے پڑاؤ کا نگران و ذمہ دار۔ منتظم فرودگاہ +

اَسَد۔ ع۔ اسم مذکر۔ شیر۔ سنگھ۔ باگھ + ایک آسمانی برج کا نام +

آسر۔ اسم مذکر۔ (صحیح۔ عشر) قصائی دس روپیہ کو کہتے ہیں +

آسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (آشرے - آشریا آشریہ) ہائی ڈ آسیوا (۱) پناہ۔ بچاؤ۔ امن۔ نگہبانی۔ محافظت + سلامتی + حمایت ؎

(مصرعہ) انشاء اللہ آسرا اُسکا اور آلِ رسول اللہ کا + (فقرہ) اس جگہ تو خدا ہی کا آسرا ہے (۲) وسیلہ۔ پتا۔ بھروسا۔ توقع۔ اُمید۔ رجا۔ آس تکیہ ؎

تو۔ فلک۔ مرگ۔ ہم سو سب نا بسل　　اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)

بے لطف یار یکو کچھ آسرا نہیں ہے　　سو کوئی دن جو ہو تو پھر سا نہیں ہو (میر تقی)

ہر چند ہوؤں سے ہم پرسے ہیں　　جیتوں کو ہزار آسرے ہیں } تاسُّفے
قدرت جو دکھانے پر وہ آئے　　دم میں تمہیں تجھ سے لا ملائے } شمسی

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا۔ اپنے ڈھنگ جیسے تو پرایا آسرا کیسا (گنتواری مثل) (۳) اعتبار۔ اعتماد۔ یقین (۴) ضامن۔ کفیل ذمہ دار (۵) ملجا و ماوٰے۔ پناہ کی جگہ۔ پناہ گاہ (۶) بچانے والا۔ سہارا دینے والا۔ مُربی۔ دستگیر۔ حامی۔ مددگار۔ ولی نعمت (فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں (۷) مدد۔ سہارا۔ معاونت۔ دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہوں (۸) پونجی۔ سرمایہ۔ دولت۔ روپیہ۔ مایہ۔ جمع۔ دھن دولت (اس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ؎

بے لاگ عشق بازی میں مفلس کا ہے ضرر　　کیا کھیلے وہ جُوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا۔ فعل متعدی۔ سہارا لینا۔ بھروسا کرنا۔ اُمید کرنا ؎

ہر کسی کا ست پکڑ شام و سحر　　آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذوقِ معین)

آسرا تکنا۔ یا آسرا ڈھونڈنا۔ فعل لازم۔ (۱) مدد ڈھونڈنا:

سہارا ڈھونڈنا۔ پناہ چاہنا (۲) راہ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ انتظار کرنا ؎

مسیح چھوڑ دوں کی نہ پکار رکھوں — اور پڑی اُس کا آسرا تکوں (رہیہ)

آسرا ٹوٹنا۔ فعلِ لازم۔ ناامید ہونا۔ مایوس ہونا۔ نراس ہونا۔ آس کھونا۔ آس چھوڑنا ؎

بیگی ہوگی اور کی آسرا ٹوٹ گیا سنتی آسکا — بیل بٹا تو کچھ بس نہ چلا اور سب نفسی رہ گئے تم (مرثیہ)

آسرا دینا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سہارا دینا۔ پناہ دینا۔ مدد دینا (۲) اقرار کرنا۔ وعدہ کرنا۔ بھروسا دینا +

آسرا رکھنا۔ فعلِ متعدی۔ بھروسہ رکھنا + آس رکھنا۔ اُمید رکھنا + سہارا تکنا +

آسرا کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بھروسا کرنا۔ تکیہ کرنا۔ توکّل کرنا۔ (فقرہ) اب اسی پہ آسرا کرو اور بیٹھے رہو (۲) اُمید کرنا۔ توقع کرنا۔ آس کرنا۔ (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہے (فقیر)۔ (۳) اعتبار کرنا۔ اعتماد کرنا +

آسرا لگانا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱، ۲) ؎

کبھی تو خاطرِ غمناک کو رکن ای مرگ — غریب دیر سے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اسیر)

آسرا لینا۔ فعلِ متعدی۔ پناہ لینا یا چاہنا۔ حمایت چاہنا۔ مدد ڈھونڈنا۔ سہارا پکڑنا ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ — آسرا وہ نہیں لیتے جو مزا سکتے ہیں (آتش)

آسرا ہونا۔ فعلِ لازم۔ بھروسا ہونا۔ سہارا ہونا۔ مدد ہونا ؎

نیک ہوئے تا بانگ ساقیِ کوثر کی ذات کا — ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسرار۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ جمعِ سر (مشہور بکسرِ الف) (۱) بھید۔ پوشیدہ باتیں (۲) زار (ع) بالکل آسیب۔ جن پری کا سایہ۔ بھوت۔ پریت +

اسرارِ الٰہی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ خدا کے بھید مخفی قدرت و شان۔ اُمورِ معنوی +

اِسراف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ فضول خرچی۔ خرچِ بیجا +

آسیرباد۔ یا۔ اسیرباد۔ ہ۔ دُعا۔ دُعا دینا۔ اچھا چاہنا۔ بھلا چاہنا +

اسسٹنٹ۔ انگلش (.Assistent)۔ اسمِ مذکر۔ عوام اسٹنٹ بولتے ہیں۔ معاون۔ مددگار۔ نائب +

اِسفنج۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ ابر مُردہ۔ اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر

میں ہوتا اور اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے +

اسفنج درحقیقت ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم حصہ میں پایا جاتا ہے اس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں بڑا اور چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں۔ اس جانور کو سمندر کے پانی کے ذریعہ سے خوراک پہنچتی اور اُس میں ہر وقت خود پانی موجود رہتا ہے۔ اس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے منسلک رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصہ میں لے جاتے ہیں جہاں منابعِ قدرت نے پانی کے دوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے۔ اندرونی حصہ میں بہت سے بال اور رُوئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وہ پانی پر اس طرح تھپیڑا مارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں۔ جو ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے + یہ پانی جو اس طرح دورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے خوردبینی زندہ جانور اور پودے اسفنج کے اندرونی حصہ میں لیجاتا ہے اور یہی اس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اس کی زندگی کا باعث ہوتے ہیں۔ جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصہ میں پہنچتا ہے اُسوقت اُسکے اندرونی بال ان چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف دھکیل دیتے ہیں۔ اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اس کی غذا میں شامل نہیں ہے اندر چلی جاتی ہے تو اُس کے بال اُسے پانی کی گردش کے ساتھ ہی اُلٹا پھیر دیتے ہیں۔ جب اس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علٰحدہ کر لیتے اور کوئی ترش چیز اُس کے دن سے پہلے نہ رہے تھرانے کے واسطے لگا دیتے ہیں جس سے وُہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے۔ عمدہ اسفنج بحیرۂ روم یا مابین البحرین پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اس کی افراط ہے + امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے + اسفنج سمندروں کی اندرونی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے۔ غوطہ خور اُس کو صحیح و سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اُس حصہ کو جہاں وُہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں۔ اس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ممکن ہے مگر غوطہ خور ایک بھاری پتھر میں رسّی باندھتے اور اس رسّی کے ذریعہ سے اتنی گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں۔ تہ میں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبا لیتے اور رسّی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں۔ اس اشارے پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور

اشتق

اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں +

خوطہ خوری میں یُونانی نہایت مشاق ہیں۔ سیاہ اور اُس کے متصل جزائر کے غوطہ خور ایک اور طریقہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وُہ تیز دھار کی برچھیوں کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں۔ اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اِس طریقہ سے اسفنج جابجا سے شکستہ و خستہ ہو کر پُوری قیمت نہیں پاتا۔ قریب قریب ہر جگہ اِس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور۔ بیدھڑک اِس کام میں مشغول ہیں۔ اِس سے وُہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار رہ جاتی اور وہاں اِن جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کُچھ نقصان پہنچتا تھا اِس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اِس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اِس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُسی جگہ چھوڑ دیں تو وُہ ٹکڑے علیحدہ زندگی پاکر بڑھتے رہتے ہیں چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہو گئی اور اِس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِسقاط۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گرنا + پیٹ گرنا۔ تو ہنا۔ گربھ پات +

اِسکالرشِپ۔ اِنگلش (Scholor-ship) اسم مؤنث۔ وظیفۂ تعلیمی تعلیم کا مددِ خرچ +

آشکت۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (پُورب) س (आशक्ति آشکتی) (۱) آلکس۔ آنس۔ سُستی۔ کاہلی۔ ٹھٹھاپن (۲) جماہی۔ جمائی۔ انگڑائی۔ اُونگھ + ہاتھ پاؤں ٹوٹنا + سر بھاری ہونا +

آشکتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پُورب) (۱) اَلکسانا۔ کاہلی کرنا۔ مُنہ سے مکھی نہ اُڑانا۔ ہلکر پانی نہ پینا (مثل)، نسیدن کھانا کام کرن کو آلسکتا تا (پُورب)، (۲) انگڑائی توڑنا۔ سُستی اُتارنا۔ جمائی لینا +

آشکتی۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (پُورب) (۱) سُست۔ کاہل۔ ٹھٹھا۔ احدی۔ الکسیا۔ سُستیا۔ آلکسی (فقرہ) رام نام کو آلسکتی اور بھوجن کو تیار آلسکتی کہ اگنڈیں میں کہا کہ ہیں نکام کرینگے (پُورب مثل) (۲) سُستی کاہلی احدی پن

اِسکول۔ اِنگلش (School) اسم مذکر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالہ۔ سالح

اِسکول ماشٹر۔ اِنگلش (School-master) اسم مذکر۔ معلم۔ مدرس + اِسکول کا انگریزی اُستاد +

اِسلام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) سر جھکانا۔ صُلح جُو اور صُلح خواہ ہونا + سلامتی میں رہنا (۲) محمدی مذہب۔ مسلمانوں کا مذہب +

اِسلام لانا۔ یا۔ قبول کرنا۔ (فعلِ لازم) مسلمان ہونا۔ دینِ محمدی میں آنا۔

اَسلِحہ۔ ع۔ اِسم مذکر (سلاح کی جمع) لڑائی کے ہتھیار +

اسم

اِسم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نام۔ ناؤں۔ لقب۔ عرف۔ صرفیوں کی اصطلاح میں وُہ کلمہ جو اپنے معنے میں مستقل اور ازمنۂ ثلاثہ سے علیحدہ ہو علمِ صرف میں اِسم کی بہت سی قسمیں ہیں جو اُردو فارسی عربی کے قواعد میں مع تشریح تفصیل کے ساتھ درج ہیں مثلاً اِسمِ جامد۔ اِسمِ مصدر۔ اِسمِ مشتق مع عملِ

اِسمِ اعظم۔ ع۔ اِسم مذکر۔ خدا تعالےٰ کے تمام ناموں سے بڑا نام۔ خدا تعالیٰ کا ذاتی نام۔ اللہ۔ حی القیوم +

(اس نام کی تعیین میں بہت سا اختلاف ہے بعض کے نزدیک اللہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حی القیوم اور بعض کے نزدیک الرحمٰن الرحیم ہے۔ قاضی حمید الدین ناگوری نے لفظ ہو کو اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اِسم ہو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور مآل ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور مآل ہے عبدالرزاق کاشی نے اسمِ اعظم کے معنے میں یہ رباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ رباعی ؎

اسمِ اعظم جامعِ اسما بود مظہرِ او حقِّ اشیا بود
نام ولے بے تعیین ہیچ او ایں سخن داند کہ او دانا بود

اِسم بامسمّٰی۔ ع۔ صفت۔ جیسا نام ویسے گُن۔ وُہ شخص جس کا نام اُس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے +

اَسما۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) اِسم کی جمع۔ بہت سے نام (۲) ایک خوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا (۳) حضرت امام حسین ابنِ علی کی قاتلہ کا نام۔

آسمان۔ ف۔ اِسم مذکر (آس + مان) عوام (اَسمان) انگریزی (SKY سکائی) ترکی (آسمان) ہندی (آکاش) (۱) آکاس۔ فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امبر۔ حکما کے نزدیک ایک دخانی مادہ ہے جو دکھائی دیتا ہے ؎

جو دیکھنا ہو دیکھ لیں اختر شناس جلد نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسماں نہیں (خیلت)
کرتا ضبط میں نالہ تو پھر ایسا دھواں آتا کہ نیچے آسمان کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)
سات دن چکر میں ہیں سات آسماں ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

(مصرعہ) رکھتا کسی کو چین سے یہ آسماں نہیں۔

(۲۔ صفت) بلند۔ اُونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ؎

شادی کی اُس کی دھوم ہے آج عرش اسلِ تک تاجِ زمانہ جس کا ہے فرمانبر آسماں (ذوق)

(فقرہ) لنگڑی کنکوا آسمان پر گھونسلا + (چونکہ آسمان کو لوگوں نے دوّار اور متحرک مانا ہے اِس لئے یہ نام رکھا گیا حکیم بطلیموس نے یہ بات ثابت کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُسکی گردش سے اِنسان کی بُرائی بھلائی متعلق ہے مگر اکثر ہر دی کا فاعل آسمان کو ٹھیرایا ہے یہی وجہ ہے کہ تمام پریشانی

اسم

شاعر ہمیشہ اپنی بُرائیاں آسمان سے منسوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں +

آسمان پر اُڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھ کر چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا۔ شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دُور کی لینا۔ (فقرہ) تم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے (۲) تیزی اور جودتِ طبع دکھانا۔ برتر سفلا میں سوچنا۔ عالی خیالات کا دل میں گزارنا (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو +

آسمان پر تھوکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دوسری کیسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ، اور بےفائدہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اٹھانی پڑے۔ حماقت کرنا۔ بیوقوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھوکو گے تو منہ پر آئے۔ آسمان کا تھوکا منہ پر آتا ہے +

آسمان پر چڑھانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سربلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فائق کرنا۔ (فقرۂ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانہ نے جس کا دیوان چھاپا اس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا۔ تعظیم وتکریم کرنا۔ تحسین وآفرین کرنا۔ (فقرہ) اتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اِلحاح کرنا (۴) بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے +

آسمان پر دماغ کھینچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبر کرنا۔ متکبر ہونا۔ مغرور ہونا۔ مُدمغ ہونا۔ دماغ کرنا۔ دماغدار ہونا۔ اپنے کو بہت بڑا سمجھنا۔ خودبیں ہونا۔ خودپسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ اپنے تئیں عالی مرتبہ سمجھنا ؎

میں کس طرح بتوں کے لا سلسلے ہلکا دوں دل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر (مومن)

(۲) اپنے آپ کو بہت بڑا اقبال سمجھنا +

آسمان پر دماغ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نہایت بلند مرتبہ اور عالی منصب ہونا۔ بلند مرتبہ ہونا۔ سب سے اونچا ہونا ؎

اللہ کی حمد ہے نہ اس پہ ہے آج دماغ آسماں پہ (نسیم)

بد ذوں کا دماغ بھی ہے آسمان پہ گُورِ چراغ میں جو فروغ قمر ہے آج (شیفتہ)

اسم

مرتے ہیں ہم تو آدمِ خاکی کی شان پر اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے وسلے ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (؟)

فقیری میں بھی اپنا آسمان پر ہے دماغ اپنا گدائی بھی کریں تو ٹھیکرے کا کاسہ او کابل کا (وزیر)

آسماں پر دماغ یار کا ہے خاکساروں پر التفات نہیں (اسیر)

(۲) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ مغرور ہونا۔ کسی کو اپنے برابر نہ سمجھنا +

آسماں پر ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ چاہیے رنگِ شفق غلام تری تصویر کو (ناسخ)

کوئی فلک نہ دو ایسا نہیں زمیں پہ کہیں دماغ جس کا سپہر بھی آسماں پہ ہے (نامعلوم)

طرہ کے ساتھ ہم ہیں بکھیر تو بزم بزم فلک سے بڑھ کر + دماغ اپنا بجز آسمان کے ماہ و پیکر جو ہو بغل میں (منشی)

کس کی شبِ رخ سے ہو روشن چراغ آفتاب ان دنوں کچھ آسماں پر ہے دماغِ آفتاب (رجات)

کھینچی ہے جب سے ماہ نو نے شبیہ آسماں پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزا ہو طبعِ نازکِ جاناں نہیں آسماں پر ہے دماغ اس آہِ بےتاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسمان پر سرکشوں کے ہیں دماغ آخر اک دن خاک ہو ساری زمانے کی جگہ (اسیر)

لے پہنچے میرا نالہ جو اُس ماہ وش تلک کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پہ (ظفر)

جب سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں آسماں پر دماغ ہے اپنا (؟)

دیتے ہوں جان حور و ملک جس کی آن پر کیونکر دماغ اُس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا۔ نمبر ۱)۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ نخوت کرنا۔ آپ کو بڑا جاننا۔ خودبیں ہونا +

آسمان پر کھینچنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بہت دُور کھینچنا۔ اپنے کو بلند مرتبہ جاننا۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ بڑھ کر چلنا + اِترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ مغرور ہونا +

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو جانا جہاں سے سب کو تہِ دیر خاک (میر)

آسمان پر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بلند مرتبہ ہونا۔ علوِ جاہ پر ہونا۔ (۲) مدمغ ہونا۔ دماغدار ہونا۔ خودپسند ہونا۔ مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت ہو یاں عجز واں تکبر وہ آسمان پہ ہیں میں ناتواں زمین پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آسمان گر پڑنا۔ آسمان آن پڑنا (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا۔ سخت آفت آنا۔ سخت مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ غضبِ الٰہی نازل ہونا۔ مصیبتوں میں پھنسنا۔ کوپ ہونا۔ قہر ہونا۔ (جو کوئی کے واسطے بھی آتا ہے) ؎

اسم

خدا کے واسطے آ تو جھوٹ مت بول ۔ کہیں نہ ٹوٹ پڑے آسمان کوسنے پہ (نظیر)

روکے کہتا تھا کوئی غم سے ہوئی بڑا ۔ یک بیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)

گلہ اور تجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا ۔ بہار کیا کہ خزاں میں بھی ہو نہ اک تنکا

مشتے ادھر ستم ایجاد کیوں غضب توڑا ۔ کہاں تھا موسم گل باغ میں آشیاں میرا

ابھی ٹوٹ پڑے مجھ پہ آسمان صیاد (رند)

(۲) مرتبے سے گرنا۔ منصب سے اترنا۔ جاہ و جلال، رفعت و منزلت نہ رہنا (فقرہ) کل وزارت ملی آج آسمان ٹوٹ پڑا کہ گھر بیٹھو۔ (تلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے)

آسمان ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۱۔ ۲) قہر ٹوٹنا۔

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو ۔ مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے (میر تقی)

یہ آسمان غم کا ٹوٹا ابھی ڈر ہے ۔ ہے ہے کہیں اُٹھ کر مجھ پر نہ ٹوٹے (جرأت)

آسمان جھانکنا۔ یا۔ تاکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان دیکھنا، لڑنے کا ارادہ کرنا (۲)۔ (مرغبازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا تیار ہونا۔ کشتی چاہنا۔ جھڑپ چاہنا۔ لڑنے کے قابل ہونا۔ لڑنے کا ارادہ کرنا۔ جب مرغ نزدہ میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُسے آسمان جھانکنا کہتے ہیں۔ مثلاً اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا)

آسمان دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) غرور کرنا۔ تکبر کرنا (۲) علو ہمتی۔ بلند نظری۔ (قصبات میں بولتے ہیں) (فقرہ) وہ تو آجکل آسمان دیکھتے ہیں۔

آسمان زمین ایک ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا۔ زمانہ الٹ پلٹ ہو جانا۔ نہایت مصیبت پڑنا۔ بھاری انقلاب ہونا۔ تفرقۂ عظیم واقع ہونا۔ اِدھر کی دنیا اُدھر ہونا۔ تہ و بالا ہونا۔

آسمان زمین کا فرق۔ ا۔ (زیادہ تر زمین آسمان کا فرق بولا جاتا ہے) فرق عظیم۔ بہت بڑا فرق۔ کہیں فرق ۔

ہے زمین آسمان کا فرق اہل و نقل میں ۔ رتبہ کم شالی سے ہر جا ہے تو گلے مدو مال کا (ناسخ)

میری راست سو زمین آسمان کا فرق ہے ۔ خاک کا پتلا ہے یوسف یار پتلا نور کا (آتش)

(فقرہ) ان میں اور ان میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔

آسمان زمین کے قلابے ملانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ توڑ جوڑ ملانا۔ (فقرہ) انہیں بھولا نہ جانو یہ آسمان زمین کے قلابے ملا دیتے ہیں (۲) چرب زبانی کرنا۔ سخن سازی کرنا۔ نہایت جھوٹ بولنا ۔

قلابے آسمان و زمین کے ملاتا تو ۔ اُس عمر کش سے ملنے کی ناصح تا صلاح (ذوق)

(فقرہ) بس آسمان زمین کے قلابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو۔

آسمان سر پر اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) غل شور مچانا۔ شور و شر کرنا۔ دھوم مچانا۔ شور و شغب کرنا۔ اودھم ڈالنا ۔

شور و شر کرتے ہیں بستی میں رند ۔ آسمان اہل زمیں سر پہ اٹھا لیتے ہیں (رند)

(۲) کلکاریاں مارنا۔ خوشی میں چلانا۔ قہقہے لگانا۔ ٹھٹھے مارنا ۔

شوخ آغاز پہ نازاں نہ کیں کار کو دیکھے ۔ یہ پتلا خاک کا کیوں آسمان سر پہ اٹھاتا ہے (رند)

آسمان سر پر ٹوٹ پڑنا۔ یا۔ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ آفت ٹوٹنا۔ بلا گرنا۔ غضب نازل ہونا۔ مصیبت پڑنا ۔

چھٹکے اس ماہ سرو کی جان میں پڑ دم ہیں ۔ آسمان سر پہ مرے ٹوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان کے قریب ہونا (۲) نہایت بلند ہونا۔ اونچا ہونا۔ آسمان چھونا۔ آسمان سے ٹکر کھانا۔ آسمان کے لگ بھگ ہونا۔ بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعویٰ کرنا۔ (انتہائی بلندی اور غایت ارتفاع کے موقع پر بولتے ہیں)

یہ اوج خاک نشینی میں عشق نے بخشا ۔ کری ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)

یہ وہ ہے بڑا اخیر پا کی ترے شباہت سے ۔ کہ آسمان سے کرتا ہے او نزا باتیں (ظفر)

جن بادوں کو کل ستے ڈھور رہتے ۔ باتیں ہیں وہ آسمان سے کرتے (برکھارت حالی)

آسمان سے ٹکر کھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۲)

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا[۱]۔ (کہاوت) یعنی اگر عالم بالا سے کام بنا تو عالم سفلی میں اٹکا۔ اگر حاکم نے کچھ بخشا تو اُسکے کارکنوں نے اڑنگا لگایا۔

آسمان سے گرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اترنا۔ (فقرہ) آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا (۲) بے مشقت حاصل ہونا۔ بے محنت ہاتھ لگنا۔ بلا اُمید ملنا۔ رستہ میں پڑا پانا (۳) کم رتبہ ہونا۔ کمینہ و کمقدر ہونا۔ بے قدر ہونا۔ بے وقعت ہونا ۔

[۱] ایک جگہ سے نکلا تو دوسری جگہ جا پھنسا یعنے مرکا ہے کہ بچہ سے نکلا تو اہلکار کے پنجہ میں پھنسا

گر گرتو گل ہے اور مجوں شبنم + طالب رنگ و بُو تو ابنوں میں
پڑا تنا بھی سہل جان نہ تھے آسماں سے نہیں گرا ہوں میں (بحر)

زمیں سے اُٹھ کی آسماں گر سہم رہو عشق میں تیرے یاں کے نہ دوا کے (مومن)
(فقرہ) ہو اگر تم کسی کی کنونڈی نہیں تو میں بھی آسمان نہیں گری ہوں۔

آسماں قدر۔ ف + ع۔ صفت۔ نہایت بلند مرتبہ۔ عالی جاہ۔ عالی پایہ۔ عالی شان +

آسمان کا تھوکا منہہ پر آتا ہے۔ (مثل) کسی بلند مرتبہ سے لڑکر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے۔ کسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے۔ اپنے سے بزرگ کی اہانت اپنی ہی ذلّت کا باعث ہے + بھلے آدمی کو بُرا کہنے سے آپ ہی خفّت اُٹھانی پڑتی ہے +

آسمان کھونچا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بواو مجہول۔ (۱) اونچی چیز۔ مثل سرانچے کا بانس یا لمبا آدمی (۲) ایک طرح کا حقّہ ہوتا ہے جس کی نے کوسٹے تک پہنچتی ہے۔ اکثر میلوں میں گلگڑ والے اس حقّہ کو کپے کی طرح لگاکر کوٹھوں اور بالا خانوں پر بیٹھنے والوں کو پلاتے پھرتے ہیں (اسکا ایجاد لکھنؤ سے ہوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ناممکن اور دشوار کام کرنا۔ نہایت سخت اور مشکل بات میں کامیاب ہونا۔ عیاری کرنا۔

ہو نشیں ہو گوئی طالع سے بد طب وہ رشک ماہ ہو سے یا شب کر آن کر
کتا نما خدا ہو دل منتظر زرد تو خنہ لا ہوں تارے توڑ کے میں آسمان کے (جان صاحب)

آسمان میں تھگلی لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا۔ جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا (۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ کمال فریبی ہونا۔ گٹنیوں کے سے کام کرنا۔ گٹنا پا کرنا ؎

متاہا درگرہ میں ہو دو فن کٹنیاں تھگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (میر علی)
(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھگلی لگاتی ہے (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا (آسمان میں چھید کرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)

آسمان میں چھید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عورت کے حق میں بولتے ہیں (۱) آسمان میں روزن کرکے تاک جھانک کرنا۔ نہایت عیاری اور چالاکی کرنا (۲) دیکھو (آسمان میں تھگلی لگانا نمبر ۱ و ۲)

(فقرہ عن) بڑا پر لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے۔

آسمان میں چھید ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ لگاتار برسنا۔ دھواں دھار برسنا۔ جھاجوں مینہ پڑنا۔ آسمان پھٹ پڑنا۔ ایسا برسنا کہ کل نہ تھمے۔ آج برس کے پھر نہ برسنا۔ موسلا دھار برسنا۔ (اظہار کثرت بارش کی بابت) (فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھئے کھلتا بھی ہے یا نہیں۔

آسمانی۔ ف۔ صفت۔ (۱) اکاسی۔ ابر کا۔ سماوی۔ آسمان کا (۲) مثل آسمان۔ نیلگوں۔ آبی۔ نیلا۔ ہلکا نیلا ؎

سیہی رات اگر تو ہیں ستارہ ہو وحشت تجھے جو تمہارا چاند سا ہو تو دوپٹا آسمانی ہے (وزیر)
یقیں ہے چاند کا دھوکا پڑیگا چہرے پر ہے آج اس کے دوپٹے کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اوپری۔ بالائی (۴) ناگہانی۔ از غیبی۔ یکا یک۔ اچانک۔ اتفاقیہ۔ ایکا ایکی۔ (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی۔ آسمانی گولہ آن پڑا +

آسمانی آفت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناگہانی بلا۔ قہر خدا۔ وہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو۔ از غیبی بلا۔ از غیبی دھکا۔ خدا کی طرف کا صدمہ۔ قہر الٰہی۔ غضب الٰہی۔ از غیبی مار +

آسمانی بلا۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (آسمانی آفت) ؎

تلق بر صدمہ کاوش ہو غم ہو نا توانی ہے فراق یار بجو بلائے آسمانی ہے (اختر)
گری اسپ جو آسمانی بلا دل اس نازنیں کا ہوا ہو چلا (میر حسن)
وہ پیچ آسمانی اور حکم رو بہ رو آئی الٰہی سامنا ہو کس بلائے آسمانی کا (دبیر)

آسمانی پلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عوام۔ بھنگ یا تاڑی پلانا۔ نشہ پلانا۔

آسمانی تیر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تیر ہوائی۔ وہ تیر جو آسمان کی طرف چلایا جائے + تیر بے نشانہ (۲) وہ بلا جو آسمان سے نازل ہو۔ بلائے آسمانی (۳) بیفائدہ اور بیہودہ کام۔ وہ کام جس کا نتیجہ کچھ نہ ہو۔

آسمانی دھکا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (دھکا سہنا) صدمۂ غیب۔ بلائے ناگہانی۔ از غیبی دھکا۔ دیکھو (آسمانی آفت) (کو سنا) الٰہی تجھے آسمانی دھکا لگے (عو) +

آسمانی رنگ۔ ف۔ صفت۔ نیلا رنگ۔ آبی رنگ۔ ہلکا نیلا +

آسمانی کتاب۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کتاب الٰہی۔ وہ کتاب جو خدا تعالیٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہو۔ احکام و قانون الٰہی جیسے زبور۔ توریت۔ انجیل۔ قرآن ؎

ترسکی پیاسے پہ لازم نہیں گردن جھکانی ہو تمہارا ہو ہیں ظاہر کتاب آسمانی ہو (رشد)

خطائیں لکھتا ہوں سینکڑوں اشعار یاراں میں ۔ یہی کتائیں ہیں کہ ہو کے جاسے بڑا انسان کو
ہرے اعجاز میں گرد تھا تا شبہ واقع ہو ۔ زباں پہ لاتے ہیں سو نگڑوں کے تنفسِ پنہاں کو
شہید کشتہ ہوتا ہوں صاحبوں کی قدردانی ہے کہتے ہیں تو آسمانی تیرے ریدیاں کو

آسمانی گولہ ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ وہ صدمہ جس کا وقت نہ معلوم ہو ۔ ازغیبی مار ۔ ازغیبی گولہ ۔ مثل برف باری و ژالہ باری وغیرہ ۔ مجازاً آفت و مصیبت ۔ دیکھو آسمانی دھکا نمبر ۱ +

آسمانی مار ۔ ۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو آسمانی دھکا

آسن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ س (आश्विन) از (अश्विनी) (اشونی) اسوج ۔ کوار ۔ ہندی چھٹے مہینے کا نام ۔ ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک ۔ بیست و ششم منازل قمر ۔ چاند کی ۲۸ ویں منزل

آسن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ س (आस آس) لاطینی (Sedo سیڈو) پالی (آسانم) (۱) بیٹھک بیٹھنے کا طریق ۔ جوگی کی نشست یا بیٹھک جیسے کنڈلی [illegible] آسن جوگی کا مل بھروں کرتی جاؤں (گیت) (۲) ران کے نیچے کا حصہ ۔ ران جانگھ ۔ زانو ۔

کب تلک دھونی لگائے جوگیوں کی سی بھلا ۔ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا (میر تقی)

(۳) مٹی یا اون کی بنی ہوئی چوپہل لبادہ ۔ آسن پاٹی ۔ مثل کمبل یا دستر جس پر ہندو لوگ پوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں جیسے جانماز ۔ مسند ۔ گدی ۔ (فقرہ) جھٹ آسن بچھا کر پوجا پاٹ کرنے لگے (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ ۔ جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں (۵) مٹھ ۔ تکیہ ۔ گدی ۔ تکیہ (۶) سادھو اور وہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ سادھتے ہیں ۔

آسن رہ کا مار بھبوت عشق کی چڑھا ۔ [illegible] میں ہو کے مجھ کو سناسی کیا پیا (ولی)

(کہاوتیں) چالیس چلے چوراسی آسن ۔ جوگی تھا سو اٹھ گیا آسن رہی بھبوت ۔

(۷) مباشرت کرنے کا طریقہ ۔ نشست جماع ۔ وہ چوتیس طریقے جو کوک شاستر میں لکھے ہیں (۸) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ ۔ گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ ۔

کرتا ہے مجھ سے ابلق ایام شوخیاں ۔ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (آتش)

(۹) ہاتھی کی وہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے ۔ ہاتھی کی گردن +

آسن اکھڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا ۔ گھوڑے پر جما نہ رہنا ۔ ران نہ جمنا ۔

کرے ہے توسنِ ایام شوخی جس قدر چاہے ۔ کبھی آسن بھلا شہسوار کے اکھڑتے ہیں (میر تقی)

آسن باندھنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ رانیں جکڑنا ۔ رانوں میں کسنا ۔ دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا ۔ رانوں میں بھینچنا ۔ آسن لینا ۔

(مصرعہ) کیا تاب تیری آگے آسن چپنال باندھے +

آسن پاٹی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بیٹھنے کا بچھونا ۔ استر ۔ بستر (ہندی) +

آسن پاٹی لیکر پڑنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا) (ہندی)

آسن تلے آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ران تلے آنا ۔ سواری کی نشست میں جکڑا جانا ۔ سواری دینا ۔ جسم کا بوجھ اٹھانا ۔ (۲) اطاعت میں آنا ۔ تابع ہونا ۔ فرمانبرداری کرنا (۳) بس میں آنا ۔ قابو میں آنا +

آسن تیاگنا ۔ ۔ فعل متعدی (جوگی) ترک تقویٰ ۔ توبہ شکنی کرنا +

آسن جلنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (متروک) (۱) بیٹھک جل اٹھنا ۔ نشست میں آگ لگ جانا ۔ چار زانو جل اٹھنا (۲) دق ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ عاجز ہونا +

(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا +

آسن جمانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ران جمانا ۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ۔ گھونٹ کر بیٹھنا ۔ گڑ جانا ۔ جم جانا ۔ (ساکھا) گھوڑن کاٹھی کمال روپ کس آسن او جمائے ۔ (فقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو (۲) دیر تک جما رہنا ۔

آسن جمنا ۔ فعل لازم ۔ ران جمنا ۔ گھوڑے پر جم کر بیٹھنا ۔

(فقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا +

آسن جوڑنا ۔ یا ۔ آسن سے آسن جوڑنا ۔ فعل متعدی ۔ زانو سے زانو ملا کر بیٹھنا ۔ ران سے ران ملا کر بیٹھنا ۔ کبھی دو زانو اور کبھی چار زانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔ ایک دوسرے کے مطابق و مقابل ہو کر بیٹھنا ۔

(فقرہ) یہ فقیر تو خوب آسن جوڑ کر بیٹھا ہے ۔ اگر جوگی ہو تو آ ہمارا آسن سے آسن جوڑ کر

آسن ڈگانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) زہد و تقویٰ برقرار نہ رکھنا ۔ پاکدامنی سے ہاتھ اٹھوانا ۔ پارسائی و عصمت پر قائم نہ رکھنا ۔ نیت تڑوانا ۔ وضو تڑوانا ۔ مکر و فریب کا پارساؤں کی پارسائی کو توڑنا (بیت در صفت بیسوا) گر سولہ سنگار آسن جتی کے ڈگا دیں ۔ (۲) فعل لازم) آسن کی کن پہ قائم نہ رہنا ۔ لنگوٹ کھولنا ۔ وضو توڑنا ۔ پاکدامن نہ رہنا ۔ توبہ شکنی کرنا ۔ عصمت و عفت کی پروا نہ کرنا ۔ تارک التقویٰ ہونا جیسے

نسدن جوگی مال اڑائے ۔ پھر وہ آسن کیوں نہ ڈگائے +

آسن لگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جوگیوں کا آ کر بیٹھنا ۔ ہٹ کر کے بیٹھنا ۔ ایک جگہ پر بیٹھ جانا (۲) بستر اجمانا ۔ جم کر بیٹھنا ۔ بستر لگانا +

بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا۔ رات گزارنا۔ رین بسر کرنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔
(فقرہ) بابا جی آج تو یہیں آسن لگاؤ +

آسن لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نشستِ جماع قائم کرنا۔ جماع کے طریقے پر کام کرنا +

آسن مارنا۔ یا مار کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ دوزانو بیٹھنا +

آسن مار مندھی بیچ بیٹھے جوگیا بڑی شان سے ۔ وہی گیہنے سری بیتاں مصیبت کی تو شرم گا ری سی گاؤں (بہری)
کنڈے پر آسن جوگی کا ۔ جل بھرنے کو پریتی جاؤں +
کو تیری کھٹکا لیا بگل میں جاے سمند پہ آسن مار و (بھجن کا ٹھگیلا)

اسنادمث۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع سند۔ لغوی معنی تکیہ گاہ۔ اصطلاحی دستاویز۔ لکھت۔ وثیقہ۔ کارنامہ۔ سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ سند۔ حکم۔ مثال +

آسوج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی ساتواں مہینا۔ جسے آسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نصف ستمبر سے نصف اکتوبر تک۔ کنوار +

آسودگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آسودن)۔ (۱) امن و امان۔ چین۔ چان آرام۔ راحت ۔ آرام پانا

یاں فکر معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر ۔ آسودگی فرصت یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)
(۲) دولتمندی۔ مرفہ الحالی۔ فراغبالی +

آسودگیٔ عامۂ خلایق۔ ف+ع۔ اسم مؤنث (قانون) کل رعایا کی بہبودی اور آسایش۔ امن و امان +

آسودہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) چین کرنے والا آرام کرنے والا۔ عیش منانے والا۔ خوشدل۔ مطمئن۔ (۲) دولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خوشحال (۳) مدفون۔ سپرد زمین۔ گاڑا ہوا

رغبت تھی نہ آسودہ و بے خطر ۔ نہ غم مفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میر حسن)
(۴) (تمیز فعل) اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خوشحال +

آسودہ حال۔ ف+ع۔ صفت۔ مرفہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خوش گزران۔ مالدار۔ امیر +

آسودہ ہو جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہو جانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہو کر کھانا۔ خوب ڈٹ کر کھانا۔ اگھانا۔ چھکنا +
اس قدر کھا لینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خوب آسودہ ہو کر کھاؤ +

آسودہ خاطر۔ یا۔ آسودہ دل۔ ف۔ صفت۔ فارغ البال۔ بے فکر۔ بے غم۔ وہ شخص جسے کسی قسم کی تشویش نہ ہو +

آسودہ ہونا۔ ف۔ فعل لازم (۱) دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مرفہ الحال ہونا۔ فکر معیشت سے دور ہونا۔ محتاج نہ ہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وہ اپنے گھر سے آسودہ ہے (۲) مطمئن ہونا۔ بے فکر ہونا +

اَسّی۔ ہ۔ صفت۔ آٹھ دہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ +

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اس ہی کا مخفف کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی +

آسیا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ترنٹ (آس) (صرف شعر میں آتا ہے)

آسیا کتنی ہے ہر صبح آواز بلند ۔ رزق سے بھرتا ہے رزاق دہن پتھر کے (ذوق)

آسیب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) صدمہ۔ دھکا۔ دھچکا

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیب زمانہ سے ۔ کسیکو آج حاصل ہے کسی نے رکھے کل پایا (نسیم دہلوی)
(۲) نقصان۔ ضرر (۳) خوف۔ خطر۔ ڈر۔ (فقرہ) کچھ آسیب نہیں کھٹکے چلے جاؤ

رکھتے پر اگر نہیں آسیب ۔ کیوں یہ رکھتے ہیں قمر پہ تعویذ (سجاد)
(۴) دکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ زحمت۔ کوفت۔ الم۔ مصیبت

آسیب ہر کا ہو امانت جو تجھ کو دھیان ۔ جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)
(۵) جن۔ بھوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایہ۔ بھوت کا اثر۔ سایۂ پری۔ جن۔ پری کا خلل۔ جن کا چھپیٹا۔ جن کا اثر۔ بھوت پریت کی لٹک۔ جن کا سایہ اور پری خلل +

کرچہ دلبر میں ہر اس کر بھی ڈر آسیب کا ۔ بچ کے چلتی ہے پری بھی سایۂ دیوار سے (رند)
ہو کچھ آسیب تو واں جا ہو گنڈا تعویذ ۔ اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)
آسیب پری ہوتا ہے جب سیبروں کو ۔ تعویذ ہی کرتے تری تصویر کے گلے میں (فرد)
(۶) دماغی خلل۔ جنون۔ دیوانگی۔ سودا پن +

ہزار کوئی سیانا لائے کوئی بلا کری کھلائے ۔ جسے کہ آسیب لٹ کا ہو نہ منتر سے اور دسر کو کھیلے (ظفر)

آسیب اتارنا۔ یا دور کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ جن کو اتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اتار دے +

آسیب آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا۔

گھبرائے نہ اے یار کی سرور تو بلا ہیں ۔ آسیب کبھی اس رخ روشن پہ نہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا

پابوسی کا گل کی آسیب پہنچا ہے — شانہ بھی نہ آجائے کہیں مُوئے کمر تک (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ؎

نہ کبھی برگ سرو پُستہ کو پہنچتا آسیب — پاس اُس کے جو ترا سیب زنخدان ہوتا (ناسخ)

پہنچے آسیب اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو — تارِ شب میں اُس کی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل۔ ا۔ اسم مذکر۔ جِنّ کی بیماری۔ بھُوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیو زدہ +

اسے چھپاؤ اسے نکالو۔ (محاورہ) یعنی دونوں یکساں ہیں۔ سر مُو فرق نہیں۔ ہو بہو۔ عین بعین۔ بالکل ہمشکل +

اَسیر۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر مدد علی لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلّص۔ صاحب دیوان ہیں شعرا میں اہل دہلی کا تتبع کرتے ہیں

اسیرِ سُلطانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ پولیٹیکل نظر بند۔ بادشاہی قیدی + نظر بند

اَسیرہ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) یاد۔ ہڑک۔ کھٹکا +

آسیرباد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) +

اسیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُعائے خیر +

اسیسر۔ انگلش (.Assessor) اسم مذکر (بیائے مجہول) (۱) محصّل تجویز کرنیوالا۔ مشخص محصول (۲) مشیر۔ مددگار منصف پنچ +

اسیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) اسیس دینا۔ دُعا دینا +

آش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آشامیدن)، ت (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ فُکّہ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ؎

کیا مجھ نے بھی کو کوشش ہاں کر خونِ دل اپنا — مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہو گریا (شہیدی)

(۲) (انکساراً) آہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نان جویں۔ رُوکھی سُوکھی۔ ماحضر (فقرہ) آپ و آش تیار ہے +

آش پکانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی کو ترجمہ ہوا ہے) (۱) شوربہ پکانا۔ شوربہ پکانا (۲) کسی کو زک دینے کے لئے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا (۳) ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ؎

بُھگو باورچی یوں فرماتے ہیں — وہ قمری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آش پلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جَو کا پلاؤ جو مریض کو دیا جاتا ہے

آشِ جَو۔ ف۔ اسم مذکر۔ آب جَو۔ جَو کا جوش دیا ہوا پانی۔ مثلِ نخود آب +

اِشارہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سَین۔ کنایہ۔ ایما (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت +

اِشارہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سَین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلہ سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا (۲) بہکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا +

اَش اَش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ وا کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا (۲) تحسین و آفرین کرنا +

(یہ لفظ عربی میں اشاش تھا جس کے معنے شادی و انبساط یعنی خوشی منانے کے آتے ہیں اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ بعض عشعش لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلاف قاعدہ عشش اس کا ماخذ بھی قرار دیا حالانکہ اس عشعش کے معنی گھونسلے کے آئے ہیں۔ انہیں چاہئے ذرا عربی کی بڑی بڑی فرہنگوں اور مطوّل کتب لغات کو ملاحظہ فرمائیں)

آشام۔ ف۔ صفت۔ (مرکبات میں) پینے والا جیسے آشام۔ شراب آشام ؎

ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے — کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے (ذوق)

اِشتباہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے مُشابہ ہونا اصطلاحی گمان۔ شک۔ شبہ

اِشتعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شعلہ اُٹھانا۔ آگ لگانا۔ بھڑکانا + لوپٹ +

اِشتعال دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بتّی اُکسانا۔ لگانا (۲) بھڑکانا۔ بہانگیختہ کرنا + چڑانا + جلانا + بہکانا + جوش دلانا + بھڑکا کر لڑوا دینا

اِشتعالِ طبع۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (قانون) جوش طبع شعلہ زنی طبیعت کا بھڑکانا۔ غصہ دلا کر لڑا دینا +

اِشتعالک۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (اشتعال) +

اِشتقاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا +

اِشتہا۔ ع۔ اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ گُرسنگی +

اِشتہار۔ ع۔ اسم مذکر۔ مشہور کرنا۔ شہرت دینا + نوٹس۔ اطلاع۔ اعلان مطبوعہ

اِشتہاری۔ (۱) اسم مذکر۔ وہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اشتہار دیا گیا ہو +

اِشتہاری مجرم۔ ف + ع۔ قانون۔ وہ مجرم جس کی گرفتاری کیلئے اشتہار

آشتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صلح۔ دوستی۔ اتفاق۔ میل۔ ملاپ۔ میل جول +

اِشتیاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ شوق۔ آرزو۔ تمنا۔ ابلا کھا +

اَشٹمی ۔ س۔ اسم مؤنث ۔ ہندی بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ +

اَشَد ۔ ع ۔ صفت ۔ سخت تر + نہایت ۔ زیادہ +

اَشُدھ ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) ناپاک (۲) غلیظ +

اَشْراف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع شریف (اُردو میں بجائے مفرد مستعمل ہے) (۱) بھلا مانس + عالی خاندان ۔ رئیس ۔ عالی نسب ۔ امیر زادہ ۔ ذی رُتبہ ۔ ذی عزت جنٹلمین (۲) سیدھا ۔ بے کپٹ ۔ غریب ۔ نیک (۳) مہذب ۔ شائستہ +

اَشْرافَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بھلمنسائی ۔ شائستگی +

اِشْراق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) روشنی دینا ۔ روشن ہونا ۔ چمکنا (۲) آفتاب نکلنے کے بعد کا وقت اور وہ نماز جو آفتاب نکلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے (۳) حکمت ۔ روشن ضمیری + تصفیۂ باطنی +

آشِرباد ۔ ہ ۔ دُعا ۔ (دیکھو آسرباد اور اسیرباد)

اَشْرَفُ المَخْلُوقات ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خلائق میں سب سے زیادہ شریف مخلوق میں عمدہ ۔ افضل المخلوقات مجازاً ہر ایک آدمی ۔ انسان ۔ بنی آدم ۔ حیوانِ ناطق +

اَشْرَفی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) مُہر ۔ وُہ سونے کا سکہ جس کی قیمت عموماً سولہ روپیہ ہوتی ہے ۔ اس کی ایجاد اشرف نامی بادشاہ ایران کے وقت سے ہوا جس نے سب سے پہلے دس ماشے وزن کا طلائی سکہ چلایا (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول + گول تجوئی +

اَشْغَلَہ اُٹھانا ۔ یا چھوڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (ع) طوفان اُٹھانا + بہتان لگانا + فتنہ برپا کرنا + شگوفہ چھوڑنا ۔ انوکھی بات کرنا ۔ چٹکلا چھوڑنا + کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا +

آشُفْتَگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا ۔ (۱) پراگندگی ۔ پریشانی ۔ آوارگی ۔ شوریدگی ۔ سراسیمگی ۔ حیرانی ۔ (۲) فریفتگی ۔ عاشقی (۳) دیوانگی ۔ باولاپن +

آشُفْتَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ از (آشفتن) (۱) پریشان ۔ آوارہ + ڈانواڈول ۔ خراب خستہ + پراگندہ ۔ سراسیمہ + حیران (۲) عاشق ۔ والہ و شیدا ۔ دلدادہ فریفتہ (۳) دیوانہ ۔ باؤلا ۔ بگڑے دل ۔ پاگل ۔ سِڑا (۴) دہلی کے ایک مشہور شاعر مسمّی منشی گلاب سنگھ دہلوی کا تخلص جس نے اپنی معشوقہ مسماۃ جتّو کے فراق میں اپنے ہاتھوں گلا کاٹ کر جان دی اور جتّو نے اس کے عشق میں بڑی دردانگیز شاعری کو کام میں لا کر اسکے چھ مہینے بعد ہی تپ دق کے رستہ سے وصالِ آخرت حاصل کیا +

اشعارِ آشفتہ

ہو جدائی میں بس آشفتہ جینے سے بتنگ ۔ سُن ہی لوگے اک نہ اک دن چھوڑ کر سر مر گیا
دم کا مہماں ہے اور آشفتہ ہے بے خبر تجکو کچھ خبر بھی ہے

اشعارِ جتّو

موت آتی ہونے زیست کا یارا مجھکو ۔ ہائے آشفتہ ترے مرنے نے مارا مجھکو
موت پر بس نہیں چتا ہی کروں کیا ورنہ ۔ تُو نہیں ہے تو نہیں زیست گوارا مجھکو

آشُفْتَہ حال ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پراگندہ حال ۔ پریشان حال ۔ پراگندہ خاطر ۔ سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ ۔ باؤلا +

آشُفْتَہ خاطِر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پریشان خاطر جسکی طبیعت ویران ہو ۔ ویران طبع ۔ آشفتہ طبع +

آشُفْتَہ دِل ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پراگندہ خاطر ۔ رنجیدہ خاطر ۔ آوارہ دل + آوارہ مزاج ۔ بگڑا دل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ باولا ۔ سِڑا +

آشُفْتَہ دِلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پریشانی +

آشُفْتَہ سَر ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) مجنون ۔ سودائی ۔ دیوانہ ۔ باولا (۲) (دیکھو آشفتہ دل نمبر ۲)

کہا تم نے کہ غالب برا نہیں لیکن ۔ سوائے اسکے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

آشُفْتَہ سَری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیوانگی ۔ باولاپن ۔ سودائی پن (۲) (دیکھو آشفتگی نمبر ۱۔۲)

خوب اسی زلف کے سودے میں ولا گو الجھا ۔ تجھ کو اور تیری اس آشفتہ سری کو شاباش (ظفر)

آشُفْتَہ طَبْع ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ (دیکھو آشفتہ دل نمبر ۱۔۲۔۳) +

آشُفْتَہ مِزاج ۔ ف + ع ۔ (دیکھو آشفتہ خاطر)

تجکو آشفتہ مزاجوں کی خبر سے کیا کام ۔ تم سنوارا کرو بیٹھے ہوئے گیسو اپنا (داغ)

اَشْک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آنسو ۔ اشوا ۔ سرشک +

اَشْک باری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گریہ وزاری ۔ رونا +

اَشْک ریزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گریہ وزاری ۔ آنسوؤں سے رونا +

اَشْک شوئی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ تسلی ۔ دلاسا ۔ آنسو پونچھنا +

آشْکار ۔ ف ۔ صفت ۔ نمودار ۔ ظاہر ۔ کھلا ہوا ۔ صاف + مشہور ۔ عیاں ۔ نمایاں ۔ روشن ۔ ہویدا ۔ واضح ۔ فاش ۔ عام +

آشْکارا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (دیکھو آشکار)

آشْکارا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظاہر کرنا ۔ جتانا ۔ کھولنا + اظہار کرنا (۲) صاف کرنا ۔ پردہ اٹھانا ۔ بے حجاب کرنا ۔ پردہ فاش کرنا +

آشْکارا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ کھلنا ۔ کھلجانا ۔ ظاہر ہونا ۔ فاش ہونا +

اِفشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

اُشلک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ تہمت۔ بہتان۔ (یہ لفظ دراصل عربی کی اشلق تھا جسے بیگمات قلعہ نے اشلک بنالیا)

اُشلک لگانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) اِلزام دھرنا۔ تہمت لگانا۔ بہتان لگانا +

اَشلوک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (श्लोक) نیز زبان زدِ عوام و خواص۔ اشلوک۔ شِلوک۔ شلوک (۱) نظم۔ شعر۔ بیت۔ فرد۔ دوہا + پدشبد۔ قول۔ بچن (۲) چھند وغیرہ۔

آشمال۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (متروک) (۱) نوکر۔ چاکر۔ خدمتگار۔ ملازم۔ (۲) سفلہ۔ کمینہ۔ نالائق + ادنیٰ۔

ساءِ خدا میں اُن نے دیا اپنا بھی تینہ یہ جو دشنہ تو دیکھو کیسی آشمال کا (دیر منقبت حضرت علیؑ)

آشنا۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) مقابل بیگانہ۔ دوست۔ محب۔ یار۔ رشتہ۔ ہتو میت۔ بیلی۔ مونس۔ ہمدم۔ ساتھی۔ لنگوٹیا یار۔ جگری دوست۔ (مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے) سے

جوش پہ رہ گئی دل میں کہ ہم جانہ ملا ہیت جہاں میں ڈھونڈا ایسا آشنا نہ ملا (نسیم دہلوی)

ہو تجسس شہر طیاں ملنے کو کیا ملتا نہیں پر کہیں دُنیا میں صادق آشنا ملتا نہیں (اسیر)

بیگانہ جب سے یار ہمارا ہے رقیب ہو اُمید قطع کرچکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)

وہ تو ہے نا آشنا مشہور عالم میں ظفر پر خدا جانے وہ تجھ سے آشنا کیونکر ہوا (ظفر)

حالت وہیں نہیں کوئی کسی کا آشنا کرتیج کرتا ہو پیش از مرد بیمار خواب (آتش)

باتیں سناتے ہیں وہ ہمیں لیکے مال و زر کاہ ہوکر مفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا جسے جہاں میں ہو مطلب کا آشنا رہرو کر بہر سایہ ہو دیوار کی تلاش (اسیر)

غیروں سے کیا اُمید آشنائی کی رہے تقصیر آشنائی کرے آشنا معاف (؟)

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا کے واسطے تو سے آشنا نہیں ملتا کسی کا دوست نہیں کوئی سب کمائی ہو (ناسلم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کہ کنج تنہائی اب ہوں بے بس } جرأت
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے }

(۲) جان پہچان۔ مُلاقاتی۔ شناسا (۳) واقفیت۔ شناسائی۔ جیسے صورت آشنا۔ حرف آشنا (یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا) (۴) عاشق۔ دھگڑا۔ لگاؤ۔ دوستی۔ سے

شورِ قلقل یہ کیوں ہے دُخترِ رز کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ۔ دِلآرام۔ معشوق۔ دھگڑی۔ رنڈی۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت سے

قبول کیونکر ہوئی خواہش ہم آغوشی کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دُشمن بھی اپنا دوست سی اب ہوا ہے نا آشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (ذوزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا ہو کر بُرا کرے ہو کسو سے کوئی بھلا ہو کر (بیدم)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں +

(۶) تیراک۔ شناور۔ پیراک۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷) گنوار، ناتہ دار۔ رشتہ دار + داماد جنوائی + اپنا بھائی بند۔ یگانہ سے

حالِ بد کا شریک دنیا میں نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو۔ دلی دوست۔ دل کی کنجی +

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے مشورہ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

(۹) (صفت) واقف۔ رُوشناس۔ صاحب کار۔ جاننے کار۔ واقف کار

افسوں ولفریبی سے ہم آشنا نہ تھے آخر کو یار حیلہ دلی سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

ترا ہر ایک سے ملنا بُت وفا دشمن کرے گا دیکھئے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)

جو کہ ہو واصل حق کہاں دوئی سے آشنا ہے کہ وہ دریا ہو قطرہ دریا میں جان جا کر ملے (ظفر)

آئینہ خانہ زمانہ میں ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (؟)

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں (۱۰) غرضمند۔ خواہشمند۔ ہوا خواہ۔ غرضی۔ مطلبی۔ (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے +

(۱۱) پیارا۔ چاہیتا۔ دل پسند۔ من بھاوتا۔ (رنڈی) +

آشنا پرست۔ ف۔ اِسم مذکر۔ دوست کا ماننے والا۔ محب۔ دوست۔ دوست کو پوجنے والا۔ یار کا قدر کرنے والا۔ یاروں کا قدر داں سے

ہندو ہیں بُت پرست مسلماں خدا پرست میں پوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا پرور۔ ف۔ اسم مذکر۔ دوست کے ساتھ سلوک کرنے والا۔ دوست سے سلوک ہونے والا۔ دوست کی مدد کرنے والا۔

آشنا ہو جانا۔ یا۔ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) واقف ہو جانا۔ واقف کار ہونا۔ جاننا۔ ملاقی ہونا سے

جو قناعت کی کرے گا آشنا ہو جائیگا بھیک کا کاسہ دستِ دُعا ہو جائیگا (آتش)

ہنگر سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا ۔ شاید مرے نصیب میں گل ہو تر نہیں (ناسخ)

پھر پھنسے دام محبت میں ہمارے نسیم ۔ آشنا پھر ہمیں اک کافر عیار سے آپ (نسیم دہلوی)

سودؔ گو بیگانہ ہو پر بزم میں ہو تو روز ۔ رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سودا)

کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تری آشنا ہوتے ۔ اگر خوابیدہ گو ہم بھی جسے ہوں نقش پا ترے (آتش)

آشنان ۔ ہ ۔ اسم مذکر گنوار (اسنان) غسل ۔ نہان +

آشنان دھیان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ روز مرہ کا غسل اور پوجا پاٹ ۔ وظیفہ و وظائف +

آشنائی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) آسنائی (۱) یاری ۔ دوستی ۔ محبت ۔ اختلاط ؎

ازبسکہ شکست وشو کی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں

مُشتاہر کدورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حباب ساں یہ دم بھر تماشہ ہے تری آشنائی کا ۔ نہایت غم ہے اس قطرہ کو دریا کی جدائی کا (آتش)

گلہ کیجئے کیوں نہ اگر تیری بیوفائی کا ۔ لٹو میں غرق سفینہ ہوا آشنائی کا (سودا)

(مثلیں) رتی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی ۔ مہر کی کیا آشنائی ۔ (فقرہ) ساری پیسے کی آشنائی ہے (۲) گنوار واقفیت یا الکاری ۔ ملاقات ۔ صاحب سلامت ۔ (۳) لاگ ۔ لگاوٹ ۔ لگن ۔ عشق ۔ دل لگی ؎

جو عاشق ہو تو کچھ نہ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا ۔ بلا ہو گر کیوں نہ ہجر میں ہکو مسائی کا (نسیم دہلوی)

کیوں میں کس ہی وکم یا کی جدائی کا ۔ دعا پذیر نہیں درد آشنائی کا (حیدر کنی)

(۴) آلودگی ۔ فسق ۔ ناپاک دوستی ۔ ناپاک محبت (۵) گنوار علاقہ ۔ تعلق ۔ رشتہ داری ۔ یگانگت ۔ قرابت + ہماری ان کی آشنائی ہو +

آشنائی چھوٹنا ۔ فعل لازم ۔ ملاقات ترک ہونا ۔ دوستی کا چھوٹ جانا ۔ دل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوستی کرنا ۔ آنکھ لگانا ۔ دل لگی کرنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا ؎

بیوقت ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی ۔ آشنائی کی تھی ہنسو کچھ برائی کی نہ تھی (ظفر)

دل لگیوں میں اُس آشنا کے لگا ۔ ایسی کہاں آگے کسی سے آشنائی کی نہ تھی (ظفر)

سدروز رکھے نہ تھا تو ہزار سے مہر ۔ کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا تو نہ تھا یہ رواج ۔ کس توقع پر کبھی آشنائی کیجئے (رند)

(۲) ملاقات کرنا ۔ دوستی کرنا ۔ یارانہ کرنا ۔ رابطہ پیدا کرنا ۔ رسائی کرنا ۔ گُھسنا ؎

آستان یار تک بھی رسائی کیجئے ۔ حق میں ہے دربان کے اُس کی آشنائی کیجئے (رند)

معلوم تھی تیری سب بےوفائی کی ۔ بھولکر تجھ سے آشنائی کی (نا معلوم)

کنارہ اب تو بہتر ہے دلا دریائے اُلفت ۔ ڈبویا اُس نے مجھ بحر کرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا ۔ فعل لازم ۔ آنکھ لگنا ۔ دوستی ہونا ۔ دل لگی ہونا ۔ عشق ہونا ؎

دیکھ بھڑوے کی شامت آئی ہے ۔ مجھے کتا ہو آشنائی ہے (بیگم)

آشوب ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از آشفتن ۔ آشوبیدن ۔ مرکبات میں جیسے شہر آشوب ۔ پُر آشوب ۔ (۱) پریشانی (۲) شور ۔ غوغا ۔ غل غپاڑا (۳) بکھیڑا ۔ طوفان + غدر ۔ بلوہ ۔ فساد ۔ فتنہ + انحراف ۔ سرکشی (۴) غبار ۔ آنکھ کی سُرخی اور گدلاپن +

آشوب چشم ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ آنکھ کی سُرخی ۔ آنکھیں دُکھنا +

آشیا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ شئے کی جمع ۔ چیزیں +

آشیاں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ت ۔ (آوا) (۱) پرندوں کا گھر ۔ چڑیوں کا گھونسلا ۔ آلنا ۔ گھونسلا ۔ نشیمن ؎

چلکے ناسخ گلشن شیراز کو آباد کر ۔ آشیاں سُونا پڑا ہے بلبل شیراز کا (ناسخ)

گئے برق کی نذر اے ہم صفیرو ۔ جو آندھی سے بچنے بچے آشیاں (محمود)

جلائیگا ابھی اس مرغ دل کو سوز فراق ۔ ابھی رکھیو یہ برق اس کے آشیانے دور (جرأت)

(۲) مجازاً ۔ چھوٹا سا گھر ۔ خانہ ۔ مکان ۔ رہنے کی جگہ ۔ جھونپڑا +

آشیانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دیکھو (آشیاں نمبر ۱) ؎

قفس پاؤں باندھے ہم گلستاں تک تو پہنچے ہیں ۔ ابھی پر نکل آئیں تو پہنچیں آشیانے تک (اسیر)

حسرت سے کاش گل کو چمن کو نگہ نہ دیکھئے ۔ اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالا نشیں فلک ۔ آخر بنی ہے آشیانہ زاغ دشمن کی شاخ (ذوق)

عندلیب زار کو راحت زمانہ میں نہیں ۔ برق بجلی اور جسکا آشیانہ میں نہیں (دگیر)

کہدو باغباں سے ذرا تکلیف نہ کرو ۔ ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (ناسخ)

(۲) دیکھو (آشیاں نمبر ۲) ؎

سر سبز لہلہاتا ہو کوئی ذکر اس کی خبر ہو ۔ پتا خانہ بدوش ہے نہ پوچھو آشیانے کا (سرور)

اصالت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اصلیت ۔ اصل پن ۔ ذاتی پن ۔ پیدائشی خاصیت ۔ جبلی عادت ۔ قومی اثر ۔ نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا ۔ فعل لازم ۔ (۱) قومی اثر پر آنا ۔ (۲) بد ذاتی اور شرارت کرنا +

اصالتاً ۔ ع ۔ متعلق فعل ۔ وکالتاً کا نقیض ۔ بذات خود ۔ بلا وسیلہ ۔ خود آپ ۔ بنفس نفیس +

اِصرار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (١) ہٹ۔ ضد۔ اڑ۔ مچلاپن + تکرار (٢) تاکید +

اِصراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ صرف۔ خرچ +

اِصطِباغ۔ ع۔ اسم مذکر (١) لغوی معنی رنگ چڑھانا۔ رنگنا (٢) اصطلاحی عیسوی مذہب میں مِلانا (٣) تبدیلِ مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا۔ بپتسمہ دینا +

اِصطِباغ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ رنگنا۔ عیسائی مذہب میں لانا۔ بپتسمہ دینا +

اِصطِباغ لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مذہب عیسوی اختیار کرنا۔ بپتسمہ لینا

اِصطَبَل۔ یونانی معرب۔ اسم مذکر۔ گھوڑسال۔ طویلہ +

(اِس لفظ کے تلفظ میں اختلاف ہے۔ معدن مروج حال اور کشف اللغات کے موافق بفتح اوّل ہی درست ہے مگر یونانی تلفظ اور صراح منتخب۔ منتہی الارب و غیاث میں بکسر اوّل و بائے موحدہ موقوف پایا جاتا ہے۔ لیکن شعرائے ہند نے اِس بے کو متحرک و موقوف دونوں طرح سے باندھا ہے۔ چنانچہ ایک ایک مصرعہ لکھا جاتا ہے (سودا) بہ یقین یہ کر اصطبل اُوجڑ کے ہزار (میرانیس) خالی ہوا اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصِف۔ عبرانی۔ اسم مذکر (١) عبرانی زبان کا مصدر ہے جس کے معنے جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ضبط کرنا آتے ہیں۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا۔ روپے یا مہمانوں کا جمع کرنا۔ میوہ اکٹھا کرنا۔ مہمانوں کو اپنے پاس ٹھہرانا وغیرہ (٢) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گویّے یا قوال کا نام (٣) سلیمان علیہ السلام کے وزیر کا نام (٤) حضرت عیسےٰ کے زمانہ میں جس وقت مبروص کو الگ رکھا جاتا اور وُہ اچھا کر کے تندرستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اُس وقت بھی شمولیت کے واسطے لفظ آصف کا استعمال ہوتا تھا (٣) پاؤں سمیٹنا یا پاک رکھنا (٥) تاجدارِ دکن یعنی سپہ سالار مظفر الممالک فتح جنگ۔ نظام الملک ہز ہائینس۔ نواب۔ میر عثمان علی خاں بہادر۔ جی۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ آصفجاہ ہفتم۔ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ کا آبائی و اجدادی خطاب جو جاندار شاہ بادشاہِ دہلی کے وقت یعنی گیارہویں ہجری صدی سے برابر چلا آتا ہے۔ آپ ہی کی اعلیٰ ہمتوں اور زبان اُردو کی سرپرستی سے فرہنگِ آصفیہ کو از سرِ نو بارِ دیگر طبع ہونے اور قومی و ملکی زبان کو فائدہ پہنچانے کی بامدادِ معتد بہ ١٩٠٨ء میں نوبت پہنچی +

اِصطِلاح۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنی موضوع کے علاوہ یا اُس سے ملتے جلتے کوئی اور معنی ٹھیرا لیتا ہے تو اُسے اِصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اِصطلاح کے لغوی معنی باہم مصلحت کر کے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں۔ اِسیطرح وُہ الفاظ جنکے معنی بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اِصطلاحِ علوم میں داخل ہیں خیال رہے کہ اصطلاحی اور لغوی معنون میں کچھ نہ کچھ نسبت بھی ضرور ہوتی ہے +

اَصل۔ ع۔ اسم مؤنث (١) بیخ۔ بنیاد۔ جڑ۔ مول (٢) منبع۔ سرچشمہ۔ نکاس + مادہ۔ دھاتو۔ مدوث (٣) تخم۔ بیج (٤) تت۔ تتھ۔ ارتھ۔ بست۔ عنصر جزو اعظم۔ خلاصہ (٥) سرشت۔ وجود۔ ہستی۔ طینت۔ جبلّت (٦) حقیقت۔ ماہیت + بساط۔ کائنات (٧) نسب۔ نطفہ کا اثر۔ خاندانی اثر۔ (٨) سبب۔ کارن (٩) سرمایہ۔ پونجی۔ زرِ اصل راس المال + (١٠) ذات۔ جیسے کم اصل بمعنی کم ذات اور کمینہ (١١) شریف خاندانی۔ جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (١٢) کتاب کی عبارت۔ متن + کسی کتاب مقدس کا مقولہ۔ قول (١٣) اوّل۔ مقدم۔ آد (١٤) صفت۔ ٹھیک۔ درست۔ فی الحقیقت۔ واقعی + ضد نقل۔ نفس الامر۔ خاص (١٥) عمدہ۔ تحفہ۔ چوکھا۔ بے کھوٹ۔ بے ملاوٹ۔ کھرا۔ بے آمیزش +

اَصل خیر سے۔ ا۔ تابع فعل (عو) خیریت سے۔ بخیر۔ سلامتی ہے + (مسلمان عورتوں کا تکیہ کلام ہے جسے فعل نیک سمجھ کر کسی کے ذکر کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں) +

اَصلا۔ یا اَصلاً۔ ع۔ تابعِ فعل۔ مطلقاً۔ ہرگز۔ کبھی۔ کسی حالت میں۔ بالکل۔ مُطلق۔ زِنہار۔ تاکیدی نفی

اَصلا خبر نہیں۔ محاورہ۔ ذرا خبر نہیں۔ مطلقاً خبر نہیں +

اِصلاح۔ ع۔ اسم مؤنث (١) صحت۔ درستی۔ مرمت (٢) ترمیم تصحیح بنظرِ ثانی (٣) حجامت۔ خط۔ درستی خط (٤) باصطلاحِ طب ادویہ کو مناسب مزاج بدلانا +

اِصلاح بنانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خط بنانا۔ حجامت بنانا +

اِصلاح بننا۔ ا۔ فعل متعدی۔ خط بننا۔ حجامت بننا +

اِصلاح بنوانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ حجامت بنوانا۔ خط بنوانا +

اِصلاح دینا۔ فعل متعدی۔ درست کرنا۔ بنانا + سنوارنا۔ غلطی نکالنا۔ صحیح کرنا + نقص دور کرنا +

اَصلوں۔ ا۔ تابع فعل (عو) اصلاً۔ بالکل مطلق جیسے اصلوں خبر نہیں +

اَصلی - ع - صفت (۱) حقیقی - ذاتی (۲) خلقی - جبلی - پیدائشی - قدرتی - بناوٹ سے پاک - جبلّی - فطرتی + جگری - دِلی (۳) مُقدم - اوّل (۴) ٹھیک - سچ (۴) ضدِ نقلی (۵) خاص + قدیم جیسے اصلی باشندے +

اَصلیّت - ع - اسم مؤنث - دیکھو (اصل) +

اُصُول - ع - اسم مذکر جمع اصل (۱) جڑیں - قاعدے - بنیاد - قانون - علت - جڑ - (اردو میں بجائے واحد بھی مستعمل ہے)

اَصِیل - ع - صفت - (۱) اچھی نسل والا (۲) نیکذات - غریب (۳) نجیب - شریف (۴) عُمدہ لوہے کی تلوار - آبدار تلوار - تیغ جوہردار (۵) وہ گھوڑا جو شریر نہ ہو (۶ - بحالتِ اسم) ماما - خادمہ - روٹی پکانے والی عورت + لونڈی - باندی (۷) ایک عمدہ قسم کا مُرغ غنمی کی خلاف

اِضافت - ع - اسم مؤنث (۱) نسبت - سمبندھ - لگاؤ - میل - (۲) ایک کلمہ کو دوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا (۳) وہ زیر جو مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو - ماہرانِ صرف ونحو کے نزدیک صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں - ایک تملیکی جیسے مالک کی مملوک کی طرف یا مملوک کی مالک کی طرف اضافت ہو - جیسے ہندوستان کا بادشاہ - احمد کا گھوڑا - دوسری اضافت بیانی جیسے مضاف اُسی چیز سے بنے جو مضاف الیہ ہو جیسے سونے کی انگوٹھی - تیسری اضافتِ ظرفی جیسے مضاف مظروف اور مضاف الیہ ظرف ہو جیسے صراحی کا پانی - دوپہر کی دھوپ + چوتھی تخصیصی جیسے مضاف اپنے مضاف الیہ کے سبب مخصوص ہو جائے جیسے پولیس کی چوکی +

باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں - مگر نحویوں نے بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں - تملیکی - تخصیصی - توضیحی - بیانی - تشبیہی - مجازی - ظرفی - اقترانی - ابنی - اضافت بادنیٰ ملابست +

اِضافہ - ع - اسم مذکر - (۱) بیشی - ترقی - مزید - ترقیٔ تنخواہ - بڑھوتری (۲) بچت - فاضل (۳) شمول - الحاق +

اِضطراب - ع - اسم مذکر (۱) بیقراری - بے چینی - بیتابی - گھبراہٹ - (۲) جلدی - شتابی - عجلت +

اَضلاع - ع - اسم مذکر جمع ضلع (۱) لغوی معنے پسلیاں - پہلو - (۲ - اصطلاحی) خطۂ زمین - مجازاً صوبہ - اور ملک کا وہ حصہ جو ایک حاکم کے ماتحت ہو - تحصیل (۳) خطوط مثلث یا مربع و مستطیل وغیرہ کی ضربیں +

اِضْمحلال - ع - اسم مذکر پژمردگی + کسل - سستی - کاہلی +

اِطاعت - ع - اسم مؤنث - تابعداری - بندگی - فرمانبرداری - چاکری -

اَطِبّا - ع - اسم مذکر - (جمع طبیب) بید - علاج معالجہ کرنے والے حکما - ڈاکٹر دوا دارو کرنے والے +

اَطْراف - ع - اسم مؤنث - (طرف کی جمع) سمت - اور - کنارہ - جانب +

اِطْرِیفَل - ع - اسم مذکر - یہ لفظ تِرپھلا کا معرب ہے - ایک قسم کی معجون جس میں ہلیلہ - بلیلہ - آملہ یہ تینوں چیزیں پڑتی ہیں +

اَطْفال - ع - اسم مذکر - (جمع طفل) لڑکے بالے - بال بچے +

اِطّلاع - ع - اسم مؤنث (۱) آگاہی - خبر - رپورٹ (۲) نوٹس - اعلان - اشتہار +

اِطّلاع دہی - ع + ف - اسم مؤنث (قانون) آگاہی کرنے اور سرکاری حکم کی تعمیل کرا دینے سے عبارت ہو - خبر رسانی +

اِطّلاع یابی - ع - ف - اسم مؤنث (قانون) حکم کی اطلاع سرکاری حکم یا سمن وغیرہ کی دستیابی - خبر رسی +

اِطْلاق - ع - اسم مذکر - رواں کرنا + کہنا - جاری کرنا + بولا جانا - استعمال ہونا -

اِطْلاق نویس - ع - ف - اسم مذکر - (قانون) وہ افسر جو سمنوں کے اجرا اور خرچ کا حساب رکھتا ہو +

اَطْلَس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا ریشمی کپڑا مثلِ ساٹن وغیرہ - (۲) یونانی علم الاصنام کے ایک دیوتا کا نام جس کی نسبت فرض کیا گیا تھا کہ وہ زمین کو اپنے شانوں پر اُٹھائے ہوئے ہے - (۳ - اسم مذکر) معرب اٹلس (Atlas) نقشوں کا مجموعہ +

اِطمینان - ع - اسم مذکر - دلجمعی - ڈھارس - خاطر جمع - تسلی - دلاسا + صبر - طمانیت - سنتوکھ +

اَطْوار - ع - اسم مذکر (جمع طور) - وضع - ڈھنگ - طریقے - چال چلن + بان - عادت +

اِظْہار - ع - اسم مذکر (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - انکشاف - افشا (۲) بیان کیفیت - حقیقت (۳ - قانون) گواہی - شہادت - وہ قلمبند کیفیت جسکو اہل مقدمہ عدالت میں لکھوائے +

اِظہار دینا۔ افعل متعدی (قانون) حالات متعلقہ بیان کرنا + گواہی دینا +

اِظہار نویس۔ ع + ف۔ اسم مذکر (قانون) وہ محرر جو بیان یا گواہی لکھتا جائے +

اِظہارِ حلفی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قسمیہ اظہار +

اِظہارِ قانونی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) وہ اظہار جو بروئے قانون درست ہو۔ معتبر اظہار +

اَظہر۔ ع۔ صفت۔ ظاہر تر۔ خوب ظاہر۔ صریح۔ بدیہہ +

اَظہر مِنَ الشمس۔ ع۔ مثل۔ سورج سے بہت زیادہ روشن و ظاہر۔ ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے +

اَظہر مِنَ الشمس و اَبیَن مِنَ الاَمس۔ ع۔ مثل۔ آفتاب سے زیادہ روشن اور روزِ گزشتہ سے زیادہ قابلِ یقین +

اِعانت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ مدد۔ سہارا۔ سہائیتا +

اِعتبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عبرت پکڑنا۔ عبرت کی نگاہ سے دیکھنا نصیحت حاصل کرنا۔ غفلت چھوڑنا۔ غفلت سے باز آنا + خوف کھانا۔ (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا + خیال۔ لحاظ (۳) یقین۔ (۴) اطلاق (۵۔ مجازاً) بھروسا۔ پرتیت۔ ساکھ +

اِعتدال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) برابر۔ کم نہ زیادہ + سمویا ہوا۔ ٹھیک یکساں (۲) تناسب اعضا۔ سڈول +

اِعتراض۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حائل ہونا۔ روک رکاوٹ (۲) عُذر۔ انکار (۳) شبہ۔ نکتہ چینی۔ قباحت بینی + عیب (۴) روگردانی + حجت۔ مخالفت +

اِعتراض جڑنا۔ افعل متعدی۔ قباحت نکالنا۔ نقص نکالنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ عیب لگانا۔ عیب دار بنانا۔ نکتہ چینی کرنا۔ عیب چینی کرنا + مخالفت کرنا +

اِعتراض کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) روکنا۔ ٹوکنا (۲) اقبال + قبول فرمانا۔ گرفت کرنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ قباحت نکالنا +

اِعتراض ہونا۔ افعل لازم۔ نکتہ چینی یا عیب بینی ہونا۔ قباحت ظاہر ہونا +

اِعتراف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اقرار + تسلیم کرنا +

اِعتراف کرنا۔ افعل متعدی۔ اقرار کرنا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ قبول کرنا۔

اِعتراف ہونا۔ افعل لازم۔ اقرار ہونا۔ تسلیم ہونا۔ مانا جانا۔ قبول ہونا۔ منظور ہونا +

اِعتقاد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عقیدہ۔ اعتبار۔ یقین۔ عقیدت + بھروسا + گرویدہ ہونا (۲) ایمان۔ دھرم +

اِعتقاد جمانا۔ یا کرنا۔ افعل متعدی۔ راسخ الاعتقاد ہونا۔ عقیدت مند ہونا۔ ارادت ظاہر کرنا۔ ارادتمند ہونا +

اِعتقاد ہونا۔ افعل لازم۔ عقیدت ہونا۔ ارادت ہونا +

اِعتکاف۔ ع۔ اسم مذکر۔ گوشہ نشینی۔ گوشہ گیری۔ گوشہ نشینی مسجد + اپنے کو منہیات سے باز رکھنا +

اِعتماد۔ ع۔ اسم مذکر۔ تکیہ۔ بھروسا۔ پرتیت + ساکھ۔ اعتبار +

اِعتماد کرنا۔ افعل متعدی۔ بھروسہ کرنا۔ اعتبار کرنا + یقین کرنا۔

اِعتماد ہونا۔ افعل لازم۔ بھروسہ ہونا۔ اعتبار ہونا + یقین ہونا۔

اِعجاز۔ ع۔ اسم مذکر۔ عاجز کرنا + معجزہ و کرامات۔ کرشمہ۔ خرقِ عادت +

اِعجاز کرنا۔ افعل متعدی۔ (۱) معجزہ دکھلانا۔ تعجب انگیز بات ظاہر کرنا۔ حیرت میں ڈالنے والی بات کرنا۔ خرق العادت یا خرقِ عادت کوئی بات ظاہر کرنا (۲) کمال دکھانا۔ بہت بڑھکر کام کرنا۔ بڑھکر جوہر دکھانا۔ معجز نمائی کرنا +

اُعجوبہ۔ ع۔ صفت۔ عجیب۔ انوکھا۔ انوٹھا۔ طرفہ۔ نادر۔ غریب۔ وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع عدو) دشمن۔ بیری۔ مخالف +

اَعداد۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنتی (۲) ہندسہ۔ آنک۔ رقم +

اَعدادِ متباین۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم نہ کرسکے جیسے ۳ و ۴ +

اَعدادِ متداخل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جنکو تیسرا عدد پورا تقسیم کرسکے جیسے ۳ و ۹ +

اَعدادِ متماثل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ عدد جو ایک دوسرے کے مانند و متشابہ ہوں جیسے ۲ و ۲ +

اَعدادِ متوافق۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ اعداد جو دوسرے عدد کو پورا تقسیم کرسکیں۔ جیسے ۸ و ۲۰ کہ انکو ۴ پورا تقسیم کردیتا ہے +

اِعْرَاب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) زیر ۔ زبر ۔ پیش وغیرہ ۔ لگ ماترہ لگ مات ۔ ماترا ۔ وُہ علامات جن سے حروف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مُہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعْرَاف ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حدِ فاصل (۲) قرآن کی ایک سُورت کا نام +

اِعْزَاز ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) عزت ۔ شُہرت ۔ ناموری ۔ رُتبہ ۔ درجہ (۲) آؤ بھگت تکریم و تعظیم ۔ خاطر و مُدارات +

اِعزاز کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ عزت کرنا ۔ آؤ بھگت سے پیش آنا ۔ تعظیم و تکریم کرنا +

اِعزاز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ عزت ہونا ۔ آؤ بھگت ہونا +

اَعْضَا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ ۔ بند +

اَعْضا شِکَنی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ہڑ پھوٹن ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔
شعر: ناطاقتی و کلفت و اعضا شکنی ایک گھٹنے سے جوانی کے بڑھا کیا کیا کچھ (لا اعلم)

اَعضا شکنی ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ہڑ پھوٹن ہونا ۔ جوڑوں میں درد ہونا ۔

اِعْلَان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اِظہار ۔ شہرت ۔ تشہیر ظاہر کرنا +

اِعلان کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ ظاہر کرنا ۔ اِظہار کرنا ۔ شہرت دینا ۔ مشتہر کرنا ۔ اشتہار دینا ۔ ڈھنڈھورا پیٹنا +

اِعلان ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مشتہر ہونا ۔ اشاعت ہونا ۔ شہرت پانا ۔ تشہیر ہونا ۔ ڈھنڈھورا پٹنا +

اَعْلٰی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بہت بلند ۔ بڑا ۔ اُونچا + بلند مرتبہ +

اعلٰی عِلِّیِّین ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بہشت بلند ۔ پاک رُوحوں کے اُونچے اُونچے مکان ۔ نیز بطور تفاؤل سلاطین وغیرہ پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعْمَال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع عمل) کام ۔ افعال ۔ کرنی ۔ کوتک +

اعمال نامہ ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وُہ رجسٹر جس میں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کے واسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد ۔ کاغذاتِ کارِ متعلقہ +

آغا ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی ۔ برادرِ کلاں ۔ آکا (۲) صاحب ۔ مالک ۔ خداوند (۳) آجکل کابلیوں اور مُغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی طرح اِس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

(خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کُٹنی کو آغا کہتے ہیں ۔ مگر اصل میں یہ لفظ تُرکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب و القاب کے محل پر بولتے ہیں ۔ شاید اہلِ فارس نے طنزاً اِس کا اِستعمال کر لیا ہے) +

آغا مَینا ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (بیگماتِ قلعہ) (۱) بنگالے کی مَینا + (چونکہ اسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں ۔ اور اس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے اس سبب اِس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے)

(۲) مجازاً وہ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے ۔ خوش گفتار لڑکی ۔ طُوطیٔ خوش الحان ۔ خوش آواز ۔ خوش گلو جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آغازیدن) شروع ۔ ابتدا ۔ آد ۔ اوّل ۔ شروع کرنا

شعر: تری خط آنے سے دل کو مری آرام کیا ہوگا خدا جانے کہ اِس آغاز کا انجام کیا ہوگا (سودا)

اے ظفر دوست ہیں آغازِ ملاقات میں سب اصل میں دوست وہی ہے جو بانجام کو دوست (ظفر)

(۲) سرنامہ + عنوان + دیباچہ +

آغاز کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ شروع کرنا ۔ ابتدا کرنا ۔ پہل کرنا +

آغاز ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ شروع ہونا ۔ پہل ہونا +

اِغْلَام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ لغوی معنے غلام کی سواری لینا ۔ اصطلاحی لونڈوں کی سواری کسنا ۔ لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا ۔ لواطت +

اِغْلامی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لوطی ۔ مُغلِم +

اَغْلَب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ غالب تر ۔ گمانِ غالب ۔ یقین کے قریب ۔ غالباً ۔ بیشتر +

اِعْجَاز ۔ ع ۔ اسم مذکر (دو معنی) ۔ نخرہ + غرور کرنا ۔ اِترانا +

اِغْمَاض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) رُوگردانی ۔ چشم پوشی ۔ درگزر ۔ (۲) ٹال مٹول (۳) اترانا + غرور کرنا + تمکنت ۔ تبختر ۔ گھمنڈ +

اِغماض کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ چشم پوشی کرنا ۔ طرح دینا ۔ ٹالنا ۔ درگزر کرنا ۔ چھوڑنا +

اِغْوا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ گمراہ کرنا ۔ بہکانا ۔ ورغلانا ۔ دم دینا ۔ دھوکا دینا ۔

اِغوا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بہکانا ۔ ورغلانا +

آغوش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ پُرانی فارسی (آگوش) گودی ۔ گود ۔ بغل ۔ کنار ۔ انکوار ۔ کولی سے

کروٹ بھی نہ لی راحتِ آغوشِ لحد میں بندا گھر کے چھٹتے ہی ہوئے بےخبر آپ سے (نسیم دہلوی)
گمرہی اُس میں بطِ گو ہو بہ تکبّر و گل وُہ صبا آغوش میں لیکن گریزاں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھولکر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا۔ نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎
ہو گئی بیقرار تہ ہر موج دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (تلق لکھنوی)

آغوش میں لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا۔ نہایت شوق سے بغلگیر ہونا۔ گلے لگانا۔ معانقہ کرنا +

اَغیار۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع غیر (۱) اجنبی۔ جو رشتہ کا نہ ہو۔ باہر والا بیگانہ (۲) عدو۔ دشمن (۳) رقیب (۴) وُہ شخص جو صوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو (مصطلح اہل تصوف)
(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وُہ عاشق ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں۔ اُردو میں بجائے واحد مستعمل ہے)

اُف۔ ع۔ حرفِ صوت (۱) آہ۔ اوہ (۲) افسوس (۳) کسی زہریلے جانور کے کاٹ لینے یا دفعۃً تکلیف کی آواز +
(چونکہ آتشِ دل کے بجھانے کے واسطے مُنہ سے یہ آواز نکلتی ہے۔ اس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) ؎
وُہ کون ہے جو مجھ پہ تأسف نہیں کرتا پر میرا جگر دیکھ کہ میں اُف نہیں کرتا (ذوق)

اُف تیرا کاٹا نہ جیئے۔ محاورہ۔ زہر قاتل زہریلے سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے بچنا مشکل ہو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے۔ ا۔ کلمۂ تعجب۔ ندبہ و تأسف۔ آہ رے۔ اوہ رے +
(جب کسی چیز کی افراط اور فزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے اُف رے گرمی۔ اُف رے بیتابی) ؎
رہ گیا دیکھ کے جلوہ تیری رعنائی کا اُف رے یہ دل پہ کلیجا ہے تماشائی کا (رونق)
جگر گیسو میں نہ پہنچا آسماں تک ضعف سے نالہ لب پر آکے پابندِ سلاسل ہو گیا (رونق)
بل بے چتون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (نجو)

اُف کر دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) جلا کر خاکستر کر دینا (۲) چٹ کر صفایا کر دینا۔ تنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) مُنہ سے بھاپ نکالنا۔ آہ کرنا۔ (۲) شکایت زبان پر لانا +

اُف نہ کرنا۔ یا۔ اُف نہ نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) سانس نہ نکالنا۔ باوجود صدمہ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا۔ دم نہ مارنا۔ آہ نہ کرنا۔ صدمہ کو پی جانا (۲) شکایت زبان پر نہ لانا۔ کچھ نہ بولنا۔ صدمہ انگیز کرنا۔ ہُوں نہ کرنا +

اُف ہو جانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) خاک اُڑ جانا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بالکل صرف ہو جانا۔ صفایا ہو جانا + جلکر راکھ ہو جانا۔ بھسٹ جانا۔ فنا ہو جانا +

آفات۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جمع آفت۔ آفتیں۔ بلائیں۔ مصیبتیں +

آفاتِ آسمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وُہ بلائیں جو آسمان سے نازل ہوں برف اولے وغیرہ +

آفاتِ موسمی۔ ف۔ اسم مؤنث وُہ آفتیں جو موسمی اسباب سے برپا ہوں جیسے ٹڈی۔ وکیڑے وغیرہ +

اِفادہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ فائدہ پہنچانا۔ نفع پہنچانا۔ منفعت بخشنا +

افادۂ عام۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) عام فائدہ رسانی۔ عموماً نفع پہنچانا۔ سبکو فائدہ پہنچانا +

آفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع اُفق مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے۔ کنارہ۔ کرانہ۔ گردا گرد۔ اِس کنارہ سے اُس کنارہ تک (۲) عالم۔ سنسار۔ جگ۔ دُنیا۔ جہان (اِس معنی میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎
ہے یہ ادنےٰ وصف اُس خلّاق کا باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (کافی)
(نقرہ) وُہ تو آجکل شہرۂ آفاق ہیں ؎
بے کسی میں ہے شہرۂ آفاق شہر لاہور پر نگال ہُوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی ہوش میں آنا۔ اصطلاحی۔ آرام۔ کمی مرض۔ صحت۔ چنگا۔ سوفتہ + فرق۔ فائدہ +

آفت۔ ت۔ اسم مؤنث۔ ش۔ (اگفت) س (आपद) (۱) بلا آسیب (۲) صدمہ۔ دُکھ۔ تکلیف۔ مصیبت۔ بپت۔ بپتا ؎
آنکھوں میں دم آیا جو کبھی اُس سے لڑی آنکھ دل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (امانت)
آفتیں کھلائیں بیتابی کیا کیا عشق میں کیوں نہیں حسرت سے دیکھوں کوہ مادرزاد کو (ناسخ)
سب آفتیں جو ہیں نہ الفت علی الخصوص سب غم ہیں سخت پر غم الفت علی الخصوص (ظفر)
ہوتا نہ اگر دل تو محبت بھی نہ ہوتی ہوتی نہ محبت تو کبھی آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اب جان پہ آفت بچو جو آئے ہو وہ بارا ۔ یکبار تو غارت دل و دین ہو ہی چکا تھا (ذوق)
(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے (۳) غضب ۔ قہر ۔
ظلم ۔ ستم (۴) کلمۂ تعریف ۔ مثل غضب ۔ قیامت ۔ ظالم ۔ بدمذہب +
طرار ۔ شریر ۔ شوخ ۔ چالاک ۔ تیز ۔ تُرّم تُرّا ۔ عیّار ۔ فتنہ انگیز ۔ شوخ چشم
چھٹپنے ہی میں یار آفت ہے ۔ کچھ بڑھا قد تو پھر قیامت ہے (غافل)
محفل میں بیٹھ کر وہ اشارے چلے نہیں ۔ فتنے اٹھیں گے یار اس آفت کی آنکھ سے (مجروح)
تم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو ۔ اٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)
بچو نہ اشک کو لڑکا کر یہ بلا آفت ہے ۔ لگا کے آگ جو بالیں کو چشم تر سے وہ چھوٹے (ظفر)
(فقرہ) لڑکپن میں تم بھی آفت ہو ۔ وہ ہر ایک بات میں آفت ہے ۔
(۵) نہایت پُر اثر ۔ مؤثر
کچھ شیفتہ یہ طول ہے آفت ۔ کچھ درد ہے مطربوں کی لے میں (شیفتہ)
(۶) مشکل ۔ دشواری ۔ سختی ۔ جھگڑا ۔ جھنجٹ ۔ دقت ۔ ؎
نہ سالے سے جنہ سوکن وہ گا نا جان ۔ اب میری جان کو کوئی بھی آفت نہیں رہی (عیاش)
(۷) غضبِ الٰہی ۔ مجازاً مری ۔ وبا ۔ قحط ۔ ہیضہ ۔ کال وغیرہ (فقرہ)
اس پر تو خدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں
(۸) ناانصافی بے ایمانی ۔ جور ۔ زور آوری ۔ زبردستی ۔ ہیکڑی ۔
دھاندلی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ لے تو لیں اور دینے کے نام پر
الٹے کھڑے ہو جائیں (۹) ناگوار ۔ زہر ۔ سم ۔ ناگوارِ طبع ؎
بے سنم جاتی ہے کب یہ دل فصل برشکال ۔ قہر ہے آفت ہے مجھکو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)
(۱۰) غل ۔ شور ۔ غوغا ۔ شور و شغب ۔ فتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے
آفت مچا رکھی ہے (۱۱) عتاب ۔ غصہ ۔ (مرکبات میں مثالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مصیبت جھیلنا ۔ مصیبت اٹھانا ۔
تکلیف سہنا ۔ دکھ بھرنا ۔ سخت محنت گوارا کرنا ؎
کیا آفت نہ یہ اٹھائی تھی ۔ جا ملیں پچھ میں میں نوچ آئی تھی (شوق)
(۲) حشر برپا کرنا ۔ فتنہ اٹھانا ۔ غضب کرنا ۔ ستم ڈھانا ؎
یہ کیا عشق آفت اٹھانے لگا ۔ مرے دل کو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)
(۳) غل غپاڑا کرنا ۔ شور مچانا ۔ غل کرنا ۔ (فقرہ) اس بچے نے صبح سے
ایک آفت اٹھا رکھی ہے +

آفت آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مصیبت یا بلا کا وارد ہونا + صدمہ
پڑنا ۔ آسیب پہنچنا ۔ (فقرہ) اس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت ستاتی ہے

(۲) مری پڑنا ۔ وبا آنا ۔ قحط ہونا ۔ ہیضہ چمکنا ۔ (فقرہ) وہاں تو مہینے
سے ایک آفت آ رہی ہے +

آفت برپا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ فساد اٹھانا ۔ فتنہ برپا کرنا ۔
فساد مچانا ۔ ظلم ڈھانا ۔ قہر توڑنا ۔ قیامت اٹھانا ۔ ستم ڈھانا ۔

آفت پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (عو) (۱) غضب ٹوٹنا ۔ قہر نازل
ہونا ۔ بلا آنا (۲) ستیاناس ہونا ؎
گیا یار آفت پڑے اس سحر پر ۔ اداسی برسنے لگی بام و در پر (داغ)
(۳) مصیبت پڑنا ۔ بپتا پڑنا ۔ قہرِ الٰہی نازل ہونا ۔ غضبِ الٰہی سے
کسی مصیبت مثل وبا ۔ ہیضہ ۔ کال وغیرہ میں گرفتار ہونا (۴)
حادثہ پیش آنا ۔ صدمہ پہنچنا ؎
آتی نہ طبیعت کبھی او فتنہ گر ایسی ۔ پڑ جاتا پڑ جائیگی آفت اگر ایسی (نثار)
(۵) مشکل پڑنا ۔ دشوار ہونا ۔ دقت ہونا ؎
ہم بھی دکھلاتے غیر سے اخلاص کا مزا ۔ آفت تو یہ پڑی ہے کہ تم بدگماں نہیں (شیفتہ)

آفت توڑنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (عو) غصے ہونا ۔ خفا ہونا + شور کرنا +
ستم توڑنا ۔ ظلم کرنا ۔ غضب ڈھانا ۔ حشر برپا کرنا ۔ قیامت مچانا ؎
کعبۂ دل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو ۔ اے بتو کچھ تو کرو خوف خدا کا دل میں (عیاش)
(فقرہ) انھوں نے دو دن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے +
انکی چیز نہ چھیڑو ۔ آ کر آفت توڑیں گے ۔

آفت ٹوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم (عو) (۱) مصیبت پڑنا ۔ کوئی صدمہ یا
بلا نازل ہونا ۔ غضب پڑنا ۔ ستم ٹوٹنا ۔ (فقرہ) یہ آفت تو دلی ہی پر
ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مسلمانوں کو ذکر نہیں ۔ کہتا (غالب) (۲) خفگی ہونا
شور ہونا ۔ حشر ہونا + جھگڑا ہونا ۔ (فقرہ) ابھی میں دو گھڑی کو جا بیٹھو
تو جانے کیا آفت ٹوٹ گئے ۔ (عو) +

آفتِ جان ۔ ع ۔ ف ۔ صفت ۔ (شعر میں آتا ہے) (۱) جان کا روگ ۔
بلائے جان ۔ عذابِ دل ۔ کوفتِ دل (۲) معشوق ۔ دلبر ۔ ستمگر ۔
دل آزار ۔ جفا کار ؎
کوئی تو ہو گا بھیس کوئی سرور دل ہے ۔ دیکھا تو یہاں ایک نہ ایک آفت جاں ہے (مصحفی)
کیا جلوہ بلا کا ہے جو جا مزہ کرتی ہے ۔ جا بھر کوئی اے آفت جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)
کبھی آغوش میں رہتا کبھی زنہار دل ۔ کاش اے آفتِ جاں تیرا دل قسمت ہوتا (نسیم دہلوی)
تحسین ... ہو اخلاق ... تم ہو آفت جاں ہو ستمگر ہو (جوش)

آفت ڈالنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ بلا نازل کرنا + مُشکل ڈالنا۔ دقّت ڈالنا + تفرقہ ڈالنا۔ ؎ (نظیر)

واہ مُوئیں تھیں رات کیا چاندنی کی اُجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گُل کی ڈالیاں
شوخ بغل میں ناز سے گھوے تھا زلف کالیاں
خُوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پیکے پیالیاں
جل کے فلک نے اسمیں ہاے آفتیں لاکے ڈالیاں
صُبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اُٹھ گیا جی ہی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) غضب ڈھانا۔ حشر برپا کرنا۔ قیامت کرنا۔ شور کرنا۔ حشر توڑنا۔ ستم توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + (عورتیں زیادہ بولتی ہیں)۔ ؎

شام سے پہلُوے خالی نے اک آفت ڈھائی صُبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہے وہ نرگسِ فتّاں کیا کیا داغ دیتی ہے مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (؟)
ہے نہ قسمت کی بُرائی اور نہ کچھ اپناہی کھوٹ ہے اُنہیں کی ساری آفت دل پہ یہ ڈھائی ہوئی (رشک)

(۲)۔ع۔ سخت خفا ہونا +

(فقرہ) کل سے اتاجان نے میرے اُوپر آفت ڈھا رکھی ہے (۳) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا۔ تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا۔ صدمہ دینا (فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو۔ (عو) +

آفت رسیدہ۔ ف۔ صفت۔ دُکھیا۔ دُکھیارا۔ مُصیبت زدہ۔ ستم رسیدہ۔ سرگشتہ ؎

مژگانِ ترِ مجنوں یارگِ تاکِ بُریدہ ہُوا جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
ناؤ ہی حاصل جانا آفت رسیدہ ہجر سرگشتہ و پریشاں جو کچھ کہ ہوں سو میں ہوں (ظفر)

آفت زدہ۔ ف۔ صفت۔ مُصیبت کا مارا۔ مُبتلاے آفت یا بلا۔ گرفتارِ مُصیبت۔ ستم زدہ۔ شامت زدہ۔ سرگشتہ و تباہ و پریشان۔ تباہی زدہ۔ تباہی کا مارا + بدبخت۔ بدنصیب۔ کم بخت۔ کم نصیب مفلوک۔ فلک زدہ + کم مرتبہ۔ ناچیز۔ بے پر و قعت۔ بیکس۔ ذلیل و خوار ؎

ہمت اچھی نہایت خُوب گزری ابھی آفت زدوں کا پُوچھنا کیا (نسیم دہلوی)
کوئی کرتا ہو مُراقع کوئی کرتا ہے ایل آتے ہیں آفت زدے اکثر اُدھر بار میں گڑبڑ ہوا رگاہاں

ہم سے کیا حاصل تُجھا تا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جُرأت ہم سے تو اظہارِ عشق } جُرأت

(فقرہ) ایک تو وُہ آفت زدہ ہے دُوسرے تُم اور ستاتے ہو مجھ آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا +

آفت سر پر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) مُصیبت اپنے ذمّے لینا۔ مُصیبت اختیار کرنا۔ بلا میں پھنسنا۔ اپنے آپ مُصیبت میں پڑنا۔ دُوسرے کی مُصیبت میں پڑنا ؎

فلک نا ے کا گُو کیوں سنتور ہے نہ اپنے سر ہوے آفت کسی کی (فضائل)

(۲) جھگڑا مول لینا۔ جھگڑے میں پڑنا۔ ناحق کا جھگڑا مول لینا +

آفت سہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مُصیبت برداشت کرنا۔ آفت جھیلنا۔ دُکھ کی سہار کرنا۔ رنج کی برداشت کرنا۔ دُکھ بھگتنا۔ ستم سہنا۔ دپتا اُٹھانا۔ صدمہ جھیلنا۔ ؎

سنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم عاشق ہُوا ہوں ایک بُت خُرد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور مُنہ سے اُف نہ نکالی +

آفت کا پرکالہ۔ ا۔ صفت۔ (۱) آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا بنا ہُوا۔ غضب کا پُتلا (۲) شوخ و شنگ۔ طرّار۔ فرّار۔ شریر۔ فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز۔ عیّار۔ بدذات ؎

ہوتے آفت کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (زہرِ عشق)
دُھم آتو سے بس پرجاؤ اس لڑکی کو اے مرزا یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شرکرنے کی بانی ہے (میر علی)

(فقرہ) اس آفت کے پرکالے کو کس نے چھیڑ دیا (۳) غضب کا بنا ہُوا۔ قیامت خیز۔ ستمگر (فقرہ) وُہ ایک آفت کا پرکالہ ہے (۴) ذہین۔ ذکی۔ تیز طبع۔

آفت کا ٹکڑا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (آفت کا پرکالہ نمبر ۱۔ ۲۔ ۳) غضب کا پُتلا۔ بدذات ؎

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام قیامت کرے جس کو جُھک کر سلام (میر حسن)
میں اور اک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے عافیت کا دُشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ۔ عو) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے +

آفت کا مارا۔ ا۔ صفت۔ دیکھو (آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا۔ مُبتلاے آفت۔ ستم زدہ۔ ستم رسیدہ۔ مُصیبت زدہ +

بڑھیا کے چرچے بیچے جوانی خضاب کی ۔ کیسے لگایا تو نے یہ آفت کے مارے دل (میر یار علی)

آفت مچانا۔ ا۔ فعل لازم (عو) (۱) شور مچانا۔ غل مچانا۔ غضب ڈھانا۔ حشر توڑنا۔ ہنگامہ برپا کرنا + دھوم مچانا۔ دھوم دھڑکا کرنا (فقرہ) تمہارے بچے نے تو ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا۔ شرارت کرنا۔ (فقرہ) اب تو چھوٹے بچہ تھوڑی آفت مچا چکا ہے۔ (عو)

آفت میں پڑنا۔ پھنسنا۔ یا۔ مُبتلا ہونا۔ ا۔ فعل لازم مصیبت میں پھنسنا۔ بلا میں پڑنا۔ غضب میں آنا۔ رنج و غم میں مبتلا ہونا۔ بلاؤں میں گھرنا۔ عذاب میں پڑنا ؎

آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل ۔ یارب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دل (نامعلوم)

سچ تو یہ ہے کہ بیرہ کا جو دیکھ بیٹھتے ہیں ۔ میں آفت میں پھنستے ہیں ہائے کا جو آفت میں پڑی (رنگ واسطی)

آفت ہے۔ ا۔ صفت (۱) غضب ہے۔ قیامت ہے۔ ستم ہے (۲) آفت کا بنا ہوا ہے استاد ہے۔ چالاک ہے۔ بڑا عیار ہے۔ بڑا چالاک ہے نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہے۔ بڑا ذہین ہے (فقرہ) وہ ہر کام میں آفت ہے +

آفتاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آف + تاب) سورج کا چمکنا، فو (آف) ترکی (آفتقر) (۱) لغوی معنی دھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں۔ مگر اصطلاح میں سورج کو کہنے لگے ہیں۔ جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں۔ خورشید۔ مہر۔ شمس۔ ادت ؎

بے غروب آفتاب اگر ہوتا ۔ رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

رتبہ کم جو میں رفعت سے ہمارا ہوگیا ۔ آفتاب اتنا بڑا اونچا کر تارا ہوگیا (۷)

اس کا مکھڑا جو بے نقاب ہوا ۔ میری چشم آفتاب ہوا (نظیر)

(۲) عارف کامل۔ خدا رسیدہ۔ ولی اللہ۔ اولیاء اللہ ؎

کشف ہوا فسردہ دماغ سے ۔ ذرہ میں کس آفتاب کا ہوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً۔ گرم۔ تپاں۔ سوزاں ؎

جدا جو شب کو تو اے رشکِ مہتاب رہا ۔ ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق۔ سجن۔ صنم۔ دلبر۔ دلربا ؎

ہوا خورشید دیکھے سو دو نا اضطراب اپنا ۔ کہ یہ نکلا سحر کو اور نہ نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) مئے شراب۔ دارو ؎

ساقی کہکشاں شراب دیے ۔ مہتاب میں آفتاب دیدے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف۔ نامی۔ نامور۔ بلند مرتبہ۔ مشہور۔ کامل۔ ہر ایک کی جابجے بوجھے (۷) یکتا یکتائے زمانہ۔ لاجواب جس کا ثانی نہ ہو۔ (فقرہ) مولوی کریم الدین صاحب

بھی اس شہر میں آفتاب ہیں (۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام۔ (گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج۔ سفید۔ شمشیر۔ غلام۔ چنگ۔ سرخ۔ قماش۔ برات۔ ان میں چھٹی بازی کا میر آفتاب اور دوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے گنجفہ کھیلنے والے دن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالظفر معز الدین شاہ عالم بادشاہ دہلی کا تخلص جو سنہ ۱۲۲۱ھ میں راہی ملک بقا ہوئے اور ایک دیوان بھی یادگار چھوڑا +

آفتابِ بام۔ یا۔ لبِ بام۔ یا۔ سرِ کوہ۔ ف۔ محاورہ۔ (خاص خاص آدمی بولتے ہیں) وہ شخص جس کے مرنے کے دن قریب آگئے ہوں۔ نہایت بوڑھا۔ چراغِ صبح۔ چراغِ سحر۔ قریب الزوال۔ عمر رسیدہ۔ چند روزہ مہمانِ دنیا۔ وہ شخص جس کی عمر کا اخیر زمانہ ہو۔ ؎

ہم آفتابِ بام ہیں اور ہیں چراغِ صبح ۔ کیا اعتبار شام بچے یا سحر گئے (دیر قمر)

آفتاب پرست۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) شماس۔ شمس پرست۔ پارسیوں کا وہ فرقہ جو سورج کو مبدأ نور مان کر پوجتا ہے۔ گبر۔ ترسا۔ جلال الدین اکبر نے بھی کچھ دنوں اس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حرباء۔ گرگٹ۔ کرلا (۳) گلِ نیلوفر۔ کنول کا پھول (۴) سورج مکھی۔ (ہندو بھی سورج کو دیوتا سمجھ کر پوجتے ہیں) +

آفتابِ محشر۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ قیامت کے دن کا سورج۔ خورشید حشر۔ وہ سورج جو باعتقادِ اہلِ اسلام قیامت کے دن سوا نیزہ پر ہوگا اور اس کی شدتِ گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا۔ مجازاً نہایت تیز اور گرم سورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لا سکیں (۲) معشوق۔ نہایت حسین خوبصورت۔ وہ شخص جس کا چہرہ سورج کی طرح چمکتا ہو ؎

یہ نہ پری ہے نہ حور پیکر ہے ۔ وہ تو اک آفتابِ محشر ہے (مثنوی طلسم الفت)

آفتابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اصل میں (آب + تابہ) تھا۔ پہلوی (آفتاوہ) (پانی گرم کرنے کا برتن) فو (آفتادہ) عوام (استاوہ) +

(فرہنگ نویس اس سیدھی بات کے بیان کرنے میں کہیں کے کہیں چلے گئے ہیں۔ کوئی آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گولائی سے اس کے معنے نکالتا ہے۔ کوئی کچھ بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں بائے موحدہ اور فائے معجمہ کا باہم بدل ہوتا ہے چنانچہ زبان اور زفان۔ باد گفت فاد گفت۔ زبانہ اسفانہ آیا ہے۔ اسی طرح یہاں بھی ہوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اس کے اوپر سرپوش کا ہونا اسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے

پھر جو اپنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فائدہ ؟)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے پیچھے ہاتھ کے بچاؤ کے واسطے دستی لگی ہوتی ہے اور اُس کے مُنہ پر سرپوش ہوتا ہے اس میں گرم پانی لیکر مُنہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں۔ گنگا ساگر ؎

ماہِ کامل ہو ترے مُنہ دھونیکی سیلابچی آفتاب اے ماہِ تاباں آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

مُنہ جو تو دھونے لگا وقتِ سحر اے رشکِ مہر صاف سونیکا یہ نِکلی آفتابہ ہو گیا (شہیدی)

مُنہ دھوتے اُسکے آتا ہے جو اکثر آفتاب کہا دیگا آفتابہ کوئی خود سر آفتاب (میر تقی)

مُنہ دھوتے وقت اُسکے اگر دکھائی دی تجھ خورشید سے۔ ہائے اک روز آفتابہ (۰۰)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا۔ فعل لازم۔ مُنہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مجازاً غلام بننا۔ خدمت گار رہنا۔ خادم ہونا

ہوتا خورشید سے کر آفتابہ سامنے حاضر وہ اپنا چاند سا مُنہ دھولے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہیدی)

صبح جب ہاتھ مُنہ دھو رشکِ قمر پھرتا ہے آفتابہ لئے خورشیدِ سحر پھرتا ہے (رجبت)

آفتابی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) سورج مُکھی۔ ڈھال۔ ایک دائرہ سا بنا ہوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اُس کا سایہ بھی مثلِ چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر شکلی بھی بنائی جاتی ہے ؎

وہ آفتابی اس کی تجلی سے ہے آفتاب وہ چتر اس کا جس سے ہے نو سپہر آسماں (ذوق)

(۲) آفتاب پرست۔ شمس۔ شمسی (۳) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جسمیں شورہ۔ گندک۔ اندرائن وغیرہ بھر کر ٹکلیں سی بنا لیتے ہیں +

(۴) وہ چھتری جو صرف دُھوپ سے بچائے بارش سے پناہ نہ دے +

(۵ صفت) گول۔ مدوّر۔ گول مول۔ دائرہ۔ چکر۔ جیسے آفتابی چہرہ۔ آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ گول چہرہ۔ گول مول چہرہ۔ دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی۔ اوّل قسم کے دائرہ کا رواج کاتبانِ لکھنؤ اور بیضوی کا خوشنویسانِ پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ گلقند جو دُھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) ماضی اُفتادن (۲) اتفاق۔ سنجوگ (۳) بنیاد۔ ابتدا۔ آغاز۔ شروع (۴) رُوداد۔ حادثہ (۵) طرز۔ ڈھنگ +

اُفتاد پڑنا۔ فعل لازم۔ (۱) بنیاد پڑنا (۲) اتفاق ہونا۔ حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ۔ ف۔ صفت۔ بغیر جوتی۔ ناکارہ۔ غیر مزروعہ۔ فضول (جیسے اُفتادہ زمین) +

افتخار۔ ع۔ اسم مذکر۔ فخر۔ بزرگی۔ عزت۔ ناز۔ گھمنڈ +

افترا۔ ع۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ بہتان۔ جھوٹا الزام +

افترا پرداز۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ بہتانی۔ طوفانی۔ تہمت لگانیوالا +

افترا پردازی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ بہتان لگانا۔ الزام دینا۔ تہمت رکھنا +

اَفراتفری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھلبلی۔ بے انتظامی + سراسیمگی۔ بدنظمی۔ گڑبڑ۔ خلفشار۔ ابتری۔ (افراط و تفریط سے بگڑ کر صورت ہو گئی ہے)

اِفراط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زیادتی۔ کثرت۔ بہتات۔ بہت زیادہ کرنا۔ فراوانی افزونی۔ از حد۔ اَت گت +

اِفراط تفریط۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کمی بیشی۔ گھٹانا بڑھانا + تہ و بالا (۲) (دیکھو اَفراتفری)

اَفروختہ۔ ف۔ صفت (۱) جلتا ہوا (۲) خفا۔ مغضوب۔ غصّہ میں بھرا ہوا + جلا بھنا۔ آگ بگولا +

اَفروختہ کرنا۔ فعل متعدی (۱) جلانا۔ آگ دینا۔ روشن کرنا + سُلگانا۔ (۲) برافروختہ کرنا۔ ناراض کرنا۔ غصّہ دلانا۔ خفا کرنا۔ غضبناک بنانا۔ اِشتعال دینا۔ بھڑکانا + بہکانا۔ مخالف بنانا + لڑائی کے واسطے جان پر بن کرانا +

اَفروختہ ہونا۔ فعل لازم۔ خفا ہونا۔ غضبناک ہونا۔ آگ بگولا بننا۔ جل جانا +

آفرین۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ تحسین۔ ستائش۔ از (آفریدن) شاباش۔ واہ وا۔ مرحبا۔ کیا کہنا ہے۔ کیا بات ہے۔ کیا خوب۔ یوں ہی چاہئے۔ کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ نہ کچھ رحم اور جلّاد کرنا (نسیم دہلوی)

وہ نکلی تھی بری قسمت تو مجھے صاف بچا آفریں جذبۂ دل وقت پہ کیا کام آیا (شہیدی)

قید میں ہاں کچھ نہیں اب چھوٹ سکتے بھی نہیں واہ وا اس دام کو آفریں صیاد کو (فائز)

آفریں طفلیانِ دشت مرحبا جوشِ جنوں وہ یہ کہتے ہیں کہ کیونکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ)

آفریں ہو دلِ پروانہ کو جس نے جلکر حُسن کی گرمی بازار میں مشہور کی شمع (تغفیر)

واہ واہ شاباش اور رحمتِ خدا کی آفریں حق میں میرے تجھے یار نے غیر کا کہنا کیا (۰۰)

آفریں آپ کے سو نیکو جاگے اور ہم ہیں ہوا ہے گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفرین صد آفرین۔ ف۔ مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے واہ وا۔ واہ واہ۔ شاباش۔ مرحبا ؎

ناوک کی زخم سو سو اُٹھائے تجھے آفریں ہو دل صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا ۔ ۱۔ فعل متعدی ۔ شاباشی دینا ۔ تعریف کرنا ۔ مرحبا کہنا ۔ واہ واہ کرنا ۔ تحسین و ستائش کرنا ۔ سراہنا ۔ (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے ۔ ۱ ۔ محاورہ ۔ کیا کہنا ہے ۔ کیا بات ہے ۔ کیا پوچھنا ہے شاباش ہے +

آفرینش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ از (آفریدن) (۱) خلقت ۔ پیدائش ۔ جنم (۲) مخلوقات دنیا

اَفزایش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بیشی ۔ زیادتی ۔ افزونی ۔ بڑھوتری +

اَفزود ۔ ف ۔ اسم مذکر (عو) زیادہ ۔ فاضل ۔ زائد +

اَفسانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) حکایتِ بے اصل ۔ قصہ ۔ کہانی ۔ من گھڑت کہانی ۔ گھڑا ہوا قصہ ۔ جھوٹی بات (۲) سرگزشت ۔ حال ۔ ماجرا ۔ ذکر (۳ ۔ عو) افسوس ۔ حسرت ۔ پچھتاوا ۔ ملولا (۴) مشہور ۔ شہرت یافتہ +

اَفسانہ آنا ۔ ۱ ۔ فعل لازم ۔ (عو) افسوس آنا ۔ حسرت آنا +

اَفسر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سردار ۔ عہدہ دار (۲) تاج ۔ مکٹ ۔ اِکلیل +

اَفسُردہ ۔ ف ۔ صفت (۱) ٹھٹھرا ہوا ۔ مرجھایا ہوا ۔ پژمردہ (۲) غمگین ۔ اُداس رنجیدہ ۔ دلگیر +

افسُردہ خاطر ۔ یا دِل ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) دِل آزُردہ ۔ رنجیدہ خاطر ۔ غم رسیدہ ۔ رنج کشیدہ ۔ دُکھیا (۲) مُردہ دِل ۔ دل بُجھا ۔ پژمردہ دِل ۔ زندہ دل کا نقیض +

افسردہ دل کے واسطے کیا چاندنی کا لطف ۔ لپٹا پڑا ہے مردہ سا گویا کفن کے ساتھ (ذوق)

اَفسُردہ دلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ آزردہ دلی ۔ پژمردگی ۔ رنجیدگی ۔ مردہ دلی ۔ زندہ دلی کا نقیض +

اَفسوس ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دریغ ۔ پچھتاوا ۔ ملولا ۔ غم ۔ رنج ۔ قلق ۔ صدمہ +

اَفسُوں ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جادو ۔ سحر ۔ ٹونا ۔ ٹوٹکا (۲) منتر پڑھنت ۔ پھونک منتر (۳) فریب ۔ کرتُوت +

افسُوں کرنا ۔ یا پھونکنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جادو کرنا ۔ منتر پھونکنا (۲) بہکانا

اِفشا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ظاہر ۔ آشکارا ۔ عیاں ۔ کھلا ہوا ۔ نمایاں +

افشا کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ظاہر کرنا ۔ آشکارا کرنا ۔ کھولنا ۔ بھید کھولنا ۔ راز ظاہر کرنا ۔ پردہ فاش کرنا +

اِفشا ہونا ۔ فاش ہونا ۔ ظاہر ہونا ۔ کھلنا ۔ پردہ فاش ہونا ۔ افشائے راز ہونا ۔ بھید کھلنا +

اِفشائے راز کرنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ بھید کھولنا ۔ پردہ فاش کرنا ۔ کسی چھپی ہوئی بات کو ظاہر کر دینا +

اَفشان ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ از (افشاندن) طلائی یا نقرئی اوراق کا بُرادہ جو ماتھے کی خوبصورتی کے واسطے معشوق لوگ چھڑکا کرتے ہیں ۔ طاؤسی پوڈر یا کوئی خوشنما رنگ جس سے ماتھے کو رنگ لیتے ہیں ۔ اس کا دستور ایران میں بہت ہے +

اَفشاں چُننا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ ماتھے پر چمکتا ہوا پوڈر (سفوف) ملنا ۔ گلگونہ لگانا ۔

چُنی تو نے افشاں جو اے مہ جبیں ہے ۔ ستاروں میں کیا کیا چُناں اور چنیں ہے (ذوق)

اَفشُردہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نچوڑا ہوا ۔ وہ شربت جسمیں میوہ (لیموں) نچوڑ کر دیتے ہیں +

اَفضَل ۔ ع ۔ صفت ۔ زیادہ فضیلت رکھنے والا ۔ سب سے بہتر ۔ سب سے تحفہ ۔ نہایت محمود +

اِفطار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ روزہ کھولنا ۔ صوم کا نقیض +

اِفطاری ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ روزہ کشائی ۔ وہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں ۔ وہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

اَفعال ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (جمع فعل) (۱) کام ۔ کرتک ۔ کرنی (۲) صیغے +

اَفعی ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حنی کہتے ہیں +

اَفغان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پٹھان ۔ کابل کے پٹھان +

اُفُق ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ جگہ جہاں زمین و آسمان ملے ہوئے دکھائی دیتے ہیں ۔ آسمان کا کنارہ اور مطلق کنارہ +

اِفلاس ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مفلسی ۔ تنگدستی ۔ غریبی ۔ ناداری ۔ فلاکت +

اَفلاطون ۔ یونانی ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا (۲) ایک بہت بڑے مُحیر سقراط یونانی حکیم کا نام جس کا باپ اسطون اور دادا ارسٹاکلس (اسقلینوس) ہے ۔ افلاطون کا پہلا اُستاد دایانسس نحوی ہے جو فن کشتی کا اُستاد کامل تھا مگر افلاطون نے فن کشتی ارسطون پہلوان معلم کشتی سے حاصل کیا ۔ اور اسی ارسطون نے افلاطون کو موجودہ لقب سے ملقب فرمایا ۔ کیونکہ اس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یونانی زبان میں عریض الصدر کو افلاطون کہا کرتے ہیں پس اس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا ۔ ورنہ دراصل اس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (اسقلینوس) تھا جب فن کشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف

ــــ عورتیں ماتھے پر زیادہ دیتی ہیں

اصل

نازل ہُوا۔ ارغنوں باجا اسی نے نکالا۔ بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کرکے یہ کلمہ فرمایا۔ کہ شاعری انسان کو انسانی کمالات سے محروم کر دیتی ہے تو اسے اُس فن سے نفرت ہوگئی۔ تمام منظوم تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کر لی۔ البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وہ ابھی تک موجود چلی آتی ہیں۔ قصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطون بیس برس کی عمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سُقراط کی صحبت سے مستفیض رہا۔ بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں۔ جب اُس کے اُستاد کو اِلحاد کی علّت میں زہر کا پیالہ پلا کر مارا اور فلاطون کی تقریر کو حکّام تک نہ پہنچنے دیا۔ تو یہ دل برداشتہ ہو کر اتھنس سے نکل کھڑا ہُوا۔ اور دیگر ممالکِ دُور و دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا۔ گھر سے نکل کر اوّل ملک مصر میں آیا۔ یہاں فیثاغورس کے شاگردوں سے ملا۔ اُس کے مسائل کی تحقیقات کی علم ہندسہ سیکھا۔ اُس کی معرفت اشکال و مقادیرِ اشیا سے واقفیت بہم پہنچائی۔ تیرہ برس رہ کر مصر سے ایران چلا گیا۔ وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی۔ ایران سے ہندوستان آنے کا ارادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیت اور ماہیت معلوم کرلے مگر ان دنوں میں اس ملک میں بہت کچھ فتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا پس اس ارادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقی کی تھی۔ اُسی پر اکتفا کرکے اِٹلی یعنے اطالیہ کا رستہ لیا۔ وہاں پہنچکر شہر تارنیم میں کچھ عرصہ تک قیام کیا۔ پھر جزیرۂ سسلی (اسقلیہ) کی طرف باگ اُٹھائی۔ وہاں جا کر اِتنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا جس کے شعلوں آتشی مادوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پھیکو کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہرِ الٰہی کا پورا پورا نمونہ تھا۔ یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے۔ لیکن اِس وقت میں اس پہاڑ سے زیادہ خوفناک ہاں کا بادشاہ ڈایانیسیس (ڈایونیسس) تھا شہر سیراکیوز اُس کا دار الخلافہ تھا۔ فلاطون سے بھی ملاقات ہُوئی۔ مگر وُہ کسی وجہ سے ناراض ہو گیا۔ جب فلاطون وہاں سے رخصت ہُوا۔ تو راہ میں بادشاہِ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے اُسکی لیاقت سے خوش ہو کر آزاد کر دیا۔ غرض افلاطون پھر شہر اتھنس میں آیا

اف

اور درس و تدریس کا شغل شروع کر دیا جب ڈایونِ بادشاہ مرقومُ الصدر کا جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بُلایا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھا۔ لیکن افلاطون نے اُس کی نالائق حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خُدا دلایا۔ مگر جب نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چُپاتے چلا دیا۔ اِس کے بعد ایک مرتبہ اور بھی سسلی کا سفر درپیش آیا۔ اور اب کی دفعہ مُراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃُ الحکما سے باہر نہیں گیا۔ افلاطون کو علم ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اس نے اپنے دروازہ پر لکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علم ہندسہ نہ جانتا ہو وُہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے۔ افلاطون کی تحریریں اُس کے علوِ خیالات کا آئینہ ہیں۔ اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ۔ اُس کے مسائلِ الٰہیات ذاتِ باری کی عظمت اور جلال کو منواتے ہیں۔ وُہ قیامت کا منکر نہ تھا۔ توریت سے بھی بخوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالبًا مصر کے سفر کا نتیجہ تھا۔ افلاطون شہر اتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السلام پیدا ہُوا۔ اور اسی شہر میں ۳۴۸ برس پیشتر از سنہ عیسوی ناپید۔ صرف ۸۱ برس دُنیا کی ہوا کھائی سُقراط جیسے دانا حکیم کا اُستاد صحرا تنہائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا۔ چنانچہ اسی وجہ سے اخیر دم تک اسکے قوٰے مضبوط رہے۔ پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا۔ صاحب تاریخ الحکما نے لکھا ہے کہ ۵۵ کتابیں افلاطون کی تصنیفات سے ہیں جو ہم خود بھی دیکھی ہیں + (۲) اُردو میں شہ زور۔ زبردست اور زور آور کے موقع پر رستم کے نام کی طرح افلاطون کا اِطلاق ہوتا ہے شاید اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہوگئے۔ مثلاً ایسے ہی افلاطون ہو جو لیکر ٹلوگے +

افلاطون کا بچہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (طنزًا) افلاطون زادہ۔ رستم زادہ۔ رستم کا سالا۔ زبردست۔ زور آور۔ کلکڑ۔ عالم زادہ +

افلاطون کا سالا۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) زبردست کا سالہ۔ زور آور کا رشتہ دار

آفندی۔ ت۔ اسم مذکر کلمۂ تعظیم بمعنی صاحب و جناب۔ حضرت۔ مسٹر +

اَفواہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (جمع فُوہ) بہت سے مُنہ (۱) بازاری خبر۔ اِفادۂ غیر معتبر (۲) مشتبہ خبریں۔ شہرت۔ خبر + چرچا۔ گپ +

اَفواہ اُڑانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) چرچا پھیلانا۔ جھوٹی خبر مشہور کرنا۔ بڑ ہانکنا (۲) بدنامی کی شہرت کرنا۔ بدنام کرنا۔ رسوا کرنا۔ جھوٹی گھڑت کرنا۔ بہتان لینا +

اَفواہ اُڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ گپ اُڑنا۔ شہرت اُڑنا۔ چرچا پھیلنا +

اَفواہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہرت ہونا۔ جھوٹی خبر اُڑنا + چرچا ہونا +

اُفُوّہ - ۱ - حرفِ صَوت - اِظہارِ تعجّب و تاسّف و کثرت کے لئے زبان سے نکالتے ہیں +

اَفِیم - ۱ - اِسم مؤنّث (س - अहि फेन) مارواڑی (اپھُو) تریاک ایک قسم کا نشہ ہے جو درخت پوست کے دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں افیون کہتے ہیں یہ چوتھے درجے میں سرد اور تیسرے میں خشک ہے (اس کا نشہ کرنے والا اکثر اُونگھا کرتا ہے)

اَفِیمَن - ۱ - اِسم مؤنّث (۱) وہ عورت جو افیون کا نشہ کرے (۲) وہ عورت جو اُونگھتی رہے +

اَفِیمِی - ۱ - اِسم مذکّر (۱) افیم کا نشہ کرنے والا (۲) اُونگھتا رہنے والا +

اَفیُون - ع - اِسم مذکّر - دیکھو (افیم) +

اَفیُونی - ع - اِسم مذکّر - دیکھو (افیمی)

آقا - ت - اِسم مذکّر - صاحب - مالک - خُداوند - سرکار - حاکم - سوامی + امیر - سردار - افسر - اَن داتا - (مثل) جیسے آقا ویسا نوکر +

اَقارِب - ع - اِسم مذکّر (جمع قریب) رِشتہ دار - ناتہ دار +

آقاسی - ف - اِسم مذکّر - ناظرِ دیوان خانہ - داروغۂ دربار +

اِقامَت - ع - اِسم مؤنّث (۱) قیام - قرار - سکُون (۲) وطن - مسکن (۳) تکبیرِ نماز +

اِقبال - ع - اِسم مذکّر (۱) اِدبار کا نقیض لُغوی معنے پیش آنا و قبُول کرنا - اِصطلاحی خُوش نصیبی - اچھا نصیبا - کامیابی - بڑھتی - دولت تاثرا و زمانہ (۲) اِقرار - ہامی - اعتراف - تسلیم +

اِقبالِ دعوٰی - ع - اِسم مذکّر - دعوے کا اِقرار - قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اِقرار حاکم کے رُو برو پیش کرنا - راضی نامہ +

اِقبال کرنا - فعل لازم - قبُول کرنا - اِقرار کرنا - ہامی بھرنا - اعتراف کرنا - مقر ہونا

اِقبالمند - ع + ف - صفت - صاحبِ نصیب - بامُراد - بختاور - طالع ور - بھاگوان - بھاگ بھلا

اِقبالمندی - ع + ف - اِسم مؤنّث - خُوش نصیبی - طالع وری +

اِقبالی - ع - اِسم مذکّر (قانون) اِقبال کرنے والا - مان لینے والا +

اِقتِدار - ع - اِسم مذکّر (۱) لُغوی معنی صاحبِ قُدرت اور طاقتور ہونا اِصطلاحی زور - مقدرت - طاقت (۲) اختیار - حکُومت - مرتبہ +

اِقتدارِ جائز - ع - اِسم مذکّر - (قانون) وہ اختیار جو قانُوناً درست ہو -

اِقدام - ع - اِسم مذکّر (۱) پیش قدمی - ارادہ - توجّہ - کوشش (۲) اِرتکاب - دلیری +

اِقدامِ خودکُشی - ع + ف - اِسم مذکّر (قانون) اپنے آپ کو مار ڈالنے کا ارادہ

اِقدامِ قتلِ عمد - ع + ف - اِسم مذکّر - (قانون) دیدہ و دانستہ قتل کرنے کی کوشش

اِقرار - ع - اِسم مذکّر - ہاں - ہامی - قبُول - منظور + قول قرار - عہد و پیمان +

اِقرارِ صالح - ع - اِسم مذکّر - (قانون) درست اقرار + حلفی بیان +

اِقرار کرنا - ۱ - فعل متعدّی - قبُول کرنا - ماننا - منظور کرنا - ہامی بھرنا - عہد کرنا - وعدہ کرنا

اِقرار نامہ - ع + ف - اِسم مذکّر - وہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ لکھا ہو - عہد نامہ

اِقراری - ع - اِسم مذکّر - (قانون) اِقبالی - اِقرار کرنے والا +

اَقرِبا - ع - اِسم مذکّر - (جمع قریب) بھائی بند - رِشتہ دار - ناتے دار +

اُقلِیدِس - یُونانی - اِسم مذکّر - (جمع اُقلیدس یا اقلیدس) (۱) لُغوی معنی کلیدِ ہندسہ یعنی غوامضِ ہندسیہ کا کھولنے والا - کیونکہ اصل میں کلید دِس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یُونانی حکیم کا اِسم مُبارک جس کے نام ہی کتاب اُقلیدس مشہور ہے - یہ اُس کا لقب یا عُرف معلُوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا کیونکہ غیب کی خبر کسے تھی کہ یہ علمِ ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا - ہماری تاریخیں اُس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہدِ سلطنت سے عاری ہیں کوئی نہیں لکھتا کہ وہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد ہے - نہایت تجسّس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وہ فرمانروائے مصر شاہ پوٹالمی کے عہدِ حکومت میں موجود تھا جو حضرت عیسٰی علیہ السّلام سے ۲۲۶ برس قبل ۲۸۳ء تک مصر میں حکمران رہا (اس سے قیاس کر کے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس اب ہی ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا - اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علمِ اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا یہ وہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی - اس کا قول ہے کہ خطِ ہندسہ رُوحانی ہے جو آلۂ جسمانی سے ظاہر ہُوا - کسی نے اِس سے کہا کہ تجھے تکلیف دُوں میں اس قدر جان لڑاؤں گا کہ تُو مر جائیگا - اس نے جواب دیا اتنی کوشش کرُوں گا کہ تیرا غصّہ ہی جاتا رہیگا - شوقین طلبا کا غلام تھا معاشرت میں حلیم و بُردبار - مرنج و مرنجان آدمی تھا - کتاب اُقلیدس کے علاوہ کتاب المعطیات کتاب المرایا والمناظر - کتاب ظاہرات الفلک اور کتاب التّعبیر - اس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکال ریاضی پیمائش مجسّمات و مسطّحات سے بحث ہے - اس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حکیم اُقلیدس کی بڑی خُوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اُسکے نام سے شہرت پاگئی ورنہ درحقیقت حکیم اپولونیس نجّار نے اسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اِس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد اسکندریہ کے ایک بادشاہ کو اِس فن کا شوق ہُوا تو اُن مقالوں کی ترتیب و توضیح کا کام اُقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اِسی سے اس کا نام ہوگیا - لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح و ترتیب اس کے شاگرد حکیم استلاؤس کے ہاتھ سے ہُوئی جو بادشاہ کے کہنے سے پہلے مقالوں کے

ساتھ شامل کر دیجئے۔ اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفائے عباسیہ کے زمانے میں کئی ترجمے ہوئے دو تو صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جنمیں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا۔ یہ مترجم ٢٦٤ھ ہجری میں فوت ہوا ان کے علاوہ اور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا۔ بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اسکا ترجمہ ہو گیا +

اِقلیم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ولایت۔ مُلک۔ دیس۔ اگلی تقسیم کے موافق آباد زمین کا ساتواں حصّہ +

حکمائے سابق نے کُل زمین کو سات سیاروں کے مُوافق سات حصّوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصّہ کا نام اقلیم رکھا تھا اصل میں یہ لفظ یُونانی اکلینیس سے عربی زبان میں آ گیا ہے۔

اَقوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جمع قول۔ باتیں۔ مقُولے +

اَقوام۔ ع۔ اسم مذکر جمعِ قوم۔ فرقے۔ ذات۔ گروہ +

آگ۔۔ اسم مذکر۔ س (अग्नि ارک) عوام (آکھ۔ آگ) (یہاں ارک میں سے رائے مہملہ حذف ہو کر اگ ہوا اُس سے آگ ہو گیا جیسے کرشان سے کسان بنسری سے بنسی چونکہ کاف عربی اور گاف فارسی میں باہم بدل ہو جیسے تنک تنگ۔ کاک کاگ اس سبب سے لوگ آگ بھی کہنے لگے گر خاص لوگوں نے بباعث اشتباہ اس کو گاف سے نہیں بدلا تاکہ آگ بمعنی آتش سے شبہ نہ پڑے) آکڑہ۔ مدار۔ اکوڑا۔ اکونڈ۔ اکوا۔ ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرما میں سر سبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے۔ اس کا دُودھ رنگنے اور دواؤں میں ملانے کے کام آتا ہے حال کے تجربہ سے ثابت ہُوا ہے کہ اس کا دُودھ اور اس کے پتوں کا بھرتا طاعُون کے لئے ازحد مُفید ہے دہلی کے اچار والے اس کے پتّوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا اور باؤ گولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے۔

آک کی بُڑھیا۔ یا۔ بُڑیا۔۔ اسم مؤنث۔ وہ روئی جو آگ کے ڈوڈوں میں سے نکلتی اور ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی۔ مگر نہایت مُلائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے نظراً بہت بُوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ؎

پتھر کے جو محلوں کی ہو کوئی آگ کی بُڑھیا بنکے وہ جو ٹے اور جٹے قنات کا جو ڑا (انشا)

بجز موئے سفید اسمیں نہیں کچھ نہیں جوں آکھ کی بڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکا۔ ت۔ اسم مذکر۔ بڑائی تُرکی لاگ (١) بھائی۔ برادر (٢) بڑا بھائی برادرِ کلاں

(٣) کلمۂ خطاب مثل۔ میاں۔ یار۔ دوست۔ صاحب (فقرہ) کہو آکا کہاں گئے تھے۔ (٤) آکا بازار چلتے ہو +

آکا بھائی۔۔ اسم مذکر۔ (١) ادب۔ بڑے بھائی کو کہتے ہیں اس کا رواج مُغلوں میں زیادہ ہے (٢) لڑاک۔ شورہ پشت۔ بانڑی بانہ۔ دبنگ (٣) مردانہ خطاب +

اِکّا۔۔ اسم مذکر (١) لُغوی معنی ایک سے نسبت رکھنے والا۔ اِصطلاحی ایک گھوڑے کی گاڑی۔ یکہ (٢) ایک قسم کا زیور جسمیں ایک نگینہ جڑ کر بازو پر باندھتے ہیں (٣) شمعدان جسمیں ایک بتّی لگائی جاتی ہو (٤) ایک بھاری مگدر جسے پہلوان اُٹھاتے ہیں (٥) گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتّہ جسمیں ایک نُقطہ یا نشان بنا ہُوا ہوتا ہو (٦) وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے حلقہ کے لوگوں کی افسرِ فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہو (٧) رجواڑوں میں وہ لوگ بھی اکے کہلاتے ہیں جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مُفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہو (٨) ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں + تیغ بازی (٩) بہادر آدمی (١٠) صفت اکیلا۔ تنہا۔ یکتا۔ لاثانی۔ جوہر فرد۔ بے نظیر۔ کاملِ فن +

اِکّا دُکّا۔۔ اسم مذکر۔ ایک دو۔ بعض۔ کوئی کوئی۔ ایک آدھ۔ بہت کم چند۔ خال خال۔ یہ لفظ عددِ قلیل کیواسطے آتا ہے +

اِکادشی۔۔ اسم مؤنث۔ قمری مہینے کی گیارہویں تاریخ جس کو اکثر ہنُود برت بھی رکھتے ہیں +

آکار۔ س۔ اسم مذکر۔ (आ + कृ + کر) (١) رُوپ۔ ڈول۔ سُروپ صُورت شکل۔ ہیئت (٢) نمائش۔ ظہُور (٣) چِہن۔ نشان۔ آنک انک (٤) حرف ما کشر۔ اچھر آنچھر (आ) (گریر)

اَکارَت۔۔ صفت (١) ضائع۔ بیکار (٢) بیفائدہ۔ نِرپھل۔ لاحاصل۔ بے سُود (٣) ناکارہ۔ نِکمّا۔ برباد +

اَکارَت جانا۔۔ فعل لازم۔ ضائع ہونا۔ برباد جانا۔ بیفائدہ گزرنا جیسے عمر کا اکارت جانا +

آکاس۔۔ عوام۔ اکاس۔ اسم مذکر۔ س (आ + काश + آ + کاش) اطراف۔ دکھائی دینا حد نگاہ۔ انگریزی (Sky) اِسکائی (١) زمین سے آسمان تک کا فاصلہ (٢) ہوا کا باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہُوا ہے۔ ہوائے لطیف + ہوا (٣) ہنُود کے نزدیک

پانچواں عنصر۔ (۴) خلا۔ کُرۂ ہوا (۵)، دیکھو (آسمان نمبر ۱)

آکاس اَگَن گولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شہابِ ثاقب۔ وہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں۔ بخاراتِ ارضی کا وہ گڈھ جو کُرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہوجاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی۔ یا۔ آکاس بانی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ازغیبی آواز۔ ندائے ہاتف۔ آوازِ غیب۔ خدا کی طرف کی آواز۔ الہام۔ مکاشفہ۔ القا +

آکاس بِرت۔ یا۔ آجگر بِرت۔ س۔ اسم مذکر۔ متوکّل۔ وہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے۔ خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس برتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ توکّل۔ خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس بیل)، امربیل، امربیل۔ اَفتیمون۔ ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد زرد سوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے۔ اس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اس میں پتے ہوتے ہیں جن کے بال کم بڑھتے ہیں وہ اسے سر میں ڈالا کرتے اور یونانی حکیم امراضِ سوداوی میں اس کا استعمال کرتے ہیں جس درخت پر اسے ڈالدیتے ہیں اُسے توجلادیتی ہے اور آپ سرسبز ہوجاتی ہے +

آکاس پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عوام (اکاس پھل) اولاد۔ بال بچّہ خدا کی دین +

آکاس چوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث سمت الراس۔ سر کی سیدھ۔ جانبِ سر +

آکاس دُھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ آسمانی کُرہ کا دُھرا۔ نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سِرے۔ اسم مذکر۔ وہ نقطے یا ستارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں۔ قطبین۔ قطبِ شمالی و قطبِ جنوبی۔

آکاس دیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اکاس دیا)، چاند نیز اصطلاحاً وہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر لٹکا دیتے ہیں۔ تاکہ اُس جہان میں بھی روشنی ملے +

آکاس گنگا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی۔ وہ سفید رستہ جو اکثر موسمِ برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے۔ اصل میں بہت سے ستارے ہیں۔ اِندر کے ہاتھی کی راہ۔ اکاس جنیو +

آکاسی چیز۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اجرامِ فلکی +

اَکال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی بے وقت (۲) قحط سالی۔ خشک سالی۔

گرانی۔ ایلی میں کال بولتے ہیں (۳) توڑا۔ کمی +

اِکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ واحد۔ ایک۔ ریاضی میں ایک سے ۹ تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اِک بجا۔ ہ۔ اسم مؤنث ایک قسم کی پگڑی +

اُکَت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ذہنی طاقت۔ ادراک۔ ذہانت۔ ذہن۔ سوجھ (۲) اختراع۔ ایجاد۔ اِحداث۔ نئی بات +

اُکتا جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھبرا جانا۔ کسی چیز کے تواتر سے دِل ہٹ جانا۔ دق ہوجانا۔ بیزار ہوجانا +

اِکتارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باریک کپڑا۔ اور ایک قسم کا تنبورا جسپر اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نغمہ کے ایک اصول کا نام۔ جسکی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر فاصلہ سے پڑتی ہے +

اُکتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دل برداشتہ ہونا۔ اُچاٹ ہونا۔ گھبرانا۔ دق ہونا۔ تنگ دِل ہونا (۲) بھر جانا۔ بیزار ہونا۔ نفرت کرنا۔ تنگ آنا۔ جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتفا کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ بس کرنا۔ قناعت کرنا۔ جیسے بس اسی پر اکتفا کرو (۲) کم کھانا۔ قلیل کھانا +

اُکت لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ناشائستہ بے محل بے موقع حرکت کرنا +

اَکتُوبر۔ انگلش (October)، اسم مذکر۔ انگریزی اکتیس ۳۱ دن کا دسواں مہینا +

اَکٹ۔ انگلش (Act.) صحیح ایکٹ۔ اسم مذکر۔ (لغوی معنے) کام۔ عمل۔ ہدایت۔ اصطلاحی قانون مجوزۂ گورنمنٹ۔ قواعدِ سیاست مدنی +

اَکثر۔ ع۔ صفت (۱) بہت۔ بارہا۔ بیشتر۔ عموماً۔ اوبدا کر (۲) ہمیشہ +

اکثر اوقات۔ ع۔ تابعِ فعل (۱) بارہا۔ اکثر کرکے۔ بیشتر۔ ہمیشہ۔ (۲) خاصکر۔ خصوصاً +

اِکچھت راج۔ ہ۔ اسم مذکر (صحیح ایک چھتر راج) ہفت اقلیم کی بادشاہت۔ مہاراجگی۔ شاہنشاہی +

اِکدرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک در کا دالان +

اِکڈال۔ ہ۔ صفت (۱) یکساں۔ یک لخت سر سے پاؤں تک۔ ایک ڈول (۲) وہ چیز قبض یا کٹار وغیرہ جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا ہو +

اکرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہندو بولتے ہیں ۔ گراں ۔ مہنگا ۔ تیز +

اِکرام ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کرم کرنا ۔ بخشش ۔ عطا (۲) عزت ۔ تعظیم و تکریم ۔

اکراہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) گھن ۔ نفرت ۔ کراہیت ۔ کراہت ۔ نامرضی ۔ ناخوشی ۔ (۲) جبر ۔ زبردستی +

اکروڑا ۔ یا اکروڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ ۔ کیکر کی پھلی وغیرہ جنکو جوش کرکے اُس کے پانی سے زچہ کو آبدست کراتے ہیں +

اکڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مروڑ ۔ اینٹھ ۔ پیچ و خم ۔ بل (۲) غرور ۔ نخوت ۔ کبر ۔ گھمنڈ ۔ شیخی (۳) سرکشی ۔ خودسری ۔ ڈھٹائی ۔ ضد ۔ ہٹ ۔ اڑ ۔ (۴) سختی ۔ بدخوئی ۔ خشونت ۔ درشتی ۔ بدمزاجی +

اکڑباز ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ خودنما ۔ اینٹھو خاں ۔ وہ شخص جو سینہ تانکر مغرورانہ چلے +

اکڑباز خاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زورآور +

اکڑبازی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اینٹھنا ۔ اینٹھ کی لینا ۔ بل کرنا ۔ زور دکھانا

اکڑبازی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اینٹھنا ۔ بل کرنا ۔ زور دکھانا ۔

اکڑجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اینٹھ جانا ۔ کڑا ہو جانا ۔ سخت ہو جانا ۔

اکڑدکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زور دکھانا ۔ بل کی لینا +

اکڑفوں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ اینٹھ کی باتیں ۔ بل کی باتیں +

اکڑفوں کرنا ۔ یا دکھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ زور دکھانا ۔ زورآوری کرنا ۔ اترانا +

اکڑکے چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اینٹھ کر چلنا ۔ اترا کر چلنا ۔ سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کرکے چلنا +

اکڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اینٹھنا ۔ سخت ہونا (۲) غرور کرنا ۔ اترانا ۔ شیخی کرنا (۳) بل کرنا ۔ زور دکھانا (۴) سرکشی کرنا ۔ خودسر ہونا (۵) ٹھٹھرنا ۔ سکڑنا (۶) ضد کرنا ۔ ڈھٹائی کرنا ۔ اڑنا ۔ ہٹ کرنا (۷) سینہ اُبھارنا ۔ تننا (۸) کشیدہ خاطر ہونا ۔ کھنچنا ۔ خفا ہونا +

اکڑوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اکروڑا) +

اکڑوں بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تلووں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں رانوں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں +

اکڑیت ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ع ۔ ب) اکڑباز ۔ اینٹھو ۔ ٹیڑھے خاں +

اِکسار ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) برابر ۔ ہموار ۔ یکساں ۔ صاف ۔ چٹیل (۲) ہم وزن ۔ ہمقد ۔ مُشابہ ۔ ایک سانچے کا ڈھلا +

اُکسانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اُوپر اُٹھانا ۔ چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بہکانا ۔ کسی بات پر آمادہ کرنا ۔ ترغیب دلانا ۔ اُبھارنا ۔ برافروختہ کرنا ۔ اشتعالک دینا ۔ فساد پر آمادہ کرنا ۔ برانگیختہ کرنا + بھگانا ۔ عورت کو اغوا کرنا ۔ پھسلانا +

اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ۔ انگلش (Ex. Asst. Commr) اسم مذکر ۔ وہ زائد نائب کمشنر (گماشتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے ۔ کمشنر کا معاون +

اکسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اُبھرنا ۔ اُٹھنا ۔ سر اُبھارنا (۲) تحریک پانا ۔ ہلنا ۔ جنبش کرنا +

آکسیجن ۔ انگلش (Oxygen.) اسم مؤنث ۔ ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جزو بسیط ہے + وہ ہوا کا جزو جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے +

اِکسیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) وہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے ۔ رسائن ۔ کیمیا (۲) پارس پتھر (۳) وہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو ۔ وہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہ ہو (۴) صفت ۔ نہایت مفید ۔ ایک برابر ۔

اکلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) (۱) اکتانا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطر ہونا ۔ گھبرانا ۔ بے چین ہونا (۲) جی متلانا ۔ غثیان ہونا (۳) تھک جانا ۔ تنگ ؛

اکل کھرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنی تنہا خور (۲) اصطلاحی خود غرض ۔ غیر مانوس ۔ خشک ۔ روکھا ۔ وہ شخص جو ملنسار نہ ہو ۔ وہ شخص جو منفعت بخش اور نفع رساں نہ ہو ۔ بے فیض (۳) بدمزاج ۔ تُند خو ۔ جلا تن ۔ ناآشنا (۴) حاسد ۔ حسد رکھنے والا ۔ رشک کرنیوالا + جیسے اکل کھرا جگ سے بُرا +

اکلوتا ۔ ہ ۔ صفت ۔ اکیلا اپنی ماں کا ایک ہی بیٹا ۔ بن بھائی بہن کا +

اکل و شرب ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کھانا پینا +

اکناجمنٹ ۔ انگلش (Acknowladgment.) اسم مؤنث ۔ اقرار ۔ رسید +

اِکنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک کھیل کا نام جو چٹا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈ کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے (۲) صفت ۔ یکرنگ ۔ یکجہت ۔ یکدل ۔ یکجان +

آگ

(فقرہ) آگ کے منہ نہیں جلتا یعنی کسی شے یا چیز کا نام لینے سے اثر نہیں ہوتا میرے ہی سے آگ لائی تام رکھا بیشتر۔ یعنی آگ آگ سب یکساں ہیں میری ہاں کی آگ کو اپنے ہاں لیجا کر مقدس آگ بنالیا۔ عالمگیر ثانی چولھے آگ نہ گھڑے پانی یعنی عالمگیر ثانی کے عہد میں ایسی بدامنی تھی کہ لوگوں کے چولہوں میں آگ نہیں جلتی تھی اور مٹکوں میں پانی نہیں ہوتا تھا (لوٹ کھسوٹ مچی ہوئی تھی) دو آدمیوں کے بیچ سے آگ نہ بجھاؤ نہیں تو لڑائی ہوگی۔ تو دیورانی میں جیٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی۔ یعنی ہر شتہ لوگوں کا یکساں حال ہونا چاہئے۔ جیسی تو ویسی میں +

(چونکہ خانہ داری میں عورتوں کو اکثر آگ سے کام پڑتا ہے اس وجہ اس لفظ کی مفرد و مرکب بہت سی اصطلاحیں بن گئیں ہیں جن سے اُنکے توہمات عقاید اور دلی خیالات کا پتہ لگتا ہے) (۱) اشتعال ظاہر ہوتا ہے (۲) فرق ظاہر ہوتا ہے (۳) اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے) (۴) گرمی۔ تپش۔ حدت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لُو + تیز دھوپ

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی　جب یہ عاصی عرق شرم سے تر جائیں گے (ذوق)

پھونکی تھی شوقِ وصل نے بیطرح دلمیں آگ　ٹھنڈا ہُوا فراق میں جب مشتعل ہُوا (شہیدی)

(مثل) آگ کو آگ ارتا ہے (فقرہ) آگ پڑ رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +

(۵) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ چھال۔ لہر۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگادی (۶۔ عو) جھل۔ چل +

(اس معنی کو نازنین شاعر نے اپنے کلام میں خوب ادا کیا ہے) (۷) آتشک۔ گرمی کی بیماری۔ باؤ فرنگ۔ گرمی (فقرہ) آگ میں پھک رہا ہے مگر کسی رنڈی کو جو آگ بھری ہوئی نہیں ہے؟ (۸) ذوق۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش + آتش پنہاں۔ بیتری آگ۔ اگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ؎

ہم آپ جل بجھے مگر اس دل کی آگ کو　سینہ میں ہمنے ذوق نہ پایا بجھا ہُوا (ذوق)

بگھے تپش دل کی بجھے ستے ہی فرقت کا نام　آگ سی اک آگ پر آن پڑی اور بھی (نظیر)

(مصرعہ) نامعلوم اک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہوئی (۹) بھوک۔ کھدیا۔ اشتہا۔ خواہش طعام۔ ندن + آتش معدہ۔ جھانج۔ جیسے بھوک کی آگ۔ (فقرہ) اس بچے کے پیٹ کو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔ ہے کوئی داتا جو پیٹ کی آگ کو بجھا دے؟ (فقیر) (۱۰) عشق۔ محبت۔ لگن (فقرہ) نورجہاں بیگم کی صورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑک اُٹھی (۱۱) ماتا۔ درد۔ جوشِ خون۔ مادری اُلفت۔ رشتہ ناتے کی محبت۔ (فقرہ) ہائے لگی بُری ہوتی ہے۔ پیٹ کی آگ بُری ہوتی ہے جو اپنے بچہ کی آگ ہوتی ہے وہ دوسرے کی نہیں ہوتی۔ جو بہن کی آگ ہوگی وہ خصم کی کب ہوگی۔ (عو) (۱۲) وصل۔ شوق۔ اشتیاق

آگ

تو مقصد حاصل ہونے میں اُس نے بہا مل یقیں　دیدار کا ہے اپنا ہی کوشش پہ انحصار
پر شرط ہے کہ آگ ہو دل میں لگی ہوئی　وہ آگ شوق کی کہ بنے اُس سے دل چنار

(۱۳) بلا۔ آفت۔ مصیبت ؎

میری جانب سو عدو کی آگ میں پڑتا ہے کون　مثل سیخ پر پرائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا مصا)

(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا (۱۴) تیہا۔ جھنجل۔ غصہ۔ خفگی۔ خشم۔ جھنجھلاہٹ۔ تیزی۔ تندی ؎

تو تو خلاف حکم سو ہوتا ہے خشمگیں　کیسی بھری ہوئی ہے مزاج بشر میں آگ (قسم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بات پر آگ ہو گئے (بھبھلا گئے) (۱۵۔ عو) رشک۔ حسد۔ جلن۔ تپن۔ (فقرہ عو) بی نہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے (۱۶) لاگ۔ دشمنی۔ بیر۔ لاگ ڈانٹ (فقرہ عو) بُو دیبُو کی طرف سے تو ساس کے کلیجے میں پہلے ہی آگ لگی ہوئی ہے (۱۷) لڑائی جھگڑا۔ فتنہ فساد (مثل) آگ لگاکے تماشا دیکھے (فقرے) آگ لگاکر الگ جا کھڑی ہوئی۔ وہی آگ نہ بھڑکاؤ (۱۸) شہرت۔ خبر۔ بدنامی و رسوائی کی شہرت ؎

تمہارے عشق کی شہر میں لگی ہوئی　یا رب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی

(۱۹۔ صفت) تتا۔ بھبکتا ہُوا۔ کھولتا ہُوا۔ تپاں۔ گرم۔ جلتا ہُوا + مزاجاً گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ؎

ہجر میں آگ ہوگیا پانی　دل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)

(فقرے) پلو تو آگ ہو رہی ہے۔ اُس کا مزاج تو آگ ہے۔ مچھلی تو گرم آگ ہوتی ہے اُس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اُس پر اور گرم دوا پلا دی (۲۰) لال سرخ۔ دہکتا ہُوا۔ انگارا۔ نہایت گرم (فقرہ) توا تو آگ ہوگیا (۲۱) تیز مزاج۔ تند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلودہ۔ پرغضب۔ غصیل۔ جلا بھنا۔ خشمناک۔ خشمگین ؎

کچھ ہی کیا آگ ہو سرگرم کہیں تو کب تھا　شمع ساں محو خودی آتشیں خو کب نہ تھا (شیفتہ)

(فقرہ) کہا تو آگ تھے کیا صورت دیکھتے ہی پانی ہوگئے (۲۲) بدمزاج۔ تُرو و ترش۔ چڑچڑا۔ جھلّا (۲۳۔ تشبیہاً) سُرخ۔ نباتات کی حالت۔ خون کبوتر۔ خونی رنگ لعل۔ مثل لالہ و گلاب وغیرہ (فقرہ) جس وقت ٹیسو پھولتا ہے تو جنگل میں ایک آگ لگی ہوئی ہوتی ہے (۲۴) کلمۂ تعریف۔ مثل غضب۔ آفت۔ بلا۔ قہر وغیرہ ؎

آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم　اب جو ہیں خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)

(۲۵) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہُوا (فقرہ) گیہوں کی گت کیا آئے کہ سب چیز آگ ہو گئی (۲۶) حار۔ محرور۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج (فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلگانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا۔ دہکانا

آگ بجھانا۔ فعل متعدی۔ (۱) پانی یا مٹی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ آتش فرو کرنا۔

آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہو آگ بجھا دو (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ کیا بجھائی اچھا ہے نہ دُھواں نہ بھڑکا ٹھ (۳) جھگڑا مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا (۴) رشک جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرہ) تم بھی چاہو سو (کپڑا وغیرہ) جلا لو اور اپنی آگ بجھا لو (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تو فس بجھانا (فقرہ) شربت آئیگی نہ آگ بجھیگی (۶) بھوک کھونا۔ سیر کرنا۔ پیٹ بھرنا (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی دِتا ہی بجھائیگا (نقیر) (۷) شوق پورا کرنا۔ آرزو بر لانا۔ مراد پوری کرنا

نے بھی نہ بجھائی تیری تجھائی آگ — جگر کے پار ہو اب بھی تری تو ایک ایک (خواجہ خانی)

آگ بجھنا۔ (فعل لازم) (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کھلانا (فقرہ) کسی نے دُپلا نہ دیا آگ بجھ گئی (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا + جلاپے سے بچنا ؎

سوت کی آگ نہ بجھی سوت کے بچے سے جلی — دن جنم کے شرارہوں کی شرارت نہ گئی (میر راجل)

(فقرہ) یہ ... کیا ہے ... بھڑوائے بجھیگی؟ (۳) جھگڑا مٹنا (۴) دشمنی بجھنا۔ دشمنی دُور ہونا (فقرہ) دشمن کا نقصان ہوتے پر بھی اُس کے مخالفت کی آگ نہ بجھی (۵) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ) کوس کوس کے سیر ... اب بھی آگ نہ بجھی گئی (۶) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا + بھوک رفع ہونا ؎

تن یہ ترکیا بجھنا اس کی بجھی نہ آگ — جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۷) امل ہونا۔ سیر ہونا (۸) شہرت کا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دُور ہونا

تمت ہوئی اس کے عشق کی ہمپر لگی ہوئی — یارب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی (ملا اعلم)

(۹) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ جھکو بجھنا۔ دُوں بیٹھنا۔ گُن کم ہونا ؎

جھگڑی کی آگ بجھے جلد جیسے رُو تے لا — لاگے برف میں ساقی مُراحی نئے لا (رفشا)

آگ برسانا۔ (فعل متعدی) (۱) آتشباری کرنا۔ آگ کا مینہ برسانا۔ قہر باری کرنا۔ تمازت و حدت بڑھانا۔ خدا تعالیٰ کا دُھوپ یا سورج تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل مینہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کی بارش کرنا۔

ڈر کے وہ کیا قہر یا ہو گئے ہیں بری — دیکھیگا کیسی اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) توپخانوں نے قلعے پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ (فعل لازم) (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدّت سے گرمی پڑنا۔ لُو چلنا ؎

گرمی کا ستم جنگل کی کیونکر کروں بیاں — ڈر ہے کہ مثل شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)
وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں — رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں
آب خُنک کو خلق ترستی تھی خاک پر — گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

رکھتا تھا زمین سے آسماں لاگ — پانی کی جگہ برستی تھی آگ (رشک)

ایسا کہ برستی آگ جائے سیارہ جیسا — یہ کس پدھر را لگوں یہ میرے پاس نہیں بچا (بارہ ماسہ)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ)

ہر ایک چیز پہ آگ برس رہی ہے — بازار پر تو آگ برس رہی ہے (گلزار)

آگ بگولا۔ یا آگ بھبولا۔ (صفت) (آگ + بگولا) دہکتا ہوا گولہ۔ (۱) تند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک۔ خشمناک۔ پُر غضب۔ غضبی۔ افروختہ (اشعار میں) ؎

اُکتا گئے ہو سنتے ہی نامِ طلب وہ گردشِ چرخ — کرتی ہے معشوق مجھے آگ بگولا دکھا (آتش)
غصّے سے بن گیا ترا تو سرخ ہوا جاتا ہے — خوش ہیں ظاہر میں وے آگ بگولا دل میں

(۲) لال سُرخ۔ تمتماتا ہوا (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہو گئے (۳) شعلہ بھبوکا۔ گورا چِٹّا۔ خوبصورت۔ پری یا پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا ؎

کیوں خاک سی اُڑے نہ مری لاگ بگولا — دامن پہ مرے جبکہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ (فعل لازم) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا لال پیلا ہونا (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعۃً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ (فعل لازم) غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اُٹھنا۔ لال ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا (فقرہ) سنو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہو جانا۔ (فعل لازم) دیکھو آگ بگولا نمبر ۱ (فقرہ) اتنا سُنتے ہی آگ بگولا ہو گئے۔ سکندر کا بادشاہ ہشتکند سے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا۔ (فعل لازم) تیز ہونا۔ جھلّانا۔ بھبکنا۔ دیکھو آگ بگولا بننا +

آگ بنانا۔ (فعل متعدی) (۱) قلیان کش۔ آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا۔ آگ سُلگانا (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو (۲) غصّہ دلانا۔ گرمانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا۔ بھڑکانا (فقرہ) وہ باتیں ایسی ہیں جن سے ... آگ بجانا +

آگ بنجانا۔ یا بنّا۔ (فعل لازم) (۱) غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔

بھڑک اُٹھنا۔ لال پیلا ہونا۔ جھلّانا۔ تیز ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ شُعلہ بھبُوکا ہونا۔ افروختہ ہونا ؎

جلتے ہو جب پڑھا کروں کی جلن گئے ہو — جب سے دل کہا ہے تم آگ بن گئے ہو (سوز)
غمزدہ شعلہ خو کبھو نکرنہ ہمپر آگ بنا دو — زبردستی بیا ہو سے شرارت کی تو جنے کی (ظفر)
یہ بات آ گئے غُصّہ میں حضرت انشا — کہ آگ بن گئے اور جلد یکسو سے رہے (انشا)
عاشق تو جلا ہوا کھڑا ہے — وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے ([illegible])
وہ مجھپر آگ یوں ہی بن رہا ہے — رقیب اور اسے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ)، گالی سنتے ہی آگ بن گیا۔ کہتا تھا کہ آگ بنگیا +

آگ بھبُوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ بھبُوکا۔ (۱) بھبکنا، (۱) آگ کی طرح بھبکنا۔ گرم ہونا۔ دہکنا (۲) غضبناک ہونا۔ غیظ و غضب میں آکر لال ہونا۔ غُصّہ کے مارے سُرخ ہو جانا۔ غُرّانا۔ افروختہ ہونا۔ جھلّا جانا ؎

کہا ہے کس پہ تیوری آگ بھبوکا بنکر — تیرے رخسار جو اس ہوش ربا خوب ہیں سرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو ہوا دیکر شعلہ اُٹھانا۔ زیادہ جلانا۔ آگ دھونکنا۔ سلگانا۔ دہکانا۔ آگ لگانا۔ آگ جلانا +

مت بلاؤ بزم میں ہیہات کو ہو آتش زباں — آگ سی سب کے دلوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرأت)
نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ — پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)
عشق نے کیا جانئے کیا دلمیں بھڑکائی ہے آگ — اب جو سینہ میں مرے ہر داغ اخگر سا بنا (ظفر)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلا دی (۲) لڑائی بڑھانا۔ جھگڑے کو ترقّی دینا۔ فتنہ و فساد اُٹھانا (فقرہ) تھما تھما کر کے لڑائی تھمی تھی انہوں نے آکر اور آگ بھڑکا دی (۳) غُصّہ دلانا۔ اُکسانا۔ افروختہ کرنا۔ برانگیختہ کرنا (فقرہ) یہ انہیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں (۴) ولولہ اُٹھانا۔ عشق بڑھانا + لَو لگانا۔ (اشعار میں) ؎

آہ اس دل کی لگی پر چشم گریاں کی نہ ہو — یہ اسی کمبخت کی ہو آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) شعلہ مشتعل ہونا۔ لَو اُٹھنا۔ دہکنا۔ جلنا۔ (۲) شعلہ زن ہونا۔ برانگیختہ ہونا۔ افروختہ ہونا (۳) ولولۂ عشق کا مشتعل ہونا۔ آتش شوق کا بھڑکنا۔ جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہے دل عاشق کی کو غم کی آگ — آہ جوں جوں پھونکتے ہیں اکثر سانس مجھے (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی رشک کی آگ بھڑک اٹھی (۴) لڑائی پھیلنا۔ فساد بڑھنا۔ فتنہ برپا ہونا +

آگ پانی کا بَیر۔ اسم مذکّر۔ دیرینہ جبلّی دُشمنی۔ قدیمی عداوت۔ جنم بیر۔ مثلاً آگ پھونس کا بیر۔ بکرے بلّی کی عداوت۔ مور اور سانپ کی دُشمنی۔ سانپ نیولے کا بیر وغیرہ +

آگ پانی کا کھیل۔ یہ وہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت اُن سے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنے یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا +

آگ پانی میں لگانا۔ یا۔ پانی میں آگ لگانا۔ ف۔ محاورہ۔ (۱) جہاں لڑائی نہ ہو سکتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ متحمل مزاج کو افروختہ کر دینا۔ یا بھڑکا دینا ؎

مجھسے کچھ اور کہا اور سے کچھ اور کہا — آگ پانی میں لگاتے ہیں لگانے والے (نامعلوم)

(۲) عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا۔ عیّاری و چالاکی میں کمال دکھانا۔ ناممکن بات کرنا + اعجاز دکھانا۔ کرشمہ دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے — دیکھئے گا ذرا ہنر میرا (معروف)
خیال لب کے باعث ہی جو پانی میں بہاتے ہو — غضب کرتے ہو جاناں آگ پانی میں لگاتے ہو ([illegible])

آگ پر لوٹنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) انگاروں پر لوٹنا۔ جلنا۔ کباب ہونا۔ سوختہ ہونا (۲) بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا + بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ تلملانا۔ نعل در آتش ہونا ؎

اک بستر کے شب یوں ہجر میں تڑپتا ہوں رات — جیسے گُرو آگ پہ لوٹے ہو جنا بھجن کر (دستیاب)

(۳) رشک و حسد میں جلنا۔ غُصّہ سے جل بھُننا۔ غضب کی آگ میں بھُننا۔ ایڑیکا میں مرے جانا + اپنے عزیز کی بُرائی سُن کر فرط محبّت کے باعث جلنا۔ (فقرہ) وہ سنا تیرے بچّوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے (عو) +

آگ پر موتو یا مسلمان ہو۔ ف۔ (۱) دو مُضر یا خلاف مذہب باتوں میں سے جبراً ایک بات پر راضی کرنا۔ خلاف شرع کرانا۔ ایسا کام لینا جسمیں یوں بھی خرابی اور وُوں بھی خرابی (۲) کئی صورتوں میں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اُس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں + (وجہ اوّل) اوّل اہل اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکام سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں گرو تو۔ چونکہ دونوں صورتوں میں انہیں اپنے مذہب کو علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اس لحاظ سے وہ رگ تا جلدی کی

سکّان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اس زیارتی کا یہاں تک اثر ہوا کہ یہ شل نکلی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ طنزاً ہر ایک جلد کام لینے والے مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ بدانندیشوں کی گھڑی ہوئی روایت ہے +

آگ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر۱) (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہوئے بھُنے جاتے ہیں (۲-ہ۔ بعو) بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا (۳) آفت آنا۔ بپتا پڑنا (۴-عو) گراں سودا بکنا۔ گرانی ہونا۔ مہنگا بکنا (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے +

آگ بھانکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لغوی معنے آگ پھکنا۔ اصطلاحی جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مُبالغہ کرنا۔ بڑھا گو کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ بکی باتیں کرنا + ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ عو) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وہ سدا کی تو آگ پھانکتی ہے (۲) بات بنانا۔ بُہتان لگانا۔ دل سے گھڑنا یا جوڑنا +

آگ بھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (آگ بھڑکنا بزُبانِ خستہ بھی بولتے ہیں) (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا (۳) معدہ میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ بھڑک گئی (۴) غصّہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھنجھل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا (فقرہ ہے) اِس بات کے سُنتے ہی ایک آگ ہی بھڑک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ بھڑک گئی۔ تن بدن میں آگ بھڑک گئی +

آگ پھوس کا بیر ہے۔ (مثل) دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے۔ اجتماعِ ضدّین ناممکن ہے +

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاک نیتی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں۔ جس طرح بکری اور گھاس کی دشمنی ہے یا بلّی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سُلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سُلگا دینا (۲) جلا دینا۔ بھسم کر دینا۔ بھسم کر دینا۔ بھون دینا۔ ؎

کیا کیا ہوا تو اُن تو نے　　آگ سی پھونک دی یہاں تو نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا + دُون لگا دینا

یادِ یوسف نالۂ دل پھونک بری دلِ میں آگ　　کون کہتا ہو کہ ہے برگِ قرنفل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) ہر چوں نے آگ پھونک دی (۴) ولولہ اٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش پڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنا بُلبُل نے　　پھونک دی آگ آتشِ گُل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ پھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا مُنہ کی ہوا سے سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے وہ میرے دل میں آگ　　خورشید ایک شعلہ ہے اُس کا شرر ہے برق (معروف)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غصّہ دلانا ؎

سرد مہری سے بتوں کی ضبط آہِ سرد نے　　آگ پھونکی تن میں دل جوں چنار جل کر رہ گیا (حکمت)

(فقرہ) یہ آگ یہ ہی کی آگ پھونکی ہوئی ہے (مخاطب ہو کر) (۴) ولولہ اٹھانا۔ عشق بھڑکانا۔ دُون لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھ گئی آتشِ دل بُجھ جاتا تھا گھٹا آئی　　ہوائے ابر نے پھر آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵-عو) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ عو) بی بی لگیا وہاں جا کر آگ پھونک آئی ہوگی +

آگ تلوؤں سے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلووں سے آگ لگنا۔ تلووں سے آگ لگنا زیادہ بولتے ہیں مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے) لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غصّہ ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلووں سے لگنا اور سر میں جا کر بُجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خوں شدہ کے آگ تلووں سے لگی　　غیر کے سینہ پہ وہ پاے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ جاگ اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ روشن ہو جانا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ آگ جل اُٹھنا۔ گُلائی ہوئی آگ کا دہک جانا ؎

جنبشِ دامنِ مژگاں کی ہوا سے کس کی　　آگ جاگ اُٹھی محبت کی دبی سینہ میں (حکمت)

(۲) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑک اُٹھنا۔ آتشِ شوق کا مشتعل ہونا۔ عشق تازہ ہونا ؎

آگ

بخت خفتہ نے جگایا اُسے صدحیف نصیر آگ بر گلخنِ سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)
تُو نے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)

آگ جوڑنا۔ فعلِ متعدی۔ آگ سُلگانا۔ اُپلے لگانا۔ اُپلے جوڑنا۔ آگ بالنا۔ آنچ کرنا۔ اُپھینا لگانا +

آگ جھاڑنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آگ صاف کرنا۔ آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑانا (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا چقماق سے آگ نکالنا۔ پتھر سے آگ نکالنا +

آگ دکھانا۔ یا۔ دکھلانا۔ فعلِ متعدی۔ آگ لگانا۔ آگ دینا۔ بتّی دینا۔ فلیتہ دینا۔ شتابا لگانا۔ (فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دکھادی۔ (۲) جلانا۔ آگ میں ڈالنا ؎

بو آتی ہے آدمی کی اے جاؤ تاپاک ہے آگ اس کو دکھلاؤ (گلزارِ نسیم)

آگ دھونا۔ فعلِ متعدی۔ (عوام) آگ جھاڑنا حقّہ کے واسطے آگ صاف کرنا۔ راکھ دُور کرنا۔ (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا۔

آگ دینا۔ فعلِ متعدی (۱) جلانا۔ آگ لگانا ؎

رات سمیں ایک میوہ آیا پھُولوں پاتوں سب کو بھایا
آگ دیئے وہ ہووے ٹوکہ پانی دیئے وہ جاوے سوکھ

(فقرہ) غصّہ میں آکر گھر میں آگ دیدی۔ (۲) برباد کرنا۔ غارت کرنا۔ مٹانا۔ جلانا۔ آگ لگانا۔ خاک میں ملانا (ہندو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری دیدیوں ہانسی میں آگ موسے ست بولے (گیت گنواری) (۳) (ہندو) چتا میں آگ دینا۔ مُردے کو جلانا +

آگ ڈالنا۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آگ دینا نمبر ۱) ؎

آگ دوار دیوں تیری بنڈیا گوڑی پے ایک بنڈیا پہ میرو جوبن ہیگو (گیت گنواری)
ساپھی کہدے بنڈیا کا کیا لیگو

آگ سُلگانا۔ فعلِ متعدی۔ آگ روشن کرنا۔ آگ جلانا + سج سج جلانا۔ اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا۔ آگ بالنا۔ دُھواں نکالنا۔ (فقرہ) ماں لڑکی چولہے میں آگ سُلگا دے +

آگ سُلگنا۔ فعلِ لازم۔ آگ روشن ہونا۔ آگ جلنا۔ دُھواں نکلنا ؎

آگ سی اک دل میں سُلگے ہے کبھو بھڑکی تو میر
دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جوں ایندھن جلا (میر)

آگ سے پانی ہو جانا۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کا دھیما پڑ جانا۔ خفگی کا جاتا رہنا۔ نرم یا ملائم ہو جانا +

آگ کا باغ۔ اِسم مذکر۔ (۱) سُنار کا انگیٹھا۔ آتش دان (۲) آتشبازی (۳) باورچی یا بُھٹ۔ دیگوں کا پکنا +

آگ کا پُتلا۔ صفت۔ (۱) آگ کا بنا ہوا۔ آتش مزاج۔ محرورالمزاج گرم مزاج (۲) بد مزاج۔ تیز مزاج۔ چڑچڑا (۳) آتش کا پرکالہ +

آگ کا پتنگا۔ اِسم مذکر۔ شرارہ۔ چنگاری۔ جلتا ہوا کوئلہ +

آگ کا پَرکالہ۔ صفت۔ (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ۔ آگ کا پُتلا۔ انگارا ؎ واسوختِ ناظم

پھول گیندے کا رُخِ زرد ہوا رشکِ گل تری زلفِ سُنبل جسے کہتے ہیں کہ ہوئی جعلیت بسیا
داغِ دل اے گُلِ فرنگ ہے وحشت کے گرہ کہ وہ اس داغ میں سوزش کر گیا ڈبا عنبر
قسمتِ شمع حرارت سے ہی نالہ ہے
نالہ کہئے نہ اسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا۔ آفت کا پرکالہ۔ آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے استعمال کیا ہے مگر اس طرح بولتے کم ہیں +

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے۔ کہاوت (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے (۳) ہر چیز کا جبرِ نقصان اُسی میں موجود ہے (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے +

آگ کا کھیل۔ اِسم مذکر۔ (۱) آتشبازی (۲) کاریگت پکانے وغیرہ کا کام۔ پکانا +

آگ کجلانا۔ فعلِ لازم۔ ازدگا جل) آگ کا ٹھنڈا یا جانا۔ آنچ کا بجھنا۔ آگ کا ٹھنڈا ہو کر سیاہ ہو جانا +

آگ کرنا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ہندوؤں آگ تیار کرنا۔ آگ جلانا آگ سُلگانا۔ آگ بنانا۔ آگ بالنا (۲) مسلمان) خشم آلودہ کرنا غصّہ دلانا۔ بھڑکانا۔ غضبناک کرنا۔ افروختہ کرنا۔ برسرِ غضب لانا۔ نہایت گرم کرنا۔ (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر اُنہیں آگ کر دیا۔ (سینا) آگ کر رکھا ہے +

آگ کھانا انگارے ہگنا۔ فعلِ لازم۔ جیسا کرنا ویسا بھرنا۔

آگ

آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا۔ چاہ کن را چاہ درپیش۔ بُرائی کا بدلا
بُرائی ملنا۔ بدی کا عوضہ بدی ہونا۔ کسی کے لئے گڑھا کھودنا اور
آپ گرنا (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا۔ رشوت۔ شراب خواری
زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں۔ (فقرہ) میاں ہمیں کیا پڑی جو کسی
کی کمائیں جو آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا +

آگ کے مول ۔ (محاورہ عو) نہایت گراں۔ مہنگا۔ تیز (فقرہ)
اس شہر میں جو چیز خرید و آگ کے مول ہے۔ وہ تو آگ کے مول بکتا ہو +

آگ گاڑنا ۔ فعل متعدی۔ (زبانِ ہروا سے بولتے ہیں) آگ دابنا +

آگ لگاکے پانی کو دوڑنا ۔ فعل لازم۔ جھگڑا اُٹھاکر بظاہر
مٹانے میں کوشش کرنا۔ پہلے مُفسد بنکر پھر مُصلح بننا۔ لڑائی کراکر
صلح کے درپے ہونا + عیاری دکھانا۔ چھل کرنا۔ لگا بجھاکر صلح کی
باتیں بنانا۔ فتنہ اُٹھاکر بظاہر اُس کے دفعیہ میں سرگرم ہونا۔
عیاری کرنا۔ زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبط سرشکِ گرم ہو ول تو جلا نصیر ۔ پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)
لگا کے آگ پانی کو دوڑتے ہیں تم ۔ ہو گرمی تری اس شرارت کے بعد (میر تقی)
دل جلا کر کرتے ہو آنسو بہا کیا فائدہ ۔ دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا ۔ فعل متعدی۔ (۱) آگ دینا۔ کسی چیز میں آگ ڈالنا۔
جلانا۔ پھونکنا۔ بالنا ؎

دیکھی اُس بن جو تنہائی گھر میں ۔ آگ جل بھن کے لگائی گھر میں (نامعلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا۔ جلن ڈالنا۔ بھونتنا۔ پھونکنا ؎

آنسو تو ڈر سے پی گئے لیکن وہ قطرۂ آب ۔ ایک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)
بجھتا گیا جو داغِ سیہ کار دیکھنا ۔ جنت کیکیسی آگ لگا دی جلا دیا (داغ)

(فقرہ) اس ٹھنڈائی نے تو اُلٹی آگ لگا دی (۳) ولولۂ عشق اُٹھانا۔
لگانا۔ شوق بڑھانا۔ سوزِ محبت یا عشق کو اُبھارنا۔ سوزِ دروں
پیدا کرنا۔ جوش پیدا کرنا + رنج دینا۔ غم دینا ؎

اُٹھ گئے وہ لگاکے دل میں آگ ۔ یعنی اس آگ میں جلو بیٹھے (مجبور)
شعر گرم اور بھی دو چار سُنا اے مصحفی ۔ دلِ عاشق میں ہوں جو آگ لگانیوالے (مصحفی)
آنکھ کیوں تو نے بھلا ہم سے ملائی پیارے ۔ بجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)
اے بادِ صبا آتشِ گل کی نہ خبر دی ۔ کیوں آئی ہے زنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)
اے ساقی تو ری آگ لگا تا جگر میں ہے ۔ اے رنگ ناک تجھ کو یہی ہوتی ہے (شوق)

آگ

کھلتا ہے دل میں آگ لگانے کے واسطے ۔ پھرتا ہے تو جو او شہر یار میں شرار (قطعہ)
(۴) (ہندو عو) جلنا بھلسنا۔ لُو کا لگانا۔ گرمی لگانا۔ پھونکنا (فقرہ)
سات چھپر کے پھونس سے اُس کے مُنہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵)
رشک دلانا۔ حسد دلانا۔ ریس دلانا۔ (فقرہ عو) ایک تو وہ آپ جلی ہی
ہے وہ کپڑے دکھا دکھا کر اور آگ لگاتی ہے (۶) غصہ دلانا۔ ارونجہ
کرنا۔ بھڑکانا۔ خفا کرنا۔ جھوتجل دلانا۔ (فقرہ) تم تو اور آگ لگانے
آئے۔ پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بجھاتے ہیں۔ (عو) (۷) لڑائی
کرانا۔ جھڑپ کرانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ دشمنی پھیلانا۔ فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بجھائیں آپ ہی کریں بہانا
جو آگ لگا پانی کو دوڑیں اُن کا کیا ہے ٹھکانا (نامعلوم)

(فقرہ عو) یہی کٹنیا آگ لگاتی پھرتی ہے (۸) آفت برپا کرنا۔ فتنہ
اُٹھانا۔ فتنہ انگیزی کرنا۔ شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لطف رکھا حجاب میں ۔ جلوے نے تیرے آگ لگائی نقاب میں (شیفتہ)
ہاں پھر کہ یاد دل کو وار اُر کو بھڑکا ۔ تا سے بھی نیاستی ہے کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا دلانا۔ گراں سودا خریدنا + نقصان دینا۔ ہاتھ رنگنا۔
غبن کرنا۔ (فقرہ عو) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے (۱۰)
چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ چھوڑ دینا۔ تیاگنا۔ الگ کر دینا۔ قطع تعلق
کر لینا۔ لعنت بھیجنا + برطرف کرنا۔ موقوف کرنا۔ معزول
کرنا۔ نکال دینا ؎

ترے بیری دشمن ہو رکھے جو لاگ ۔ وہ گانا لگا ایسے بھڑوے کو آگ (پری خانم)

(فقرہ) بہنے تو مدت سے بناؤ سنگار کو آگ لگا دی۔ سسرال کو
آگ لگا کر میکا بسایا (عو) (۱۱-عو) کھا جانا۔ خرچ کر ڈالنا۔ لٹا
ڈالنا + اُڑانا۔ گنوانا۔ تلف کرنا۔ ضائع کرنا + برباد کرنا۔ غارت
کرنا۔ ملیامیٹ کرنا۔ لُٹانا۔ تباہ کرنا۔ صرف کرنا (فقرہ) ساری
پانوں کو آگ لگا کر رکھدی۔ ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا۔
یہ ماما گھر کو آگ لگاتی اور انگنتوں کو کھلاتی ہے۔ (عو) (۱۲-طنزاً) بڑا بھاری
خرچ کرنا۔ خوب دھوم دھام کرنا۔ بڑے بڑے کام کرنا۔
(فقرہ عو) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی آگ لگائی تھی جو تم لگاؤگے
(۱۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بد وضع کر دینا۔ (فقرہ عو)
ایک درزی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو سیتی ہے اُسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔

آگ | آگ

(۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لُتری کرنا۔ لُترا پن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا ؎

پہلے تو میری ساس ہو جا آگ لگائی ... پھر تو جیتی ہے بھولی اُڑ کیا تھی ادائی (ریختی)

(۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ حقیقی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میں تو پیسے کے منہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب تمہ ہی نہیں تو موتی لیکر کیا آگ لگاؤں (۶) لال لال پھول لگا باغ کھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالہ تو درو نہیں ہے فصلِ بہار کی ... جوش میں آ کر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

(۷) آتشبازی میں روپیہ پھونکنا +

آگ لگائُو۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دکھ دینے والا (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسد۔ فتنہ پرداز۔ مفسدہ اُٹھانیوالا +

آگ لگاؤں۔ ہ۔ حرف (۱)۔ (عو) (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے + (فقرہ) اس ماما کو آگ لگاؤں اس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں یک نہ ایک جھگڑا روز نئے آتا ہے (عو) (۲) کیا کروں۔ چولھے میں ڈالوں (فقرہ) جب وہ ہی نہیں تو اس کا پیسہ لیکر کیا آگ لگاؤں +

آگ لگائے پانی کو دوڑے۔ (کہاوت) یعنی خود ہی فتنہ اُٹھائے اور بظاہر خود ہی اس کا مٹانے والا بنے +

آگ لگائے تماشا دیکھے۔ (کہاوت) عیار۔ مکار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کر کے سیر دیکھے +

آگ لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دل کے داغ سے ... گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (نامعلوم)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روز اے نالے کے ... آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی منہ میں آگ لگ گئی۔ مرہم لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصہ آجانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ جھلّا جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی ہُوا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پہ وہ ہی نہیں تھی کیا صورت دیکھتے ہی پھر وہی آگ لگ گئی (۶) کھویا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدوم ہو جانا۔ (فقرہ) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی ہے ہے بیبی وہ پنڈ کو کدھر آگ لگ گئی (عو) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گزرے تو کرایا ناج کو آگ لگ گئی (عو) +

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو۔ دعائے بد (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جل جائے۔ غارت ہو۔ مر جائے۔ آفت پڑے۔ اجڑ جائے۔ ملیامیٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مٹ جائے ؎

اے مژگاں کو آگ لگ جائے ... کیا بُرے وقت پہ برستے ہیں (آشفتہ)

بات بر ... نالۂ جانسوز ... آگ لگ جائیو جرأت تیرے جلانے کو (جرأت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو ... واے تیری اس آدمیت کو (شوق)

کہوں کس کس سے اس کمائی کو ... آگ لگ جائے اس جوانی کو (...)

(۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرے سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگ جائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگ جائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) +

آگ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مشتعل ہونا۔ جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کسی شے میں اثر کرنا (۲) جھلسنا۔ لُوکا لگنا (فقرہ) (عو) چل تیرے منہ کو آگ لگے مجھ سے نہ بول (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چولھے میں پڑنا۔ چولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھویا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ معدوم ہونا۔ جیسے اُس کی آمدنی کو تو آج کئی کئی مہینے سے آگ لگ گئی +

چھپا ہو ... تقصیر اُس کے سینہ پہ میرا ... تو بولی وہ لگے آگ اس قرینے پہ (تفسیر)

یارب اس عشق و محبت کو کہیں آگ لگے ... روز و شب جی کے جلانے کے ہے درپے کوئی (جرأت)

جی جلا وہ جو ہے لاگ لگے ... غرض اس عاشقی کو آگ لگے (جرأت)

درد فرقت ہے یاں شوخی طالع ہوا ... ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جلجائے نصیب (...)

آگ

(۴) دُعائے بد۔ مرنا۔ وصال ہونا۔ جان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ موت آنا۔ (۵) نہایت بھوک لگنا۔ گرسنہ ہونا۔ حد سے زیادہ اشتہا ہونا۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا۔ (فقرہ) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی داتا اس لگی کو بجھاوے (فقیر)۔ اس بچے کے پیٹ کو تو صبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (ع)۔ (۶) ولولہ اُٹھنا۔ عشق بھڑکنا۔ محبت کا جوش مارنا۔ عاشق ہونا ؎

نہ گھر پہ بلاتے نہ یہ آگ لگتی — نہ صورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (ناسخ)

بلا کر تجھے واں تک اے جانِ جاں — دکھائیں یہ اُلفت کی بے تابیاں (؟)

اے اناں میں کیا کہوں نہیں کہنے کی بات — آگن لگی ہے نیہ کی جلتی ہوں دن رات (پدماوت)

تڑپتے ہوئے پھرتے ہیں بام و در پہ — تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۷) بیکل ہونا۔ بے چین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تلاملی ہونا۔ بیقرار ہونا۔ تڑپنا۔ بیاکل ہونا۔ سیج پڑی پر سونی آگ لگی ہے دُونی (بیکل)۔ (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں۔ (۸) رشک ہونا۔ حسد ہونا۔ کُڑھنا۔ جلنا ؎

عیش سن کے رقیب کے دل میں آگ لگی — تو پھر رہنے چڑھے اور منڈیر آ پکڑی (نظیر)

ادھر وہ یار اُدھر سے لاٹھی بانٹی کی — گرایا شور کیا گالیاں دیں دھوم مچی

عجب طرح کی ہوئی واردات کوٹھے پر

(فقرہ) اسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے۔ (۹) ناگوار گزرنا۔ بُرا لگنا۔ بُرا معلوم ہونا۔ خار گزرنا ؎

غیر کو رشک سے کیا آگ لگی — کہ ہوا میرا جلانا موقوف (شیفتہ)

(۱۰) رنج ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ خاطر ہونا۔ غمگین ہونا۔ کُڑھنا۔ افسوس کرنا +

(فقرہ) اگر محبت نہ ہوتی تو اس کے دن کو ٹکڑوں سے کیوں آگ لگا کرتی۔

(۱۱) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ دل جلنا۔ طبیعت بگڑنا۔ طبیعت میں جوش آنا۔ غصہ بھڑکنا۔ غضبناک ہونا ؎

جلے دل کی مصیبت اپنے سُن کر — لگی ہے آگ سارے تن بدن میں (میر تقی)

اثر دیکھا تیرا ای گرہ تو ہوا کہتا ہے — کہ مجھ کو آگ لگتی ہے تیرے آنسو بہانے سو (ظفر)

(فقرہ) دشمن کی صورت دیکھے آگ لگتی ہے۔ تیری اِن ہی باتوں سے تو آگ لگتی ہے۔ (۱۲) سوزش ہونا۔ جلن ہونا۔ مرچیں لگنا۔ تیزی معلوم

ہونا۔ چرپراہٹ معلوم ہونا۔ جھلّی جانا۔ چھالا ہونا۔ لہر اُٹھنا ؎

اللہ رے گرمیٔ مئے انگور کی تاثیر — اک جام کے پیتے ہی دل و جاں میں لگی آگ (غافل)

شرر ہے اشک ہیں اب چشمِ تر میں — لگی ہے آگ اک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بجھائی اشکوں نے — اگر یہ اشک نہ ہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (نظیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگائیے اس سے خدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی (۱۳) سُرخ پھولوں کا کِھلنا۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھولنا۔ باغ میں رنگتروں یا کھٹوں کا پکنا۔ لال ہی لال دکھائی دینا۔ (تشبیہ ہے)۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے۔ باغ میں رنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے (۱۴) کثرت سے روشنی ہونا۔ بہت سے چراغ جلنا۔ دِوالی کا سماں بندھنا۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہوئی معلوم ہوتی ہے (۱۵) گراں ہونا۔ مہنگا ہونا۔ قحط پڑنا۔ قیمت کا بڑھ جانا۔ توڑا ہونا۔ کمی ہونا۔ کمیابی ہونا (فقرہ) آجکل ہر ایک شے پر آگ لگ رہی ہے۔ (۱۶) افواہ ہونا۔ شہرت اُڑنا۔ بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا۔ بدنام ہونا۔ دھاک ہونا۔ ہوا اُڑنا۔ شہرہ ہو جانا۔ چرچا پھیلنا۔ الم نشرح ہونا + شہرتِ بد کا پھیلنا۔ رُسوائی ہونا +

تہمت ہوا کے عشق کی لا کے پھر لگی ہوئی — یارب مجھے کی آگ یہ کیونکر لگی ہوئی (نامعلوم)

(۱۷۔ ع) جانا۔ رُخصت ہونا۔ باہر نکلنا۔ دفع ہونا۔ دُور ہونا۔ (زنانے سے عورتیں بولتی ہیں)۔ (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگنتی جھونپڑی جو نکلے سو لاَبھ (کہاوت)۔ یعنی جاتے ہوئے مال سے جو کچھ بچ جائے وہی غنیمت ہے +

آگ لگو۔ یا لگے۔ دعائے بد (ع) (۱) غارت ہو۔ اُجڑ جائے جل جائے۔ مر جائے۔ ازغیبی مار پڑے۔ اُڑ جائے۔ ناپید ہو۔ ملیا میٹ ہو ؎

خسرو یاں کی ملاقات سو کرتا ہے تو منع — تا سما آگ لگو اس تیرے بجھانے کو دعا ہی میاں (؟)

صدی برہان جسمان آبرو کی — لگے آگ اس کو دل ہے خاک اپنا (احسان)

دل ہو گھوں اور حنا کو بھاگ لگے — اس چوری مکھنی کو آگ لگے (رنگین)

بشر میں سے گئے ہیں۔ رنگیں کے — ذبح اس سے کبھی کو لاگ لگے (قلعہ رنگیں)

پھر بھلے اسکے قتل کرتے ہیں — اس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (؟)

آگ لگے اِس چاہت کو دل پر تُربت گھر آ بجھے ہے جی بھر کی ۔ راتوں کو دم تاک میں آ کھا جاتا ہو (مسرور)

ملہ صوفیہ کرام کی اصطلاح میں صُوفی یا ولی یا کسی بزرگ دین کے مرنے کو کہتے ہیں +

(فقرہ) ماں آگ لگے ایسے پیار کو (۲) تمسخرانہ کلمہ کلام خواہ حقیقت میں ہو خواہ ناز سے +

لگے آگ ایسی گرمی کو ہو جس سے چھاتیاں ٹھنڈی ۔ پکڑ کے ہاتھ کیسا زور سے کھینچا مروڑا ہی دیا (رنگین علی)

(فقرے) آگ لگو میں کیوں آئی تھی ۔ آگ لگے یہ قرح بولی ہوتی ۔ آگ لگے میں اس بلا بڑھیا کو لیکر کیا کروں (مع)

آگ لگے پر بِلّی کا موت ڈھونڈنا ۔ محاورہ ۔ بے وقت اور تھوڑا سا تدارک کرنا ۔ بیجا تجسس کرنا ۔ کوشش بے سود کرنا ۔ خطرۂ عظیم میں ناممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا ۔ بے موقع وقت گزارنا + عذر و لا طائل کرنا +

آگ لگے پر کنواں کھودنا ۔ محاورہ ۔ (۱) دیکھو آگ لگے پر بلی کا موت ڈھونڈنا ۔ (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بندوبست کرنا ۔ صدمہ پہنچنے کے بعد اُسکا تدارک کرنا +

آگ لپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (پورب) یکایک آگ بھڑک اٹھنا ۔ دہک جانا ۔ مشتعل ہونا +

آگ لینے آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ یہ محاورہ فارسی زبان سے اُردو میں آیا ہے ۔ (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا
بی بی ہمسائی لے دی بی میں مرے آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا ۔ اُلٹے پاؤں چلا جانا ۔ تھوڑی دیر کیواسطے آنا ۔ کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا ۔ بیگانہ وار آنا ۔ گھڑی سواری یا پا در رکاب آنا ۔ جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اُس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں یعنے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

لیتے ہی دلِ عاشقِ دلسوز کا چلے ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)
جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا ۔ آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)
ان ٹھنڈی گرمیوں میں شتابی بُری ہے کی ۔ تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (درد)
روز تم آگ لینے آتے ہو ۔ نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (میر یار علی)

آگ میں پانی ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) آگ بجھانا (۲) لڑائی کو دبانا ۔ جھگڑا مٹانا (۳) غصہ کو دھیما کرنا +

آگ میں جھونک دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا ۔ جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا ۔ آفت میں مبتلا کر دینا ۔ دوزخ میں جھونک دینا (۲) کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اُسے ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اپنے گھر داماد کر ۔ خوب ہی ڈھونڈ کر دیا مجھ کو
پہلے در بلا تو خوب کر لیا ۔ آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا } تلق لکھنوی در طلسم اُلفت

آگ میں کسی کی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (کسی کی آگ میں پڑنا زیادہ بولتے ہیں) کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا ۔ دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا ۔ کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (سید)

آگ میں کسی کی جلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (کسی کی آگ میں جلنا زیادہ بولتے ہیں) (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا ۔ کسی کی بلا کو اپنے سر لینا ۔ پرائی آفت کو اپنے اُوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے ۔ میرے سوزِ دل سے دشمن دم نہ لے (ارشد)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا +

آگ میں گرنا ۔ یا ۔ **گر پڑنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آگ میں پڑنا ۔ آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ دم گرمیٔ عشق ۔ بھلا اتنا بھی نہ کم ہمت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا ۔ آفت میں گرنا +

آگ میں لوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آگ میں جلنا ۔ دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۳ ۔ (۲) تڑپنا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکر میں آگ میں نہ لوٹوں ۔ جوں شیشۂ حبابی سب دل پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا ۔ حسد کرنا ۔ (فقرہ) میرے بچوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے ۔ (مع)

آگ نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چقماق سے آگ جھاڑنا ۔ آگ پیدا کرنا +

آگ ہو جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گرم ہو جانا ۔ بھڑکنا ۔ جل اُٹھنا ۔ (فقرہ) دھوپ میں دھرا دھرا لوٹا آگ ہو گیا (۲) لال پیلا ہونا ۔ جھلّا اُٹھنا ۔ غضبناک ہونا ۔ برافروختہ ہو جانا ۔ خشمگیں ہونا ؎

کہتے ہم معشوق کے نزدیک دل جلاں گرم ہیں ۔ آگ ہو جاتے ابھی اسکو نہ سنکر اور ہیں (ظفر)
دم سے تو ہو ا آگ وہ بیدرد ہو گیا ۔ اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہُو ہر دم میری صورت سو جودہ شاید اُس نے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (منُور)
نہ آگ ہو گیا ہے خُدا جانے غیر نے میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)
(فقرہ) ایسا تیہا ہی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے +

آگ ہونا. ا. فعل لازم. (۱) گرم ہونا. جلنا. لال ہونا (۲) غُصّہ ہونا. غضبناک ہونا. غُصّے میں سُرخ ہو جانا. غُصّے کے مارے بیتاب ہونا. غُرِّش کرنا. کُھنسانا. غُرّانا سہ

گالی دی نے غیروں کے کہنے آگ ہو گئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ (مومن)
دیوانہ ہوں جو دوں تشبیہ آگ وہ ہو نگے نام پری سے (ناسخ)
تفتہ جانی کا جو مضمون لے لکھتا ہوں آگ ہو کر وہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معروف)

آگا. ہ. اسم مذکر. س [अग्र] اَگر. تُرکی (۱) ترک) عوام آگو. اگاڑو. اگاڑی. (۱) سامنا. رُخ. چہرہ. اگواڑا. مُہرا. اگاڑی. پیش. سامنے کا حصّہ. محاذ (۲) جسم کا اگلا رُخ (۳) مستک. پیشانی (۴) سینہ. چھاتی (۵) ڈاڑھی. مُونچھ (۶) موئے زہار. پاکی. وغیرہ +

ظاہر ہی اُن کا مشاہدہ جب ہوا ہی صاف ہو آگا ہی آگ کا مشاہدہ ہو تو پیچھا بھی صاف ہو (ریختہ بزم نا شکیب)

(۷) جائے مخصوص. پیشرگاہ. جیسے آگا ڈھک سہ

نہ ہیں کسی کے ہرگز نے شرم نے حیا ہو آگا بھی کھل رہا ہے پیچھا بھی کھل رہا ہو (ابن نظیر)

(۸) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصّہ. پیش (۹) پگڑی کا چھجا (۱۰) مکان کا صحن. انگنائی (ہندو عو) (فقرہ) عرض ہی آگا پیچھا ہو جائیگا (۱۱) فوج کا مُہرہ. ہراول. پیش خیمہ. آگے کا لشکر. مقدمۃُ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۱۲) استقبال. آئندہ. اگت. عاقبت. اگم. آخرت. انجام. (فقرہ) آگا پیچھا تو سوچا کرو.

آگا بھاری ہونا. ا. فعل لازم. (ہ ناری) (۱) حمل ہونا. کنّھی پھُولنا. ٹنڈی پھُولنا. پیر بھاری ہونا. (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲) کہاروں کی اصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھا ہونا. ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا. آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا. آگا بھاری ہے سنبھل کر میرا بھائی (کہار)

آگا پیچھا. ہ. اسم مذکر. (۱) پس و پیش. اوّل آخر (۲) موجودہ و آئندہ حالت. انجام کار. آغاز و انجام جیسے جو کرو پہلے آگا پیچھا سوچ لو (۳) بدن کا اگلا پچھلا حصّہ. (فقرہ) اس چدریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکتا نظر نہیں آتا (۴) آگے پیچھے کے حصّے کا کپڑا. بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا +

آگا پیچھا دیکھنا. ہ. فعل متعدی. (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا چاروں طرف دیکھنا. (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر چلو (۲) پس و پیش سوچنا. عاقبت اندیشی کرنا. ہوشیار رہنا. خبردار رہنا. (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو. آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا. ہ. فعل لازم. پس و پیش سوچنا. دُور اندیشی کرنا. دل سے رائے لینا. سوچ سمجھ کر کام کرنا. دل سے صلاح و مشورہ لینا. تامّل کرنا. فکر کرنا. اندیشہ کرنا. غور کرنا. (فقرہ) جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو. بھائی جھگڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچ لیتیں کہ بھرے جائے (عو)

آگا پیچھا کرنا. ہ. فعل متعدی (۱) پس و پیش کرنا (۲) ہیر پھیر کرنا. ذہن میں پھنسنا. تذبذب ہونا. جھجکنا. ہچکچانا +

آگا روکنا. ہ. فعل متعدی (۱) سامنا روکنا. چہرہ پر آنا. مُہرہ پر آنا. مُہرہ دبانا. آگے آنا. مقابل ہونا. روک ہونا. سدِّ راہ ہونا. رستہ بند کرنا (۲) پہرہ کرنا. چھاپہ مارنا. (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا. ہ. فعل متعدی. (۱) سامنے کا انتظام کرنا. آگے کا بندوبست کرنا. فوج یا لشکر کا سامنا روکنا. سامنے آنا. سامنے جانا. آگے بڑھ کر روکنا (فقرہ) چور کا آگا سنبھالو. گتّے نے دوڑ کر آگا سنبھالا (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا. خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا. (فقرہ) خیر اب تک تو فضول خرچی ہوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا. ہ. فعل متعدی. دیکھو آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر (۱)

آگا مارنا. ہ. فعل متعدی. (۱) بڑھ کر مارنا. حملہ کرنا. چھاپہ مارنا. شکست دینا (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا. سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

آگا تاگا لینا. ہ. فعل متعدی. (ہندو) خاطر تواضع کرنا. آؤ بھگت کرنا. مدارات کرنا +

اگاڑی. ہ. اسم مؤنث (۱) آگے کا حصّہ یا دھڑ (۲) ہندو عو) آگے. روبرو. سامنے. موجودگی میں (۳) گھوڑے کی گردن میں باندھنے کی رسّی (۴) لشکری) حملۂ اوّل. دھاوا. ہلّا (۵) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حصّہ +

بھاری بدن کا۔ جیسے مٹھائی کا ٹھینسا۔ اگڑ دھوں دھوں۔

اگزیکیٹو۔ انگلش (executive) اسمِ مذکر۔ قانون۔ (۱) حالوں پر عملدرآمد (۲) متعلقِ انتظام ٭

اگسٹ۔ انگلش (August) اسمِ مذکر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس دن کا ہوتا ہے ٭

اگست۔ س۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک ستارہ کا نام جسے اگست منی یعنی سہیل یمن کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر سے ادھوری میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے (۲) ایک رشی کا نام ٭

اگلا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پچھلے کے خلاف۔ آگے کا (۲) آئندہ۔ مستقبل۔ آنیوالا۔ اب سے دوسرا (۳) پہلا۔ مقدم۔ اوّل کا۔ گزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین۔ پیشینہ۔ پیشین۔ پرانا۔ قدیم۔ عتیق (۴۔ اسمِ مذکر) پہلا آدمی (۵) دوسرا آدمی (۶) معاصر۔ ہمعصر۔ موجود آدمی۔ جیسے اگلے پانی پچھلے کیچ۔ (۷) بڑکھا۔ بزرگ (۸۔ عو) خاوند۔ خصم۔ میاں (۹۔ ضمیرِ غائب)۔ وہ جیسے اگلا آئے تو معلوم ہو۔ کبھی خدا کی طرف اور کبھی اپنے دل کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے (۱۰) حریف۔ مقابل۔ فریقِ ثانی (۱۱) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں۔ (آجکل یہ لفظ متروک ہے۔ اسکی بجائے آگے بولا جاتا ہے) ٭

اگل پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ٭

اگلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کسی کھائی ہوئی چیز کو منہ سے باہر نکالنا۔ ڈالنا۔ قے کرنا۔ اوکنا (۲) نکل پڑنا۔ نکلنا۔ جیسے تلوار کا میان سے اگل پڑنا (۳) مجبور اً کھایا ہوا مال واپس کرنا (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ بیان کرنا ٭

اگلے زمانے والے۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) اگلے لوگ۔ پہلے وقتوں کے آدمی۔ متقدمین۔ پرانے۔ (۲) معصوم صفت۔ بھولے بھالے (۳) سادہ لوح۔ بیوقوف۔ پرانی چال کے آدمی سہ

دادیِ عشق کی راہیں کوئی ہم ہو پوچھے — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

راہِ حق رند خرابات سے جاکر پوچھو — خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے

اگم۔ س۔ اسمِ مذکر (۱۔ ہندو) علمِ غیب۔ ہونی۔ ہونے والی بات (۲) عاقبت۔ عقبیٰ (۳) خفیہ۔ اندرونی۔ باطنی ٭

اگم باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آگے کا حال بتانا۔ پیشین گوئی کرنا۔ غیب کی بات بتانا۔ غیب کی خبر دینا ٭

اگم شاستر۔ س۔ اسمِ مذکر۔ وہ کتاب جس میں علمِ غیب یا علمِ باطن کا بیان ہو (۲) علومِ باطنی۔ علمِ غیب ٭

اگن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) دیکھو۔ (آگ نمبر ۱۔ ۲۔ ۵) (۲) ایک چھوٹا سا ٹمیالے رنگ کا پرند جو نہایت خوش آواز ہوتا ہے۔ (اس معنی میں مذکر ہے)

اگن باو۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گرمی کی بیماری۔ آتشک۔

اگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (اُگنا) (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ (ہندو بولتے ہیں)

اگنبوٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (آگ بوٹ) دُخانی جہاز ٭

اگو۔ ہ۔ تابع فعل۔ آگے۔ سامنے۔ آئندہ (متروک)

اگوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ رستہ بتانے والا۔ رہنما۔ ہادی۔ پیشرو ٭

اگواڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) آگے کا حصہ۔ اگلا (۲) انگنائی۔ آنگن۔ صحن (۳) سامنے کا رُخ۔ آگے کا حصہ۔ سامنا۔ پچھواڑے کا نقیض ٭

اگوانی۔ یا۔ اگوائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پیشوائی۔ برات کی پیشوائی۔ استقبال (۲) رہنمائی۔ (۳) پیشِ خدمت۔ اوپر کا کام کاج کرنیوالا۔ پیشکار ٭

اگھاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پردہ اُٹھانا۔ ننگا کرنا۔ کھولنا (۲) پردہ فاش کرنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ٭

اگھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دھاپنا۔ سیر ہونا۔ چھکنا۔ اٹل ہونا (۲) بیزار ہونا۔ متنفر ہونا۔ اکتانا (۳) ڈینڈنا۔ جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ٭

اگھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (اگاہنا) ٭

اگھن۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ہندی آٹھواں مہینہ۔ تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ٭

اگھوری۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ہندو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے۔ جو صرف شیوجی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں۔ اُن کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے۔ (۲۔ صفت) ۔ غلیظ۔ پلید۔ ناپاک۔ گندہ۔ نجس۔ میلا کچیلا۔ کثیف۔ گھنونا۔ بلانوش۔ بلاچٹ۔ (ہندو عو)

آگے۔ ہ۔ تابع فعل۔ س (अग्रे اگرے) (پراکرت۔ اگتے (گھنوئی) اگاڑو۔ اگو۔ اگاڑی۔

(یہ اگرے سے آگے یوں ہوگیا کہ حسبِ قاعدہ وسط سے رے گرادی گئی۔ جیسے پریت سے پیت رہگیا۔ سورن سے [illegible] سونا ہوگیا۔ پریم سے پیم بنگیا۔ اسی طرح اگرے سے آگے ہوا۔ ہر الف پر زور دینے سے آگے ہوگیا۔ اس قسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو) ٭

(۱) پیچھے کا نقیض۔ اگاڑی۔ اگوں

آگے

جاتا سلیح سو اُس کوچہ میں مَیں دل اور ہم   دل سو ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)
جہاں دیکھتا ہُوں وُہ آگے تُو پیچھے   مَیں کیا تو بھی اُس کی غلامی کرے گا (نظیر)
(۲) سامنے۔ رُوبرُو۔ سنمکھ۔ آنکھوں کے سامنے۔ مُوجُودگی میں۔ سونمیں۔ مُقابل ؎
شب کو تھی یہ محو دیدا اُس سیمبر کی چاندنی   ہوگیا دن اور آگے سونہ سر کی چاندنی (فائل)
اب کہتے ہیں وہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر   سرسبز ہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)
مجھے کاش اس وقت مَیں دیکھ لُوں   جیوں مَیں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)
وہ آئے تو آگے مرے نابکار   گریباں کو اُس کے کروں تار تار (ء ء)
آگے سے جوان ایک خوش قد   آتا تھا دنوں کی جیسے آمد (گلزار نسیم)
اُٹھا کے پھینک دے ساقی تو مرے آگے سے   بغیر یار کے جامِ شراب کیا ہوگا (نامعلوم)
(مثلیں) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی۔ اپنی چیز اپنے آگے بھلی +
(فقرہ) جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے (۳) حینِ حیات۔ جیتے جی۔ اپنی
زندگی میں۔ موجودگی میں۔ اپنے عہد میں۔ وہ اپنے آگے اِسے مالک
کر گئے تھے (۴) بڑھکر۔ زیادہ۔ بڑھ کے۔ ترقّی پر۔ برسرِ ترقّی ؎
تم گئے غیروں سے ملنے دل ہمارا پھٹ گیا   جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)
(فقرے) دوڑ میں آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے ہوگیا (۵) آیندہ۔ بعد ازیں
اِسکے بعد۔ اب۔ اِس کے پیچھے۔ اِس وقت سے۔ بعد اِس کے ؎
آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام   میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)
(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے۔ آگے تمہاری سمجھ رہی (۶) پھر۔ دوبارہ
دُہرا کر (فقرے) آگے ایسی بات نہ کرنا۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام (۷) دُوسرا۔
ثانی۔ اور۔ تب۔ پھر (فقرے) سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسرا گھر دیکھو۔ اِس کے
آگے حد ہے۔ آگے کیا ہوا۔ آگے کس کا نمبر ہے (۸) زیادہ۔ سِوا۔ عِلاوہ۔ پرے ؎
اور آگے بڑھا دہ حسرت آرام   ڈوبا خورشید ہو گئی شام (گلزار نسیم)
(فقرے) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی۔
(۹) دُور۔ پرے۔ دُور تر۔ زیادہ دُور۔ فاصلہ پر ؎
گرچہ ہُوں وادیٔ حسرت سو نہ پرے لاکھوں کوس   لیک یہ گم شدگی کی ابھی منزل آگے (ذوق)
آبجُو جو چھپا سبزہ دیکھا   اشجار کا داں ذخیرہ دیکھا (گلزار نسیم)
(۱۰) پہلے۔ اوّل۔ اوّل سرے۔ پیشتر۔ سابق میں۔ قبل۔ گزشتہ زمانہ میں
اگلے زمانہ میں۔ اِس سے پہلے ؎
تجھ کو ما تا نفس بھی غنیمت ہے اب اس وقت میں ذوق
کا فیت ہے کہاں جو پہلے کا ہل آگے (ذوق)

آگے

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وہی شوخی و طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)
دیکھئے آج مجھ کو محفوظ اس زمانہ میں خدا   دفتِ خیر آگے کبھی تھا ابتو شر کا وقت ہے (ناسخ)
جس نے نکالا ہمیں اُس گھر سے نکلوایا تھا   پھر ہُوا ہے وُہی مختار خدا خیر کرے (معروف)
آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج   تسپہ آئی ہے شبِ تار خدا خیر کرے (ء ء)
آگے یہ بے ادائیاں کب تھیں   ان دنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)
آگے کے دن یا پیچھے گئے ہرسے کیو نہ پریت
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت (دوہا)
(۱۱) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ نیچے۔ تحت میں۔ پیشی میں۔ نیابت میں
(فقرے) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے۔ لڑکے
میرے آگے کُچھ نہیں رکھا جو تجھے دیدوں۔ ([illegible])
آگے آگے۔ ء۔ تابع فعل۔ آگے کی تاکیدی صورت۔ (۱) پیچھے پیچھے کا نقیض
اگاڑی۔ اگاڑی اگاڑی۔ اگاڑو اگاڑو ؎
تم تو تقصیر کرے اور کل ہی ہم نے دیکھا   تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)
(فقرہ) آگے آگے چلو (۲) کل کو۔ آیندہ کو۔ آگے کو۔ زمانۂ مستقبل میں۔
تھوڑے دنوں بعد۔ رفتہ رفتہ۔ چند روز میں ؎
ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا   آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)
(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا +
آگے آگے چلنا۔ ء۔ فعل لازم۔ پیش روی کرنا۔ نوکروں کی طرح ہٹو بچو
کہتے چلنا۔ سواری میں چلنا۔ خدمت میں چلنا۔ رکابی میں چلنا۔ جلو میں چلنا +
آگے آگے رنگ لانا۔ ء۔ فعل متعدی۔ آیندہ زیادہ شورش برپا کرنا۔
آگے کو خرابی لانا۔ آیندہ سر اُٹھانا۔ بعد میں گُل کھلانا۔ پیچھے مزہ چکھانا ؎
یہ عشقِ سبز رنگاں زندگی سے تنگ لادیگا   ولایہ بیل پہنا آگے آگے رنگ لادیگا (میر تقی)
دلا فرقت میں مجکو زیست سے تو تنگ لادیگا   ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لادیگا (رنگین)
کریگا قتل تیغے کو چُھپا کر سنگ لادیگا   مجنوں کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لادیگا (شیفتہ)
آگے آنا۔ ء۔ فعل لازم۔ (۱) سامنے آنا۔ رُوبرُو آنا۔ پیش آنا ؎
ایک پتھر کو مندر میں بٹھا اتنگ بھبھوت رمائے   آگے آئے کسیکو کہدے منتر میں سینگ جائے (پہیلی آئینہ)
(۲) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ ورے آنا۔ بڑھنا (فقرے) ذرا تو
آگے آؤ۔ آگے آؤ ورے جاؤ (۳) مقابل ہونا۔ سنمکھ ہونا۔ آڑے آنا۔ لڑنے
کو کھڑا ہو جانا۔ سامنا کرنا۔ خم ٹھوکنا۔ میدان میں بُلانا۔ سامنے ہونا۔

تو خبر رکھنا (۴) موقع پاکر۔ وقت دیکھ کر۔ موقع اور وقت تاک کر (فقرہ) آگے پیچھے چُغلی کھاتا رہتا ہے ❖

آگے پیچھے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا۔ صف یا قطار میں نہ چلنا (۲) بے ترتیبی سے چلنا۔ بے ڈھنگے پن سے چلنا

آگے پیچھے نہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کوئی وارث نہ ہونا۔ بے وارثا ہونا۔ اکیلا یا تنہا ہونا۔ تن تنہا ہونا۔ یکہ و تنہا ہونا۔ آپ ہی آپ ہونا ❖

آگے جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (آگے بڑھنا نمبر ۳-۶-۷) پیچھے جانے کا نقیض۔ آگے بڑھنا (۲) رستہ بتانا۔ رہنمائی کرنا (فقرہ) وہ مسافر کو آگے آگے جاتے تھے ❖

آگے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آگے جانا۔ آگے بڑھنا (فقرہ) تم آگے چلو میں بھی آتا ہوں۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ سبقت لے جانا۔ غالب آنا ؎

تیرا خرام دیکھے تو جا سے نہ ہل سکے کیا بہی شہ رو کا جو مرے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرے) تم ہم سے کیا آگے چلو گے۔ وہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے۔ (۳) دیکھو (آگے جانا نمبر ۲)

آگے خدا کا نام۔ یا۔ نام خدا کا۔ ذ۔ محاورہ مو۔ (۱) خدا کے نام کے سوا اور کچھ نہیں۔ اب خاتمہ ہے۔ اِس کے سوا کچھ نہیں۔ اور کچھ نہیں بس۔ فقط۔ فیصلہ صفایا۔ کچھ نہیں۔ جواب صاف ؎

یادِ خدا میں جب نہ گئی دل سے اُسکی یاد آگے خدا کا نام ہے نامِ خدا کے بعد (حالی)

(جب اولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں)

آگے رہے نالہ ہے خدا کا نام بس تو تو آسمان سے گزرا (میر تقی)

عرشِ دل تک خاص جلوہ عام ہو اے بتو آگے خدا کا نام ہو (مرغوب)

(فقرہ) ع میرے تو یہی ایک لڑکا ہے آگے خدا کا نام ❖

آگے دوڑ پیچھے چوڑ۔ (مثل) آگے پڑھے پیچھے بھولے۔ آگے پڑھتا جائے پیچھے بھولتا جائے (۲) ایک کام تمام نہیں ہوا کہ دُوسرا شروع کر دیا ❖

آگے دوڑ پیچھے چھوڑ۔ (مثل) ہوسِ بیجا۔ حرصِ لایعنی ❖

آگے دھر لینا۔ یا۔ رکھ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھ لینا اگاڑو رکھ لینا۔ سامنے دھر لینا۔ آگے کر لینا۔ آنکھوں کے سامنے رکھنا۔ آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا (۲) حراست میں رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔ نظروں میں رکھنا ؎

اے دل یہ کس سوجھی کہ آتی ہو فوجِ اشک تختِ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

رکھا عالم گزشتہ چشم کے عالم کو دیکھو تو صفِ مژگاں نے آگے رکھ لیا رستم کو دیکھو تو (رحمت)

چشم نے ابرو کو آگے رکھ لیا شیر نے آہو کو آگے رکھ لیا (مغفور)

(فقرہ) اُس غریب کو تو زبردستی پولیس نے آگے دھر لیا (۳) غُرہ پر رکھ لینا۔ آگے کر لینا۔ زد پر دھر لینا ؎

اُجاڑ بوالہوس کو رکھ رکھ لیا ہے آگے مت جان تیسی پیشیریں ہی دینے والیاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سامنے رکھنا۔ رُوبرُو رکھنا۔ نظر بند کرنا۔ حراست میں رکھنا (۲) بھینٹ دینا۔ نذر کرنا۔ نذر پکڑنا۔ پوجنا۔ پیشکش کرنا۔ شاگرد ہونا۔ شیرینی رکھنا۔ اُستاد بنانا (فقرے) کچھ آگے دھرو تو بتائیں۔ جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے (۳) آگے آگے چلانا۔ تعاقب کرنا (۴) آگے دھر لینا۔ گرفتار کر لینا۔ پکڑ لینا۔ قابو میں کر لینا۔

آگے دیکھ کے۔ یا۔ آگا دیکھ کے۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) آنکھیں کھول کے۔ نظر کر کے۔ سامنے دیکھ کے۔ (فقرہ) تو آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲) ہوشیاری سے۔ سنبھل کے۔ دیکھ بھال کے۔ سمجھ بوجھ کے۔ چوکس ہو کر۔ حزم و احتیاط سے ❖

آگے دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سامنے دیکھنا۔ آنکھیں کھولنا (۲) ہوشیار ہونا۔ چوکس ہونا۔ آگے کی خبر رکھنا (۳) دُوسری جگہ جانا۔ جیسے سائیں آگے دیکھو یعنی دُوسری جگہ جاؤ ❖

آگے دیکے۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) سامنے کر کے۔ آگے لا کے۔ پیش کر کے۔ غُرے پر رکھ کے۔ رُوبرُو۔ سامنے۔ (فقرہ) آگے دیکے مروا دیا (۲) جان بوجھ کے۔ دیدہ و دانستہ۔ جان کر۔ (فقرے) تم ہی آگے دے کے پھنسانے ہو۔ آگے دیکے مروا دیا۔

آگے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سامنے رکھ دینا۔ رُوبرُو ڈال دینا (فقرہ) میرا پیٹ میرے آگے ڈال دیں سا بھا نہیں ہوتا (۲) بیوہ عورت کی اُس کے گزارہ کے واسطے روپیہ سے مدد کرنا (ہندو) (یہ روپیہ اتفاق یا تیرہویں کے دن تمام قریب کے رشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں۔ تاکہ اِس روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گزارۂ اوقات کرے) ❖

آگے ڈولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو۔ عو) (۱) سامنے پھرنا (۲) سامنے کھیلنا۔ آگے کھیلنا۔ بچوں کا کھیلتے کودتے پھرنا۔ بال بچے ہونا۔ صاحب اولاد ہونا (فقرہ) دو تین بچے میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک مجھے بھی دیتی (ہندو)

آگے رنگ لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آئندہ گل کھلانا۔ آگے فتنہ اٹھانا آئندہ کو خرابی لانا ؎

لے چونکہ اور آجانے میں فرق ہے وہی دھرلے اور دھر بیٹھنے میں ہے ❖

آگے

اشک پر تری ابھی ہو تو آگے مت نہیں   رنگ لادے گئے کیسے دیدۂ تر دیکھئے (میر تقی)

آگے سے - ہ - تابعِ فعل - (۱) سامنے سے - رُوبرُو سے - (فقرہ) آگے سے ہٹ جا - آگے سے ہٹادو - (۲) پہلے سے - اوّل سے - ابتدا سے (فقرہ) ہم آگے سے جانتے تھے ۔

آگے سے ٹھانا ٹھاننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے ٹھاننا - اوّل سے نیّت کرنا - پہلے سے ارادہ کرنا - پہلے سے گمان یا خیال کرنا - پہلے سے نتیجہ نکالنا - منصوبہ گانٹھنا ۔

آگے سے ٹھہرانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے ردکنا - پہلے سے مُقرّر کرنا - پہلے سے تجویز کرنا - پہلے سے بچارنا ۔

آگے سے روکنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) پہلے سے روکنا - پیش بندی کرنا (۲) سامنے سے روکنا - پردہ کرنا (۳) منع کرنا - اٹکانا - باز رکھنا - تھامنا ۔

آگے سے سوچنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے فکر کرنا - آگے سوچا تھا (فقرہ) اب کیوں پچھتاتے ہو آگے ہی سے سوچا ہوتا ۔

آگے سے گانٹھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پہلے سے راضی کرلینا - پہلے سے یار بنانا - پیشتر سے دوست بنالینا - اپنی گوں کا بنالینا - اپنے مطلب کا کرلینا

آگے سے نکلنا - یا - **نکل جانا** - ہ - فعلِ لازم - (۱) سامنے سے گزرنا - سامنے سے نکل جانا ؎

آگے دُکاں کے نالا ہے موج مار چلتا   عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (تطبیر)

(۲) پاس سے گزرنا ۔

آگے سے ہٹانا - فعلِ مُتعدّی - سامنے سے ہٹانا - دُور کرنا - ایکطرف کرنا ۔

آگے سے ہٹنا - فعلِ لازم - سامنے سے ہٹنا - کنارہ ہونا - رستہ دینا - ایکطرف ہونا ۔

آگے سے ہوتی آتی ہے - یا - **ہوتی آئی ہے** - محاورہ (۱) اوّل سے یُونہی ہوتا آیا ہے - پہلے سے یہ سلسلہ نکلا ہے - قدامت سے یُونہی ہوا ہے - آج سے نہیں ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ؎

میں ہی نہیں فریفتۂ حُسنِ گندمی   آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جرأت)

آگے قدم رکھنا - یا - **دھرنا** - ہ - فعلِ مُتعدّی - پیچھے قدم ہٹانے کا نقیض یا توڑ - پیشقدمی کرنا - آگے بڑھنا - چلنا - ترقّی کرنا - بڑھنا - سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا - آغاز کرنا - پہل کرنا - مُورتا - چل ہونا

آگے کا اُٹھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) جھوٹا کوٹا - اُگلش - جھوٹ کوٹ - پس خوردہ - بچا کھچا (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ۔

آگے

آگے کا کھا کھانیوالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) جھوٹ کوٹ کھانیوالا - زلّہ رُبا - اُگلش خور (۲) خادم - غلام - نوکر - تابعدار - خوشامدی - رکابی مذہب (۳) یہ فقرہ دو معنی بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فحش کیطرف راجع ہیں ۔

آگے کا قدم پیچھے پڑنا - یا - **ہٹنا** - ہ - فعلِ لازم - (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں - (۲) پیچھے ہٹنا - پیچھے کو جانا - ہٹنا (۳) ترقّی معکوس کرنا - تنزّل کرنا - گھٹنا (۴) رُعب چھا جانا - دہشت میں آجانا - لرزنا - لڑکھڑانا - سٹپٹانا - گھبرا جانا - چل نہ سکنا - کہیں کا کہیں قدم پڑنا ۔

آگے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) سامنے کرنا - آگُوا نا - دکھانا (۲) آگے دھرنا - سامنے رکھنا - پیش کرنا - گُزراننا (۳ - عو) پردہ اُٹھانا - پردہ دُور کرنا - نئی دُلہن کو سُسرال کے بزرگوں کے سامنے لاکر پردے سے آزاد کرنا - (فقرہ) چار ہی دن کی بیاہی کو تم یا سُسرے کے آگے کردیا ۔

آگے کو کان ہُوئے - محاورہ - آئندہ کو ہدایت ہوئی - آئندہ کو ہوش آیا - پچھلی عقل آئی - آئندہ کو تنبیہ ہُوئی ۔

آگے ناتھ نہ پیچھے پگّا - محاورہ - (۱) ناک میں ناتھ نہ پاؤں میں پچھاڑی - (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کُمہار کا گدھا (۲) مجبور نا تھا لا وارثا - بے پیر - اکیلا دم - تنہا - آزاد - (فقرہ) اُسکے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم سو آپ ہی ہو ۔

آگے نکالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عو) - مُطالعہ کرنا - کتاب آگے دیکھنا - بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا - (فقرہ عو) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے ۔

آگے نکلنا - یا - **نکلجانا** - ہ - فعلِ لازم - آگے بڑھنا - پیشتر دستی کرنا - آگے ہونا - آگے بڑھجانا - سبقت لیجانا - آگے ہوجانا - ترقّی کرلینا - بڑھنا ؎

تیز رَو تو بھی ہے نسیم مگر   مجھ سے آگے نکل کے تو نہ گئی (رند)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا - وہ اپنے سارے گنبے سے آگے نکل گیا - سبق میں آگے نکل گیا ۔

آگے ہات پیچھے پات - کہاوت - غریب و مُفلس کے حق میں بولتے ہیں - یعنی اِسقدر تنگ ہے - کہ تن پر کپڑا بھی نہیں - تن ڈھانکنے تک کو میسّر نہیں - اور ایسا مُفلس ہے کہ کپڑے کی بجائے ہاتھوں اور پتّوں سے سَتر پوشی کا کام لیتا ہے ۔

آگے ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو آگے بڑھنا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۷ - ۸ - ۹ مثال مُتعلّقہ نمبر ۲ - آگے بڑھنا ؎

آگے

ہے کون جو ہوا ہو تے غمدار کے آگے — رُستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۲) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا۔ پردہ نہ کرنا۔ نہ چھُپنا۔ گھونگٹ نہ کرنا۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا۔ رُو برُو آنا۔ سامنے ہونا۔ (فقرہ) تُم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں؟ ۔ نہیں! ابھی تک چھپا خُسر کے آگے نہیں ہوتیں (ہو) (۳) لڑنے کو کھڑا ہو جانا۔ خم ٹھونک کے سامنے آجانا۔ مُقابل ہونا۔ مُقابلہ کرنا۔ سرکش ہونا۔

آگے ہی ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ پہلے ہی ۔ اوّل ہی ۔ اوّل ہی سے ۔ ابتدا ہی سے ۔

ہو ہم سے دل افگاروں پہ منت دستِ قبضہ — ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہم تو (جرأت)

گر سرد مہری سے کسی کی لگے ہی دل سرد ہے — ہٹ جا یاں سے دھوپ لگے ہیں بہاراں چھوڑ کے (ذوق)

آگیا ۔ یا ۔ آگیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ (आज्ञा + आज्ञा آ + جا گیا) (۱) حکم ۔ ارشاد ۔ پروان (۲) ہدایت ۔ رہنمائی ۔ تعلیم ۔ تربیت (۳) اجازت ۔ رُخصت ۔ چھٹی ۔ رضا ۔ پروانہ ۔ سند ۔ (۴ ۔ گریمر) اَمر ۔

آگیا پالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حکم بجالانا ۔ آگیا پوُرن کرنا ۔ اطاعت کرنا ۔ فرمانبرداری کرنا ۔ مُتابعت کرنا ۔

آگیا پتر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ حکم لکھا ہوا کاغذ ۔ حکمنامہ ۔ پروانہ ۔ فرمان ۔ اشتہار ۔

آگیا دینا ۔ آگیا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) حکم دینا یا جاری کرنا ۔ ارشاد کرنا ۔ فرمانا (۲) اجازت دینا ۔ اختیار دینا ۔ رُخصت دینا (۳) فیصلہ کرنا ۔ تصفیہ کرنا ۔ چکانا ۔ طے کرنا (۴) ہدایت کرنا ۔ رستہ بتانا ۔ رہنمائی کرنا ۔ رستہ دکھانا ۔ تلقین کرنا ۔

آگیا کاری ۔ س ۔ صفت ۔ (۱) حکم پر چلنے والا ۔ حکم کے مُوافق کرنے والا ۔ حکم ماننے والا ۔ آگیا پالک (۲) فرمانبردار ۔ تابعدار ۔ فدوی ۔ سیوک ۔ آدھین ۔

سو وہ جگ میں دھن ہو ناری — جو پریتم کی آگیا کاری (چھ ہائی)

آگیا میں رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا ۔ قابو میں رکھنا ۔ حکومت کرنا ۔ تھامنا ۔ فرمانروائی کرنا ۔

آگیا میں رہنا ۔ یا ۔ آگیا ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اطاعت کرنا ۔ حکم ماننا ۔ تابع ہونا ۔ دبنا ۔

آگیا میں لانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ قابو میں لانا ۔ محکوم کرنا ۔ دبانا ۔ مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔ زیردست کرنا ۔

آگیا بیتال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آگ کا بھوت ۔ چھلاوا ۔ غول بیابانی ۔ شیطانی آگ ۔ شہاب ۔

آلے

(اصل میں یہ ایک دُخانی مادہ ہے ۔ جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شُعلہ کی طرح چمکتا ہوا نکلا کرتا ہے) ۔

آگیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آگ جسے مُورتی کے سامنے جلا کر اُس پر لونگ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونے کو جلاتے ہیں ۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کا ہی لقب ۔ کُنیت (۲) کُل ۔ خاندان ۔

آل ۔ ہ ۔ (مخفف پنجابی نال ، حرفِ ربط رُستوں میں) (۱) نزدیک ۔ پاس ۔ ڈھنگ ۔ تیڑے ۔ چتیر ۔ ساتھ ۔ ہمراہ ۔ گھبرا ہو لال بھول گئے جال جال کر جو جاؤ گے بھاج آج رہو ہمارے آل (چھوٹا) ۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پیاز کے پتّے ۔ یعنی پیاز کے ڈنٹھل جو پتّوں کی بجائے اُوپر نکلے ہوئے ہوتے ہیں ۔ (۲) کدّو ۔ کھیا ۔ گھیا ۔ لوکی ۔

آل ۔ ت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک درخت کا نام ہے جسکی جڑ میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے ۔ لال رنگ ۔ سُرخ رنگ ۔

آل تمغا ۔ یا ۔ آلتمغا ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ (آل + تمغا) (۱) سُرخ مُہر (۲) مُہرِ شاہی ۔ فرمانِ بادشاہی ۔ مُہرِ شاہی ۔ انعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند ۔ معافی جاگیر کا سارٹیفکٹ ۔

آل تمغا غم سے فیصلہ لکھدیا — خوں فشانی ہے یہ اشکِ دیدہ پُر خوں کی بارش (ظفر)

آل کا رنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سُرخ رنگ ۔ لال رنگ ۔ وہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نکلتا ہے ۔

آل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س ۔ ([illegible] اول) تری ۔ سیل ۔ سیلابی ۔ نمی ۔ رطوبت ۔ سرسائی ۔ (فقرہ) ایسا پر ساکہ آل سے آل مل گئی ۔ یعنی مینہ کی تری زمین کے اندر کی تری سے مل گئی ۔

آل ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ اصل ۔ (اہل) (۱) اولاد ۔ بیٹا بیٹی ۔ بچّے ۔ اہلِ خانہ ۔ نسل ۔ خاندان ۔ کُنبہ ۔ جیسے آلِ داؤد ۔ آلِ عمران وغیرہ (قرآن شریف میں آیا ہے) (۲ ۔ مجازاً) بیٹی کی اولاد ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی ۔

آلِ نبی کے غم میں گُذرتے ہیں رات دن — تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ (نصیر)

آل اولاد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بال بچّے ۔ بیٹا بیٹی ۔ نواسا نواسی ۔ کنواسا کنواسی ۔ گُونڈا کافیسے لال تماشے وغیرہ ۔

آلِ رسُول ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) رسُولِ مقبولؐ کی بیٹی کی اولاد ۔ اولادِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مثل حسنینؑ و اولادِ حسینؑ وغیرہ ۔ قومِ سادات ۔

آل و اطفال ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بال بچّے ۔ پوتا پوتی ۔ نواسا نواسی ۔

آلا - ہ - صفت - (۱) گیلا - تر - نم - (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہے (۲) کچا زخم - ہرا زخم - جیسے آلا زخم ؎

آغازِ محبت میں نہ دے پند کہ ناصح تھمیں اُس کو لگانے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ چھکے ہوئے تحمل اے کاش کچھ بند ابھی زخم جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا - ہ - فعل لازم - گیلا ہونا - تر ہونا - بھیگنا (۲) زخم ہرا ہو جانا - پھر سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجروح کو شبنم سے بچا تا ہے گُل نہ جُڑ جائیں کہیں زخم ہیں آلے پانی (نصیر)

لب پر ہمارے تپِ غم کے پا میں جُنوں سے چھالے ہیں

تازے ہیں گل داغِ محبت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نکہت)

جو پوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے

خلاف وعدوں سے ہر نگاہی فریبِ صادق کی آرزو ہے

ہجراں میں ساقی مینا کے گلے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے

ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا ہیکو ہو لہو ہے

پھر زخم شمشیر ابرو کا ہوا سودا مجھے زخم خشکی پر دآیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

آلا - ہ - اسم مذکر - س - (आलय آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ - طاق - طاقچہ - دیوار کا موکھا - (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں سے گھر کھویا سالوں سے - آلا دے نوالا ۔

(کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی - اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا - تو محل میں بھی یہ ترکیب نکالی - کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالا" چُپٹ نچ - اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلیٰ درجہ کو پہنچکر کمینہ پن دکھاتا ہے) ۔

آلا - ہ - اسم مذکر - (۱) علاؤ الدین خلجی اور پدمنی کا قصہ - آلا اُودل کا قصہ - (۲) ساکھا - کڑکا - جنگ نامہ - شاہنامہ - لمبی چوڑی داستان - طول طویل قصہ - جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بوستانِ خیال (۳) ہند ٹھگ آپسمیں ایک دوسرے کو اِس نام سے پکارتے ہیں - ہماری جگہ مایک دوسرے کو الا کہتے ہیں - جیسے اورے الا میتی ارے او فلانے ۔

آلا گانا - یا - الاپنا - ہ - فعل لازم - (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا - اپنا رونا رونا - اپنا قصہ تاونا - اپنی رام کہانی کہنا - (فقرہ) یہ تو آلا گا نا ہے (پورب) (۲ - پورب) ایک داستان کہنا - قصہ چھیڑنا - ایک مضمون سے سیر ہو جانا - (فقرہ) کہاں کی آلا گائی ۔

آلا بالا - ہ - اسم مذکر - (آریب بلے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول - ٹالم ٹولا - دم دلاسا - بہانہ - ٹالا بالا (۲) چال - فریب - دم (۳) سستی - کاہلی (مثل) دن کھویا آلے بالے کا تن بیٹھی دیا بالے - (ہندو عورت) ۔

آلا بالا بتانا - یا - دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب میں) (۱) ٹالنا - ٹال دینا - دم دلاسا دینا - بہانہ کر دینا - ٹالا بالا بتانا - ٹال مٹول کرنا - (فقرہ) روز تلے بالے بتا دیتا ہے (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چال چلنا - (فقرہ) تلے بالے بتا کے ٹھگ لیا (شاید یہ لفظ آریب بلے سے بگڑا ہے) ۔

الا بلا - (- اسم مؤنث - بُری بھلی چیز - بُرا بھلا سودا - جیسے یہ کیا الا بلا خرید لائے (خراب اور نکمی چیز کے واسطے بولتے ہیں)

آلاپ - ہ - اسم مؤنث - س - (आलाप آ + لپ) پالی (آلاپو) عوام (آلاہا) (۱) لغوی معنے بول چال - آواز - نغمہ (۲) آواز کا تار چڑھاؤ - گانے میں سُروں کا اونچا کرنا - گیت کی اُٹھان - گانے کا شروع - تان سُریلانا - آوازہ - (موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزوں ہونے اور گا کر راگنی کے روپ سُروپ دکھانیکو آلاپ کہتے ہیں - اِس میں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے - اور عوام کے نزدیک آواز کو تان کر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خوب زور ڈالنے ؎

وہ رقصِ مُغنّی اور وہ سُتھری الاپ وہ گوری کی تانیں وہ طبلے کی تھاپ (میر حسن)

آلاپ کی دو قسمیں ہیں - ایک روہی یعنی سُروں کا چڑھاؤ - جیسے تن رنگت تم چ دھ نی - دوسری اَوروہی یعنی سُروں کا اُتار جیسے نی دھ پ تم گ ر سا - (اول سُروں کے بالعکس) ۔

آلاپنا - ہ - فعل متعدی - فصیح - (الاپنا) (۱) اونچے سُروں میں گانا - تان اُڑانا - گانا - آواز لگانا - (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے (۲) (پورب میں) دہائی - ہائے ہائے کرنا - چلانا - کراہنا - (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ۔

آلات - ع - اسم مذکر - جمع آلت - آلے - اوزار - ہتھیار - اوکھ ۔

آلاتِ ضرب - ف - اسم مذکر - (قانون) (۱) لڑائی کے ہتھیار (۲) بھک سے اُڑ جانے والے مادے - گندھک - شورہ اور سیسہ وغیرہ سب اِسی میں داخل ہیں ۔

آلاتِ کشاورزی - ف - اسم مذکر - (قانون) کھیتی باڑی کے اوزار - ہل - بیلچہ وغیرہ ۔

اِلا - ہ - ایک قسم کا ریشمی سوتی کپڑا جو ملتان میں بُنا جاتا ہے - اور بُناوٹ میں الاچی سے مشابہ نشان ہوتے ہیں ۔

الارا - ہ - صفت - بے پروا - بےفکر - کاہل - مجہول - نکما - لاابالی - سست - خود مزاج - من موجی - موجی - بھیوڑا ۔

آلو

اَلاراسی کارخانہ - ہ - اسم مذکر - بے پروائی کا کام - بے توجّہی کا کارخانہ -

اَلاراسی مزاج - ہ - اسم مذکر - لااُبالی مزاج - من موجی - موجی چھوڑا - آزادانہ مزاج +

آلاریسی - ہ - صفت - (ہندو) آلاراسی - (مسلمان) (۱) الا بدبیس (لغوی معنے توجہ نہ کرنا - (۲) کم توجّہی - بے پروائی - بیفکری - لااُبالی جیسے آلاریسی کارخانہ - آلاریسی چھوڑا - (۳) سُستی - کاہلی +

آلاریسی - ہ - اسم مذکر - (۱) نرلوبھی - کم توجہ - بے فکرا - بے پروا - (۲) سُست - کاہل +

اَلاڑ - ہ - صفت - الٹ جانے کے قابل - اُلاڑو - جسکے ایک طرف بوجھ زیادہ اور ایک طرف کم ہو +

(جب گاڑی کے پچھلے حصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے - تو کہتے ہیں - گاڑی اُلاڑ ہے)

اَلاڑو - ہ - صفت - دیکھو (اَلاڑ) +

اَلاماں - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے امن چاہنا - پناہ مانگنا - اور رحم کا خواستگار ہونا - اصطلاحی - امن - پناہ - رحم - خدا بچائے - خدا محفوظ رکھے - امن میں رکھے +

(اس جگہ اَل حرفِ تعریف ہے جو عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانے کے واسطے کسی اسم کے شروع میں آیا کرتا ہے)

آلان - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی باندھنے کی زنجیر +

اَلانگنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پھلانگنا - لانگنا - کسی چیز کے اُوپر سے اس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے (۲) اُچک کر جانا - اُچھل کر جانا - چھلانگ مار کر جانا (۳) چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا - گھوڑے کو سواری دینے کا عادی بنانا +

اَلاؤ - ف - آگ کا ڈھیر +

(ہیئت سالم آگ اکٹھا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں - باہر گاؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں)

اُلاہنا - ہ - اسم مذکر - (۱) گلہ - شکوہ (۲) بدنامی - بُرائی - دوش +

اُلاہنا دینا - ہ - فعلِ متعدی - گلہ کرنا - شکوہ کرنا - الزام دینا - بُرائی دینا - دوش دینا +

اِلائچی - یا - اِلاچی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہیل - قاقلہ - ایک پھل کا نام جس کے دانے اکثر خوشبو کے لئے کھانے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں - اس کی دو قسمیں ہیں - ایک کو بڑی الائچی اور دوسری کو چھوٹی الائچی کہتے ہیں - بڑی مزاجاً اول درجہ میں گرم تیسرے میں خشک دوسری دوم درجہ میں گرم خشک اور نہایت خوشبودار ہے (۲) - بیگمات قلعہ) سہیلی - سیلی - باہم الائچی کھا کر بنائی ہوئی دوست - گوئیاں - آلی +

اِلائچی بہن - ہ - اسم مؤنث - (بیگمات قلعہ) دیکھو (الائچی نمبر۲)

(بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہنا پا کر کے الائچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے الائچی کہا کرتی تھیں - چنانچہ مشہور ہے کہ بیگمات قلعہ میں سے مرزا فخرو ولیعہد کی والدہ صاحبہ نے ایک نواب زادی سکینہ بیگم نامی کو الائچی بہن بنایا - اور اسکی خوشی میں ایک گاؤں اُنہیں بخشا جو اُس دن سے آج تک الائچی پور مشہور اور ضلع میرٹھ تحصیل غازی آباد پرگنہ لونی میں واقع ہے)

اِلائچی دانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے - جس کے اندر الائچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں (۲) بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا - اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا نیگ لے جاتے ہیں

آلائش - ف - اسم مؤنث - از (آلودن) عوام - (آلوئش یا الاش) (۱) آلودگی غلاظت - میل کچیل - گندگی (۲) پیپ - راد - کچلہو - ریم - زخم کا گندہ خون - کچا یا پکا مواد (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلائش نکلی (۳) ذبح شدہ شکار کی انتڑیاں - انتڑیاں جیسے دل کلیجی پھیپھڑا - پتا وغیرہ انتڑیاں - رودہ - ملنوبہ - اوجھ - بکری یا بھینس کا پیٹا (فقرہ) شکار کے پیٹ کی آلائش نکال ڈالو تاکہ وہ سڑ نہ جائے +

اَلبتّہ - ع - تابع فعل - (۱) لغوی معنی یکبار کاٹنا یا قطع کرنا (۲) اصطلاحی بیشک - بے شبہ - بالیقین - قطعی - ضرور (مثل) تم پر ہمیں تب ہاں کھائیں البتّہ (۳) ہاں - بہت خوب - بہت بہتر (۴) مگر - ہاں - لیکن +

اَلبیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) بل - مروڑ - پلیٹ - پیچ - گرہ +

البیلا - ہ - صفت - (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (۱) جوان رعنا - چھیل چھبیلا - چھبیلا - بانکا ترچھا - وضعدار - خوش وضع (۲) الہڑ - بے پروا (۳) خود رائے - من موجی - آزاد طبع (۴) انوکھا - انوٹھا - انیلا (۵) بھولا بھالا - سیدھا سادھا - (دولہا کی تعریف میں) (۶) معصوم +

البیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بانکی ترچھی - وضعدار عورت - انوکھی عورت - اوڑھے جانے جاتے ہیں ہاں کہ چادر پیکا لہری - البیلی کی چادر پیکا لہری (چھاتیری)

(۲) آزاد طبع عورت - زندہ دل اور خوش طبع عورت - بھولی بھالی عورت + معصوم بچہ +

اَلپکا - انگلش - (alpaca) اسم مذکر - ایک قسم کا اونی کپڑا +
(اصل میں ایک ہرن سے مشابہ جانور ہے جسکی اون سے کپڑا بنتے ہیں - وہ امریکہ کے جنگلوں اور تلاخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اسی کو سنجاب بھی کہتے ہیں -

الپین - پرتگال - صحیح (alfinete) ٹھنڈی دار سوئی جسے انگریزی پن (pin) کہتے ہیں +

آلَت - ع - اسم مذکر - اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے بنانے کا ذریعہ یا وسیلہ ہو (جمع آلات) (۱) اوزار - ہتھیار - راچھ (۲) آلۂ تناسل - کیر - ذکر - آلۂ مردی + آلۂ نسل +

اِلتجا - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی - پناہ چاہنا (۲ - اصطلاحی) تمنا - آرزو (۳) منت سماجت - عاجزی (۴) عرض - عرض معروض - ارداس - عرضداشت - گزارش - استدعا +

اِلتجا کرنا - ف - فعل متعدی - تمنا کرنا - آرزو کرنا - منت سماجت کرنا - عرض معروض کرنا - گزارش کرنا +

اِلتفات - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنے - دوسرے کی طرف متوجہ ہونا - میل - توجہ - رغبت - نظر - خیال - دھیان (۲) مہربانی - الطاف وکرم - مرحمت - عنایت +

اِلتفات کرنا - ف - فعل متعدی - توجہ کرنا - مہربانی کرنا - خیال کرنا - نظرِ محبت رکھنا + عنایت کرنا +

اِلتفات ہونا - ف - فعل لازم - توجہ ہونا - مہربانی ہونا - دھیان ہونا محبت کی نظر ہونا + عنایت ہونا +

اِلتماس - ع - اسم مذکر - لغوی معنے درخواست کرنا - عرض - گزارش - بنتی - التجا - سہ

بگڑی سُنتے ہو روز آدمیوں کے ۔ آج میرا بھی التماس سُنو (آبرو)

(دہلی میں مؤنث اور اہلِ زبان مذکر اور مؤنث دونوں طرح بولتے ہیں)

اِلتماس کرنا - ف - فعل متعدی - درخواست کرنا - التجا کرنا - عرض کرنا - گزارش کرنا +

اَلتمغا - ت - اسم مذکر - دیکھو (آل تمغا)

آلتی پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی بیٹھک جسے چار زانو بیٹھنا کہتے ہیں - مُربّع نشینی +

آلتی پالتی مار کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - چار زانو بیٹھنا - پنتھی پورنا مربع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر بیٹھو - اور بھی کسی کو بیٹھنے دو +

اُلٹ - ہ - اسم مذکر - نقیض - توڑ - خلاف - برعکس +

اُلٹ بید - ہ - اسم مؤنث - صحیح (الٹ وید) وید کے برعکس - الٹی پٹی - الٹا سبق - الٹی تعلیم +

اُلٹ بید پڑھانا - ہ - فعل متعدی - الٹی پٹی پڑھانا - الٹا سبق دینا بہکانا +

اُلٹ پڑنا - ہ - فعل لازم - مخالف ہو جانا - مخالفت اختیار کر لینا - بگڑ جانا -

اُلٹ پلٹ - ہ - صفت - دیکھو - (الٹا پلٹا) +

اُلٹ پلٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - تلے اوپر کرنا - درہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا +

اُلٹ پلٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رل مل جانا - اوپر تلے ہونا - اِدھر اُدھر ہونا +

اُلٹ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پلٹ جانا (۲) مدہوش ہو جانا سرشار ہو جانا (۳) موٹا ہو جانا (۴) اوندھا جانا - لڑھ جانا - پیچھے کے رُخ جا پڑنا - جیسے گاڑی الٹ جانا - مٹکا الٹ جانا (۵) مفلس ہو جانا جیسے کسی خرچ سے الٹ جانا (۶) منحرف ہونا - پھر جانا (۷) گر پڑنا آرہنا - جیسے غلہ لگتے ہی الٹ گیا - (۸) بدل جانا - خلاف ہونا منقلب ہونا (۹) مکر جانا منکر ہو جانا - جیسے کاٹے اور الٹ جائے - (محاورہ)
(یہ محاورہ سانپ کے کاٹنے سے لیا گیا ہو جو کاٹتے ہی پلٹی کھا جاتا ہے)

اُلٹا - ہ - صفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خلاف - برعکس (۲) لوٹا یا ہوا - مقلوب - بازگونہ - واژوں - اوندھا - سر کے بل (۳) کمراہ - کج بحث - کج عقل (۴) مخالف - معکوس - نقیض - متضاد - (۵) بے وقوف - الٹی سمجھ کا +

اُلٹا پلٹا - ہ - صفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اوندھا سیدھا - زیر و زبر - تلے اوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا + گڈمڈ - غلط ملط - گھال میل +

اُلٹا پھرنا - ہ - فعل متعدی - واپس ہونا - لوٹنا - مراجعت کرنا - معاودت کرنا +

اُلٹا توا - و - صفت - نہایت کالا - کالا کلوٹا - حبشی - کالا کلوٹا جیسا کوٹ کا بھنڈ - آبنوس کا کندا ۔

اُلٹا دھڑا باندھنا - و - فعل لازم - ہندی - برعکس کرنا - خلاف کرنا - جو شخص اپنے اوپر تہمت لگانیکا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ۔

اُلٹا زمانہ - و - ایسا وقت یا زمانہ جس میں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ۔

اُلٹا لیا جائے نہ سیدھا - محاورہ - یعنی کسی طرح قابو میں نہیں آتا کسی ڈھب بس میں نہیں آتا - کسی بات کو نہیں مانتا ۔

اُلٹا پلٹی - و - اسم مؤنث - اُولا بدلی - تغیر و تبدّل - اُدل بدل ۔

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - و - فعل متعدی - (۱) اوندھا کرنا - اوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیر و زبر کرنا (۳) اندرونی رُخ کو باہر کرنا - رُوگرداں کرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے آنکھ اُلٹنا اور انگرکھا اُلٹنا (۴) گرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا - جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا (۵) حریف کو گرانا - دشمن کو دے مارنا (۶) نیچے کا رُخ اوپر کرنا - اُٹھانا - اونچا کرنا - جیسے پردہ یا نقاب اُلٹنا (۷) بدل دینا - خلاف کر دینا - باطل کر دینا - جیسے کسی لفظ کے معنی اُلٹ دینا (۸) بے ہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا (۹) تیاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) (۱۰) کسی بات کو شکایتاً زبان پر لانا - دوہرانا - جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - استفراغ کرنا (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا (۱۳) گرانا - پھینکنا - جیسے چلم اُلٹ بیٹھیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے توے کی روٹی اُلٹنا (۱۵) حالت بدلنا - اچھے حال سے بُرے حال کر دینا - (نقرہ) جیسے شراب کے خم نے اُلٹ دیا (۱۶) پھیرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا (۱۷) جنبش کرنا - گردش کرنا - ہلنا - متحرک ہونا - جیسے اس بچہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خلاف ہونا - انحراف کرنا - برعکس ہونا - مخالف ہونا - جیسے زبان دیگر اُلٹنا - یا زمانہ اُلٹنا ۔

اُلٹی بات - و - اسم مؤنث - سیدھی بات کا نقیض (۱) بیوقوفی کی بات (۲) وہ بات جو پہلی بات کے خلاف ہو ۔

اُلٹے پاؤں پھرنا - و - فعل لازم - جن قدموں جانا انہیں قدموں آنا چلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعت قہقری کرنا - فوراً اُلٹا پھر آنا ۔

اُلٹی پٹی پڑھانا - و - فعل متعدی - (۱) غلط سبق پڑھانا (۲) بہکانا - ورغلانا - افروختہ کرنا - دل پھیر دینا - برگشتہ کر دینا - دلوں میں فرق ڈلوانا - کسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ۔

اُلٹی آنکھیں گلے پڑنا - و - فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مصیبت مول لینا ۔

اُلٹی چلن - و - اسم مؤنث - ایک قسم کی پیچ کی بندش ۔

اُلٹی ریت - و - اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ۔

اُلٹے سانس لینا - و - فعل لازم - اوپر کے سانس لینا - دم واپس پھرنا - قریب بمرگ ہونا - نزع میں ہونا - جانکنی میں ہونا (نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا اور پیٹ میں سانس نہیں سماتی اس کو کہتے ہیں)

اُلٹی سمجھ - یا - مت - و - اسم مؤنث - اوندھی سمجھ - فہم ناقص - خیال باطل غلط فہمی - بے عقلی ۔

اُلٹی سیدھی سُنانا - و - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوچ سے پیش آنا -

اُلٹی سیفی - و - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی دعائے بد - (اصل میں سیفی اسم جلالی مراد ہے جسے دشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پشت پر بمقدار مقررہ کے موافق پڑھ پڑھ کے پھونکتے ہیں - اسکا پڑھنا دشمن کی تب ہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے - اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہو جائے - تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہو جانا کہتے ہیں) ۔

اُلٹی سیفی پڑھنا - و - فعل متعدی - اُلٹی دعا کرنا - خلاف دعا مانگنا - کسیکا مدعا کے برخلاف ہونیکے واسطے اسم یا آیت جلالی پڑھنا -

اُلٹے کانٹے تولنا - و - فعل متعدی - کم تولنا - اُرتا ہوا تولنا ۔

اُلٹی کرنا - و - فعل متعدی - ہندی - قے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - استفراغ کرنا ۔

اُلٹی کھوپڑی کا - و - صفت - اوندھی سمجھ کا - کج فہم - کوڑھ مغز ۔

اُلٹی گنگا بہنا - و - فعل لازم - خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ۔

اُلٹے ملک کا - و - صفت - اُلٹی کھوپڑی کا - مردم - عجیب احمق - اوندھی سمجھ کا یا اوندھی عقل کا - مورکھ - بیوقوف ۔

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - و - اسم مذکر - ایک ادنیٰ چال - نہایت سہل کام -

(یہ لفظ نہایت عیار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں۔ اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ یہ تو اس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے۔ یہاں تک کہ آنکھ بند کئے ہاتھ سے کر سکتا ہے)

آل جنجال - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بُرے خواب - بدخوابی - ڈراؤنا سپنا الابلا - ڈراؤنی شکلیں - بھوت پریت (تقریر) رات بھر آل جنجال دکھائی دیتا ہے

اُلجھانا - یا - اُرجھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) سُلجھانے کا نقیض - گھتّی ڈالنا - سوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا - کانٹوں میں پھنسانا (۲) اٹکانا - پھنسانا - روکنا (۳) بکھیڑے میں ڈالنا - دقت میں ڈالنا - کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا (۴) گرہ درگرہ اور پیچ در پیچ کرنا - (۵) روزگار سے لگانا - کام سے لگانا (۶ - ہندو) لڑوانا گتھم گتھا کرانا (۷) ٹھکانا کرنا - شادی کرنا گھر بار کا بنانا (۸) دام یا فریب میں لانا - لاشہ پر لگانا - یا بہنانا (۹) باتوں میں لگانا - مشغول کرنا (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا - دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا (۱۱) کسی کام میں روپیہ لگانا (۱۲) مباحثہ کرنا - بحث کرانا (۱۳) لپیٹنا - پیٹنا - جیسے کنکوا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا - تصفیہ نہ کرنا - کسی معاملہ میں دیر لگانا - عرصہ لگانا - التوا میں ڈالنا - تعویق میں ڈالنا +

اُلجھاؤ - ہ - اسم مذکر - بکھیڑا - دقت - مشکل - جنجال - جھگڑا - فکر - پیچ - گھتّی - انقباض - روک +

اُلجھن - ہ - اسم مؤنث - (۱) گھبراہٹ - کشمکش - پیچ و تاب - (۲) جنجال - پیچیدگی - بکھیڑا (۳) انقباض - خفقان - بے چینی - تفکر - تشویش - پریشانی +

اُلجھنا - یا - اُرجھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سُلجھنے کا نقیض - گرہ درگرہ ہونا - گھتّی پڑنا - کانٹے لپٹنا - بال یا سوت اُلٹ پلٹ ہونا (۲) اٹکنا - پھنسنا - مبتلا یا گرفتار ہونا (۳) بکھیڑے میں پڑنا - جھگڑے میں پڑنا (۴) جھگڑنا - لپٹنا - گتھنا (۵) کام سے لگنا - مشغول ہونا (۶) آشنائی کرنا - عشق کرنا (۷) بحث بیجا کرنا - مباحثہ کرنا (۸) التوا ہونا - دیر ہونا - رُکنا (۹) دقت میں پڑنا (۱۰) اٹک اٹک کر پڑھنا - اٹک اٹک کر پڑھنا - لکنت سے پڑھنا (۱۱) روپیہ اٹکنا - یا پھنسنا (۱۲) اُلجھن میں پڑنا - غلطاں پیچاں ہونا - جیسے حساب میں اُلجھنا (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا - بگڑنا - معترض ہونا - اعتراض

کرنا - جیسے تم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو) +

اُلجھیڑا - ہ - اسم مذکر - (عو) جھگڑا - بکھیڑا - کشمکش - فتنہ و فساد - تکلیف - مصیبت

اَلحاصل - ع - تابع فعل - حاصل کلام - قصہ کوتاہ - القصہ - خلاصہ کلام - مختصر کلام - آخر کار - غرض +

اِلحاق - ع - اسم مذکر - شامل ہونا - ملنا - داخل ہونا - شریک ہونا +

اَلحال - ع - تابع فعل - اب - بالفعل - ابھی - اس وقت - سردست +

اَلحان - ع - اسم مذکر - (۱) لحن کی جمع - آوازیں - سُر - خوش آوازیاں - دل پسند لہجے - نغمے - زمزمے (۲) [illegible] (نغمہ سرائی) [illegible]

اِلحانِ داؤدی - ف - اسم مذکر - حضرت داؤد پیغمبر علیہ السلام چونکہ زبور کو ایسی سُریلی آواز سے پڑھتے تھے - کہ چرند و پرند کیا - خلقت تک کا ہجوم ہو جاتا تھا - اسواسطے نہایت خوش آوازی کے واسطے اس لفظ کا استعمال ہونے لگا +

اَلحفیظ - ع - ندا - الٰہی پناہ - خدا بچائے - خوف کی جگہ پر یہ لفظ زیادہ تر الامان کے ساتھ زبان پر لاتے ہیں -

اَلحق - ع - تابع فعل - (۱) فی الحقیقت - واقع میں (۲) بیشک - درست بجا - سچ ہے +

اَلحمد - ع - اسم مؤنث - قرآن کی پہلی سورت - سورۂ فاتحہ +

اَلحمدُ للہ - ع - (۱) لغوی معنے ہر طرح کی تعریف خدا ہی کو سزاوار ہے - اصطلاحی خدا کا شکر ہے - خدا کی عنایت ہے +

اَلخالق - ت - اسم مؤنث - (صحیح الخالق) اصل میں وہ روئی دار جامہ جس کا سینہ اور آستینوں کے چاک کھلے ہوتے ہیں - مگر آج کل روئی دار مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے وغیرہ پر اس کا اطلاق ہونے لگا ہے +

اِلزام - ع - اسم مذکر - (۱) کسی کو کسی بدخواہی سے وابستہ کرنا - اتہام تہمت - کلنک - بہتان (۲) بدنامی (۳) جرم - قصور +

اِلزام دینا - ف - فعل متعدی - برائی پلّے باندھنا - عیب لگانا - کلنک لگانا - دوش دینا - قصوروار ٹھیرانا - تہمت دھرنا - جلت لگانا - جرم میں لپیٹنا - بدنامی دینا - چھینٹا رکھنا +

اِلزام لگانا - یا تھوپنا - ہ - فعل متعدی - عیب لگانا - تہمت لگانا - بہتان لگانا - برائی ذمہ لگانا - چھینٹا رکھنا +

آلس - ہ - اسم مؤنث - (پورب) دیکھو آسکت +

اَلسی - ہ - اسم مؤنث - (س - اتسی) تخم کتاں - ایک درخت اور اس کے

بیج کا نام جسکا تیل نکلتا ہے۔ (ٹو.بی) تیسی ؛

اَلسیٹ - ہ - اسم مؤنث - (بکسرِ سین و یائے مجہول) (۱) دھاندلی - پاکھنڈ۔ چھل بٹا - فند فریب - دغابازی (۲) بدمعاملگی - حساب کتاب نہ رکھنا۔ مُغالطہ۔ حساب کا فرق۔ غبن - (۳) تاد ہندی

اَلسیٹیا - ہ - اسم مذکر - (۱) بدمعاملہ - فریبی - دغاباز۔ چھلیا (۲) نادہند سے لوٹ پھیر - ہاتھ کا جھوٹا ؛

اُلُش - ت - اسم مذکر - امیروں کا پس خوردہ - کسی بزرگ یا معزز آدمی کا جھوٹا کھانا - آگے کا اُٹھا کھانا ؛

اُلُش کرنا - ہ - فعل لازم - جھٹالنا - کھانے کو ہاتھ لگا دینا یا ذرا سا کھا لینا - بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے - کہ اگر آپ نہیں کھاتے تو اُلش کردیں ؛

اَلعَبد - ع - اسم مذکر - (۱) بندہ - فدوی - (اصطلاح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں - اسی طرح عربی میں یہ لفظ - مگر اصطلاح میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) (۲) دستخط - دستی نشانی ؛

اَلغاروں - ہ - صفت - (و) بُہت - بافراط - کثرت سے - اَت گت ازحد (یہ لفظ ترکی ہے - اَلغار بمعنی ڈبل کوچ - مجازاً ریل پیل - اُردو میں عورتیں بُہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں - واؤ - نون جمع کا ہے) ؛

اَلغَرَض - ع - تابعِ فعل - اَلقصّہ - قصّہ مختصر - الحاصل -

اَلغوزہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی بانسری ہے - جس کی جوڑی مُنہ میں رکھکر بجاتے ہیں - اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ؛

اَلِف - ع - اسم مذکر - ہزار - دس سو کی تعداد - ۱۰۰۰ ؛

اَلِف لَیلہ - ع - اسم مؤنث (زبان ز و - اَلف لیلہ) ایک مشہور ہزار راتی کہانی کا نام جس کی وجہ تسمیہ حسب ذیل ہے ؛

دراصل شاہزماں شاہزادہ سمرقند واقع مُلکِ تاتار کے بڑے بھائی شہریار والیِ فارس کی عورتوں کی نسبت بے اعتباری کے متعلق ایک مشہور قصّہ ہے - کہتے ہیں - کہ جب شہریار خسروِ فارس کے دِل پر اپنی اور شاہزماں کی معزز محلوں کی خلافِ شرع بدعنوانیوں سے عورتوں کی بے وفائی کا نقشہ جم گیا - تو اُس نے یہ وتیرہ اختیار کرلیا - کہ ہر روز ایک خاندانی و عزّت دار - نا کتخدا - نواب زادی - وزیر زادی یا

امیرزادی کو عقد میں لاتا - اور شبِ زفاف کی صبح کو اُسے قتل کردیتا - جب شہریار کی ان سفاکانہ کارروائیوں کی یہ نوبت پہنچی کہ تمام اُمراء و وُزرائے ریاست کی بہو بیٹیاں چیخ اُٹھیں - تو اس کے وزیر کی بڑی بیٹی شہرزاد نے جو اپنے حافظے اور علم و فضل نیز حُسن و جمال میں اپنا ثانی نہیں رکھتی تھی - شرم چھوڑ کر وزیر سے کہا کہ میں بادشاہ کے عقد میں آکر اُسے اس جابرانہ فعل سے بچاتا اور ایسے خونِ ناحق سے خالق و ملک کو محفوظ رکھنا اپنا فرض سمجھتی ہوں - وزیر نے ہر چند منع کیا - مگر اُس نے ایک نہ مانی اور یہی کہا کہ اگر میں جان سے جاتی رہی تو میرا خون میری نجات کا باعث ہوگا - اگر جیتی بچی تو بادشاہ سلامت کو ایسی ظالمانہ کارروائیوں سے باز رکھوں گی - وزیر نے مجبوراً اُس کا عقد بادشاہ سے کردیا - رات کو تخلیہ میں شہرزاد نے بادشاہ سے درخواست کیا کہ اگر جہاں پناہ اجازت دیں تو میں اپنی چھوٹی بہن دُنیازاد کو جو مجھے ساری دُنیا سے عزیز ہے تھوڑی دیر کے لئے بلاؤں اور اُسکی صورت دل بھر کر دیکھ لوں بادشاہ نے اجازت دیدی - چنانچہ حسبِ طلب دُنیازاد جو اِس موقع کی تاک میں تھی - بہن کے پاس آپہنچی اور بڑی رات گئے اپنی ہمشیرہ سے کہا کہ بہن اگر تم اِس وقت کوئی دلپسند کہانی سُناؤ گی تو میں عُمر بھر تمہاری احسان مند رہوں گی - کیونکہ اِس دُنیا میں بار بار ایسا موقع ملنا دشوار ہے - کہ ہم اور تم ایک جگہ بیٹھ کر دل کی بھڑاس نکالیں - جونہیں شہریار کے کانوں میں یہ بات پڑی اُسے بھی کہانی سُننے کا شوق پیدا ہوا اور شہرزاد سے فرمایش کی - چنانچہ شہرزاد نے فرمانِ شاہی کے موافق پہلے سوداگر اور جن کا قصّہ شروع کیا اور صبح ہوتے تک قصّہ میں قصّہ ملاکر اِس قصّہ کو ایسے موقع پر لاکر ادھورا چھوڑا - کہ بادشاہ کو اِس داستان کے تمام و کمال سُننے کا اشتیاق بڑھ گیا اِس سبب سے اُس نے ایک شب کی اور مُہلت دیکر دوسری رات پر موقوف رکھا - مگر دوسری شب کو بھی شہرزاد نے ایسے ہی موقع پر اُدھر میں لاکر قصّہ ملتوی کیا - کہ آیندہ کے واسطے بادشاہ کو مجبوراً مُہلت دینی پڑی - غرض اِسی طرح شہرزاد نے ایک ہزار ایک رات تک بادشاہ کو یہ تمام قصّے سُنائے - آخیر کو بادشاہ نے اُسکی اِس لیاقت پر اُش اُش کرکے اُسکی جان بخشی کردی بلکہ اُسے اپنی سلطنت کا ملکۂ زمانی بنادیا -

اگرچہ یہ تمام داستانیں ایک ہزار ایک رات میں ختم ہوئیں - لیکن

ہزار کی بڑی تعداد کے سبب اِس داستان نے اَلِف لَیلہ یعنی ہزار راتی کہانی کے نام سے شہرت پائی۔ یہ کہانی ایسی مقبول ہوئی کہ اِسکا انگریزی - فارسی - عربی - فرنچ - وغیرہ بہت سی زبانوں میں ترجمہ ہوگیا ۔

اَلِفْ - ع - اِسم مُذکّر - عربی کی اَبجَد کا پہلا حرف ۔

اَلِفُ اللہ - ع - (اُردو میں بفتح لام اوّل بولتے ہیں) صِفت (۱) لُغوی معنے بے لاگ (۲) اِصطلاحی معنی تنہا - اکیلا دم - دم نقد - ہم نگوڑا ناٹھا - وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو (۳) مُفلِس - قلّاش - بھوکا ننگا - نہایت غریب اور مُحتاج (۴) - اِسم - بکسرِ لام اوّل) بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں تک سپید سا کھینچ دیتے ہیں - جسے اَلِفُ اللہ کا خط بھی کہتے ہیں ۔

اَلِف بے - یا - اَلِف بے تے - ۱ - اِسم مؤنّث - حروفِ تہجّی - حروفِ ہِجا - اَبجَد ۔

اَلِف سے بے نکرنا - ۱ - مُحاورہ - ذرا بُری بھلی بات زبان سے نہ نِکالنا - کچھ شکوہ و شکایت نہ کرنا - اُف نہ کرنا - بھاپ نہ نِکالنا - زبان نہ ہِلانا - کِسی بات کا جواب نہ دینا ۔

اَلِف کھینچنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - فقیر بننا - فقیری لینا ۔

(بے نوا فقیروں کا دستور ہے - کہ وہ ایک سپید سا خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف کے نام بے نہ جاننا - ۱ - محاورہ - بالکُل جاہِل و اجہل ہونا - ان پڑھ ہونا - کُندہ ہونا ۔

اَلِف مقصُورہ - ع - اِسم مُذکّر - قصر والا اَلِف - چھوٹی آواز کا اَلِف وہ اَلِف جو مدّ نہ رکھتا ہو - جیسے اَبا - اَمّاں - نانا وغیرہ کے اَلِف ۔

اَلِف ممدُودہ - ع - اِسم مُذکّر - مدّ والا اَلِف - دراز آواز والا اَلِف - لمبی آواز کا اَلِف جیسے آنا - آنا - آم وغیرہ کا اَلِف ۔

اَلفا - ۱ - اِسم مُذکّر - ایک قِسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے - جسے آزاد فقیر پہنا کرتے ہیں - اور اُسے اَلفی بھی کہتے ہیں - کفنی ۔

اَلفاظ - ع - اِسم مُذکّر - لفظ کی جمع - جو کچھ آدمی کی زبان سے نِکلے - شبد - کلمہ - بات - سُخن ۔

اُلفَت - ع - اِسم مؤنّث - مُحبّت - دوستی - پیار - اِخلاص - اُنس - شفقت - ارتباط - اِختلاط ۔

اُلفت کا بندہ - ۱ - اِسم مُذکّر - مُحبّت کا غُلام - مُحبّت کا بھوکا ۔

اُلفتہ - ۱ - اِسم مُذکّر - (صحیح فارسی آلُفتہ از آلُفتن بمعنی پریشان شُدن) (عو) اہلِ لکھنؤ و جُہلا بفتحِ الف (۱) لُغوی معنے پریشان - پریشان حال - خراباتی - رِند مشرب - مُفلِس - قلّاش - ننگ دھڑنگ - مُفلسا بیگ (۲-۱) غیر - بیگانہ - اجنبی - غیر مُستحق - ایرا غیرہ - (فقرے) آئے اُلفتے کھا گئے - گھر والوں کو تو خاک مُیسّر نہیں ہوئی - باہر کے اُلفتے کھا کھا جاتے ہیں (۳) بدمعاش - آوارہ - بدچلن ۔

اَلف ہونا - ۱ - فِعل لازِم - (بفتحِ لام) (۱) چراغ پا ہونا - گھوڑے کا پچھلی ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا - (۲) بازاری لوگوں کی اِصطلاح میں لنگوٹ ہونا (۳) برہنہ ہونا - ننگا ہونا - برہنہ مادرزاد ہونا ۔

اَلفی - ۱ - اِسم مؤنّث (۱) دیکھو (الفا) (۲) وہ چھوٹے چھوٹے سپید سے خطوط جو کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں (۳) وہ گُڈی یا کنکوا جس کے تمام ٹھڈے پر ایک سپید سی دوسرے رنگ کے کاغذ کی پٹی لگی ہوئی ہوتی ہے (۴) ایک قسم کا بے نوا فقیروں کا بانا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں ۔

اِلقا - ع - اِسم مُذکّر - خُدا کی طرف سے دل میں کوئی بات پڑنا - غیب سے کِسی بات کی آگاہی ہونا - اِلہام ہونا - بشارت ہونا ۔

اِلقا ہونا - ۱ - فِعل لازِم - لُغوی معنی - دِل میں کوئی بات پڑنا - اِصطلاحی کِسی بات کا حال کُھلنا - غیب سے کوئی بات دِل میں آنا - کشف ہونا ۔

اَلقاب - ع - اِسم مُذکّر - لقب کی جمع - (۱) خِطاب - وہ عزّت کا نام جو کِسی بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھا جائے (۲) سرنامہ - عُنوان - طرزِ خِطاب - وہ الفاظ جو آدابِ سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے مُوافق لکھتے ہیں ۔

اَلقِصّہ - ع - تابع فِعل - (۱) قِصّہ کوتاہ - قِصّہ مُختصر - حاصِل کلام - غرضکہ الحاصِل (۲) خُلاصہ - یعنی ۔

اَلَقط کرنا - ۱ - فِعل مُتعدّی - (صحیح القطع) (۱) کاٹنا - قطع کرنا - دور کرنا - توڑنا (۲) ترک کرنا - الگ کرنا - تیاگنا - چھوڑنا - کٹّی کرنا - دوستی چھوڑنا (۳) چھڑانا - موقوف کرنا - جواب دینا (۴) چُکانا - بے باق کرنا - باقی چُکانا (۵) رِشتہ ناتے سے دو ٹوک کرنا ۔

اَلَقط ہونا - ۱ - فِعل لازِم - قطعِ تعلّق ہونا - میل مِلاپ نہ رہنا - جُدا ہونا - چُھٹ جانا - دو ٹوک ہونا ۔

آلکس - ۱ - اِسم مُذکّر - س (अल + कस) الکس - نیز آلسی)

(ہندی) آسکت - آلس (۱) چستی کا نقیض - پھرتی کی ضد - تکاہل - تساہل - سُستی - کاہلی - کسل - احدی پن - دیکھو (آسکت) (۲) نیند - خُمیر - اُونگھ ✤

آلکس آنا - ہ - فعلِ لازم - پُورب (آسکت آنا) سُستی یا کاہلی آنا - ماندگی معلوم ہونا - سُست ہونا (۲) تھک جانا (۳) نیند آنا - اُونگھ آنا ✤

اَلکسانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُستی کرنا - تساہل کرنا (پُورب) اسکتانا (۲) جی چھوڑنا - کام سے جی چُرانا (۳) اونگھنا (۴) تھکنا - تھکا جانا ؎

وعدۂ وصل کی دُوری سے تھکا جاتا ہُوں ۔۔۔ آلکساؤں نہ کیوں تُو نے یا ترسایا جاتا ہُوا

آلکسی - ہ - اسمِ مؤنث - پُورب (آسکتی) سُستی - کاہلی - دیکھو (آلکس) (فقرہ) ایسا نو نکان کچھ دُور بھی نہیں ہے جو تمہیں جاتے ہُوئے آلکسی آتی ہے ✤

آلکسیا - ہ - اسمِ مذکر - آسکتیا - آلسیا - سُست - کاہل - کاہل کا جو - احدی - بیٹھا او گھتا جو رہے ✤

اَلکھ - ہ - اسمِ مذکر (۱) (ا + لکھ) جو دیکھنے میں نہ آئے - نرنکار - یعنی بے پتا اور بے نشان کیونکہ نہیں دیکھنا اکار کے معنی نشان کے ہیں - پوشیدہ - اَلوپ - غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنے کا طریقہ ✤

اَلکھ جاگے - ہ - ندا - جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنی خُدا جو دیا جا ہے وہ ہو ✤

اَلکھ جگانا - ہ - فعلِ متعدی (ہ) جوگی (۱) خُدا کا نام لینا - خُدا کے نام کی مُنادی کرنا - مُناجات کرنا (۲) خُدا کا نام لے کر مانگنا - جوگی بنکر صدا لگانا - دریوزہ گری کرنا ✤

اَلکھ دھاری - ہ - اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کے ہندو فقیر جو خالق کے سوا دُوسرے کو نہیں مانتے - جیسے مُوحّد - وحدانی (۲) ایک شخص کنھیا لال نامی قوم سراوگی بنیے کا تخلّص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے - اور بھاگ بھجری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں - اسکا کلیات بھی چھپ گیا ہے ✤

اَلگ - ہ - صفت - (۱) جُدا - علیحدہ - نیارا - وکھرا (۲) پرے - دُور - (۳) بے سہارے - گراؤ - ادھر - مُعلّق ✤ (۴) تنہا - اکیلا (۵) مُستثنیٰ - خارج (۶) آزاد - بے تعلّق (۷) اچھوتا - غیر مُستعمل (۸) محفوظ - مصئون - بچا ہُوا - سودھ کا - (۹) صفائی کے ساتھ - صاف - بے لاگ (۱۰) (ندا) پرے ہٹ - پرے سرک چل - رستہ سے (۱۱) تابعِ فعل) چُپکے سے - بے آہٹ - کھٹکے سے بچا کر - آہستہ ؎

لگے کھول ہاتھوں زِنداں کے کواڑ ۔۔۔ چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میر حسن)

اَلگ اَلگ - ہ - تابعِ فعل - تاکید کے واسطے مکرّر بولتے ہیں - (۱) جُدا جُدا - سو سو قدم دُور - پرے پرے - پراگندہ - تتر بتر (حالتِ تنفّر میں بھی یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں) ✤

اَلگ تھلگ - ہ - تابعِ فعل - (۱) آہستہ - سہج سے - بچاؤ سے - کمال حفاظت سے (۲) - اسمِ مذکر) کنارہ کش - جُدا - علیحدہ - تنہا (۳) صفت) مصئون - محفوظ - اچھوتا (۴) نازک - کانچ بھوجو ✤

اَلگ کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) جُدا کرنا - علیحدہ کرنا (۲) اُتارنا - تراشنا - کاٹنا (۳) کھولنا - سُلجھانا (۴) موقوف کرنا - نوکر کو چھڑانا (۵) چُننا - بیننا - انتخاب کرنا (۶) نکالنا - باہر کرنا - خارج کرنا (۷) بیچ ڈالنا - فروخت کرنا (۸) نمٹانا - ختم کرنا - تمام کرنا - جیسے کھانی کے الگ کرو (۹) توڑنا - جگہ سے بے جگہ کرنا (۱۰) چھپانا - غائب کرنا (۱۱) اُڑا لینا - چُرا لینا - تیر کر لینا (۱۲) خیانت کرنا - غبن کرنا - مال مارنا (۱۳) ہٹانا - پرے کرنا - سرکانا (۱۴) چھوڑنا - ترک کرنا - استعفا دینا (۱۵) مُوقوف کرنا - چھڑانا ✤

اَلگ ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جُدا ہونا (۲) ٹوٹنا (۳) ادھر ہونا (۴) مُوقوف ہونا (۵) ترکہ بٹنا - تقسیم ہونا (۶) ہٹنا - پرے ہونا - سرکنا

اَلگنی - ہ - اسمِ مؤنث - (الگن) الگنی - وہ رسّی جو کپڑے لٹکانے کیواسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں - جسے پنجابی میں تلگنا کہتے ہیں ✤

اَللّے بچھیرا - ہ - اسمِ مذکر - (بیائے مجہول) اصل میں اَنیل بچھیرا تھا - (۱) گھوڑے کا بوتا بچّہ - اَذنت - ناکند بچھیرا (۲) مجازاً لنترا آدمی - بے فکرا شخص - بے پروا آدمی - الاّرسی مزاج والا (۳) جوانِ ناتجربہ کار - بے خبر آدمی ✤

اَللّے تللّے - ہ - تابعِ فعل (۱) ہتّا تکّل پچّو - خیالی سے ٹھکانے سے بے نشانے - بادہوائی

اَللّٰہ - ع - اسمِ مذکر - (۱) خُدا - پرمیشر - داتا - سائیں - معبود - پیدا کرنے والا (خُدا تعالیٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں - مگر یہ عربی میں اسمِ ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا - اَے خُدا - الٰہی - اَے میرے پروردگار - (۳) کلمۂ تعجب و حیرت و افسوس - واہ - آہا - اوہ - آہ ✤

اَللّٰہُ اَکبر - ع - ندا - (۱) لغوی معنے خُدا نہایت بڑا ہے - (۲) ایک کلمہ ہے جو اُردو میں تعجب - حیرت - عظمت اور غلو یا کثرت کیواسطے آتا ہے ؎

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو ۔۔۔ ذبح کرتے ہی تو تھا پاس خنجر رات کو (مومن)

نہ ہو وقتِ ذبح اپنا اُسکے زیرِ پائے ہے ۔۔۔ یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور چڑھائی پر چڑھتے

وقت اللہ اکبر کہہ کے چھری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیّت باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رکوع سجود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں)۔

اَللہ اَللہ۔ ع۔ ندا۔ واہ وا۔ محل استعجاب و تحسین و تحیّر پر اِس کا استعمال ہوتا ہے۔

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے۔ تو ایسے کلمے جن سے خدا تعالیٰ کی عظمت و شان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں۔ اور اُن سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔ یعنی اِس صفت میں موصوف سے بڑھکر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وُہی وہ)۔

اَللہ اللہ کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) خدا کا نام لینا۔ سُمرن پھیرنا۔ مالا جپنا تسبیح پڑھنا۔ (۲) صبر و توکّل کرنا۔

اَللہ اللہ کرو۔ محاورہ۔ (۱) خدا خدا کرو۔ خدا کا نام لو (۲) جھوٹ نہ بولو

اَللہ آمین۔ ا۔ ندا۔ (۱) خدا یونہیں کرے۔ یا اللہ ایسا ہی ہو (۲) خدا حفاظت میں رکھے۔

اَللہ آمین سے پالنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ (ع) دُعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا۔ کمالِ محبّت۔ محنت اور مشقّت سے پالنا (ناز پروردہ کی نسبت مسلمان عورتیں بولتی ہیں)۔

اَللہ آمین کا۔ ا۔ صفت۔ (ع) ناز پروردہ۔ ناک رگڑے کا۔ اللہ پیر منائے کا۔ (بچّہ)۔

اَللہ بیلی۔ ا۔ ندا (ع) (صحیح اللہ ولی) (۱) اللہ نگہبان۔ خدا حافظ (پنجابی) والی وارث (۲) مددِ خدا (۳) مالک۔ محافظ۔ نگہبان۔ مددگار حمایتی۔ ؎

امیروں کو مبارک ہو حویلی — غریبوں کا بھی ہے اللہ بیلی

لطیفہ۔ بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے۔ جب ان کے سررشتہ دار سیّد انشا کی ملاقات کرانے اور بعد ملاقات رخصت ہونے تو سیّد انشا کہتے کہ اللہ بیلی ہے۔

اللہ توکّلی۔ ا۔ تابع فعل (عوام) (۱) توکّل بخدا۔ خدا کے بھروسے۔ (۲) اتفاق سے۔ اتفاقاً۔

اللہ حافظ۔ ا۔ دعا۔ خدا نگہبان۔ اللہ بیلی۔

اللہ رکھو۔ یا۔ رکھے۔ ا۔ ندا۔ دعا۔ سلامتی سے۔ بخیر۔ ماشاء اللہ چشمِ بد دور۔ نامِ خدا۔

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچّے کا ذکر کرتی ہیں۔ تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں۔ تاکہ نظر بد نہ لگے)۔

اللہ رے۔ ا۔ ندا۔ کلمۂ تعجّب۔ او ہو آہا۔ ہلے ہے۔ واہ رے۔ ؎

عالمِ فراق میں تف۔ آیا وصال کا — اللہ رے عروج ہمارے خیال کا (بیخود)

اللہ رے میں۔ ا۔ محاورہ۔ واہ رے میں۔ میرا کیا کہنا۔ خود ستائی کے موقع پر طنزاً بولتے ہیں۔

اللہ کا گھر۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (۱) خانۂ خدا۔ معبد۔ مسجد۔ عبادت گاہ۔ (۲) مکّۂ معظّمہ۔ کعبہ۔ بیتُ اللہ۔ بیتُ الحرام۔ بیت العتیق (۳) صوفی قلب۔

اللہ کا نام۔ ا۔ محاورہ۔ یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں۔

اللہ کا نام لو۔ ا۔ محاورہ۔ (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو۔

اللہ کا نور۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (۱) خدا کی تجلّی (۲) نہایت حسین حور صفت (۳) متبرّک شکل کا آدمی۔ فرشتہ صورت۔ وہ شخص جس کے چہرے پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی۔ ریش (۵) طنزاً نہایت بدشکل اور بدذات۔

اللہ کرے۔ ا۔ کلمۂ تمنّا۔ کاشکے۔ کاش۔

اللہ کی جان۔ ا۔ اسم مؤنّث (۱) جاندار۔ ذی روح۔ مخلوقِ خدا۔ بندۂ خدا (۲) مسکین۔ قابلِ رحم۔

اللہ کے گھر سے پھرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مرمر کے بچنا۔ سخت بیماری کی صحت پانا۔ صدمہ اٹھاکر زندہ رہنا۔ پھر کے سے جنم لینا۔ نئے جنم سے پیدا ہونا۔ ؎

گرداب کے پھیرے جیتے وہ کہنے کے سوا ہے — تو جانو پھرے شیخ جی اللہ کے گھر سے (ذوق)

اللہ کے لوگ۔ یا۔ اللہ لوگ۔ ا۔ (ع) اسم مذکّر۔ وہ شخص جو دُنیا و مافیہا سے بے خبر ہو۔ بھولا بھالا۔ فرشتہ سیرت۔ سیدھا سادھا سادہ لوح۔

اللہ مارا۔ ا۔ اسم مذکّر (عوام) (۱) خدائی خوار۔ بدبخت۔ مصیبت زدہ دئی مارا۔ راندۂ درگاہ (۲) کلمۂ تنفّر بجائے نگوڑا۔

اللہ میاں۔ ا۔ اسم مذکّر (عوام) خدائے بزرگ۔ خدا تعالیٰ۔

(غایت محبّت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں)۔

اللہ میاں کا جی۔ ا۔ اسم مذکّر۔ بھولا بھالا۔ سیدھا سادھا۔ مودھو۔ بیوقوف۔ وہ شخص جو دُنیا کے فریبوں کو جانتا نہو۔

اللہ میاں کی بھینس۔ ا۔ اسم مذکّر۔ ایک کالے رنگ کے کیڑے کا نام (۲) سخت احمق آدمی

اللہ نظر آتا ہے۔ ا۔ محاورہ۔ ویرانی ہی ویرانی ہے۔ ہُو کا مکان ہے۔ ؎

جس طرف دیکھئے اللہ نظر آتا ہے — بڑھ گئی اور بھی ویرانی سے شانِ دہلی (صابر)

اللہ نگہبان - ؤ - دُعا - (صحیح بفتح کاف فارسی) دیکھو (اللہ حافظ)

اللہ والا - ؤ - اسم مذکر - (۱) شُہدوں کا لقب (۲) فقیر - دریوزہ گر - منگتا ؛

اللہ والی - ؤ - اسم مؤنث - فقیرنی - دُرویشنی - مانگنے والی - گداگری کرنیوالی

اللہ ہی اللہ ہے - ؤ - محاورہ - (۱) خُدا ہی خُدا ہے - خُدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - خُدا ہی موجود ہے - اُسکے سوا کسی کی ہستی نہیں ع

یہ سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)

(۲ - کلمۂ تعریف) جو مایۂ حیرت کی نسبت آتا ہے (۳) مُسلمان فقیروں کے سوال کرنیکا جُملہ (۴) سُبحان اللہ - کیا کہنا ہے ؛

اَلّذی نہ اَلّذی - ؤ - صفت - غلطُ العوام - مُذبذب - ادھر کا نہ اُدھر کا - مردِ بے سروپا - ڈانواں ڈول - مُتلوّن - ڈھلمل یقین - دُبدھا میں پڑا ہوا - (اگر اِس کی صحت کی طرف لحاظ کیا جائے - تو لَا اِلَی الَّذِیْنَ وَلَا اِلَی الَّذِیْنَ (ان میں سے نہ اُن میں سے) ہو سکتا ہے - اصل میں یہ اُس آیت کی طرف تلمیح ہے - جو مُنافقوں کی شان میں نازل ہُوئی ہے - یعنی لَا اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰی هٰٓؤُلَآءِ - مگر بعض لوگ اِلّا الّذی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ع

نہ تو عاشقوں ہی سے جا ملے نہ وہ فاسقوں سے ملی رہی
تری وہ مثل ہے اب ارے رضی کہ اِلی الّذی نہ اِلی الّذی (رضی)

اِلّا اللہ - ع - ندا - جب کوئی مُشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی خدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ؛

(اصل میں جملہ لَا صَانِعَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہے - جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کر سکتا مگر اللہ - یا مشہور جملہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللہ کا مخفف ہو - کیونکہ کلمۂ توحید سے زیادہ مسلمانوں کی زبان پر اور کونسا کلمہ آسکتا ہے ؟) ؛

اللّے تللّے کرنا - ؤ - فعلِ متعدی (عو) (۱) بخوبی خرچ کرکے مزا اُڑانا - خُوب روپیہ اُٹھانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت منانا - چین کرنا - موجیں مارنا - آرام سے گزارنا ؛

اَلماری - پرتگال - (Almirah) اسم مؤنث - وہ لمبا دراز دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں - یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں ؛

اَلماس - ت - اسم مذکر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ؛

اَلمست - ؤ - صفت (عو) مدہوش - بدمست - سرشار ؛

اَلمضاعف - ع - صفت - دُگنا - دوچند - دوُونا ؛

اَلم غلم - ؤ - اسم مذکر - (۱) بُرا بھلا اسباب - نکمّی اور ناکارہ چیز - آخور - آخور کی بھرتی - سڑ ڈل - اَناپ شناپ (۲) فضول اور بیہودہ بات - یاوہ - مُہمل - بیہودہ بے تُکی بات - بادِ ہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ؛

اَلم نشرح ہونا - ؤ - فعلِ لازم (عو) ظاہر ہونا - صریح ہونا - اَظہر مِنَ الشّمس ہونا - مشہور ہونا - مُشتہر ہونا ؛

(اصل میں یہ محاورہ سُورۂ اِنشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ سے جو رسُولِ مقبولؐ کی شان میں نازل ہُوئی تھی لیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں - کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھولدیا ؟ یعنی تیرے دِل پر ساری باتیں نہیں روشن کر دیں) ؛

اُلّن - ؤ - اسم مؤنث - اُلّو کی تانیث - بیوقوف اور جاہل عورت ؛

آلن - ؤ - اسم مذکر - (ہندی) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے پھٹکی یا آلن کہتے ہیں ؛

آلنا - ؤ - (گنوار) ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ نمبر ۱) (تحقیق) چیل کے آنے میں ہک گیا یا بچیا

اَلنگ - ؤ - اسم مؤنث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار - لائن ؛

اَلنگ پر آنا - یا - ہونا - ؤ - فعلِ لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - مد میں بھرنا - (مذاقاً) عورت کا مستانا یا مستی پر آنا (۲) جوان ہونا ؛

آلو - ؤ - اسم مذکر - س - ([illegible]) (۱) کند - یا وہ جڑیں جو زمین کے اندر ہوتی ہیں (۲) ایک قسم کی ترکاری ہے جس کا مزاج سرد و خشک ہے ؛

اُلّو - ؤ - اسم مذکر - (۱) گھگو - بُوم - چغد (۲) احمق - بیوقوف - بچھیا کا باوا (۳) وہ شخص جسے اَسامی بناکر فائدہ و مطلب مُراد حاصل کریں - جیسے اپنا اُلّو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام ؛

اُلّو بننا - ؤ - فعلِ لازم - (۱) احمق بننا - (۲) نشہ میں مدہوش و بے حواس ہونا

اُلّو بنانا - ؤ - فعلِ متعدی - (۱) احمق بنانا (۲) اَسامی بنانا (۳) نشہ میں غرقاب کرنا ؛

اُلّو بولنا - ؤ - فعلِ لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولے گا ؛

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اِسلئے یہ محاورہ ہو گیا) ؛

اُلّو کا گوشت کھلانا - ؤ - فعلِ متعدی - عو - احمق بنانا ؛

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھلانے سے آدمی بیوقوف اور گُنگ مُم ہو جاتا ہے) ؛

اُلّو ہونا - ؤ - فعلِ لازم (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوبُ الحواس ہونا - گُنگ مُم ہونا - جیسے لکھنؤ میں اُلّو ہو گیا ؛

اُولُوالعَزم - ع - صفت - صاحبِ عزم - دل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دل گردہ کا - بہادر - کسی کام میں بھاری حوصلہ اور ظرف رکھنے والا - بڑا بھاری ارادہ رکھنے والا - عقل و فتح کا دھنی ◆

اَلوان - ع - اسم مذکر - لغوی معنے رنگین پشمینہ - اصطلاحی عام پشمینہ - اُونی چادر جسکا دوشالہ بناتے ہیں ◆

آلو بخارا - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ولایتی پھل ہے - جو مزے میں ترش مزا جاسرد تر اور صفرادی بخار کے حق میں مفید ہے ◆

اَلوپ - ہ - صفت (۱) پوشیدہ - ناپدید - خفا - اندرونی - گپت - مخفی ◆

الوپ انجن - ہ - اسم مذکر - وہ جادو کا خیالی سرمہ جسے لگانیوالا بخیال عوام سب کو دیکھ سکتا ہے - مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا - پوشیدہ کردینے والا سرمہ

آلوچہ - ف - اسم مذکر - پرانی فارسی وَ گنج - ایک قسم کا تر آلو بخارا ہوتا ہے - جو مزاجاً سرد تر ہے ◆

اَلوَداع - ع - اسم مذکر - سلام رخصت - وداع - رخصت - پدا - اصطلاحاً رمضان کے مہینے کا آخیر جمعہ - ماہ رمضان کو الوداع کہنے کا آخیر جمعہ ◆

اَلوداع کا جمعہ - یا - اَلوداعی جُمعہ - ا - اسم مذکر - ماہ رمضان کا آخیر جمعہ

آلودگی - ف - اسم مؤنث - (از آلودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی - نجاست (۲) گرفتاری بلا و رنج - جھگڑا - بکھیڑا - تعلقات - گنہگاری - پاپ - آلودگیٔ فسق و فجور ◆

آلودہ - ف - صفت - (۱) لتھڑا ہوا - ملوث - جیسے گرد آلودہ - خون آلودہ ؎

کلفت سے دل سے تب جو آلودہ ◆ گوہر اشک آبدار نہیں (ظفر)

(۲) ناپاک - نجس - پلید (۳) مبتلا - پھنسا ہوا - گھرا ہوا - گرفتار ؎

ظفر ہم اپنے ہی قصہ میں ہیں جو آلودہ ◆ خیال کس کی بھلا رکھتے اب کہانی پر (ظفر)

(۴) گنہگار - پاپی - فاسق - فاجر ◆

آلودہ دامن - ف - اسم مذکر - فاسق - گنہگار - ناپاک - بے عصمت

ہو سکے آلودہ دامن پاک دامن کس طرح ◆ اے زلیخا چھوڑ دامن یوسف کنعان کا (ذوق)

آلودہ کرنا - ا - فعل متعدی - بھرنا - لتھیڑنا - سانتا - لیپنا - پیٹنا ؎

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلودہ کرو خوں سے ◆ سر فتراک سے کیوں تو نے صید نیمجان باندھا (ذوق)

آلودہ ہونا - ا - فعل لازم - لتھڑنا - سننا - ملوث ہونا ◆

آلو سفتالو - ہ - اسم مذکر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے - جس میں ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی چڈھی پہ سوار ہو کر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے - اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر جتنی چاہے اتنی انگلیاں ہلا کر گھوڑی سے پوچھتا ہے کہ "آلو سفتالو تیری چلتی کر ماروں گل سوڑے پیڑ سنگے برل گڑو کے" اگر اُس نے انگلیوں کی تعداد اتفاقاً صحیح بتادی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پوچھنے والا گھوڑی اسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے

اَلونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ ◆

اُلوہیت - ع - اسم مؤنث - الٰہی ہونا - خدائی - شان خداوندی - ربانیت -

آلہ - ع - اسم مذکر - (۱) اوزار - ہتیار - راچھ (۲ - گرمر) وہ اسم جس میں اوزار کے معنے پائے جائیں - جیسے قینچی - چاکو وغیرہ ◆

آلۂ تناسُل - ع - اسم مذکر - (آلہ - نسل) نسل بڑھانے کا اوزار - ذکر - عضو تناسل - قضیب ◆

آلۂ مُہلک - ع - اسم مذکر - (قانون) مار ڈالنے کا ہتیار ◆

اِلہام - ع - اسم مذکر - کسی بات کو خدا کا دل میں ڈالنا - القا - وحی - آکاش بانی

اَلھڑ - یا - اَلّھڑ - ہ - صفت - (۱) نو عمر - کم سن - نوجوان - نوخیز - نادان سادہ - اناڑی (۲) بے پروا - وہ نوجوان جسکے مزاج میں لاابالی پن ہو - (۳ - اسم مذکر) بچھیرا - ناکند - یعنی وہ بچھیرا جس کے دانت نہ نکلے ہوں - الکھنڈ (۴) جاہل - ناخواندہ - بے ہنر (حالت تلفظ میں ہائے مخلوط کی آواز نکلتی ہے)

اِلٰہی - ع - اسم مذکر - (۱) میرا خدا - یزدانِ من - خدا - ایشر - پرمیشر (۲ - ندا) اے میرے خدا - خدایا (۳) ایک علم کا نام جس میں وجود اور ذات و صفات خدا تعالیٰ سے بحث کیجاتی ہے ◆

(اگر اس یے کو یائے متکلم سمجھیں تو اسکے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسوب بہ خدا - ربانی - خدائی جیسے حکم الٰہی یعنی امر ربانی - جو لوگ اس یائے تحتانی کو نفسِ کلمہ خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - اگرچہ استعمال میں اسی طرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی بجائے یا الٰہی آتا ہے جیسے الٰہی توبہ) ◆

اِلٰہی خرچ - ا - اسم مذکر (۱) شاہانہ خرچ - بڑا بھاری خرچ - خرچِ کثیر - عالمگیری اخراجات (۲) خرچ بے ترتیب یا غیر منتظم - مسرفانہ خرچ اسراف - فضول خرچی ◆

اِلٰہی رات - ا - اسم مؤنث (عو) شب بیداری یعنی رتجگا جس میں عورتیں رات بھر گڑھائی تلکر نیاز دلواتی ہیں ◆

اِلٰہی کرے - ف - دُعا - (ع) خُدا کرے (رحمت اور اجابتِ دُعا کیواسطے یہ کلمہ آتا ہے)

اِلٰہی مُہر - ا - اِسم مؤنث - (ع) لُغوی معنے مہرِ بیعتِ خُداوندی - امانت - جُوں کی تُوں - صحیح سالم - مجازاً فرض - واجب ۔

آلی - ہ - اِسم مؤنث - (پُورب - عو) س - (आलि + आलि) آلی و آلِی) یا لی بھی پایا جاتا ہے - مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے - (۱) سکھی - سہیلی - گوئیاں

ڈگر چلت موہی کاری رسیا نے دیکھو موری آلی رنی کرت میں تو جتن کر ہاری (ٹھمری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سُہاوے بھاوت واہُوکی بتیاں

جا جو اُن سے کیئو بتیاں کی بتا موری اُن بن موہے کٹھن ادربیاں (ٹھمری)

شنیو ری موری آلی زی بالم ڈوپٹیا جسم کو سنگ چھوتو جاسے (۴)

(۲) گیلی چیز - تر چیز (اسکا مادہ جو آلی ہے پیاسنی کا مادہ ہے) (۳) کچّو - صفت) کچّی - خام - (ریج میں) ہنوز

اِلیاس - ع - اِسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یُوشعؑ و کالوتؑ کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بُت مسمّی بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرت ادریسؑ کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں مَوجُود تھی آپ نے بُت بعل پرستوں کو خُدا پرست بنایا اور بُت سے ایمان لاکر پھر گمراہ ہو گئے - دُشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکمِ خُدا حضرت الیسعؑ کو جو اسوقت بالغ و جوان ہو گئے تھے خلافت کی تلقین کی اور خُدا تعالےٰ سے دُعا مانگی کہ میں نظرِ خلایق سے محفوظ و مستُور ہُوں - چُنانچہ یہ دُعا مقبُول ہوئی - پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا - آپ فوراً اُس پر سوار ہو حضرت الیسعؑ کی نظر سے غائب ہو گئے ایک شخص صحرائے اُردُن میں آپ سے ملا تھا - صُورتِ واقعہ دریافت کی - آپ نے فرمایا کہ ہم چار نبی نظرِ خلایق سے غائب ہیں - دو آسمان پر رہتے ہیں - اور دو زمین پر - یعنی حضرتِ ادریسؑ اور حضرتِ عیسٰےؑ آسمان پر زندہ و سلامت مَوجُود ہیں - حضرت خضرؑ اور میں زمین پر قیامت تک رہکر خدمتِ احکامِ الٰہی بجا لائیں گے - بعض مؤرخ آپ کو حضرتِ خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ ان دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے - خشکی کی خدمت حضرتِ خضرؑ کے اور تری کی حضرت الیاسؑ کے سپرد ہے - وہ بھُولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور یہ بے گُناہ کو ڈُوبنے سے بچاتے ہیں ۔

اِلیجنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) پانی پھینکنا - پانی سُوتنا ۔

اَلیل - ہ - صفت - (۱) اُدنت بچھیرا - بچھرا - ناکندہ بچھیرا (۲) بے پروا - اَلھڑ

نوجوان - (۳) ناتجربہ کار - دُنیا کے کاروبار سے بے خبر ۔

آم - ہ - اِسم مذکر - س (आम्र) آمر پالی (انبو) پراکرت (انبم) (فارسی والوں نے انبہ کر لیا ہے) انب - نغزک - ایک میوہ کا نام ہے - جو خاص ہندوستان سے مخصُوص ہے - کچّے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں - پیڑ پا پال کے پکّے کو آم کہتے ہیں - بہت تھوڑے آم پال کے لئے ہیں آم (آزاد)

شیریں نہ کس طرح صفت لب میں شعر ہوں توتے بتوتے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آزاد)

مجھ سے پُوچھو تمہیں خبر کیا ہے آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - آم کھانے یا پیڑ گننے یعنی اپنے مطلب سے کام رکھو بیفائدہ حجّت سے کیا حاصل - (کہاوت) آم کے آم گٹھلیوں کے دام یعنی دوہرا فائدہ آم نفع بیں رہے - گٹھلیاں دام دے گئیں ۔

اُمّ - ع - اِسم مؤنث - (۱) ماں - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری - اماں - مائی (۲) ہر چیز کا اہل - صاحب - مالک (۳) قبر - مدفن - تُربت (۴) جگہ مقام (۵) جڑ - بُنیاد - اصل (۶) برائے کنیت - مثلِ ابُو و اِبا وغیرہ جیسے - اُمِّ کلثُوم - اُمِّ سلمٰی ۔

اُمُّ الاَجساد - ع - اسم مؤنث - سیماب - پارہ - زیبق ۔

اُمُّ الخبائث - ع - اِسم مؤنث - تمام بُرائیوں کی جڑ - مجازاً شراب - مَے - بادہ - دارُو ۔

اُمُّ الصِّبیان - ع - اِسم مؤنث (۱) ایک جِن کی ماں کا نام جو بچّوں کو ستاتی اور صدمہ پہنچاتی ہے (۲) اطبّا کی اصطلاح میں ایک قسم کی مرگی جو اکثر بچّوں کو بلغم کی زیادتی اور معدے کی خرابی سے لاحق ہوتی ہے - جس سے بچّوں کے ہاتھ پاؤں ٹیڑھے ہو جاتے اور مُنہ سے جھاگ نکلنے لگتے ہیں - بچّوں کا آزار - کیڑے (ہندو اسی کو ماتا کے کیڑے کہتے ہیں)

اُمُّ الکِتاب - ع - اِسم مؤنث - (۱) سُورۂ فاتحہ - الحمد - قُرآن شریف کی سب سے پہلی سُورۃ (۲) قُرآن شریف - فُرقان مجید - لوحِ محفُوظ ۔

اُمُّ الوَلد - ع - اِسم مذکر - (قانُون) وہ لونڈی جس نے اپنے مالک کے نطفے سے کوئی اولاد جنی ہو - ایسی لونڈی بعد وفاتِ مالک خُود بخُود آزاد ہو جاتی ہے - اور ترکہ میں وارثوں کو نہیں ملتی ۔

اَمّا - یا - **اَمّاں** - ف - اِسم مؤنث - (۱) ما - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے - جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں - جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہُنر ہو جاتا ہے - بڑی بُوڑھی عورت کو

بی اتاکر کے بولتی ہیں۔(۳) ماں اپنے بچوں کو بھی پیار سے اتاکر کے بولتی ہے جس کے معنے مجازاً پیارے۔ دُلارے کے ہوتے ہیں (۴) آئے میاں کا مخفف (عوام) (۵) بہادر شاہ بادشاہ دہلی تخلیہ کے دم ہر ایک سے خطاب کرتے وقت بجائے میاں زبان پر لاتے تھے

آمادگی - ف - اِسم مؤنّث (۱) تیاری - مستعدگی - موجودگی (۲) رضامندی - مرضی ۔

آمادہ - ف - صِفت - (۱) مہیّا - تیار - مستعد - موجود - لیس - (فقرہ) فساد پر آمادہ ہے - (۲) راضی - رضامند ۔

آمادہ کرنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) مستعد کرنا - تیار کرنا - اُکسانا - ترغیب دینا (۲) راضی کرنا ۔

آمادہ ہونا - ہ - فعل لازم - مستعد ہونا - موجود ہونا - (۲) مسلّح ہونا ہتھیار باندھنا - (۳) راضی ہونا - منظور کرنا ۔

اِمارت - ع - اِسم مؤنّث - (۱) امیری - تونگری - اُمرائی - دولتمندی - دھن والی (۲) سرداری - صاحبی - حکومت (۳) اوج - شرف - وقار ۔

اِمام - ع - اِسم مذکّر - (۱) پیشوا - آگے چلنے والا - ہادی - پروہت - مہنت - سردار - مجتہد (۲) بادشاہ - ملک - سلطانِ وقت (۳) تسبیح کا وہ منکا جو سب دانوں سے اوپر اور سرے پر ہوتا ہے - جسے فارسی میں گلِ تسبیح اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں (۴) نماز پڑھانے والا پیش امام

اِمام احمد حنبل - ع - اِسم مذکّر - ابُو عبد اللہ احمد بن محمد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب ان کے دادا کی طرف منسوب ہے - یہ اہلِ سنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجے کے فقیہ مجتہد اور امام المحدّثین مانے جاتے ہیں - ان کے مقلّد ملکِ شام وعرب میں بہت ہیں - آپ سنہ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور سنہ ۲۴۱ھ میں وفات پائی ۔

اِمامِ اعظم - ع - اِسم مذکّر - نعمان آپ کا اسم مبارک - ابُو حنیفہ کنیت امام اعظم لقب ہے - اہلِ سنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ - مجتہد اور محقق شریعت مانتے ہیں - سنہ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے - اور ایک سو پچاس میں انتقال فرمایا - آپ کے پَیرو تمام ممالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں ۔

اِمام باڑا - ہ - اِسم مذکّر - وہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حسین علیہ السّلام کی مجلسِ عزا منعقد کرتے ہیں - مجازاً خانقاہ - مجلس خانہ وغیرہ ۔

اِمام رازی - ع - اِسم مذکّر - یہ نام امام فخر الدّین محمد بن حسین الرّازی ساکنِ رے کا مخفف ہے - آپ نے زورِ علم اور قوّتِ دماغی سے امام العلما کا لقب حاصل کیا - اکابرِ عہد میں بہت بڑی عزّت پائی - محمد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد تھے - صاحبِ ثروت - صاحبِ اولاد - اور صاحبِ تصانیفِ کثیرہ ہوئے ہیں - نسب کا سلسلہ حضرت ابُو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تک پہنچتا ہے - آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقہ کا زور اور حکومت تھی - مگر پھر بھی آپ بے دھڑک اس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے - جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالبِ علم بنکر سات مہینے تک ان کے پاس رہا تھا - موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہو گیا - جب سبب پوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن وتشنیع کرنے کا یہی صلہ ہے - آپ نے عہد کیا اُس نے اِس عہد سے خوش ہو کر سردار محمد بن حسن عرف علی کا سلام اور پیغام پہنچایا - کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گلا نہیں - لیکن جب آپ سا عالمِ فاضل جس کا ثانی نہیں کچھ کہتا ہے - تو از حد شرم و دامنگیر ہوتی ہے - کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے - اُس نے تین سو مثقال سونا بھی آپ کی خدمت میں بھیجا - اور ابُو الفضل رئیس رے کی معرفت اِتنا ہی وظیفہ بھی دیتا رہا - امام رازی کا قول ہے کہ جو وقت خور و خواب میں گزرتا ہے - مجھے اُس وقت پر از حد افسوس آتا ہے - کہ یہ کیوں علمی شغل اور مطالعۂ کتب سے محروم رہا - کتاب ستّین - جس میں ساٹھ فن ہیں - سرِّ مکتوم جو علمِ سحر و جادو میں ہے - تفسیر کبیر جو ایک مقبولِ عام تفسیر ہے - آپ ہی کی عقلِ خداداد اور جوہرِ طبع کا نتیجہ ہے ۔

امام فخر الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے - کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے - رُباعی ؎

هرگز دل من ز علم محروم نشد کم بود ز اسرار که مفهوم نشد
هفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز معلومم شد که هیچ معلوم نشد

آپ غرّہ شوّال روزِ جمعہ سنہ ۵۴۴ھ میں پیدا ہو کر سنہ ۶۰۶ھ میں راہیِ ملکِ بقا ہوئے - اور بقولِ بعض سنہ ۶۰۴ھ میں رحلت فرمائی ۔

اِمام شافعی - ع - اِسم مذکّر - اصل نام محمد بن ادریس - کنیت ابُو عبد اللہ ناصر الحدیث لقب ہے - شافعی اپنے جدِّ اعلےٰ شافع بن سائب کی

نسبت سے مشہور ہوئے۔ آپ دُوسرے درجے کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب۔ مصر۔ بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرمائے مُلکِ بقا ہُوئے۔ چُنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہور ہے ؎

روزِ آدینہ بُود سلخِ رجب ۔۔۔ کہ شُدہ شافعی بحضرتِ رَب

سالِ میلادِ او مُحقّق داں ۔۔۔ سالِ ترحیل او مُقدّس خواں

ہمارے ماموں جناب مولوی سیّد عبداللہ صاحب مغفور بالفقیہ بھی شافعیُ المذہب تھے چُنانچہ اُنہوں نے دو ایک شافعی مذہب کے رسالوں کا بھی عربی سے اُردُو میں مولوی سُبحان بخش صاحب عربک پروفیسر دہلی کالج سے ترجمہ کرا کر مشتہر کیا ؏

اِمامِ ضامِن ۔ ع ۔ اسم مذکّر۔ یہ حضرت سیّدنا علی رضا بن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کا جو آٹھویں امام ہیں عُرف ہے۔ چُنانچہ اسیوجہ سے آپ کو امام ثامن بھی کہتے ہیں۔ آپ ایک سو اڑتالیس ہجری میں بمقام مدینۂ منوّرہ پیدا ہُوئے۔ آپ کی کُنیت ابُوالحسن ہے اور القاب رضا۔ صابر۔ زکی وولی ہے۔ آپ خُلفائے عبّاسیہ میں سے خلیفۂ مامُون بن ہارُون رشید کے زمانہ میں موجود تھے۔ خلیفۂ مذکُور نے اپنی ایک خاص منّت پُوری ہو جانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مُسمّاۃ اُمِّ حبیب سے ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا۔ کیونکہ اسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلائے مُعلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ مُمانعت کر دی تھیں۔ پس آپ وہاں جانے والوں کے کفیل و ضامن ہو جایا کرتے تھے۔ تاکہ زائرین ثوابِ زیارت سے محرُوم نہ رہیں۔ پس اس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے۔ تاریخُ الائمّہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے۔ کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں۔ اسیطرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیّادوں سے ضامن ہو گئے ہیں۔ چُنانچہ کتاب مذکُور میں آہُو و صیّاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اس امر کی تصدیق کی ہے۔ لہٰذا بموجب بالا مستورات اہلِ اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے۔ کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ خواہ منگنی ٹھیرائی جائے اور امام صاحب کے نام کا رُوپیہ پیسہ۔ خواہ اشرفی یا کوئی سکّہ بازو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں۔ جسوقت مُسافر منزلِ مقصُود پر پہنچتا یا وہ کام ہو جاتا ہو تو اُس رقم کو سیّدوں پر تقسیم کر دیتے ہیں۔ غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے۔ اور آخرِ صفر ۲۰۳ھ میں زہریلے انگُوروں سے ازجانبِ خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالمِ قُدس ہُوئے۔ اس موت کی آپ نے پہلے پیشینگوئی کر دی تھی۔ آپ کا مزارِ پُر انوار شہرِ طُوس واقع خُراسان متّصل قبر ہارُون رشید ہے۔

اِمامِ ضامِن کا رُوپیہ ۔ ۱ ۔ اسم مذکّر۔ حضرت علی رضا بن مُوسیٰ الکاظم علیہ السّلام کی نیاز کے نام کا رُوپیہ جو سفر کرنیوالے کے بازو پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں۔ اور وہ منزلِ مقصُود پر پہنچ کر کسی سیّد کو للّٰہ دیدیا جاتا ہے۔ اسکی وجہ تسمیہ لفظ امام ضامن میں دیکھو ؏

اِمامِ غزّالی ۔ ع ۔ اسم مذکّر۔ یہ حضرت ابُوحامد محمّد بن محمّد المُلقّب بہ حُجّۃُ الاسلام کا عُرف ہے۔ جو بمقام شہرِ طابران واقع طُوس (مُلکِ خُراسان) ۴۵۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ۵۰۵ھ میں انتقال فرمایا۔ اس حساب سے ۵۵ برس کی عُمر پائی۔ غزّالی نام پڑ جانے کی وجہ یہ ہے کہ آپ کے والدِ ماجد غزّال یعنی رَسن گردش تھے اور آپ اُن کی طرف سے رسّیاں لیکر بازار میں فروخت کرنے جایا کرتے تھے۔ بعض مؤرّخوں کی رائے ہے کہ آپ کا عُرف غزالی قریۂ غزالہ واقع مُلکِ طُوس میں پیدا ہونیکی وجہ سے قرار پایا لیکن یہ قول ضعف سے خالی نہیں ہے۔ اسلئے کہ سِرے سے مُلکِ طُوس میں غزالہ کوئی قریہ یا قصبہ ہی نہیں ہے۔ آپ بہت بڑے فقیہ۔ عالم۔ فاضل حکیم۔ مولوی محقّق اور مُصنّف یگانہ ہُوئے ہیں۔ ابتدا میں حُکمائے سُوفسطائی کے سلسلے میں رہے۔ جیساکہ خُود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانۂ دراز تک عالم مادّی کے وجُود کی نسبت مُبتلائے شک و وہم رہے۔ یعنی مُدرکۂ ظاہریّہ سے انسان کو جو کچھ علم حاصل ہوتا ہے۔ اُس پر وثُوق نہ تھا۔ یہی سُوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے۔ کہ دُنیا وہم کے سوا کچھ نہیں ہے۔ گویا جس اعتقاد کے حُکمائے یُورپ میں ہیوم اور برکلی ہُوئے ہیں۔ اُسی مذہب کے ہمارے مُلکِ ایشیا میں امام غزالی تھے۔ لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائلِ عقلیہ کی بدولت اس عقیدت میں پریشانی واقع ہُوئی تو آپ گروہ صُوفیا کی طرف مُتوجّہ و مائل ہُوئے۔ چُنانچہ اس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہامِ باطلہ سے چھٹکارا ملا۔ بڑے بڑے حُکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں۔ آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصلیف فرمائی۔ جس کا اظہار ایک رسالہ میں خُود فرمایا ہے۔ مگر جب

فرقۂ صُوفیہ میں قدم رکھا تزکیہ و تصفیۂ باطن میں یدِ طُولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مُفید تصنیفات فرمائیں۔ مثلاً احیاءُ العلُوم۔ جواہرُ القرآن۔ تفسیر یاقُوت التاویل چالیس جلدیں۔ کیمیائے سعادت وغیرہ۔ جن کے پڑھنے سے نُورِ ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے ٭

اِمام مالک ۔ع۔ اسم مذکّر۔ تیسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض ۹۵ھ میں پیدا ہوئے اور ۱۷۹ھ میں وفات پائی ٭

اِمامیہ ۔ع۔ اسم مذکّر۔ امام کا پَیرو فرقہ۔ اہلِ تشیع۔ شیعہ۔ محبِّ اہلبیت ٭ (اہلِ اسلام کے وہ لوگ جو رسُولِ مقبُول کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امام بلافصل مانتے ہیں اور اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہُوئے ہیں اُنہیں کی پیروی کرتے ہیں) ٭

اَمان ۔ع۔ اسم مؤنّث۔ (۱) حفاظت۔ سپرن۔ پناہ۔ بچاؤ۔ امن (۲۔ ع۔) آسایش۔ آرام۔ تسکین ٭

آمانا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ ہندو۔ سمانا۔ آجانا۔ اَٹ جانا۔ بھر جانا ٭

اَمانت ۔ع۔ اسم مؤنّث۔ (۱) ضدِ خیانت۔ ودیعت۔ تحویل۔ سپردگی۔ دھرودھر۔ کسی کی رکھوائی ہوئی چیز۔ ڈپوزٹ۔ سپرد کی ہوئی چیز (۲) صفت ع۔ جوں کی توں۔ بجنسہٖ۔ جیسے تُمہاری چیز امانت رکھی ہے جب چاہو لے لو (عورتیں اس معنی میں اکثر بولتی ہیں) (۳) سیّد آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دلگیر مرثیہ گو کا تخلص انکا واسوخت اور دیوان نیز اِندر سبھا مشہور ہے ۱۲۷۵ھ میں انتقال فرمایا ٭

اَمانت دار ۔ف۔ اسم مذکّر۔ امین۔ معتمد۔ خیانت نہ کرنے والا۔ معتبر۔ دیانت دار۔ معتمد علیہ ٭

اَمانت خانی زردہ ۔ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک قسم کا کھانے کا تمباکو جس کی کھوریاں سی بنی ہُوئی بکتی ہیں۔ اور انہیں امانت خانی زردہ کی کھوریاں کہتے ہیں، یہ دیگر زردوں سے تیزی میں کم اور ہلکا ہوتا ہے ٭ (اسکے کھانے کا رواج دینے والا کوئی امیر امانت خاں تھا) ٭

امانی ۔ع۔ اسم مؤنّث۔ ایران اجارہ۔ بن ٹھیکے کا کام۔ وہ کام جو اپنے طَور پر بنوایا جائے۔ وہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دیا جائے ٭

اَمبر ۔ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) لُغوی معنے چادر (۲) اصطلاحی، آسمان۔ اکاس ٭ بادل (۳) راجاؤں کی پوشاک ٭

اَمبیا ۔ہ۔ اسم مؤنّث۔ کیری۔ کچّا آم ٭

اِمپیریل انگلش (Imperial [illegible]) صفت۔ شاہی۔ سُلطانی۔ قیصری ٭

اِمپیریل لیجسلیٹو کونسل ۔ انگلش (Imperial Legislative Council [illegible])

اسم مؤنّث۔ شاہی مجلسِ واضعِ قوانین ٭

اُمّت ۔ع۔ اسم مؤنّث۔ (۱) وہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پَیرو ہو (۲) جماعت فرقہ (۳) ذُرّیّات۔ اولاد ٭

اُمّتِ مرحُومہ ۔ع۔ اسم مؤنّث۔ جماعتِ اسلام اور قومِ مسلمان یعنی اُمّتِ محمّدی صلعم سے مُراد ہے۔ کیونکہ خُدا نے آخرت میں اس اُمّت پر رحم و بخشش کا وعدہ فرمایا ہے ٭

اِمتحان ۔ع۔ اسم مذکّر۔ جانچ۔ پڑتال۔ آزمایش۔ تجربہ ٭

اِمتحان دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ لیاقت دکھانا۔ لیاقت کا ثبوت دینا ٭

اِمتحان کرانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ جانچ پڑتال کرانا۔ آزمایش کرانا ؎
امتحاں نالۂ دل کا تو کرا دُوں لیکن ٭ تو فرماؤ فلک ٹوٹ پڑے گا کس پر (داغ)

اِمتحان کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ پڑتالنا۔ آزمانا۔ جانچنا ٭

اِمتحان لینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ جانچنا۔ پڑتال کرنا۔ آزمایش کرنا ٭

اِمتحان ہونا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آزمایش ہونا۔ جانچ ہونا ٭

اِمتلا ۔ع۔ اسم مذکّر۔ پُری۔ بدہضمی۔ اجیرن ٭

اِمتلا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) متلی ہونا۔ جی متلانا۔ غثیان ہونا (۲) بلغم یا رطوبت۔ یا چربی بڑھ جانے سے پیٹ ابھرا ہُوا رہنا ٭

اِمتیاز ۔ع۔ اسم مذکّر۔ (۱) تمیز۔ فرق۔ شناخت۔ پہچان (۲) سمجھ۔ شعور۔ بچار۔ گیان (۳) ترجیح۔ فوق۔ تفوّق ٭

اِمتیاز کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تمیز کرنا۔ پہچاننا۔ شناخت کرنا ٭

اِمتیازی ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ یکہ۔ وہ شریف یا خاندانی وظیفہ خوار جسکی تنخواہ بطور وظیفہ کے خدمت کے بغیر کسی ریاست سے کر دی جائے۔ مُجرئی۔ سلامی۔ درباری ٭

اَمِٹ ۔ ہ۔ صفت۔ وہ چیز جو نہ مٹے۔ غیر فانی۔ لازوال۔ پائدار۔ مستحکم ثابت۔ پتھر کی لکیر۔ غیر منتقل۔ اٹل۔ لاجنبش ٭

اَم جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ماؤف ہو جانا۔ دُکھ جانا۔ پکا پھوڑا ہو جانا۔ (۲) ٹھک جانا۔ شل ہو جانا (۳) جم جانا۔ قائم ہو جانا جیسے درد وغیرہ کا امم جانا

اَمچُور ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) آم کا چُورا۔ کھٹائی (۲) آم کی سُوکھی پھانکیں (۳۔ صفت) آم کی پھانک سا سُوکھا ہُوا۔ سُوکھا سہا۔ لاغر۔ دُبلا۔ چمرمرا۔ کمان کی شکل۔ کُبڑا۔ بُڑھا (۴) کھٹا۔ تُرش ٭

آمد ۔ف۔ اسم مؤنّث۔ یا ماضی از آمدن، (۱) آوائی۔ آنے کی خبر۔

تشریف آوری - آنا ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہوئی بہم   صحنِ چمن میں آگ کا ہر سمت رنگ ہے (امانت)

ہوئے اُلفت کی آ کے خود رفتہ ہو جاتے ہیں ہم   پیشوا اپنے کو جو نا کر لی ہم سے پیکر جائے (ذوق)

آمد میں اُسکی مست ہوئے کچھ خبر نہیں   ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر سبو (سالک)

صیاد کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی   سُنتے نہیں فریادِ عنادل کئی دن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - یافت - نقد پیدا - حاصل - فائدہ - محاصل - پیداواری - بالائی آمدنی (کہاوت) خوشامد سے آمد ہے - (فقرے) اتنی کی آمد جو اُسی کا خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ بچ رہتی ہے - بالائی آمد - اُوپری آمد (۳) چڑھنے کی رسد - مال - رسد - پیداوار کا بازار میں آنا (۴) آغاز - ابتدا - شروع - آمد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے (۵) یاد آنا - اُبھرنا - دل سے نکلنا - چنانچہ جس وقت نقال ایک نقل کر چکتے ہیں اور اُسی وقت اُنہیں دوسری نقل یاد آتی ہے - تو کہتے ہیں اور آمد - یعنی اور بھی نقل یاد آئی - (۶ - صفت) آورد کا نقیض - خود رو - بے ساختہ - بلا تکلف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں (۷) نکاس - اخراج - ایامِ حیض (۸) انداز رفتار - طرز - روش

آمد آمد - ف - اسم مؤنث - (۱) آون آون - آوائی - کسی کے آنے کی خبر کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دھوم یا شہرت - انتظار ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا   عرب میں شور اُٹھا جس وقت اُسکی آمد آمد کا (شہیدی)

آمد آمد ہے چمن میں کس سمن اندام کی   سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہار (مومن)

آمد آمد ہے ترے یار کی لکھئے تاریخ   جلد اغیار سے کاشانۂ دل کر خالی (تاریخ)

ہے کس میکش کی ساقی آمد آمد آج محفل میں   کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (مخلص)

آمد آمد ہے کس کی گلشن میں   گل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد   طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)

کیا کہوں مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا   آمد آمد جو ہوئی کل ناگہاں آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کس شہ گل کی   خود جو پہنا ہے گل نے گلقل کی (مصحفی)

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا ؎

آمد آمد میں ہے اس قدر شورش   دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (شیفتہ)

آمد آمد ہونا - ہ - فعل لازم - آنے کی خبر مشہور ہونا - پہنچنے کا وقت قریب ہونا - آنے کی خبر گرم ہونا ؛

آمد بر آمد کے دِن - ہ - اسم مذکر - رُت پھرنے کے دن - رُت پلٹنے کے دن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیل موسم (فقرہ) آمد بر آمد کے دنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہوا ہی کرتی ہے ؛

آمد سخن - ف - تابع فعل - (۱) بر سبیل تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ) ہم نے تو آمد سخن ایک بات کہی تھی (۲) قصداً - اتفاق کے طور پر ؛

آمدوالا - ہ - اسم مذکر - پیداوالا - زود کشندہ - وہ شخص جسکو بڑی یافت ہو ؛

آمد و خرچ - ہ - اسم مذکر - یافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پیدا اور صرف - (مثل) آمد اور خرچ برابر ؛

آمد و شد یا **آمد شد** - ف - اسم مذکر دیکھو (آمد رفت نمبر ا سے ۳) ؎

نفس کی آمد و شد ہے لوازمِ حیات   جو یہ قضا ہو تو اسے غافلو قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد و شد ہے نفس کی اِنے جانچ   اسی تک آنا جانا ہو نہ پھر جانا پھر آنا از نفس

آمد و شد ہی نہ رہتی جو گلی میں اُسکی اب   خوب سمجھا کہ گئے روز کی تکرار سے (انشا)

آئی آمد و شد جو اُن روز ہے جیکر پاس تک   ہر گلی کستی پہ رہتا گھر میں بس اچھا نہیں (شہیدی)

آمد و رفت یا **آمد رفت** - ف - اسم مذکر - (۱) آر جار - آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے (۲) میل جول - میل ملاپ - ربط ضبط - (فقرہ) رشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح ان لوگوں میں آمد رفت ہے (۳) رستہ - گزر - راہ - گزرگاہ - (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے ؛

آمد ہونا - ہ - فعل لازمی (۱) آمدنی ہونا - یافت ہونا ؛ (۲) کسی کے آنے کی خبر مشہور ہونا (۳) ایام جاری ہونا - (۴) آورد کے برخلاف ؛

اِمداد - ع - اسم مؤنث - مدد - معاونت - اعانت - دستگیری ؛ کمک ؛

امداد دینا - یا - **کرنا** - ہ - فعل متعدی - مدد دینا یا کرنا - کمک دینا - حمایت کرنا - اعانت کرنا ؛

آمدنی - ف - اسم مؤنث - (۱) آنا ؛ حاصل ہونا - حصول - جیسے کرائے کی آمدنی (۲) بالائی یافت - درآمد - فائدہ - بچت - نفع - سود - منافع (۳) پیداواری کا موسم - دساوری مال کے دن - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو - پیداواری کے دن (۴) حصول کے دن - ایام ؛

آمدنی کا موسم - ہ - اسم مذکر - فصل - وہ دن جن میں غلہ یا سوداگری کا مال آتا ہے - دساور آنے کے دن ؛

آمرزہ - ف - صفت - اَن مِٹ - اَمِٹ - لازوال - اَبناشی ؛

ؔ ہمیں آمد میر کل صبا گئی ٭ طرح اُس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)

اَمَر بیل - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (اکاس بیل) ؛
(جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے - وہ اِس کا مادّہ امر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اِسکی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وہ اَمبر بیل کہتے ہیں) ؛

اَمَر لوک - ہ - اسم مذکر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فردوس - جنّت ؛

اَمَر ہونا - ہ - فعل لازم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زندہ رہنا - اَبدُالآباد رہنا ؛

اَمْر - ع - اسم مذکر - (۱) حُکم - اگیا - ارشاد (۲) اجازت (۳) فعل - کام - باب (۴) ماجرا - مطلب - مقصد (۵) مُعاملہ - معاملات - کاروبار - بات (۶) (گرامر) وہ کریا - وہ افعال جن میں کسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ؛

اَمْرِ تنقیح طَلَب - ع - اسم مذکر (قانون) - وہ اَمر جس میں کسی چیز کی تفصیل یا تشریح مطلوب ہو - رُوئداد مُقدمہ سُنکر عدالت کا چند اُمُور فیصلہ طلب مقرّر کرنا ؛

اُمَرا - ع - اسم مذکر - (امیر کی جمع) (۱) حاکم - رئیس - دولتمند (۲) رُکنِ سلطنت - عمائد ؛

اَمْراض - ع - اسم مذکر - (مَرض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ؛

اَمِرْت - یا - اِمْرَت - س - اسم مذکر - (پراکرت - اَمرتہا) (۱) آبِ حیات - آبِ بقا (۲) تریاق - مُقابل زہر (۳) شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ؛

اَمْرَس - ہ - اسم مذکر - آم کا نِکلا یا نچوڑا رَس - اماوٹ - آم کا پاپڑ ؛

اَمْرُود - ف - اسم مذکر - ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں - مزاجاً اوّل درجہ میں سرد و تر - مگر بعض کے نزدیک اوّل درجے میں گرم و خشک دُوسرے میں سرد - مقوّیِ قلب و مقوّیِ دل و معدہ و مفید خفقان وغیرہ ؛

اَمْرِیاں - ہ - اسم مؤنث - آموں کے درختوں کا جُھنڈ - آم کے درخت آم کا باغ ؛

جھولا کِن ڈالا ہے اَمریاں ۔ چار سکھیں جھولیں جھول بھُلیّاں
ہوگی جھُولی دُلہن چھیل نگ سُنیاں ۔ (بہاتِ کالپت)

اَمَس - ہ - اسم مؤنث - نہایت گرمی - حبس - احتباس - گُمس - گُمسا - وہ گرمی جو زمین کے بخارات کے باعث بھادوں کے مہینے میں ہوتی ہے - گُمی گرمی - سڑی گرمی ؛

اِمْساک - ع - اسم مذکر - (۱) رُکاؤ - رُکاوٹ - روک - روک تھام (۲) کشش - جیسے اِمساکِ بارش (۳) بخل - کنجُوسی (۴) خشک سالی - قحط - کال - کھینچ ؛

اِمْسال - ف - اسم مذکر - پرسال کا نقیض - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ؛

اَمَکا ڈھمَکا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (اَمک ڈھمک) ؛

اِمْکان - ع - اسم مذکر - (۱) ممکن - مقدور - بس - قابُو - طاقت - قُدرت مجال - مقدرت - قُدرت دینا (۲) عارضی وجُود - بخلاف وجُوب ؛

اَمَک ڈھمَک - ہ - اسم مذکر (عو) (۱) یہ وہ - ایرا غیرا - حقارت سے فلاں کی جگہ بولتے ہیں (۲) ناچیز - نکمّی شئے - بے قدر آدمی (۳) وغیرہ - علاوہ ؛

اَمَل - ہ - اسم مذکر - شراب کے علاوہ ہر قسم کا نشہ ؛
(اِسکا اِملا غلط مُروّج ہے - عین سے ہونا چاہئے - کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کسی دھاتو سے نہیں ثابت ہوتا - اور عمل میں اِسکا ثبوت صاف ظاہر ہے) ؛

اَمَل پانی کرنا - ہ - فعل متعدی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ؛

اِمْلا - ع - اسم مذکر - لُغوی معنی یاد سے کچھ لکھنا - اصطلاحی رسمِ خط کے مُوافق صحت سے لکھنا یا بتائی ہوئی عبارت کو درست لکھنا ؛

اَمْلاک - ع - اسم مؤنث (جمع مِلک) بمعنی ملکیت - جائداد - مال و اسباب

اَمَل بید - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا تُرش پھل جس کا اکثر چُورن بناتے ہیں

اَمْلِیْتی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک خاص قسم کی چھوٹی سیون جو املی کی پتّی کے برابر چپٹی ہوتی ہے (۲) نشہ لانے والی پتّی جیسے بھنگ - گانجا وغیرہ

اَمَلْتاس - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے درخت اور اُس کی پھلی کا نام جسے فارسی میں خیار شنبر اور عربی میں خلوس کہتے ہیں - اِسکا گُودا ادویات میں استعمال کیا جاتا ہے - اور پھلی بہت بڑی اور لمبی ہوتی ہے - مزاجاً معتدل الحرارت - بعض کے نزدیک اوّل درجہ میں گرم تر ہے - املتاس کا گُودا ملیّنِ سینہ ہے - طبیعت کو نرم کرتا اور جوشِ خون کو تسکین دیتا ہے - نیز گرم ورموں کو تحلیل کرتا اور مادّۂ فاسد کو نہایت آسانی سے اخراج کرتا ہے - مقدارِ خوراک ۲ تولہ سے ۸ تولہ تک

اَمَلْنا - ہ - فعل لازم - (ہندو عو) (۱) گُند ہونا - تُرش ہونا - جیسے دانت اَمل گئے (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھچنا - تشنّجِ اعصاب ہونا ؛

امل

آملہ یا **آنولہ** ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جس سے سر دھوتے ہیں ۔ فسادِ خون کو دور کرتا ۔ حرارتِ صفرا کو تسکین دیتا اور بلغم کو خارج کرتا ہے ۔ اس کا مربّہ مقوّیِ دل و دماغ خیال کیا جاتا اور درخت کا نام بھی یہی ہے ۔

اِملی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تمر ہندی ۔ صبارا ۔ ایک قسم کا ترش پھل اور اس کا درخت ۔ مزاجاً اول درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک ۔ بعض کے نزدیک معتدل ہے ۔ دل و معدے کو قوت دیتی ۔ متلی کو تسکین بخشتی اور طبیعت کو نرم کرتی ہے ۔ صفرا اور محترقہ اخلاط کو نکالتی ۔ جوشِ خون ۔ خفقان اور دورانِ سر کو مفید ہے ۔

اِملی کے پتّے پر ڈنڈ پیلو ۔ (محاورہ) بِن داموں اتراؤ ۔ مفت کی ہوا کھاؤ ۔ فاقہ مست بن کے اتراؤ ۔

اَمَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آم کی تانیث ۔ ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ۔

اَمْن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بچاؤ ۔ حفاظت ۔ پناہ ۔ آرام ۔ چین ۔ (۲) اطمینان و دلجمعی ۔ سکون ۔ قرار ۔

کیا پتہ دوں تمہیں ٹھکانے کا ۔ امن جاتا رہا زمانے کا (نامعلوم)

اَمن چین ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) راحت و آرام (۲) خوبی ۔ بھلائی ۔ بھلا چنگا

اَمن و امان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ حفاظت ۔ پناہ ۔ چین ۔ حفظ و امان ۔

آمنا سامنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مہمل ۔ (آمنی سامنی) مارواڑ (آمے سامے) گنوار (آگیں سامہیں) ۔ مقابل ہونا ۔ مواجہ ۔ مڈ بھیڑ ۔ مقابلہ ۔ (فقرہ) ان کا آمنا سامنا کر دو ۔

آمَنّا و صَدَّقنا ۔ ع ۔ تابع فعل (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہم نے تصدیق کی (۲) بجا ہے ۔ درست ہے ۔ ٹھیک ہے ٹھیک کہتے ہو ۔ یونہیں ہے ۔ ست بچن ۔ ہم تسلیم کرتے ہیں ۔ ہم سچ جانتے ہیں (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنّا و صدّقنا مگر میری عرض بھی تو سن لیجیے ۔

اُمنڈنا ۔ یا ۔ **اُمڈنا** ۔ یا ۔ **اُمڈ آنا** ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ابلنا ۔ ابھرنا (۲) بھر آنا ۔ جوش مارنا ۔ پھوٹ بہنا ۔ جیسے دل یا چھاتی امنڈنا ۔

اشک جو اُمڈے دمِ گریہ تو ہم دریائے خون ۔ موج زن تھا دل ہی لیکن چشمِ تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھر آنا ۔ احاطہ کرنا ۔ جیسے بادل امنڈنا ۔

مانندِ اشک بادل اُمڈے ۔ جس طرح سے جنگل کو دل اُٹھے (نامعلوم)

(۴) ہجوم کرنا ۔ جمع ہونا ۔ انبوہ ہونا ۔ ازدحام کرنا ۔ جیسے خلقت یا فوج امنڈ آنا (۵) چڑھنا ۔ طغیانی پر آنا ۔ جیسے دریا کا امنڈنا ۔

امی

اُمنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ولولہ ۔ جوش ۔ لہر ۔ موج ۔ جوانی کی ترنگ ۔ چونچلا (۲) دل کی موج ۔ جوش و خروش (۳) دلی شوق (۴) نہایت خوشی ۔

پیری سے گو ہو گئی طبیعت مری ظفر ۔ لیکن شباب کی سی ہو جی میں امنگ تیز (ظفر)

وہ جوش مٹ گیا وہ امنگیں ہیں گھٹ گئیں ۔ غم کیا گئے کہ ہاتھ سے جاتا رہا شباب (بیخود)

آمنی بس ۔ انگلش (اومنی بس ۔ Omnibus) اسم مؤنث ۔ ایک بڑی قسم کی گاڑی جس میں سواریوں کے بیٹھنے کے لئے جگہ طول میں بنی ہوئی ہو ۔ اسے صرف بس (Bus) بھی کہتے ہیں ۔ سہارنپور سے دہرہ دون تک آمنی بس ٹھیکیدار کی طرف سے چلتی رہتی ہے ۔

آمنے سامنے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ روبرو ۔ منہ در منہ ۔ مقابل بیٹھ کے ۔ ایک دوسرے کے سامنے ۔ بالمقابل (فقرہ) آمنے سامنے کھڑے ہو جاؤ ۔

آمنے سامنے کا بیاہ یا رشتہ ۔ اسم مذکر ۔ جس گھر کی بیٹی لینی اسی گھر میں اپنی بیٹی دینی (ہندی) آنٹے سانٹے کا ناتہ ۔ آنٹے سانٹے کا ناتہ ۔

آموختہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از (آموختن) سیکھا ہوا ۔ پڑھا ہوا ۔ خواندگی پچھلا پڑھا ہوا سبق

آموختہ پڑھنا ۔ یا **پھیرنا** ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ خواندگی پڑھنا ۔ پڑھے ہوئے کو دہرانا ۔ نظرِ ثانی کرنا ۔ (فقرہ) لڑکو آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہو جائے (استاد)

اُمور ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (امر کی جمع) بہت سے کام ۔

اُمّی ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) لغوی معنے اُم یعنی ماں سے نسبت رکھنے والا ۔ وہ بچہ جس کا باپ اس کے بچپن ہی میں مر گیا ہو اور ماں پلوا ہے نے اس کی پرورش کی ہو چونکہ ایسا بچہ اکثر جاہل ہی رہ جاتا ہے لہٰذا اُمّی کا اطلاق جاہل ۔ گنوار ۔ ناخواندہ ۔ نادان ان پڑھ کی نسبت ہونے لگے (۲) ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب کیونکہ آنحضرت ظاہری تعلیم حاصل کئے بغیر علمِ لدنّی کے سبب اکمل العلماء و اشرف العقلاء کا درجہ رکھتے تھے ۔

اُمّی محض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس نے کچھ بھی پڑھا لکھا نہ ہو ۔ جاہلِ مطلق ۔ ناخواندہ ۔ گنوار ۔ ان پڑھ ۔

اَمیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہیائے مجہول) اینٹھنا ۔ مروڑنا ۔ بل دینا ۔

اَمی جمی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ خیر و خوبی ۔ اطمینان و خاطر جمعی ۔ امن چین ۔ جیسے ظالم حاکم کے جاتے ہی شہر میں امی جمی ہو گئی ۔

اَمی جمی سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ حسبِ اطمینان ۔ باطمینانِ خاطر ۔ اطمینانِ خاطر سے ۔ حسبِ منشا ۔ جیسے مبارک ہو امی جمی سے بھانجی کو رخصت کر دیا ۔

امی جمی ہونا - د - فعل لازم - اطمینان ہونا - امن چین ہونا - امن و امان ہونا - رفتہ رفتہ باغیوں کے دبنے سے امی جمی ہوگئی ۔

اُمّید - ف - اسم مؤنث - (یائے معروف و مجہول با تشدید و بے تشدید ہر طرح درست ہے) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنا - خواہش (۲) گربھ - حمل - پیٹ ۔

اُمّید سے ہونا - ا - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ۔

اُمّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - ملتجی - بھروسا دیا گیا - مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی امید پر کام کرنے والا ۔

امیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا - سردار - بڑا آدمی - رئیس - ذی رتبہ (۲) دولتمند - مالدار - زردار (۳) فیاض - سخی - (۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کرم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحبِ دیوان اور حضرت شاہ مینا قدس سرہٗ کی اولاد میں سے تھے - ہماری ارمغانِ دہلی کو دیکھ کر اسی طرز اسی نمونے بلکہ اسکی تحقیق کو پسند فرما کر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصہ شائع ہوا - تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اس لغات کی خاک اڑائی اور ثابت کیا کہ فنِ لغت اور ہے اور فنِ عروض اور - غرض صرف حرفِ الف شائع کرنے پائے تھے اور با امید امداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے - کہ وہیں ملکِ بقا کو سدھارے خدا مغفرت کرے - بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے ۔

امیر البحر - ع - اسم مذکر - میر بحر - بحری فوج کا افسر - میر بحری ۔

امیرزادہ - ف - اسم مذکر - سردار کا لڑکا - رئیس زادہ - خاندانی ۔

امیری - ع - صفت - دولتمندی - سرداری - استغنا ۔

آمیزش - ف - اسم مؤنث - (از آمیختن) ملونی - ملاوٹ - رلاؤ - میل -

آمیز کرنا - ا - فعل لازم - ملانا - لتھنا - ساننا ۔

امین - ع - اسم مذکر - (۱) دیکھو امانت دار (۲) ثالث - سرپنچ - جج - (۳) سپرنٹنڈنٹ - سربراہ کار - منتظم - ایک قسم کا عہدہ دار - محصل ۔

آمین - ع - حرف ندا - مادہ امن - لغوی معنے ہیں اے خدا بچا اور محفوظ رکھ) ایک کلمہ ہے - جو اجابتِ دعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دعا قبول کر - ایسا ہی ہو - خدا یوں ہی کرے - خدا وہ دن کرے - خدا قبول کرے ۔

پڑھے اشعار دعا جس کو فرشتے سن کر — چار سو عرش بریں پر تھیں آمین رہا - (نسیم دہلوی)
رات بھر کی شب کو دعا مانگی جو پیشِ مہ تکی — عالمِ بالا پہ شورِ نعرۂ آمین ہوا (امانت)
نکلی بالوں کی جو ہم بادہ پرستوں کی دعا — رند نے سنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (تاریخ)
وہ ہے موجود کسے سوا استعانت کا محتاج — سنو میری دعا مقبول گر مقبول ہیں ہو (رشیدی)

(ختم سورۂ فاتحہ یا دعا پر بھی اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالے بلیاتِ زمانہ سے بچائے اور مضمونِ دعا کے موافق ہمارے ساتھ برتاؤ کرے) ۔

(۲) ایک دعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے - جو ختم قرآن (رسمِ بدیہ؎) کی تقریب میں استاد پڑھتا جاتا - اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں - چنانچہ ان اشعار کا خلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں

اعوذ باللہ من الشیطان — بسم اللہ الرحمان — (آمین)
اوّل ثنا خدا را گوئیم مصطفیٰ را — بکشائیم این دعا را سبحان من یرانی ۔
احمد کہ مصطفیٰ بود ہم بندۂ خدا بود — تسبیح او ہمیں بود سبحان من یرانی ۔
از ما سلام ہر دم بر چار یارِ اکرم — بر جملہ ما ہر دم سبحان من یرانی ۔
فرزندِ نیک زادی تا مکتش نہادی — ایں دم بکن تو شادی سبحان من یرانی ۔
فرزند ہم تو اکنوں گشتہ چو دُرِّ مکنوں — ہر روز باد افزوں سبحان من یرانی ۔
ختمِ قرآں نمودہ علم زباں ربودہ — فرحت بجاں فزودہ سبحان من یرانی ۔
اے مادرِ خجستہ بکشائے قفلِ بستہ — تشریف دہ دو دستہ سبحان من یرانی ۔
یک خلعتِ شاہانہ دیگر خلعتِ زنانہ — تشریفِ خیل خانہ سبحان من یرانی ۔
یک اسپ با قلادہ بر پشت زیں نہادہ — در پیش او پیادہ سبحان من یرانی ۔
پُر خوانِ میوہ ہا کن صد گونہ رنگہا کن — بس بوئے خوش نما کن سبحان من یرانی ۔
پُر طشت پر حیا کن پُر طبق میوہ ہا کن — از دستِ خود دعا کن سبحان من یرانی ۔
حلوائے ہفت گونہ با شہد ہیں نمونہ — تا ما خوردہ بودہ سبحان من یرانی ۔
آمیں کنید آمیں اے دوستانِ جانی — مقبولِ دو جہانی سبحان من یرانی ۔
کچھ کھانے کچھ پیسے ہمارے آگے رکھو جا کر — شاگرد کھاویں سارے سبحان من یرانی ۔
آمیں تمام کردم انعامِ خواجہ بردم — حلوا و شہد خوردم سبحان من یرانی ۔

مطلب مع ترجمہ - بمددِ خدا شیطان سے پناہ مانگتا ہوں - خدا رحمان و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں ۔
پہلے خدا کی ثنا اس کے بعد رسولِ خدا کی تعریف میں یہ دعا پڑھتا ہوں (پاک ہے وہ خدا جس نے مجھے یہ دن دکھایا)
رسولِ مقبولؐ جو برگزیدہ اور خدا کے بندے تھے انکا وِرد بھی یہی تھا ۔

؎ مفصل کیفیت دیکھو - لفظ "بدیہ" ۔

ہماری طرف سو آنگے چاروں (دکن وسلم) دوستوں اور اصحاب پر سلام پہنچے (بیشک رب پاک ہے) اتی

تم نے نسیدہ بچہ جنا اُسکا مُبارک نام رکھا اسوقت تم خوشی مناؤ • •

اُس نے قرآن ختم کیا علم ادب حاصل کیا دل میں خوشی بڑھائی • •

اے لڑکے کی خوش نصیب ماں سہیلیوں کے مُنہ کھول دے دونوں ہاتھوں سے خلعت دے •

ایک شاہانہ خلعت - ایک زنانہ پوشاک - ایک خاندانی لباس عطا کرنا •

ایک گھوڑا مع ہنسلی جسکی پیٹھ پر زین کسا ہوا اور خدمت گار آگے کھڑا ہو ہوا ہو ہر حکمکو •

میووں کے خوان بھر - اور طرح طرح کے پھل اُسمیں لگا عطر کی خوشبو سے مہکا • •

کشتیوں پر کپڑے لگا میووں کی قابیں بھر اور اپنے ہاتھوں سے اُٹھا اُٹھا کر دے • •

سات طرح کے حلوے اسیطرح طباقوں میں بھری مٹھائی دکھلا تاکہ دل تازہ ہو • •

اے جانی دوستو! آمین پڑھو آمین کہ تم مقبول دوجہاں ہو • •

کھانا تمہارا اور تمہارے ہمارے آگے لاکر رکھو تاکہ ہمارے تمام شاگرد کھائیں • •

میں نے آمین ختم کی - آپ کا انعام حاصل کیا - حلوا کھایا - شہد بھی چٹ کیا -

بیشک وہ ذات پاک ہے جس نے ہمیں یہ دن دکھایا •

آمین اللہ - ع - ندا - (۱) خدا یونہی کرے - خدا قبول کرے ؎

دل کو وہ رنج دے آمین اللہ   اور یہ سب سے آمین اللہ (غزل ظفر)

محتسب توُ نے خُم سے توڑا   ہاتھ ٹوٹیں ترے آمین اللہ •

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگوں   وہ ستمگر کہے آمین اللہ •

تجھ سے آنکھیں ہے بلاتا آشنو   تیکے چھٹتا پھرے آمین اللہ •

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر   عوض اس کا ملے آمین اللہ •

(۲) خدا امن میں رکھے - خدا بچائے - خدا کی پناہ - دُور پار خدا نہ کرے - توج - نعوذ باللہ - عیاذاً باللہ ؎

کوساؤں دُشمنِ جاں نے جو مجھے   دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچے کا سا مُنہ بھر کر کوس لیا - (من)

آمین آمین - آمین کا تاکیدی جُملہ •

(جس بات کا بحث اشتیاق بکمال آرزو ہوتی ہے - اور وہ بر آتی ہے - تو اُس مقام پر بجائے شکر اس کلمہ کو مکرر سہ کرر رکھتے ہیں - یعنے شکر ہے - شکر ہے - کہ خدا تعالے نے ہمارا یہ کام کر دیا •

آمین آمین ہونا - ف - فعل لازم (عو) امن چین ہو جانا - راحت پہنچنا - خوشی ہونا - خوشیاں منانا - مُراد بر آنا •

(فقرہ) مینہ برسے تو ابھی آمین آمین ہو جائے ؎

آمین آمیں ابھی ہو جائے وہ یاں   مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا - ف - فعل لازم - ختمِ قرآن کے بعد جو کچھ دُعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں - اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں - اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے - دیکھو (آمین نمبر ۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی •

آمین ثم آمین - ع - اسم مؤنث - آمین پھر آمین - خدا یونہی کرے - خدا کرے ایسا ہی ہو اور مُکرر ہو •

آمین کہنا - ف - فعل متعدی - قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظ آمین نکالنا • اگر کوئی بات اپنی مرضی کے موافق کسی کی زبان سے نکلے - تو اُس کی قبولیت کے واسطے ہاں میں ہاں ملانا ؎

مانگوں دُعائے مرگ تو آمیں کہیں عدو   اب اُن کے مُدعا ہیں مرے مُدعا کے ساتھ (سالک)

ہے دُعا کو مری وہ مرتبۂ حُسنِ قبول   کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سَو بار آمیں (غالب)

آمین کہنے والے - ف - اسم مذکر - ہاں میں ہاں ملانے والے - سَت بچنے - ست بچن کہنے والے - خوشامدی - تلّو تھو کرنے والے - چاپلوسی کرنے والے - جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے - (از حیاتِ جاوید) •

آمین گو - ف - اسم مذکر - خوشامدی - ہاں میں ہاں ملانے والا - ہاں جی کا نوکر - ست بچنا - حق و ناحق پر اقرار کرنے والا - چاپلوس •

اِن - ہ - اسم اشارۂ قریب (اِس کی جمع - تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے) •

اِن دِنوں - ہ - تابع فعل - آج کل - فی زمانتا - فی الحال •

اُن - ہ - اسم اشارۂ بعید - (اُس کی جمع) (۱) وہ (تعظیماً واحد کے لئے بھی آتا ہے) (۲) - عو - اشارۃً بطرف خاوند - خاوند - پتی - پُرش •

اَن - ہ - صفت - دُوسرا - غیر - اجنبی - پردیسی - جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سِدھ •

اَنّ - ہ - اسم مذکر - (۱) دانہ - اناج - غلّہ - گیہوں - چنا وغیرہ - (۲) غذا - خورش - آذوقہ - آدھار - جیسے بھوکوں کو اَن پیاسوں کو پانی ؎

پورب دیس سے آئی تریا   اَن کھائے پانی کی کریا (دلہن کی پہیلی)

اَن جل - ہ - اسم مذکر - دانہ پانی - کھانا پینا •

اَن داتا - ہ - اسم مذکر - (۱) رازق - رزق دینے والا - پالنے والا (۲) مالک - خداوند نعمت - سرِ دھرا - آقا - سرکار •

آن کا کپڑا - ہ - اسم مذکر - آن اُدھاری - مجازاً - انسان - آدمی ٭

آن - ت - اسم مؤنث - (۱) معشوقانہ چھب - شان سادا - انوٹ - دل میں کھبنے والی ادا - انداز سادائے معشوق و اندازِ محبوب - ناز و انداز - آن بان - (حُسن کی ایک کیفیت ہے - جسے عاشق مزاج ہی خوب تاڑتے ہیں) ؎

گزشتہ حسن کا اب تک نشان باقی ہو — ہنوز فریفتہ کیونکر آن باقی ہے (فدوی)

وہ کینہ ور تھا مو من تو دل لگایا کیوں — کمو تو کیا تھی وہ ایسی بھلی وہ آن لگی (مومن)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آن کر — ہو چکا پہلے ہی کشتہ میں کسیکی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھائی اپنی — دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُس نے جو مجھ پہ خنجرِ ناز — عجب انداز و آن سے کھینچا (۴)

ڈر ہم کو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے — وہ آن غضب ہے جو خداداد کوئی ہو (نظیر)

تم انجمن میں رات عجب آن سے گئے — بسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سے گئے (رشک)

ہزاروں کے چلیں بانکے خوبرو لیکن — کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اتنا تو نہیں وہ — کیا جانئے تو نے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

زمرد کا موتڈھا چمن پہ بچھا — وہ بیٹھی عجب آن سے دلربا (میر حسن)

(۲) وضع - طرز - شان و شوکت ٭

تخلبند چمن دہر کو کیا — تا پسند آئی تھی آنِ دہلی ⎫
یک قلم یوں جو گئے اس نے قلم — نخلِ اُمیدِ کسانِ دہلی ⎭ قطعۂ عیش

(۳) طور طریق - ڈھب ٭

(فقرہ) وہ کسی آن نہیں مانتا - کسی آن کل نہیں پڑتی (۴) - مو) نخوت غرور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خود بینی - (فقرہ) وہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے - جان جائے آن نہ جائے ٭

آن بان - ت - اسم مؤنث - (آن + بان) (۱) شان و شوکت - ٹھرک - شان - آن انداز - ادا و انداز - حالت - سج دھج + طمطراق - ٹھاٹ باٹ

کچھ نئی ہے حسن والوں کی یہ کیا آن بان — ہے الٰہی دنیا سے ان بانکے جوانوں کی طرح (بیخود)

لکھے شاخ سنبل کے ہر جا نشان — مدن بان کی اور ہی آن بان (میر حسن)

کون سے بت میں آن بان نہیں — بے نیازی کی کس میں شان نہیں (رشید)

(فقرہ) افضل خان سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی فوج کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصہ ۲) (۲) کیفیت - حالت + عادت خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ؎

خم کسی کا نہیں کھبتا اپنی آنکھوں میں — ہمیں ہے مردوے کی اپنی آن بان پسند (امیر علی)

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وہ اپنی آن بان سے باز نہیں آئے گا - (۳) خود بینی - خود نمائی - اکڑ - تمکنت - ٹھسک ؎

نصیر مجھ کے نہ سے نوک کی امیروں سے — یہ مجھکو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (امیر علی)

چلنا اکڑ اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر — نام خدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

ناز و انداز و ادا و شان جدی — ہے تری سب سے آن بان جدی (نکہت)

(فقرہ) وہ اپنی آن بان کے آگے کسیکو نہیں سمجھتے - (۴) ہٹ ضد - اڑ ؎

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ — جا دیں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ (انشا)

آن بان سے رہنا - ف - فعل لازم - ٹھاٹ باٹ سے رہنا - شان و شوکت سے رہنا - (فقرہ) اب بھی وہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (مو) ٭

آن نکلنا - ف - فعل لازم - شان یا انداز پایا جانا - ادا نکلنا - معشوقانہ انداز نکلنا ؎

خدا شاہد ہے بس اپنی تو سپر جان نکلے ہی — کہ جس میں اُس بت کافر کی سی کچھ آن نکلے ہی (جرأت)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نکلتی ہے ٭

آن و ادا - ت - ناز و انداز - آن بان + شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ ٭

آن - ہ - اسم مؤنث - عورتیں بولتی ہیں - ترکی (آنت) بمعنے سوگند (۱) قسم - عہد - سوگند - پیگنیا (۲) حذر - پرہیز - احتراز - (فقرہ) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے ؟ (۳) مرجاد - بڑوں کی رسم + ماننا - مخالفت - مناہی - (فقرہ) اُن کے ان ہری چوڑیوں کی آن ہے (۴) اڑ - ضد - ہٹ - ٹھسک - ہٹیلا پن - (فقرہ) وہ اپنی آن نہ چھوڑے گا تم اپنی بان نہ چھوڑو - جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے - کہ مانتے نہیں سنتی (مو) (۴) عادت خصلت - بان - (فقرہ) تم کچھ ہی کرو وہ اپنی آن نہ چھوڑیگا (۵) مان - اچھا مراد - آرزو + درخواست - خواہش - تمنا (۶) خاطر - پاس - منہ خوشی - مرضی - (مثل) تیری آن باپ کی گستیاں کی (۷) لاج - شرم - حیا ؎

اب کی مہریاں بجنیں گگریاں بات کہت مسکاتی ہیں — (پوربی گیت)
بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں خصم کے جوتیں ہرتی ہیں

(مطلب - اِس زمانے کی عورتیں گستیاں ہو گئی ہیں - بات کہتے کاٹنے کو دوڑتی ہیں - بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جوتے مارتی ہیں)

(۸) آبرو - عزت - حرمت - مرتبہ - درجہ ؎

مفلس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر — دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ؤ - اسم مؤنث - (۱) غیرت والی - ناک والی - عزت

حُرمت والی۔ اپنی بات کی پُوری۔ ہٹیلی (۲) ضِدّن (۳) وفادار۔ نمک حلال۔ (فِقرہ) خُوب وہ بڑی آن تان والی ہے۔

آن توڑنا - ف - فعلِ مُتعدّی - (۱) قسم توڑنا - عہد توڑنا (۲) ماننا یا پرہیز کو ترک کرنا - مرجاد کے خِلاف کرنا - قدیمی یا خاندانی ریت کو چھوڑنا

اُسے کا فرو کیوں بھرو توڑو دل کی آن | دیکھے سب عالم کھڑا بیس کا میں دُون دان (جوہو)

(۳) ہٹ یا ضِد سے باز آنا۔

آن رکھنا - ف - فعلِ مُتعدّی - مان رکھنا - دِل رکھنا - من رکھنا۔ ناز اُٹھانا - لاڈ اُٹھانا - (فِقرہ) تُم نے میری آن رکھ لی خُدا تُمہاری عظمت و شان بنی رکھے۔

آن ماننا - ف - فعلِ لازم - قائل ہونا - لوہا ماننا - کِسی کے کمال کا مُعترف ہونا و مغلوب ہونا۔ ایمان لانا - سر جُھکانا - مان جانا - اُستاد ماننا - اُستادی تسلیم کرنا۔

تری دولت جُنوں ہنستے بھی پہ صحرا نوردی کی | کہ راہِ عشق میں مجنُوں نے مانی آن مردی کی (مصحفی)

دیکھ کر گرتی گلے میں سبز دھانی آپ کی | دھان کے بھی کھیت نے ہے آن مانی آپ کی (نظیر)

آن - ع - اسمِ مؤنّث - وقت - لمحہ - لحظہ - ساعت - دم - پل - چھن - منٹ - گھڑی۔

کچھ ڈر ہے اِدھر آؤ اور اِک آن تو بیٹھو | بِشکر ہے کہ تُم کہیں پاس آن نہ بیٹھو (نظیر)

آن میں کچھ ہیں - آن میں کچھ ہیں | تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا سستی کہ یہ وصل بھی اِک آن میں | یا برسوں جُدائی میں گُزر جاتے ہیں کیسے (مست)

ہر اِیک آن رہتا ہے اب دِھیان تیرا | نہیں دِھیان جاتا کبھی آن تیرا (معروف)

اِک آن بھی مُجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں | گھر چھوڑ کے اپنا رہو پہن اَور کے گھر میں (مومن)

دِل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے | آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سوتے تھا آخر کو پھر تا کردہ کار | ظُلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آن کا مِہمان - کوئی دم کا مِہمان - گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مہمان - چراغِ سحری - جلدی مرنے والا - قریبِ مرگ - چلن ہار۔

کیا کہیں دُنیا میں ہم اِنسان یا حیوان تھے | خاک تھے کیا تھے غرض اِک آن کے مہمان تھے (نظیر)

کیوں بِگڑی اُسکی گلی میں کہیں خبر | اِک مر گیا اِک آن کا مہمان ہے دُوسرا (جُرأت)

آن کی آن میں - یا - آن کی آن - ف - تابع فعل (۱) دم بھر میں - ساعت کی ساعت میں - پل مارتے میں - دم کے دم میں - کوئی دم میں - ذرا سی دیر میں - دم کے دم آنا - فی الفور - فوراً - طرفۃ العین میں - عرصۂ قلیل میں - چُٹکی بجاتے میں۔

یہ ہے کون کمبخت آیا بیساں | میں اب چھوڑ گھر اپنا جاؤں کہاں
یکسی ہُوئی آن کی آن میں | چھپی جائے اپنے وہ دالان میں (قصۂ بے نظیر و بدرِ منیر / حسن)

(فقرے) ایک آن کی آن ٹھیر کر چلے گئے - ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ۔

آن - (۱) مخفّف آنا یا حاصل بالمصدر - (۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صُورت - جو دُوسرے فعل کے ساتھ مِلکر کام دیتی ہے۔

وہ تو دُھیت بہو نہیں مانے مُرلی کی ٹیر سنائے کھڑو ری
مُرلی بجائے میرو من ہر لینو واسی کرن کو آن کھڑو ری (ہولی)

کنھیّا کھیل آن جب تھم رو ویری بتلاوے | ہے کوئی سیّو امن سمجھا دے (بھجن کبیر)

(یہی آ کی بجائے بھی آتا ہے جیسے آپڑا اور آن پڑا - آرہا اور آن رہا وغیرہ)۔

آن بنّا - ف - فعلِ لازم - مُصیبت پڑنا - آفت نازل ہونا - بلا میں پھنسنا۔

غمزے تُمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی | عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (رانت)

ہم پہ یہ تپِ عشق سے اب آن بنی ہے | انگڑائی پہ انگڑائی ہے اعضا شکنی ہے (ظفر)

خُدا ہی جانے کہ کیا سوزِ دِل پہ آن بنی | کہ آج صدمہ پہ صدمہ ہے جان پر ہوتا (سوز)

(فقرہ) مجھ پر تو دوہری آن بنی کچھ بھی ہُوا - اور چوری بھی ہو گئی - (مثل) آن بنی بسر آپنے چھوڑ پرائی آس (مثل)۔

آن پڑنا - ف - فعلِ لازم - (۱) یکایک گرنا - نازل ہونا - وارد ہو جانا - صادر ہونا - آرہنا - گرپڑنا - گد سے گرنا (فقرہ) یہ کیا آن پڑا؟ چار دِن کو یہیں آن پڑو (آرہو) (۲) اُترنا - آجانا - غیب سے پہنچنا - بے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا - (فقرہ) اُن کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی ہے (۳) ٹوٹ پڑنا - حملہ آور ہونا - تاخت لانا - دھاوا کرنا - (فقرہ) ایک دفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لُوٹ کر لے گئی (۴) آبنّا - مُصیبت پڑنا - جی پہ آپڑنا - تکلیف ہونا - مُصیبت واقع ہونا - جان پر گُزرنا - تنگ سر آجانا

چُپ رہتے ہیں جو تم کو پڑی اپنی جان پر | ورنہ کبھی نہ لاتے ہم حرفِ شکوہ زبان پر (سوز دل)

(فقرہ) تُم پر کیا آن پڑی جو اُن کا ساتھ دینے لگے (۵) پھنسنا - مُبتلا ہونا - گرفتار ہونا - گھیر جانا۔

والد بار شو مصیبت نہیں آن پڑی مُجھ صاد | اپنی تن سے کیجے بھلا کیو اپار (دوہا)

مورے من میں صُورت تورِی پیاری ایک پل ہوت نہ نیاری (خیال موج)

جا سوتی میں آن پڑی سو موہے بیک اُبھاری

بچیا نظام الدّین کے وال بیٹھ کر مورے من تو رے بلہاری

(۶) کِسی کے سر پر بوجھ پڑنا - کفیل ہونا - جوابدہ ہونا - ذمّہ دار ہونا۔

(فقرہ) سارا کام اُس ہی غریب پر آن پڑا (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؂

ناتھ مو ہے اب اپنا کر لیجے آپڑا ہوں سرن تمہاری کھبر لیجے (بھجن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ؂

پیدا کئے کی لاج تم کو آن پڑی اب سرن تمہارے (بھجن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا۔

آن پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا (فقرے) کبھی تو ادھر بھی آن پھیرا کرو۔ وہ بھول کر بھی نہیں آن پھرتے۔

آن پہنچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ داخل ہو جانا۔ کن رہ لگ جانا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ۱)

آن پہنچی سر گرداب فنا کشتیٔ عمر ہر نفس بادِ مخالف کا ہے جھوکا ہم کو (ذوق)

آن پھنسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا۔

جاتی تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی تمری نگری (ٹھمری)

راحت پیا تم با ہمہ کرد کسوٗر دکھیا جر بھی سو بھی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا۔

آن جھانکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آن پھرنا) ؂

اسی آرزو میں رہے رات دن ہم دھبوٗلے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (محمود)

آن رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آرہنا) ؂

ہائے رے جذبۂ صیاد کہ بھاگے بھی جو ہم پھر کے پھر آن رہے ہے اسی خونخوار کے ساتھ (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے۔ ہ۔ فعلِ ناتمام۔ از (آنا) ؂

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (نظیر)

کے تم کو شبِ چاند نے آن کے نکالا ہے منہ کھیت سے دھان کے (میر حسن)

آن لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ؂

تنگ کا دار تھا دل پر پھڑکتے جان لگی چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آلینا نمبر ۱-۲)۔

اب آن پہونچے تمہارے مدد محمد شاہ سلطان، نظام الدین (مدح)

آن ملنا۔ یا۔ آملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مل جانا۔ لپٹ جانا۔ بغلگیر ہونا۔ اتصال ہونا۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں۔

پیا آپ سے آپ میں آن ملونگی پیچھے رہے نو لیں گے تجد و تمس ہماری (گیت)

آن نکلنا۔ یا۔ آنکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بے قصد آنا۔ آجانا۔ چلا آنا۔ آرہنا۔ اتفاق سے چلا آنا۔ جیسے اتنے میں وہ بھی آن نکلے ؂

عجب نہیں کہ کبھی روزِ دو بھی آ نکلیں کہ ہے گزرگہِ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکرِ تازہ مضامین کی منتظر اس گھر میں آ نکلتے ہیں مہمان نَو بَنَو (آتش)

میری تربت پہ اگر دو پھول لانا قہر تھا آ نکلتے تم کبھی تیوری چڑھانے کیلئے (وزیر)

اَن۔ ہ۔ حرفِ نافیہ۔ نا۔ نہیں۔ بن۔ بے۔ مت۔ بن۔ نہ۔ جیسے ان پڑھ۔ اَن مول۔ انجان۔ اَن بندھا وغیرہ۔

اَن بَن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ان۔ بن) (۱) ناموافقت۔ بگاڑ۔ ناسازگاری رنجش۔ مخالفت۔ نااتفاقی۔ رنجیدگی کشیدگی۔ شکر رنجی (۲) دشمنی۔ عداوت۔ ناراضمندی۔ لڑائی ؂

عید کے دن تو گلے لگ جائیے دن بڑے ہیں اور ان بن کیلئے (مولوی نجم الدین ثاقب)

اَن بَن ہونا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آپس میں پھوٹ ہونا۔ آپس میں بنی نہ رہنا۔ (۲) شکر رنجی ہونا۔ باہمی کشمکش ہونا۔ آپس کی کشیدگی ہونا۔ طبیعت کی مخالفت ہونا۔ ناراضگی ہونا۔ خفگی ہونا ؂

نکلی ہیں دل سے ہماری تری ترچھی نظریں اب کوئی بات ٹھہر جائیگی ان بن ہوکر (ذوق)

اَن پڑھ۔ ہ۔ صفت۔ ناخواندہ۔ کندہ۔ لُر۔ اُمّی۔ جاہل۔

اَن دیکھا۔ ہ۔ صفت (۱) بن دیکھا۔ نادیدہ (۲) غائب۔ مخفی۔

اَن سمجھ۔ ہ۔ صفت۔ نافہم۔ نادان۔ بچہ۔ بیوقوف۔ بھولا بھالا۔ ناسمجھ۔

اَن گِنا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ (صحیح بکسرِ کاف فارسی مستعمل بالفتح) (۱) شمار سے باہر۔ ناقابلِ شمار (۲) آٹھواں یعنی حمل کا آٹھواں مہینا۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتی ہیں کہ آٹھوانسا بچہ نہیں جیتا۔ اس سبب سے جب کسی بچہ کی عمر یا حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے انگنا (نامسعود) زبان پر لاتی ہیں)۔

اَن گنا برس۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آٹھواں برس۔

اَن گنا مہینا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آٹھ مہینے کا حمل۔

اَن گھڑ۔ ہ۔ صفت (۱) بن گھڑا۔ بیڈول۔ ناموزوں (۲) ناشائستہ آدمیت سے خارج۔ یونگا۔ بیڈھنگا۔ کندۂ ناتراش۔ بے سلیقہ۔ جاہل۔ بیہودہ (۳) اناڑی۔ ناتجربہ کار۔ خام (۴) بے تکا۔ الل ٹپّو۔

اَن گھڑت بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بے تکی۔ بے ڈھنگی۔ بے میل اور اول جلول بات۔

اَن مِل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں کے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھتے ہیں۔ جیسے

صاحِب کے پیڑ تھے مُرلی کاتے سُوت آئی بیسیں امیر گئی تو ڈا سیں ہی کچھ جھُوٹ

دُوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں۔ اتفاق تھا وہاں امیر خسرو جا نکلے اور اُنہوں نے پانی پینے کو مانگا۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری بات کو تک ملا دیگا تو تجھے پانی دینگے۔ امیر خسرو نے اسکو منظور کیا۔ اِس پر ایک عورت بولی کھیر دُوسری بولی چرخہ۔ تیسری نے کہا کُتّا۔ چوتھی نے کہا ڈھول۔ امیر خسرو نے یہ اَن ملیوں کا جوڑ یُوں ملا یا کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا آیا کُتّا کھا گیا تُو بیٹھی ڈھول بجا ۔

اَن مول ۔ ہ ۔ صِفت ۔ بے بہا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔ نہایت عُمدہ

اَن ہُوا ۔ ہ ۔ صِفت (دَو) غیر شخص ۔ اجنبی ۔ ناواقف ۔ غیر ۔ جیسے اِس بچے پر اَن ہُوئے کو بھی محبّت آتی ہے ۔

اَن ہوت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ نا بوت ۔ مُفلسی ۔ تنگدستی ۔ افلاس فلاکت ۔ ناداری ۔ غریبی ۔

اَن ہونی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) ناشدنی ۔ وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو ۔ اتفاقی بات ۔ ناگہانی بات (۲) مُحال ۔ مُشکل (۳) صِفت ۔ ناممکن ۔ خلافِ قیاس ۔ بعیدُ الوقوع ۔

اَن نیائی ۔ یا ۔ **اَنیائی** ۔ ہ ۔ صِفت (۱) نا مُنصِف ۔ بے انصاف ۔ بِنا ذکر نیوالا (۲) کٹھور ۔ بیدرد ۔ سنگدِل ۔ کٹّر ۔ بے رحم (۳) ظالم ۔ سِتمگر ۔ ظلمی (۴) بدکار ۔ بد اطوار (۵) بے ایمان ۔ اَدھرمی ۔ (۶) نہایت خراب ۔ نہایت بُد ۔ دُرجن ۔

اَنّا ۔ ت ۔ اِسم مؤنّث ۔ (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ ۔ دُودھ پلانیوالی عورت ۔ دھائے ۔

آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ س ۔ گامن ۔ آ ۔ آگامن آگمن ۔ آ + گمن ، ف (آمدن) پُرانی ہندی (آمنا) گنوار (آوَنا) ۔

(پہلے آگمن میں سے لفظ گاف اسطرح گِر گیا جس طرح چلتا میں سے چنتا اور ڈگتا میں سے گِرکر ڈتا ۔ چھکڑی میں سے گِر کر چھڑی ۔ گاتے میں سے گِر کر لاتا رہگیا ۔ چنانچہ بھرج میں آمنا بجائے آنا ابتک بولتے ہیں چونکہ میم اور واؤ کا باہم بدل ہے اور اسکی مثالیں بہت سی موجود ہیں ۔ جیسے بھگمان اور بھگونت ۔ جیتا ۔ جیونا ۔ سینتا اور سیونا ۔ پس اب یہ لفظ تیسری صورت بدلکر آوَنا ہو گیا ۔ پھر کثرتِ استعمال سے جس طرح सरदवा سردوا سے واؤ گرکر سدا ۔ جھُوتا سے گِر کے جھُتا رہ گیا ۔ اسیطرح آوَنا کا آنا ہو گیا ۔ ہم نے بعض بعض موقع پر اس طرح کے ثبوت اِسواسطے دیئے ہیں ۔ کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حروف کے تغیرات و تبدلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈالکر یا اِس کتاب سے مدد لیکر تحقیق زبان کی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لُغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا ۔ بخلاف جانا جس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا ۔ پاس جانا ۔ قریب جانا ۔ دُو شے کا بُعد درمیانی کم ہونا ۔ آگے بڑھنا ۔

پیٹ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خون کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

جب مَیں نے کہا او بُتِ خود کام دے آ تب کہنے لگا چل بے او بدنام پرے جا (جرأت)

آجا ری نِندیا تُو آ کیوں نہ جا میرے بالے کی آنکھوں میں گھُل مِل جا (لوری)

آج میرے گھر میں آ بوری دیا بتر وگھیا بِل کا بھیتا جبو رامتیا (ہولی)

فاتحہ کو نہ بعدِ مرگ آیا میرے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کیا مبتسم مُحبّت ہوئے خوش ہم اپنے دِل میں (قطعۂ نظیر)

کہا نہ مُنہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ معنی رمز فہمی جو دِلبروں سے ملے تھے اکثر

بہ اِشارت نگہ کی بیٹھے ملٹ ادب سے ذرا حذر سے

لگ جاؤ اب تو آؤ گلے سب چلے گئے اِک شیفتہ رہا ہے سو وہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آبلا گلے لگ ۔ آ بیل مجھے مار ۔ آؤ پیر گھر کا بھی لیجاؤ ۔ آ پڑوسن لڑیں ۔

(۲) پہنچنا ۔ پہنچ جانا ۔ آجانا ۔ آن پہنچنا ۔ موجود ہونا ۔ چلا آنا ۔ آنکلنا ۔ گزرنا

جو آگیا اِدھر کو پھیر دِل تو پھر وہ اِک آن میں اُسکو اپنا شکار کرتے (نظیر)

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اُٹھ جاتے ہو بزمِ دُشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے امتزاجِ مُشک سے لالہ فام میں آتی ہے بُوئے غیر ہمارے مشام میں (ایضاً)

کافی زُلف کو شانہ نے جو اُنگلی پکڑا دِل یہ گُستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا (ذوق)

مَیں اپنے ذوق کے قرباں کہ مستی میں مُحبّت کی بُلایا کِس نے اُس کو جب یہ آیا ہے طلب آیا (ایضاً)

قاصد آیا گو یا مسیحا آیا دِل بیمار میں جی سا آیا (میر)

سبب یہ زیست کا ہو تو یہ نک آ نہیں سکتی فراقِ یار میں منظور ہو تو نہیں لشکر غم کا (رشیدی)

ہنس نے سہتے سے ہوئے کہ گزرے قتب بن گئے مستوں نے گھونٹ سے قتب (ایضاً)

آ اگر آنا ہے او وعدہ خِلاف اب تو آخر رات ساری ہو گئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھُل رہے ہیں در و دیوار یہ بوا بہشت آ رہی ہے چمنِ خُلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

جی چھپاتا اِس گھڑی قاتل کیا حاصل تیغ آئی شمشیر اُس کی جو سر کے متصل (ایضاً)

---

[1] ساجن وہ دِن گون تھے کہ سُکھ سے لاتی رَین ۔

صبح کا کرتا ہے وعدہ وہ تو پھر ہوتی ہے کب　دوسرے دن کا کہیں جب تیسرا پہر آتے ہے (نظیر)

ساقی نے بھر کے جام دیا مجھ کو اس طرح　جو لب تلک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (ء)

اے پری وصل نہ تو جان چھپیت آنا　قہر ہو جائے اگر طبع بشر آ جائے (حجاب)

برگشتہ بخت ہم وہ اس دور میں ہیں ساقی　لب تک کبھو ہمارے جام و سبو نہ آیا (نعیم)

برسات کا تو خوف نہ بارش کا ہم کو ڈر　البتہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے گرج کر

اسکا بھی غم نہیں تو جو جاگوں لبستر　لیکن خرابی یہ ہے کہ آ کے رات بھر

پسّو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر[1]

میرے بھاگن بھاگن آپوری

ہوری کے میس آ پوست فوردو　شکھ سے میں درشن پاوری (دہلی گیت)

(فقرے) جب سورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھول کر کوئیں پر لاتا ہے (اردو کی پہلی کتاب) دفتر کا وقت آگیا کھانا تیار ہوا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ مکھی جائے میں کیا پھنسی کہ اس کی موت آئی۔ دن چھپا رات آئی آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی (۳) حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا سامنے آنا۔ دکھائی دینا سے

نعش پر تو خدا کے واسطے آ　مر گئے تیرے انتظار میں ہم (شیفتہ)

ہنگامہ پرہیز دور سے اب بسر آیا　اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابر تر آیا (سوز)

نہ آیا گور پہ میری وہ بیوفا ورنہ　گلے لگانے کو تربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

او اسد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا سے

چاندنی میں کون آیا باؤں میں ملکر حنا　جا بجا ہیں سرخ بوٹے چادر مہتاب میں (اسیر)

خفا تھے کل تو نہایت ترے ملاپ سے آپ　یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سے آپ (مصحفی)

آنے ہی کرنے ہو آتا جاؤں جاؤں کیلئے　یونہیں جانے دوں تو پھر تم کو بلاؤں کیلئے (ء)

مر گئے پھر بھی تغافل ہی رہا آنے میں　بیوفا پوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)

اس لئے صید گہ عشق میں ہم صید بنے　کہ کبھی صید فگن بہر شکار آوے گا (ظفر)

وہ آتے آتے ٹھیر گئے کتنے سہم کر　اب کیا کروں علاج دل بے قرار کا (شیفتہ)

جب سے میخانے میں تو آتا نہیں ہے محتسب　ہر پیالے میں ہو عالم ماہی بے آب کا (اسیر)

روتے روتے میں ہوں غش میں اور وہ آکر کہے

پونچھ آنسو جلد اپنے دیدۂ تر کھول دے (ناسخ)

لے چلا دل کو وہ جب ہم نے یہ پوچھا پھر بھی　آؤ گے تو ہنسکر کہا اب آؤ گے تم (نظیر)

(۵) ملاقات کرنا۔ ملنا۔ ملاقی ہونا سے

وعدہ شام پہ کی ہنسنے عبث جاگ کے صبح　وہ اسیوقت نہ آتے اگر آنا ہوتا (شہیدی)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہو جانا۔ لڑنے کو مستعد ہونا سے

مجھ سے وہ صلح کو اس شان سے آتی گویا　جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا (شیفتہ)

تو ہمیں تان تان آوے ہے کے　ہم نے تیر دار پہ دکھاوے ہو کے (تلوار) (ظہیر)

(فقرے) غم غلط کر آگیا۔ کچھ دم ہے تو آ (۷) چلنا۔ روانہ ہونا۔ سدھارنا۔ رخصت ہونا۔ آگے بڑھنا۔ قدم بڑھانا سے

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب　آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہ طور کی (غالب)

ہووے تمہارے در تک اپنا کہاں ہو آنا　جب یک قدم ہو مشکل اس ناتواں کو چلنا (ظفر)

جب چھٹا تیر نظر آیا مرے دل کی طرف　قہر ہوتا ہے نشاں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)

چالیس قدم ساتھ وہ تابوت کے آئے　کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)

آنکھ گر ہو چرخ میں لا آسمان کو　آ رقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آ تماشہ دکھلاؤں۔ اے میاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کہتے ہو۔ آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں (۸) نکلنا۔ باہر آنا۔ نمودار ہونا۔ ظاہر ہونا۔ برآمد ہونا۔ دکھائی دینا۔ نظر پڑنا سے

خاک ہو نیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں　آج اُس بزم سے کچھ غیر مکدر آیا (شیفتہ)

زکاوت خوب نہیں طبع کی روانی میں　کہ بو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

پیرہن سے ترے بو آتی ہو خوشبو کی ظفر　ساتھ تو جن سے گھر وہ کے ہو سوکر آیا (ظفر)

(۹) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا۔ نمودار ہونا سے

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا　یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)

جو بزم مے میں وہ شب مست خواب آیا　صبوحی کش بھی چیک اٹھے کہ آفتاب آیا (ء)

(۱۰) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ پھرنا۔ معاودت کرنا۔ مراجعت کرنا۔ پھر کر آنا۔ الٹا پھرنا۔ چلا آنا

دو قدم یاں سے وہ کوچہ ہو مگر　نامہ بر صبح گیا شام آیا (شیفتہ)

مہرباں ہو کے بلا لو مجھے چاہو جسوقت　میں گیا وقت نہیں ہوں کہ پھر آبھی نہ سکوں (غالب)

جب اُسکے ہی ملنے سے ناکام آیا　تو یارب یہ دل میرا کس کام آیا (نظیر)

میں اور بزم مے سے یوں تشنہ کام آؤں　گر میں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)

جو باقی رہا کچھ مرے دم میں دم　تو پھر آ کے میں دیکھتی ہوں قدم (میر حسن)

جسوقت وہ گل چمن سے لایا　محمود اخوشبو کی تو بوئی کہ آیا (گلزار نسیم)

---

[1] جب منصوری پر فضیل صاحب بہادر نے جگر تمام کرنا شروع کیا تو یہ قطعہ لکھ کر دیا تھا۔ اور اس کے اثر سے وہ چلنے پھرنے سے معذور ہو گئے تھے۔

ابر دشمن گھر میں کروں تیری شکایت کہاں تلک   بات کیا صبح کا بھولا ہوا گر شام آیا (شہیدی)
گو نے عدم کو جاکر کوئی پھرا نہ ہرگز   دشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)
کیا کہوں کیونکہ تیرے کوچہ میں ہو کر آیا   مجھکو پایا جو نہیں غروب میں رو کر آیا (")
کیوں نہ در بدر ہوں درد یار کی جانب نگہیں   کہ وہ قاصد ہی پھرا اور نہ کبوتر آیا (معروف)
نہ گھبرا چار دن کیواسطے اے دل شتاب میں   گیا جب اس مکاں سے پھر نہیں ایک بھی آیا (آتش)
کیا جانے وہ گیا تھا کس منہ سے زردکشی کو   آئینہ واں سے لیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بچا ای مشیا ڈھولکی بیاں خیر سے آئی۔ صبح کا بھولا شام کو آئے تو اسے بھولا نہیں کہتے

(۱۱) اندر آنا۔ در آمد ہونا۔ داخل ہونا۔ پیٹھنا۔ گھسنا ؎

گھستا نہیں دل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ   کیا جانیں کہ آجاتے ہے تو اسمیں کدھر سے (ذوق)
اب کس امید پہ واں جائے کوئی   کہ مجھا تیر کا آنا تو گوٹ (شیفتہ)
دل چرا کر مجھسے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا   چور بنکر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)
تنے بھی بند کرتے ہو جاتے بھی رو گئے   بے عقل پہرہ دار تمہاری بھلا کدھر (ظریف)
صدائے رعد سے ظاہر ہے برق انداز   جھنکار کھینچے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)
ملی گیا پلنگ میں کلیتن کری بچار   کھلی کھلی سب بین سنیں کال ہماری ہار (دوہا)
آپیارے نین میں پلک ڈھانپ توہے لوں   نا میں دیکھوں اور کو نا تو ہے دیکھن دوں (")

(مثل) کماؤ آئے ڈرتا ہو جھٹ آئے جوتا (فقرے) جب رانگے بار رونق جاتے ہیں تو بادشاہ سلامت پھر محل میں آتے ہیں۔ آنے کا تو دیکھتی تھی جانے کی پیٹھ دیکھی تھی یعنی دلکو صبر تھا۔ قدم بڑھا کر جلو بادشاہ عیدگاہ میں آگئے (۱۲) شریک ہو جانا۔ ملنا۔ شامل ہونا (فقرے) فوج کے بھاگے فوج میں آگئے۔ جب مال مجھ تک نہیں آتا ہے تو انہیں دیکھکر خوش ہوتا ہو جو لاکھ آنہیں دیتا ہے آپ کھاتا ہے اور انہیں کھلاتا ہو۔ مکان بالکیت شرک میں آگیا۔ گواہ توڑ کر آگیا وہ بھی اس فرقہ میں آگیا (۱۳) اترنا۔ فروکش ہونا۔ مقیم ہونا۔ ٹھہرنا۔ قیام کرنا۔ وارد ہونا۔ بسیرا لینا۔ بسرام کرنا۔ بسنا ؎

قسمت جلائے بلبل خستۂ عشق یا برباقی کو   غربت ہے اس مکاں کا جس میں مہمان جس میں آیا (نصیر)
مسافر خانہ دنیا میں جو آیا تھا اک راہی   یہ منزل آمد و شد کی ہو اسمیں ہے وطن کسکا (ظفر)
کبھی کشتی بہل سے مرد ان میں سرایت   ہمسائے میں سنتے ہیں کہ وہ آئے ہوئے ہیں (مرزا)
یہ خانۂ جہاں ہے بستی سرائے کی   یاں غم ہے کچھ گئے کا نہ شادی ہو آنیکی (جرأت)
سن جو پایا کہ وہ ہمسائے میں ہیں آئے ہوئے   کہ وہ در و بام پہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (نامعلوم)
سات پردے میں مگر رہنے سے ہو شوق مجھے   یہ بھی اک منزل پاکیزہ ہو آ آنکھوں میں (شہیدی)

(فقرے) لشکر آیا ہے۔ بیچ تو سلامت ہو مسافر آئے ہیں (۱۴) دل میں آنا۔ ابھرنا۔ اٹھنا۔ موج آنا۔ امنگ اٹھنا ؎

جب سورج توری گلی ملنگی ہو رام جانے یا تیری   ہمارے سے من نہیں تو دو سیاں بلے تو جینا (ٹھمری)

(مثل) آئی تھی مشعل کیے پیا جموں جنچر پھونک (۹) ابنا۔ اگنا۔ پھوٹنا۔ نکلنا۔ لگنا۔ پھلنا پھل لگنا۔ بار ور ہونا۔ پھولنا پھلنا آنا۔ جیسے کبوتر کے پر آگئے۔ بال آگئے۔ داڑھی آگئی۔ مونچھیں آگئیں۔ انار آگئے۔ آم آنکلے۔ بیر یا گوند ھنیاں آگئیں۔ یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے چنبیلی خوب آتی ہے۔ گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیقدر ہے مفلس شجر خشک کی مانند   یاں درہم و دینار ہیں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)
خدا بھی بیچ آیا تو بھی ظالم مجھکو ترساتا رہا   جیسا ترساتا تھا جب ویسا ہی ترساتا رہا (نظیر)

(فقرے) پیپل اور بڑ تو جانوروں کے ملی باپ ہیں جو پھل آتا ہے انہیں کا حق ہوتا ہے۔ بیر میں بہت پھل آتا ہے۔ آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھلتا ہے کہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ دوسرے سال بہت ہی کم آم آتے ہیں (۱۰) پیدا ہونا۔ جنم لینا۔ متولد ہونا۔ دنیا میں آنا ؎

دنیا کے الم ذوق اٹھا جب نہ سکے   ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائیں گے
جب آئے تھے روتے ہوئے آپ آئے تھے   اب جائیں گے اوروں کو رلا جائیں گے } ([illegible])
لائی حیات آئے قضا لے چلی چلے   اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (ذوق)
ہو عمر خضر بھی تو ہو معلوم وقت مرگ   ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (")
اسقدر بیداد گر تو اور بھی تو ہیں حسین   کیا تیرے اسے آپ ہی ساری جہاں سے آئی ہیں (معروف)
ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا   دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)
الٰہی مر پر کی بچنا کارخانہ ہو وہ فانی ہے   زمانہ میں دو میں رہنے کو آیا ہوں نہ تو برسوں (امیر)
سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لے گیا   جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لئے (سودا)
تنے ہی روئے تو تنے کی ندو رہی کیونکر   ہم تو ہیں روز تولد سے ہی دکھیا ہوئے (تعلیں)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی۔ گیا بندہ گئی روزی۔ آئے تھے ہری بھجن کو اوٹن لگے کپاس۔ آئی ہو جان کو ساتھ جائیگی جنازہ کے ساتھ (۱۵) مائل ہونا۔ راغب ہونا۔ میل کرنا۔ رجوع کرنا توجہ کرنا۔ متوجہ ہونا۔ رجوع ہونا۔ ارادہ کرنا۔ رجحان کرنا۔ پھسلنا۔ گرنا۔ ڈھلنا ؎

پڑتی ہے آنکے جان پہ آخر بلائے دل   یارب کسی بشر کا بشر پہ نہ آئے دل (رند)
یہ دل تجھی نہیں اچھی جگی کسی پہ نہ آ   ہنسی ہنسی میں تو مجھکو رلائیگا پھر کیا (")
مزاج آیا پیسنے پہ تو خنجر سے   لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)
کچھ تو انصاف پر آتی ہے طبیعت انکی   کہ وہ انداز مجھے جانتے ہیں دیوانوں میں (امیر)
آندھیاں آتی ہیں آہوں سے جاری اگر   اٹھا طوفان اگر رونے پہ آتیں آنکھیں (صدر)
ہے اپنے تو نزدیک وفا خوب ولیکن   ہو لطف جو تیری بھی طبیعت ادھر آئے (حیف)
تیرا دسیل جو بے تابی پہ آئے   تو ہو پشت فلک دو سے زمیں سرخ (نسیم دہلوی)
جادۂ مہر و وفا پر ہے وفا آتا نہیں   راہ پر یارب بت نا آشنا آتا نہیں (کاشف)

آنا

ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہا دیں   شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)
ہم نے دیکھا ہے تماشہ آمدِ سیلاب کا   کب کسی کے روکے سے رُکتا ہے جب آتا ہے دل (شہید)
جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد   پر طبیعت اِدھر نہیں آتی (غالب)
گر یار مرے قتل کو آیا ہے ترا دل   بہتر ہے میں حاضر ہوں دے کچھ نہیں حائل
گر یوں نہیں ارادہ ہے تو مت چھوڑیو بسمل   شمشیر کوئی تیز سی لانا مرے قاتل
ایسی نہ لگانا کہ مرا کام نہ ہووے
زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر کو آ   کیا نُور سا جھلکتا ہے شیشہ کے جام میں (معروف)

(مصرع) یہ حضرت دل ہیں جدھر آئے اُدھر آئے (فقرہ) بڑی پڑنا (آواز) آچاٹ ہے دہی کے میوے کی۔ آٹو میاں سیر میں سوا سیر ناج (اونٹ والیکی آواز) (۱۸) اُبھر نا۔ ہو کر نکلنا۔ نکلنا۔ پیتنا۔ چڑھنا۔ جانا سے

جس طرح نمک کی بدی جاتی نہیں   نمک کے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)
جس وقت نظر کرتی وہاں اُور ہی آتا   اُسوقت مرے دل میں گماں اُور ہی آتا (ظہیر)
تصورِ اس لبِ شیریں کا آجاوے گر دلمیں   تو آنسو ہو کے شربت خوں ہو کر آنکھیں نکلے (ذوق)

(مثل) اُونٹ پہاڑ کے نیچے آتا ہے جب آپکو سمجھتا ہے (فقرہ) اِس ہی آس میں یہ دن آگیا کتنی رات آئی؟ دیکھیے دکھتی یہ عمر آئی (۱۹) حلول کرنا۔ سما جانا۔ اندر بیٹھنا۔ گھسنا۔ پہنچنا

عارضِ صاف ترا رشکِ قمر دیکھ لیا   جان سی آگئی جب ایک نظر دیکھ لیا (اختر)
ہمیں آمدِ میر کل بھا گئی   طرح اِس میں مجنوں کی سب آگئی (میر)
پری شیشے میں اُترتی کہ گویا قالب میں جان آئی   عجب انداز سے آغوش میں وہ نازنیں آیا (نصیر)

(فقرہ) جنگ کے میدان میں گھوڑا اُنہد جاتی کو پشت پر دیکھ کر ایسا شیر ہوتا ہے گویا سواری کو اُسیں آجاتی ہو (۲۰) سوار ہونا۔ چڑھنا۔ اوپر آنا۔ سواری لینا سے

پیٹ کو اُنکے نہ روٹی ہے نہ تن کو کپڑا   زین خوں تنے بھی جان کے سر پر کیوں ہو (راحت)
آیا جو لبِ بام وہ پرکالۂ آتش   خورشید گیا صبح سپہرِ چرخ کُہن کانپ (ظفر)
آتی تو کہاں جائے نہ تابی سے کوئی جائے   جب تک نہیں آتا اُسے غُصہ نہیں آتا (ذوق)
انداز تمہارے شوق کے آتے ہیں بام پر   دیکھیں تو کون مرتا ہے طرزِ خرام پر (سید)
اُونچی اٹری پلنگ بچھایا   میں سوئی میری چھتیں آیا (مکری)
کھل گئی آنکھیں بھئی آنند   اے سکھی ساجن نا سکھی چند

(فقرہ) غصہ آنا۔ طیش آنا۔ تمہے تو جانے کہاں۔ اُنکے سر پر روز کوئی آتا ہے (۲۱) واقف ہونا۔ جاننا۔ معلوم ہونا۔ ماہر ہونا۔ کوئی ہنر یاد ہونا۔ سیکھ لینا۔ سیکھ جانا۔ یاد ہونا سے

دنیا بھلا کچھ اس طرح کو آیا تو یہ آیا   گھٹانا وصل کی شب کا بڑھانا روزِ ہجراں کا (جرأت)

آنا

کوئی کتاب اُسکی تمہیں صاف تھی مدرس کی   آتے تو معنی کے ورنہ پڑھائی رواں (نظیر)
دنداں دکھا کے مت ہنسو اے بخیہ گر یہاں   چاکِ جگر کا ہم کو طور رفو نہ آیا (نصیر)
دل لینے کے اور اُنکو ہنر کیا نہیں آتے   پر جو تمہیں آتے ہیں وہ اصلا نہیں آتے (نظیر)
کبھی آتے نہیں کہتے اُنہیں وہ آتے ہیں   آدمی بھیجتے ہیں روز کہ ہم آتے ہیں (اسیر)
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں   ورنہ کیا بات کر نہیں آتی (غالب)
تامل کیجیو ذوق نہ سینہ دیکھئے کیا ہو   کہ اب تک ذبح کرنیکا نہیں قاتل کو ڈھب آیا (ذوق)
آگئیں اُنکو لگانی انگلیوں پر فندقیں   نوکِ مژگاں پہ سرشکِ جگر گوں دیکھ کر (م)
ایک دل لے کے غم دیتے دو دو   واہ خوب آپ کو حساب آیا (سید)

(مثل) اُونٹ بڈھا ہوا پر موتنا نہ آیا (فقرہ) تمہیں کچھ بھی آتا ہے۔
(۲۲) معلوم ہونا۔ دکھائی دینا۔ سنائی دینا۔ نظر آنا۔ لگنا سے

داغِ دل گر نظر نہیں آتا   بُو بھی اے چارہ گر نہیں آتی (غالب)
کیوں نہ چیخوں کہ یاد کرتے ہیں   میری آواز گر نہیں آتی (ایضاً)
جس نے دیکھا وہ رُخِ انور تو اُسکو پھر   پھر نہ روئے مہر خوش آیا نہ چہرہ ماہ کا (نظیر)
خدا کے واسطے گل کو نہ میرے ہاتھ سے لو   مجھے بُو آتی ہے اِس میں کسی بدن کی سی (ایضاً)
ذکر ہمارے پاس دو چھپا کا جیسے کو دیکھا اُنہیں   رات کو اکدم خواب میں آنا جنسے اِدھر کا چھوڑ دیا (ایضاً)
میں گریباں پھاڑتا ہوں اور ہنسا دیتا ہے وہ   خوش نہیں آتی نصیحت گر کی غمخواری مجھے (میر)
جینا ہمیں اصلاً نظر اپنا نہیں آتا   گر آج بھی وہ رشکِ مسیحا نہیں آتا (ذوق)
آتی نہیں صدا ہے کانوں میں کچھ کسی کی   جاتا ہے چپکے چپکے یہ قافلہ کہاں کا (نصیر)
دم ہے آنکھوں میں اور یاں اُسکو   کوئی لانا نظر نہیں آتا (مصحفی)
مردِ میداں گلی بھی شہر خوش آیا ہے کہیں   نہ ہے گھر میں بلا ہو جو کبھو تو باہر (غافل)
بیٹھے بیٹھے جو کچھ حجاب آیا   ہم نے جانا وہ بے نقاب آیا (سید)
چھپتے چھپاتے موہے گھر آئے   آپ ہے اور موہے بلا دے
نام لیت مو ہے آدے سنگیا   کیوں سکھی ساجن نا سکھی پنکھا (مکری)

(فقرہ) تمہیں شرم نہیں آتی۔ (۲۳) جچنا۔ انعام میں آنا۔ اٹکل میں آنا۔ اٹکنا۔ ٹھنا (فقرے) یہ چیز ہماری نظر میں اتنے کی آتی ہے۔ ہمارے خیال میں تو یہ مال اتنے کا آتا ہے۔ (۲۴) کھبنا۔ جچنا۔ ذہن نشین ہونا۔ دل میں بیٹھنا۔ خیال میں جمنا۔ دھیان پر چڑھنا۔ سمانا سے

نہ اُسکی فہم میں کیا جانے کیا آیا تنہیر   جو ہنستے لگ گیا جنگل کے سے ڈھونڈ کر (نظیر)
اُس مہ رخ کی ہمسری میں جو خیالِ شمع   آتی نہ دھیان میں جھلمل آتی کمالِ شمع (م)

آنا

آج بیدِ صبا بھی ہمارے دل میں کچھ آتی تھی   جام نے بھی سبزہ اور ابر نے گھٹا چھائی ہوئی (اسیر)

(۲۶) اَڑنا - جمنا - تُلنا - مُصمّم ارادہ کرنا سے

آپ مرتے تو ہیں پر جیتے ہی بن آئے گی   شیفتہ ضد پہ جو اپنی وہ ستمگر آیا (شیفتہ)

(فقرے) اپنیوں پر آنا - اپنی والی پر آنا - پھر میں بھی اپنی بات پر آجاؤنگا

(۲۷) بلندی سے نیچے آنا - اُترنا - نزول کرنا - نیچے آنا - ورود ہونا - واردِ ہونا - نازِل ہونا - جیسے وحی آنا - حکم آنا - بلا آنا - پراوا آنا - کبوتر آنا - آنکھ میں پانی آنا وغیرہ وغیرہ سے

قمارے نقشِ کفِ پا کے بوسے لینے کو   زمیں پہ آہ کی مانند آفتاب آیا (ظفر)

بیمار جم کو تیرے دیکھ آئے سب اطبا   جینے کا ایک باقی ہے بس آسماں سو آنا (〃)

کے ہے دیکھ کے پروانہ شمع کا شعلہ   قیامت آئی کہ نیزہ پہ آفتاب آیا (〃)

خبر ہے باد اے ہوس کام کر اب   دل میں شوقِ بُتِ خود کام آیا (شیفتہ)

دو چار غزلوں پہ بُلا آنے گی ناحق   اے غیرتِ ناہید خوش نغمہ سرا دیکھ (〃)

ہماری قبر سے آوے گی یہ صدا تا حشر   یہ مژدہ آیا کہ مجھ پر کوئی عذاب آیا (آتش)

دھوڑ سے کالی گئی آسمان کو میں بیچے   کچھ زیر زمیں اُسکو بالا کو زمیں آیا (〃)

آئے دُنیا میں فرشتے بھی گنہگار ہوئے   ہم تو انساں تھے نہ کیوں ہم سے خطائیں ہوتیں (اسیر)

(فقرہ) چھاتیوں میں دُودھ آگیا (۲۸) برسنا - پڑنا - ٹپکنا - جیسے مینہ آنا - پانی آنا - آنسو آنا سے

جا سکا پھر نہ مرے گھر جو وہ جانی آیا   رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا (اسیر)

مان مگر دیکھیو پی کو رے کارن آیو میہ برسا

نئی نئی ہی شام پہ برسو ہے چاہے ہے نئی پیت پیو نسیا (خیال)

(۲۹) گرنا - گر پڑنا - گر جانا - آن پڑنا - پھسلنا - ٹپکنا - پڑنا سے

کچھ دور نہیں اُن سے کہ نیرنگ بتائیں   گویا قطرہ مگر آنکھ سے لختِ جگر آیا (شیفتہ)

ہوا اُس دہن سے زدِ کشش سیلی صبا کی کیا ہو   غنچہ لگا آنکھ سے کس دن لہو آیا (نصیر)

(فقرے) کوٹھے سے آرہا - دیوار آن پڑی - درخت آرہا - گھر آرہا -

(۳۰) پھنس جانا - دبنا - پسنا - تلے آنا - چپنا - پھنسنا - گھرنا - گرفتار ہونا - مُبتلا ہونا - جیسے گاڑی میں پیر آگیا - ریل میں آدمی آگیا - جال میں آنا - آفت میں آنا - وبا میں آنا - طوفان میں آنا وغیرہ سے

کچھ تم ہی نہیں گرد غمِ افلاک میں آیا   وہ کون ہے جس کا نہیں دم ناک میں آیا ہو

جال بڑا بچھ کے آنکھ کو رو ہی کا دانہ ہو گا   وہ نہ اس دام میں آئیگا جو دانا ہو گا (نصیر)

آنا

اُس کے بخت آئے جو تیری کمند میں   بُلبل کی قسمت آئے اگر تیرے دام میں (شیفتہ)

گر تو ایسوسی یوں تجھے باور نہیں آتی   اِک مرتبہ اغیار کے قابو میں تو آ دیکھ (〃)

دیتی جانے گر پڑا دل اگر تجکو محبت میں   تو آیا تو وارے دیوانے اس آفت میں نہیں بچا (ظفر)

یہ زندگی پہلی ہو ندا اس کے گرد جل میں   آج اسکی بغل میں ہے تو کل اُسکی بغل میں (ظفر در حالتِ جلا)

عکسِ مژگاں سو ہے یوں دیدۂ تر میں تنکا   کہ نکلتا ہے جوں آکے بھنور میں تنکا (نصیر)

(مثلیں) ریوڑی کے پھیر میں آگئے - اگلے نے کیا پچھلے پر آئی (فقرے) بڑے جال میں چھوٹی چھوٹی مچھلیاں آکر نکل جاتی ہیں - تیرتے تیرتے بھنور میں آگیا - (۳۱) ٹکر کھانا - ٹکرانا - لگنا - صدمہ پہنچنا - ضرب لگنا ضرب پہنچنا سے

تیر نگاہ چھتا اُس کا تو پھر ڈر ہے ہمدم   جانا کہیں وہ ہر گز سینہ ہما جگر ہی آتا (نظیر)

(مثل) اَسے چاکری آدے چوٹ سب سے بھلے بھیک کے روٹ - (۳۲) آمادہ ہونا - مستعد ہونا - تیار ہونا یا ارادہ کرنا - ٹھانا سے

مجھ سوا اور کسو کو نہ کرے قتل کبھی   میں تو بھی جاؤں گر اس شرط پہ قاتل آوے (معروف)

(۳۳) چھپنا - نقش ہونا - اُترنا - عکس اُترنا - حرف اُپڑنا - اُٹھنا - منعکس ہونا سے

اُسکی تصویر شب و روز رہی پیشِ نظر   عکس زائل نہ ہوا آکے اِس آئینہ میں (خورشیدی)

(فقرے) ٹھیک عکس نہیں آیا - ابھی پروف پہ پورے حرف نہیں آئے -

(۳۴) چڑھنا - اُمنڈنا - طغیانی پر آنا جیسے دریا آنا - بخار آنا - نشہ آنا وغیرہ سے

دیکھو اے دل تو نہ پی جامِ محبت کی شراب   بے مزہ ہو دیگا جس وقت خمار آئیگا (ظفر)

میرے خرابے کی تھی تعمیر غضب ہے   سیل آکے چار سمت سے دیوار بنگیا (شہیدی)

(۳۵) سرایت کرنا - اثر کرنا - لگنا - جیسے تاؤ آنا - آب آنا - دھار آنا - رنگت آنا (مثل) ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ چوکھا آئے -

(۳۶) مارنا - لانا - جڑنا - بسی کرنا - جمانا - ٹھوکنا - پیٹنا - جیسے چپت آنا - دھپ آنا - جوتے سے آنا - چانٹے کی آدٹنا - دھپ کی آدٹنا -

(۳۷) ٹھیک ہونا - دُرست بیٹھنا - دُرست ہونا - ٹھیک آنا - موزوں ہونا - زیب ہونا سے

جلد بدن ہی جانہ گئی روز داغ سے   تنگ ہے قبا میرے بدن پر قبائے عشق (اسیر)

(فقرے) جوتا پیر میں آگیا - انگرکھا بدن میں آگیا - ڈھکنا ٹھلی پہ آگیا - یہ جوتا پاؤں میں نہیں آتا (۳۸) سمانا - اٹنا - آجانا - بھرنا - بھر آنا - پُر ہونا - بھرنا - لبالب ہونا - لبریز ہونا سے

آنا

مانندِ علی بخیلا میں جب آتے تھے تو لا   کھینے کی طرف دیکھ کے رہ جاتے تھے مو لا (انیس)
ہر کوزے میں کب آئے تمام سمٹ کر آگیا   ظرفِ دل میں پر محیطِ غم سمٹ کر آگیا (ظفر)
سامان وہ کہ آئے نہ چشمِ خیال میں   آئے رقیب دیکھ کے پیشِ نظر ہو آج (شیفتہ)
دیا ہمارا اُسے نامہ بر نے جب کاغذ   تو بولا طیش میں آکر پھر آیا اب کا غذ (تقلید)

(مثل) سیر کی ہانڈی میں سوا سیر نہیں آتا۔ (فقرے) برتن میں جتنی سمائی ہوگی اُتنا ہی آئیگا۔ اس مرتبان میں پورا پانچ سیر گھی آتا ہے۔ (۳۸) جمنا۔ بیٹھنا۔ داخل ہونا۔ اپنی جگہ پر ٹھیک بیٹھنا ؎

تو آئینہ صفت تیرے ہو جائیگا صاف   تیری جانب سے مری دل میں غبار آویگا (ظفر)
صفائی دل کی یہی ہے صورت کہ دل میں آنے نہ دے کدورت
کہ بیٹھ جائیگا بالضرورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہو کر (ذوق)

(۳۹) مدّ پر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا۔ (مرکبات میں) (۴۰) عمر پر پہنچنا۔ پوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا۔ (مرکبات میں)۔ (۴۱) اِکٹھا ہونا۔ جمع ہونا۔ فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلّہ آگیا ؎

ملنے دھونے کے بستر پنے سب سنگار بنائی   سُن سُن کے سب آئی یہ لوگ تم سے لگن لگائی (ریختی)
نہت رہی بابل گھر گُلسن چل تو ہو پیا نے بُلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب وہیں آجاتی ہیں۔ جب کوے کسی جانور کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے ہیں۔ اور ہنستے کھیلتے ہیں (۴۲) دُکھنا۔ پُر آشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھولنا (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ مُنہ آگیا۔ گلا آگیا (۴۳) جوشش ہوجانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چاول تو آگئے اب اُتار لو۔ مسور کی دال ذرا سی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۴۔ عو) ہمخواب ہونا۔ ہم بستر ہونا (ہندو۔ عو) بولنا ؎

دن کو ہی آتا تھا تجھے ماہِ صیام میں   در گور مرد و سے مرے روزے قضا ہوگئے (پری)

(مثل) آئی دہ گئی کوسے لاگ گیا بھی پیٹی (۴۵) اِنزال ہونا۔ مُنزل ہونا۔ فراغت پانا (۴۶) ملنا۔ حاصل ہونا۔ مُیسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

عدو بھی شاملِ لذّت ہیں رسم کا اس ہم ہوتے   مزا آیا نہیں مجھ کو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

آنا

جُوں جُوں لبِ شیریں کہ مجھے دو ہیں تبسم   ہائے بھُوک مرا پستہ دہن اندر ہے آیا (ظفر)
وصل کا اُس کے تصوّر جو بندھا رہتا ہو   تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا مجھ کو (ذوق)
زیادہ ہوگا تو کل سے بھی کہیں رندوں   کہ اس میں آیا تو بدی ہو کہ نہیں روزہ (")
نشہ میں بھی دھیان تھا اُس نرگسِ بیمار کا   مجھ کو شربت میں مزا آیا ہے انگور کا (")
جو مرغ چاہے تو ہو اہلِ علم کا پیرو   گرے زلف کو اندازِ پیچ و تاب آیا (آتش)
کتی چھری گِند گرچہ آئے سینہ   لطف آیا کیسا پہاڑوں میں (شوق)

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار روپے مہینا آتا ہے۔ باہر گاؤں میں بوریاں کہاں سے آئیں اندر تو دو بار کیونکر پکائیں (اُردو کی پہلی کتاب) (۴۷) لینا ہونا۔ ذمّے ہونا۔ چاہئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا۔ قرضدار ہونا ؎

دل ہاتھ منّت اور پھر اُس پہ تقاضا   کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھ پر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اوپر کسی کا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۸) شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ جیسے کب ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۹) چھانا۔ گھرنا۔ جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آئی ہے ؎

کیا کالی گھٹا جُھوم کے ہے آج تو آئی   گھر گھر میں چڑھی تیری خوشی میں ہے کڑھائی (نواب)
باندھ اختر گُھنگھرو چُھن اودے برس کر آئے گھِر گھِر کے (ملّار)
ایک پپیہا بنا دکھ پاؤں تو ہے سو رنگ نہیں بھاوے بُوند بُوند لاگے پھر پھر کے

(۵۰) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھا جانے دینا۔ باز آنا ؎

دُنیا کی نہ کر تو خواستگاری   اس سے کبھی تو بہرہ ور نہ ہوگا
آ شادۂ خرابی اپنی مت کر   تجربہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (قطعۂ میر)

(۵۱) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے ستے آنا۔ نفرت آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی   فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)
وہ دیکھیں ہاتھ آگیں ہیں نہیں رنجیدہ دل اُن سے   مگر یہ رنج ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)
ابھی تو جُرأت آنے ہے ہر غمزہ کو تو پُہنچ شک   وصل سے محبوب کے جیسا کہ دل مسرور ہے (جرأت)
شانہ کا دل چاک پسند آپ کو آیا   کس واسطے ان سینہ فگاروں سے تو کہئے (ذوق)
خوبیٔ بخت کہ پیمانِ عدو   اُس کو ہنگامِ قسم یاد آیا (شیفتہ)
دل لیگیا تھا شوخ جو کاکُل سے باندھ کر   جلدی سے پھر جو زلف بنا کر جھٹک لیا
آیا وہ ناپسند اُسے جب تو اُسے نظیر   جس کی بلا اُچکے ہی سر پہ پٹک گیا (قطعۂ نظیر)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہوں یہی کہ آہ تا ہے (ناسخ)
یا وہ گیسو میں اُلجھتا ہو پریشاں جل ساتھ کیا آتی ہو اِک سر بلا آتی ہے (رمل)
قاتل سے زیرِ خنجر آنکھیں لڑیں ہمارے مرتے ہوئے نہ کیا فرق اپنا آنکھوں میں (اسیر)
تھکتا اس دل کو ناک کن تیرے دن آیا دن گیا رات بھی رات گئی دن آیا (شائق)
سدا ملائکہ تسبیح خواں کی آتے ہیں جو میکدہ میں سُنے شیشہ کا گُو میرا (ذوق)
چلیں کیا خاک تو خنجرِ قاتل آئے کہ مجھے پیند کے جیو کے دم پہ آئے (امیر)
مگر ہر تیری بزم میں کس کا نہیں آتا پہنچ کر جہاں نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)
گھلسی کی گرج کر کے ہوئے دوسرے کی آتی گرجتی آنکھ نکلا (داد)
پلٹ جھپٹ بندی ہو کر ہاتھ کو آب شدہ آتی شدہ کی ترفت نا ہیں (تمری)
سرک بلوا ہوری چندیا ہراتی

(شل)، بو درخت سامنے آئے وُہی اوقت کا چارہ ہے۔ (فقرہ) اب
دن چھپا رات آئی (۱۵) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎
بہار آتے ہی ہاتھ پاؤں پھول گئے کہ اپنے آپ کو بھی لوگ بھول گئے (معلوم)
تمہارے پیار پر کھاتے آئیں بدن لاگے سو پیسا (خیال)
(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا (۵۲) آخر ہونا
انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) اس کے دن آگئے۔
بینے عمر آخر ہو گئی کہاں بچ سکتے اُن کا وقت ہی آگیا تھا (۱۳) نکل
آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رواج پانا۔ جاری ہونا۔
(فقرہ) نئی اچکنیں ابھی سے آگئے۔ نیا تماش آگیا۔ نئی روئی آگئی۔ نیا
میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربوزے آگئے وغیرہ (۱۴)
ظاہر ہونا۔ نمودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نکلنا۔ شگفتہ
ہونا سامنے آنا ؎
خواب میں رات ہلائیں تیری لی تعبیر ہے جلد آ صبح کہ مشتاق ہیں تعبیر کے ہاتھ (رشید ی)
کہا جو ہنسنے کہ آن لگے ہمارے سینے سے اس دم ایمان (دلگیر)
تو سن کے اُس نے حیا کی ایسی کہ آیا منہ پہ دریں پسینا
اُس سے یہ شکوہ کی جا تھی کہ ستم کرتا تھا کیا کروں قتل ہو دیں سو زباں پہ آیا (شیفتہ)
(فقرہ) آنکھ سو نے تیری بیماری دکھائی (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ ہو جانا
جان و دل تجھے تو گل سب جانا پھر گلی میں تیری ہمیں آنا (شیبا)
(۵۶) آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تم کل آنا یعنی کل آؤ۔ اور خاص ہندوؤں میں استعمال
کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل پرنسیرگ آنا یعنی ہم نہیں آؤ گا مگر مسلمان اس

جگہ (یعنی نہیں آئیگا) استعمال کرتے ہیں +
(۵۷) لیا جانا۔ مُنہ سے نکلنا۔ جیسے جہاں اُن کا نام آیا اور وہ بگڑے +
آنا - ہ - اسم مذکر۔ آون۔ آمد۔ تخلیق۔ پیدائش۔ آفرینش +
آنا جانا - ہ - اسم مذکر۔ جمع۔ سبب (آوا جائی) (۱) آمد جامہ۔ آمد رفت +
(مصرع) قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا (فقرہ) کہاں کا آنا جانا
لگا رکھا ہے (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط +
آنا جانا رہا۔ آنی جانی - ہ - صفت۔ بے ثبات۔ ناپائدار۔ عارضی۔
دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی
جو آکے نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا جو جاکے نہ آئے وہ جوانی دیکھی (قطعہ انیس)
اناپ شناپ - ہ - صفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہودہ۔ غیر متناسب
واہی تباہی۔ اوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامل۔ بے سوچے +
اناپ شناپ بکنا - فعل متعدی۔ بے تکی ہانکنا۔ واہی تباہی بکنا۔ اوٹ پٹانگ بکنا
اناج - ہ - اسم مذکر۔ غلہ۔ دانہ۔ خوراکِ انسان +
اناد۔ یا انادی - ہ - صفت۔ (۱) اس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔
بے ابتدا۔ ازلی (۲) قدیم۔ پُرانا +
انار - ف - اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈارم کہتے
ہیں۔ اور ایک قسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے +
انار دانہ - ف - اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم ایک قسم کا چُورن (سفوف)
جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رخساروں کی سُرخی کو
بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں +
انارکسٹ - انگلش سے (Anarchist) اسم مذکر۔ فسادی۔ ظالم۔
اصول انارکزم کا حامی۔ سلطنت کا مخالف۔ انقلاب پسند۔ مخالف
سلطنت۔ بدخواہِ سلطنت۔ مخالف امن و امان۔
اناری - ا - صفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کبوتر جسے پورب میں انار کہتے
ہیں (۲) منسوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گونجا۔ جو ایک قسم کا
پکوان ہے +
اناڑی - ہ - صفت۔ ناواقف۔ نو آموز۔ سیکھتڑ۔ نوسکھ۔ نادان۔
بے وقوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچا۔ اَدھ کچرا۔ بیڈھنگا
بے سلیقہ۔ بے ہنر۔ اناڑی کا کام پٹھ سوری تھو مسری میں واگ دیا (کہاوت)

؎ (فقرہ) پیسہ ہوگیا جانا ہے ابھی ہماری پاس تھا ابھی اُس کے پاس پہنچا یہ تو آنی جانی چیز ہے +

اناڑی کا سودہ بارہ باٹ (محاورہ) (۱) ناتجربہ کار کا سودا تتر بتر بے ڈھنگا اور بے ترتیب ہوتا ہے (۲) ناواقف کا سودا قابلِ اعتبار ولائقِ اعتماد نہیں ہوتا۔ اناڑی کے سودے کا کیا اعتبار ہے +

اناڑی کا سونا بارہ بانی (کہاوت) یعنی اناڑی کا مال کھرا اور بیش ہوتا ہے۔ وہ دغابازی اور دھوکے کا کام نہیں کرتا۔ ناواقف کی چیز میں دھوکہ نہیں ہوتا +

آناً فآناً - ع - تابع فعل۔ آن کی آن میں۔ ذرا جھٹ پٹ۔ جھٹ۔ بہت جلد۔ دم بھر میں۔ پل بھر میں۔ چھن میں۔ ایک لحہ میں +

آناکانی - ہ - اسم مونث - س (अन+आकर्णन) ان + آکرن، ہندی (آ + نا + کانی) (۱) اغماض۔ گمراہن۔ سنی ان سنی۔ چشم پوشی۔ ٹالم ٹول۔ ٹال مٹول (۲) مجازاً بےمروتی۔ سرد مہری۔ کج بحثی (فقرہ) دو گھر مسلمانی اور اُس پر یہ آناکانی (۳) تجاہلِ عارفانہ +

آناکانی دینا - ہ - فعل متعدی (۱) سُنکر ٹال دینا۔ سنی ان سنی کرنا۔ کان میں بول مارنا۔ اِس کان سنا اُس کان اڑا دینا (۲) اغماض کرنا۔ جانکر انجان بننا۔ بہرا بنجانا۔ گمراہن کرنا۔ شنیدہ ناشنیدہ کرجانا۔ طرح دینا۔ ٹالنا۔ انجان بننا۔ ٹال جانا۔ چشم پوشی کرنا۔ کسی بات سے درگزر کرنا ؎

دل میں کیا ہو گیا نہیں پیکان تیر غیروں کا ذکر سُنکے سنے ای ظفر کہو آناکانی دی تو دی (ظفر)

(فقرہ) میں نے جو کام کو کہا تو آناکانی دیکر چلا گیا +

انانیت - ع - اسم مونث۔ میں پن۔ خود بینی۔ خودی بینی۔ ہماہمی۔ اپنے تئیں کچھ سمجھنا۔ ما و منی۔ اپنی ہستی کا دم مارنا۔ خویشتن بینی ؎

حق تو یوں ہے کہ انانیت عجب غماز ہے قصہ پہنچایا زبان دار پہ منصور کا (ذوق)

انبار - ف - اسم مذکر - (۱) ڈھیر۔ تودہ۔ انبالہ (۲) ذخیرہ + گودام۔

اِنبساط - ع - اسم مونث - خوشی۔ خرمی۔ آنند۔ شادمانی۔ بہجت +

انبوہ - ف - اسم مذکر - ہنگامہ۔ اژدہام۔ جمگھٹ۔ بھیڑ +

انبیا - ع - جمع نبی۔ پیغمبر۔ فرستادۂ خدا۔ رسول +

اَن پانی - ہ - اسم مذکر - ان جل۔ کھانا پینا۔ کھانہ دانہ۔ دانہ پانی +

انت - ہ - صفت - انجام۔ آخر۔ عاقبت۔ انتہا۔ نتیجہ۔ پھل۔ حاصل +

آنت - ہ - اسم مونث - س (अन्त्र) انتر) انگریزی (Entrail انٹریل) (۱) انتڑی۔ انتڑی۔ مرودہ۔ نلا۔ وہ عضو جس میں غذا کا فضلہ اور آنو رہتی ہے - (مثلیں) منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بوڑھا)، آنت بھاری تو مات بھاری (۲) دو سر گرانی معدہ سے ہوتا ہے (۳) نہایت لمبی چیز۔ طُول طویل (فقرہ) شیطان کی آنت (محاورہ) ایک آنت سی نکلی چلی آتی ہے +

آنت اُترنا - یا - بڑھ آنا - ہ - فعل لازم - ایک بیماری ہے جس میں آنت فوطوں میں اُتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خصیوں میں بشادہ ہوتا ہے اسے عربی میں فتق اور فارسی میں بادخایہ کہتے ہیں +

آنت بھاری تو مات بھاری - ہ - کہاوت۔ نقرہ۔ بہضم سے درد سر ہوتا ہے۔ بدہضمی سے سر پھرتا ہے +

اَنت بَنت - ا - اسم مونث - بناؤ سنگار۔ جیسے انت بنت نہ کرو تو کہیں گے کیا گھیر ہے (گھر سہیلی) +

اِنجاب - ع - اسم مذکر - خلاصہ۔ لُب لباب۔ چنا ہوا۔ چیدہ۔ بست۔ نچوڑ۔ عطر +

انتر - ہ - اسم مذکر - (۱) دل۔ پردہ۔ خاطر (۲) بھید۔ راز۔ (۳) فرق۔ جدا۔ مختلف۔ فاصلہ۔ تفاوت (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر +

انتربید - ہ - اسم مذکر - دوآبہ۔ وہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو +

انترجامی - ہ - صفت - دانائے راز۔ واقف حال + علام الغیوب +

انتردوار - ہ - اسم مذکر - چور دروازہ +

انتردھیان - ہ - اسم مذکر (۱) قیاس سے باہر۔ گمان اور وہم سے بری الگ (۲) فنا فی اللہ (۳) غائب۔ غلہ۔ پوشیدہ۔ روپوش +

انترا - ہ - اسم مذکر (۱) گیت کا بول۔ مصرع (۲) گیت کے پہلے بول کے بعد کا بول یا فقرہ

انتڑی - ہ - اسم مونث - آنت کی تصغیر۔ مرودہ۔ نلا +

انتڑیاں جلنا - ہ - فعل لازم - کھُد بد لگنا۔ دون لگنا۔ نہایت بھوک لگنا +

انتشار - ع - اسم مذکر - گھبراہٹ۔ پریشانی + فکر۔ تردد +

انتظار - ع - اسم مذکر - راہ۔ رستہ۔ آس۔ آسرا + توقع۔ اُمید +

انتظار کرنا - ف - فعل لازم - راہ دیکھنا + آسرا تکنا + منتظر رہنا +

انتظام - ع - اسم مذکر - (۱) بندوبست۔ درستی۔ ٹھیک ٹھور۔ ٹھیک ٹھاک اہتمام۔ تدبیر۔ (۲) ترتیب۔ آراستگی (۳) قاعدہ۔ ضابطہ +

انتقال - ع - اسم مذکر - (۱) جگہ بدلنا + تبدل و تغیر + نقل۔ رحلت (۲) مرگ۔ موت +

انتقالِ اراضی - ع - اسم مذکر - مقبوضہ و مشترکہ زمین کی تبدیلی داخل خارج کرانا

لہ ناگفتہ دانسی کی نسبت کہ سوتہ جیسے گنگا جمنا کی درمیانی زمین یا دوآبہ بلی۔ دوآبہ پنجاب وغیرہ سکھ ورستی کار۔ کسی چیز کا ترتیب ڈوسے میں پرو دیا جانا۔ لڑی بنانا +

اِنتقالِ جائداد - ع + ف - اسم مذکر - جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا - داخل خارج ہونا - نقلِ جائداد +

اِنتقالِ رہن - ع - اسم مذکر - رہن در رہن - گرو در گرو +

اِنتقال کرنا - ا - فعل لازم (۱) مرنا - فوت ہونا (۲) بحالتِ متعدی رہن یا بیع یا ہبہ کر دینا - اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا +

اِنتقام - ع - اسم مذکر - بدلہ - پاداش +

آنتوں - صیغہ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وَں سے آتی ہے ورنہ یں وغیرہ سے) انتڑیاں - روُدے +

آنتوں کا بل کُھلنا - ا - فعل لازم (گدا گر) آنتیں سُوکھنے کا نقیض پیٹ بھرنا پیٹ بھر کر کھانا - دھاپنا - بہت سی بھوک کے بعد خوب ڈٹ کر کھانا

آنتوں کا بل کُھلوانا - ا - فعل متعدی (گداگر) پیٹ بھر کر کھلانا - دھپانا - پیٹ بھر دینا - (صدا) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کُھلوائے دھپائے

اِنتہا - ع - اسم مؤنث - اخیر - حد - انجام - اِختتام - انت - نہایت +

اِنتہا کا - ا - صفت - پرلے درجہ کا - غایت درجہ کا - بہت - نہایت - از حد جیسے اِنتہا کا بے حیا +

اَنتی سار - (ہ) اِسم مذکر - شورہضمی - بدہضمی - ناگواری - اَن پچ - عدم ہضم جیسے سارا کھایا پیا اَنتی سار ہو گیا -

اَنتی سار ہو کر نِکلنا - ہ - فعل لازم (۲) دستوں کی راہ نکلنا کٹ کٹ کر نکلنا + ہیضہ ہونا + تخمہ ہونا + انگ نہ لگنا - ہضم نہ ہونا جیسے (فقرہ) ہمارا کھلایا اَنتی سار ہو کر نکلے - (ہندو اتیسار کہتے ہیں)

آنتیں - ہ - اسم مؤنث - آنت کی جمع - رُودہا - انتڑیاں +

آنتیں سمٹنا - یا - مُوسنا - ا - فعل لازم - (ہندو) بھوکا رہنا - بھوک کی برداشت کرنا - (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا +

آنتیں سُوکھنا - ا - فعل لازم - بھوک کے مارے انتڑیوں کا سُوکھ جانا - فاقہ کرنا - بھوکا مرنا - فاقہ کشی کرنا - بھوکوں مرنا +

آنتیں قُل ھُوَ اللہ پڑھنے لگیں - ا - محاورہ - بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا - فاتحہ پڑھنے کی نوبت آ گئی - بھوک کے مارے خاتمہ قریب ہے - نہایت بھوک لگ رہی ہے - بھوک کا غلبہ ہے - بھوک کے مارے قُل ہو گیا - بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے گر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ہو اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ھُوَ اللہ پڑھنے لگیں +

آنتیں گلے میں آنا - یا - پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بلا میں مُبتلا ہونا دِق ہونا - دِقّت میں پڑنا - مصیبت میں پھنسنا - بلا گلے پڑنا - آفت میں پھنسنا - جنجال میں پھنسنا (فقرہ) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آ رہی ہیں - اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں نہ پڑ جائیں +

آنتیں مُنہہ کو آنا - ہ - فعل لازم - (عوام - جس جگہ کلیجہ منہ کو آنا برتتے ہیں وہاں یہ بھی بولتے ہیں) ناک میں دم آنا - تنگ ہونا - بیزار ہونا - گھبرا جانا - ناگوارِ خاطر ہونا - جی اُکتانا - دم گھبرانا - دم اُلٹنا - طبیعت بوکھلانا - دم گھٹنا - دم بولانا - نہایت ناگوار گزرنا عذاب میں مُبتلا ہونا +

آنٹ - ہ - اِسم مؤنث - س د आनध - आनह (آ - گرد - اطراف - نہ - بندھنے باندھنا - یعنی چاروں طرف سے روکنا[1] پیچ ۱۲) (۱) گرہ - گانٹھ - بندش - الجھاؤ - بند - گُتھی - گتھی - پیچ - بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاوٹ - اِنقباض - رُکاوٹ - شکر رنجی - کدورت (فقرہ) دِل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ (۳) کینہ - بُغض - نفاق - عداوت - عداوتِ باطنی - ان بن - دُشمنی - مُخالفت - لاگ - لاگ ڈانٹ - اُشٹ پُشٹ کپٹ - حسد ؎

تُو تو دل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (شاہ نصیر)

(۴) گستا یار گڑ سونے یا چاندی کے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو سنار - ریتی سے گھِس کر تپاتے - روپیہ کو چھیٹی لگانے سے بھی مُراد ہے +

آنٹ پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) گرہ پڑنا - گانٹھ لگ جانا - گُتھی پڑنا - اُلجھ جانا - گانٹھ پڑ جانا - (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی (۲) دِل میں فرق آنا - بُغض ہونا - ان بن ہونا - نفاق ہونا - دُشمنی ہونا - عداوت ہو جانا (فقرہ) دل میں آنٹ پڑی مشکل سے نکلتی ہے - دِلوں میں آنٹ پڑ گئی +

آنٹ سانٹ - ہ - اِسم مؤنث (آنٹ - گرہ + سانٹ - بناوٹ کا جوڑ) (۱) اٹ سٹ - توڑ جوڑ - ساز باز - بہانہ - سازِش - بندِش - گٹھوٹ (فقرہ) اُن کی آنٹ سانٹ تو چلی ہی جاتی ہے - (۲) عہد و پیمان - میل جول - آشنائی دوستی - بھگت - (فقرہ) اِن دونوں کی آنٹ سانٹ ہے +

[1] چونکہ صدری پرکرت سے اور ت بدلتی ہے ٹ سے لہٰذا آنٹ ہو گیا +

آنٹ نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دل کا فرق نکلنا ۔ دل صاف ہونا ۔ تھمی کا دُور ہونا ۔ (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے +

اَنٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی ۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھلاتے ہیں +

اَنٹا چت ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نشہ میں سدھ نہ رہنا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا ۔ نشہ میں غین ہونا ۔ نشہ میں چور ہونا +

اَنٹا غفیل ہونا ۔ ۔ فعل لازم (۱) (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) مدہوش ہو کر گر پڑنا ۔ نہایت بدمست ہونا +

اَنٹا گڑگڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (دیکھو انٹا چت ہونا) (۲) نشے میں گر پڑنا ۔ ہوش نہ رہنا ۔ (نشہ باز)

اَنٹا گھر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ انٹا کھیلنے کی جگہ ۔ بلیرڈ روم +

اِنٹرسٹ ۔ انگلش ۔ (Intrest) اسم مذکر (۱) دلچسپی[1] (۲) فائدہ ۔ سود

اِنٹرینس ۔ انگلش ۔ (Entrance) اسم مذکر ۔ دخال ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ دروازہ ۔ اِمتحان داخلہ ۔ وہ ابتدائی امتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے +

اَنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) گھائی ۔ اُنگلیوں کا درمیانی فرق (۲) کچھا پھینٹی ۔ اٹی ۔ سوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دو بال کی انٹی کستے ہیں تو وہاں بیچ کی اُنگلی کو کلمے کی اُنگلی پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن ۔ وہ آلہ جس پر سوت پیٹتے ہیں (۵) بالشت ۔ وہ لپیٹی ہوئی پتھی جو پتنگ باز چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان لپیٹ کر ڈور کی بنا لیتے ہیں ۔ (عوام اٹی بولتے ہیں)

اَنٹی باز ۔ ۔ اِسم مذکر ۔ وہ شخص جو اُنگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپا لے ۔ جواریوں کی اِصطلاح میں فریبی ۔ دغاباز ۔ دھوکے باز +

اَنٹی بازی ۔ ۔ صفت چالاکی سے انٹی میں کوئی چیز غائب کر دینی ۔ مجازاً چالاکی ۔ عیاری +

اَنٹی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اٹیرنا ۔ لپیٹنا ۔ بالشت پر ڈور یا سوت وغیرہ لپیٹنا ۔ لچھی بنانا ۔ اٹی بنانا (۲) کسیکا مال فریب سے لینا +

اَنٹی مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) جوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا ۔ ہیر کرنا ۔ غائب کرنا ۔ چرا لینا ۔ اُڑا لینا (۲) دھوکا دیکر یا فریب سے

کچھ لے لینا ۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ اَنٹ (آنٹ) گنوار (اٹی) (۱) کشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُلجھا کر گرا دیتے ہیں (۲) اڑنگا ۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں اوندھے منہ آ رہا (۳) سوت کی پھینٹی ۔ سوت کی انٹی ۔ کلاوہ (۴) دھوتی کی اُڑسن ۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں اکثر روپیہ پیسا اُڑس لیتے ہیں ۔ نیفہ کی گرہ ۔ مجازاً جیب یا پاکٹ (فقرہ) تشارہ کے میری آنٹی میں پڑے ہیں ۔ میں تو کچھ نکو آنٹی میں اڑائے رکھتا ہوں (۵) لکڑیوں کا گٹھا ۔ گھانس کا بوجھا ۔ پُولا ۔ مٹھا +

آنٹی دینا ۔ یا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اڑنگا لگانا ۔ اڑنگا مارنا ۔ ٹانگ میں ٹانگ اس طرح مارنا کہ جس سے دُوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گرہ دینا ۔ باندھنا ۔ اُڑسنا ۔ ٹھونسنا ۔

آنٹھی ۔ یا ۔ انٹھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (پورب) س (अष्ठि) اَشٹھی (۱) چیاں ۔ تخم ۔ گٹھلی ۔ بیج (۲) گرہ ۔ گانٹھ (۳) بالغہ کی پستان نارسیدہ (۴) دو مادوں کا اِکٹھا ہو جانا ۔ جماؤ ۔ سختی +

اَنجام ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آخر ۔ اخیر ۔ خاتمہ ۔ انتہا ۔ عاقبت ۔ انت (۲) نتیجہ ۔ پھل ۔ ثمرہ +

اَنجام پر پہنچانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ اختتام پر پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ پورا کرنا ۔ نمٹانا ۔ نمٹنا +

اَنجام پر پہنچنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ اختتام پر پہنچنا ۔ تمام ہونا ۔ پورا ہونا ۔ انتہا کو پہنچنا

اَنجام دینا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) کسی کام کو پورا کرنا ۔ اختتام کو پہنچانا ۔ ختم کرنا ۔ (۲) انصرام کرنا ۔ بندوبست کرنا ۔ اہتمام کرنا ۔ بہم پہنچانا (۳) نبٹانا ۔ نمٹانا ۔ نبیڑنا +

اَنجام سوچنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ دُور اندیشی کرنا ۔ عاقبت اندیشی کرنا ۔ پچھلی آنکھ کو سوچنا +

اَنجام کار ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ آخر کار ۔ اخیر کو ۔ القصہ ۔ الغرض ۔ یار کر +

اَنجام ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پورا ہونا ۔ تمام ہونا ۔ آخر ہونا ۔ اختتام کو پہنچنا (۲) عاقبت کا نتیجہ ظاہر ہونا ۔ اخیر نتیجہ نکلنا ۔ نتیجہ نکلنا +

اَنجان ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناواقف ۔ اجنبی +

اَنجر پنجر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ہڈی پسلی ۔ جوڑ جوڑ ۔ عضو عضو +

اَنجر پنجر ڈھیلے ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اعضا کا تھک جانا ۔ مضمحل ہو جانا +

---

[1] مذاق ۔ وابستگی ۔

اَنجُم - ع - اسم مذکر۔ ستارے - تارے +

اِنجماد - ع - اسم مذکر۔ بستگی - جماوٹ - غلظت - جماؤ +

اَنجُمن - ف - اسم مؤنث - سبھا - مجلس - سوسائٹی - مجمع - جلسۂ رفاہ عام -

اَنجن - ہ - اسم مذکر۔ (س (अञ्जन انج) (۱) سرمہ - توتیا - کُحل (۲) کاجل +

اَنجن سار - ہ - صفت - سُرگیں جیسے ایک تو نینا مد بھرے دُوجے انجن سار (یعنی اوّل چشم خمار آلودہ دوم سُرگیں) +

اَنجن سارنا - ہ - فعل متعدی - سُرمہ لگانا - سُرمہ گُھلانا +

اَنجن - انگلش (Engine انجن) اسم مذکر - کل - آلہ - بھاپ کی کل - (انگریزی میں اِس کا تلفظ اینجن ہے) +

اَنجنا یا آنجھنا - ہ - فعل لازم سُرمہ یا کاجل لگانا +

اَنجن ہاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) گمانجنی - گہائی - وہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھی کا نام ہے جو بھِڑ کی ہندی اور کمہاری کے نام سے مشہور ہے - یہ مکھی اکثر دیوار یا کھونٹ میں گیلی مٹی سے گھر بنایا کرتی ہے اِسی مٹی سے پانی میں گھس کر گمانجنی پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

اَنجیر - ف - اسم مذکر - ایک پھل کا نام ہے جو گولر سے مشابہ مگر اُس سے بڑا میٹھا ہوتا ہے مزاجاً اوّل درجہ میں گرم دوم درجہ میں تر +

اِنجیل - یونانی - اسم مؤنث - لغوی معنے مژدہ - خوشخبری اصطلاحی معنی وہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسےٰ پیغمبر علیہ السلام پر نازل ہوئی +

اِنچ - انگلش (Inch) اسم مذکر - گز کا چھتیسواں حصہ - تین جَو طولانی کی مقدار

آنچ - ہ - اسم مؤنث - س (आंची ارچی) پالی (اچی) - ماسوا ئے (انچ) (۱) شعلہ - لَو - لپٹ - لہک - لوکا - شعلۂ زبانۂ آتش - (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے - (۲) آگ - آتش - اگن - نار - (ہندو) (فقرہ) ذرا سی آنچ دینا - آنچ بالدو - ذرا دیکھتے رہنا آنچ بجھ نہ جائے - (۳) تاؤ - جوش (فقرہ) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی - تپش - تیزی - بھبک - بھبوکا - بھبکا ؎

لاکھ جل جل کے ہُوا آہ تن زار اپنا ۔ سینۂ شعلہ نشاں داغ دلِ زار کی آنچ (سیف)

(۵) مادری جوش - ماامتا - محبت - جوشِ خون جیسے بیٹا کی آنچ - کرک کی آنچ - اولاد کی آنچ (۶) زخم - گھاؤ - جراحت ؎

جوہر بندہ سے خوارے سے گرمیِ حُسن ۔ گال گُلرنگ ہوئے آنچ سے تلوار کی (برق)

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے - (۷) آبداری - دھار - باڑھ + روشنی چمک (۸) آسیب - صدمہ - آزار - چوٹ - ضرب - ایذا ؎

دل ہی جیلے گر برق وشِ یار کی آنچ ۔ کر سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (ممنون)

زندہ ہُوا ہیں دفن رہ کر دو گار میں ۔ پتھر لگے پہ فرق نہ آیا قرار میں (دبیر)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں ۔ سختی پہ سنگ میں نہ یہ گرمی ہے نار میں (دبیر)

تیر جانتا ہوں یا کہ میرا دل ہے جانتا
دل سے زیادہ خالق عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچا لایا (۹) نقصان - ضرر - زیان + اندیشہ - خوف - ڈر - جوکھوں - (فقرہ) ساتچ کو آنچ کیا سانچ کو آنچ نہیں - (۱۰) تاب - تابش - گرمی - تپش - حدت +

تلوار کی سب آنچ سے سیماب ہو گئے ۔ ٹھہرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانت)

(۱۱) شہوت - کام دیو - ولولہ - جوش - خواہش - ہوس - خواہشِ جماع ؎

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اے مہرِ لقا ۔ داغِ مہتاب کے چھٹنے کا مجھے کیا مجھ کو لا دو میرا جل

(مثل) کوکھ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی (۱۲) مصیبت - بلا - آفت - (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۳) آتش معدہ - کھترا - بھوک کی آگ جیسے آنتا کی آنچ (۱۴) روپیہ کا لالچ طمع - حرص - (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں - پیسے کی آنچ بُری ہے +

آنچ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھاپ لگنا - بھاپ پہنچنا - حرارت پہنچنا (۲) صدمہ پہنچنا - آسیب پہنچنا - آزار پہنچنا - چوٹ لگنا - ضرب لگنا + دُکھ ہونا ایذا پہنچنا - اثر پہنچنا + ندامت آنا +

میں جا کے جلی تو غم نہیں ہائے ۔ ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آ جائے (گلزار نسیم)

(۲) نقصان ہونا - ضرر ہونا - زیاں ہونا - (۳) مصیبت آنا - آفت آنا -

آنچ دِکھانا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) آگ دکھانا - گرم کرنا - جلانا + (فقرہ) پھاپے کو آنچ دکھا لو - گھی کو آنچ دکھا لو +

آنچ کھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پختہ ہونا - پکنا + تاؤ لگنا - تاؤ کھانا - زیادہ پک جانا (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے (۲) گرم ہونا - (۳) گھلنا - پگھلنا (۴) گمانہ ہونا + ملائم ہونا + رائی کائی ہونا - گلنا ؎

آتش عشق میں ثابت دل بے تاب رہا ۔ آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا (آتش)

آنچ نہ آنا - فعل لازم - (۱) کچھ صدمہ نہ پہنچنا - ایذا نہ ہونا - ساشہ نہ پہنچنا ؎

مجھ پہ آنچ آئے گی نہ دو زخ میں ۔ ساتھ اپنے جو چشم تر ہوگی (امانت)

راحت ہی غم جو فضلِ خدا ہو شریکِ حال آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (امیر)
(۲) کچھ نقصان نہ ہونا۔ جو کھوں نہ ہونا (۳) دھبّہ نہ لگنا۔ داغ نہ لگنا۔
ندامت نہ آنا (فقرہ) ساری بدنامی اپنے سر اوڑھ لی کہ تم پر آنچ نہ آئے +

آنچ نہ آنے دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہنچنے دینا۔ (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا +

اِنچارج۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کی تحویل میں کوئی چیز ہو + تحویلدار۔

اُنچائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلندی۔ ارتفاع +

آنچل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (आंचल اَنچل) بسح (انچر۔ انچرا۔ اچرا) عوام اچلا۔ (۱) پلّا۔ پلّو (۲) کور۔ کنارہ۔ کپڑے کا کنارہ۔ ہ۔ دوپٹّہ کا کنارہ۔ شال یا اوڑھنی کا دامن ؎

آنچل ہوا وہاں نقابِ عارض سہرا ہوا یاں حجابِ عارض (گلزارِ نسیم)
آنچل اس دامن کا ہاتھ آتا نہیں میرے پاکا سا اس کا پھیر ہے (میر)

(۳) چھاتی۔ پستان۔ چوچی۔ دودھی۔ تھن (ہندنیاں بولتی ہیں) (فقرہ) بی بی دو دن سے چھوکرا آنچل منہ میں نہیں لیتا ہے (۴) مجازاً چھوٹی گوٹ۔ سنجاف +

آنچل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) (۱) جسم یا سر سے آنچل چھوا یا جانا۔ کسی پر آنچل کا سایہ پڑنا۔ کسی چیز سے آنچل کا مس ہو جانا +
(عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی کوکھ کی بیماری والی عورت اپنا آنچل ٹوٹکے کے طور پر کسی بچہ پر ڈال دے تو وہ بچہ یا اس کی ماں اس عورت کی بلا یا مرض میں گرفتار ہو جاتے ہیں)
(۲) چھوت والی یعنی متعدی بیماری بھی اکثر آنچل کے پڑ جانے سے لگ جاتی ہے۔ (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچہ پر آنچل نہ پڑ جائے +

آنچل پلّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (آنچل + پلّو) (عو) آنچل۔ دوپٹّے کا وہ کنارہ جس کے کونوں پر ترنج بنا دیتے ہیں۔ پلّو آنچل کے آگے جو بادلے کا بنا ہوا تقریباً آدھ گز چوڑا تمامی کا حاشیہ پٹّے کی وضع کا لگا ہوا ہوتا ہے وہ پلّو کہلاتا ہے۔
(ایسے دوپٹّے نہایت وقعت اور امیرانہ ٹھاٹ کی علامت خیال کئے جاتے ہیں اب اس کا رواج بہت کم ہے) +

آنچل پھاڑنا۔ (فعل متعدی (عو)) (۱) آنچل کترنا (۲) ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ جس عورت کے بچے نہیں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ کسی اور بچہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی اور اس کو جلا کر پھانک لیتی ہے جس سے

حسبِ اعتقادِ مستورات اس کے بچے تو مر جاتے ہیں اور اس کے جی جاتے ہیں +

آنچل دبانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) دودھ پینا۔ چھاتی منہ میں لینا۔ (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا۔ بید کو دکھاؤ +

آنچل دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) بچہ کے منہ میں چھاتی یا چوچی دینا۔ بچہ کو دودھ پلانا +

آنچل ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) عوام۔ (اچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دولہا عقد بندھنے کو دلہن کے گھر میں بریت رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اس کی بہن بخیالِ تحفّظِ نظرِ بد دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقامِ صدر تک لے جاتی ہے اور اس آنچل ڈالنے کا نیگ اس کو دیا جاتا ہے جس سے ایک غرض یہ بھی ہوتی ہے کہ دولہا میاں نگوڑے نلٹے نہیں ہیں خدا رکھے ان کے سر پر اور بھی والی وارث اور کنبہ موجود ہے ؎

ماں جائی ہوں ہیں تو تنگی آنچل ہے میرا کام چوتا چھپا کے نیگ نہیں گو دولہا کی سالیاں وہ سرپا علی
کھڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈال کو آنچل سر پر صورت لگتی ہے گھمنڈ سے تری ماں جائی کیا (ر)

آنچل سر پر ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی دوپٹّہ سر پر ڈالنا۔ دوپٹّہ اوڑھنا کپڑا سر پر ڈالنا۔ (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) آنچل اٹھانا۔ آنچل اڑس لینا۔ آنچل درست کرنا۔ (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو عو) مہمان عورت کی اگوانی کرنی۔ جو عورت مہمان آئے اس کا استقبال کرنا اور اس کے دوپٹّہ کا کنارہ تعظیماً چھونا جس طرح گوڑے چھونا۔ قدم لینا۔ پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) بی بی تیری بھابو آئی ہے اٹھ کر آنچل لے (۲) دولہا کا دلہن کے دوپٹّہ سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا۔ کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا تمسّک کروانا (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی بنی ہے نہ بنیگی + ؎

میں سنگھ کو کچھ نہ کاڑھا یار آنہ محمودی اس کی چھل بل میں
سرکی چادر تک نہ چھوڑے گا باندھ رکھ میری بات آنچل میں (ظفر)

آنچل میں باندھنا۔ (فعل متعدی (عو)) (۱) پلّے میں باندھنا۔ دوپٹّے

میں گرہ لگانا۔ گانٹھ باندھنا (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا۔ یاد رکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا۔ یاد رکھنا (فقرہ) تمہارے روپے تو آنچل میں باندھے پھرتی ہوں جب کہو دیدوں (عو)

آنچل میں سات باتیں باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی ٹونا کرنا۔ جادو کرنا۔ ٹوٹکا کرنا (ہندو عو)

اَنچھر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حرف۔ اکشر (۲) منتر۔ جادو کے بول +

اِنحِراف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انکار۔ مخالفت۔ روگردانی۔ تجاوز۔ خلاف ورزی۔ نافرمانی۔ عدول حکمی + بغاوت۔ برگشتگی (۲) انعکاسِ شعاع۔ انحرافِ شعاع +

اِنحِصار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) حلقہ۔ گھیرا (۲) منحصر۔ حصر + موقوف

اَنداراؔ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت چوڑا اور گہرا گڑھا جس میں بے انتہا پانی ہو +

اَنداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ڈھنگ۔ طور۔ طرز۔ ساخت (۲) آن۔ ادا۔ چھب (۳) اٹکل۔ قیاس۔ تخمینہ (۴) نمونہ۔ کیل۔ پیمانہ (۵) تعداد۔ شمار +

انداز اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دوسرے کی وضع اختیار کر لینا۔ پوری پوری تقلید کرنا +

اندازہ بیٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) نخرہ بازی۔ ناچ۔ ناز و اپنے انداز پر فخر کرنیوالی +

اَندازہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) تخمینہ۔ قیاس۔ اٹکل۔ تخمینہ۔ (۲) تعداد۔ شمار (۳) ڈول ڈھالا۔ بانگی۔ (۴) ڈھنگ۔ طور (۵) تول۔ جانچ۔ ناپ (۶) تال۔ سم (۷) پیمانہ۔ معاوضہ +

اَندام۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ کایا۔ بدن۔ تن۔ انگ۔ دیہہ (۲) عضو۔ بدن کا کوئی حصّہ۔ جوڑ +

اَندامِ نِہانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمگاہ۔ فرج۔ مقامِ مخصوص +

اَندَر۔ ف۔ ظرفِ مکان۔ خلافِ باہر۔ بیچ۔ بیچ میں۔ درمیان +

اِندَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کنوری منتر۔ چترائی۔ چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ (۳) بہشت کا راجہ + رضوان (۴) مینہ برسانے والا دیوتا (۵) رعد۔ گرج (۶) سراوگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بنے ٹھنے اور آراستہ پیراستہ ٹھاکروں کو نہلانے والے آدمی جو اننت چودس کے دن کسی تیرتھ کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لا کر ان کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اس کا بھی خاصہ میلا ہوتا ہے +

اِندر جال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عیاری کا جال۔ شعبدہ۔ چھل۔ فند۔ فریب +

اِندر کا اکھاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راجہ اندر کی سبھا جس میں حوریں ناچتی

ہیں۔ (۲) وہ محفل جہاں بہت سے اربابِ نشاط جمع ہوں پریوں کا جمگھٹا۔ پریوں کا اکھاڑا +

اِندر جَو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا تخم جو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبانِ گنجشک عربی میں لسان العصافیر کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں گرم اور اوّل میں تر +

اِندرایَن۔ ہ۔ اسم مذکر دس (اندرواروݨی) (۱) ایک قسم کی بوٹی اور اسکا پھل ہندی میں پھر پھیند و عربی میں حنظل۔ فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں خشک چوتھے میں گرم +

اِندرایَن کا پھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اوّل معلوم۔ دوم دیکھنے میں خوبصورت اور کھانے میں بدصورت حرام اسپند مزاج +

اَندرُوالا۔ ا۔ اسم مذکر (عو) دل۔ جی۔ من + جیوڑا۔ طبیعت۔ اندرونہ ضمیر

اَندرُون۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل۔ اندر۔ بھیتر +

اَندرُونِ خانہ۔ ف۔ تابع فعل۔ گھر میں + خانگی طور پر۔ باہم۔ آپس میں +

اِندری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ادراک۔ حواس خمسہ۔ حواس ظاہری باطنی کی ہر ایک حس کو اندری کہتے ہیں (۲) عضوِ تناسل۔ قضیب۔ اندرونی عضو (۳) خواہشِ نفسانی۔ کام دیو جیسے اندری کے بس میں ہونا +

اِندری بجری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ضبط انزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جسکی مشق کرنے سے آدمی کی منی سر میں نکلتی ہے +

اَندک۔ ف۔ صفت۔ ذرا۔ کم۔ تھوڑا۔ قلیل +

اِنڈنٹ۔ (انگلش Indent) اسم مذکر۔ (۱) درخواست + فہرستِ اشیاءِ مطلوبہ (۲) معاہدہ۔ اقرار نامہ۔ قول و قرار۔ قرار داد +

اَندوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) غم۔ الم۔ رنج (۲) فکر۔ تردد۔ تشویش (۳) مصیبت

آندھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیرگی۔ سیاہی۔ اندھیری۔ اندھیرا۔ تیرگیِ چشم +

آندھ آنا۔ ہ۔ فعل لازم (اندھیرا) (عو)۔ دوند آنا۔ اندھا بننا + جان پر بننا۔ آفت آنا۔ موت آنا۔ (فقرہ) مجھے تیرا کام کرتے ہوئے آندھ آتی ہے

اَندھا۔ ہ۔ صفت (س [illegible] اندھ) (۱) نابینا۔ بے بصر۔ کور۔ اعمیٰ (۲) دھندلا۔ تاریک۔ مدھم۔ غیر شفاف (۳) غافل۔ بے خبر۔ ناواقف نادان (۴) جاہل بے پڑھا۔ ناخواندہ +

اندھا آئینہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ آئینہ جس میں کچھ نہ دکھائی دے غیر شفاف آئینہ۔ دھندلا شیشہ +

؎۔ لفظ بالکسر و بالفتح دونوں طرح بولا جاتا ہے ہندی کوشوں میں اندرایان کو ابھی پایا جاتا ہے یہ لفظ س۔ [illegible] اندھ سے ماخوذ ہے +

اند

اَندھا بنانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ (۱) بے بصر کرنا۔ نابینا کرنا۔ کور چشم بنانا (۲) فریب دینا۔ جُل دینا۔ آنکھوں میں خاک ڈالنا +

اَندھا بھینسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جس میں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی پیٹھ پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کر لیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے (۲) وہ شخص جو بینا ہو نیکی حالت میں نابیناؤں کا سا کام کرے +

اَندھاپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ضُعفِ بصارت (۲) جہالت۔ نادانی۔ کم عقلی۔ بیوقوفی۔ احمق پن +

اَندھا کنواں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سوکھا کنواں۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو۔ چاہ تاریک (۲) لڑکوں کا ایک کھیل جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اُس کی شکل یہ ہے

اَندھا کیا چاہے دو آنکھیں (کہاوت) (۱) اندھے کی بڑی مراد آنکھوں کی روشنی ہو (۲) حاجتمند کی حاجت روائی کے سوا اور کچھ نہیں چاہتا۔

اَندھا گھوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آزاد فقیروں کی اصطلاح میں جوتے کو کہتے ہیں۔ پاپوش۔ جفت۔ جوڑا +

اَندھا ہونا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) نابینا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ بصارت سے محروم ہونا (۲) گمراہ ہونا (۳) نشہ میں بے خبر اور بیہوش ہونا (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا +

اَندھا دُھند۔ ہ۔ صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچے سمجھے بے اندیشے + بیدھڑک۔ بلاتحقیق۔ بے تامّل۔ زقش بن دیکھے بھالے (۳) بے حساب بے ٹھکانے بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے (۵) جبر و زبردستی سے +

اَندھکار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایسی آندھی جس میں اندھیرا ہو جائے۔ طوفان باد

آندھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अन्धकार اندھکار) مارواڑی آندھی (۱) جھکڑ۔ تند باد۔ صرصر۔ طوفان باد۔ تند ہوا۔ اندھیاؤ۔ چ۔ ہائی جیسے باندی کے آگے باندی بیٹھ جانے نہ آندھی +

شعر: زلف میں بائیں جو گرہ دیں نزل کیا کیا ۔ زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک)

جلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں جلیں گرچہ ہو کہ گھر اے فلک

اند

بھڑک اُٹھے آتش غضب پر کوئی اس طرح کی ہوا نہیں (آتش)

(۲) گرد و غبار۔ گرد باد۔ آشوب۔ گرد و غبار۔

(فقرہ) آندھی کے مارے روز کپڑے بدلنے پڑتے ہیں (۳۔ دیکھو آندھی صفت)

آندھی اُٹھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ گرد و غبار اُٹھنا۔ طوفان اُٹھنا۔ باد صرصر کا نمودار ہونا۔ آندھی آنا۔ آندھی کے آثار دکھائی دینا۔ آسمان پر گرد و غبار کا دکھائی دینا ؎

تھی بسکہ غبار سے بھری وہ ۔ آندھی سی اُٹھی ہوا ہوئی وہ (گلزار نسیم)

آندھی آنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا نمبر ۱۔ تیز ہوا چلنا۔ جھکڑ چلنا + طوفان آنا۔ اندھیاؤ آنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے بھاگو دو بادو (عو) +

عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رک جاتی ہے۔ (فقرہ) تم کیا آئے کہ ایک آندھی آ گئی جب آندھی آتی ہو تو انسی کیہراس بھرتی ہیں کر زمین پر پھونا ہو جاتا ہے (۲) آفت آنا۔ غضب آنا۔ بلا نازل ہونا (مثل) باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی

آندھی چڑھنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا۔ (۲) جوش یا غبار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح نشہ چڑھا چلا آتا ہے +

آندھی کے آم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم۔ آندھی کے گرے ہوئے آم (۲) بہت سستی اور ارزاں چیز (۳) مفت کی چیز۔ مفت برابر۔ (۴) چند روزہ۔ تھوڑے دنوں کے (۵) مفت کا فائدہ بے مشقت کام +

آندھی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چالاک۔ نہایت چست و چالاک + طرار۔ تڑتڑیا (۲) پھرتیلا۔ پھرتی باز۔ جلد باز (۳) تیز کار۔ دھوم دھڑکا۔ چابک دست (فقرہ) اُن کے ہاں کوئی پکانے رینڈنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں (۴) فضول خرچ۔ خرچیلا۔ مُسرف (فقرہ) وہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں (۵) تیز و تند رو۔ باد رفتار۔ تیز رفتار۔ جیسے یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے (۶) آفت۔ غضب۔ بلا۔ جیسے لڑنے کو تم بھی آندھی ہو۔ (۷۔ کلمۂ تعریف) پرکالۂ آتش۔ دھنی۔ اُستاد کامل بیڈھب ؎

تو گذر نہ ہو تو عشق میں ہم ۔ ایک آندھی ہیں خاک اڑانے کو (ذوق)

باد و اگر میری کوئی شمع سحر گاہ چاہئے   جوں خس و خاشاک پھر آندھی اُڑا لے جائے گی مجھ کو گرم دشمنی
ہر قطرۂ اشک تر دریا ہوتا ہے اُڑانے کر   ہر آہ دل مضطر آندھی ہے اُڑانے کو (جرأت)
کرے ہے ظلم بھی اِتنا ہے بانا   پہ ظالم ہے اُڑا دو سینے کو آندھی (انشا)

آندھی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا۔ بہت تیز اور چالاک ہونا (۲) نہایت مشغول و منہمک ہونا (۳) زود کار اور پھرتیلا ہونا (۴) تیز رفتار ہونا۔ تُندرو ہونا۔ ارا ہونا +

اندھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ظلم و ستم۔ غضب بے انصافی۔ دُھینگا دھینگی، سینہ زوری (۲) ناشنوائی۔ ناپُرسان حالی (۳) بدعملی۔ بدانتظامی (۴) لوٹ (۵) دغا۔ فریب۔ بے ایمانی (۶) کارِ بے جا و نامناسب +

اندھیر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم کرنا۔ ستم کرنا۔ بے انصافی کرنا (۲) غضب ڈھانا۔ آفت برپا کرنا +

اندھیر کھاتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) غلط کھاتا۔ غلط حساب۔ اوَل جلول حساب کتاب (۲) بدمعاملگی۔ بے انصافی۔ ناحق شناسی +

اندھیر مچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ظلم و ستم کرنا۔ دُھوم مچانا (۲) لُوٹ مار کرنا۔ سینہ زوری کرنا +

اندھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُجالا کا نقیض۔ ظلمت۔ دُھند۔ دُھندلا۔ تاریکی۔ پرچھائیں اندھیرا (۲) سایہ۔ پرچھائیں (۳ صفت)۔ تیرہ و تاریک۔ گرد و غبار سے پُر +

اندھیرا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حائل کرکے تاریکی پیدا کرنا۔ روشنی روکنا۔ (۲) روشنی دُور کرنا۔ چراغ بُجھانا +

اندھیرا گُھپ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تاریک۔ ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سُوجھے +

اندھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریکی۔ تیرگی۔ سیاہی۔ ظلمت (۲) شبِ دیجور۔ شبِ تاریک۔ اندھیری رات (۳) وہ جالی یا چھالر کا نقاب جو گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

اندھیری جُھکنا / اندھیری چھانا۔ فعل لازم۔ تاریکی چھانا۔ کالی گھٹا کے سبب سے اندھیرا ہو جانا + اندھیری ٹوٹنا بہت سی تاریکی ہونا۔ اندھیرا گُھپ ہوتا +

اندھیری دینا یا چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اس کی گت بنانا۔ کمل اُڑھانا بھی اسی کو کہتے ہیں (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ اندھا بنانا

اندھیری ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱)

اندھیری رات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ شب تار۔ شب دیجور۔ شب ظلمت

اندھیری کوٹھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاریک مکان۔ (۲) اندرونِ شکم۔ بطنِ انسان +

اندھیرے اُجالے۔ ہ۔ تابع فعل (۱) تاریکی و روشنی۔ رات دن (۲) موقع بے موقع۔ وقت بے وقت ؎

خلاف شرع کبھی شیخ تھوکتا بھی نہیں   مگر اندھیرے اُجالے پہ چوکتا بھی نہیں (اکبر)

اندھیرے گھر کا اُجالا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آبادیِ خانۂ تاریک۔ رونقِ خانہ۔ اُجڑے گھر کی آبادی (۲) نہایت حسین۔ خوبصورت (۳) بے اولادے خاندان کا بچہ۔ اکلوتا بیٹا (۴) رونقِ خاندان۔ فخرِ خاندان +

اندھے کی لاٹھی۔ یا لکڑی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) معدوم (۲) وہ ایک بچہ جو کئی بچوں میں بچا ہو (۳) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ +

اندیشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سوچ۔ فکر۔ چنتا۔ خیال (۲) کھٹکا۔ ڈر۔ خوف (۳) جوکھوں۔ خطرہ +

اندیشہ کرنا۔ فعل متعدی۔ (۱) فکر کرنا۔ سوچنا۔ خیال کرنا (۲) ڈرنا۔ خوف کرنا۔

اندیشہ ناک۔ ف۔ صفت۔ خوفناک۔ دہشت ناک۔ پُرخوف و خطر +

اندیشہ ہونا۔ فعل لازم (۱) خوف و خطر ہونا۔ ڈر ہونا۔ کھٹکا ہونا۔ جھجک ہونا۔

آنڈ۔ ہ۔ اسم مذکر س (انڈ) (۱) انڈ گنواری آنڈ (۱) پیلڑا۔ کپورا۔ فوطہ۔ خصیہ۔ خایہ۔ بیضہ۔

آنڈ بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ خصیوں کا بڑھ جانا۔ آب نزول کا اُتر آنا۔ بیماریِ فتق کا ہونا +

آنڈو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خصی کی ضد۔ بدھیا کا نقیض۔ آنڈ والا۔ فوطہ دار (مثل) جس کا آنڈو بکے وہ بدھیا کیوں کرے (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خصیے ہوں (۳) پُرشہوت۔ شہوتی (۴) سانڈ۔ بجار +

آنڈو بیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ بیل جو خصی نہ کیا گیا ہو۔ بجار۔ سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کی وجہ سے چل پھر نہ سکے۔ بھاری آشیل۔ سست۔ کاہل۔ اَحدی +

آنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر س (انڈ) انیڈ (۱) بیضہ۔ تخمِ مرغ۔ خایۂ مرغ +

آنڈ

اَنڈا اَکھسکنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انڈا سرکنا ۔ پرند کے بچّہ کا بیضہ کو کھٹک کر باہر نکلنا +

اَنڈا اَگندا ہونا ۔ فعل لازم ۔ بیضۂ مرغ کا خراب اور متعفن ہوتا ۔ بیضہ کا بچہ کے قابل نہ رہنا +

آنڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) پیاز کی گٹھی +

اَنڈے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) انڈا کی حروف مغیرہ کے سبب یائے مجہول سے بدلی ہوئی صورت (۲) انڈا کی جمع ۔ بیضے +

اَنڈے اُڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں +

اَنڈے بچے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اول معلوم (۲) چرک حشفہ وہ سفیدی جو غیر مختون بچوں کی سپاری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے +

اَنڈے رکھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کبوتر بازوں کی اصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں +

اَنڈے سینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو بچے نکالنے کیواسطے گرمائی پہنچانا (۲) گھر میں بیٹھے رہنا باہر نہ نکلنا ۔ ہنسی سے خانہ نشین اور آسایش طلب آدمی کو کہتے ہیں +

اَنڈے کا شہزادہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نکلا ہو ۔ گھر کی چار دیواری میں رہنے والا + وہ شخص جو تہخانے میں پلا ہو (۲) ناتجربہ کار ۔ ناواقف +

اَنڈے لڑانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ایک قسم کی قمار بازی ہے جو نوروز کے دن اکثر ہوا کرتی ہے جس کا انڈا دوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وہی جیت جاتا ہے + انڈے لڑانے کی قابل دید کیفیت ہمارے رسالۂ مرقع زبان و بیان دہلی سے نقل کی جاتی ہے "بیضہ بازی یعنی سبزوارہ مرغیوں کے انڈوں کی لڑائی" شہزادوں نے رومی نسل کی سبزوارہ[1] مرغیاں بڑی تلاش و جستجو سے منگوائیں اور اُنکے انڈے بٹھاکر بچے نکلوائے ۔ مرغیوں کا رکھ رکھاؤ ۔ کھول ٹٹول کی خبر گیری ایسی ہوتی تھی کہ وقت بیکم لا ۔ پھر اپنے سامنے ہی انہیں پھرایا چلایا ۔ دانہ ۔ پانی دیکے کھانچوں میں بند کر دیا ۔ مرغوں کو بادام مرغیوں کو گوشت کی بوٹیاں وغیرہ کھلاتے کہ انڈے مضبوط ہوں ۔ انڈوں کی بڑی نگہبانی ہوتی تھی ۔ کہ کوئی انڈا چوری نہ جائے تاکہ اور جاے نسل نہ پھیلنے پائے ۔

انڈ

اُنکے انڈے ایسے مضبوط اور نوک دار ہوتے تھے کہ چین کی مرغیوں تک کے انڈے توڑ ڈالتے تھے ۔ نوروز کے موقع پر وہ انڈے دیتی تھیں جنے برابر انڈوں پر فیض ہوتا تھا ۔ ہر منگل کو صیدی آپس میں لڑاتے تھے ۔ نوروز کے دن شاہزادے انڈوں کو مشک و زعفران سے رنگ، اُبھری ہوئی نوک حریف کے حضور میں لاتے اور لڑاتے تھے ۔ سبزوارہ مرغیوں کا حلیہ یہ ہے ۔ حلق کے نیچے سُرخ گوشت اور رنگ برنگ کے پر ہوتے ہیں دیوان خاص میں بادشاہ کے سامنے انڈے لڑانے آتے ۔ اور محل میں اپنے آنے کی اطلاع کراتے ۔ حبشنی آواز دیتی کہ خبردار ہو ۔ نقیب چوبدار پکارتا کہ اللہ رسول خبردار بادشاہ خاصی ڈیوڑھی سے برآمد ہوتے ۔ نقیب اور چوبدار آواز لگاتے کہ اللہ کی امان ۔ دوست شاد دشمن پائمال ۔ کرو مجرا جہاں پناہ سلامت ۔ بادشاہ مسند پر آکر بیٹھتے ۔ سب مجرا کرتے ۔ شاہزادے مسند کے اردگرد بیٹھ جاتے اور سب اہالی موالی اوب سے پیچھے کھڑے ہو جاتے ۔ صیدی پانچ پانچ چھٹے ہوئے مضبوط انڈے نکالتے ۔ کوئی صیدی ایک انڈا مٹھی میں اس طرح بند کر لیتا کہ فقط نیش کھلا رہے ۔ دوسرا اوپر سے انڈے کے نیش سے انڈے کے نیش پر چوٹیں لگاتا جو انڈا توڑتا وہ خوش ہو کر پکارتا ۔ وہ توڑا ۔ جسکا انڈا ٹوٹ جاتا وہ خفیف ہو جاتا اس طرح بادشاہ کے سامنے پانچ پانچ انڈے لڑا کے ہار جیت کا فیصلہ کرتے بادشاہ محل میں داخل ہو جاتے تھے"

اَنڈیانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا ۔ انڈوں پر ہونا ۔ (۲) بیل یا بھینسے کے خصیوں کو ملنا تاکہ وہ جلدی چلے +

آنڈے بانڈے کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ اصل میں ہانڈنا ۔ پھرنا ۔ بھٹکنا ۔ متفرق ہونا) بھٹکنا ۔ ادھر اُدھر بھٹکنا ۔ ہوا کھانا +

(بہار کے دتا دیا دہل مچول) کھیلتے ہیں اور ان کے سرگروہ دل کر آپس میں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھا آؤ پس وہ سب جاکر آنڈے بانڈے آنڈے بانڈے کہتے جاتے ہیں اور خوب غل مچاکر اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو یہ کہکر بلا لیتے ۔ ہیں ہیرے ہیرے آنڈے (؟ چلے آؤ)

اُنڈیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) برتن اوندھا کرکے کسی چیز کو نکالنا ایک برتن میں سے دوسرے برتن میں ڈالنا ۔ ڈھالنا +

اَنرتھ ۔ س ۔ صفت ۔ مرکب از (ان अन + ارتھ अर्थ) (۱) غیر مفید ۔ بے سود ۔ بے فائدہ (۲) اکارت ۔ ضائع ۔ (۳) بمعنی مہمل ۔ (۴) غیر واجب ۔ بیجا ۔ نامناسب + خلاف دستور +

---

[1] یزد کے ایک شہر کا نام جہاں کے اور باسفادہ مشہور ہیں ۔ [illegible] سلطان علی سبزواری [illegible] [2] جس طرح ہیرا پھیری [illegible] [3] صحیح بہار دلی [illegible] ہیرے [illegible] نکلنا +

آنریبل ۔ (انگلش Honorable آنرابل) اسم مذکر لغوی معنی واجب التعظیم معزز عالیجناب حضرت حضور مجاز لفٹنٹ گورنر وائسرائے وزیر ہند کی کونسلوں کے ممبروں اور ہائی کورٹ کے ججوں کا اعزازی خطاب +

آنریری ۔ (انگلش Honorary. آنراری) اسم مذکر۔ اپنے سرکاری اعزاز کے سبب کوئی کام بلا اُجرت یا بلا تنخواہ کرنے والا۔ جیسے آنریری مجسٹریٹ آنریری سکرٹری وغیرہ +

اِنزال ۔ ع۔ اسم مذکر۔ از (نزول) (۱) لغوی معنی اُترنا + نیچے آنا (۲) اُتارنا نیچے لانا۔ نیچے بھیجنا + بھجوانا (۳۔ مجازاً) منی باہر نکلنا۔ منی اُترنا جھڑنا

اِنزال ہونا ۔ فعل لازم۔ جھڑنا۔ منی نکلنا +

اُنس ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) محبت۔ پیار۔ اُلفت (۲) رغبت۔ میل۔ میلانِ طبع۔ رُجحان۔

اَنس ۔ ۔ اسم مذکر (۱) ایرہ کا حقہ۔ کسر۔ ٹکڑا۔ درجہ۔ ڈگری (۲) لبِّ لباب خلاصہ۔ عطر۔ مغز۔ ست۔ گودا (۳) جان۔ اینتھر۔ رُوح۔ اسپرٹ۔ (۴) طاقت۔ قوّت۔ کس۔ بل جیسے اَنس نکل گیا۔ اب اِس میں اَنس نہیں رہا۔ (۵) نُطفہ (۶) حساب۔ شمار کنندہ۔ قوّت نما +

اَنس نکالنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) جان نکالنا۔ رُوح نکالنا (۲) تت نکالنا۔ ست نکالنا۔ عطر نکالنا (۳) طاقت لینا۔ ناتوان کرنا + قوّت نہ رکھنا +

اِنسان ۔ ع۔ اسم مذکر (ماخوذ از اُنس یا نسیان) (۱) آدمی۔ بشر۔ پُرش نانس (۲) مردمکِ چشم۔ آنکھ کی پتلی۔ مینک۔ (انسان بمعنی مردمکِ چشم اِس وجہ سے قرار پایا۔ کہ اِس میں آدمی کی صُورت پُوری پُوری نظر آتی ہے۔) (۳) لائق۔ شائستہ۔ مہذّب۔ تہذیب یافتہ۔ آدمیت رکھنے والا۔ (اِسکی نسبت ماہرانِ لُغت کی رائے ہے۔ کہ یہ دراصل اُنس یعنی محبت تھا جو آدمی کی خلقت میں پڑی ہوئی ہے۔ اِس میں الف نُون بڑھا کر انسان کر لیا۔ بعض کی رائے ہے کہ اِسکا مادہ نسیان ہے جو آدمی کی گھٹی میں پڑا ہوا ہے۔ چنانچہ الانسانُ مرکبٌ من الخطاء و النّسیان اِسکا مصداق ہے)

اِنسانیت ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) آدمیت۔ آدمی ہونا۔ (۲) آدم گری + دانائی۔ لیاقت۔ شعور۔ (۳) خلق۔ ملنساری۔ مُروّت (۴) شائستگی۔ تہذیب۔ علم مجلس سے واقف ہونا +

اِنسپکٹر ۔ انگلش (Inspector) معائنہ کرنیوالا۔ نگران کوتوال۔ اہتمام کرنیوالا۔ دیکھو

انسٹیٹیوٹ ۔ انگلش (Institute انسٹیٹیوٹ) (۱) انجمن جو سر سید نے ترویجِ علوم و فنون تعلیم و تربیت کے لیے ۱۸۶۴ء میں بمقام علی گڑھ قائم کی تھی جس نے بہت سی کتابیں دو میں ترجمہ کرا کر شائع کیں اِس کے متعلق سر سید نے ایک اخبار بھی جاری کیا تھا جو اب تک جاری اور مدرسۃ العلوم علیگڑھ کا سرکاری اخبار ہے۔

انسٹیٹیوشن ۔ انگلش (Institution انسٹیٹیوشن) اسم مؤنث۔ (۱) تعلیم گاہ۔ مدرسہ (۲) دستور۔ قاعدہ +

اِنسِداد ۔ ع۔ اسم مذکر۔ روک۔ آڑ۔ مُزاحمت۔ بندوبست۔ روک تھام +

آنسو ۔ ۔ اسم مذکر۔ س (अश्रु اشرو)۔ پراکرت (اَنسو) پالی (اَنسو) فارسی (اشک) پُرانی ہندی (آنجو۔ آنجھو۔ انجو) مگر محاورہ میں (انسو) آیا ہے جیسا اِس مصرعہ میں ۔ رکت ڈھرا انسو گرا پڑے جیسے سب سنکھ (۱) اشک۔ آنکھ کا پانی۔ آبِ دیدہ۔ اَنسو۔ وہ پانی جو شدّتِ غم یا فرطِ خوشی خواہ آشوبِ چشم کے سبب آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈھتی رہتی ہے کیا میری آنکھیں آنسو ‏ ‏ ‏ ‏ ایک بھی چھوٹا ہے وہاں سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی سب چھتّار ہی بارہا ‏ ‏ ‏ ‏ مور و بولے پپیہا بولے امواج بوسے کو بلیا (ٹھمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک (۲) صفت پتلا۔ رقیق۔ پانی سا ؎

صدفِ چشم پر دیکھے جو مری اشک کی آب ‏ ‏ ‏ ‏ پانی پانی گُہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شوربا بہا دیا جیسے آنسو۔ آنسو سا شوربا تھا (عو) +

آنسو آنا ۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) آنسو بھر آنا۔ آنسو ٹپک پڑنا۔ آنسو نکل آنا۔ آنکھ میں پانی بھر آنا (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آ گئے (۲) رونا آنا۔ رقّت طاری ہونا۔ گریاں ہونا۔ (مثل) ہنسے کو تو کوئی سانس آنکھ آئے آنسو

آنسو بہانا ۔ ۔ فعل لازم (۱) رونا۔ آنسو بہانا۔ گریہ و زاری کرنا۔ اشک رواں کرنا + جان بُوجھ کر رونا۔ رونے کا بہانا کرنا۔ ماتم کرنا۔ (۲) پرسا دینا۔ منہ ڈھانکنا۔ جیسے دادی کے مرنے پہ چار آنسو نہ بہائے گئے ماس کو پیٹنے بیٹھ گئیں ؎

ہمارے آگے نہ آنسو تُو اے سحاب بہا ‏ ‏ ‏ ‏ وگر بہا دے تو پُنہ نہیں دُر خوش آب بہا (ظفر)

ہم تیلی اس مد پر کب آنسو بہاتے ہیں ‏ ‏ ‏ ‏ ناحق یہ عدو ہم پہ طوفان اُٹھاتے ہیں (۔۔)

ابرِ تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ‏ ‏ ‏ ‏ برقِ مضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

جانتی ہے بخشش کیسی بہائی چشمِ تر آنسو ‏ ‏ ‏ ‏ علے پکڑ دامن خالی کر صدقہ ندیِ غمگیں کا (نسیم دہلوی)

اِسقدر آنسو بہائے ہیں جل تھل بھر گئے ‏ ‏ ‏ ‏ لوگ کہتے ہیں پسینا تو نہ تھا برسات کا (۔۔)

پھر بہا بھی کچھ کہو گا دیکھو زبان روکو ‏ ‏ ‏ ‏ پھر منہ چھپا کے تجھ سے آنسو بہائیگا (۔)

کیسی کرکی شمول لگائی تسیم کیا کیفیت بتاؤ ‏ ‏ ‏ ‏ وہی اب آنسو بہانے کو ہیں جو میرا بہانے تھے (۔)

سُن لیا شرم سے لگاتے ہیں جو حالِ مرگِ غیر ‏ ‏ ‏ ‏ کیا اُسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

طاری ہو اُٹھانے کہیں وہ بزم عیش سے ‏ ‏ ‏ ‏ کیا تماشا ہے کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

خدا جانے کہ وہ پرآں حالت کیا گزرتی ہو — کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جرأت)

دم آخر مری بالیں پہ آؤ گے تو کیا ہوگا — میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤ گے تو کیا ہوگا (ر)

بہت تھا میرا سینہ اے شمع تپ غم نے — دُونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (؟)

محفل مجبور ہے یہ مری اب بھی اظہار بھی — اک ذرا آنسو بہا اے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

ہوں وہ محمود بہشتے گی تو میں نے گوں — کچھ بہانا چاہیے آنسو بہانے کے لئے (وزیر)

مجھے شمع کہتی ہو محفل میں اس کی — میاں بھر آنسو بہانے سے حاصل؟ (بحر)

(فقرہ) کیا بُرا کیا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (مں)+

آنسو بھر آنا۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا آنا۔ رونا آجانا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

مرا ہو جوش رقت کا تحمل ہو نہیں سکتا — میں کتنا ضبط کرتا ہوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (بیخود)

مری آنکھوں میں آنسو بزم خوباں میں جو بھر آئے — گماں بیہودہ کہنے لگا کیا ہو گیا ہے (جرأت)

آنسو بھر لانا۔ فعل لازم۔ رونے کی شکل بنانا۔ آبدیدہ ہونا۔ دکھ جتانے کے لیے آنکھوں سے پانی بہانا۔ رنجیدہ ہونا۔ آنکھیں ڈبڈبانا۔ اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے پسورنا۔ قریب گریہ ہونا۔ کسی کی مصیبت پر رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزش دل جب کبھی آنسو وہ بھر لاتے ہیں — موم کی مانند آتش غم سے پتھر کو گلاتے ہیں (؟)

آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ انھیں ترس کھا — آپ ہی اس شکل پہ بھی ہوئے متفکر عاشق (انشا)

آنسو بہنا۔ فعل لازم (۱) آنکھوں سے پانی جانا۔ ڈھلکا لگنا (۲) اشک رواں ہونا۔ اشک ریزی ہونا۔ رونا ؎

آنسو بے تر رشتہ بہا گریہ دل ہوا — دانے کی جو تلاش تھی دام ہو گیا (اسیر)

بتیاں بکھنا مری چھتیاں پھٹت ہیں — آنسو بہیں جیسے ندیاں ساون کی (ٹھمری)

آنسو پُچھنا۔ فعل لازم (۱) آنکھوں کا پانی پُچھ جانا۔ رونا تھمنا (۲) تسلی اور تشفی ہونا۔ ڈھارس بندھنا۔ تسکین ہونا۔ ہوس و بعث تلافی ہونا ؎

یوں کہا ہم نے آنسو پچھیں میرے گر شوخ — دیکھا کبھو ادھر نکہ جیم بات سے ہے (رنگین)

تو رکھنا ہے نہایت گریہ بیچارہ گی — زخم کے پچھتے ہیں آنسو دامن شمشیر سے (نسیم دہلوی)

دیگر رونے کو روئیت نادار میرے — کچھ تو آنسو پچھے اے دیدۂ گریاں تیرے (نگہت)

(فقرہ) چلو تنور رہے ہیں سے دس بھی ملے تو بھی کچھ نہ کچھ آنسو پچھ گئے۔

اب بھی مینہ برس جائے تو آنسو پچھ جائیں +

آنسو پونچھنا۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا۔ کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

ہر بو وہ گریہ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو — اگر آنسو میرے پونچھے وہ گل عارض (ذوق)

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم — اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلی دینا۔ تسکین بخشنا۔ ڈھارس بندھانا۔ دلاسا دینا۔ چمکارنا۔ پچکارنا۔ تشفی دینا۔ پیار کرنا۔ رحم کرنا + آس بندھانا۔ ہمدردی کرنا۔ تلافی مافات

اس دست حنائی نے آنسو جو مرے پونچھے — حسرت سے لہو ٹپکا دو چار کی آنکھوں سے (ممنون)

آسودہ ہو نہ دل جب تک کہ تو دل کو نہ دکھا — مجھے رونے دو یارو میرے آنسو پونچھتے کیوں ہو (ظفر)

ظفر ہم یہاں بعد مرگ کر ملتے ہیں کے — سوا کون اپنے آنسو پونچھنے والا ہو رونے میں (؟)

اے حنائی پنجہ ترا آنسو نہ پونچھیگا کبھی — روتے روتے گر مرے اشکوں میں خوں آجائیگا (ر)

کوئی ہمدرد ہو کر پونچھے آنسو ++ — کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو میرے جو انھوں نے پونچھے — کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

مسند سے ہٹ کے بیٹھا — بولا ہٹو ست جان بابا (گلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو — مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھے (؟)

احسان کل جائیں کچھ عاشق مضطر — آنسو مری پونچھو دو روپٹے سے ادھر بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تک احباب — نکالا رکے تھا چشم تر کا (نسیم دہلوی)

فہمک نیسی ہنسی کی تھے رونے لگا — آج آنسو میرے پونچھے ہیں ذرا سرکار نے (معروف)

آنسو پی جانا۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا۔ رونے کو روکنا۔ غم کھانا۔ صدمہ سہارنا۔ آنسو نگل جانا۔ صدمہ جھیلنا ؎

گھل جاوے عشق کا پر وہ کہیں — آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (شہیر)

تو نے چھلکا کے بھیجیں غیر کو ساغر جو — ساقیا پی گئے ہم آنکھوں میں بھر کر آنسو (وزیر)

آنسو پینا۔ فعل متعدی۔ چپکے چپکے رونا۔ آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا + دل ہی دل میں غم کھا کر چپ ہو رہنا۔ صبر کرنا۔ رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا۔ دل پر صدمہ اُٹھانا ؎

کرتی تھی جو بھوک پیاس بس میں — آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سالکا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا۔ جب بس چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا۔

آنسو توڑے۔ اسم مذکر۔ (ٹھگ) غیر موسم کی بارش۔ بن رُت کا مینہ

آنسو تھمنا۔ فعل لازم۔ آنسو رُکنا۔ اشک ریزی بند ہونا۔ رونا موقوف ہونا۔ رونا بند ہوتا ؎

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو — رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا سمندر جوڑ رہا آنسو تھے +

آنسو ٹپکانا ۔ فعل متعدی ۔ آنسو ڈھلکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا ۔ آنسو لانا ۔ آنکھوں سے پانی گرانا +

حسرت انجام سکندر کی اگر تجھسے سنے ۔ چشم جوہر سے ابھی ٹپکاوے آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کٹّرپن کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے +

آنسو ٹپک پڑنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو گر پڑنا ۔ آنکھوں سے پانی نکل پڑنا ۔ کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے ۔ پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اس صدمہ کے سنتے ہی آنسو ٹپک پڑے +

آنسو چلنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو بہنا ۔ اشک رواں ہونا ۔ آنکھوں سے پانی جاری ہونا (لکھنؤ) ؎

کس طرح اس کو روانہ کروں نامہ لکھ کر ۔ جائے قاصد مرے آنسو دم تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا ۔ فعل لازم ۔ آنسو سوکھنا ۔ آنسو جذب ہونا ۔ آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اٹھانا بار محبت شاق تھا پیراہن تن کا ۔ ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان دامن کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا ۔ فعل لازم (عو) آنسو گرانا ۔ آنسو ٹپکانا ۔ رونا ۔ گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے ۔ چار آنسو بھی نہ ڈالے +

آنسو ڈبڈبانا ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا ۔ رونے کے آثار نمایاں ہونا ۔ آنسو بھر آنا ۔ آثار گریہ نمودار ہونا +

آنسو ڈھال ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس سے ان کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے جیسے ڈھلکا +

آنسو کی دھار ۔ اسم مؤنث ۔ آنسوؤں کی قطار ۔ آنسوؤں کا تار ۔ پے در پے آنسو نکلنے

آنسو کی لڑی ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (آنسو کی دھار)

سلک مروارید دنداں دیکھ کر ۔ آنسوؤں کی میری لڑیاں بندھ گئیں (مؤلف)

آنسو گرانا ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (آنسو ڈالنا) (۲) ماتم کرنا ۔ پرسا دینا ۔ تعزیت ادا کرنا ؎

تو نے تربت پہ مری دو نہ گرائے آنسو ۔ غم فرہاد میں شیریں نے بہائے آنسو (غافل)

بخل دیکھو تو مری تربت پہ ۔ ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو ٹپک پڑنا) ؎

گر پڑا آنکھ سے اس کے بھی یکایک آنسو ۔ ذکر محفل میں جو کچھ میرا ہوا میرے بعد (غافل)

آنسو گرنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو بہنا ۔ آنسو ٹپکنا) +

آنسو نکل آنا ۔ فعل لازم ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ آنسو ظاہر ہونا ۔ کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا ۔ جوش رحم یا غصہ سے آنکھ پر پانی ٹپک پڑنا ۔ کسی تیز چیز مثل مولی مرچ وغیرہ کے کھانے سے آنکھ میں پانی آجانا ؎

نرگس و دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم ۔ کسی کی آنکھ دکھلانے سے یہ آنسو نکل آئے دغا سے

نہ دیکھے آنکھ اٹھا کر آہ وہ بیدرد ایسا ہے ۔ جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (د)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اس کے آنسو نکل آئے +

آنسو نکل پڑنا ۔ فعل لازم ۔ بے اختیار رونا آنا ۔ آنکھوں سے پانی بہنے لگنا ۔ آنسو ٹپک پڑنا ۔ صدمہ یا غم یا خوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

گر جہاں میں رہے یہ شر کہو راحت و رنج ۔ ہنسی میں آنکھ سے آنسو نکل پڑے کیونکر (ظفر)

اے اللہ شمع بس میری آنسو نکل پڑے ۔ دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (وزیر)

آنسو نکلنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں بھر آگئیں مری شکل سلیمان آج ۔ نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے ہمیں پڑے پتھر رہ جاتے

آنسوؤں ۔ اسم مذکر ۔ آنسو کی جمع بحالت فاعلی ۔ اشکوں +

آنسوؤں سے منہ دھونا ۔ یا ۔ آنسوؤں منہ دھونا ۔ فعل لازم ۔ آٹھ آٹھ آنسو رونا ۔ زار زار رونا ۔ زار قطار رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ نہایت رونا ۔ اتنا رونا کہ آنسوؤں سے چہرہ تر ہو جائے ۔ آنسوؤں کا دریا بہانا +

آنسوؤں کا تار بندھنا ۔ آنسوؤں کا تار چلنا ۔ فعل لازم ۔ زار زار رونا ۔ زار و قطار رونا ۔ لگا تار آنسو گرانا ۔ روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا ۔ کثرت سے رونا +

مدت ہوئی کہ خوں جگر میں نہیں رہے ۔ جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

یہ کچھ آنسوؤں کا بندھا تار سا ۔ تھا ابر رحمت گنہ گار سا (میر)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنسوؤں کا تار بندھنا)

گھر ہو بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹا ۔ عالم مرے رونے میں ہے ساون کی جھڑی کا رہا تھا

انشا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لغوی معنی کچھ بات دل سے پیدا کرنا (۲) عبارت ۔ تحریر (۳) علم معانی و بیان و صنائع و بدائع + خوبی عبارت طرز تحریر (۴) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

قسم کے خطوط جمع ہوں۔ لیٹر بک۔ چٹھیوں کی کتاب (۵) سیّد انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگرد مصحفی لکھنوی کا تخلص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنون سے ماہر۔ ظریف الطبع شاعر تھے۔ اِنکا کلیات مشہور ہے جسمیں اُردو ریختی۔ کشمیری اور فارسی وغیرہ زبانوں کے اشعار بھی موجود ہیں نواب سعادت علیخاں کے مُقرّبوں میں شمار کئے جاتے تھے۔ سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی + اِنشا کا ۱۲۳۳ھ میں بمقام لکھنؤ انتقال ہوا +

اِنشاپردازی ع + ف۔ اسم مؤنث (۱) طرزِ تحریر عبارت آرائی خط یا عبارت لکھنے کا ڈھنگ۔ عبارت کی خوبی (۲) مضمون نگاری مضمون نویسی +

اِنشاءاللہ تعالیٰ[1] ع۔ تابع فعل۔ اگر خدا نے چاہا۔ خدائے بزرگ کی مدد سے +

اِنصاف ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی برابر کے دو ٹکڑے۔ اصطلاحی نیاؤ۔ عدل۔ داد۔ حق واجبی (۲) مقدمہ کا ٹھیک فیصلہ + حق دار کے حق کا فیصلہ۔ حقدار کی حق رسی (۳) دودھ کا دودھ پانی کا پانی۔

اِنصاف چاہنا۔ فعل لازم (۱) دادرسی چاہنا۔ حق چاہنا (۲) فریاد کرنا۔ استغاثہ کرنا۔

اِنصاف چکانا۔ یا کرنا۔ فعل لازم۔ نیاؤ کرنا۔ دادرسی کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ فریاد کو پہنچنا۔

اِنصرام ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی کٹنا۔ منقطع ہونا۔ آخر ہونا۔ اصطلاحی بجا آوری انجام کو پہنچانا (۲) بندوبست۔ اِنتظام +

اِنصرام کرنا۔ فعل متعدی۔ انتظام کرنا۔ اہتمام کرنا۔ سرانجام دینا۔

اِنصرام ہونا۔ فعل لازم۔ انتظام ہونا۔ اہتمام ہونا۔ سرانجام ہونا +

اِنضباط۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی پیوستگی و مضبوطی۔ اصطلاحی ترتیب۔ حدود بندی۔ تعین۔ ضابطہ۔ ڈھنگ +

اِنضباطِ اوقات ع۔ اسم مذکر۔ وقت کی تقسیم۔ دستور العمل۔ ٹائم ٹیبل۔ تقسیم اوقات +

اِنعام ع۔ اسم مذکر۔ (۱) نعمت دینا + تحفہ دینا (۲) عطیہ۔ بخشش۔ خلعت۔ نیکنامی یا یادگار کارکردگی کا صلہ جو حکام کی طرف سے مرحمت کیا جائے بدلہ۔ اجر۔ عوضہ +

اِنعام اکرام۔ ع۔ اسم مذکر۔ عزت کے ساتھ کسی بات کا صلہ ملنا۔ خلعت و عزت +

اِنعام دینا۔ فعل متعدی۔ کسی کارگزاری۔ یا اعلیٰ درجہ کی لیاقت پر ہدیۃً کچھ نقدی یا خلعت وغیرہ دینا +

اِنعام لینا۔ فعل متعدی۔ انعام حاصل کرنا +

اِنعکاس ع۔ اسم مذکر۔ کسی چیز کی صورت کسی شفاف جسم پر اُلٹ کر پڑنے کو اِنعکاس کہتے ہیں + عکسی صورت + عکس۔ سایہ۔ (۲) برخلاف برعکس۔ اُلٹ۔ اِنحراف (۳) اُلٹا و اژدوں +

اِنفارمیشن۔ (انگلش Information) اسم مؤنث (۱) اطلاع۔ آگاہی۔ خبر + گوش گزاری (۲) واقفیت علم (۳) مخبری۔ خبر رسانی جاسوسی (۴۔ قانون) دعویٰ جرائم خلافِ سرکار +

اِنفِساخ ع۔ اسم مذکر۔ ترد ید نکاح + تزویج + فسخِ ارادہ وغیرہ (قانون)

اِنفِساخِ معاہدہ۔ معاہدہ کا توڑنا۔ خلافِ معاہدہ۔ عہد شکنی فسخِ معاہدہ (قانون)

اِنفِصال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جُدا کرنا۔ فیصلہ۔ نبٹیرا۔ چکوتا۔ بھگتان +

اِنفِعال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرمندگی۔ حیا۔ لاج۔ شرم۔ ندامت + غیرت۔

اِنفکاک ع۔ اسم مذکر۔ آپس سے جدا ہونا۔ باہم جدائی +

اِنفکاکِ رہن۔ روپیہ ادا کرکے جائداد مرہونہ کا واپس لینا گرو چھڑانا (قانون)

اِنقباض۔ ع۔ اسم مذکر۔ سکیڑ۔ بھاؤ۔ رکاوٹ۔ بستگی۔ قبض +

اِنقضا۔ ع۔ اسم مذکر۔ گزرنا۔ پورا ہونا +

اِنقضائے میعاد۔ میعاد کا گزر جانا۔ تمادیٔ میعاد (قانون)

اِنقلاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) تغیّر و تبدل۔ اُلٹ پلٹ۔ اُلٹ پھیر (۲) دَور۔ گردش +

آنک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س ر [illegible] (انک) ف (انگہ) (۱) چن۔ نشان۔ علامت + چٹ (۲) شناخت (۳) شناختی داغ دھبہ۔ اعراب (زیر زبر پیش) شوشہ۔ لگات۔ آکار (۵) حروف۔ سروپ + ڈول۔ صورت۔ مورت (۶) عدد۔ ہندسہ۔ رقم + نمبر۔ وہ عدد جو بزاز و سوداگر وغیرہ اپنی خرید اور بکری کی بچت پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دو چند یا سہ چند کرکے ڈال دیتے ہیں۔ (۷) بیگہ۔ حروفِ بیگہ۔ ضربِ بیگہ (۸) تول جانچ تخمینہ۔ اندازہ۔ کوتنت۔ اٹکل + پرکھ (فقرہ) تمہاری ہی آنک ٹھیک رہی (۹) سود لگانیکا قاعدہ (۱۰) اچھر۔ انچھر۔ اکشر + بول۔ کلمہ۔ حرف +

اِنکار۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ضدِ اقرار۔ نہ ماننا۔ نفی۔ نا۔ نہیں۔ نامنظوری (۲)

[1] صحیح اِن شاء اللہ تعالیٰ

اختلاف۔ تناقض۔ تباین (۳) عذر معذرت +

آنکڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پوربی (آنکس) (۱) کانٹا۔ بانک۔ ہک۔ لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اِس شکل کی ہوتی ہے (۲) صفت۔ ٹھگ، ایک ہزار (۱۰۰۰) +

آنکس صحیح انکس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (س۔ انگشتہ) (۱) پینا۔ کجک۔ انکر وہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور مارتے ہیں (۲) ڈرانے والا۔ دھمکانے والا (۳) کل۔ رکاب۔ دبانے کی ترکیب +

انکسار ع۔ اسم مذکر۔ عجز۔ خاکساری۔ عاجزی۔ فروتنی +

انکم ٹیکس۔ انگلش (Income Tax) وہ محصول جو آمدنی پر لگایا جائے[1]

آنکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بکنا۔ قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا۔ تشخیص ہونا +

آنکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جانچنا۔ اندازہ کرنا۔ قیمت لگانا۔ تشخیص کرنا۔ تخمینہ کرنا۔ کوتنا ؎

آتش رخوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں۔ بازارِ حسن والے کیا خاک پھانکتے ہیں (نامعلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے؟ (۲) جھاڑنا۔ پھونکنا۔ دم کرنا۔ کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا +

آنکو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جانچو۔ کوتنے والا۔ تخمینہ کرنے والا۔ مشخص قیمت لگانے والا۔ اندازہ کرنے والا۔ تشخیص کرنے والا (۲) پیمائش کرنے والا + محاسب + پڑتال کرنے والا۔

آنگوٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندوؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دِوالی کے دوسرے روز ہوتا ہے اور اُس دن انواع اقسام کے کھانے پکا کر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں +

آنکھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (अक्षि-आँख) اکشی۔ از۔ دِش)۔ پراکرت (اچھی یا پالی (اکھی)۔ انگریزی (Eye) آئی)۔ مگہ (آنکھی) گردھوالی (آنکھا)، عربی (عین)، فارسی (اُومن)۔ (۱) عین۔ نیتر۔ لوچن۔ دیدہ۔ چشم۔ بینائی کا آلہ ؎

سر جھکا کر شرم سے چلی مثلِ والی ۔ صاد ساں آنکھ اپنی پشتِ پا پہ ڈال (میر حسن)

پردے میں ہو کس واسطے سامنے آؤ ۔ پتلی کو کبھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تو کرے میری آنکھ میں سلائی۔ آنکھ کے سوگ ناک ستر بلے کیا خاک۔ آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی (دیکھو صیغ ۷۵) (۲) نظر۔ دید۔ نگاہ۔ تیور۔ جوت۔ بینائی۔ بصارت۔ روشنی۔ نور ؎

مجھ کو جو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے ۔ غیروں کو بھی نہ دیکھو محبت کی آنکھ سے (ظفر)

ہم خوب سمجھتے ہیں تری طرزِ نگہ کو ۔ ہے قہر کی آنکھ اور محبت کی نظر اور (داغ)

میں تم کو دیکھتا ہوں محبت کی آنکھ سے ۔ تم مجھ کو گھورتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرر)

(فقرے) اِدھر بھی آنکھ رکھنا۔ حاکم کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں۔ اب ان کی آنکھوں میں فرق آگیا۔ کیا تمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دِکھائی دیتی (۳) اِشارہ۔ اِیما۔ سِجا تو لی جِشوہ غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اے میاں مخلص ۔ کہ تمہیں آنکھ سے بلاتے تھے (مخلص)

(فقرے) کام کرتے کو لیکر آنکھ ماردی۔ اُس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہو۔ (۴) توجہ۔ نظرِ التفات۔ نظرِ رحمت ؎

کچھ کب اُن کو نظر آتا ہے ۔ آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پیر کی جب سے مخلص پہ آنکھ ۔ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مخلص)

(فقرہ) جس پیر پیر کی آنکھ ہوگی وہی کچھ لے اُڑیگا۔ (۵) امتیاز۔ تمیز۔ عقل۔ شناخت۔ پہچان۔ پرکھ۔ بیبیک ؎

اُن کی میں آنکھ کے صدقے کہ سبھی کے ہیں جب ۔ میری ہی نے مجھے دی جوڑ سانی باندی (رنگین)

ہر گز نخلِ طُور جلتے ہیں تو آتی ہے صدا ۔ آنکھ کو بیدار کر ہو عصل و دیدار کا (امیر)

دیکھا اُس نے چن شوخ لگا ہوں کر کچھ آنکھ ۔ تاڑ لیتے ہیں وہ تاکھو نہیں لگا و عاشق (قلق)

(فقرہ) اِنہیں کپڑے کی اچھی آنکھ ہے (۶) مہارت۔ مشق۔ مداخلت۔ واقفیت دخل۔ درک۔ ابھیاس ؎

ہشیار امیر آنکھ ہی مجھ کو جو سخن میں ۔ غافل ہے وہ فن سے جو کسے خواب کا پھالا اہد

جو لوگ کہ رکھتے ہیں امیر آنکھ سخن میں ۔ رکھتے ہیں وہ سر پر مرے دیوان کو ادب (ر)

(۷) اولاد۔ بیٹا بیٹی۔ بال بچہ۔ لڑکا بالا۔ یادگار۔ عزیز ؎

اگر تم مجھے غیر سمجھو تو خیر ۔ وگرنہ سمجھتی ہوں میں تمکو آنکھ (ناز نین)

(مثلیں) سوکن مر گئی اور آنکھ چھوڑ گئی۔ ایک آنکھ پھوٹتی ہو تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں (فقرہ) بھلے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کرو وہی چھوٹی کرو وہی (۸) کوتت۔ اندازہ۔ تخمینہ۔ تکرمہ + جانچ (۹) اُمید۔ توقع۔ آسرا۔ آس۔ (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے) ؎

دوست دشمن کا نہیں پابند تیرا فیضِ عام ۔ رکھتے ہیں تیرے کرم پر کافر و دیندار آنکھ (ریند)

(۱۰) پاس۔ مروت۔ محبت ؎

کس مرے کو یہ اظہار وفا اُسنے کہا ۔ مت جتا بات نہیں اب تیری جھوٹے وہ آنکھ (جرأت)

[1] آمدنی پر چنگی

جو کہ تیرا طالب دیدار ہے اے مہ لقا ماہ کو بھی ہے نہیں وہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (ظفر)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر تو وہ بیدرد ایسا ہو جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکالے ہے (جرأت)

تمھارا دیدہ ہوئی تم سے مجھے بیزاری آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کی طرف (ناسخ)

نہ دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اس طلسم چند روزہ کو

کسی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تو میرا (تسلیم)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر تا قیامت سنجاب کی جانب جو سر کار جنوں سے مجھ کو عریانی کا خلعت ہو (امانت)

خیرہ معشوق کا بکلا ہے زباں سے جو پیام پھیرنے کیلئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام (بند واسوخت)

نہ بُرا مانیو اس بات کا شیدا ہے غلام حرف حق کہہ کے یہ واسوخت کو کرتا تمام (شیدا)

دوستی غیر سے واللہ جو منظور بھی ہو

آنکھ اُٹھا کر نہ کبھی دیکھیں اگر حور بھی ہو

ہو حور بھی آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم کیا کیجئے کہ اب وہ طبیعت نہیں رہی (فرید)

مر گئے لیکن نہ دیکھا تو نے ہرگز آنکھ اُٹھا آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیماروں میں تھے (میر)

گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم اس جام بے شراب کی ہستی خراب ہے (امیر)

(۳) غرور سے متوجہ نہ ہونا ۔ غرور کرنا ۔ متکبر ہونا ۔ مغرور ہونا ۔ ابھمان کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ گھمنڈی ہونا ۔ خود بین ہونا ؎

دیکھا نہ حور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا مارا ہوا تھا کس کے خدنگ نگاہ کا (امانت)

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُس نے نرگس کی طرف جو کہ اے بے درد تیرے چشم کا بیمار تھا (سپہر)

(۴) شرم کرنا ۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۔ لجوتا ہونا ۔ نادم ہونا ۔ سکچانا ۔ حجاب کرنا ۔ منفعل ہونا ۔ مُنہ چھپانا ۔ محجوب ہونا ۔ حیامند ہونا ۔ صاحبِ حیا ہونا ۔ حیا کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لاج کرنا ۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشد)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں کیا جانے کس کے رخ نے کیا کر لیا چمن میں (آتش)

آنکھ اُٹھانا ۔ ف ۔ فعل لازم (۱) نظر اُٹھانا ۔ آنکھ اونچی کرنا ۔ آنکھ اُوپر کرنا ۔ آنکھ سامنے کرنا ۔ آنکھ سے آنکھ مِلانا ۔ آنکھ روبرو کرنا ؎

بے اختیار آنکھ اُٹھا بیٹھا نہ جسکو ہو تو داں کر سکے کیونکر زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأت)

(۲) باز رہنا ۔ درگزر کرنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نین لگے مٹکانے کو

سب کا چھپ کے سب ناچ بچے اُس رسیا چھیل رجھانے کو (نظیر)

آنکھ اُٹھ نہ سکنا ۔ ا ۔ [illegible] ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ شرم کے مارے آنکھ کا اونچا نہ ہو سکنا ۔ آنکھ اونچی نہ ہونا ۔ نہایت شرمندہ ہونا ۔ منفعل ہونا ۔ حجاب کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ شرمندگی سے آنکھ نہ ملا سکنا ۔ خجل ہونا ؎

نامہ بر خفت اُٹھانے وہاں آیا بے قصد آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اب نامہ بر کی سامنے (سرور)

حیرت افزا شکل بھی جب اُس کی پری آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پشت پا سے پری کی (بخت)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی ۔

آنکھ اُلجھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جا کر جس کی مژگاں نے دکھا سر بازار قدم (مصحفی)

آنکھ آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ آنکھ دکھنے آنا ۔ آنکھ کا پُر آشوب ہونا ۔ آنکھ کا لال ہو جانا ۔ آنکھ ٹوٹ آنا ۔ آنکھ میں جلن ہونا ۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لے گئی چھین کے دل ساقیِ سرشار کی آنکھ آگئی دیکھ جسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکین)

آوے تو آندھیری لاوے جاوے تو سُکھ لے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے ۔

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ۔ ف ۔ مثل ۔ (۱) کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہ ہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے ۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہ ہو اُس کا قرب و بُعد یکساں ہے ۔ جب کوئی شخص نظر نہ آئے اور گو وہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے ۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دل سے بھی دور ہے ۔ (ہر ایک چیز میں یہ کیفیت حتی الامکان ہوتی ہے) ؎

لیا جو بوسہ منہ کا ہم نے الگ سے ہٹ کر کیواڑ اوجھل

اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل (ناسخ)

ہجر باعث ہے بدگمانی کا غیرتِ عشق ہے تو کب کل ہے
مرگیا [illegible] م میں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (بیخود)

(فقرہ) میاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو (۲) جو چیز دکھائی نہ [illegible] اُس کا ہونا نہ ہونا برابر ہے ۔ اپنا پیٹھ پیچھے کچھ ہی ہوا کرے ہمارے نزدیک ہونا نہ ہونا برابر ہے ۔

آنکھ اونچی نہ ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھنا ۔ آنکھ سامنے نہ ہونا ۔ آنکھ نہ ملنا ۔ نظر نہ اُٹھنا ۔ (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دن سے آج تک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اونچی نہیں ہوتی ۔

آنکھ بچا جانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ نظر بچا جانا ۔ چھپ جانا ۔ کھسک جانا ۔

آنکھ

ٹل جانا - کترا جاتا - اغماض کر جانا - آنکھ چرا لینا - نظر بچا کر نکل جانا ؎

آنکھ بچا جائیو اِک بھر کے ڈگ   ریوڑی والے کی ڈوکاں پہ اُنگ (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا - آنکھ کی زد چھوڑ کر وار کرنا - آنکھ کو محفوظ رکھکر کچھ کرنا - آنکھ کا بال بیکا نہ ہونے دینا - آنکھ کی سیدھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ؎

پھینکا جو گلال اُن پہ اُدھر آنکھ بچا کر   بولے کہ کرم کیجے مگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چھپا کر کوئی کام کرنا - چھپواں کوئی کام کرنا - آنکھ سے اوجھل کچھ کرنا - پردہ سے کچھ کرنا - اس طرح کوئی کام کرنا کہ مطلق آگاہی نہو کسی کو دیکھنے کا موقع نہ ملے ؎

جو تن سے اُڑا دیوے بچو سر آنکھ بچا کر   ایسے سے کوئی جاوے کدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا - ف - فعلِ لازم - نظر بچا کے آنا - چھپکر آنا - چھپ چھپا کر آنا - چوری چھپے آنا - نگہ چرا کر آنا - کسی کی چوری سے آنا - (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کر آتا ہے تو آگے سے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے معلّیٰ غالب) ۔

آنکھ بچانا - ف - فعلِ متعدی - (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا نمبر۱) جیسے آنکھ بچا کر گیند لگانا - آنکھ بچا کر پچکاری چھوڑنا (۲) چھپانا - کترانا - بچنا - کھسکنا - کھسک جانا - نہ دکھائی دینے کا بہانہ کرنا - آنکھ چرانا - بہانہ کرنا - (فقرہ) کیوں صاحب یہ روز کے روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام)

آنکھ بچنا - ف - فعلِ لازم - نگاہ چوکنا - نظر بچنا - خیال ہٹنا - دھیان بٹنا - (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنی نگاہ چوکی اور یاروں نے ہاتھ مارا)

آنکھ بچے کا چانٹا - ف - لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے - کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے تڑ سے چانٹا مارے ۔

آنکھ بدلنا - یا - بدلجانا - ف - فعلِ لازم - (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی - بے مروّت ہو جانا - بے رُخ ہونا - بیدید ہونا - تیکر بدلنا - رُخ بدلجانا ؎

خط جو دیتا ہوں کبوتر کو بدلتا ہے وہ آنکھ   کیا مروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ پلائے تو مجھے آنکھ بدل کر   ساقی ترے کوچے سے نہ جاؤنگا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بیدید کیوں   اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رِند)

آنکھ نرگس کی بدل جائیگی گلچیں کی نظر   اور ہو جائیگی گلشن کی ہوا میرے بعد (؟)

(فقرے) مطلب نکل گئی آنکھ بدل گئی - طوطے کی سی آنکھ بدل لی (۲) یکایک غصّہ میں آجانا - افروختہ ہو جانا ؎

آنکھ

یہ کیسوں چتون بھری کیوں آنکھ بدلی   بتلائیں نے قصور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اُن کا ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ۔

آنکھ برابر کرنا - ف - فعلِ متعدی - آنکھ ملانا - آنکھ سامنے یا مقابل کرنا - آنکھ رُوبرو کرنا ۔

آنکھ برابر نہ کرسکنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نہ ملا سکنا - آنکھ سامنے یا مقابل نہ کرسکنا - (۲) شرمانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - حیا کرنا - لجانا - حیا کرنا - شرم کرنا - لاج کرنا ۔

آنکھ بگڑنا - ف - فعلِ لازم - آنکھ میں پانی اُترنا - جالا پڑ جانا - بینائی میں فرق آنا ۔

آنکھ بند کرکے کچھ دیدینا - ف - فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا - بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا - چپکے سے دیدینا (۲) چھپا کر دان دینا - پوشیدہ سلوک کرنا - اس طرح خیرات کرنا - کہ ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو - گپت دان کرنا (۳) جی کڑا کرکے کچھ دینا ۔

آنکھ بند کرکے کچھ کرنا - ف - فعلِ متعدی (۱) آنکھ میچ کے یا مُونْد کے کوئی کام کرنا ؎

ڈر جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ   آنکھ اپنی بند کرکے ادھر آئے قبر تُو (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا - لاپروائی سے کچھ کرنا - دیکھے بھالے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا - اندھا بن کے کوئی کام کرنا - اندھا دھند کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا - بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام پر ہاتھ ڈالنا - بیفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ؎

بند کرکے آنکھ گرتے ہو خود نمہ دا عظو   کچھ شوخی و ادا و کرشمہ تو دیکھ لو (مؤلّف)

آنکھ بند کرلینا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ میچ لینا - آنکھ مُونْد لینا - (۲) سو جانا (۳) بے خبر ہو جانا - خبر نہونا - غافل ہو جانا - آنکھ پھیر لینا - (۴) توجّہ اُٹھا لینا - پروا نہ کرنا - بے پروا ہو جانا - (فقرہ) تم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کرلی (۵) مرجانا - موت کی نیند سو جانا - دُنیا سے گُزر جانا - (فقرے) اس زمانے کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا - سو اُس نے بھی آنکھ بند کرلی - جب آپ آنکھ بند کرلی تو پھر کچھ ہی ہُوا کرے (۶) عہد و پیماں سے پھرنا - بیوفا ہو جانا ۔

آنکھ بند کرنا - ف - فعلِ متعدی - (۱) آنکھ میچنا - آنکھ مُونْدنا (۲) مرنا - انتقال کرنا - دُنیا سے گزرنا - جیسے اِدھر آنکھ بند کی اُدھر لڑنا

میں جھگڑا ہو رہا ہُوا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا۔ کنارہ کش ہونا۔ تھمنا۔ تیاگنا۔ (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کو ہو بیٹھو ۔

آنکھ بند ہونا۔ یا۔ ہو جانا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھ مُندنا۔ آنکھ میچنا۔ (۲) آنکھ جھپکنا۔ غنودگی آنا (۳) چکا چوند لگنا ؎

چاندنی رات میں کھولوں جو تیرے خواب میں ٭ عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شبِ مہتاب میں بند (آتش)

وُہ موئے کھلنے ہو جو مشتاقِ جمال بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رِند)

(۴) مرنا۔ دُنیا سے گُزرنا۔ دُنیا کی طرف سے بے خبر ہونا ؎

دم آخر ہے جو آتا ہے تو آ جلد ورنہ بند ہوتی ہے ترے عاشقِ ناشاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی پھر گئی ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)

مردم کیلئے واجب عینی ہے یہ زاری ۔ رونا ہی وسیلہ ہے شفاعت کا ہماری

ہے وقت معین یہ ادا طاعتِ باری یہ چیز ہے وُہ چیز جو ہر وقت ہے جاری

رو لوکہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی

جب آنکھ ہوئی بند تو مہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہو گی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہے گا ۔

آنکھ بنوانا۔ یا۔ آنکھیں بنوانا ۔ فعلِ لازم (۱) کحّال یا سیتیے سے آنکھ درست کرانا۔ آنکھ کا جالا کٹوانا۔ آنکھ کا پانی نکلوانا۔ آنکھ کے تل کو صاف کرانا

ہے یہ حسرت آرسی اُس مہروش سے ہو دو چار

آنکھ ہے اُس کی ابھی دو دن کی بنوائی ہوئی (سرُور)

(۲) اصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا۔ کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا۔ (فقرہ) ذرا آنکھیں بنواؤ جب کپڑا خریدنا۔ آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو ۔

(جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُس کی قیمت کم لگاتا یا اُسے بُرا بتاتا ہے تو وُہ دوکاندار اِس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے) ۔

آنکھ بھر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کر دیکھنا۔ یا۔ آنکھ بھر کے دیکھنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا۔ خوب گھور کر دیکھنا۔ نظر گاڑ کر دیکھنا۔ غور سے دیکھنا۔ پُوری نگاہ سے دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔ نظر بھر کر دیکھنا ؎

بزم میں آنکھوں سے پھر جاؤ وُہ جب آئیگی شکل آنکھ بھر کر پھر کسو سے کسکو دیکھا جاتا ہے (جرأت)

تم کو دیکھا ہو کسی وحشی نگہ نے آنکھ بھر کر یہ روز روز تری صورت پہ وحشت چھائی ہوئی (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ غائر نظر سے دیکھنا ؎

جان سے ہو گئے بدن خالی جس طرف تو نے آنکھ بھر دیکھا (اصلح)

(۳) توجّہ سے دیکھنا۔ رغبت سے دیکھنا (۴) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ غصّہ سے دیکھنا۔ بُری نظر سے دیکھنا۔ خفگی کی نظر سے دیکھنا (فقرہ) جو تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لُوں (۵) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا۔ آبدیدہ ہو کر دیکھنا ؎

آنکھ بھر کر پشت کو دیکھا تو مجنوں ہو گیا بسکہ ریں کھا کھا کے میری گرد واشوں ہو گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر۔ یا۔ آنکھ بھر کے نہ دیکھنا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا۔ نظر ملا کر نہ دیکھنا۔ گھور کر نہ دیکھنا۔ اچھی طرح نہ دیکھنا۔ نظر گاڑ کر نہ دیکھنا۔ جی بھر کر نہ دیکھنا۔ بغور نہ دیکھنا۔ سیر ہو کر نہ دیکھنا۔ پُوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا ؎

آنکھ بھر کر کبھی چاند سی صُورت دیکھی نہیں آلودہ ہماری نگہ پاک ہنوز (آتش)

کبھی ہم نے نہ پایا مہرباں ہنستے ہوئے تجھ کو نہ دیکھا آنکھ بھر کر ہم نے خورشیدِ رُو تجھکو (کلیاتِ ظفر)

تمنا تیں مُبتلا حسرت کی ہو گئیں ہیں رہی تو بھی نہ ملنے کی ہماری آرزو تجھکو

کہاں تلک کروں دل کو رہے خالی کہ ہے دیدہ نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نگہت)

(۲) خاطر میں نہ لانا۔ نظر نہ ڈالنا۔ توجّہ نہ کرنا۔ غرور کے باعث نہ دیکھنا مغرور ہونا (فقرہ) تنگ یہ آٹھ ہیں کہ کسی کی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے ۔

آنکھ بھر لانا ۔ فعلِ لازم۔ آنسو بھر لانا۔ آنسو ڈبڈبا آنا۔ رُنجھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ قریب بگریہ ہونا ۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ۔ فعلِ لازم (۱) چیں بہ ابرُو ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ ترش رُو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بے رُخ ہونا۔ بے مُروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا ؎

کیا حضرتِ دل نے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ہیں جو اشاروں میں کیا مار سے اختیار نے (جرأت)

(۲) غصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مُتنفّر ہونا ۔

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ۔ فعلِ لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گر جانا۔ دیدے سے پٹ ہو جانا۔ اندھا ہو جانا۔ (فقرہ) پہلے تو آنکھ میں درد ہُوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی ۔

آنکھ پتھرانا ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

تیرے مریضِ عشق کی پتھرا گئی جو آنکھ　　اُس کے ہر ایک ہمدم و مونس نے غم کیا (انشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا - ف - فعلِ لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا - غفلت کا پردہ پڑنا - غافل ہونا - دھوکا کھانا - فریب میں آجانا - مسلوب العقل ہو جانا - بیوقوف بنجانا ؎

ان جاہلوں کی ضد پہ سرِ دار آگیا　　کیوں پردہ آنکھ پر تری منصور پڑ گیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا - ف - فعلِ لازم - یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے - (۱) نظر پڑنا - نگاہ پڑنا - نظر پھسلنا - پائے نگاہ کا لغزش کھانا - نظر ڈھلنا - نظر ڈگمگانا ؎

آنکھ تجھ ہی جو کسی پر بتِ عیار پڑے　　جوفِ سُبحہ گلے میں مرے زُنّار پڑے (رند)

پڑتی ہے تیرے سائے یار جو ہر ایک کی آنکھ　　گردِ دامانِ نگہ شگوائی تھی تعبیر کو (وزیر)

تیغِ عریاں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ　　چشم جوہر سے ابھی خوب لڑی میری آنکھ (؟)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا - شوقیہ نگاہ پڑنا - محبت کی نگاہ پڑنا - شوق سے دیکھنا - اشتیاق سے دیکھنا ؎

گیا یوں بعد مدت کو جو میں دیوانہ صحرا میں　　پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظارہ ہوں گُل کیا خط نرگس کی آنکھ　　چشمِ بد دور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا - لالچ سے دیکھنا ؎

آنکھ جو یوں جو پڑتی ہے کسی میخوار کی　　ہے صُراحی دار گردن ساقیِ سرشار کی (وزیر)

مجھ پہ پڑتی ہے یار سب کی آنکھ　　چشمِ بد دور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہر بر بھی آنکھ پڑتی ہے　　ہم نے چُھپ چُھپ کے بار ہا دیکھا (میرزا)

کی خدا نے کافروں پہ نئے صنم جنت حرام　　ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیری حُور پر (ناسخ)

چشمِ بد دور ہے غضب کی آنکھ　　اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

اب نہیں پڑتی کسی ابرو کماں پر اپنی آنکھ　　دل میں چُبھ جاتا ترا اُلٹے تیرِ مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا - نگاہِ رشک سے دیکھنا - حسد کرنا - رشک کرنا ؎

اِک خونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں　　پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

شیفتہ ہیں سو خورشید رُخ انور پر　　آنکھ پڑتی ہے ستاروں کی مرے دلبر پہ (رند)

(۵) توجہ کی نظر پڑنا - میل ہونا ؎

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی نازنینوں میں　　ملے ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (غالب)

آجکل سے نہیں منظورِ نظر غیر ہوں　　عہدِ طفلی سے پڑی مجھ پہ تو صیاد کی آنکھ (رند)

(۶) اتفاقیہ نظر پڑنا ؎

ہو گیا سیر گلشن سپہر آنکھ تیری پڑ گئی　　کس قدر لبریزِ مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

(۷) ذلت اور حقارت کی نگاہ پڑنا ؎

آنکھ ہر اک طفل کی اب اُٹے جنوں پڑنے لگی　　ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہو گیا (وزیر)

آنکھ پسارنا - ف - فعلِ متعدی - (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا - دیدہ پھاڑنا - آنکھ پھاڑنا - آنکھ کھولنا - دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا - دُور اندیش اور صاحبِ بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا +

آنکھ پسیجنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھ نم ہونا - چشم نم ہونا - آنسو آنا - آنکھ ڈبڈبانا - آنسو بھر آنا + رونا ؎

اے قائم نہ تری آنکھ پسیجی ہر گز　　ابر روتا ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے (قائم)

(۲ - ع) حیا کرنا - شرم کرنا - لحاظ کرنا - آنکھ میں لحاظ ہونا - شرمانا - لجانا (۳) رحم آنا - درد آنا +

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا - ف - فعلِ لازم - (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا - شوق کی نظر سے دیکھنا - نہایت شوق سے گھورنا (۲) مضطربانہ دیکھنا - بیتابانہ دیکھنا - سراسیمہ ہو کر دیکھنا - حسرت سے دیکھنا (۳) متحیر ہو کر دیکھنا - (۴) افسوس سے دیکھنا - (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا - اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۵) غور سے دیکھنا - گھور کر دیکھنا - دل لگا کر دیکھنا +

آنکھ پھر جانا - یا - آنکھ پھرنا - ف - فعلِ لازم - (۱) نظر کا ایک طرف سے دوسری طرف ہونا - نظر پھرنا - آنکھ کا گردش کرنا - نگاہ پھرنا - رُخ پھرنا ؎

ہنس کے جس سمت آنکھ پھرتی ہے　　جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (رقیب میرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حسن سے ہے　　اِدھر تو آنکھ پھری دم اُدھر روانہ ہوا (آتش)

دمِ وفاداری کا بھرتا ہے عبث تو غافل　　پھر گئی آنکھ تری خنجرِ مژگاں سے (قائل)

(۲) بے رُخ ہونا - تیور پھرنا - بے مروت ہونا - رُخ بدل جانا - نگاہ ٹیڑھی ہونا - بیزار ہونا - خفا و ناراض ہونا - دشمن بنجانا ؎

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کی طرح جس صاف　　کیا خود سرِ کو رخسار پڑھا دیتے ہیں (امانت)

مر رہا ہے نہ ملی بس نہ اُلفت کی نظر　　پھر گئی ہماری وطن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رند)

پھرتے ہی آنکھ کے پھر جائیں گلے پر خنجر　　ہو چکا آپ کا معلوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُسکی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا　　یہ اور انقلاب ہوا انقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وش کی پھر گئی اے ظفر　　اسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہو گر پھر جائے (ظفر)

تیری تلوار کا منہ جیسے پھر جائے تو پھر جائے　　ہماری آنکھ کب قاتل تہِ تلوار پھرتی ہے (غافل)

اگر سروقد آئینہ نہ دکھلاتا کوئی اُس کو تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ عیّار کی پھرتی (امیر)

پھر گئی آنکھ بھی جیسے تری برگشتہ مژہ یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (غافل)

شبِ غم میں نہ چاند تک نکلا پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)

اُسے دوکانہ دوا اُگلی آنکھیں نہیں مجھ سے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (قلق)

یا سے رکھ قلق نہ چشمِ وفا پھر گئی اُسکی ہم سے کب کی آنکھ (")

دوست دُشمن کی ہم سے پھر گئی آنکھ ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر آنکھ (اسیر)

(۳) نگاہ چوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

دوست تجُوں پھر جو ذرا مُحتسب کی آنکھ رکھوں سبُو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا - ف۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردش ہونا۔ پلک یا چشم میں حرکت ہونا۔ خود بخود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا متحرک ہونا۔ اختلاج ہونا۔ جُنبشِ چشم ہونا +

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے۔ اور اسکی زیادتی امراضِ بارِدہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے۔ اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر ہندوستانی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور ملنے کا شگون لیتے ہیں۔ یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اسکا استعمال کیا گیا ہے۔ مگر ہندوستان میں کہتے ہیں کہ مرد کی دہنی اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا ملے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی داہنی پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اسکی کچھ تخصیص بھی کی ہے۔ اور بعض بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

کوئی اب بجز خوبی آنکھ ہے شاید بھانیکو پھڑکتی آنکھ ہو جو اے حبابِ آب جو تیری (نکہت)

کیا توقع رکھئے اپنوں سے کہ برگشتہ ہیں گر آنکھ اگر پھڑکے علاج اُسکا ہو برگ کاہ سے (ناسخ)

الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں غضب سے وہ مجھے دیدے دکھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا غلط ہے وہ آئیگا پھڑکتی ہو جو آنکھ آنکھ میں خونِ شبِ فرقت سے تھرّاتی ہو نیند (وزیر)

کیا آنے کی کسی کے گھر یاں خبر سُنی ہے جو بیقرار دل ہو پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)

کون تشریف گھر میں لائے گا آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)

آنکھ داہنی غضب پھڑکتی ہے وصلِ دلبر ہمیں شب ہو (اکبر)

آنکھ پھڑکے دہنی مِلتا ہے کہ بہنی آنکھ پھڑکے بائیں بیر ہے کہ سائیں (رشک)

آنکھ پھوٹنا۔ یا۔ پھوٹ جانا - ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں گُم ہو جانا۔ نابینا ہونا (مثلیں) آنکھ پھوٹی پیڑ گئی۔ آنکھ پھوٹیگی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے

پھوٹے وہ آنکھ جو دیکھے نگہ بد سے تجھے آئینہ سے دلِ عارف کے مصفّا ہو وہ رُخ (آتش)

چرخ بد بیں کی کبھی آنکھ نہ پھوٹی سو بار تیر پاسے برے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

(۲۔ع) بچہ مرنا۔ بچہ کا ہاتھ سے کھیل جانا +

آنکھ پھوٹی پیڑ گئی - (محاورہ) تکلیف دہ عزیز چیز کے جاتے رہنے سے آرام میں ہو جاتا بہتر ہے +

آنکھ پھوڑ ٹِڈّا - ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح آنکھ پھوڑ (آنکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آنکھ کا کیڑا جس کی دو بڑی بڑی مونچھیں ہوتی ہیں۔ قد میں کنّی اُنگلی کے برابر ہوتا ہے۔ اس کا رنگ اُوپر سے سبز اور اُسپر زرد زرد بُندکیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اسکے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹِڈّا اُڑتا ہے تب معلوم ہوتے ہیں اور بچے اُسکو ان پروں کا تماشا دیکھنے کیواسطے اکثر تاگے میں باندھکر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتّے کھاتا ہے مگر آنکھ کے سبب سے زیادہ۔ عوام لوگ گمان کرتے ہیں۔ کہ یہ جو پھُدکتا ہے تو اسکا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مونچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالوں۔ مگر میری رائے میں آنکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتّے چاٹتا ہے (۲) بے مروّت۔ احسان فراموش دغاباز اور وہ شخص جسکے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُسوقت مثالاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا ہی گیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹِڈّا +

آنکھ پھوڑ لینا - ف۔ فعلِ متعدی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا +

آنکھ پھوڑنا - ف۔ فعلِ متعدی۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) (۱) اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ (فقرہ) عمر ہی کے بدلے آنکھ پھوڑنے لگے (۲) فعلِ لازم۔ انتظار کرنا۔ منتظر ہونا۔ (فقرہ) وہ کیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا۔ زار زار رونا +

آنکھ پھیر دینا - ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ؎

حسرتِ دیدار نے پیدا کیا حالِ ردی پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا - ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) بے رُخ ہونا۔ بیمروّت ہونا۔ یکایک دُشمن بنجانا ؎

یہ کس نے آنکھ پھیری کہ ایسی پھر گئی جھلی + زبانِ آہو ئے صحرا بنی ہر شمعِ محفل کی (اسیر)

پھیری آنکھ اُس نے تو اک دم مجھے آرام نہیں گردشِ چشم کم از گردشِ ایّام نہیں (امانت)

(۲) مرنا۔ اِس دُنیا سے گُزرنا۔ عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجّہ ہونا ؎

میری تیری چاہ دیکھو کی ہو خوں آرسی آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہے کا ناتا رہا (میر)

آنکھ

آنکھ پھیلانا - ف - فعل متعدی - دیکھو (آنکھ پسارنا)

آنکھ چوٹ آنا - ف - فعل لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا دیدہ سُرخ ہو جانا - آشوب آجانا - آشوب چشم ظاہر ہونا -

آنکھ ٹھنڈی کرنا - ف - فعل متعدی - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسی کا کوئی رشتہ دار مرجاتا اور وہ نہت روتا ہے تو اُسکی آنکھیں پانی سے پونچھتے ہیں - اور اسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر صرف رومال سے آنکھیں پونچھتے - سر کو پکڑتے اور ماتھے کو دباتے ہیں - (۲) تسلّی و تشفّی دینا (۳) دوستوں کے ملنے سے خوش ہونا - عزیز کے ملنے سے پرسنّ ہونا - خوش ہونا - پرسنّ ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خوش ہونا -

آنکھ ٹیڑھی کرنا - ف - فعل لازم - آنکھ پھیرنا - بیرُخ ہونا - بیمروّت بننا - بے وفائی کرنا - تُرش روئی سے پیش آنا ؎

آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی دیکھ کر سیدھی طرح ہم سے بنتا ہے تو مل ورنہ سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ف - فعل لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بے رُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ؎

ہو خدا حافظ و ناصر ترا او مُرغ چمن ٹیڑھی ٹیڑھی تری کیا دیکھے ہے صیّاد کی آنکھ (بیداد)

آنکھ جا لڑنا - ف - فعل لازم - نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لگنا - عشق ہونا - آشنائی ہونا ؎

نادیدہ ہی دکھا دے کیونکر نہ عشق ہم کو کس فتنہ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہو (میر)

ہے چشمک انجم طرف اُس مہ کی اشارہ دیکھو تو مری آنکھ کہاں جا کے لڑی ہو (؟)

آنکھ جمنا - ف - فعل لازم - نظر ٹھہرنا - آنکھ ٹھہرنا ؎

جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (نامعلوم)

آنکھ جھپکانا - ف - فعل متعدی - (۱) آنکھ کو حرکت کرنا - آنکھ مارنا - (۲) کنیانا - جھینپنا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا (۳) آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا (۴) ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ؎

آنکھ جب اُس پری سے جھپکائی کس نے ایسا کہیں لیا شہرہ (بیمار شیریں)

آنکھ جھپکنا - ف - فعل لازم (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ جھپنا (۲) آنکھ کا حرکت ہونا (۳) مقابلہ نہ کر سکنا - سہمنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا - جیسے تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے ؎

آنکھ

جھپکا اجل سو آنکھ مری کیونکہ وقت نزع بسمل ہُوا ہوں میں کسی بانکی نگاہ کا (جرأت)

(۴) روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کر سکنا - خیرہ چشم ہونا - چکا چوند ہونا ؎

کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھ کر (مومن)

مقابل حُسن کی گرمی کے تیرا کون ٹھہرے کہ سورج کی بھی تیرے روبرو آنکھ اب جھپکتی ہے (عیش)

جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ دیکھیے پھر کیونکہ بھر نظر کوئی (جرأت)

(۵) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - مُنہ پھیرنا - اونگھنا - جھوٹے ہوتا غنودگی آنا ؎

شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں
نہیں اک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں (نامعلوم)

(۶) آنکھ کا ایک حالت پر نہ رہنا - آنکھ کا برابر کھلا نہ رہنا ؎

باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند روزے بھی بندو شرط ہارے گا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)

(۷) آنکھ جھپنا - لخطہ گزرنا - خیال تمہارا (فقرہ) ادھر آنکھ جھپکی اُدھر ٹوٹے پر آ لپکی (۸) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھینپنا - محجوب ہونا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھپنا ؎

جھپکے ہے تیوروں سے مری آنکھ کس طرح نازاں وہ ملک پہ ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)

دل وہ ہرزہ ہے چشم بُت شرم و حیا ہو شیر کی کب نہ آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)

آنکھ سے جھپکے ہے تیری آنکھ شہرا کی آنکھ پشت پا سے کب اُٹھے ہو نرگس شہلا کی آنکھ (نگہت)

چہرے کو اُسکے دیکھے کیا تاب ہو بشر کی جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)

کیا چشم ہو ہم چشم غزالانِ حرم کی جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیرِ ارم کی (نصیر)

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکے گی ؎

آنکھ جھکانا - ف - فعل متعدی (۱) آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا (۲) شرمانا ؎

گماں نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل چُرانیکا جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مُسکرانے کا (مصحفی)

آنکھ جھکنا - ف - فعل لازم (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ؎

دیکھ جو اُسکو آنکھ جھکی کچھ نہ کر سکا واعظ کا بھی قدم وہاں جو پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) ؎

جھکی ہوئی جو گلستاں میں آنکھ نرگس کی ظفر وہ کون ہے جس سے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچتانا - افسوس کرنا ؎

چشمِ حیرت سے جو دیکھیں گے ہم آنکھ جھک جانے کی شرما لے گا (صبا)

آنکھ جھپنا - ف - فعل لازم (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۸) (فقرہ) کتنی دفعہ منہ کی کھا چکے ہیں اب بھی انکی آنکھ نہ جھپیگی ؎

آنکھ دکھلاتے ہیں لوگ اُنکو جو دو اک بل بھی — جانبِ آئینہ کرتے ہیں شرارت ان دنوں (معروف)

کیوں آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو — ہے ہم کو اسی چشم نمائی کا غم و رنج (ظفر)

جُرأت شب اُسکو بزم میں سب دیکھتے تھے — اک میں ہی اُس کو آنکھ دکھاتے اُٹھ گیا (جُرأت)

میں کیا قصد گر یہ بزم میں کب — آنکھ کیوں تو نے یار دکھلائی (ء)

برسوں میں وہاں جائیے تو گھورتے ہیں دربان — اور آنکھ دکھاتے ہیں روزنِ در بھی (ء)

یادِ عارض میں ہوا ہے جان کا دشمن چراغ — آنکھ دکھلاتا ہے شب بھر صورتِ رہزن چراغ (وزیر)

دل لگا ہو عاشقوں پر آپکے رغبت کی آنکھ — آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)

میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے — آنکھ دکھلا کر مجھے غولِ بیاباں رہ گیا (ء)

جس دن سے تو نے آنکھ دکھائی ہے او مسیح — پرہیز کیا ہی مردُمِ بیمار نے کیا (طوبا)

یہ لکھنؤ کی چھائی کہ آئی تو یہ — مینہ نے وہ آنکھ دکھائی کہ آئی توبہ (انشا)

(۳) اشارہ و کنایہ کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ✦ آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ؎

مُنہ پھیر کے ایک مسکرائی — آنکھ ایک نے ایک کو دکھائی (گلزارِ نسیم)

(۴) بے مروّتی کرنا۔ رکھائی دینا۔ بے دید ہونا۔ بے مُروّت ہونا ؎

پہلے کرتے تھے دلربائی کیا کیا — دکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کیا کیا
جب لے چکے دل کو تم دکھلائی وہ آنکھ — جس آنکھ نے کیفیت سُجھائی کیا کیا (رباعی)

آنکھ دیکھ کے کچھ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جان بُوجھ کر کچھ کرنا۔ آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا ✦

آنکھ دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تربیت پانا۔ تعلیم پانا۔ صُحبت برتنا۔ دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ؎

کس طرح رتبۂ شعر میں کامل ہو رِند — دس برس دیکھی ہو آتش کی جب اُستاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نظر ڈالنا۔ نگاہ کرنا۔ نظر کرنا۔ دیکھنا۔ مُلاحظہ کرنا۔ نظّارہ کرنا۔ نظّارہ مارنا۔ بھانپنا ✦ سرسری نظر سے دیکھنا ؎

اے سیہ بختی تری تاثیر کے قابل ہیں ہم — آنکھ ڈالی جس دوشالے پر وہ کمبل ہو گیا (امانت)

(۲) میل کرنا۔ راغب ہونا ✦ عشق کرنا۔ پریت کرنا۔ نیہا لگانا۔ آنکھ لگانا ✦ توجّہ کرنا ؎

جُز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے — ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اتنا دلچسپ (نسیم دہلوی)

اب تو اُس شوخ چشم قاتل پر — آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (بیسر)

خوش چشم سب جہان کے آنکھیں ہیں ہو رہا — جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)

پھیری ہر اک نے عینِ ملاقات میں نگاہ — صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (ء)

(۳) تاکنا۔ ارادہ رکھنا۔ والِت رکھنا۔ نیّت رکھنا ؎

تیغ میں جوہر نہ اتنا آبی سمجھ اسکو تو — ڈالتی ہے اپنے عاشقوں پر تری تلوار آنکھ (رِند)

(۴۔عو) بدنگاہ دیکھنا۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ کسی استری کو بُری دِرِشٹی سے دیکھنا۔ خراب کرنے کا ارادہ رکھنا۔ ارادۂ بد کرنا۔ بدنیتی کو دیکھنا

آنکھ ڈبڈبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ میں آنسو بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے — کاسۂ نرگس میں جُوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ مُوندنا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✦

آنکھ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا۔ محبّت رکھنا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا۔ کسی استری کو بُری دِرِشٹی سے دیکھنا۔ نظرِ بد سے گھورنا (۳) آس کرنا۔ اُمید رکھنا ✦

آنکھ روشن کرنا۔ (فعلِ متعدی۔ مُلاقات کرنا۔ دیکھ کر خوش ہونا۔ آنکھ کو تازگی پہنچانا۔ دیکھکر مسرور ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

آنکھ سامنے نہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ نہ مِلانا۔ نظر نہ مِلانا۔ نظر سامنے نہ کرنا۔ شرمانا ✦

آنکھ سامنے نہ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ کا مُقابل نہ ہونا۔ نظر نہ مِلنا۔ آنکھ نہ مِلنا۔ آنکھ رُوبرو نہ ہونا (۲) تاب نہ لانا۔ متحمّل نہ ہونا۔ کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نہ کرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُسکے سامنے ہوتی نہیں — جسنے وہ خونخوار رُخ دیکھا دبل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا۔ لجانا۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ و مخجل ہونا ؎

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رُو کی اپنے آنکھ — اے صبا محفل سے پروانہ کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ لال کرنا ✦ غصّہ کرنا۔ خفا ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ (اب کم بولتے ہیں) ✦

آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ مُقابل کرنا۔ آنکھ لڑانا۔ نظر لڑانا۔ آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مُروّت ہے — برسوں سے پھرتے ہیں جُدا ہم آنکھ سے آنکھ ملا دو (میر)

(۲) ہمچشم ہونا۔ ایکساں آنکھ ہونا۔ مانند ہونا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا

یار کی آنکھ سے تو آنکھ ملائی تُو نے گردشِ چشم بھی اے نرگسِ شہلا دکھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ ملاؤ اور ناک سے ناک ۔

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسو گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے متواتر آنسو گرنا ۔ آنسو ٹپکنا ۔ زار قطار رونا ۔ زار زار رونا ۔ اٹھ اٹھ آنسو رونا ۔

آنکھ سیدھی رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ نظر سیدھی رکھنا ۔ ربط ضبط اور موافقت قائم رکھنا ۔ بے رُخی نہ کرنا ۔

آنکھ سیدھی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ ٹیڑھی نہ ہونا ۔ میل جول ہونا ۔ ربط ضبط اور موافقت ہونا ۔

وہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی

جب نہ تب میں اب تو پاتا ہوں نگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھ کے کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بہت سوچ سمجھ کر کوئی کام کرنا ۔ دیکھ بھال کر کچھ کام کرنا ۔ جان بوجھ کر کچھ کرنا ۔

آنکھ سے دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ بچشمِ خود دیکھنا ۔ اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نظروں سے گرنا ۔ سُبک ہونا ۔ خفیف ہونا ۔ ہلکا ہونا ۔ بیقدر ہونا ۔ تُچھ ہو جانا ۔ ذلیل و خوار ہونا ۔ عزّت باقی نہ رہنا ۔ التفات کم ہونا ۔ مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱ ۔ ۲) (۲) اعتبار جاتا رہنا ۔ خیال گھٹنا ۔ التفات کم ہونا ۔

آنکھ سے لہو ٹپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ سے خون گرنا ۔ لال آنسو نکلنا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب روتے روتے آنکھ میں آنسو نہیں رہتے تو دل کا خون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے ۔ چنانچہ اسی وجہ سے انھوں نے آنسو کو لختِ جگر باندھا ہے) +

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے دل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا ۔ یا سیکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ لغوی معنے آنکھ گرم کرنا اصطلاحی حسینوں کو گھورنا ۔ دیدار بازی کرنا ۔ نظّارہ کرنا ۔ گھورا گھاری سے حسرت نکالنا ۔ کسی خوبصورت آدمی کو دیکھ کر اپنا دل ٹھنڈا کرنا ۔ نظّارہ سے دل کی حسرت نکالنا (جمع کیساتھ زیادہ بولتے ہیں)

اُس مہر کا نظّارہ تو مشکل ہے امانت خورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)

انگاروں پہ لوٹیں گے پر ان شعلہ رخوں کے نظّارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (تسلیم)

آنکھ سے نہ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نظر نہ کرنا + خیال میں نہ لانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ حقیر سمجھنا ۔ توجّہ نہ کرنا ۔ میل نہ کرنا ۔

یوسف تمہارے سامنے بازار میں جو آئے دیکھے کبھی نہ اُس کو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھ لجانا ۔ آنکھ نیچی ہونا ۔ لاج کرنا ۔ حیا منّد ہونا ۔

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا ۔ مثل ۔ مال دار بے وقوف ۔ مسرف نادان ۔ خرّاج ۔ فضول خرچ ۔

بالے پن میں آنکھ لگی اور دل میرا لُٹوایا گانٹھ کا پورا آنکھ کا اندھا ایسا سیاں پایا (پہیلی)

(فقرہ) بھیج کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پورا (دوکاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) بے شرم و بے حیا ہونا ۔ لاج نہ رہنا ۔ نِلجّا ہونا ۔ نہایت بے غیرت و بے شرم ہونا ۔

شبنم کو نگاہوں میں سمجھ دیتی ہے نرگس کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (امانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسی کا بھی لحاظ نہیں ۔ (عو) ۔

آنکھ کا پانی مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنکھ کا خول ۔ آنکھ کی جھلّی ۔ آنکھ کا غلاف (۲) آنکھ کا لحاظ ۔ آنکھ کی شرم ۔ لاج ۔ حیا ۔ سنکوچ ۔

کہا میں نے جو اُس پردہ نشیں کو کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم

تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم نہیں ہوتے تمہارے روبرو ہم (قطب غضنفر)

آنکھ کا تارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) آنکھ کا تل ۔ مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی ۔ پتنگ (۲) آنکھ کی روشنی ۔ روشنیِ چشم ۔ آنکھ کی جوت ۔ تیور ۔ نور ۔ اُجالا (۳) نہایت پیارا ۔ نہایت عزیز ۔ جان سے پیارا + اولاد ۔ بیٹا ۔ قرّۃ العین ۔ راحتِ چشم ۔ خنکیِ چشم ۔ آنکھ کی ٹھنڈک ۔

وہ دل کہ جسے میں نے کیا آنکھ کا تارا آخر کو اُسی دل نے مجھے مار اُتارا (مصحفی)

نگہ مہر سے دیکھو جو ذرا تم مجھ کو آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم مجھ کو (ظفر)

لوری

سو میرے سیّد جانی سو جا سو میرے سُکھ کی نشانی سو جا

سو میرے احمد پیارے سو جا سو مری آنکھ کے تارے سو جا

تیرے صدقے ذرا گودی سے اُتر کر سو جا تیرے واری نہ بہت جاگ تو دم بھر سو جا

نہ تو گرمی میں پلک چین سے بچّے سو جا نہ تو گودی میں ہمک چین سے بچّے سو جا

اسے لے پنکھا میں ہلاتی ہوں تو پڑ کر سو جا اے لے مکھی میں اُڑاتی ہوں تو پڑ کر سو جا

تو غنیمت یہ سمجھ ماں کا سُلانا سو جا پھر کہاں ہوگا میسّر یہ جھُلانا سو جا

آنکھ کا جالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ آنکھ کی پتلی کے اُوپر کی جھلّی ۔ آنکھ کی جھلّی ۔

کب مانع نظّارہ جاناں نہیں ظالم کب مرغ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ کا کاجل چرانا - ہ - فعلِ متعدی - (نہایت کمال دکھانا) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چاتر ہونا - جیسے وہ حضرات تو آنکھ کا کاجل چرا لیتے ہیں ؎

بیکسا ئی کرنے چوری میں تم اُستادوں کی آنکھ کر ... ہوئے یہ چور ہیں آنکھ کا کاجل چراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اسم مذکر - آنکھ کا ڈھیلا - دیدہ - حدقہ - آنکھ کا تِل

آنکھ کا ڈھیلا تعویذ سے رنگ پایا چاہیے یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑا یا چاہیے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) آنکھ کھٹکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں پیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چبک مارنا - آنکھ دُکھنا ؎

ٹھگ مارو گھنگھول نند جی کے کرشن لال (ہولی)

جانے کہ ... ہیں کس رہا ہے آنکھ کھٹکے موری ہیئی ہے لال

آنکھ کھلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا ؎

کٹ جائے وہ زباں جو ہیں دعائے غیر پھوٹے وہ آنکھ جو کہ وقتِ سحر کھلے (آتش)

خیال صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کھلی دکھائے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (")

سوتے ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں اچھا ہوا جو آنکھ مری پیشتر کھلی (غافل)

ترے بن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو

کھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پکارا ہے (")

میکلی دل کو ہوئی اور بھی کھلتے ہی آنکھ شب جو میں خواب میں اُس رشکِ چمن سے لپٹا (ظفر)

کل دیکھا تو خواب عجب ہم نے ایک چنچل شوخ پری جھٹ سے (بند نظیر)

یکبار گلے سے آ لپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دل جوش میں آیا غٹ پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے

جب عین مزے کا وقت ہوا تب کھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) خبر پڑنا - ہوشیار ہونا - چونکنا - چیتنا - (فقرہ) گھر کا کھو کر آنکھ کھلی

(۳) پیدا ہونا - جنم لینا - دنیا میں آنا - ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا -

بدرے تاروں کے اُسی چاند کو میں نے دیکھا آنکھ کھلتے ہی ہوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)

گلزار کسے کہتے ہیں گل نام ہو کس کا صیاد ہماری تو کھلی آنکھ قفس میں (")

کھلی ہے خانۂ صیاد میں ہماری آنکھ قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)

اس گلشنِ ہستی میں عجب دید ہو لیکن جب آنکھ کھلی گل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۴) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ؎

مری آنکھ بند تھی جب تلک وہ نظر میں نورِ جمال تھا کھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

(۵) متحیّر ہونا - حیران ہونا - ہکا بکا ہونا - متعجب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کھلی - (۵) بہار پر پہنچنا - مدتی پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا - دنیا کی ہوا لگنا ؎

کی تصور سے دمِ مستی سرِ ہستی آنکھ کھلتے ہی ہا میں تمام ہوا (امیر)

آنکھ کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) چشم وا کرنا - جاگنا - بیدار ہونا (۲) چیتنا - ہوشیار رہنا - خوابِ غفلت سے بیدار ہونا ؎

وہ خود نما کہیں کو نہیں جس سے کہیں کا بیدا ہی جو آنکھ کھول کے دیکھو تو یہیں مستور (حضرت ...)

دنیا دیا سب کہتے ہیں اور دیا ہیں سب کی اور تو پھل کھول آنکھ آپ ہی دیا میں یا ہی غور (دوہا)

بھائی بند کُٹم کبیلا جھوٹے منتر گنا ہے آنکھ کھول جب دیکھے باؤرے سب پنپنا کر جا ہے (بھگت کبیر)

پھوٹے من رے اپ کا بیکل ہتا ہے

(۳) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا - خوشحال ہونا (۴) پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنا روئے غیر آنکھ کھولی جب سے میں نے تو نظر آیا مجھے (درد)

(نقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے ؎

آنکھ کے آگے - ہ - تابع فعل - (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے روبرو

(مثل) آنکھ کے آگے ناک سوجھے کیا خاک -

(ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُس کو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈھتا پھرے (مجازاً) بیوقوف اور دوسرے معنے ہیں اپنا عیب کوئی نہیں دیکھتا)

پھر جائے دما چشمِ صنم آنکھ کے آگے یہ چمن نرگس شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - روبرو - آگے - موجودگی میں -

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دوسرے عزیز کے روبرو کرنی ؎

آنکھ کی پتلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) مردمک - مردمکِ چشم - آنکھ کا تارا - تِل

پتلی ہوا ہے آنکھ کی اپنی خیالِ دوست ہاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حالِ دوست (آتش)

یا وصفِ مشتاق سے اُس آنکھ کی پتلی کیا سیپ کے منگلے میں لڑاتی ہے کھڑی آنکھ (شوق)

(۲) پیارا - عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) بیٹا تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پتلی ہو

آنکھ کی پتلی پھرنا - یا - پھر جانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھ کی پتلی کا چڑھ جانا - مردمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ؎

(چونکہ روح قبض ہوتے وقت حرارتِ جسمیہ دمبدم گھٹتی جاتی ہے - اور اُس کی کمی سے اعصاب

آنکھ

بم کچھے اور گھروتے ہیں پس اس تشبیہ کی وجہ سے آنکھ کی پتلی اندناک وغیرہ میں غرق تھا ابھی
جیسے گرد دیکھا اسلوح سرکار کی پھرتی — تو پتلی آنکھ کی کیوں آپ سے کہ بار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے۔ و۔ تابع فعل۔ دیکھو (آنکھ کے آگے) آنکھ کے روبرو

آنکھ گاڑنا۔ یا۔ گڑونا۔ و۔ فعل متعدی۔ گہری نگاہ سے دیکھنا۔ بغور دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ نظر لڑا دینا۔ گھورنا۔ (گڑونا کم بولا جاتا ہے)

آنکھ گرم کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا)

آنکھ گڑنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھ دھسنا۔ آنکھ بیٹھنا (۲) نظر جمنا نظر گڑنا۔ (بے حیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) ؎

نقشِ قدم یار جو دیکھا دمِ گلگشت — نرگس کی روش صحنِ گلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی۔ (مو) ✽

آنکھ لال کرنا۔ یا۔ لال پیلی کرنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھ سرخ کرنا غضب ناک ہونا۔ خفا ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ غصہ ہونا۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

مت لال کر آنکھ اشکِ غلطاں پر — دیکھ اپنا لہو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا۔ و۔ فعل لازم۔ شرم و حیا سے آنکھ نیچی کرنا۔ لحاظ کرنا۔ شرمانا۔ مروت کرنا ؎

گل پھلا کر یا نسے کیا کوئی آئی ہے نسیم — کیوں لجائی آنکھ اس نرگس کی کیوں محجوب ہے ([illegible])

(مثلیں) منہ کھائے آنکھ لجائے۔ آنکھ لجائی ڈبی پہ آئی ✽

آنکھ لڑانا۔ و۔ فعل متعدی۔ (۱) آنکھ ملانا۔ آنکھ سے آنکھ ملانا۔ نگہ لڑانا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھا کرنا ؎

گھر سے باہر یہ کہا کس نے کہ آیا کیجے — روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجے (شاہ نصیر)

(۲) چھاتولی دینا۔ معشوقانہ انداز سے آنکھ لڑانا (۳) گھورنا۔ گھورا گھاری کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ نظر لڑانا ؎

نہ سہی شرط وفا خیر لڑائی ہی سہی — آج دو آنکھ کو غیروں سے لڑا دیکھیں تو ([illegible])
لڑاؤ آنکھ تم سو سو طرح سے کچھ نہیں کھٹکا — نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیریں دیکھی بھالی ہیں (امانت)
گرچہ ہے وعدہ تجھ یار پہ بیتابی سے — جب اسے دیکھا تب آنکھ لڑائی ہم کو (جرأت)
رات بھر ہر ایک اختر سے لڑا کی میری آنکھ — تھا تصور دل میں تیرے رخنہ دیوار کا (ناسخ)
کاش انہیں محفل سے کبھی کہ ستم دیکھا کریں — ہر کسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (شہیدی)

(۴) دوچار ہونا۔ ملاقات پیدا کرنا ؎

منہ مشوق بدر دیکھتے ہیں سیر کو ہم — ہے ہر کسی سے آنکھ لڑانا بہت برا (منظر)

(۵) عاشقی کرنا۔ پریت کرنا۔ محبت کر لینا۔ نیہا لگانا۔ نیہا کرنا۔ لگاؤ پیدا کرنا ؎

آنکھ

سب ستم میں اگر آنکھ بڑائی ہو گی — پر کہیں آنکھ بچا لی تو لڑائی ہو گی (دلسوز)
کیسے لڑائی آنکھ انہوں نے ابھی لڑی جو پشتوں کی
ان ہماری آنکھی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے (ظفر)
آنکھ اس طرح سے لڑا بیٹھے ہیں — بس چلے مار چلے ہی بیٹھے ہیں (رزاق)
دل کو کھینچے ہے چشمِ انجم — آنکھ ہم سے کہاں لڑائی ہے (میر)
ہماری بحر یہ خلدی کا تب احوال ہے تو — جو تو نے بھی کسی سے آنکھ نوح لڑائی ہو (جرأت)

(۶) تاکنا جھانکنا۔ تک جھانک کرنا ؎

ان کو لگاوٹ ہو سے لڑا آنکھ غیر سے — تیری بلا سے دل میں کسی کے لگاوٹ ہو (شیفتہ)

(۷) آنکھ سے اشارہ کنایہ کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا ؎

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ دیکھو اب بھی غیروں سے
مری اس بات پہ ان سے لڑائی گر ہوئی تو کب (ظفر)
وہ بیٹھتا ہوں پاس میں منتظر ہوں جب کے — تم دور سے جو آنکھ لڑا کر چلے گئے (جرأت)

(۸) ہم چشمی کرنا۔ مقابلہ میں آنا ؎

غیر گھورے نگہ بد سے تجھے حیف ہے یار — آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)
ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا — ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

(۹) ایک کھیل بھی ہے جس میں بچے آپس میں شرط لگا کر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ ملایا کرتے ہیں اور معشوق بھی اکثر مشق کرتے اور ایک دوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں ؎

تمہارے سامنے جب تک ہے لڑاؤ آنکھ — غروب ہووے تو یہ جان لو کہ ہارا چاند (امانت)

آنکھ لڑ جانا۔ و۔ فعل لازم۔ نگاہ لڑ جانا۔ دوچار ہو جانا۔ اشارہ کنایہ ہو جانا۔ عشق ہو جانا ✽

آنکھ لڑنا۔ و۔ فعل لازم۔ (۱) نظر لڑنا۔ نظر ملنا۔ آنکھ سے آنکھ ملنا۔ دوچار ہونا۔ نگاہ لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ دیدہ بازی ہونا۔ گھورا گھاری ہونا ؎

آتا کیوں آفت میں دل تجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ
دل پہ ہے ڈالی ہوئی ساری مصیبت آنکھ کی (ظفر)
بزم میں ہر کسی سے آنکھ اس کی — چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (〃)
لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ — مجھ کو تو خاک لطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)
گو دو گھڑی تک اس نے نہ دیکھا ادھر تو کیا — آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)
آنکھ سے آنکھ جو لڑتی مجھے ڈر ہے دل کا — کہیں یہ جائے نہ اس جنگ و جدل میں مارا (〃)

(۲) تاک جھانک ہونا ؎

در پردہ آنکھ یار سے لڑتی ہے گو رات سے — تا رنگ کو پرشتہ ہے چاکِ قنات سے (نصیر)

(۳) عشق ہونا۔ تعشق ہونا۔ عاشق ہو جانا۔ فریفتہ ہونا۔ کسی کے اوپر ریجھ جانا۔ اپنے پیارے کو دیکھنے سے اُسکی پریم کے بس ہونا ؎

ایک نظر دیکھے ہے سر تن سے جدا ہوتا ہے — جب جگہ آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)

آنکھ لڑتے ہی گلا کاٹ کے رہتے ہیں — خاک سمجھے تری ابرو کا اشارہ کوئی (سحر)

اس طرح سے یک لخت جو آنسو نہیں تھمتے — معلوم ہُوا درد کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)

جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وہ بچتا ہی نہیں — ہے یہیں گُدّی پہ شاید تری ناگن کو کا (رنگین)

آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں — تیسپہ فرماتے ہو مجھ کو تم تو ہرجائی سے ہو (جرأت)

(۴) ہم چشمی ہونا۔ مُقابلہ ہونا ؎

دیکھ یہ حق کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اُسکی — ہم جو صورت سے سِتے آئینہ کے بیزار رہے (میر)

وہ پری ہی نہیں کچھ ہو کے لڑی تجھ سے لڑی — آنکھ نرگس کی بھی دو چار گھڑی تجھ سے لڑی (انشا)

اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ — توڑیگی اب اے جان نہ اُسکو کبھی لڑی آنکھ (ناسخ)

آنکھ لگا۔ یا۔ آنکھ لگا مردوا – ہ۔ اسمِ مذکّر۔ وہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہُوا ہو یا وہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کر کے کوئی عورت آئی ہو۔ آشنائی کا خصم۔ آشنا یار۔ کیا ہُوا مردوا (عو) ؎

گو آنکھ لگا مردوا تھا چھوٹی کا دیور — کُنبہ میں بسر جاکے بڑا نام کر آیا (میر یار علی)

آنکھ لگانا – ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھ لڑانا۔ نیہا لگانا۔ سینہ کرنا۔ لگن لگانا۔ نیہہ لگانا۔ پریت کرنا۔ دل لگانا۔ عشق کرنا۔ محبّت کرنا۔ عاشق ہونا۔ کسی کے پیار میں پھنسنا۔ پیار کرنا۔ دوستی کرنا ؎

وہ طبیعت کو اپنی لاکھ لگائے — نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (شفیق)

سکھی سے کوس گھر گھر بسنا دیئی رہی — آنکھ لگائی تو جیب ستت گئی ری (شفیق)

(۲) آنکھوں سے لگانا۔ آنکھ پر رکھنا۔ تعظیم کرنا۔ عزّت دینا ؎

ایک نار دیکھن کو آوے — جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا۔ یا۔ لگ جانا – ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نیند آ جانا۔ آنکھ جھپکنا۔ سونا۔ استراحت فرمانا۔ آرام کرنا۔ تکیہ فرمانا۔ آنکھ مُندنا یا مچنا ؎

جب کہ یہ خاک سکندر کی لگی آنکھ — بیدار آکے نہ آئینہ شسشدر کی لگی آنکھ (نصیر)

لگ جاتے شاید آنکھ کوئی دم شب فراق — نا ہم ہی کوئے آؤ گر افسانہ خواں نہیں (مومن)

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی — نہ ہائے ہاتھ میں تالو سے شب زبان لگی (م)

بعد اک عمر لگی آنکھ تو دو سونے دے — نہ کرائے شورِ قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)

سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت — خدّامِ ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)

لگ گئی آنکھ مری دیکھنا کیا خواب ہوں میں — کہ مجسّم نظر آنے ہے تو یہ بہت (ذوق)

لگتی چلی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پر — شورِ نگاہ شوخی سو تم نے جگا دیا (رند)

ابھی صیّاد کی لگی ہے آنکھ — نہ کرو شور بُلبُلو چپ چپ (ظفر)

گو یہی زباد ہے بھی تو ہاں دیکھیں گے ہم — آنکھ تیری کیونکر نہ لگے بے خبر لگ جائیگی (م)

یہ طالعِ خوابیدہ جاگیں گے جاگیں گے — لگ جائیگی آنکھ اپنی جب وقتِ دُعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں

خواب میں بھی زیرِ سر پاتا ہوں زانو حُور کا (غافل)

ضبط کرتا ہوں بہت پر قلقِ دل یکبار — آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرأت)

اس تخیلات نے ابد تک مجھے سونے نہ دیا — ہجر میں لگ گئی تھی ایک گھڑی میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا۔ فریفتہ ہونا۔ مائل ہونا۔ عشق ہونا۔ دل لگنا۔ محبّت میں مُبتلا ہونا ؎

جو مجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہ ہو — کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)

آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل میسّر — کیا جانئے کس وقت مری آنکھ لگی تھی (نظام)

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے — آنکھ کے لگ جانیکا چرچا کیا (مومن)

میں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو سُکھ ہُوا — کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دُکھ ہُوا (رضائی)

اب ہے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)

ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی — نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (نامعلوم)

رندی کیسی شرابی سے تیری لگ گئی آنکھ — تعبیر سُن جو خواب دیکھا شراب کا (میر یار علی)

آنکھ لگی – ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ وہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو۔ آشنائی کی بیوی۔ وہ عورت جس کو آشنائی کر کے گھر میں ڈالا ہو۔ آشنائی کی ہوئی عورت ؎

آنکھ للچانا – ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا۔ کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا۔ گھورنے کو جی چاہنا۔ رغبت کی آنکھ پڑنا۔ رغبت سے دیکھنا ؎

ہے غضب اپنی طبیعت سپٹے آئی ہوئی — جس پہ پڑتی ہے ہر اک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرأت)

آنکھ مارنا – ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) سَین مارنا۔ اشارہ کرنا۔ آنکھ سے کچھ کہنا۔ عشوہ و غمزہ کرنا۔ جھانسی دینا۔ آنکھ سے اشارہ کرنا۔ پلک مارنا۔ چشمک زنی کرنا۔ عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا۔ آنکھ مٹکانا ؎

جان قربان اُن اشاروں کے ملا ابرو کو تو — صدقے اس چشمک زنی کے بے تکلّف مار آنکھ (رند)

نہ خوش ہو دلِ مرگ خواہ کس طرح — چلے آنکھ جلّاد کو مار سے نے (نامعلوم)

ہے کونسی یہ وضع بھلا سوچئے تو آپ	باتیں اِدھر کو کیجے اُدھر آنکھ مارئیے (انشا)

اقرارِ وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو	جب تو عدو کو دیکھ کے اک آنکھ مار دے (رشید)

غنچے سے مسکرا کے اُسے زار زار کر چلے	نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)

دیکھنا غیر سے جو ماری آنکھ	تو ابھی اِس پہ مار مر ہو گی (معروف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا۔ کسی کام کے نہ کرنے کا اِشارہ کرنا۔ (فقرہ) وہ تو روپے دیتا تھا انہوں نے لیکے آنکھ ماردی (۳) سنکارنا۔ بہکانا۔ لگا دینا۔ اشتعالک دینا۔ سرگرا دینا ؎

یوں آنکھ ہمیں دیکھ کے مت مار دیا کر	غمزے ہیں بلا ان کو نہ سنکار دیا کر (میر)

(۴) طعنہ مارنا۔ ہنسی اڑانا۔ حقارت کی نظر سے دیکھنا ؎

حلقہ بگوشِ ابرو جب ہو ہلال اُسکا	اختر پہ آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُسکا (نصیر)

(۵) بتانا۔ جتانا۔ آگاہ کرنا۔ دکھانا۔ (اشعار میں) ؎

کیا غضب ہے کہ ذرا تجھ کو نکالے تو دہیں	آنکھ ہر ایک سے محفل میں وہ پُرفن مارے (جرأت)

آنکھ مچ جانا - ف۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے کوچ کرنا۔

آنکھ مچکانا - ف۔ فعلِ متعدی۔ عوام۔ بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا۔ آنکھ مٹکانا + اشارہ کرنا۔ پلکیں مارنا۔ جھپکانا + کنایہ کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ ایما کرنا +

آنکھ مچولی - یا - **مچول** - ف۔ اسمِ مؤنث (آنکھ + میچنا) پورب (آنکھ مندورا۔ آنکھ مندول) باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں۔ بچوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا۔ اور وہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچہ کی آنکھیں کھول دیتی ہے۔ اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کیجاتی ہیں۔ اگر سب بچے باری باری سے آکر دائی کو چھو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آئے تو وہی چور رہتا ہے۔ جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچہ اپنے اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا اور دائی کو یہ کہہ کر چھوتا جاتا ہے کہ "دائی دائی تیرے ساتوں بھائی" اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا رہے اور کوئی اُس کے ہاتھ نہ آئے تو اُسکی ٹانگ باندھی جاتی کہ وہ ایک گنڈل میں بڑھیا بناکر ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے۔ یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے۔ لڑکے اِسکے گھر پر تھوک دیتے ہیں۔ یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے۔ وہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسی کو چھولے تو وہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے۔ اِسے لڑکے لڑکیاں سب کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اِسی طرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سرِ اک چشم بندک کہتے ہیں ؎

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں	ہمسن کئی ہوں لڑکے و لا اُس صنم کیساتھ

دالان میں ہر ایک کو دوڑاتے اور بچے	چپکے سے یوں سکے تو چھپت رہیو تم کیساتھ

چار آنکھ ہوتا ہی اُسے مد نظر ہے	کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)

کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند	جب تم ہی یاں نہو تو وہاں چھونے جائے کون (مومن)

آنکھ ملانا - ف۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ سامنے کرنا۔ آنکھ روبرو کرنا۔ نظر ملانا

گرچہ نگاہِ مہر نہو ہو نگاہِ قہر	پر آنکھ تو ملائے بلا سے یہی سہی (معروف)

(۲) سنگھ ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ مقابل ہونا۔ روبرو ہونا۔ سامنے ہونا۔

منہ دیکھو آئینے کا تری تاب لا سکے	خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں	منہ تو دیکھو وہ مرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

ملاتا شہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی	میں کیسا شاد ہوں گو بی اگر ہرن کو لگے (ہوند)

(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملائے تو پٹنے کا ڈر۔ اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ

(۳) ملنا۔ ملاقات کرنا۔ دوچار ہونا ؎

اُس سے پھر آنکھ ملانیکی رکھوں کیونکر چشم	روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملانا نہ رہا (جرأت)

(۴) اشارہ کرنا۔ ایما کرنا۔ رمز و کنایہ کرنا ؎

دیکھا ہم کو تو پھر آنکھ ملاتا سب سے	دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل (جرأت)

(۵) لڑنے کو تیار۔ بوتِ جنگ دینا۔ خم ٹھونکنا ؎

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے ملاتا ہے آنکھ	آج کرے گا میاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

آنکھ ملنا - ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھ دوچار ہونا۔ باہم نظر لڑنا۔ نظر بازی ہونا۔ آنکھ لڑنا۔ محبت ہونا ؎

ہنر کچھ ایسے نگاہیں وہ رکھتیں جادو	دگرنہ یوں تو ملی آنکھ بارہا ہم سے (محسن)

آنکھ ملنا - ف۔ فعلِ متعدی۔ حالتِ غنودگی یا سوکر اُٹھتے وقت آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ؎

جگایا نہیں پاؤں کو داب کے	اُٹھے آنکھ ملتے ہوئے خواب سے (حسن)

نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خوباں	سوتے سے اُٹھ کے آنکھ ملتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا - ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھ بند ہونا۔ آنکھ میچنا (۲) سونا آنکھ لگنا۔ نیند آجانا (۳) مرنا۔ مرجانا۔ جہان سے گزرنا ؎

پست و بلند دہر کو کیا دیکھئے نظر　　جب آنکھ بند کی تو برابر زمین ہے (ظہیر)
کم ہو نہ ادب بیچ ہے دولتِ شنا　　مُند جائے چشمِ عاشق تو بھی ہو لب کو لے (سودا)

آنکھ مُوند کے کچھ کرنا - (فعلِ متعدی - (عوام) آنکھ بند کر کے کوئی کام کرنا۔ بے دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ بے سوچے سمجھے کوئی کام کر بیٹھنا۔ کسی کام میں احتیاط نہ کرنا۔ بے پروائی اور بے احتیاطی سے کوئی کام کرنا۔ (۲) اپنی آپ بے پروائی سے کسی بات کا اعتبار کرنا۔

آنکھ مُوندنا - (فعلِ متعدی - (۱) آنکھ بند کرنا۔ آنکھ میچنا۔ آنکھ بند کر لینا

آنکھ تک مُوندنے دے غیرتِ عشق　　ایسی کیں کمبختی سے در گزرا (معروف)

(۲) فعلِ لازم) سونا۔ آرام کرنا۔ استراحت کرنا (۳) فعلِ لازم) بےخبر ہونا۔ مرجانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ دُنیا کو چھوڑنا ؎

مُدت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا　　یعنی کہ بہار اور خزاں کو دیکھا
جُوں آئینہ کب تک پریشاں نظری　　اب مُوندتے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (میر)

آنکھ مَیلی کرنا - (فعلِ متعدی - بے رُخ اور بےمروّت ہونا۔ تیوری پر بل لانا

آنکھ مَیلی نہ کرنا - (فعلِ لازم - بے رُخ نہ ہونا۔ مُروّت نہ توڑنا۔ وہی میں فرق نہ لانا۔ دل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا۔ نظر ٹیڑھی نہ کرنا۔ تیوری نہ چڑھانا۔ نہ بگڑنا۔ خفا نہ ہونا ؎

بارِ عشق اُس نے اُٹھایا اور مَیلی کی نہ آنکھ　　حوصلہ تو دیکھو مُشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹ گیا مگر اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ مَیلی کی۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا۔ یا۔ ڈالکر دیکھنا - (فعلِ لازم - (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا۔ آنکھ سامنے کرنا۔ گھُور کر دیکھنا۔ نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا۔ نظر سے نظر مِلا کر دیکھنا۔ (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد)۔ (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا۔ بے حیائی و بے باکی سے پیش آنا۔ شرم نہ کرنا ؎ (بندہ واسوخت امانت)

آنکھ میں ڈالکے آنکھ اُسنے جو دہ سلج کہا　　بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دکھا
مہرباں جیسے تو تب ہے تو مجھے اِس سے کیا　　میں نے بھی ڈھونڈھ لیا ہے اپنے لئے وہ ماہ لقا
دیکھیے انساں جھلک اُسکی تو جگنو بنیں آتے
جس کے مہتاب سے چہرے پہ ہوائی چھٹ جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا - (فعلِ متعدی (ع) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا)

(فقرہ) کیا بے حیا بچّہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے۔

آنکھ میں بسنا - (فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ نظر میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظر پر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا ؎

دل و کسی اِمال پر اچھا کہ ظلل پہ سرلہ　　بس رہا ہے جیری عزیز ہے سوا سی آنکھوں (الیسر)

آنکھ میں چُبھنا - (فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ آنکھ کو اچھا لگنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں) ؎

روتے ہیں دمن دیکھنے والے نہیں عالم　　چُبھتا ہے آنکھ میں ترے رواچن کا رنگ (داغ)

آنکھ میں چوب آنا - (فعلِ لازم۔ آنکھ میں چوٹ لگنا۔ آنکھ میں ضرب آنا۔ کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے۔ اُسے چوب آنا کہتے ہیں۔ عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں۔ اور آنکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ؎

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے　　چشمِ بُلبل صبا لگی مَس کے (میر تقی)

چوب آئی گر برے نظارہ سے نازک بدن　　ٹوٹکا جس طرح جتلاؤ نہیں کرنا چاہیے
اپنی آنکھوں سے چھُوا کر میری آنکھیں سات بار　　پھُول نرگس کے ہیں، اِن کو اُتارا چاہیے (مرزا جان جاناں)

آنکھ میں خار ہونا - (فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھٹکنا۔ ناگوار ہونا۔ گراں گزرنا۔ آنکھوں کو بُرا لگنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ؎

جسم نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں　　برگِ خزاں رسیدہ وبالِ چمن ہُوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا - (فعلِ متعدی۔ آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ دھوکا دینا۔ مُوسنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ؎

مجلس سے رات دل کو مری صُورت اُڑا لیا　　لیجئے سبھوں کی آنکھ میں وہ خاک ڈال کے (مرزا جان جاناں)

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں - (فقرہ) نہایت بےحیا اور کٹر ہے۔ نہایت سنگدل اور کٹھور ہے۔ بےمروّت اور بے لحاظ ہے۔ شوخ چشم ہے، بےغیرت ہے۔

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - محاورہ۔ دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(فقرہ) ذرا تمہاری آنکھ میں پانی نہیں تم کیسے بےحیا ہو۔

آنکھ میں ذرا سِیل نہیں - محاورہ (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں) (۲) بےمروّت ہے۔ بے دید ہے۔ بےوفا ہے۔

آنکھ میں سمانا - (فعلِ لازم۔ آنکھ میں کھُبنا۔ نظر میں تُلنا۔ آنکھ میں آنا۔ آنکھ میں بسنا ؎

وہ نُور جس سے نظر آگئے ہیں ترے دیکھے　　ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سِیل نہ ہونا - (فعلِ لازم۔ فارسی (چشم بے نم شدن) (۱) بےشرم ہونا۔ بےحیا ہونا۔ ڈھیٹ ہونا۔ گستاخ ہونا۔ شوخ چشم ہونا (۲) بےرحم ہونا۔ سخت دل ہونا۔ کٹھور ہونا۔

آنکھ

(۱) نظر نہ رکھنا۔ توجہ نہ رکھنا (۲) کسی کام میں مداخلت نہ رکھنا۔ واقفیت نہ رکھنا۔ ناواقفِ محض ہونا ٭

آنکھ نہ کھولنا۔ یا۔ نہیں کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چشم وا نہ کرنا۔ آنکھ بند رکھنا۔ بے ہوش پڑا رہنا۔ ہوش نہ ہونا۔ غفلت ہونا (فقرہ) آج چار دن ہوئے کہ بچہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ یعنی نہایت بیمار ہے۔ (جب مینہ کے ساتھ یہ فقرہ کہتے ہیں تو اسکے معنی ہوتے ہیں۔ کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ تھما۔ برابر برستا رہا۔ یا برس رہا ہے (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی۔ آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ بخار نہیں اُترا ٭

آنکھ نہ لگنا۔ یا۔ نہیں لگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نیند نہ آنا۔ نیند اُچاٹ ہونا ٭ مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ تڑپتا رہنا ؎

جس روز سے اُس ظالم اشقر سے لڑی آنکھ ۔ کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)

یاد قامت میں ترے رات کٹی سُولی پر ۔ نہ لگی آنکھ مری ایک نفس شمع نمط (نصیر)

آنکھ لگتی نہیں جرأت مری اب ساری رات ۔ آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جرأت)

اُڑ گئی نیند مری زمزمے سُنکر شب کو ۔ نہ لگی صبح تلک شام سے صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ نہ لگنے دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نہ سونے دینا۔ جگانا۔ مضطرب رکھنا۔ بے قرار رکھنا ؎

وصل کی شب سو گیا تھا میں سو غم نے عمر بھر ۔ آنکھ پھر لگنے نہ دی میرے پئے تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ ملا سکنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کر سکنا۔ نظر نہ ملا سکنا آنکھ رُو برُو نہ کر سکنا۔ تاب نہ لانا۔ مجازاً ڈرنا۔ خوف کھانا ؎

ملک نہ آنکھ جوانی میں تھے ملا سکتے ۔ ہیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی ہلا سکتے (امانت)

آنکھ نہ ملانا۔ یا۔ نہیں ملانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکھ سامنے نہ کرنا نظر نہ ملانا۔ چار آنکھیں نہ کرنا۔ مجازاً بات نہ پوچھنا۔ مُنہ سے نہ بولنا مُتوجہ نہ ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ رُخ نہ کرنا۔ بے رُخ ہونا۔ دل دیکر نہ بولنا۔ خاطر نہ کرنا۔ مخاطب نہ ہونا۔ رجوع نہ کرنا ٭ مُقابلہ پر نہ آنا۔ کنارہ کرنا شرمانا۔ جھینپنا ؎

ملا میں آج اُسکے کوئی شخص ملاتا نہیں آنکھ ۔ میں تو حیران ہوں کیا مجھ پہ یہ بہتان بندھا (جرأت)

آنکھ اب نہیں ملاتا ہے وہ غیرت پری ۔ اُلفت نے جس کی مجھ کو دِوانہ بنا دیا (")

تمہاری تو دیکھو جو ملانے کے لئے آنکھ ۔ دیوانہ کیا ہے نہیں مشہور کسی نے (")

کیا کیا بناوٹوں سے نکلتے تھے رات دن ۔ تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دن

اِتراکے چال ناز سے چلتے تھے رات دن ۔ بے ہوشوں کے تم نہ سنبھلتے تھے رات دن

آنکھ

یہ کیا ہُوا کہ چوک بھی جاتے نہیں کبھی ۔ ملنا تو کیا کہ آنکھ ملاتے نہیں کبھی (بندِ واسوختِ شوق)

آنکھ نہ ملنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھ سامنے نہ ہونا۔ نظر نہ ملنا۔ آنکھ دوچار نہ ہو سکنا ٭ شرمندہ ہونا۔ مُنفعل ہونا۔ ندامت سے آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ جھینپنا۔ کنیانا۔ لجانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ؎

ستمگر کی ہتی نہیں آنکھ کب ۔ ستم کوئی بے انتہا ہو گیا (ارشد)

کس ظلم پہ ہے تجھ سے ندامت میں ستمگر ۔ ملتی نہیں آنکھ ایسے وہ شرمائے ہوئے ہیں (مرزا صاحب)

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُنکی نہیں ملتی ۔ تو کیا کیا سُوجھتی ہے دُور کی ہم بدگمانوں کو (جرأت)

برسوں تلک نہ آنکھ ملی ہم سے یار کی ۔ پھر گو کہ ہم بصورتِ ظاہر اُٹھے بیٹھے (میر)

آنکھ نہ میلی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا) ٭

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی ۔ محاورہ۔ عورتیں اِس مثل کو طریقِ ہجوِ ملیح بولتی ہیں۔ یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی۔ دُوسرے معنے ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن و جمال ہے۔ مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ جملہ بولا جاتا ہے ٭

آنکھ نہ ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ صفائیِ قلب نہ ہونا۔ نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا ؎

تُو مداوائے دردِ ہر دل ہے ۔ مرہمِ زخمِ جانِ بسمل ہے
کونسی جا کہاں نہیں ہے تُو ۔ آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تُو (منشی [illegible])

آنکھ نہیں اُٹھانا۔ یا۔ نہ اُٹھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھ اُونچی نہ کرنا۔ آنکھ اُوپر نہ کرنا۔ نظر نہ اُٹھانا۔ نیچی نظر رکھنا ٭ اپنے کام میں مشغول رہنا۔ دُوسری طرف دھیان نہ کرنا۔ اَور طرف دھیان نہ دینا۔ (فقرہ) صُبح سے جو سینے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا۔ شرمندہ ہونا۔ لجانا۔ حیا کرنا۔ لحاظ کرنا ٭

آنکھ نیچی کرنا۔ یا۔ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جُھکانا۔ آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ (۲) شرمانا۔ لجانا۔ مُنفعل ہونا۔ جھینپنا ٭ کنیانا ؎

تھا جیں دم خراماں وہ پری پیکر گلستاں میں ۔ ہر اک گل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں تھا (تسلیم)

ایسا کس پہ ستم کیا اُس نے ۔ آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نہ کرنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آنکھ جھپکانا۔ آنکھ سامنے نہ کرنا۔ شرمندہ نہ ہونا۔ مُنفعل نہ ہونا۔ نہ جھینپنا ؎

آنکھ

آنکھ بھی مجکو غیرت سے جلتا ہے غلط ۔ تم بجا کہتے ہو مجکو نظر سے باز نہیں (سالک)

آنکھ والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سوانکھا ۔ بصیر ۔ بینا ۔ مُبصر ۔ ہُنر شناس ۔ نظرباز ۔ تاڑیا ۔ تاڑو ۔ صاحبِ بصیرت ؎

خاک ہوں پر ٹوٹیا ہوں چشمِ مہر و ماہ کا ۔ آنکھ والا رتبہ سمجھے مجھ غبارِ راہ کا (راسخ)

(فقرہ) کوئی آنکھ والا ہی اسے دیکھ کے خریدے گا (سوداگر)

آنکھ سے ہے ۔ محاورہ ۔ نظر ہے ۔ دانت ہے ۔ قصد ہے ۔ ارادہ ہے ؎

ہر خوش نگہ کی آنکھ ہے گیسوئے یار پر ۔ مُلکِ خُتن میں دوڑ رہے ہیں غزال کیا (امانت)

آنکھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آنکھ کی تصغیر ۔ چھوٹی اور پیاری آنکھ ✦ (پیارے بچے اور معشوق کی آنکھ کو آنکھڑی کہتے ہیں اور اس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

آنکھڑیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آنکھڑی کی جمع ✦

آنکھوں ۔ ہ ۔ صیغۂ جمع ۔ (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہوتی ہے ۔ تو اُسکی جمع واؤ نون سے آتی ہے ۔ ورنہ یے نون سے یا یُوں کہو جب کسی اسم کی جمع کے ساتھ حروف مغیرہ دیکھو یعنی ۔ سے ۔ کو ۔ تک ۔ پر ۔ کا ۔ کے ۔ کی ۔ نے ۔ والا ، میں سے کوئی حرف آئے گا ۔ تو اُس کی جمع واؤ نون سے ہوگی) (۱) زمیتروں ۔ نینوں ۔ دیدوں ؎

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ ۔ اے نیند ہوئی ہے کس سے تو گمراہ
کیوں غیرتِ عشق کی پھرتی ہے تو ۔ جا تجکو بلاتے ہیں میاں عبداللہ (رنجور)

آنکھوں آنکھوں میں ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) اشاروں ہی اشاروں میں ۔ نظروں ہی نظروں میں ۔ اشارہ و کنایہ میں ۔ سینتا سینی میں ✦ چھپواں ۔ چوری چوری ۔ چھپے چھپے ؎

آنکھوں آنکھوں نہیں ہیں اُس بُت بیدرد کو ۔ تیغ سے ناز کی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

(۲) دیکھتے دیکھتے ۔ سب کے سامنے ۔ رُوبرُو ✦

آنکھوں پر آؤ ۔ یا ۔ آیئے
آنکھوں پر بیٹھو ۔ یا ۔ بیٹھیے } ہ ۔ جملۂ ندا ۔ جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں ۔ یعنی بطیبِ خاطر ہم تمہارا تشریف لانا ۔ اور بکمالِ خاطر و مدارات و عزت سے تُم کو بٹھانا پسند کرتے ہیں ۔ بجا ہے ۔ تشریف لایئے ۔ بدھاریئے ۔ جم جم آیئے ۔ نت نت آیئے ؎

گُل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جایئے ۔ گلگشت کو جو آیئے آنکھوں پہ آیئے (میر)

آنکھ

آنکھوں پر بٹھانا ۔ یا ۔ آنکھوں پہ بٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اوّل معنی ظاہر ہیں ۔ دُوسرے معنی نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا ۔ حد سے زیادہ قدر کرنا ۔ آؤ بھگت کرکے بٹھانا ۔ خاطر و مدارات کرنا ؎

وہ ساتھ دوست غیر کو کر بزم میں تو کیا ۔ آنکھوں پہ جنتوں سے بٹھایا جانے کا مشتاق
میں وہ ہوں رند گر دیر و حرم میں جاؤں ۔ گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مسلماں سر پر (امانت)

اتنا بھی جائے سے باہر کوئی ہو جاتا ہے ۔ سینہ صافوں سے مکدر کوئی ہو جاتا ہے
آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہو جاتا ہے ۔ دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہو جاتا ہے
تم نہیں تم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو ۔
اہلِ انصاف نے آنکھوں پہ بٹھایا ہمکو (واسوختِ ناظم)

نوچیں جو آئیں کدہ پیا یو رسے گھر ۔ کیسی سیج پھولوں کی بچھاؤں آنکھوں پر (ظفری)

آنکھوں پر پٹّی باندھنا ۔ یا ۔ آنکھوں پہ پٹّی باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں پر رومال یا کوئی کپڑا باندھنا ۔ دو موقعوں پر ایسا کیا کرتے ہیں ۔ ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے ۔ تو اس لحاظ سے کہ کہیں مجھ کو اُسکی صورت دیکھ کر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹّی باندھ لیتا ہے ۔ دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے ۔ اُسکی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹّی باندھتے ہیں ۔ چنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے ۔ کہ وہ تلوار کا وار دیکھ کر جھجکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانے کا احتمال ہے ۔ اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اثنائے قتل میں نکل پڑنے کا بھی خوف ہے ۔ جس سے اکثر آدمی کو ہیبت آجاتی ہے ۔ اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں ۔ پچھلی صورتوں میں فعلِ متعدی خیال کرنا چاہئے ؎

سر چاہتی سے کہا آنکھوں پہ پٹّی باندھکر ۔ اے نسیم افسوس ہے دیدار قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا ۔ غافل اور بے خبر ہو جانا ✦

آنکھوں پر پردہ پڑجانا
آنکھوں پر پردہ پڑنا } (فعلِ لازم) اندھا ہو جانا ۔ بیخبر ہو جانا ۔ غافل ہو جانا ۔ غفلت کا پردہ پڑجانا ۔ غفلت چھا جانا ✦ دھوکا کھانا ۔ فریب میں آنا ۔ مسلوب العقل ہو جانا ۔ بیوقوف بن جانا ؎

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑگیا ۔ کچھ نہ سُوجھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (مومن)
سب جگہ ہے وہی اور سب کی نظر سے ہے نہاں ۔ پڑگیا آنکھوں پہ یہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

دل کی لگی جو جاتی تو اب جاں طلب ہُوا — آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا قاتل غضب ہُوا (احمد حسن)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زخمِ تیغ — حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دید کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا۔ محاورہ۔ اپنا بار دوبھر نہیں ہوتا۔ اپنی چیز ناگوار نہیں گزرتی ◆ کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلوم ہوتی ◆ اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گزرتا۔ اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوارِ خاطر نہیں ہوتا۔ اپنا عزیز گراں نہیں گزرتا۔ گائے کو اپنے سینگ بھاری نہیں ہوتے

قدم رکھو بے تکلف نازنیں آنکھوں پہ چشمک کی — سرِ مُو چشم پر ہوتا نہیں ہے بارِ مژگاں کا (نکہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا۔ یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ جان بوجھ کر اندھا بن جانا۔ بے مروّتی اختیار کرنا۔ بے مروّت بن جانا۔ بے دید ہونا۔ طوطا چشم ہونا۔ آنکھیں بدل لینا۔ احسان بھلا دینا۔ گُن نہ ماننا۔ بے شرم ہو جانا۔ لاج اُٹھا دینا ◆ بے انصاف ہونا۔ ناانصافی کرنا ◆ احسان کا بدلہ احسان سے نہ کرنا۔ (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پر ٹھیکری نہ رکھو ◆

آنکھوں پر جگہ دینا۔ یا۔ آنکھوں پہ جگہ دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں پر بٹھانا۔ تعظیم و تکریم سے بٹھانا۔ کمالِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا ◆ اعزاز و اکرام کرنا ؎

پاؤں کے چھالے انہیں دیتے ہیں آنکھوں پہ جگہ — دیدۂ تر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (ددبیر)

سیہ تیر کو دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی — اس خاک رہِ عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا۔ یا۔ آنکھ پر رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے لگا رکھنا۔ تبرّک کر کے رکھنا۔ اعزاز و اکرام سے رکھنا۔ عزّت دینا۔ عزیز رکھنا۔ توقیر کرنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ پیارا سمجھنا۔ متبرّک سمجھنا۔ قدر کرنا۔ ادب کرنا۔ بزرگ جانتا۔ لحاظ رکھنا ؎

نیلم کو جوہری جانتے ہیں آنکھوں پہ رکھتے ہیں — شہرہ ہے میرا جوہریوں کی دکان پر (امانت)

صنوبر چشم دو آنکھوں کی سی صاد کریں — بشر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (نیاض)

(فقرہ) کوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہنر ہوتا تو یہی سسرال والے آنکھوں پہ رکھتے۔ (۲) محبت کرنا۔ پیار کرنا۔ التفات کرنا ◆

آنکھوں پر قدم رکھیں۔ محاورہ۔ جب اپنا کوئی حبیب یا بزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے۔ تو اُس کے جواب میں یہ جملہ کہتے ہیں۔ یعنی آپ ہماری آنکھوں پر قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپ کا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں۔ اور اسے اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دل اُس کا جو خیال یار اگر تشریف فرما ہو — قدم آنکھوں پہ اوپر سر کے اوپر آپ سے مہماں کا (آتش)

آنکھوں پر قدم لینا۔ یا۔ آنکھوں پہ قدم لینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کسی بزرگ کے قدموں یا نعلینِ مبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا ◆ آنکھوں ہاتھ لینا۔ کمالِ تعظیم و تکریم سے لا کر بٹھانا۔ نہایت عزّت سے بلانا۔ خاطر کے مارے بچھے جانا۔ کمالِ اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا۔

چلتے ہیں عشاق آنکھوں پر قدم — ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سالک)

وہ رشکِ گُل جو آج گیا سیرِ باغ کو — آنکھوں پہ بلبلوں نے قدم ہاے لئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ۔ یا۔ آنکھوں پر چربی چھانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں چربی چھانا) اب پَیں کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ؎

دیکھتے ہی مجھے اور تل کے چلی جاتی ہے — چربی آنکھوں پہ زمانے کے تو اب چھائی پھر (رنگین)

خاک اب پردۂ ناموس رہے تجھ سے چشم — تیری آنکھوں پہ تو چربی چھا گئی اظہار شیع (نصیر)

اُٹھک سے آنکھوں پہ چربی چھا گئی — وہ گدازی سی نظر میں آ گئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں پھرنا۔ تصوّر میں رہنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ خیال میں نہ بھولنا۔ بار بار خیال آنا ؎

پھرتی ہیں اُنکی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ — رہتا ہے آہ یہ دیاں تا مجھے ہمیشہ (میر)

وہ کونسی شب ہے کہ تصوّر میں ترے یار — آنکھوں تلے اک چاند سی صورت نہیں پھرتی (شہیدی)

آنکھوں تلے لہو اُترنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ غصّے کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھرنا۔ غصّہ آنا ؎

جب تُم کہے ہے اپنے تئیں مارے رہا — تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہو لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا۔ یا۔ آنکھوں دیکھی۔ ف۔ تابعِ فعل۔ دیکھا بھالا۔ چشم دید۔ نظر کردہ۔ دیکھا ہُوا۔ دیکھی ہوئی۔ اپنا دیکھا ؎

جل کر اپنے جبل میں رہے — آنکھوں دیکھی خبر دے سکے (ہیلی کا جل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا۔ آنکھوں دیکھا بہت بڑے مجھے کانوں سُنتے دے ◆

آنکھوں دیکھتے۔ یا۔ آنکھوں کے دیکھتے۔ ف۔ تابعِ فعل۔ (۱) آنکھوں کے سامنے دیکھ کر۔ رُوبرو۔ دیکھتے دیکھتے۔ آگے۔ اپنے زمانہ میں۔ اپنے سامنے۔ (فقرہ) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا۔ ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے (۲) جان بوجھ کر۔ دیدہ و دانستہ (مثل) آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی ◆

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک۔ محاورہ۔ سراپا راحت و موجب

آہم۔ چشم ما روشن دلِ ما شاد۔ دل وجان سے خوش ہیں۔ بہت پیارا ہے۔ (جن باتوں سے آنکھوں کو آرام ملتا اور دل کو خوشی حاصل ہوتی ہے انکی نسبت بولتے ہیں) (جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں۔ تو یہ جملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی اس کام سے ہم بدل وجان راضی و خوش ہیں) ؎

سینے وے آنکھوں تکو اپنے اندر کلیجے ٹھنڈک گرم چھالا ہو جب تک کہ سیرِ گل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے ۔ و۔ تابعِ فعل۔ بسر و چشم۔ بدل وجان۔ بطیبِ نفس بطیبِ خاطر۔ بخوشی سے۔ رضا و رغبت سے۔ اپنی راضی سے۔ اپنی خواہش سے۔ دل وجان سے۔ بخوشی۔ بجان و دل قبول ہے۔ ہرگز عذر نہیں ہے ؎

دوپٹے کے پاؤں میں چھلے تھے کل کہ آنکھوں سے دل ان پہ کھاتے تھے کل (میر حسن)

تمہیں آنکھوں سے ہی منظور ہاتھ اپنے تلاک کہ پیراہن سینے مرد مانِ چشم فتاں کا (مرزا صابر)

آنکھوں سے ہونے جاکر ہم حلقہ بگوش اُنکے جب زلف کے حلقوں سے رخسار نظر آیا (مصحفی)

پوچھا نشانِ مرقدِ مجنوں جو نجد میں آنکھوں سے ہم کو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس
کیا کریں پر ڈھب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دن کو ظاہر میں گر آتا ہو نہیں سکتا تو آہ
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آسکتے نہیں (...)

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا گر کوئی چبھا ہو خار قاصد (ناسخ)

کو نکالوں دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے لگی ہے بننے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول تیرے ہونٹوں کی طرف کان رہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغ نگہ کا وار جو یہ خوش نظر کریں آنکھوں سے سینہ مردمِ دنیا سپر کریں (امانت)

میں نے پوچھا کہ قتل کیجے گا ۔ اُس نے ہنسکر کہا کہ آنکھوں سے۔
اتنا کہتے ہی قتل کر ڈالا۔ اُس نے آنکھیں ملا کے آنکھوں سے (...)

(خضر ی) جو خط تم لکھو گے اس کا جواب آنکھوں سے لکھوں گا +

آنکھوں سے اُترنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے گرنا۔ دل سے اترنا۔ حقیر و ذلیل ہونا۔ نظروں میں سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ جی سے اُترنا ؎

مانندِ نشہ چڑھ کے آخر آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (رشق)

آنکھوں سے اُٹھانا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ کمال اعزاز و اکرام سے کسی کو اٹھانا۔ بکمالِ شوق سے کسی چیز کو اٹھانا۔ نہایت شوق سے اٹھانا

رتبہ گل بازی کا دولا کاش تو پاتا آنکھوں سے جو گرتا تو وہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں ملانا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ نظر سے نظر ملانا۔ آنکھیں لڑانا۔ چار آنکھیں کرنا۔ دوچار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے شوق ہے جب وقتِ وداع
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں ملا جاتے ہیں آپ (جرأت)

آنکھوں سے اوجھل ہونا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ نظر سے چھپ جانا۔ غائب ہو جانا۔ آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا۔ سامنے سے کہیں چلے جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا ؎

اوجھل آنکھوں سے میری جو ہوتی تھی یا کہیں اُرجا کے سوتی تھی
بیٹھ کر گھڑیوں تمہیں بتاتی تھی شب تڑپنے ہی تکو جاتی تھی (قلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے پاؤں ملنا۔ حسنِ عقیدت اور فرطِ محبت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمالِ شوق دکھا دے جو ایک بار شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (...)

آنکھوں سے پٹی باندھنا ۔ و۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا

آنکھوں سے پٹی بندھنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں پر پٹی بندھنا۔ قتل کرتے وقت اکثر مجرم کی آنکھوں پر کوئی رومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں۔ تاکہ تلوار کے وار سے وہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بچکے۔ نیز اپنے تئیں رحم نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب آیا قتل کو ہائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ علم اشراق حاصل ہو جانا۔ مشارق و مغارب کا حال منکشف ہو جانا۔ اور زمین کے تمام دفائن و خزائن کا حال کھل جانا +

آنکھوں سے جان نکلنا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا۔ انتظار میں مر جانا۔ راہ تکتے تکتے مر جانا۔ رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ؎

تو تیغ میں آ جسکو دیدار دکھاتا ہے پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (شمشی)

بیمارِ چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس آنکھوں سے جان اُسکی نکلی بشکلِ نرگس (...)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا یا بجا لانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بطیبِ خاطر یا نفس کوئی کام کرنا۔ عین اطاعت سے کوئی کار بجا لانا۔ باعزاز

آنکھ

وتکریم کسی کام کا کرنا۔ خوشی خوشی کوئی کام بجا لانا۔ کمال شوق و ارادت سے کوئی کام کرنا۔ بطوع و رغبت کوئی امر انجام دینا ؎

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں   کہدیجئے جو دل کا مدعا ہو (جوش)

بجا لاتے آئے آنکھوں سے اے دوست   کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)

جو کہے گا آئے آنکھوں سے بجا لاؤں گا   لے تیرے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤں گا (امانت)

پوچھتا ہا آرزو ہائے تمام   اپنی آنکھوں سے کہیں اے نیک نام (سودا)

خوش نکلے ہیں دلِ دلگیر کو آنکھوں سے کھینچ   ملی آنکھ آنکھوں کی تصویر تھا آنکھوں سے کھینچ (ظفر)

خوش ہیں گریہ سے ہمارے وہ تواں بستر کے   ہم بجا لائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائیں گے (ایضاً)

گر اشارہ ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے   پاؤں سے جائے بشر واں کوئی ہم آنکھوں سے (نکہت)

(فقرہ) کوئی پاؤں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کردیں گے۔

آنکھوں سے خون آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنسوؤں کی جگہ خون نکلنا۔ آنسوؤں کی بجائے خون گرنا۔ وہ اشکِ گرم جو سوزِ دل سے مثلِ خون برآمد ہو ؎

رنگِ خونِ جگر بھی لانے لگا   آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے خون بہانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کثرتِ حزن و ملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خون رونا۔ روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خون بہنے لگنا ؎

دھاڑیں کرتا کبھی جاتا تھا   خونِ دل آنکھوں سے بہاتا تھا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے گرانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے گرانا۔ ذلیل و حقیر سمجھنا۔ مرتبہ گھٹانا۔ جی سے اُتارنا۔ بیوقری کرنا۔ قدر کم کرنا ؎

مانندِ اشک دامنِ دولت نہ چھوڑیں گے   آنکھوں سے تم نے ہم کو گرایا تو کیا ہوا (بحر)

رتبہ کسی کا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا   آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (انور)

ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا مجھ اشک   کاش کے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (مروت)

آنکھوں سے گر جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں حقیر و ذلیل ہو جانا۔ طبیعت سے اُتر جانا۔ دل سے اُتر جانا۔ بیقدر اور بیوقار ہو جانا۔ رتبہ سے گر جانا۔ عزت نہ رہنا۔ قدر گھٹ جانا ؎

خندۂ دنداں نما کرتا جو وہ کافر گیا   گوہرِ تر جوں سرشک آنکھوں سے بھی گر گیا (میر تقی)

مُنہ چڑھاتا جو بہار مکاں تو ہر شخص مشتاق کے   گر گیا آنکھوں سے بڑھ کر اُن شکستہ بیلی (نکہت)

(فقرہ عو) اپنے بیڈھنگے پن سے سسرال والوں کی آنکھوں سے گر گئی۔

آنکھوں سے گرنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں سے ٹپکنا۔ (۲) نگاہوں سے گرنا۔ نظروں سے اُترنا۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ بیقدر ہونا۔ طبیعت سے اُترنا۔ جی سے اُترنا۔ ذلیل ہونا۔ خفیف ہونا۔ رتبہ گھٹنا۔ سُبک ہونا۔ دل سے اُترنا ؎

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے   آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (ناظم)

جو گرا آنکھوں سے پھر ہوتا نہیں ہے سربلند   کن نے دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اُٹھا (طرب)

میں وہ مریضِ خستہ و نازک مزاج ہوں   آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائے گا (عظیم)

ہوا اشکوں آنکھوں سے گرے صبح کو تارے   موتی کے تئیں جیب سے تیرے کا نہیں بچا (مصحفی)

جس گھڑی دیکھتا ہوں آنکھ کو جوں قطرۂ اشک   اپنی آنکھوں سے بھی آپ میں گرا جاتا ہوں (اسعد)

آنکھوں سے اُس پری کی دلِ ناتواں گرا   شیشہ ہمارا طاق سے اے آسماں گرا (آتش)

آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا   جس روز آگئے نظر اُس مہ لقا کے ہاتھ (رحمت)

جو اشک کہ آنکھوں سے جدا ہوتا ہے   مژگاں تلک آیا کہ فنا ہوتا ہے

آنکھوں سے کسی کی کوئی یارب نہ گرے   آنکھوں کا گرا بہت برا ہوتا ہے

آنکھوں سے لگا رکھنا۔ یا۔ لگا کر رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ اللہ عزیز کرکے رکھنا۔ سینت کر رکھنا۔ حفاظت سے رکھنا۔ عزت و آبرو سے رکھنا۔ تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ تبرک سمجھ کر رکھنا۔ متبرک سمجھنا۔ اعزاز و اکرام کرنا۔ محبت سے رکھنا ؎

آنکھوں سے لگا کیونکر بھلا اُس کو نہ رکھوں   آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں سے رگڑنا۔ آنکھوں سے ملنا۔ کمال تعظیم و قدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چوم لینا۔ عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا ؎

تصویر کھینچدی جو سرِ دست یار کی   مانی کے ہاتھ آنکھوں سے میں نے لگائے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں سے چھُوانا۔ آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ تعظیم دینا۔ کسی چیز کو متبرک سمجھنا۔ عزت دینا۔ عزیز رکھنا ؎

قاصد آتا ہے کہ خط گر اُس کو خط کا پاس ہے

گرتا اُس کے پاؤں میں نہیں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے (ظفر)

اُن کے زُلفِ سیہ جوں پر ہوں منظورِ نظر سب کا   مجھے آنکھوں سے کاجل کی طرح ہر ایک لگاتا ہے (ایضاً)

نامہ کو میرے یار نے آنکھوں سے لگایا   بلجائے تو کوں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)

وہ تلک جسکو رسائی نہ مرے ہو گی اُسنے   سنگِ در جس کے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)

کو دو تم ایک ہی شیشہ میں گھڑا سو گرتے — کیوں نہ آنکھوں سے لگا بار کریں مرد کے ہاتھ (ناسخ)
تُربت میں آئیں گے جو ملاقات کو کبھی — آنکھوں میں لگاؤں گا ان کی دلہن کے پاؤں (امانت)
حشر میں دستگیر ہو اتبعدِ پیر امیر — آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس کا تھامنا ہاتھ (امیر)
تُو بہ بجت ہوں پہ سر پر پیشانی ہوں — جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہو مجھے (رنگین)
خط کس کا یہ آیا ہے کہ جرأت جسے تُو نے — دکھ میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگایا (جرأت)
نہیں معلوم کس چشم سیہ کے ہوں شہید دنیں — لگاتے ہیں غزال آنکھوں سے سنگِ مزار کو (غافل)
کسی کا تو قدم اسپر پڑا ہے کہ جاتے ہیں — لگاتے ہیں فرشتے میری خاکِ گور آنکھوں سے (ایضاً)
جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا — منہ منہ سے لگے منہ سے بہت پیار جو آیا
قرآں کی طرح رحل دو زانو پہ بٹھایا — بوسے لئے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا

دل ہل گیا کیا جیکہ نظر سینہ و سر پر (مرثیۂ انیس)
چُوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نُور جاتا رہنا - (فعلِ لازم - بینائی چشم کا زائل ہونا۔ آنکھوں کا نور چل جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں جوت نہ رہنا۔ نیم ہو جانا۔ بے بصر ہو جانا۔

عبث وہ سُرمگیں رہتا ہے اب مستور چلمن میں — کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نُور آنکھوں سے (فائق)

آنکھوں سے نیل ڈھلنا - (فعلِ لازم - اصل (آنکھوں سے نیر ڈھلنا) ۔

(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُس وقت اُسکی آنکھوں سے دو ایک قطرے ٹپکتے ہیں جسے آنکھوں سے نیل ڈھلنا کہتے ہیں) جاں بلب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ آنکھوں کا بے رونق ہو جانا ؎

نیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے — نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا - (فعلِ لازم - آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا۔ نیند اُچٹنا۔ بے قراری سے نیند نہ آنا ؎

یاد اُس کی اور فرقت میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند — کہ کبھو اچھا نہ کبھی تلوار کو عُریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا - (فعلِ لازم - (فارسی چشم بے آب داشتن سے لیا گیا ہے) بے حیا ہونا۔ دیدہ دلیل یا دیدہ دلیر ہونا۔ بے شرم (بے لحاظ ہونا۔ ڈھیٹ ہونا ۔

آنکھوں کا تارا - (اسمِ مذکر - (۱) آنکھ کا تل۔ آنکھ کی پُتلی۔ مردُمکِ چشم

تصوّر میں کبھی صورت فخرِ افشاں کا نظارہ ہے — ستارا ہے جو گردوں پہ مری آنکھ کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی۔ آنکھوں کی جوت۔ آنکھوں کے تیور۔

(۳) نہایت پیارا۔ نہایت عزیز جان سے پیارا۔ آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد۔ بیٹا۔ قرۃ العین ؎

بس ہے پھولوں سا ملکہ ہری آنکھ کا تارا ہے — چنسا جو مولوی کیا پڑھ کے جادو واش مارا ہے (بابو علی)

آنکھوں کا تیل نکالنا - (فعلِ لازم - (عو) دیدہ ریزی کرنا۔ باریک باریک کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے اور تیور جلے۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا۔ نگاہ پر زور ڈالنا۔ نگاہ کا کام کرنا۔ (فقرۂ عو) راتوں کو بیٹھ کر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا ۔

آنکھوں کا کاجل چُرانا۔ یا۔ آنکھوں میں سے کاجل چُرانا - (فعلِ متعدی - (۱) کمال عیاری اور چالاکی دکھانا۔ دھوکا دینا۔ چوری میں اُستادِ کامل ہونا۔ چوروں کا چور ہونا۔ بادی چور ہونا۔ مکّاروں کا مکّار ہونا۔ بدمعاشوں کا اُستاد ہونا ؎

کہاں ہے جو طفلِ اشکِ چشمِ سُرمہ سا تیرو — کہ آنکھوں میں سے کاجل یہ تو ہم چراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نُور - (اسمِ مذکر - (۱) آنکھوں کی روشنی۔ روشنیٔ چشم (۲) آلِ اولاد۔ لڑکا بالا ؎

آج ملا ہے نصیب گُتی ہے — ایسے دشکِ قمر سے چھٹی ہے
دل کا اُسکے سرور جاتا ہے — اور آنکھوں کا نُور جاتا ہے (مثنوی طلسمِ الفت)

آنکھوں کو بدل کر دیکھنا - (فعلِ لازم - تیور بدل کر دیکھنا۔ نظر بدل کر دیکھنا۔ تک بھوں چڑھا کر دیکھنا۔ تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا۔ بے رُخ ہو کر دیکھنا ؎

شوخ چشم آئینہ ہر چند بہت ہے لیکن — بالی بالی ہو جو آنکھوں کو بدلکر دیکھو (امیر)

آنکھوں کو تلووں سے مَلنا - (فعلِ متعدی (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے ملنا۔ حسرت نکالنا ۔

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا رانی صاحبہ کسی مرد سے ناراض ہوتی تو جب تک وہ اُس کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی۔ چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرۂ عو) ایسے بیری دشمن کی آنکھیں نکلوا اپنے تلووں سے ملوں جب ٹھنڈک پڑے۔ حُسنِ عقیدت یا کمال ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے۔ چنانچہ ان اشعار سے ظاہر ہے ؎

آنکھیں ترے تلووں سے ملیں کس کی شبِ وصل — وہ پشم سے نرگس کے بھی بیٹھی کہاں ہیں (داغ)

یہ آپ نے سنیں صحرا نوردوں لگے — جو دے تلووں سے آنکھوں کو آنکھیں لگے ہیں (معروف)

آنکھوں کو رو بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں کو کھو بیٹھنا - آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - بے بصر ہو جانا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

روتا آتا ہے جس رونے پہ اپنی یارو — یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرأت)

پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھے ہم آنکھوں کو — پھر نظر ہم کو وہ دیدار کا روزن آیا (حیا)

(فقرۂ عو) بوا اگر یہی رات دن کا رونا ہے - تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی ۔

آنکھوں کو کھو بیٹھنا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

جہاں تلک اُس کے غم میں روتے رہا — کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے - ہ - اسم مذکر - اشارۂ چشم - سین - غمزے - کرشمے - چونچلے ؎

آنکھوں کے اشارے سے غیروں کو بلاتا ہے — چل جھوٹے نکل تسبیح نرگس کو اُڑاتا ہے (انسوس)

آنکھوں کے آگے - ہ - تابع فعل - آنکھوں کے سامنے رُو برو - آنکھ کے سامنے - نظر کے سامنے ۔

آنکھوں کے آگے آنا - ہ - فعلِ لازم - (ع و) آنکھوں کے سامنے آنا - آنکھوں کے آگے پانا - مجازاً اندھا ہونا - دیدے پٹم ہونا - یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور قسم بھی کھایا کرتی ہیں - (فقرے) جیسا تُو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئے گا - اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ۔

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی یا تیرگی چھانا - کثرتِ ضعف یا رنج کے باعث غش آ جانا ؎

تیری چشمِ سیہ کو ناتواں بیمار کیا اُٹھتا — اندھیرا سا کبھی آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں میں تاریکی چھانا - غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آ جانا - ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا - غش آنا - خیرگیٔ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آنکھوں کے آگے — شبِ تاریک میں مجھ کو خیالِ زلفِ شبگوں ہے (ذائق)

آنکھوں کے آگے پانا - ہ - فعلِ لازم - (ع) آنکھوں پر صبر پڑنا - کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا - آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا - آنکھوں سے محتاج ہو جانا - (فقرۂ عو) اللہ بچے جیسا مجھ کو ستایا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے گی ۔

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ایک ہی کنبہ رشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کنبہ کی بُرائی کرنا - دوست کی بُرائی دوست کے رُوبرو کرنی - سسرال کی بُرائی سسرال کے لوگوں کے سامنے کرنی - عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا (۲) کسی عزیز کے رُوبرو اُسکے عزیز کی غیبت یا بدی کرنی ؎

یار کی یارو بیاں تم بیوفائی مت کرو — رُوبرو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (نکتہ)

آنکھوں کے آگے پھر جانا | آنکھوں کے تلے پھر جانا | آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کا ایسا تصور بندھنا - کہ وہ آنکھوں کے سامنے نظر آ جائے - صحیح تصور بندھ جانا - نظر آ جانا - دکھائی دے جانا - یاد آ جانا - سامنے آ جانا - سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشمِ میگوں کی — تو پھر جاتا مرے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دل کو جو یاد کئے فلکِ پیر کسی کی — آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (ر)

نیچے آنکھوں کے ترا جوڑا جو دھانی پھر گیا — کشتِ سبزہ پہ برستے پانی پھر گیا (ہ)

غش ہوکے گرے تھے نظر اسپ کر پھر گئی — آنکھوں کے آگے آپ کے محبوب کی شبیہ (انشا)

پھر گیا آنکھوں کے نیچے سرشتۂ دُنیا لہ دار — دو ترا ہی نیچے کا مجکو یاد ہی وقتِ نزع (بارعلی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں کے تارے چھٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ۔

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا - ا - فعلِ لازم (شاعری) از حد مغموم ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مبتلا ہونا - حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک — زلف سرکا دے ذرا مکھڑے سے اے یارِ شتاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا - یا - چاندنا ہونا - ہ - فعلِ لازم - تیور اجانا - خیرگیٔ چشم ہو جانا - آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھٹنے لگنا - تارے نظر آ جانا (صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے یہ صورت ہو جاتی ہے) ۔

(چونکہ تمام عالم کا انتظام بخارات پر موقوف ہے - اور انسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدۂ طبّی ہر وقت بخارات اُٹھتے اور اوپر کی طرف صعود کرتے رہتے ہیں - پس جس وقت بخاراتِ دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا - اور اُسکی برداشت نہ کر سکے تو ناچار منتشر ہوکر پھٹتے اور یہی

آنکھ

عرصہ میں حسبِ معمول اور بخارات بھی پیدا ہوئے اور صدمہ کا اندر بھی کم ہوتا گیا تو یہ سب بخارات جمع ہو کر منتشر ہوئے اور ایک بارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنی بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہوا چونکہ یہ بات دماغ کے صدمہ شدید پر موقوف ہے۔ اس لئے اس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے مجملاً مذکورہ پر اطلاق کر لیتے ہیں ؎

تیر مژہ جو توڑ کے سپر پار ہو گیا آنکھوں کے آگے چھا گیا اک بار ہو گیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا / آنکھوں کے سامنے رکھنا ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے سامنے رکھنا کسی کو اپنی نظروں سے دور نہ ہونے دینا۔ نظروں میں رکھنا آنکھوں میں رکھنا۔ نگاہوں میں رکھنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ نگراں رہنا ؎

رکھا آنکھوں کے سامنے ہر دم کس مزے سے مری حفاظت کی (آرزو)

آنکھوں کے آگے سے سرکنا ۔ ۔ فعلِ لازم (ع) نظروں سے دور ہونا۔ نظر سے غائب ہونا۔ پاس سے ہٹنا۔ (فقرہ) دم بھر بچہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دھوم مچ جاتی ہے ؛

آنکھوں کے آگے ناک سوجھے کیا خاک (کہاوت) (۱) اتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہو گئی۔ مرے یہاں ایک چیز آنکھ کے روبرو رکھی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے۔ مجازاً اندھا بے وقوف ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا ان بتانِ ہند میں سوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا۔ اپنے رشتہ ناتہ والوں کی برائی کوئی نہیں دیکھتا ؛

آنکھوں کے اندھے نام نین سکھ (کہاوت) باوجودیکہ نادان محض ہیں۔ اور سپر ہمہ دانی کا دعوے کرتے ہیں۔ کسی شخص کا ایسی صفت سے موصوف ہونا۔ جو اسکی ذات میں موجود نہ ہو۔ غرور بیجا یعنی ان صفتوں پر غرور کرنا جو اپنی ذات میں موجود نہ ہوں ؛

آنکھوں کے بل چلنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے رُخ چلنا۔ آنکھوں سے چلنا۔ نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اس کوچہ میں ہیں فرشِ جہاں دیدۂ عشاق قایقِ تجھے چلنا ہے تو آنکھوں ہی کے بل چل (قایق)

آنکھوں کی پتلی ۔ ۔ اسم مؤنث (ع)۔ دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) عورت بیٹی تو میری آنکھوں کی پتلی ہے ؛

آنکھوں کے تارے ۔ ۔ جمع مذکر (۱) آنکھوں کی پتلیاں یا تِل مردمکِ چشم۔ آنکھوں کا نور۔ جوت۔ روشنیِ چشم وغیرہ دیکھو۔ (آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رویا کہ آنکھوں کے ہر تارے بسانِ مردمِ آبی ہوئے روپوش دریا میں (کرم)

ہوئے وہ اخترِ بختِ مراد و مہر با قسمت جو ہم سے تیرہ بختوں کی بھی آنکھوں کے تارے تھے (رعت)

(۲) آنکھوں کے ترمرے۔ وہ درخشاں ذرے جو صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے دفعۃً چمک جاتے ہیں (۳) عزیز۔ نہایت پیارے

آنکھوں کے تارے چھٹنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا۔ صدمۂ دماغی یا ضعف سے آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا ؎

کسی مہوش کے غم نے کر دیا ناطاقت ایسا کہ جب دیکھے آنکھوں کے اگر چھٹے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے ۔ ۔ اسم مذکر۔ کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ؛

آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا ۔ یا چھوٹنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ضعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں اُس سے مراد ہے۔ دیکھو (آنکھوں کے آگے چاندنا ہو جانا) ؎

اُٹھتے ہی چھٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے جب جدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں ہوتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اترنا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ غصہ کے مارے آنکھوں کا سرخ ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا۔ افروختہ ہونا ؛

آنکھوں کی ٹھنڈک ۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آنکھوں کی خنکی۔ قرۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیِ چشم۔ مجازاً اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز

آنکھوں کے ڈورے ۔ ۔ جمع مذکر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وہ سرخی کی تحریر جو دورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے وہ نشہ کی سرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دوڑ جاتی ہے۔ (ان ڈوروں کو لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حسن خیال کرتے ہیں) ؎

دل سے تو بس جا چکے مرے قصد پابوسی کے گر تری آنکھوں کو دیکھے سرخ ڈوروں کو جُدا (نعیم)

تماشا سرخ ڈوروں کا ترے کیا چشم میگوں ہے رگِ گل نرگسِ شہلا میں ہے یہ تازہ مضموں ہے (میر)

شب کو بھی مرے یار نے نوش کیا آنکھوں کے ڈورے دکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

ڈورے سب دل کے وہ ملال ہوئے ڈورے آنکھوں میں لال لال ہوئے (شوق)

مینائے بادہ کا جو تصور ہے سامنا آنکھوں کے ڈورے ہو گئے وقتِ خمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشمِ غضبناک کے ڈورے پھر ٹوٹے رفوئے دلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں پڑے آپ کی کاہش سے فزوں کہ رگِ گل کی نزاکت کو لگا دیوے سہ چند (انشا)

آنکھوں کے سامنے اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - کمزوری یا نقاہت سے آنکھوں میں تاریکی آجانا - تیرگی چھانا - خیرگیٔ چشم ہونا - غش آنا -
(نہایت رنج والم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُٹھے بن پوچھے جو ہونٹوں کی مسی یاد آئی سامنے آنکھوں کے ایک بار اندھیرا آیا (انشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں کے سامنے رہنا - رُوبرُو رہنا - آنکھوں سے دُور نہ ہونا - ہر وقت پاس رہنا - آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا ؛

آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئی ہیں - یا - نکالنی رہ گئی ہیں
مُحاورہ - بہت سا کام تو ہو چکا ہے تھوڑا سا باقی رہ گیا ہے - بہت سی مُصیبت کاٹ لی تھوڑی سی باقی رہی ہے - ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہ گئی ہے (فقرہ) ساری سُوئیاں نکال لیں - آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (ع ہ) یعنے کام کیا اور پھر نہ کیا ؛

(عورتیں اِس کا قصہ یوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچہ کی کسی جادوگرنی سے دوستی تھی سو وہ اُسکی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچہ کے گھر میں جادو کی پُڑیا پھکوا دی - قضاءً عند اللہ وہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُسکا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں بھک گئیں سوداگر بچہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُسکی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھ کر بہت سٹپٹائی اور اُسی دم سے سُوئیاں نکالنے بیٹھ گئی ہاتھوں سے سُوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نکالنی شروع کیں - تیسرے پہر تک ساری سوئیاں نکال ڈالیں مگر آنکھوں کی سوئیاں رہی تھیں کہ ظہر کا وقت تنگ ہونے لگا - یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں - اِن کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا - سوداگر بچہ کی جان میں جان آگئی - اللہ کرے اُسنے جیّا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا - اور اُس کا احسان سمجھ کر بن دام کا غلام بن گیا - بیوی کی صُورت سے بیزار ہو گیا - اُس بے چاری کو تو آنکھوں سے گرا دیا اور اُس لونڈی کو بیوی بنا لیا - وہی مثل ہُوئی کہ باندی تھی سو بیوی ہُوئی اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی - اُس زمانہ سے یہ مُحاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا - واللہ اعلم بالصواب)

آنکھوں کے ناخُون تو لو - یا - لواؤ - ا - محاورہ - (تُم) پر ہو رہا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ - غفلت تو دُور کرو - نرے اندھے نہ بنو - آنکھوں کو دُرست کرکے دیکھو - کچھ پرکھ پیدا کرو - آنکھیں بنواؤ - شناخت سیکھو - شناخت پیدا کرو ؛

(جب کوئی برابر والا - یا کم رُتبہ آدمی کسی اچھی چیز کو بُرا بتاتا یا کسی عُمدہ چیز کی قیمت اُس کی حیثیت سے بہت کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ مُحاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخُن کوئی شئے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخُون مجازاً ناخُنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں پیدا ہو جاتی ہے - اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے یا بڑی بڑی پلکیں - مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں - ا - تابعِ فعل - (۱) نظروں میں - نگاہوں میں - آنکھوں کے اندر ؎

(میر حسن در بیانِ شجاعتِ ممدُوح)

گُھلے بند ہیں جتنے صحرا میں صید	ہیں نواب کے دامِ اُلفت میں قید
ڈرے مارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ	کہ جی کون دیتا ہے بہ بد کے چھوڑ
اِطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل	پلک اُسکی آنکھوں میں ہو ورد بیل
سو وہ تو اِطاعت میں یک دست ہیں	نشہ میں مُحبّت کے سب مست ہیں
اُسی کے تلے گوکہ ہیں وُہ پہاڑ	قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ
گر شاید مُشرّف سواری سے ہوں	سر افراز چل کر عماری سے ہوں

(۲) اِشاروں میں - کنکھیوں میں (۳) سامنے - رُوبرُو (۴) اندازہ میں - قیاس میں ؛

آنکھوں میں آنا - ہ - فعلِ لازم - نشہ کی کیفیت کا ظاہر ہونا - سُرور ہونا - نشہ ہونا - مخمور ہونا - مست ہونا - کیف ہونا ؎

دعوٰئے میخواری اِتنے ہی پہ تھا سرکار کا پیتے ہی اک آدھ گھونٹ آنکھوں میں آنکلے (مرزا ناطق)

(فقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا (۲) جچنا - سمانا - نظر پر چڑھنا - نگاہ پر چڑھنا - خیال میں آنا - دھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کسُو کی آنکھوں میں ہو کے عاشق بہت حقیر ہُوئے (میر)

آنکھوں میں اندھیرا آنا - ہ - فعلِ لازم - غم و اندوہ یا ضعف کے باعث تیرہ و تاریک دِکھائی دینا - دھندلا نظر آنا - غش آنا ؎

سلہ عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادوگر اپنے کسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں سُٹول یا سُوئیاں بھونک دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جاکر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو عمل اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُسکا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جسم پر پہنچتا ہے ؛

جب خیالِ رُخِ پُرنور کسی کا آیا — دیکھو اندھیر کہ آنکھوں میں اندھیرا آیا (نکہت)

(۲) چکا چوندی لگنا۔ خیرگی ہونا۔

آنکھوں میں اندھیرا ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دل کو قلق نے آ کے گھیرا ہوگا — آنکھوں میں نہ کیوں اُسکے اندھیرا ہوگا
کیوں گرد سے اپنے کو بچاتا ہے رضا — اس خاک میں آخرش بسیرا ہوگا (رُباعی رضا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رنج کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رُنکھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ رونے کے قریب ہو جانا ؎

مشکیں سنے راستے میں دلاور نظر آئے — خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے
قدموں پہ جو آقا کے جھکانے کو سر آئے — آنسو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے
انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی
مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیہ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نظروں سے نظریں ملانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہو جانا۔ دُوبدو ہونا۔ دلیر ہونا ؎

لے اُڑا پہلوے دل آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر — کون تھا یارب وہ شوخ دلربا پتا نہیں (نامعلوم)

آنکھوں میں بسنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا (۲) بھانا۔ پسند آنا۔ مرغوب ہونا۔ (فقرہ) اُن کی صورت آنکھوں میں بس رہی ہے ؎

وہ خونِ دل ٹپکنے دے کا خمار آنکھوں میں — بسی ہوئی ہے تمہاری بہار آنکھوں میں (نامعلوم)

آنکھوں میں بھنگ گھٹنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (بازاری آدمی بولتے ہیں) گٹکڈ نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ اٹاٹوٹ نشہ ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

آنکھوں میں بیٹھنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں گھر کرنا (۲) آنکھوں میں چُبھنا۔ آنکھوں میں کھپنا۔ آنکھوں میں کھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا۔ کسی رنگت کی تیزی کے باعث آنکھوں میں گھر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں۔ جیسے اسکی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے (۳) دیدہ و دانستہ اندھا بنانا۔ جان بُوجھ کر جھٹلانا۔ جیسے تم بھی صریحاً جھٹلاتے اور آنکھوں میں بیٹھے جاتے ہو

آنکھوں میں پالنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ نہایت پیار اور محبت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمالِ حفاظت اور نگہبانی سے پالنا ؎

نہ کی فرقت میں طفلِ اشک نظر سے گرو جایا — وگرنہ یہ وہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہو (حباب)

آنکھوں میں پٹی باندھنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (آنکھوں پہ پٹی باندھنا) ؎

ایسی آساں جان لی جاتا نگی مہمانِ خلیل — باندھتے آنکھوں میں پٹی شرطِ قربانی نہ ہو (شہیدی)

آنکھوں میں پھر جانا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کسی کی صورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظر میں پھر جانا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

اک شعلہ سوز و ساز سے آنکھوں میں پھر گیا — پھرنا کسی کا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (نکہت)
دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے — یاد آتی ہے مجھے بھولی ہوئی صحبتِ صبح (آتش)
خطِ پشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے — دل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (؍)

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اس وقت دادا کی صورت آنکھوں میں پھر گئی۔

آنکھوں میں پھرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا۔ صورتِ خیالی کا ہر وقت نظر آنا۔ نظروں میں رہنا۔ ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا۔ دل میں پھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

تیری آنکھوں میں شب و روز پھرا کرتے ہو تم — چشم ہو دَورِ زمانے سے یہ رفتار جُدا (وزیر)
غافل اگرچہ ہوشیا نظر کچھ نہیں دے — آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں جشن کے خوب کا (غافل)
کسی محبوب کا بوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے — چمن میں دیکھ کر نسرے دل شوقت شمشاد کیا کیجے (امانت)
کس طرح طاقت زبچوں غم سے میں دلگیر — آنکھوں میں پھرا کرتی ہے استاد کی صورت (؍)
مردم کو ہے پُتلی پہ گماں نقشِ قدم کا — پھرتی ہے اب آنکھوں میں یہ دلدار کی صورت (؍)
ہوئیں یہ آرزوئیں قتل دل میں — پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا (امیر)
ایک شب دیکھ لے اُس رشکِ پری کو رقاص — آج تک پھرتی ہے وہ جنبشِ پا آنکھوں میں (شہیدی)
جن کی رفتار کے پامال ہیں ہم — وُہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ)
پھر رہا ہے وہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں — یاں سفر دشت میں ہے اُسکو سفر آنکھوں میں (؍)
کس کی نظریں پھر رہی ہیں آنکھوں میں — دمبدم ہے مری نظر در پیش (امیر)
مُدت ہوئی کہ دیکھا تماشۂ چمن — پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں رنگِ گل (؍)
وحشیانِ رنگ کو جس کا جو بندھا رہتا ہے — یہ پری رُو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمد)
سیاہی پتلیوں کی یہ بھی اک پردہ ہے ظاہر کا — پھرا کرتی ہے تیری سُرمئی ہشتو زا آنکھوں میں (صفیر)
کیسی بلا سے بد ہوں یہ تاثیر زلف کی — پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویرِ زلف کی (نکہت)

کہیں طفلی میں مجھ کو اُس نظر دیکھا تھا وہ آکے   تو اب تک اُسکی آنکھوں میں وُہی تصویر پھرتی ہے (تو تیلا)

کبھی پھرتے رہے وُہ آنکھوں میں   کبھی دل میں مرے قیام کیا (بیخود)

آنکھوں میں پھیکا لگنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا - نگاہوں میں نہ جچنا - بھلا نہ لگنا - آنکھوں سے گرنا ؎

زربفتا دی تو آنکھوں میں مری پھیکی لگے   جتنے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تکلے بھونکنا ⎫
آنکھوں میں تکلے چبھونا ⎪
آنکھوں میں تکلے دینا ⎬ ہ - فعلِ متعدی - (عو) (۱) اوّل معنے ظاہر میں (۲) نہایت تکلیف دینا - ازحد ایذا پہنچانا + اپنے دشمن سے بدلہ لینا +
آنکھوں میں تکلے کرنا ⎪
آنکھوں میں تکلے گھونپنا ⎭

(پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دیجاتی تھی تو اُنہیں نہایت ناراضی کیواسطے ایک یہ سزا بھی مقرر تھی)

(فقرہ) میرا بس چلے تو اسکی آنکھوں میں تکلے چبھو دوں - (عو) +

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم - (کہاوت) مروّت کے باعث ہتک اٹھانا - آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث حرمت و عصمت اور ننگ و ناموس کا کچھ پاس نہونا - سائل کا سوال رد نکرنے سے اپنی عزت میں بٹہ لگانا +

(جب کوئی شخص شرما شرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کردیتا ہے تو اُسکی نسبت یہ کہاوت کہتے ہیں) +

آنکھوں میں ٹھیرنا - ہ - فعلِ لازم - نظروں میں جچنا - قدر پانا ؎

ترا آنکھوں کیفیت کے آگے   مری آنکھوں میں ٹھیرے جام جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا - یا - آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (بازاری آدمی بولتے ہیں) دیکھو - (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) +

آنکھوں میں جان آنا - ذ - فعلِ لازم - (۱) سارے جسم سے رُوح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا - قریب بمرگ ہونا - مرنے کے قریب پہنچنا لبوں پر دم ہونا - گھڑی ساعت کا ہونا - گھڑی ساعت پر ہونا گھڑی پل کا ہونا - کوئی دم کا مہمان ہونا - صرف آنکھوں میں جان رہ جانا (۲) نہایت ضعیف اور ناتواں ہوجانا (۳) کمالِ اشتیاق کے باعث جان کا باُمیدِ دیدار آنکھوں میں سمٹ آنا - نہایت مشتاقِ دیدار ہونا - رُوح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا ؎

دل سے ایسی وُہ شکل اُسے بھاتی   جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسم حیرت)

پھر نہ آجائے مری جان کہیں آنکھوں میں   پھر بُری حسرتِ دیدار خدا خیر کرے (وزیر)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ   آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر (میر)

موت فرقت یہ لائی ہے اپنی   جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی (ناسخ)

آنکھوں میں جان ہونا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھوں میں جان آنا)

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وُہ   اُس دن سے ابتک آنکھوں میں جان حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنکھوں میں تلنا - آنکھوں میں ٹھہرنا - نظر پر چڑھنا - نظر میں آنا - (فقرہ) اُنکی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا (۲) بھلا لگنا - منظورِ نظر ہونا - پسند آنا - بھانا ؎

اے پردہ نشیں آنکھوں میں تم میری جچے ہو   نظروں میں ہے ہر روزن دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا - قیاس میں آنا - اندازہ میں ٹھیک اُترنا - اٹک جانا - آنکنا - (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اُتنے دام لگادو +

آنکھوں میں جھنتے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) نظروں میں فرق آنا - کچھ کا کچھ دکھائی دینا - آنکھوں میں فرق آنا - بینائی میں فرق آنا (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جھنتے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو برا بتاتے ہو +

آنکھوں میں جگہ پانا - ہ - فعلِ متعدی - عزت حاصل کرنا - رتبہ پانا ؎

سنگ نے پائی جگہ آنکھوں میں سُرمہ ہوکر   پس تو ہم بھی گئے ہیں دیکھئے ہوتا ہے کیا

آنکھوں میں جگہ دینا - ہ - فعلِ متعدی - آنکھوں پر بٹھانا - آنکھوں پر رکھنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا - عزیز سمجھنا - قدر کرنا - تعظیم دینا - متبرک سمجھنا ؎

سیاہ کار تو ہوں لیک سُرمہ ساں تجھ کو   جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھ تعظیم (مروّت)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے   طور کا سُرمہ کسی نقشِ قدم کی خاک ہے (آتش)

دوں میں آنکھوں میں جگہ مردم دیدہ کی جگہ   پر کروں کیا بزمِ عالم میں کوئی انسان نہیں (ناسخ)

آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - یا - رہنا - ہ - فعلِ لازم - غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - غم کی گھٹا چھانا - حزن و ملال میں عمر کٹنا - نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا - غشی کا عالم رہنا - کچھ بھلا نہ لگنا ؎

حسرتِ دیدار میں اُس ہجر کی اے شمس آہ   میری آنکھوں میں جہان اندھیر سارا ہوگیا (شمس)

اندھیر جہاں رہتا ہے آنکھوں میں ہماری   جب تک رُخِ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ عو) جب سے بچہ پردیس سدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے +

(چونکہ رنج و غم کی زیادتی کا اثر بصر پر زور ڈالتی ہے اور اسکے باعث دو حواسوں میں بندی

پُوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوتِ باصرہ بھی اپنی پُوری خدمت ادا کرنے سے مُعطّل ہوجاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکّر آ لگتا ہے پس جب بادشاہِ جسم کو تکلیف ہُوئی تو اُس کی رعایا یعنی اعضائے جسمانی کسطرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکالکر اہلِ زبان اِس محاورے کو بولنے لگے ۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا - ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو ۔

(آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) ؎

یہ وہ ہے جلد کا آمیزہ ہے بُوئے جرباں یہ وہ روغن ہے کہ گیسُو کا اُڑا دیوے دُھواں
یہ وہ غازہ ہے کہ رُخسار پہ زردی ہو عیاں یہ وہ سُرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں
یہ وہ شانہ ہے کہ سب دل ہیں پریشاں جس سے
یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے (بندِ واسوخت امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا - ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو ۔ (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا) ۔ (آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا بہت کم بولتے ہیں) ؎

کہیں ہی سیہ بخت رُستم ہُوں آہ جہاں جس کی آنکھوں میں ہووے سیاہ (از شاہنامۂ اُردو)

آنکھوں میں جی آنا - ۔ فعلِ لازم - (کم بولتے ہیں) دیکھو ۔

(آنکھوں میں جان آنا یا پڑنا) ؎

جس کے دیدار کی حسرت میں ہوئی آنکھوں میں مرتے دم وہ ہمیں صُورت نہ دکھا سکا افسوس (غافل)

آنکھوں میں چُبنا - یا چُبھنا - ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں کُھبنا ۔

آنکھوں میں بیٹھنا یا پیٹھنا ✦ نہایت شوخ رنگ ہونا ✦ چُبھتا رنگ ہونا ۔ رنگت کا بھلا معلوم ہونا ۔ آنکھوں میں بھلا لگنا ۔ نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بالن میں کُھب رہے ہیں خُوبوں کے لال جوڑے جھمکیں دکھا رہے ہیں پر یوں کے لال جوڑے
لریں بتا رہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے آنکھوں میں چُبھ رہے ہیں پیاروں کے لال جوڑے
کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندِ نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں چُبھتی ہے ۔ اُسکا سبز دوپٹا آنکھوں میں چُبھتا ہے ۔

آنکھوں میں چُرانا - ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ سب کے سامنے سے چُرا لینا

آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا ۔ آنکھوں دیکھتے غائب کر لینا ۔ چوری میں کمال کرنا ۔ عیّاری سے چُرا لینا ✦ عیّاری کرنا ۔ چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خالِ رُخِ یار کہ سَو آنکھوں میں دل ہو تو چُرالے (میر)
کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں دل چُراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرور)

آنکھوں میں چربی چھانا - ۔ فعلِ لازم - (۱) آنکھوں پر پردہ

پڑنا ۔ آنکھوں میں جھلّی آجانا (۲) قصداً اور عمداً اندھا بن جانا ۔ جان بُوجھ کر انجان ہونا ۔ اندھا ہونا ۔ آنکھیں پتھرانا ✦ غرور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا ۔ مغرور ہونا ۔ متکبّر ہونا ۔ احسان کرنا ✦ بے مُروّت اور بے دید ہوجانا ۔ آنکھیں پھیر لینا ✦ غافل اور بے خبر ہونا ۔ دوست کو نہ پہچاننا ؎

چاہتی ہو اُس بھبھوکے سے حضُور اپنا فروغ شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہُوئی (امانت)
سوزِ پروانہ پہ اصلا نظر نہیں چربی آنکھوں میں تری شمع لگن چھائی ہے (حکمت)
شبِ تاریکِ فُرقت میں کرے کون اپنا دل روشن
چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)
آنکھوں میں آپ شمع کے چربی ہی چھا رہی گل خوں ہے زر خرید ترا دیکھتا نہیں (شیدی)
گو دیر و اُس شمع رو سے بزم میں کیوں آگئی شمع کا فوری کی آنکھوں میں یہ چربی چھا گئی (رشک)
وہ جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی ساق گلرنگ تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۳) مستی میں اندھا ہوجانا ۔ بستانا ۔ مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تیری چھائی ہے کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۴) موجودہ حالت کو نہ دیکھنا ۔ افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا ۔ بے مقدوری میں فراخ روی کرنا ۔

(چربی اِس لئے کہا ۔ آنکھوں کا پردہ باریک جھلّی کا ہوتا ہے جس میں سے دُھندلا دکھائی دے سکتا ہے مگر چربی کی جھلّی دبیز ہونے کی وجہ سے بالکل معدوم البصر بنا دیتی ہے)۔

آنکھوں میں چڑھنا - ۔ فعلِ لازم ۔ دلکشی (۱) نظروں میں چُبنا ۔ نظر پر چڑھنا ۔ (۲) قدر پانا ۔ منظورِ نظر ہونا ۔ بھانا ۔ پسند آنا ۔ بھلا لگنا ۔

دیکھا جسے وہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھرتے ہم تم نے نظروں سے جو گرا رکھا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا - ۔ فعلِ لازم ۔ نظروں میں سمانا ۔ آنکھوں میں بسنا ۔ آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ سے ذکرِ صبحِ قیامت کو کیا کہوں عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)

(فقرہ) اب تک وہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے ۔

آنکھوں میں حلقے پڑنا - ۔ فعلِ لازم ۔ کسی صدمہ یا لاغری کے

باعث آنکھوں کا اندر دھس جانا ۔ آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا ۔ دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا ۔ کاسۂ چشم کا لاغری کے باعث نمایاں ہوجانا ۔ جسم میں آنکھوں کا لاغری کے باعث اچھی طرح معلوم نہ ہونا (اِس جگہ حلقہ کی بجائے حدقہ نہایت موزوں ہے اگرچہ حلقہ بھی کاسۂ چشم کے معنی میں کم کم آیا ہے) ؎

پاؤں میں سرزا ہے ناتوانی سے جنوں　　پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)

حلقے آنکھوں میں پڑ گئے منہ زرد　　ہوگئی تیرہ تیری کیسا صورت (امیر)

مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اسقدر حلقے　　تصوّر رات دن رہتا ہے مجھکو زلفِ پُرخم کا (ناسخ)

نہ ہوا اُن کو تو سے لاغر میں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے

پریشاں کر رہا ہے حال سودا زلفِ پُرخم کا (آتش)

تمہاری زلف میں حلقے ہیں جو پیچ و تاب کے باعث

مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (حکمت)

(فقرہ) چار ہی دن کے بخار میں آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ❊

آنکھوں میں خار گزرنا۔ لگنا۔ یا۔ ہونا - اُ- فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کھٹکنا۔ خار کی مانند آنکھوں میں چُبنا۔ ناگوار گزرنا۔ طبیعت پر گراں معلوم ہونا۔ باعثِ تکلیف یا آزار ہونا۔ بُرا لگنا۔ گراں خاطر ہونا۔ (اکثر آزردہ بندے یا دشمن کے حق میں یہ محاورہ بولا جاتا ہے) ؎

کیا چمن میں پہ نکھوں جابکجا پیچ رشکِ چمن　　لگتا ہر اک گل مری مانند خار آنکھوں نہیں ہے (ظفر)

گل و گلزار میری آنکھوں میں　　آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)

آنکھوں میں خار ہو گا نہ لا ساتھ غیر کو　　یہ دیدہ فرش راہ بچھایا نہ جائے گا (آزاد)

کھٹکنے بد ہیں ہیں اُن کی آنکھوں میں　　اے ظفر خار ہوں تو یاں میں ہوں (ظفر)

سب خزاں تھی بہار آنکھوں میں　　سارا گلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)

یارب آنکھوں میں اپنی خار ہو گل باغ میں　　ہے نمک پاشِ جراحت شورِ بلبل باغ میں (سعید)

بہارِ گل ہے خار آنکھوں میں تجھ بن　　چمن کو ہم تو صحرا جانتے ہیں (غافل)

سیرِ گلشن میں خوبیار تو بتلاؤں میں　　خار آنکھوں میں یہ گلزار ہوا کس باعث (جرأت)

خار آنکھوں میں ہیں گل بلبلِ بیچارہ کے تجھ بغیر　　دل نہیں لگتا کسی صورت ترے مانوس کا (آتش)

بیٹھک ہو دیں نہ یا۔ محفل میں　　اپنی آنکھوں میں خار ہوتی ہے (مؤلف)

(فقرہ) بی آنکھ کو میرا جینا خار گزرتا ہے۔ (عو) تمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے ❊

آنکھوں میں خاک - اُ- ندا- (عو) جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اِس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آجائے اِس کلمہ کو زبان پر لاتی ہیں اور جب کسی کی تعریف کرتی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کا استعمال ہوتا ہے۔ (۱) مجازاً چشمِ بددور حق تلطف۔ نظر نہ لگے۔ نامِ خدا ؎

آدمی کو بُری نظر سے نہ دیکھ　　اے فلک خاک تیری آنکھوں میں (داغ)

(فقرہ) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچہ ہے۔ تیری آنکھوں میں خاک میرے بچہ کو ٹوک (عو) (۲-عو) کچھ نہیں۔ بالکل نہیں جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلفی یا ناراضی کی وجہ یہ کلمہ کہتی ہیں ❊

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں گا / آنکھوں میں خاک کی چٹکی بھی نہ ڈالوں - اُ- (کلمۂ تنفّر) (عو) کچھ نہ کبھی نہ دوں۔ ہرگز نہ دوں۔ یہ چیز تو کیا خاک بھی اِسکی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں۔ کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور خفگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جملہ بولا جاتا ہے ❊

آنکھوں میں خاک جھونکنا - اُ- فعلِ متعدّی۔ دیدوں میں خاک ڈالنا۔ دھوکا دینا۔ فریب کرنا۔ چھل کرنا۔ دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) ❊

آنکھوں میں خاک یا دھول ڈالنا - اُ- فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا۔ آنکھوں میں مٹی ڈالنا ؎

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چٹکی　　مگر اُس کے موسم ہولی میں گر گلال بنے (مصحفی)

(۲) دھوکا دینا۔ جُتا دینا۔ دغا دینا۔ فریب دینا ❊ اندھا بنا کر سستا سودا یا معاوضہ لے لینا۔ بہت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا۔ مُوس لانا۔ چترائی کرنا۔ بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا۔ بنا کر بیچنا ؎

توڑ کرتا ہو گئے کا سلسلہ جاتا رہا　　خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)

(فقرہ) آج تو ماما تو پان والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی (عو) قدر تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈالکر بُری چیز کے بھی خاصے دام کھرے کر لیتا ہے (فقرۂ عو) یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بھناتے ہیں (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا۔ الگ کر دینا۔ غائب کر دینا اُڑا دینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر دینا ❊

آنکھوں میں خون یا لہو اُتر آنا / آنکھوں میں خون یا لہو اُترنا - اُ- فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ بکمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ جھوجھل آنا ؎

قتل کو کس کے چڑھائی تیغ تُو نے سان پر　　اُترے ہے آنکھوں میں خونِ بے گُنہ کشتگاں دیکھکر (ذوق)

کیا جو تیر یہ دیکھا لہو اُتر آیا　　نہ پوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں بیٹھا تا دل سُرخ (مومن)

باندی ہر سبب آنکھوں میں جو گل گیرنے مندی   آنکھوں میں مری دیکھ کے وہ ہو اُتر آیا (ظفر)

دُختِ رز سرچڑھی جو ساقی کے   میری آنکھوں میں خُون اُتر آیا (اسیر)

اغیار نے پیں بادۂ گلرنگ پلا ئیں   آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)

ملکو دیکھ کے آنکھوں میں میری خُون اُترا   وُہ بھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا (داغ)

(فقرہ) بہانے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر نادر شاہ کی آنکھوں میں خُون اُتر آیا (دانا ئے ہند)

آنکھوں میں خُون رہنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ خونخواری اور سفّاکی پر کمر بستہ ہونا

آنکھوں میں دم آنا۔ یا۔ ہونا۔ (۱) فعلِ لازم۔ سارے بدن سے کھچکر آنکھوں میں دم آجانا۔ قریبِ مرگ ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ رمقِ جان باقی رہنا۔ دمِ واپسیں ہونا۔ گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا۔ جانبہاروں میں ہونا۔ ڈگڈگی میں دم ہونا۔ نزع میں ہونا۔ ستی ست پر ہونا۔ مرگ کا وقت قریب پہنچنا۔ اخیر دم کی نفس شماری ہونا ؎

اسکو استقبال کرتے آپکے دیدار کا   آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیف و زار کا (محی)

مدّت سے چھوڑ بیٹھا اس جسمِ ناتواں کو   دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)

آگیا آنکھوں میں دم ظالم تیرے مشتاق کا   پر تیرے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہے سو ہے (ظفر)

آئے تم اُس دم کہ جس دم آگیا آنکھوں میں دم   ہم نے دیکھا بھی نہ تم کو میری جاں اچھی طرح (〃)

دم ہے آنکھوں میں اور اسپر اب تلک   مثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (〃)

دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا آنکھ بھر تو نے   تغافل اسقدر اغماض اتنا مہرباں او ہو (〃)

آگیا آنکھوں میں دم ہاں کرتے کرتے انتظار   جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہیئے (〃)

ہجر میں حالت ہماری ہو بیاں کس طرح دوستو   آگیا سینہ سے باہر اب تو دم آنکھوں میں ہے (سالک)

دم ہے آنکھوں میں اُسے دیکھ لے او جذبۂ عشق   اب خدا اسکا دکھا دے ہمیں دیدار کہ تو (معروف)

تمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا   تماشا سب تھا گر اُسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (〃)

ہیر بھی حسرتِ دیدار ولیں دم ہے آنکھوں میں   خدا کے واسطے جلدی اب اے بیداد گر آنا (جرأت)

آنکھوں میں دم ہے اُسکا کیا بیٹھے ہو میاں تم   احوال جاکے دیکھو ٹک اپنے مبتلا کا (〃)

آنکھوں میں ہے جسم سراپا یہ تاق ہے   پر تیرے دیکھنے کا مجھے اشتیاق ہے (حفیظ)

شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے مثلِ حباب   نہ پائے گا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)

دکھا جا آنکر صورت خدا کے واسطے اپنی   ترے عاشق کا دم تاباب ہے پھر آنکھوں میں (رنگین)

کوئی کوئی تک دم آنکھوں میں ہے میری   نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)

میاں تسلیم جانِ محزوں اُس سے کہدینا   کہ اُسے بیرحم کر موقوف اب تو امتحاں اپنا
تجلی سے تری دم آرہا ہے اس دم آنکھوں میں   جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رخصت میہماں اپنا (تسلیم)

حباب دم نزع اُسے لائے تو ہوتے   گو بند زباں تھی مگر آنکھوں میں تو دم تھا (رحیم)

گو ہاتھ میں جُنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے   رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے (غالب)

آنکھوں میں رات کاٹنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ جاگ کر رات بسر کرنا۔ بیٹھکر رات گزارنا۔ آنکھ نہ جھپکانا۔ رات بھر جاگنا۔ آنکھ بند نہ کرنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ کروٹوں میں صبح کر دینا۔ تمام رات بیٹھکر کاٹنا۔ انتظار میں رات گزارنا۔ رات بھر رستہ تکنا۔ منتظر رہنا۔ اختر شماری کرنا ؎

وہ مہروش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی   مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (رحمت)

کیونکہ ہو خدایا اُس بُت کے بن گزارا   آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گزارا (منصور)

درازیٔ شبِ ہجران زلفِ یار کلیم   مجھی سے پوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (کلیم)

اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی ؎

آنکھوں میں رات کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حالتِ بیداری و کمخوابی میں رات تمام ہونا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ رات بھر جاگنا۔ آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ بند نہ ہونا۔ آنکھ نہ لگنا۔ ذرا نہ سونا۔ رات بھر مضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ بیکل رہنا۔ تڑپتے رات کٹنا۔ کروٹوں میں رات گزرنا۔ جاگکر رات گزرنا۔ رات بھر نہ سونا ؎

رات آنکھوں میں کٹی پر ہُوا وصل نصیب   صحبتِ یار نے اِک دم مجھے سونے نہ دیا (امانت)

رات آنکھوں میں کٹی مجکو ستاروں کی طرح   کس سے بیخواب تھا اُس ماہ جبیں پُوچھو (ظفر)

سودا تری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات   آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)

خیالِ خالِ لبِ دلبر جو شب کو آئینہ تھا ہمدم   کئی تارے بِن گنے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)

حالت میں ناامیدی کے بیٹھنا تھا وہ قیامت   محشر کے گھر جو آج میں وقتِ سحر گیا

آیا نہ یار رات شب آنکھوں میں کٹ گئی   سُن لینا انتظار میں دن بھی گزر گیا (قطعہ محسن)

نہ دل کو چین تھا نہ چشم کو خواب   کٹی آنکھوں میں شب اُس چشمِ مست پر (زینت)

(فقرہ) اُن کی بیماری کے سبب آنکھوں میں رات کٹتی ہے ؎

آنکھوں میں رکھنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ نگاہوں میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ نگہبانی اور محافظت میں رکھنا۔ نگرانی کرنا۔ نظر بندی میں رکھنا۔ آنکھوں کے سامنے سے نہ سرکنے دینا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ قدر و منزلت سے رکھنا۔ پیار سے رکھنا۔ ناز اور لاڈ میں پالنا۔ نہایت پیار کرنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا ؎

ذرا آنکھوں میں رکھنا اِس کو صاحب   کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہ ہووے (صاحب)

میں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے   اُس نے آنکھوں سے جوں اشک گرایا مجکو (ظفر)

آنکھ

لے عقل اشک ہم تجھے آنکھوں میں یوں رکھیں   اور تو ہمارے راز کو یوں بر ملا کرے (کامل)
واں رکھتے ہیں اسکو سر مہ ساں ضیا آنکھوں میں   یہاں کھٹکے ہے ہر تار نظر جوں خار آنکھوں میں (حکمت)
تنے جو بتوں نے آنکھوں میں ہم کو رکھا   اہل ہوس کوئی اُدھر کو جا تو دیکھو (میر)
رکھا جسکو آنکھوں میں اک عمر اب   اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (۲)
بس ہو تو رکھوں آنکھوں میں اُس آفت جاں کو   اور دیکھنے دوں میں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)
ہائے کس نور چشم پر تاکید   کہ تجھے آنکھوں میں رکھئے بس بے دید (مومن)
دیدہ بازی ہے جو انان چمن سے کرتی   گُلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آنکھوں میں رہنا - ا - فعل لازم - نظروں میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں پھرنا - نگاہوں میں رہنا - تصوّر میں رہنا + نہایت عزیز اور پیارا ہونا ؎

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دل میں   مدّت سے اگرچہ یاں تنے ہو نہ جاتے ہو (میر)
دیکھنے پلتے نہ تھے جن کو فریق   اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)
اب سبب کیا ہو جو کانٹا سا کھٹکتا ہو ذکی   پر وہی دل سے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (ذکی)

آنکھوں میں زمانہ - یا - عالم سیاہ ہونا - ا - فعل لازم - (شاعر) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا - نہایت اندوہ اور غایت رنج میں مبتلا ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - از حد مغموم ہونا ؎

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ   گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)
ہر دکھائی سے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ   چہرۂ مہتاب زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)
رہتے بغیر تیرے اے رشکِ ماہ تاچند   آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تاچند (میر)
نکلنے کی بھی تھی نہ واں اُس کو راہ   ہوا اُسکی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا - یا - ہلکا ہونا - و - فعل لازم - نظروں میں حقیر ہونا - آنکھوں سے گرنا - بے قدر اور بے وقر ہونا - سُبک سر ہونا ؎

رفعت میں شب ہجر کی بیداری میں   اپنی آنکھوں میں سُبک خواب گراں کیا تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھُلانا - ا - فعل متعدی - (اب کم بولتے ہیں) (انہوں نے ہی کہ ڈالا ہے) مسرور کرنا - فرحت بخشنا - تر و تازہ کرنا + مسرور کرنا - نشہ کرنا - مخمور کرنا - سرشار کرنا ؎

دکھاتی ہے ہمیں کیا اپنی تو بہار بسنت   پھُلاتی سرسوں ہے آنکھوں میں بیٹھا بسنت (نصیر)

آنکھوں میں سرسوں پھُولنا - د - فعل لازم - (۱) آنکھوں میں زردی چھا جانا - آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا - زرد زرد دکھائی دینا - جو چیز دل میں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا (۲) نشہ میں غرقاب ہونا - نشہ ہونا نیز نشۂ معرفت ہونا - (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ؎

کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھُولی آنکھوں میں
واہ گُرو جی خوب پلائی سرسوں پھُولی آنکھوں میں (نیاز)

سبزی کا وہ نغمہ ہے اگر تم کی ٹھول جائے   تیار تن بدن ہو اور دل بھی پھُول جاوے
آنکھوں کے آگے اگر سرسوں سی پھُول جاوے   عشرت کی لہریں آویں غم کھود بھول جاوے
پی عاشقوں میں اگر وہ بھنگ کے پیالے
(بےنظیر) اک دم میں یار تیرا گھر گھوے چھپر ہالے

(بقرۂ بھنگڑ) گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھُولی نہیں (۳) نشہ میں مگن ہونا + خوش ہونا - باغ باغ ہونا - خوش و خرم ہونا - شاد ہونا - خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ؎

وہ باغ تھی جب حمل قبول لی   سرسوں آنکھوں میں سب کے پھُولی (گلزار نسیم)
سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے آب   زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)
نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر بسنتی پوش   نہ کیونکہ آنکھوں میں سرسوں پہ پھُولے بہار (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا - یا - گھُلانا - ا - فعل متعدی - آنکھوں میں سُرمہ لگانا - انجن سارنا - سرمہ ڈالنا ؎

کس کو اب دیکھے گا تغمہ و نہیں   سُرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گھُلنا - ا - فعل لازم - سُرمہ آنکھوں میں لگنا - آنکھوں میں سُرمہ پڑنا ؎

آئینہ دیکھ کے مستانہ کہتا ہے وہ شوخ   چشم بد دُور غضب سُرمہ گھُلا آنکھوں میں (شیدا)

آنکھوں میں سمانا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں بیٹھنا - آنکھوں میں گھر بنانا + تصوّر میں جمنا - نظروں میں آنا ؎

کیا ہوا اے ذوق ہیں جوں مردمک ہم رُو سیاہ   لیکن آنکھوں میں سمانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)
مجھکو جب سے وہ صورت میری آنکھوں میں سمائی ہے   نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)
میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نور حسن   شوقِ نظّارہ ترا اے بدر کامل اُٹھ گیا (ر)
ہوا اُسے مہ بھی شاید حسن اختیار   جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا

(۲) نظروں پہ چڑھنا + جوگ میں آنا (۳) آنکھوں میں کھٹکنا (مصرف آتش نے اِس معنی میں باندھا ہے) ؎

سایہ سلی لگ چلو آتش نہ بُت بارے تم   دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو عبث (آتش)

آنکھوں میں صُورت پھر جانا - یا - پھرنا - و - فعل لازم نظروں

میں صُورت پھر جانا۔ آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا۔ کسی کی صُورت کا یاد آجانا۔ کسی کا تصوّر بندھا رہنا۔ ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا ؎

بعد مُردن گلشنِ جنّت جہنّم ہوگیا پھر گئی آنکھوں میں صُورت تیری شکلِ محمد (رشک)

آنکھوں میں طراوت آنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ؎

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور اپنے دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا۔ یا۔ تاریک ہونا۔ ۱۔ فعلِ لازم دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا) ؎

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت جانے گا اُدھر وہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جرأت)

اے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہو یہ کہ تجھ بن آنکھوں میں میری عالم تاریک ہوگیا ہو (زہیر)

آنکھوں میں کاجل گھلنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں کاجل پڑنا ؎

اِدھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گھلا ہے بلا ہے مسی سے اُدھر بان کسا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کچھ کرنا ۔

آنکھوں میں کوٹ کوٹ کر موتی بھرے ہیں ۔ (مثل)

نہایت خوبصورت رسیلی چکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولا جاتا ہے۔

آنکھوں میں کھبنا۔ یا۔ کھپنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ اپنی خوبی کے باعث کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھ جانا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ نظروں میں سمانا۔ بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا ؎

آنکھوں میں کھب رہا ہے تِرے سروِ ناز جِنگ دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نرِ انگشتوں سے (فراق)

کھبی ہے آنکھوں میں تو دیدہ بِلّور کی کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہوں (معروف)

کھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری مجھ کو کیا جانتے کیا بات خوش آئی تیری (آتش)

کھب گئی آنکھوں میں جب قدرِ جوکی طرح سروِ آزاد گرا نظروں سے آنسو کی طرح

آنکھوں میں کھٹکنا۔ ۱۔ فعلِ لازم۔ (۱) آنکھوں میں چُبھنا۔ کِرکِرا لگنا (۲) نظروں میں بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ گرانِ خاطر ہونا۔ دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ؎

مرگِ دشمن اُسکی بزم کا نعمت ہے نصیر خار سا آنکھوں میں میری کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار ہم سے اُس گُل سے جُدا ہرگز نہ ہے کھٹکے ملاپ (ظفر)

جس گُل کو آپ چشم سے پالا سو اُسکی اب آنکھوں میں ہم کھٹکنے لگے مثلِ خار حیف (اختر)

جُوں الفت کہ نظروں سے گیو تو مُند کر اولیے آنکھوں میں تری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوا (منہ بتان)

ہے آتی نہیں پہلو میں کیسی اُس گُل کو کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھ تلے یار (امانت)

صبا یہ کہنا تو اُس گُل سے تیرہ دور میں ہمارے آنکھوں میں کھٹکا ہے ہوئے خارِ بسنت (تحسین)

ہا تیرا جو بہ کس طرح عشق کی ہو آفت کہ تیری شاعری اب سبھی کی آنکھوں میں کھٹکی ہے (جرأت)

آنکھوں میں نہ تُو ہی کھٹکتے ہوں مثلِ خار احسان تجھ پہ مرے چشمِ زار کا زینتِ رخشاں

آنکھوں میں حریفوں کی کھٹکتا ہوں ہمیشہ شوکھا ہوا گر یہ روشِ خار ہوں میں (ظفر)

خار بنکر اُن کی آنکھوں میں کھٹکتا ہی رہا میں بھی وُہ جادو ہوں اے دل ختم جادوگری پر (بہتاب)

دیا موری آنکھوں میں کجرا کھٹکے نیناں انگے جیا را بیٹھکے (دیا موری) (ٹھمری)

میں جو گئی تھی پنیا بھرن کو موری ہتھیلی مدوا چھلکے (دیا موری) (ع)

آنکھوں میں کہنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ اشاروں میں کہنا۔ اشارے سے بات کرنا۔ خفیہ اشارہ کرنا۔ آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا۔ اشارہ کرنا۔ سینن مارنا ؎

یہ ہُوا ہے کہ کروں میں طلبِ جامِ شراب اور وہ آنکھوں میں کہے پاؤں پڑے داب تو دے (جرأت)

نہ کہتے غیر سے آنکھوں میں کچھ تو ہم جو رخصت نہیں تلون ایسے سب سمجھتے ہیں اشارے ہم (ع)

آنکھیں بلا ذرا سی تو آنکھوں میں یوں کہے کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (ع)

یُوں ہی وہ آنکھوں میں کہے ہو جب کہ رہ تاکو نی پھوٹ پھوٹ اِتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (ع)

دیدۂ منظر بزم میں مجھکو یہ آنکھوں میں کہا پھر بھی آتا ہے تو یاں سے اک کنارے جائیے (ع)

آنکھوں میں گھر کرنا۔ ۱۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں رہنا۔ آنکھوں میں سمانا۔ آنکھوں میں قیام کرنا۔ نظروں میں جچنا۔ نینوں میں بسنا۔ نہایت عزیز ہونا ؎

آنکھوں میں گھر کیا ہری آنکھوں کے دیکھئے اتنی ہی سی بساط پہ عیّار طفلِ اشک (مصحفی)

ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مقتدی پلکیں دل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دل کرے ہے لطف سے جو نظر کرتی ہے چشم سرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہے چشم (حکمت)

گیسو کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ بے یقینی گو ہر دل کو نیا پایا آپ نے (دولہ)

(۲) نظروں میں چُرا لینا۔ آنکھوں آنکھوں میں چُرا لینا۔ کمال عیّاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا۔ ہوشیاری کے بلا جُو وہ کوئی چیز چُرا لینا۔ آنکھوں میں سے لے جانا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ دغا دینا۔ چھل کرنا ؎

جو دیر ہے ایسا تو دل جا چُکا ہے۔ کیشو روز آنکھوں میں گھر کر رہے گا (مہر)

ہم اُن جو تُو سے ملے جو کوئی ہے سو دیکھتے ہی وہ دیکھتے آنکھوں میں گھر بنالیا (م)

بجو سے اُسکے چوری میں دل کی نظر کیا اس دغا غانے نے آنکھوں میں گھر لیا (م)

دیدہ گریاں تجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے اشک خانہ زہی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

(۳) گھر کرنا۔ چِندرانا۔ جھٹلانا۔ جان کر انجان بننا۔ ڈِھٹائی کرنا۔ اِصرار کرنا

جی دھڑکتا ہے ڈِھٹائی سے بُتوں کی واللہ — دِل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (امیر مینا)

نہیں خُمار آلودہ آنکھیں لیتے ہو انگڑائیاں — گھر رہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مصحفیؔ)

ہم صاف بوسہ لیکے مُکر جائیں چشم کا — پُتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

مَی چشم داشت مجھ کو اے دلبراں یہ تھے — دلکو مرے اُڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔ اپنے قول کو پکڑنا۔ اپنی بات کو کھینچنا۔

کتنے ہو گھر مری آنکھوں میں نہیں بیٹھ گیا — کون گھر اوپر تمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہو (مرزا جان طپش)

(۵) موہنا۔ دل لینا۔ من ہر لینا۔

گھر آنکھوں میں کر گیا وہ بھید — دل چھین لیا نظر ملا کر (مومن)

کرے دل کو شکار آنکھوں سے — گھر کرے ہے وہ یہ آنکھوں میں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں میں بسنا یا رہنا (۲) عزّت ہونا۔ عزیز و مُتبرّک ہونا۔

گرد رہ سے کو سمجھتے ہیں مجھے اہلِ ذلیل — آنکھوں میں گھر ہے مری خاکسترِ برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا۔ نظروں میں سے چُرا لینا۔ عیّاری سے کوئی چیز لے جانا۔ باوجود ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا۔ سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کرلے جانا۔ چترائی کرنا۔ عیّاری کرنا۔

محفلِ گلرخاں میں وہ عیّار — لے گیا دل ہزار آنکھوں میں (رشک)

لیکیا یک نشتر چشم ہو ناآنکھوں میں دل — دیکھتا میں رہ گیا دیدہ و دانستہ اندھا ہو گیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کُوٹ کر بھر دئے ہیں۔ (مُحاورہ) خوبصورت رسیلی نُکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ فقرہ بولتے ہیں۔

ان آنکھوں میں صانع نے بھرے کُوٹ کے موتی — قسمت یہ ہماری ہو کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کُوٹ کر موتی بھرے ہیں تیری آنکھوں میں اگر — قطرۂ اشک بہاں بھی ہیں گُہر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں ٹھک ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (کم بولا جاتا ہے) اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں پھوڑنا۔ اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی۔ ہ۔ ندا (عو) دفعیۂ چشم بد کیواسطے یہ مُحاورہ بولا جاتا ہے۔ جس سے مُراد یہ ہے کہ خُدا کرے دُشمن کی آنکھیں پھُوٹیں چُونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مُضر ہے۔ تیز رائی بچّوں کے اُوپر عورتیں اُتار کر چُولھے میں ڈالا کرتی ہیں۔ اِس سبب سے چشم بد دُور کی جگہ یہ مُحاورہ مُستعمل ہو گیا۔ جف نظر چشم بد دُور۔

آنکھوں میں نہ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں نہ چپنا۔ آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ آنکھوں میں نہ سمانا۔ کم قدر ہونا۔

ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج — اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اُس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کسی کی نہ آئے جہان میں — از بسکہ تیر عشق سے خُشک و حقیر تھے (ایضاً)

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں نہ چپنا۔ قدر کے لائق نہ ہونا۔ کم قیمت ہونا۔ پسند نہ آنا۔ نظروں میں سُبک ہونا۔ نظروں سے گرنا۔

تصوّرِ رُخِ روشن میں صبح صُورتِ خواب — نہ ٹھیرا آنکھ میں کچھ نُورِ مہرِ عالمتاب (نگہت)

ٹھیرا جو نصیر اُس دُرِ دنداں کا تصوّر — آنکھوں میں جھلکی گوہرِ نایاب نہ ٹھیرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نظروں میں نہ چپنا۔ نگاہوں میں نہ ٹھیرنا

اِسقدر کھُب گئی ہے تیری شُستہری رنگت — اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خُدا گواہ — اللہ رے سحر نرگسِ جادُوئے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی تھر جب سے کہ آئیں آنکھیں — میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (حیدر)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ تیرا عاجُوڑا — اور کانوں سے وہ لپٹے ہُوئے گیسُوئے دوتا

چاندسے ماتھے پہ افشاں کا نظر وہ جوبن — جُگنی جُگنی وہ بھوں خم میں یہ نُو سے سیوا

[illegible]

ایسی اُس رشکِ پری کی بھلی بھائیں آنکھیں

کہ کبھی آنکھوں میں آہُو کی سمائیں آنکھیں

آنکھوں میں نیند آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں کڑوانا۔ آنکھیں بند ہونے لگنا۔ اُونگھنا۔ خُمار بھر جانا۔ خُمار آلُودہ ہونا۔

بس آ ستے ہی کیا میرے نیند آ گئی آنکھوں میں — میں خُوب سمجھتا ہُوں اِس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں میں ہلکا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کم وقعت ہو جانا۔

دستِ نازک رہ گیا خنجر کے ٹکڑے ہو گئے — اُن کی آنکھوں میں گرانجانی نے ہلکا کر دیا (تسلیم)

آنکھوں ہی آنکھوں میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ اشاروں ہی اشاروں میں۔ سینا بینی میں۔ صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے۔ رمز و کنایہ میں۔ چُپکے چُپکے۔ چوری چوری۔ چھُپے چھُپے۔

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں رہیں باتیں اُن سے ہو جائیں

کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سُنتے ہیں (ظفر)

بھرے سے آنکھوں ہی آنکھوں کر ہمسایہ — ہمارے مُنہ سے نہ کہو اکہ آرزو کیا ہے (آنند)

چور بنکر تری اے غیرتِ مغل آنکھیں — لیگئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں ملا کر آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا لینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ نظروں میں چُرا لینا۔ سب کے سامنے چُرا لینا۔ آنکھوں میں خاک ڈال دینا۔ دھوکا

بازی کرنا۔ نہایت عیاری کرنا۔ کمال چالاکی کرنا۔ باوجود ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا۔ آنکھوں دیکھتے چرالینا ؎

وُہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چرالیتی ہے ہے　دل کیونکر بچاؤں تری دُزدیدہ نظر سے (ارشد)
ہیں یہ دُزدیدہ نگاہیں تری کافر وُہ چور　آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دلکو چرا لیویں (ظفر)
لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا کے دل کو　دیکھئے دیدۂ دانستہ میں اندھا ئیرا (میر)

آنکھیاں - ۔ ۔ اسم مؤنث۔ آنکھ کی جمع (۱ تصغیر و التحقیر) آنکھڑیاں چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔ بدنما و بدصورت آنکھیں۔ کم بخت آنکھیں۔ بدنصیب آنکھیں۔ جیسے (گیت) پیارات رہے کہیں اور کسی درشن بن انکھیاں ترس رہیں (۲ تصغیر بالمحبت) پیاری آنکھیں۔ عزیز آنکھیں خوشنما آنکھیں۔ دل پسند آنکھیں۔ قابلِ قدر آنکھیں۔ جیسے بابا انکھیوں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیر نابینا) ننھے میاں انکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں ؎

آنکھیں - (آنکھ کی جمع) ہندی (آنکھاں) دیدے۔ انکھیاں۔ نینان ؎ (جب کبھی اسم مؤنث کے آخر میں ہائے مختفی نہیں ہوتی تو اُسکی جمع یائے مجہول اور نون غُنّہ کے ساتھ آتی ہے۔ جیسے آنکھ سے آنکھیں۔ پلک سے پلکیں۔ اور جو اُس کیساتھ کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہوئی ہو یا اُس اسم کے بعد (کا۔ کے۔ کی۔ کو۔ میں۔ سے۔ پر۔ تک وغیرہ) میں سے کوئی لفظ آئے تو اُسکی جمع واو مجہول اور نونِ غُنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے۔ جیسے آنکھوں کا۔ آنکھوں کے۔ آنکھوں کی۔ آنکھوں کو۔ آنکھوں میں۔ آنکھوں سے۔ آنکھوں پر۔ آنکھوں تک۔ آنکھوں نے ؎

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا　دل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)
دیکھئے دُنیا ہے جو قصّہ بد و نیک　سو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (ایضاً)

آنکھیں اُلٹ جانا - ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُوج جانا۔ آنکھوں کا پھول جانا۔ آنکھوں پر ورم آجانا ؎

ایسے روئے ہجر کی جان کو ہم　روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) انتظار میں تھک جانا ؎

آنکھیں آنا - ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں دُکھنے آنا۔ آنکھوں پر آشوب ہونا۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ آنکھیں لال ہوجانا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

عشق نے اپنا ہیں یہ دکھلائی ہیں　تم جتنے آنسو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)
انتظاری میں تمہاری راہ کو تکتے تکتے　تو تو آیا پر پڑو مری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا - ۔ فعلِ متعدّی۔ خوف یا شرم سے آنکھیں اُونچی نہ کرنا۔ ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نہ کرنا۔ لحاظ یا حیا سے اُوپر نہ دیکھنا۔ نظریں نہ اُٹھانا ؎

جاتے ہی بزم میں اُنکے یہ دکھائیں آنکھیں　جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (واحد)

آنکھیں بچھانا - ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) آنکھوں کا فرش کرنا ؎

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اِن پر وہ کب　آنکھیں بچھائیں تو ہیں ہم نے رہ یار میں (آتش)
کہیں لیلیٰ کے تو آنے کی خبر آج نہو　آہوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (ذہین)

(۲) کسی دوست کے آنے کا بہت انتظار کرنا۔ منتظر رہنا۔ نہایت شوق سے راہ دیکھنا۔ چشم براہ ہونا۔ شوق یا تعظیم یا طیب نفس سے کسی کو بُلانا اور اُس کا انتظار کرنا (۳) کمالِ تعظیم و تکریم کے ساتھ تیاری یا خیر مقدم کرنا۔ تعظیم و تکریم کے ساتھ خیر مقدم کرنا ؎

اگر آتے ہیں وُہ تو آنے دو　ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)
اندھیری ہے شب نہ ٹھوکر کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ
نظر کی صورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)
اگر تو آدیگا تو جائے فرش پا انداز　میں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۴) خاطر و مدارات کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ تواضع و تکریم کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا ؎

قدم رنجہ فرمائیے بے تکلف　سرِ راہ آنکھیں بچھائے ہوئے ہیں (نامعلوم)
جو تم کو دیکھا ہنستا رہے　سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)
بچھائیں جگنوں نے آنکھیں آیا تو جو گلشن میں
زمینِ باغ گلبُلِ چشم کی گو یا نہالی ہے (وزیر)
قدم وُہ تو رکھتے نہیں ہیں زمیں پر　مجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصل! (بحر)

آنکھیں بدلنا - ۔ فعلِ لازم (۱) بے رُخ ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیور بدلنا۔ بیمروتی کرنا۔ بے دید ہونا۔ محبت توڑنا ؎

کنارے دریا تیغ کے پانی نہیں پیا ایک بوند اجی پر
پھر گئی ہے ہوخُوب کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدلے ہیں (اسما)
آنکھیں نہ بدلیں اُن تو کیو کو کتاب کرئیں　مشتاقِ لطف نرگس فتّاں نہیں رہا (مومن)
جسان فلک کی ہو گئی مضطر　دم میں بدل گئے آنکھیں اختر (")

(۲) نا خوش ہونا۔ یکایک غصّہ میں آجانا (۳) بیوفائی کرنا ؎

بیمار غم سے نزع میں آنکھیں بدل گئیں　کیوں اُسے نگاہ وقت پہ تو بھی نکل گئی

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا - ۔ فعلِ متعدّی۔ اندھے پنے سے کوئی کام کرنا۔ اندھا بنکر کوئی کام اختیار کرنا + بے اندیشہ و

آنکھ

بے تأمل کسی بات کو کر بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑا دینا۔

آنکھیں بند کرنا ۔ فعلِ متعدی (۱) آنکھیں موندنا۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں ڈھکونا۔ آنکھیں جھپکانا۔ آنکھیں میچنا۔

چھایا ہوا تھا چاروں طرف ڈھالوں کا بادل　　شمشیر تھی مانندِ ہلالِ شبِ اوّل
تھی جانوں کی دہشت سو مچی فوج میں ہلچل　　پیدل تھے تو درتے سوار اور تھے پیدل
بند آنکھیں ہوئے فوج کی کوسوں تک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی　　(مرثیۂ انیس)

(۲) سونا۔ آرام کرنا (۳) مرنا۔ انتقال کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ علائقِ دنیوی سے بے خبر ہونا۔

گھر بار روپے پیسے میں مت دل کو تم خرسند کرو　　یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو
موت آن لتاڑے گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو　　بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تم شوکھا گھڑی پیٹھ چڑھی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا　　(بنجارۂ نظیر)

آنکھیں بند ہونا ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں جھپنا۔ آنکھیں مُندنا۔ (۲) نیند آنا۔ غنودگی ہونا (۳) مرنا۔ جان نکلنا۔ جسم سے روح نکل جانا۔ فنا ہونا۔ دنیا سے گزر جانا۔

جب آنکھیں ہو گئی جاتی ہیں مشتاق کی تیرے　　کیوں بند نقابِ رخِ زیبا نہیں کھلتا　　(نامعلوم)
سوتوں میں جب بند آنکھیں تحریرِ پرستش کا تقاضا　　ہوئے بیدار ہم جب تحت خوابِ پسیں آیا　　(نسیم دہلوی)
دیدۂ گلزارِ جہاں اور بھی کر لے غافل　　بند ہو جائیں گی اک روز شتر آنکھیں　　(غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا۔ تین چار روز کا بچہ ہونا۔ مجازاً۔ ناتجربہ کار ہونا۔ ہوشیار نہ ہونا۔ (بلّی۔ گلہری۔ کبوتر۔ چڑیا وغیرہ کے بچوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں روزِ پیدائش سے چوتھے روز جاکر کھلتی ہیں انہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے)۔

مجھ کو دل سے میرے ہو صیاد کیونکر مطلبی　　بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا　　(امیر)
مجھے حیرت ہے کیوں قسمت سپرد ان کی ہے　　کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں دیکھا ہے گلشن کا　　(نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) آنکھیں درست کرانا۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا۔ سینے یا کحال سے آنکھوں کو درست کرانا (۲) لیاقت پیدا کرنا۔ قابلیت حاصل کرنا۔ ہمسری کے لائق ہونا۔

اُس کی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی　　جائے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں　　(رشک)

آنکھیں بنواؤ ۔ محاورہ۔ آنکھیں درست کراؤ۔ آنکھوں کی بینائی درست کراؤ۔ غور سے دیکھو۔ دیکھنے کی قابلیت پیدا کرو۔

آنکھ

(جب کوئی شخص کسی چیز کی برائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کر سکتا تو ازراہِ طنز اس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے)۔

آنکھیں بھر آنا ۔ فعلِ لازم۔ آب دیدہ ہو جانا۔ روانسا ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ پسورنے لگنا۔ رونے لگنا۔ فرطِ ترحم یا جوشِ محبت یا کسی صدمہ کے باعث قریب بگریہ ہو جانا۔ آنکھوں میں آنسو آجانا۔ آنسو ڈبڈبا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ کوئی بات یاد کر کے دل بھر آنا۔

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں　　کہ اُس میں بھی میری ہی سی اک ادا تھی　　(شکیبا)
سختیاں ہجر کی تصور آئیں　　خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں　　(شوق)
دل پہ جب صدمہ ہوا صاف بھر آئیں آنکھیں　　دردِ دل چھپ نہیں سکتا ہے کبھی یاروں سے　　(امیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو لڑائیں آنکھیں　　زخم اس دل نے وہ کھائے کہ بھر آئیں آنکھیں　　(جوش)
اُبلے پھوٹ کے دل کے بھر آئیں آنکھیں　　سیپ میں آب گرا ہے تو ہے گوہر کے عوض　　(وزیر)
دورِ مستاں کو جو میں یاد کروں بزم کے ساقی　　ڈبڈبا آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں　　(غافل)

آنکھیں بھر لانا ۔ فعلِ لازم۔ روانسا ہو جانا۔ آب دیدہ ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ آنکھ ڈبڈبا ہو جانا۔ فرطِ محبت یا رحم یا صدمہ سے قریب بگریہ ہو جانا۔
(فقرہ) بابا کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا۔

آنکھیں بیٹھنا ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں دھسنا۔ آنکھوں کا اندر کو گڑ جانا۔ دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا متحجر ہو جانا۔ آنکھوں کا بے حس و حرکت ہونا۔ آنکھوں کا بے جنبش ہو جانا۔ آنکھوں کا سخت ہو جانا۔ آنکھوں کا نور جاتا رہنا۔ آنکھوں کا نور غائب ہونا۔

اُس سنگ دل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے　　پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے　　(درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صد حیف　　لب پہ دم آیا جو بوسے کی طرف دھیان گیا　　(امانت)
وہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اُسکی راہ　　پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں　　(امیر)
آنکھیں پتھرا گئیں تس پر ہیں ٹپکتے آنسو　　مل ہے ہجراں تری قدرت کہ نچوڑے پتھر　　(نجات)
تا بہ کے سنگدلی مشکل دکھا بہرِ خدا　　اب تو پتھرا گئیں اے یار ہماری آنکھیں　　(امانت)
یاں تلک آنکھیں مری محوِ نظارہ ہو گئیں　　پتلیاں پتھرا کے دونو سنگِ خارا ہو گئیں　　(منیر)
نہ ملیں وہ بیکس کہ مجھ پر رحم دشمن کیا　　آنکھیں پتھرا گئیں تو آنسو گرے پھیلا کے　　(امیر)
وحشی مجنوں دم تنگ ہے پتھراؤ کی حسرت　　اطفال سرِ سنگ آؤ کہ پتھرائی ہیں آنکھیں　　(رند)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے　　میں وہ نہال ہوں کہ لگا اور جل گیا　　(ناسخ)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری نقشِ پا کے ساتھ　　ملتی نہیں ہے یار کی [illegible]　　(دبیر)

آنکھ

پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک محو بُتاں ہیں اپنے دیدۂ بیدار رشک وخار (جرأت)
آنکھیں پتھرا گئیں جوں سنگ سلیمانی آہ نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (۰)

(۲) انتظار کرتے کرتے تھک جانا۔

کھلا ہوں انتظارِ یار میں جوں شاخِ نرگس میں مجھے حیرت ہے میری آنکھیں کیوں پتھرا نہیں جاتیں (ناسخ)

(کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت کو آنکھیں پتھرا جانا کہتے ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو تککر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنی موجودہ کے صرف ہونیکے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اسی قدر پھر آجاتی ہے اسکی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا دوسرا بھر لیا اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس سلئے ان میں حیرگی اور خیرگی آجاتی ہے جب اس امر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو وہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس و حرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنی مذکورہ میں بولنے لگے واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا۔ بینائی کا جاتا رہنا۔ سلپٹ ہو جانا۔ (پٹم۔ پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ (پٹ۔ مُندنا) تھا۔ اختصاراً پٹم ہو گیا)۔

یا الٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ پڑنا)۔

ابروئے خمدار پر پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دوچار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا۔ یا۔ پلٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں بدل جانا۔ بے رُخ بیمروّت بے دید ہو جانا۔ تیور بدل لینا۔

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنسو پونچھ ڈالنا۔ رو دھو کر چُپکا ہو رہنا۔ رونے کو بند کر دینا۔ گریہ وزاری سے باز رہنا۔

آیا تا تیر گریہ سے ہے یار ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا۔ یا۔ پوچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی کے آنسو پوچھنا۔ تسلی دینا۔ تشفی دینا۔ ڈھارس دینا۔ ڈھارس بندھانا۔ دھیر بندھانا۔ دلاسا دینا۔

میری آنکھیں کبھو کی پونچھتے جو آستیں رکھتے تہی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دست خالی ہو (میر)

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ پھاڑ کے دیکھنا۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا۔ کمال کوشش سے دیکھنا۔ انتظار کرنا۔

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ کے میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری وش ہو مرا (جرأت)

(۲) بیقراری سے دیکھنا۔ مضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا (فقرہ) دم نکلا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا (۳) غور سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

دیکھا کئے چلمن کیطرح پھاڑ کے آنکھیں جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (۲) حیرت میں ہونا۔ تعجب میں ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ بھچک رہ جانا (۳) کُڑھنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا۔

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں تدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (قلق)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُسکی آنکھیں پھٹ گئیں۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں (آنکھیں پھٹ پڑنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں)۔

آنکھیں پھرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (نکسال باہر) آنکھیں نچانا۔ آنکھیں مٹکانا۔ آنکھیں گھمانا۔ عشوہ وغمزہ کرنا۔

تیرِ نگاہِ یار نے دم کر دیا فنا آنکھیں پھرا کے آہوئے تاتار ہو گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔

ہو گئی آنکھوں کے آگے حسن کی چشم سُرمگیں پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھکر (مومن)
پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے دیکھا تم کو بھی واہ واہ صاحب (میر)
رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے آنکھیں پھر جائیں گی اب صبح کے ہوتے ہوتے (۰)
پھر گئیں انتظارِ یار میں آہ اس دلِ بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بیمروّت اور بے دید ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ تیور بدل لینا۔ تیوری چڑھا لینا۔ بے رُخ اور مخالف ہو جانا۔

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر آخر غرورِ حسن سے تیور بدل گئے (آتش)
خدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ پھڑکنا)۔

پھڑکتی ہیں مشتاق جو اپنی آنکھیں کسی سے اِشارہ ہُوا چاہتا ہے (مشتاق)

آنکھیں پھُڑوانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آنکھیں نِکلوانا - اندھا کرانا - نابینا کرانا (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) سہ

بس خطا پر کہ نظر بیر کے اِدھر کیوں دیکھا آنکھیں پھُڑواتے ہیں لو اَور تماشا دیکھو (رند)

آنکھیں پھُوٹ جانا - ہ - فعلِ لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا - آنکھیں چَٹَم ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ۔

آنکھیں پھُوٹ جائیں - ہ - جُملہ - اوّل دُعائے بد اَور کوسنا - دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم سہ

آنکھیں پھُوٹیں جو بُری آنکھ سے تمکو دیکھے رکھے خالق تُمھیں محفُوظ نگاہِ بد سے (رند)

تُجھے دیکھیں تو پھر اَوروں کو کن آنکھوں سے ہم دیکھیں
یہ آنکھیں پھُوٹ جائیں گرچہ اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنکھ پھُوٹنا)

آنکھیں پھُوٹیں - ہ - جُملہ - اوّل آنکھوں کی قسم یعنی اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں نہ رہیں - دُوسرے کوسنا یعنی خُدا کرے تیری آنکھیں چَٹَم ہوں سہ

پھُوٹیں وہ آنکھیں نگاہِ بد سے جو دیکھیں تُجھے آتشیں رُخسار مجمر خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ تُمھارا رُخِ زیبا دیکھیں آنکھیں پھُوٹیں جو کسی حُور کا چہرا دیکھیں (امیر)

خواب میں سوتا تھا میں یار کے ساتھ آنکھیں پھُوٹیں جگا دیا کس نے (رند)

تیری آنکھوں کے رُو بُرو بادام آنکھیں پھُوٹیں جو ہم نے دیکھا ہو (امیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا سہ

جب میں روتا ہُوں تو ہنسکر مجھے فرماتے ہیں آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رند)

(فِقرہ) اچھا کھیل کھیلا کہ بچّے کی آنکھیں پھوڑ دیں (۲) اپنی آنکھیں پھوڑنا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا (فِقرہ) یہ تو آج روروکر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) رونا - گریہ کرنا - آنسو بہانا - زار و قطار رونا (فِقرۂ عو) تُو اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جاتی تھی سو جاتی رہی (۴) پکانے ریندھنے کا کام کرنا (فِقرۂ عو) چار پہر چُولھے کے آگے آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہُوئی (۵) دیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹہ کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اَور لکھنے پڑھنے کا کرنا (فِقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے ہیں جب چار پیسے کی شکل دیکھتے ہیں (۶) بے فائدہ اِنتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - اِنتظار کرنا - مُنتظر رہنا (فِقرہ) آنے

تو آنکتے اب تم کیوں بیٹھے ہُوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ۔

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دِیدے پھیر دینا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - مرجانا سہ

نہ دِکھا رشکِ مسیحا اُسے ہر بار آنکھیں پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیر لینا - نِگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا (۲ - لازم) بیرُخ ہونا - بیزار ہونا - نِگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مُروّت بن جانا - بیدید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دُشمن بن جانا - رُخ نہ کرنا - یکایک دُشمن ہو جانا - (فِقرہ) باتیں کرے مَینا کی سی آنکھیں پھیرے طوطے کی سی سہ

ہر پل ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر آنکھیں نہ مُجھ سے پھیرلے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کس کو گِلہ ہے آنکھیں اگر تُم نے پھیر لیں یہ مُقتضائے گردشِ لیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں چشمِ بد دُور کیسا ہی بدخُو ہے (وزیر)

تُو نے آنکھیں پھیر لیں یاں کام آخر ہو گیا طائرِ جاں پائے بند رِشتۂ نظّارہ تھا (ناسخ)

گہ مہرباں ہوں دُور سے گہ آنکھیں پھیر لیں معشُوق آفتاب ہیں عُشّاق ماہ ہیں (امیر)

جو آنکھیں تمنے پھیریں تو دل اپنا ہم بھی پھیرینگے جب اُلفت ہی نہیں تب فائدہ اِیذا اُٹھانیکا (جُرأت)

سائیں انکھیاں پھیریاں تو بَیری تھک جہان ٹُک اِک جھانکی دھر کی تو لاکھوں کریں سلام (دوہا)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھیں بھٹکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مُشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مُشتاق ہونا - آرزُومند ہونا - مُشتاقِ دیدار ہونا سہ

اِک نظر دِکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو دیدے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (امیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں رات دِن ایک سی برستی ہیں (امیر)

درشن بن انکھیاں ترس رہیں اُبجھ رہے پیا کہیں اَور سکھی (ٹھُمری)

آنکھیں تلووں سے مَلنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ کو تلووں سے مَلنا) سہ

گرِیۂ شوقِ دِید سے جلتی رہی مِژہ تلووں سے اُن کے جب تلک آنکھیں نہ مَل چُکے (مُنیر)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مَل جائے تو اچھا ہے حسرتِ پابوس نِکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں لُوٹ آنا - ہ - فعلِ لازم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - شِدّت سے آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) حسینوں اَور خوبصورتوں کا نظارہ کرنا - دیدار بازی کرنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں

آنکھ

کو راحت پہنچنا۔ جی خوش ہونا۔ دھارس بندھنا۔ مطمئن ہونا۔ اطمینانِ خاطر ہونا (فقرۂ مثال) جب بچے سامنے آ گئے آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں اب کاہے کا رونا ہے ؛

آنکھیں جاتی رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اندھا ہو جانا ۔ آنکھیں چٹم ہو جانا ۔ آنکھیں پھوٹ جانا ۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے ۔ انصاف کر کہ کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)

ٹوٹے گا گر نہ اک دم یہ تار آنسوؤں کا ۔ جاتی رہینگی آنکھیں اک روز روتے روتے (سید حسن)

آنکھیں جلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں سوزش ہونا ۔ آنکھوں میں جلن ہونا ؎

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر دیکھتا ۔ کیا اثر الٹا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مُندنا یا مچنا ۔ روشنی کی تاب نہ لانا ۔ آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا ؎

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی اے خورشید رو آنکھیں ۔ شعاعِ مہر پا پتیاں ہیں تیری چلمن کی (امانت)

(۲) نیند آنا ۔ آنکھوں کا خواب آلود ہونا ؎

سوئینگے نہ خاک جھپک جائینگی آنکھیں ۔ آ جائیگا جھونکا جو کوئی خوابِ عدم کا (نسیم دہلوی)

(۳) فعلِ متعدی ۔ آنکھیں میچنا ۔ آنکھیں بند کرنا ؎

خدا جانے کہ ہے کس برق وش کا سامنا مجکو ۔ کہ میں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتا ہوں (جرأت)

(۴) آنکھیں نیچی ہونا ۔ آنکھیں جھکنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ لجانا (ہ) دیکھو آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳) ؛

آنکھیں جھک آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں ٹوٹ آنا ۔ آنکھوں پر آشوب آ جانا ۔ آنکھیں دکھنے آ جانا (فقرہ) دو دن کے جاگنے میں آنکھیں جھک آئیں ؛

آنکھیں جھکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں نیچی ہونا ۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا ۔ آنکھیں دکھنے آنا ؛

آنکھیں چار ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سنگھ ہونا ۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا ۔ روکش ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ رو برو ہونا ۔ دو چار ہونا ۔ ملاقی ہونا ۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ؎

جہاں ہوتی ہیں آنکھیں چار باہم ۔ تو آ جاتا ہے دل میں پیار باہم (رنگین)

یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم انکو چھوڑ بیٹھے ہیں ۔ جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروت آ ہی جاتی ہو (شیدا)

سچ مثل ہے اوٹ آنکھ بھی پڑا بس دل میں کھوٹ ۔ پیار دل میں آ گیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار ۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آیا کھوٹ ؛

(۲) علم حاصل ہونا ۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا ؛

آنکھیں چرا کر دیکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو آنکھ چرا کر دیکھنا ؎

گر یہ خطرہ ہے کہ دیکھے گا وہ دزدیدہ نگاہ ۔ تو بچا چوری میری تم آنکھیں چرا کر دیکھ لو (معروف)

آنکھیں چرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چھپانا ۔ نظریں بچانا ۔ نظر چرانا ۔ نگاہ بچانا (۲) اغماض کرنا ۔ روگردانی کرنا ۔ تجاہلِ عارفانہ کرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ چھپنا ۔ کترانا ۔ ٹالنا ۔ پہلو تہی کرنا ۔ بے رخی ظاہر کرنا ؎

تمنے بلا بلا کے چرائی جو ہم سے آنکھ ۔ ہم نے بلا بلا کے نظر دل اڑا دیا (اعلم)

لیگئی دل کو مرے یار کی دزدیدہ نگاہ ۔ اس طرح دیکھ مجھے اسنے چرائیں آنکھیں (احمد)

پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار ۔ آنکھیں چراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومن)

آنکھیں جو ہیں چراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر ۔ بہکا ہوا ہے آپ کے میری نظر میں ہیں (ظفر)

آنکھیں چرا کے شب وہ بہانے سے اٹھ گیا ۔ حرفِ مروت آہ زمانے سے اٹھ گیا (شگفتہ)

ادا سے دیکھ کر آنکھیں چرانا ۔ قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)

کیوں مری قبر سے جاتا ہے چرائے آنکھیں ۔ کسیری خاک مری سرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے ۔ اللہ پر ہے اب ترے بیمار کی نگاہ (امیر)

(۳) آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ لجانا ۔ شرمانا ۔ جھپکنا ۔ کنیانا ۔ جھینپنا ۔ حیا کرنا ۔ لحاظ کرنا ؎

آنکھیں چرائیو نہ تو مانگ ابرِ بہار سے ۔ میری طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)

میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں انکو ۔ وہ آنکھیں چرانے لگے ہے حیا سے (آشنا)

دیکھکر چشمِ خماری کی تیری سرخی کو ۔ شرم کے مارے چراتے ہیں کبوتر آنکھیں (غافل)

بے شباتی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اسے ۔ گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چراتی ہے بہار (نسیم دہلوی)

(۴) بے مروتی کرنا ۔ بے مروت ہونا ۔ ناآشنا بننا ؎

شروعِ عشق میں یہ ہم سے دوست آنکھیں چراتا ہے ۔ ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (محسن)

ہم سے محفل میں جو اس نے چرائیں آنکھیں ۔ عمر بھر ہم نے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)

مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چرائیں اسنے محفل میں ۔ جتا انکو گیا پھر کچھ کوئی اغیار آنکھوں میں (فرحت)

آنکھیں نہ چرا مصحفیِ ریختہ گو سے ۔ اک عمر سے تیرا ہی ثنا خواں ہے وہ تو (مصحفی)

دل کی الفت نہ سہی رسم زمانہ برتیں ۔ ہم سے آنکھیں وہ چراتے ہیں یہ کیا کرتے ہیں (احمد)

آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ ۔ ہ ۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے ۔ جب کوئی شخص اپنے روبرو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور ادھر ادھر تلاش کرتا ہے تو اس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں؟ جو سامنے

آنکھ

کی چیز نہیں دکھائی دیتی۔ یعنی کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حالِ عاشق کبھی پوچھے نہ بلائے تو چشم — آنکھیں کیا چھنے گئی ہیں تری اوا ہو چشم (گرم)

آنکھیں چڑھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ ناک بھوں چڑھانا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ بر افروختہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ خاطر میں نہ لانا (یہ پُرانا محاورہ ہے انشاء اللہ خاں کے سوا اَور کہیں ہاں نہیں پایا جاتا) ؎

ہیں ہم بھی بھلے آدمی آئے ہیں ترے پاس — آنکھیں نہ چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھیرے (انشاء)

آنکھیں چڑھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں شراب یا نیند کا خمار ہونا

چڑھ رہی آنکھیں ہیں تیری چہرہ اُترا ہوا — کس کسی کے ساتھ تُو نے آج کے تو شب ہے خوب (ظفر)

آنکھیں بھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی ترا ہوا ہو — کچھ رنگ ان دنوں ہیں اپنا بکھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چُومنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ چشم بوسی کرنا۔ آنکھوں کا بوسہ لینا۔ آنکھوں کو پیار کرنا۔ نہایت پیار کرنا۔

آنکھیں چھت سے لگ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) مرنے کے قریب ہوجانا۔ آنکھیں اُوپر چڑھ جانا۔ آنکھوں کی پُتلی پھر جانا۔ قریب برگ ہونا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا ؎

ذکر کرتا تھا کوئی حسرت سے — اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)

گرے یوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے — نظر آیا تھا جُرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)

(۲) نہایت اِنتظار کرنا۔ نہایت مُتفکر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا۔ ٹکٹکی بندھ جانا۔ کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ؎

گو آنکھیں لگی ہوئیں چھت سے — مشورے گاہ ورد فرقت سے (طلسم اُلفت)

(جب انسان کا دل کسی معشوق پر آجاتا ہے تو وہ دل میں اپنے معشوق کا تصوّر باندھ کے جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے۔ پہروں اُسی کو دیکھتا رہتا ہے چونکہ اُس کو حالتِ اندوہ و ملال اور تصوّرِ محبوب میں سوائے پڑے رہنے کے اَور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ اَور ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اسلئے یہ محاورہ بنگیا)

آنکھیں دکھانا۔ یا۔ دِکھلانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) غضب کی نگاہ سے دیکھنا۔ قہر کی نظر سے دیکھنا۔ خفگی سے گھورنا۔ آنکھیں نکالنا۔ تہدید و تخویف کرنا۔ خوف بٹھانا۔ رُعب جمانا۔ چشم نمائی کرنا۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا۔ دھمکی میں رکھنا۔ دھمکانا۔ تنبیہ کرنا۔ غُصّہ کرنا۔ تیکھی نظر سے دیکھنا۔ دیکھو (آنکھ دکھانا) ؎

آنکھ

یہ مرنے سے تم پر ڈراتی ہے کیا کیا — اجل مجکو آنکھیں دکھاتی ہے کیا کیا (بیخود دہلوی)

مسجد میں اُٹھنے ہم کو آنکھیں دکھلاکے مارا — کافر کی دیکھو شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

باز آیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دل — سو بار آبلے نے آنکھیں دکھا دیں (ا)

ہائے تعدی کی نگاہ بھی چاہی تھی ہم نے اُس سے — رکھا ہمیں تو اُس نے آنکھیں دکھا دکھا کر (میر)

دل بکھوں کے بل چلتے جو میر سے جلتا ہے — آنکھیں بھی دکھاتے ہو پھر مُنہ بھی چھپاتے ہو (ا)

دشت میں پڑا کانٹوں سے پالا کفِ پا کا — دکھلائے ہے آنکھیں مجھے چھالا کفِ پا کا (شیدا)

کس کی چشمک سے ہے اختر شمری — فلک آنکھیں مجھے دکھاتا ہے (مومن)

وُہ ہر چند آنکھیں دکھاتی رہی — پہ تعدّد میں دل کو لُبھاتی رہی (میر حسن)

دلِ آشفتہ کو میرے عبث آنکھیں دکھاتی ہیں — تمہاری زلفِ عنبر بیز کے ہر حلقہ مُونے (نصیر)

جی ڈرے کیونکر دمیاکے شبِ تارِ فراق — آنکھیں دکھلا نیلگے مجھ کو ستارے بیطرح (ظفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر لحظہ دکھاتے ہو — نشترکہیں مژگاں کے دل میں نہ چبھو جانا (ا)

دستے ڈرکے تمہیں کیوں بھیجئے رشکِ چمن — جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہمکو دکھلائینگے آپ (ا)

اِن کو سمجھو دستارے کہ یہ بے مہری سے — فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دکھاتا ہے مجھے (ا)

دکھاتے ہیں دل پر داغ جب ہم چارہ سازوں کو۔ — ہمارے داغِ دل کیا کیا ہمیں آنکھیں دکھاتے ہیں (ا)

جگر کے آبلوں سے میرے مجکو حضرتِ عشق — دکھاتے آنکھیں ہمیشہ اوریب کی سی ہیں (ا)

آنکھیں دکھلائی ہیں کیا تُو نے اُسے سچ تو کہو — آج اوسان گم ہیں جو ترے دربان کے (مصحفی)

آنکھیں دکھلاتے ہیں مثلِ پاسبان منکر نکیر — کُنجِ مدفن بھی مجھے قسمت سے زنداں ہوگیا (نسیم دہلوی)

کہیں نرگس کو تُم تُو نے دکھائیں آنکھیں — نہیں نظر آتی کہ بیمار ہے بہت (بیدار)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہمکو دکھلانیلگے — ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کٹوانے لگے (منظور)

آپ پی نے اور سب غیروں کو پلواتے رہے — ہمکو ساغر کے عوض آنکھیں ہی دکھلاتے رہے (نوا)

بس از عمر اُدھر گئی تھی نگاہ — سو آنکھیں وہ مجھ کو دکھانے لگے (میر)

رکھے ہے یار آنکھیں ہی دکھا کر — ہم اُسکے اِن دنوں ہیں گے نظر بند (ا)

نظرِ لطف وعنایت سے تو میں درگزرا — آنکھیں دکھلاتے ہو تو اَور تماشا دیکھو (رند)

کیونکر آنکھیں نہ ہم کو دکھلا دو — کیسے خوش چشم و خوش نگاہ ہو تم (آتش)

وُہ اُنسا کون تھا جسنے تمہیں آنکھیں دکھائیں — گئے جو بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (معروف)

پہلے ہی دیکھنے میں آنکھیں دکھائیں کیا کیا — چنچل نے ہم کو یارو دہلا دیا ابھی سے (نظیر)

کل جو اُس ترکِ ستمگر نے دکھائیں آنکھیں — برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (احسن)

یا ہمیں تم دیکھتے تھے چتونوں سے چاہ کی — یا بنا غصّہ کی شکل آنکھیں دکھانے لگ گئے (جرأت)

جو شوق مجھ سے مل آنکھ کو ہوتا ہے تو محفل میں — ذرا آنکھیں دکھا کر وہ ستمگر دیکھ لیتا ہے (ا)

آنکھ

تُنے چشمِ مسرت سے دیکھا جو نہیں ہے — تو کیا کیا وہ آنکھیں دِکھانے لگا (جرأت)
راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہُوں قدم — آنکھیں دِکھلاتے ہیں نقشِ پا مُجھے (اسیر)
دیکھو دکھلاؤ خفا ہو کے نہ ہر بار آنکھیں — اب کبھی بزم میں رو دیں تو نمکدار آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا۔ مُقابِل ہونا۔ مُنہ دِکھانا۔ رُوبرُو ہونا۔ مقابلہ کرنا۔ برابری کرنا۔ ہمسری کرنا ؎

اپنے مشتاق سے جب تم نے چُھپائیں آنکھیں — تو ابل نے وہیں آ اُسکو دِکھائیں آنکھیں (مُراد)
چشم بد دُور چشمِ تر اَے میر — آنکھیں طُوفان کو دِکھاتی ہے (میر)

(۳) بے وفائی کرنا۔ رُکھائی کرنا ؎

چلاتے ہو گلے پر میرے کیوں مُنہ پھیر کر خنجر — ستم کرتے ہو تُم بھی وقت پر آنکھیں دِکھاتے ہو

آنکھیں دُکھنا۔ و۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا ◆

آنکھیں دُکھنے آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا
دُکھتی آنکھ مجھ سو کاش ظالم ایک تک تو تک — کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اور مری دو دیدے کھٹکے ہیں (جرأت)

آنکھیں دَوڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ نظریں دَوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چاروں طرف دیکھنا۔ چار سُو نظر ڈالنا ◆

آنکھیں دیکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (فارسی چشم دیدن سے اُردو میں آیا ہے) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صُحبت سے اِستفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صُحبت برتنا۔ صُحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صُحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا ؎

تھا ایک کمال پیرِ دیریں — عیسیٰ کی تھیں اُس نے آنکھیں دیکھیں (گلزارِ نسیم)
تُو نے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں — تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)
نرگس کہیں تو ہرگز وہ آتا نہیں نظر میں — دیکھی ہیں میں نے جاناں آنکھیں تری دکھ کر (جرأت)
یاں کی اس نے آنکھیں دیکھی ہیں — چتلیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (تعلق)
کیونکر نہ حسرت سے یہ غزل جرأت — کہ فنِ شعر میں دیکھی ہیں ایسے پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ آنکھیں مُنتظر ہیں۔ آنکھیں مُشتاق ہیں ؎

ان گیسوؤں کے حلقے ہیں چشمِ شوقِ عاشق — یہ آنکھیں دیکھتی ہیں حسرت سے اُنکے مُنہ کو (میر)

آنکھیں ڈبڈبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا۔ کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ؎

جاتے ہی اُنکے دِل میں اُٹھا درد کے تیر — آنکھوں کا بس ہو کچھ نہ چلا ڈبڈبا گئیں (شرر)

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) کمالِ ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ دُبلاپے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دِکھائی دینا (فقرہ) دو ہی دِن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں ◆

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں۔ ہ۔ (محاورہ) آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں ◆
(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جُملہ کہتے ہیں) ؎

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خُوباں اِدھر اُدھر — آنکھیں یہ تجکو ڈھونڈتی ہیں جاناں اِدھر اُدھر (جرأت)
اُسکی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں طالبِ بیمار کو — قدرداں کیوں اسلیے گردش ہے چشمِ یار کو (تعلق)

آنکھیں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تمیز رکھنا۔ شناخت رکھنا۔ تاڑُو ہونا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا۔ صاحبِ درک ہونا ؎

صُورت آباد سے جاتے ہیں طلبگارِ وصال — حق یہ ہے رکھتے نہیں کافر و دیندار آنکھیں (رند)

آنکھیں رَوشن کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ آنکھوں میں رَوشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا ◆ آنکھوں کو خُوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرُور کرنا ؎

کیا کہوں کہ کیا تصوّر میں مجھے بھائے تھے تُم — ہر شبِ مہتاب میں بن ٹھن کے گھر آئے نہ تُم
آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لائے نہ تُم — یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آئے نہ تم
چاندنی کیا کیا ہوئی نے سرلفادو چاردن (ہدایات)

آنکھیں رَوشن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آنکھوں میں روشنی آنا۔ آنکھیں کھُلنا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا ◆ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں — جو آنکھیں ہوں رَوشن تو پھر کوئی تُو ہے (ناسخ)
منحصر ہے صُحبتِ احباب پر دِل کی صفا — آنکھیں رَوشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (اسیر)
وہ لہلہاتے گلو سے جو بھرا دشت کا دامن — ہر چند ہوئی جنگل کی بھی آنکھیں ہوئی روشن
انبارِ خس و خار بنا غیرتِ گلشن — ہر نخل تھا رشکِ شجرِ وادیِ ایمن
عکسِ رُخِ شبیّر کی ضَو دُور تلک تھی
دریا کی ہر اِک لہر میں بجلی کی چمک تھی (مرثیۂ انیس)

آنکھیں زمین سے لگ گئیں۔ ہ۔ محاورہ۔ نہایت ندامت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تجھ کو جھرنے چرخِ برین سے — مانندِ نقشِ پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھ

آنکھیں سامنے کرنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی ۔ آنکھیں مِلانا ۔ چار آنکھیں کرنا ۔ آنکھیں مُقابل کرنا ۔ سنمکھ ہونا ۔ رُوبرُو ہونا ۔ شرم و لحاظ نہ کرنا ۔

تجھ سے تھا اقرار آنیکا گئے گھر غیر کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نہ کرنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی ۔ آنکھیں نہ مِلانا ۔ آنکھیں مُقابل نہ کرنا ۔ شرمانا ۔ لجانا ۔ شرم و لحاظ کرنا ۔ حیا کرنا ؎

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفرؔ سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سرِ درگریباں ہو نصیرؔ تجھ سے کیا دُنیا میں کام اے بےہُنر اچھا ہُوا (نصیر)

آنکھیں سُجالینا ۔ یا سُجانا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی ۔ کثرتِ گریہ سے آنکھوں کو متورّم کرلینا ۔ روتے روتے آنکھیں کُپّا کرلینا ؎

روتے روتے سُجالی ہیں آنکھیں کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (مثنوی طلسمِ اُلفت)

آنکھیں سُرخ کرنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (اِستعمال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی ۔ اندھا کرنا ۔ نابینا کرنا ؎

ہے یہی گریہ تو پھر کیسی بصارت اے اسیرؔ ایک دن کردینگے آنکھوں کو تری آنسو سفید (اسیر)

آنکھیں سفید ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ آنکھیں چٹّم ہونا ۔ اندھا ہونا ۔ روشنیِ چشم جاتی رہنا ۔ یعنی سیاہیِ چشم جو محلِ بینائی ہے اُس میں پانی یا جالا آجانا ۔ آنکھوں میں پھٹکیاں پڑجانا ؎

ہمیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دِکھلایا سفید ہوگئیں آنکھیں ہُوا گریباں سُرخ (جوشش)

دِکھلا گیا کبھی نہ وہ چشمِ سیاہ کو آنکھیں مری سفید ہُوئیں اِنتظار میں (ناسخ)

آنکھیں برنگِ نقشِ قدم ہوگئیں سفید نامہ کے اِنتظار میں قاصد بھلا پھرا (رشک؟)

روتے روتے مری آنکھیں ہوگئیں کُھل سفید پائی ہے بادام نے صُورت کُھلِ بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہُوئیں سفید ترے اِنتظار میں ہر شب یہ چاندنی مرے بیتُ الحزن میں ہے (ایضاً)

سفید ہوگئیں آنکھیں مری برنگِ سحر شبِ فراق میں کھنچا ہے اِنتظار ایسا (کاشف)

اب اِنتظارِ صبح میں آنکھیں ہُوئیں سفید کیا اس شبِ فراق کی یارب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کُھل گئیں ۔ ف۔ مُحاورہ ۔ (۱) خُمار سا ہٹ گیا ۔ جان سی آگئی ۔ دم سا آگیا ۔ آنکھوں میں روشنی سی آگئی ۔ جان میں جان آگئی ۔ آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ؎

کچھ آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں جی ایک بلا کے جان تھا اچھا ہُوا گیا (مومن)

(نقرہ) روٹی کھاتے ہی آنکھیں سی کُھل گئیں (۲) حقیقت سی کُھل گئی ۔ ہوش سا آگیا ۔ غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا ۔ حیرت سی ہوگئی ۔ تعجّب سا ہوگیا ؎

آنکھ

کُھل گئیں یکبارگی آنکھیں سی مہرِ ماہ کی جبکہ اپنے مُنہ سے تُو نے دُور گھونگٹ کردیا (ظفر)

آنکھیں سی کُھل گئیں سروِ انجم کی دیکھ کر کوٹھے پہ اپنے تُو جو شب لے مہ جبیں گیا (ایضاً)

کُھل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کو وقتِ خواب مُنہ دوپٹّہ سے ترا اے ماہ پیکر کُھل گیا (ایضاً)

کچھ قدر میں نجانی غفلت سے زندگاں کی آنکھیں سی کُھل گئیں اب جب چھٹیں ہمُ گئیں (منیر)

آنکھیں سینکنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (چشم گرم کردن سے اُردُو میں آیا ہے) نظارہ کرنا ۔ دیدار بازی کرنا ۔ معشوقوں کو گھورنا ۔ گھُورا گھاری کرنا ۔ نظّارہ مارنا ۔ دیدار سے تسکین دینا ۔ دیکھ کر خوش ہونا ۔ دِل خوش کرنا ۔ زیارت کرنا ؎

گر کسی شعلہ رُو کو دیکھتے ہیں شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قائم)

آتشِ حُسنِ رُخِ بُت دُور سے سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دُور سے (نکہت)

شعلۂ حُسن سے جل جاؤ پر آنکھیں سینکو کوئی معشوق اگر آگ بھبوکا دیکھو (رند)

آتشِ رُخ سے آنکھیں سینکتے ہیں کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)

ایکدم سینکیں جو آنکھیں رُخِ آتشناک سے جل گیا تارِ نظر ہر دیدہ اختر ہوگیا (ایضاً)

آنکھیں کڑوانا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ آنکھوں میں نیند بھرنا ۔ نیند کا خُمار ہونا ۔ آنکھیں کھٹکنا ۔ نیند کے مارے آنکھیں کُھمانا ؎

خوابِ شیریں ہے آتی نہیں آگاہ نہیں برسوں سے آنکھیں کڑوا تی ہیں جب نیند ذرا آتی ہے (رند)

آنکھیں کھٹکنا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کُھلجانا ۔ ف۔ فعلِ لازم ۔ (۱) آنکھیں مُند جانا کا نقیض ۔ چشم وا ہونا ۔ چشم باز ہونا ۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا (فقرہ) بلّی کے بچّے کی آنکھیں پندرہ روز میں کُھل جاتی ہیں اور کبوتر کے بچّے کی ہفتہ عشرہ میں (۲) جاگ اُٹھنا ۔ بیدار ہوجانا + چونک اُٹھنا ؎

تھا اُس سے مجھ کو تا وقتِ وداع خوابِ غفلت کُھل گئیں آنکھیں مری شورِ مُبارکباد سے (ناسخ)

(۳) جی جانا ۔ جی اُٹھنا ۔ جان پڑجانا ۔ جان آجانا ۔ زِندہ ہوجانا ؎

مُردے بھی اُٹھے تری ٹھوکر سے زِندہ مرگئے کُھل گئیں وہ چار آنکھیں ہوگئیں دوچار جب (ناسخ)

(۴) متحیّر ہوجانا ۔ حیران ہوجانا ۔ ہکّا بکّا ہوجانا ۔ بک دھک رہجانا ۔ متعجّب ہوجانا ؎

خواب میں کیا غش ہو یُوسف کو زلیخا دیکھکر کُھل گئیں آنکھیں تجھے نے جلوہ آرا دیکھ کر (مومن)

کُھل گئیں جلوۂ رُخسار ترا دیکھتے ہی مہر و مہ کی بھی سرِ گنبدِ نیلی آنکھیں (ظفر)

کُھل گئیں نُوح کی آنکھیں وہ اُٹھا طوفان تار رونے کا جو ہم نے لبِ جیحوں باندھا (اسیر)

(۵) آگاہ ہوجانا ۔ متنبّہ ہوجانا ۔ ہوشیار ہونا ۔ ہوش میں آجانا ۔ غفلت کا جاتا رہنا ۔ حواس ٹھکانے ہوجانا ۔ غفلت کا پردہ اُٹھنا ۔ عبرت ہوجانا

پھٹ جانا۔ حقیقت کھل جانا + قدر و عاقبت معلوم ہونا ؎

کھل جائیں گی پھر آنکھیں جو مر جائے گا کوئی ۔ آتے نہیں ہو باز برے امتحاں سے تم (امیر)

ہوگی ہر چشم جو چشم بُت بے دیں تیری ۔ آنکھیں کھل جائیں گی اے آئینہ چپ تیری (منتظر)

جو بر ترے جانبازکے کھل جائیں گے بعد دم ۔ کھل جائیں گی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (رند)

دیکھ پچھتائے گا تو مان کسی کا کہتا ۔ یاد آئیں گی یہ باتیں تجھے جب ہوگی دغا

آنکھیں کھل جائیں گی نشہ سا اُتر جائے گا ۔ ہاتھ مل مل کے کہے گا کہ کوئی کہتا تھا

جان اور بوجھ کے ناداں سو ہشیار رہے تو

دوستانہ تجھے سمجھا چکے مختار رہے تو (بنود رند)

(۲) ہوش پراگندہ ہو جانا۔ حواس نہ رہنا۔ حواس باختہ ہو جانا ؎

دیکھ کر جس کو کھل گئیں آنکھیں ۔ ایسا یا یا تجھے نظر ہے کون (ظفر)

آنکھیں کھلنا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں مُندنا کا نقیض۔ چشم وا ہونا۔ چشم باز ہونا + آنکھوں کا غلاف سے نکلنا۔ آنکھوں کا غلاف ہٹنا ؎

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے ۔ فتنہ تو سو گیا ہے در فتنہ باز ہے (داغ)

میں کیا جاؤں چمن کہتے ہیں کس کو آشیاں کیسا ۔ کھلیں آنکھیں تو میری آ کے صیاد کے گھر میں (رشک)

مر گئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں ۔ اپنے عاشق کے انتظار کو دیکھ (مصحفی)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ مجازاً پیدا ہونا۔ جنم لینا ؎

ہستی میں ہم نے آکر آسودگی نہ دیکھی ۔ کھلتیں نہ کاش آنکھیں خوابِ خوشِ عدم سے (میر)

(۳) حیرت میں ہونا۔ متحیر ہونا۔ حیران ہونا۔ متعجب ہونا (۴) ہکا بکا ہونا۔ بھک رہ رہنا ؎

دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی ۔ کھل جائیں دونوں آنکھیں پھر زہرہ و مشتری کی (فطرت)

(۴) آنکھیں روشن ہونا۔ اقبال مندی کی صورت نظر آنا۔ مراد بر آنا۔ فیض پورا ہونا ؎

دونوں میں ہو نہیں جو چار آنکھیں ۔ دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزارِ نسیم)

آنکھیں کھلوانا۔ فعلِ متعدی۔ (عو) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دولہا دلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بُلا کر آرسی مصحف کے وقت دلہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجزی کرتی ہیں۔ جس کا مفصل حال آرسی مصحف میں لکھا گیا ہے +

آنکھیں کھلی رہ جانا۔ یا۔ کھلی رہنا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کے رستے سے دم نکل جانا + انتظار ہی انتظار میں مر جانا + گھورتے

گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہو جانا + حسرت میں مر جانا ؎

شکلِ زنجیر کھلی رہ گئیں آنکھیں مرا دم ۔ تم گئے آپ دم تیغ چشار اور طرف (ظفر)

مر گیا کس کے انتظار میں یہ ابھی گیا ۔ آنکھیں جو یوں کھلی رہیں اور دم نکل گیا (جان عالم)

تھی ہوس ہو وے گی میری کہ بعد مرگ بھی ۔ رہ گئیں آنکھیں کھلیں حسرت سے قاتل کی طرف (رنگین)

دیکھ کر صورت سحر اُس مہر پیکر تنویر کی ۔ رہ گئیں آنکھیں کھلی آئینہ تصویر کی (نکہت)

کیسی ہے حسرت دیدار شوخ چار چشم ۔ نکلے گا آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی رہ جائیں گی (منظور)

اِس عالم فانی سے سفر کر گیا عاشق ۔ آنکھیں تو کھلی رہ گئیں اور مر گیا عاشق (نامعلوم)

(۲) سکتے میں رہ جانا۔ ساکت ہو جانا ؎

آمد آمد کی خبر لائی ہے تو کس کی صبا ۔ رہ گئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)

آنکھیں کھولنا۔ فعلِ متعدی۔ چشم وا کرنا۔ چشم باز کرنا۔ دیکھنا ؎

زمانے سے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر ۔ تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر

حلقے میں لیا فوج نے ہم کو علی اکبر ۔ آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر

بیکس کی مدد کر کے آتے نہیں بیٹا ۔ نیزوں سے بیٹوں کے چھاتے نہیں بیٹا (مرثیہ)

(۲) جاگنا۔ بیدار ہونا (۳) نظر سے نظر ملانا ؎

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں دلبستہ ہوں ۔ ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (مصحفی)

(۴) چیتنا۔ ہوشیار ہونا۔ ہوش پکڑنا۔ متنبہ ہونا۔ آگاہ ہونا۔ عبرت پکڑنا ؎

آئینہ میں ہر زندے وہ جو دقائق جلوہ گا ۔ غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھول دیکھو تم (ظفر)

خوابِ غفلت سے ذرا کھول مسافر آنکھیں ۔ طلب گل صبح حمن گذرے میں تاخیر نہیں (امیر)

آنکھیں کھونا۔ فعلِ متعدی۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھوں کو رو بیٹھنا۔ اندھا ہو بیٹھنا۔ نابینا ہو جانا ؎

رلا گیا ہے وہ رو کے آنکھیں کھو گیا ۔ جام ہے کس کو بھلا دکار جیب پہنانیں (ناسخ)

آنکھیں گڑ جانا۔ یا۔ گڑنا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا۔ آنکھیں بیٹھنا (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا۔ کسی چیز کو برابر تکے جانا۔ گھورنا + نظر بازوں کی طرح دیکھنا۔ بدیدوں کی طرح دیکھنا (فقرہ) میں تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں +

آنکھیں گدی میں ہونا۔ فعلِ لازم (پورب) (۱) گدی کے پیچھے آنکھیں ہونا۔ سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا۔ عالم شباب کے باعث حرکاتِ ناز یبا و ناشایستہ کا مرتکب ہونا۔ آنکھیں پتھرانا۔ اچھا بُرا نہ دیکھنا۔ سمجھے بوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا۔ بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا۔ مستی کے سبب

نیک و بد کا دھیان نہ کرنا۔

آنکھیں گلابی ہونا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سُرخ ہونا (۲) آنکھوں میں سُرور آنا۔ آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا۔

آنکھیں لال کرنا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) غُصّہ سے نیلا پیلا ہونا (۲) رو کر آنکھیں سُرخ کرنا۔

آنکھیں لال ہو آنا۔ فعلِ لازم۔ آنکھیں سُرخ ہو جانا۔ آنکھوں کا دُکھنے آ جانا۔ آنکھوں پر آشوب آ جانا۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں۔

آنکھیں لال ہو جانا۔ فعلِ لازم۔ آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔

دیکھ لو روتے روتے لال ہو جائیں مری آنکھیں
شبِ فرقت میں نئے تازیخ خیالِ رُوئے گُلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا)۔

آنکھیں لڑانا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) آنکھیں ملانا۔ نگہ سے نگہ لڑانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔

جس سے تُو نے بُت خونخوار لڑائیں آنکھیں ۔۔۔ تیغ مژگاں سے اُسے اپنی دو ٹکڑا کیا (ظفر)
آنکھیں لڑانا ہیں غیر سے وہ میرے سامنے ۔۔۔ میری زبان سے روز لڑائی ہو کس طرح (ایضاً)
شب بزم خوبان میں ہر چند وہ جاتا ۔۔۔ آنکھیں میں لڑاؤں کیسا اُس سے کہ نگاہ
پر سکتے سے دل ہی میں آیا کہ بے بے ۔۔۔ نازک ہے نہ دب جائیں بار نظر سے (ایضاً)
یہ اگر سمجھتے ہو اُسکا تیور اور ہیں ۔۔۔ دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

(۲) ٹکٹکی باندھ کر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا۔ گھور گھار کرنا۔ دیدہ بازی کرنا۔ نظر بازی کرنا۔ سینا بینی کرنا۔ اشارہ کنایہ کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا۔

تدبیر صُلح خوب ہے بن آئے بات تو ۔۔۔ جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (معشوق)
یاروں سے آنکھیں لڑانے ہیں آپ ۔۔۔ ہمیں دیکھ کر منہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)
رشک آتا تھا کیا آنکھیں لڑاتے غیر سے ۔۔۔ ہو گیا آئینہ منظورِ نظر اچھا ہوا (نصیر)
اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا ۔۔۔ ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)
دلبروں سے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک دماسے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا (ایضاً)

کہ سن کیا مجھ سے پھر گیا کیا دلِ بیتاب دو تا ہے
کہ جب دو شخص باہم بید مشک آنکھیں لڑاتے ہیں (جُرأت)
ہر ایک سے بیٹھے ہوئے تم بزم میں پیارے ۔۔۔ آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (ایضاً)

(۳) مُقابلہ کرنا۔ مُقابل ہونا۔ رُو کش ہونا۔ سامنا کرنا۔ رُو بہ رُو آنا۔ ہمسری کا دعویٰ کرنا۔

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کہتا ہے وہ شوخ ۔۔۔ آنکھیں مرّیخ لڑا دے تو لڑا تا ہوں میں (آتش)
سُنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں ۔۔۔ آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہو جنگ کا (ایضاً)

(۴) تاک جھانک کرنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ موقع دیکھنا۔

ہر دم سپاہی زادوں کو تدبیرِ جنگ ہے ۔۔۔ آئے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

(۵) عشق کرنا۔ نیہا لگانا۔ مُحبّت کرنا (۶) دو چار ہونا۔ مُلاقات پیدا کرنا۔

(۷) اکثر بچوں اور عاشق و معشوق میں اس قسم کی شرطیں بھی ہُوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کسکی آنکھ نہ جھپکے چنانچہ وہ لوگ آپس میں گھنٹوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے اور اس قسم کی بازیاں جیتا کرتے ہیں۔ اس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے۔

آنکھیں لگ جانا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا)۔

نہیں معلوم ترے طالبِ دیدار کو آہ ۔۔۔ خواب کیا چیز ہے کھاتی ہیں کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا۔ فعلِ لازم (۱) ٹکٹکی بندھنا۔ آنکھیں گڑنا۔

لگ رہی ہیں اُدھر ہی کو آنکھیں ۔۔۔ ٹکٹکی کو مُلاحظہ کیجے (معشوق)
آنکھیں جو ٹک لگ رہی ہیں غُرفۂ دیدار میں ۔۔۔ کیونکر یہ ہو معلوم فلک ہیں ستاریں (ناسخ)

(۲) خیال بندھنا۔ تصوّر بندھنا۔ دھیان لگنا۔

تمام عُمرِ فراقِ خوابِ عدم کا ہے انتظار ۔۔۔ آنکھیں لگی ہیں دولتِ بیدار کیطرف (مومن)
اُنکی مرہم ہو یہ کیتی ہے بنتِ نرگس کی ۔۔۔ دیکھے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کس کس کی (جُرأت)

(۳) انتظار ہونا۔ انتظار کھنچنا۔ مُنتظر رہنا۔ مُنتظر یا منتظرانہ انتظار کرنا۔

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر ۔۔۔ اک آشوب ہے اُسکے گھر کی طرف (میر)
مُدّت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں تیری راہ ۔۔۔ وہ دیکھتا نہیں تو غلط گر اُدھر ہنوز (ایضاً)

(۴) چشم براہ ہونا۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ اندیشہ ناک ہو کر راہ تکنا۔ (فقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں (۵) نیہا لگنا۔ عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا۔ مُحبّت ہونا۔

مبارک ہو کہیں آنکھیں تمہاری بھی لگیں ۔۔۔ تم بھی اب روؤ گے رو رو کر اچھا ہوا (جُرأت)
نہ تھیں آنکھیاں تُو نے کیسا یہ دُکھ دینا رہے ۔۔۔ کا ہو سنگ جیت کر تا کیوں ہاتھ مل کے پچھتانا (شوق)

آنکھ

آنکھیں لگی رہنا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں چسپاں رہنا (۲) آنکھیں لڑی رہنا۔ نظریں لڑی رہنا۔ متوجہ رہنا۔

ٹھیک ہے جو آپ پیشِ نظر سانورے کی رہتی ہیں لگی خانۂ خمار سے آنکھیں (معروف)
جیسے نرگس لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر بجا ہو گر اسے کہئے غزالاں کا مرتع ہے (ناسخ)
اگر اندر گلستاں ہے تو باہر نرگستاں ہے لگی رہتی ہیں آنکھیں تیری دیوار کے روزن کی (ناسخ)

(۲) منتظر رہنا۔ آرزو مند رہنا۔ اُمید وار رہنا۔ دھیان لگا رہنا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار میں رہنا۔ منتظر راہ تکنا۔ مضطربانہ انتظار کرنا۔

برسوں لگی رہی ہیں جب مہر و مہ کی آنکھیں تب کوئی ہم سا صاحب صاحب نظر بنے ہے (میر)
وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں اب یاں نہیں مہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (۔)

(فقرہ) جب تک بچہ نہیں آتا ادھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں (ہو) (۴) خیال لگا رہنا۔ توجہ رہنا۔

لگی رہتی ہیں دنیا کی طرف آنکھیں حریفوں کی ہزاروں زخم کھاتے ہیں اُن ٹکڑوں پر (صبا)

آنکھیں مانگنا۔ فعلِ متعدی۔ آنکھوں کی روشنی چاہنا۔ بینائی مانگنا۔ بصارت کا طالب ہونا۔

شوقِ نظارہ تھا کہ نہیں پاس تیغِ دستِ عشق مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا۔ فعلِ متعدی۔ آنکھیں گھمانا۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں نچانا۔

آنکھیں ملاکر دیکھنا۔ یا۔ ملا کے دیکھنا۔ فعلِ متعدی۔ نظریں ملاکر دیکھنا۔ چار آنکھیں کرکے دیکھنا۔ نظریں لڑا کر دیکھنا۔ آنکھیں سامنے کرکے دیکھنا۔ سنمکھ ہو کر دیکھنا۔

غیروں سے وہ اشارے ہیں چھپا چھپا کر پھر دیکھنا ادھر کو آنکھیں ملا ملا کر (میر)
ملکِ اسلام تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ہم سے قدیمی بندے شائستہ ستم ہوں
دیر سا کگر میں تیرے سبحان تیری قدرت جن کا ہم ہوں سو دل ہو مغتنم ہوں (تذکرہ انشا)

آنکھیں مِلانا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں سامنے کرنا۔ نظر ملانا۔ نگہ ملانا۔ نظر سے نظر ملانا۔ آنکھیں دو چار کرنا۔

آنکھیں ملانے میں ہے عبث تم کو احتراز آنکھیں نہیں ہیں دل نہیں کہ ملایا نہ جائیگا (رشک)
دیکھا تھا جسے ہنستی تھی کل تماشا ہے رُکے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے (جرأت)
چشم سے طوفانِ خوں اُٹھتا ہی جب آتا ہے یاد وہ بٹھانا اُسکا اور آنکھیں ملانا پیار سے (۔)

(۲) آنکھیں لڑانا۔ گھورا گھاری کرنا۔ بے حیائی کرنا۔ اشارہ کنایہ کرنا۔ عشوہ و غمزہ جتانا۔

آنکھ

ہم خوب جانتے ہیں اُستادیاں تمہاری محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں بتائیے گا (نسیم دہلوی)

(۳) سنمکھ ہونا۔ رُو برو ہونا۔ سامنے ہونا۔ رُخ ملانا۔ دو چار ہونا۔ چار آنکھیں کرنا۔ سامنے آنا۔ مقابل ہونا۔

دم آنکھ نہیں مارا ہے ذرا آنکھیں ملا دو جی تمہاری کم نگاہی نے تو ہم کو مار ڈالا ہے (جرأت)

(۴) سیدھی نظروں سے دیکھنا۔ مخاطب ہونا۔ متوجہ ہونا۔

کس سوچ میں ہو نسیم بولو آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

(۵) مقابل ہونا۔ مقابلہ کرنا (۶) ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا۔

آنکھیں مِلنا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ ملنا) اُلفت ہونا۔ محبت ہونا۔ مل جانا۔ ملاپ کر لینا۔

آپکی آنکھیں تو مل جاتی ہیں پھر اغیار سے ساری دُنیا سے ہرا رنگِ وفا ملتا نہیں (ناسخ)

آنکھیں مَلنا۔ فعلِ لازم (۱) آنکھیں رگڑنا۔ آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا۔ جیسے آنکھیں مل مل کر لال کر لیں (۲) آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار دفع کرنا۔ خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا۔ آئی ہوئی نیند کو روکنا۔ اونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا۔

آنکھیں مَلکے جو دیکھوں تو ہوا کا خلعت پوش سر سے لے غرق جواہر میں ہو وہ پانوں تک (سودا)
اُٹھا جو صبح کو تکتا وہ مستِ خواب آنکھیں لگا پرانے بچھا سے آفتاب آنکھیں (عبرت)

(۳۔ مجازاً) آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا۔ آنکھیں کھولنا۔ غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا۔

ریاضِ دہر میں غنچوں نے تو رختِ سفر باندھا
ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

(۴) حسنِ عقیدت یا فرطِ محبت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا۔

کبھی نزدیک جا کر آستانہ پہ ملیں آنکھیں کبھی گردِ حرم پھر کر کریں نظارہ گنبد کا (شہیدی)
ترے کشتہ نہیں ہم آنکھیں ملیں گے ہمارے سنگِ مرقد پہ ہزاروں (آتش)

آنکھیں منتظر ہیں۔ ف۔ تابع فعل۔ چشم براہ ہیں۔ آنکھیں سوئے در نگراں ہیں۔ آنکھیں جو یاں ہیں۔

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے گر نہیں اُس کو میری پروا ہے
دل مرا بیقرار ہے پھر کیوں آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں (طلسم الفت)

آنکھیں مُندنا۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) آنکھیں بند ہونا۔ آنکھیں مچنا (۲) سونا۔ نیند آنا۔ آنکھ لگنا۔ آنکھ جھپکنا (۳) مرجانا۔ دُنیا سے گزر جانا۔ انتقال کرنا۔ بے خبر ہونا۔ اندھا ہونا۔

تُند گئیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے — نیک وہ شوخ ستمگر نہ اِدھر سے نکلا (مُصحفی)

آنکھیں مُوند لینا۔ یا۔ مُوندنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) آنکھیں بند کرلینا
آنکھیں مِیچ لینا ؎

بھلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہُو آنکھیں مُوند — سوتا ہو پڑا ہو کوئی تو اُس جگائیے (میر)

(۲) مرجانا۔ دُنیا سے گُزر جانا۔ بے خبر ہو جانا ؎

جنے آنکھیں مُوند لیں دُنیا کا پردہ کھُل گیا — بیٹھے اربابِ بصیرت جامِ جم دیکھا کریں (رشیدی)

آنکھیں نکالنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) خفگی سے گھُورنا۔ غصّہ سے گھُورنا
غُصّہ ہونا۔ خشمگیں ہونا۔ خفا ہونا۔ تیز ہونا۔ غضبناک ہونا۔ لال پیلا
ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ڈرانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا۔ گھُرکنا۔ دھمکی دکھانا ؎

بغل سے لے گئے دِل کو نکال کر وُہ مریخ — جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)
شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ — مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (〃)
جوابِ نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر — نہ آنکھیں غُصّہ سے اے پُرستم نکالے بجھ (ظفر)
ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے — کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)
بس بس آنکھیں نکالتے مت واہ — ایسے غُصّہ سے ڈر چکے بس ہم (میر حسن)
کچھ دنا کہ چال چلو دیکھ بھال کے — وُہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صابر)
کہاں گردوں دُوں تجکو ہر اِک اختر نکالے ہے — کہ یہ بے مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہو (نصیر)
آنکھیں نکالتے ہو جبث مجھ غریب پر — کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)
لڑائیں کس نے وقتِ غسل تجھ سی جگر آنکھیں — نکالے ہے جبث تجھ پر حباب آبجو آنکھیں (حکمت)
بوسہ جو مانگا چشم کا کس قہر ہو گیا — مجھ پر نشین بزم میں آنکھیں نکالتے (امانت)
میں ہر نظر نہیں لے یارہ دیکھنے دے مجھے — نہ گھُور مجھ کو کہ آنکھیں جبث نکال نہیں (رند)
چھپتا ہوں جاکے کُنج لحد میں شبِ فراق — تا ہے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (رتابخ)
کہنے مجھ سے دِل زار تو بیمار ہے تو — آنکھیں غُصّہ سے دیئے شوخ ستمگر نکال (جرأت)
مشتاق اسقدر نہیں جیسے جمال کے — اُٹھے نظر تو پھینک دیں آنکھیں نکال کے } (نامعلوم)
تیوری اور بہتے ہیں اہلِ کمال کے — آنکھیں نکالتے ہو ذرا دیکھ بھال کے }
آنکھیں نکال نرگسِ بیمار پر نہ آج — ہے یہ بھی تیری طالبِ دیدار دیکھ تو (نامعلوم)

(۲) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا۔ آنکھوں
کو نکال لینا۔ اندھا کرنا۔ نابینا کرنا۔ آنکھیں کاڑھنا ؎

ہے اہلِ تعزیہ سے تنبس تجھ کو — نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)
نرگس ہے چشم بد سے گُل کو دیکھتی — رکھیوں نہ میں باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)
مجرم تقاضہ پر گرا آنکھیں نکالو غم نہیں — گر ڈر گیا ہوں میں نہیں ڈرتا ہوں تا دو شلاہے (اسیر)

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ۔

آنکھیں نکلوانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں کڑھوانا۔ اندھا کروانا
(ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مُجرم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی) ؎

نہیں کرنیکا رُسوا تم کو مجھ سو رُو بصُورت جانا — جو پھر محفل میں روؤں تو مری آنکھیں نکلوانا (جرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ آنکھیں اُونچی کرنا۔ آنکھیں سامنے
نہ کرنا۔ شرم یا حیا سے آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا۔ شرمانا۔ حیا کرنا ؎

غیر تک بھی پلکنے نہیں پاتے تھے کبھی — پائیں عیاری کی قسمیں دبانے تھے کبھی
ڈھنگ محبُوبی کے اے جان تم آتے تھے کبھی — شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی
اِک فقط حُسنِ خُداداد تھا دِل آرا نہ تھے
سیدھے سادے تھے اُن کے یہ طرحدار نہ تھے (واسوختِ جوہر)

آنکھیں نہ کھولنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) چشم وا نہ کرنا۔ شرم یا حجاب یا
نفرت کے باعث آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ؎

جنّت میں جو ہے حیرِ غرور ہی رہی نفرت — آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار لسے کتے ہیں (حجاب)

(۲) ہوش میں نہ آنا۔ بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا ۔

آنکھیں نہ مِلانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ دیکھو (آنکھ نہ مِلانا) ؎

عشق کہتا ہے یہ مجھ سو کہ تو ہے کون بلا — مجھ سو رُستم نے بھی آکر نہ مِلائیں آنکھیں (جعفر)
برق کا طرز[1] جو خیدر کے سخن میں پایا — اُس سے محفل میں کسی نے نہ ملائیں آنکھیں (رسید)

آنکھیں نہ مِلنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (آنکھ دیکھنا) ؎

اے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھیں تری — نشہ اللہ رے شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تیور بدلنا۔ نہایت غُصّہ ہونا
غضبناک ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ خشمناک ہونا۔ چین بجبیں ہونا ؎

اب تو آنکھیں نیلی پیلی کرتا تا ہو وہ شوخ — بزم میں تو چشمِ حسرت سے نہ دیکھا کر ہمیں (جرأت)

آنکھیں ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) حواس دُرست ہونا۔ سمجھ آنا۔ ہوش
آنا۔ عقل آنا۔ عقل پکڑنا (۲) حقیقت کھُلنا۔ حقیقت معلوم دینا۔ بصیرت
پانا۔ مُتنبّہ ہونا۔ آگاہ ہونا ؎

آنکھ بھر کر اب وہ دیکھیں گے کسی بیمار کو — تیری آنکھیں دیکھ کر اے یار آنکھیں ہو گئیں

(۳) چشمِ بصیرت ہونا۔ ہئے کی کھُلنا (۴) عرفان حاصل ہونا۔ علم معرفت
بہم پہنچنا۔ دِل روشن ہونا ؎

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصُود ہر جگہ — بالذّات ہے جہان میں وہ موجُود ہر جگہ (میر)

ز دِل سکے بیچو بیچ تل کی برابر ایک سیاہ نکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں۔ اہلِ تصوّف

[1] اہلِ دہلی لفظ طرز کو مُونّث بولتے ہیں ۔

کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضت و مجاہدہ سے رُوح سیاہی جاتی رہتی ہے اور دل روشن ہو جاتا ہے جس سے عالمِ عُلوی و سِفلی کے تمام حالات منکشف ہو جاتے ہیں بلکہ خُدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسّر ہو جاتا ہے۔ اہلِ ظاہر دُنیوی زندگی میں ممتنعات سے خیال کرتے ہیں)

(۵) خبر پڑنا۔ چیتنا۔ معلوم ہونا۔ ہوش پکڑنا (کہاوت) گھر سے نکلو نہیں تو آنکھیں ہوئیں (فقرہ) استاد پہ کھوکر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں •

آنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (کایستھ) س (अंग انگ) (۱) تن۔ بدن۔ سریر۔ دیہہ۔ پنڈا۔ جسم۔ اندام۔ کایا (فقرہ) انگ انگوچھے یعنی انگوچھے سے پنڈا پونچھ لو (۲) بند۔ جوڑ۔ عضو (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چوچی •

انگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جسم۔ بدن۔ تن۔ اندام۔ سریر۔ دیہہ۔ کایا۔ پنڈا (۲) بند۔ عضو۔ جوڑ (فقرہ) اس کبوتر کے انگ بھرے ہوئے ہیں (کبوتر بازی)۔ انگ انگ میں درد ہے (۳) پستان۔ کچ۔ چھاتی۔ چوچی (۴) غفس۔ گت۔ تاگے سے تاگا ملا ہوا۔ وہ کپڑا جو موٹا یا تار تار لگا ہو موٹا گُر بنا ہوا۔ جیسے یہ تھان انگ کا اچھا ہے •

انگ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بدن سے بدن ملنا۔ چھاتی سے لگنا۔ (۲) کھانے کی چیزوں کا جزوِ بدن ہونا۔ ہضم ہونا۔ معاونِ صحت ہونا۔ تندرستی بخشنا۔ کھایا پیا جی کو لگنا (۳) کام میں آنا۔ جگہ سے خرچ ہونا •

اَنگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) جامہ۔ پیراہن۔ چپکن۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام ہے جسے انگرکھا کہتے ہیں •

انگارا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں۔ اخگر۔ چنگاری سے بڑا دہکتا ہوا کوئلا۔ دہکتا ہوا کوئلہ (۲) لال کنکوا (۳۔ صفت) نہایت سُرخ۔ نہایت جلتا ہوا۔ چمکتا ہوا۔ دہکتا ہوا •

انگارا بننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سُرخ و سفید بننا۔ کھا پی کر چقندر کی طرح سُرخ ہو جانا۔ لالوں لال ہونا (۲) نہایت غُصّہ میں بھر آنا •

انگاروں پر لٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) جلانا۔ تڑپانا۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا۔ ستانا۔ رنج دینا۔ مضطرب کرنا •

انگاروں پر لوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) رشک اور حسد میں جلنا۔ ننھے جلنا۔ حسد کرنا (۲) بیتاب و بیقرار رہنا۔ تڑپنا۔ تلملانا۔ بےچین ہونا •

انگارے برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آگ کی بارش ہونا۔ خُدا کا غضب یا قہر نازل ہونا۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا ؎

کیوں نہ برسیں فلک سے انگارے ۔ بیٹا ہو کر جو باپ کو مارے • (معلوم)

(۲) نہایت گرمی پڑنا۔ سخت تپش ہونا •

اَنگرکھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (انگا)

اَنگریز۔ ا۔ اسم مذکر۔ انگلستان کا رہنے والا۔ فرنگی۔ انگلشمین۔ جنٹلمین۔ انگلستانی •

انگریزی۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) انگریزوں کی بولی (۲) انگریزوں کی حکومت •

انگڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (س۔ انگ کرشنہ) خمیازہ (انسان حیوان دونوں کے واسطے) ایک طبعی حرکت ہے جو سُستی دُور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے۔ اس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لے جاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے ؎

میں نے پوچھا تھا کہ شور دلِ ترا بھگون ۔ لیکے انگڑائی کہا کان میں جوبن میرا (یکوڑ دہلوی)

انگڑائی توڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا (۲۔ مجازاً) ہو و جر یہ سُستی اُتارنا (۳) بےشغلی اور بےکاری میں بسر کرنا۔ سُست بنا پڑا رہنا •

انگڑائی لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خمیازہ کشی کرنا۔ سُستی اُتارنا ؎

انگڑائی بھی وہ لینے نہ پائے اُٹھا کے ہاتھ ۔ دیکھا جو مجھ کو چھوڑ دئے مُسکرا کے ہاتھ (حضرت نظام شاہ)

انگشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اُنگلی۔ انگل •

انگشت بدنداں ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ متاسف ہونا۔ افسوس کرنا۔ دانتوں میں اُنگلی دینا •

انگشتِ شہادت۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ کلمہ کی اُنگلی۔ انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی۔ بت اُنگلی۔ ترجنی اُنگلی۔ سبّابہ •

انگشت نما۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کی طرف اُنگلی اُٹھے۔ ملعون۔ رُسوائے خلائق۔ بدنام۔ کسی بدنامی میں مشہور •

انگشت نما ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) رُسوا ہونا۔ ملعون ہونا۔ بدنامی میں مشہور ہونا •

انگشت نمائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ بدنامی •

انگشتانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) منسوب بہ انگشت۔ ایک پیتل یا لوہے کی خار دار شام نما اُنگلی کی ٹوپی۔ جسے سیتے وقت سوئی چُبھنے سے بچانے کے واسطے اکثر بیچ کی اُنگلی میں پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں اور اسی کو شست سوفار یا چُٹکی بھی کہتے ہیں •

انگشتری - ت - اسم مؤنث - انگوٹھی - مُندری ۔

انگل - ہ - اسم مذکر (۱) انگشت (۲) ایک انگلی کی چوڑائی (۳) پورا ۔

انگلانا - ہ - فعل متعدی (۱) انگلی سے چھیڑنا - انگلی سے ٹہوکا دینا (۲) دق کرنا - ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا (۳) اُکسانا - اُبھارنا ۔

انگلش - انگلش (English ع) اسم مؤنث (انگریزی) پنشن - وظیفہ - وہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بڑھاپا ہو جانے پر ملتی ہے ۔

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکار انگریزی کے وقت سے جاری ہوا اسلئے یہی نام پڑ گیا)

انگلی - ہ - اسم مؤنث - ایک عضو کا نام جسے انگشت کہتے ہیں ۔

انگلی پکڑ کے پہنچا پکڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) لغوی معنے انگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا (۲) اصطلاحی - ذرا سا سہارا دیکھکر پوری چیز کا دعوے کرنا ۔

انگلی رکھنا - ہ - فعل متعدی - نکتہ چینی - حرف گیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا - جتانا - دکھانا - نشان بتانا ۔

انگلی کرنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (انگلانا) ۔

انگلی لگانا - ہ - فعل متعدی - انگلی چھوانا - سیج سے مارنا ۔

انگلیاں - ہ - اسم مؤنث - انگلی کی جمع ۔

انگلیاں اُٹھنا - ہ - فعل لازم - انگشت نما ہونا - رسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - ننگو ہونا - مطعون ہونا ۔

بات سچی ہو اور انگلیاں اٹھیں سب کی ۔ یہ ہو ہی جاتی کوئی رسوائی سی رسوائی ہے (حالی)

انگلیاں کھنچانا - ہ - فعل متعدی - انگلیوں کو اسطرح کھینچنا یا دبانا کہ ان کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ۔

انگلیاں چٹکانا - ہ - فعل متعدی - عورتوں کا لڑنے وقت ہاتھ اٹھا اٹھا کر انگلیاں نچانا ۔

مرے مہندی کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے ۔ انگلیاں ٹوٹیں ترے مرے منہ چڑھا (برق)

انگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی بات کے سننے سے نفرت ظاہر کرنا (کانوں میں انگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا ۔

انگلیاں نچانا - ہ - فعل متعدی - انگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ۔

انگلیٹ - ہ - اسم مؤنث - عو - جسامت - ڈیل ڈول - اُٹھان - قد و قامت جیسے اس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ۔

انگلیوں - ہ - انگلی کی جمع جو حروف مغیرہ آنیکے سبب واؤ نون سے بنائی جاتی ہے ۔

انگلیوں پر نچانا - ہ - فعل لازم (۱) کٹھ پتلی اڑانا - ہنسی اڑانا - مسخرا کرنا - ہچل کرنا (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دق کرنا - دم نہ لینے دینا - گھڑی گھڑی پھرانا ۔

آنگن - ہ - اسم مذکر - س (अंगन انگن) ہندی گیتوں میں (انگنا) انگنائی - صحن - چوک - چلوخانہ ۔

جو دیکھیں ترشلہ سا روشن ہے کچھ ۔ درختوں کا روغن سا آنگن ہے کچھ (میر حسن)

شگن کو نیگ ہوت ہیں آنگن بولت کاگ ۔ سانچی پیارے کب ملوں کب ہووں بڑ بھاگ (دوہا)

کہیے کہ دیکھو انگنوا دیوار اسارے سو را جو ہوا (ظفر)

انگنائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (آنگن)

انگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بے حد ۔

انگوٹھا - ہ - اسم مذکر - س (अंगुष्ठ انگشٹ) وہ موٹی انگلی جسے عربی میں ابہام - فارسی میں انگشت نر کہتے ہیں (۲) ٹھوسا - ٹھینگا - ٹھلک - بیٹھا ۔

انگوٹھا چومنا - ہ - فعل متعدی - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا ۔

انگوٹھا دکھانا - ہ - فعل متعدی (۱) ٹھینگا دکھانا - چڑانا - چھیڑنا (۲) حقارت سے انکار کرنا - خاطر میں نہ لانا ۔

انگوٹھا نچانا - ہ - فعل متعدی - انگشت نر کو دکھا کر چڑانا - ٹھینگا دکھانا - ٹھوسا دکھانا - انگوٹھا دکھانا ۔

انگوٹھی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (انگشتری) مندری ۔

انگوچھا - ہ - اسم مذکر - (۱) نہاکر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ - جھاڑ - تولیا - رومال - (۲) تہ بند - چھوٹی دھوتی ۔

انگور - ف - اسم مذکر (۱) رز - واکہ - عنب - تاک - ایک قسم کا ترمیوہ جسکی شراب بنائی جاتی ہے ۔

مے نہیں صہبا نہیں ہے خون دل اپنا ۔ یہ پہنے تاک رکھی ہے یہ انگور بیٹے ہیں (رنگی)

(۲) زخم کا بھراؤ - التیام زخم ۔

زخم سر ابھرا وہ اپنا دوست خوں رونے لگے ۔ منہ سے گر آتے ہیں ... انگور کا (ذوق)

انگور بندھنا - ہ - فعل لازم - زخم بھرنا - زخم کا اچھا ہونے پر آنا - زخم کا اندمال پذیر ہونا - گھاؤ بھرنا ۔

انگور پھٹ جانا - ہ - فعل لازم - زخم تڑخنا - بھرتے ہوئے زخم کا تڑخ جانا - زخم کا پھٹ جانا ۔

انگوری ٹٹیاں - ہ - اِسم مؤنث - تاک - وہ ٹٹیاں یا ٹھاٹر جن پر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں ٭

انگوری باغ - اِسم مذکر (۱) وہ باغ جس میں جِہاں انگور کے درخت ہوں - داکھ باڑی - جیسے خُدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر ماد صو داس کے باغیچے کے مشرق میں تھا - اور اب وہاں چٹیل میدان پڑا ہے - فیض آباد (اَوَدھ) میں بھی اِس نام کا ایک باغ اور محلّہ ہے ٭

انگوری بیل - ہ - اِسم مؤنث - انگور کی خوشہ دار بیل جو لَیس یا کپڑے یا جُوتوں وغیرہ کے پتّوں میں بنائی جائے ٭

انگھڑ - ہ - صفت - گندۂ ناتراش - بدتہذیب - اُجڈ - ناشائستہ - بونگا - جانگلو

انگی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو) (۱) وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے ٭ انگیا - چولی محرم - سِینہ بند ٭

انگیا - ہ - اِسم مؤنث - آنگی - محرم - چولی - عورتوں کا سِینہ بند - تُوکی - (پُوربی) کانچلی ٭

انگیا کا بنگلا - ہ - اِسم مذکر - (عو) وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ملکٹوں پر گوکھرو سے بنادیتے ہیں ٭

انگیا کا بھرا - ہ - اِسم مذکر - (عو) وہ بٹا ہُوا سُوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کٹوری میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ٭

انگیا کا گھاٹ - ہ - اِسم مذکر (عو) انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ٭

انگیا کے پان - ہ - اِسم مذکر (عو) پھوؤں کے پیچھے کے ٹکڑے ٭

انگیا کے پٹھے - ہ - اِسم مذکر (عو) انگیا کی چوڑی گوٹ ٭

انگیا کی چڑیا - ہ - اِسم مؤنث (عو) وہ سِیوَن جس سے دونوں کٹوریاں ملی رہتی ہیں ؎

خورسندی کیا جانوروں تک کو بھی تسخیر   چڑیا کہو کس حُور کی انگیا میں نہیں ہے (ناسلام)

اُڑ گئی انگیا کی چڑیا بارکر کے انڈے تُو رسے   (منصر عہ امانت)

انگیا کی خواصی - ہ - اِسم مؤنث - بغل کے برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے گھاٹی بھی کہتے ہیں ٭

انگیا کی دیواریں - ہ - اِسم مؤنث - (عو) کٹوریوں کے نیچے کے حصّے ٭

انگیا کی ڈوری - ہ - اِسم مؤنث - (عو) وہ ڈوری جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں ٭

انگیا کی کٹوریاں - ہ - اِسم مؤنث - ملکٹ - انگیا کا وہ حصّہ جس میں چھاتیاں رہتی ہیں - چھاتیوں کا غلاف یا گھر ٭

انگیٹھا - ہ - اِسم مذکر - وہ آتشدان جس میں سُنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ٭

انگیٹھی - ہ - اِسم مؤنث - وہ برتن جس میں جاڑوں کے دنوں میں آگ دہکا کر تاپتے ہیں (پُوربی) بَرَسی - دُھواندرا (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتش دان (عربی) مجمر ٭

انگیزنا - ہ - فعل متعدی (عوام) اُٹھانا - برداشت کرنا - سہارنا ٭

انُمان - ہ - اِسم مذکر (۱) اندازہ - تخمینہ - قیاس (۲) نتیجہ - ماحصل ٭

انمنا - ہ - صفت (عو) ناساز - کسلمند - بیمار - علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے ٭

اننّاس - پُرتگالی - اِسم مذکر - ایک قسم کا کھٹ مِٹھا کھپرے دار اور نہایت میٹھی میٹھی خوشبو کا سُرخ پھل جس کے سر پر پتّے ہوتے ہیں - جسامت میں خربوزے سے مشابہ اور لمبوترا ہوتا ہے اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اِس کے چاروں طرف گنّے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ٭

اَننت - س - صفت (اَن = نہیں + انت) (۱) بے انتہا - بے حد - (۲) اِسم مذکر - شیشناگ - وشنو کا نام (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورا جسے بھادوں سُدی چودس کے دن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ٭

اَننت چودس - ہ - اِسم مؤنث - بھادوں سُدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں ٭

آنند - یا - اَنند - ہ - اِسم مذکر - س (आनन्द = आ + नन्द) لغوی معنے بخوبی ریجھنا - اصطلاحی - خوشی - خرمی - شادمانی - انبساط - فرحت ہرش - رنگ رس - عیش و عشرت (۲) روحانی خوشی - حظ نفس (۳) سُکھ چین - آرام - راحت (۴) صفت - خوش - مگن ٭

آنند بدھاوا - ہ - اِسم مذکر - ہندو (آنند + بدھاوا) (۱) خوشی کا گیت - شادیانہ - مبارک بادی (۲) خوشی کا نیگ ٭

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اُس وقت جو ہیجڑے یا بھیرے وغیرہ گیت گا کر مبارک باد دیتے ہیں تو وہ لوگ اُن کے انعام کو اِس نام سے موسوم کرتے ہیں) ٭

آنند رہنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) خوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا - چین کرنا - موج مارنا ٭

جاؤ وہیں جہاں سگری رین گنوائی باتی کروں تورے پرگن بتیاں

جو کبھو وہاں جلئے گئوں موری سیتل چھاتی آنند ہو موری گئیاں

مجھ پہ بن کو ات دُکھ دینو عیور بیٹے کیوں آئے ستیاں (ٹھمری)

آنند کرنا ۔ ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوشی مناتا ۔ موج مارنا چین اُڑانا ۔

آنند کے تار بجانا ۔ یا ۔ **انند کے تار بجانا** ۔ ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ خوشی کے گیت گاتا ۔ نہایت خوشی کرنا ۔ مگن ہونا ۔ عیش اُڑاتا ۔ اُللے تللّے کرنا ۔ عیش میں گزارنا ۔ بے فکری سے اوقات بسر کرنا عیش و عشرت سے گزارنا ۔

ہر ایک سمت ہیں رقاص شاہدانِ چمن لگاکے تارِ رگِ گل پہ ناخنِ منقار

کہ غنچے ہیں کے تو بجتے ہیں شاخِ گل ہیں بجا رہی ہیں منادل بہم انند کے تار

چٹک چٹک کے بجاتی ہیں چٹکیاں کلیاں طرب سے نشرت سے عمومی طرار (مینا بازار)

آنند منگل ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) خوشی خرمی شادی ۔ عیش و عشرت ۔ ناچ رنگ (۲) ہنسی ۔ مذاق (۳) آرام ۔ راحت سکھ چین ۔

آنند ہو؟ ۔ ۔ ہ ۔ کلمۂ استفہام (۱) خوش ہو؟ ۔ خیریت ہے؟ اچھے ہو؟ مزاجِ مبارک یا راضی خوشی ہو؟ خوش و خرم ہو؟ تندرست ہو؟ مزاج اچھے ہیں ۔ (۲) بصورتِ دعا خوش رہو ۔ چین کرو ۔ مگن رہو ۔

آنند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوش ہونا ۔ مگن ہونا ۔

اونچی اٹاری پلنگ بچھایو میں سوئی مرے سر پہ آیو

کھل گئیں انکھیاں ہوئی آنند لے سکھی ساجن نا سکھی چندرما (پہیلی)

(۲) چھکنا ۔ سیر ہونا ۔ اَتل ہونا (فقرہ) ایک ہی لوٹے میں آنند ہوگئے ۔ چار لڈو کھا کر آنند ہوگئے ۔

آننّدی پُرش ۔ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہنس مکھ ۔ خوش مزاج ۔ ظریف ٹھٹول خوش خلق (گنوار) ہنسوڑ ۔

آنو ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ س (आम = आम آم ۔ ان ۔ ام) ایک طرح کا چپچپا اور لزج مواد پیچش و پیٹ کی بیماری جو پیٹ کے بگاڑ سے مروڑ ہو کر بشکل بلغم نکلتا ہے ۔ انتڑیوں کی رطوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ۔

آنو پڑنا ۔ ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں آنو کا پیدا ہونا ۔ مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا ۔ پیچش ہونا (فقرہ) بچہ کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ۔

آنو گرنا ۔ ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ سے آنو نکلنا ۔ مروڑ سے دست آنا ۔ دستوں کے ساتھ آنو نکلنا ۔

اَنوار ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جمع نور ۔ روشنیاں ۔ اُجالا ۔

اَنواع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع نوع (۱) اقسام ۔ قسمیں (۲) صفت ۔ مختلف بھانت بھانت کی ۔ طرح طرح کی ۔

اَنوٹ ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک پُندوا گھنگرو دار زیور جسے ہند نسیاں پاؤں کے انگوٹھے میں پہنا کرتی ہیں (۲) اُن کی تصغیر ۔ چھپ ۔ انداز ۔ ادا

اَنوکھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) عجوبہ ۔ عجیب ۔ انوکھا ۔ نرالا ۔ طُرفہ ۔ نادر (۲) نئی بات کرنے والا ۔ انوکھی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ۔

انوکھی بات ۔ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) انوکھی بات ۔ نئی بات ۔ نادر بات ۔

اَنوَر ۔ ع ۔ نور کا افعلُ التفضیل ۔ (۱) زیادہ روشن (۲) خوبصورت ۔ نورانی (۳) سیّد شجاع الدین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلف سیّد جلال الدین خوشنویس شاگرد ذوق کا تخلّص جنہیں وفات پائے دس پندرہ برس ہوئے ظہیر آپ ہی کے برادرِ کلاں ہیں ۔

اَنوَری ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ ایشیا کے ایک نہایت مشہور فارسی گو شاعر کا تخلّص جس کا نام اوحد الدین اور مولد خاوران ہے چنانچہ اوّل اسی وجہ سے اُس نے اپنا تخلّص خاوری قرار دیا تھا ۔ مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عماد ثانی کے ارشاد سے اُسے بدل کر انوری ٹھیرایا ۔ مدرسۂ منصوریہ میں پڑھا ۔ اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم اوحد الدین کے نام سے مشہور ہوا ۔ جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار ۔ اِسی وجہ سے اپنی عمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا ۔ ایک مرتبہ حسبِ اتفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابو الفرج سنجری ملک الشعرا کا لشکر مقام زاکان میں جو مشہدِ مقدس کے قریب واقع ہے آن کر ٹھیرا ۔ اُسکی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مائل ہو ۔ چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا ۔ جس پر بہت کچھ انعام و اکرام ملا ۔ یہاں تک کہ خود بادشاہ اُس کے گھر پر آیا ۔ اہلِ سخن اسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں ۔ حکیم انوری کو نجوم کا بھی دعویٰ تھا ۔ چنانچہ اس نے سلطان طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعوے سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفانِ باد آئے گا ۔ مگر وہ دعویٰ غلط نکلا ۔ جس کی نسبت ایک شاعر نے قطعۂ ذیل موزوں کیا ۔ قطعہ ۔

گفت انوری کہ از اثرِ بادہائے سخت ۔ ویراں شود عمارت و کہسار بر سری

در روزِ حکم او نہ وزید است ہیچ باد یا مرسلُ الریاح تو دانی و انوری (قطعہ)

پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا بلخ والوں کی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کہی وہ اس کے دشمن ہوگئے اور ایک اوڑھنی اس کے سر پہ ڈالکر

خوب رُسوا کیا۔ قاضی حمیدُ الدّین فاضلِ بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے ذکر بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ و لکھ ڈالا۔ مگر اس کا کچھ اثر نہ ہُوا اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا ۵۴۷ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلایا +

انوکھا - ہ - صِفت - دیکھو (انوٹھا)

انوکھی بات - ہ - اِسمِ مؤنّث - نئی طرح کی بات +

آنول - ہ - اِسمِ مذکّر - جھلّی - جھلی - جیر - بچّہ کی جھلّی - وہ ٹکیا جو مُنڈی یعنے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے - وہ آلائش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نکلتی ہے - وہ جھلّی یا بُرقع جسمیں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہو

آنول نال - ہ - اِسمِ مؤنّث - (آنول + نال) (ہنود اِس کو مذکّر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُسکی ناف انتڑی کی طرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جسکو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسی وقت کاٹ ڈالتی ہے اِس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اِس کل ہیئتِ مجموعی کا نام آنول نال ہے یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے مُلحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں - تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے - چنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وہ اِسکا مسقط الرّاس یعنی مقام پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً مُحبّت اور لگاؤ ہے (مسلمان اِس لفظ کو مُخفّف کر کے صرف نال بولتے ہیں (فِقرہ) میرا آنول نال وہیں گڑا ہے (باغ و بہار) +

(اب صرف نال بولتے ہیں شاید میرامّن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں) +

آنول نال گڑنا - ہ - فِعلِ لازم - کسی قسم کی خصُوصیّت اور دعویٰ ہونا - کسی جگہ سے مُحبّت ہونا - جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے +

آنولا - ہ - اِسمِ مذکّر - س (आमलक آملک - آنولا پھل) فارسی آملہ - عربی (آملج) پراکرت (आमलओ آملؤ) بسج (آنورا) ایک درخت کا نام جس کے پھل کو بھی آملہ کہتے ہیں - یہ پھل ریٹھے کی مانند گول اور مزے میں تُرش اور کچھ کسیلا نیز کڑوا سا ہوتا ہے - تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں - اِس کا مزاج اوّل درجہ میں سرد دوم میں خُشک ہے - اطبّائے یُونانی اسے

مُقوّیِ دِل و دِماغ بیان کرتے ہیں اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مُفید بتاتے ہیں - ہِندُو عورتیں اِس کے درخت کو پُوجتی ہیں (ہِندُو عورتوں کا تہوار) +

(आम्ल آمل سنسکرت میں تُرشی کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹّا ہوتا ہے اِس سبب سے اسکا یہ نام رکھا گیا بلکہ تمرِ ہِندی کا نام بھی تُرشی کی وجہ سے اِملی رکھا گیا) سہ

کڑوا جیسے آنولا اُدھر پاچھے اَت سواد ۔ تُس کُباتی کے بول تُو آن ہیں پاچھے یاد (دوہا)

کاک جو آنولے سے کھلائے ۔ کُٹب سہت بگنٹھے جبا سے (دوہا)

آنولا سار گندھک - ہ - اِسمِ مؤنّث - س (आमलसार) - آنولی بلد صاف کی ہُوئی گندک - عُمدہ گندک (چونکہ یہ گندک نہایت تُرش ہوتی ہے - اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا) +

آنول گٹّا - ہ - اِسمِ مذکّر - از (آملہ) (ہِندو) - سُوکھے آنولے پیڑ کے سُوکھے آنولے - وہ آنولہ جو اُوپر ہی سے سُوکھ کر گرے +

آنہ - ہ - اِسمِ مذکّر - س (अंश انس) (۱) حِصّہ - بھاگ - قسمت (۲) روپیہ کا سولھواں حِصّہ - گنڈا - چار پیسے (۳) جائداد کا سولھواں حِصّہ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گرو رکھکر قرضہ چُکا دو (مثل) آنہ نہ پائی تری پیسہ گھسائی +

(چونکہ س اور ہ کا باہم بدل ہے - جیسے سپتاہ اور ہے - تیستر اور تیتر - راس اور راہ اِس سبب سے انس کا انہ اور پھر آنہ ہو گیا) +

اِنہِدام - ع - اِسمِ مذکّر - مسماری - پائمالی - بربادی + ڈھا دینا +

اِنہیں - ہ - اِسمِ اِشارۂ قریب (بجائے مجہُول) اِن کو - اِن کے تئیں +

اُنہیں - ہ - اِسمِ اِشارۂ بعید - اُن کو - اُن کے تئیں +

انی - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک - بھال - سِناں سہ

برچھی نگہ سے ہر دم دل پر چُبھی رہیگی ۔ برچھی میں دل رہے گا دل میں انی رہیگی (داغ)

(۲) جُوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اری - اے (کلمۂ ندا)

انیاں خلیاں - ہ - اِسمِ مؤنّث - ٹیری ٹیری - اکّی دُکّی +

انیتی - ہ - اِسمِ مؤنّث - (اِن + نیتی) (۱) خِلافِ قاعدہ - خِلافِ دستُور + خِلافِ راہ + خِلافِ ہدایت + رسم و رواج کے خِلاف + شرارت - بُرائی بدی (۲) عدل و اِنصاف کے برخلاف - بے اِنصافی - ظُلم (۳) بدعت (۴) غل - شور +

آنی جانی - ہ - صِفت - بے ثبات - ناپائدار - فانی - جیسے پیسہ تو آنی جانی چیز ہے

سہ مچھانا تُو زمانہ یعنی معنی کا تُو ہی سلطنت

انیس - ع - اسمِ مذکر - (۱) اُنس رکھنے والا - محب - رفیق - ساتھی - غم خوار - غمگسار (۲) میر ببر علی خلف الرشید میر مستحسن خلیق خلف جناب میر حسن مصنفِ مثنوی سحرالبیان متوطنِ لکھنؤ کا تخلص - ان کے آبا و اجداد دہلی کے باشندے تھے - مرثیہ گوئی اور خاصکر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابلِ تعریف ہیں - ان کے مرثیے نہایت رقت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ آپ نے ۷۲ برس کی عمر پا کر ۲۹ شوال ۱۲۹۱ھ میں بروز جمعہ اس جہانِ فانی سے رحلت فرمائی ◆

انیس - ہ - صفت (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ انیس ہے اور وہ بیس ◆

انیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم (۲) ادنیٰ فرق - یونہی سا تفاوت ◆

انیس بیس ہونا - (۱) ذرا سا فرق ہونا ◆ قدرے قلیل افاقہ ہونا - جیسے اس دوا سے ان کا مرض انیس بیس ہے - ان دونوں چیزوں میں انیس بیس کا فرق ہے - بڑا لڑکا انیس ہے تو چھوٹا بیس (۲- ہندو) حادثہ پیش آنا - ایسی ویسی ہونا ◆

انیک - ہ - صفت - (ہندی بیائے مجہول) (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا (۳) بے شمار - اَن گِنت - بکثرت - بہت ◆

انیلاپن - ہ - اسم مذکر (ہ) بیائے مجہول - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن - بانکپن (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری ◆

او - ہ - حرفِ ندا - ارے - ابے - اے - اپنے سے چھوٹے اور کم رتبہ شخص کی نسبت اس طرح خطاب کرتے ہیں ◆

آؤ - ہ - امر - از آنا بصیغہ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسی قدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنیٰ آدمی یا ملازم کے ساتھ اس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں - جو تُو اور تم میں فرق ہے وہی آ اور آؤ میں ہے ؎

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سنو ... ایسی نفرت ہو تمہیں کاہے کو جانِ جاں ہے (مولف)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - شوق سے - تشریف تو لاؤ ؎

کون جیتا ہے ترے ستم پر کے ... آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (ظہیر)

آؤ جانے دو - ہ - محاورہ - چلو لڑائی دور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو ◆

غصہ تھوک دو - چھما کرو - جھگڑا چکاؤ - جھگڑا کاٹو - قصہ مٹاؤ ؎

قتل کئے پر غصہ کیا ہے لاش مری اٹھوانے دو

جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اسم مذکر - ف (آوہ) از لغایس، انگریزی اوون oven سکسن (اوفن ofen) عربی (اتون) کمہار کی بھٹی - کمہاروں کے برتن پکانے کا گڑھا ◆ پژاوہ - بھٹّا (مثلیں) ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسی کا آوا بگڑے ان کے گھرانے کا آوا بگڑا ہوا ہے ◆

آوا اترنا - ہ - فعلِ لازم - برتنوں کا پک کر بھٹی سے نکلنا ◆

آوا بگڑنا - یا - آوے کا آوا بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تمام برتنوں کا بگڑنا (۲) خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا ◆

آوا چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بھٹی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا ◆

آواجائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آمد و رفت - آنا جانا - آرجار ◆

آوادانی - ہ - اسم مؤنث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی - آباد کا مزید علیہ (۱) بستی - آبادی - معموری (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی (۳) بوئی جوتی زمین - زمینِ مزروعہ - بونے جوتنے کے قابل زمین ◆

آؤ آدر - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان ◆

آوارجہ - ف - اسم مذکر - روزنامچہ - جمع خرچ ◆

آوارگی - ف - اسم مؤنث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سروسامانی ◆ بیہودگی ◆ خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی - کوچہ گردی ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ... بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دلربا سے ہم (مؤلف)

(۲) لچپن - بدمعاشی - شہدپن - بدچلنی - گمراہی ◆

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار) سے شرند (آوانگ) سرگرداں - پراگندہ - پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - ہوا ہی تباہی - خراب خستہ (۲) لچا - اوباش - بدمعاش - شہدا - گنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویہ (۳) کنبہ سے بچھڑا ہوا - وطن سے چھوٹا

پھرا۔ بے ٹھکانے۔ بے سروسامان۔ گیا گزرا۔ گم۔ بھٹکا ہوا۔ بیہودہ۔ ہرزہ گرد۔ کوچہ گرد ؎

تھے اس رشک مہ کو جو اس کوچے میں — پریشاں بے سروپا غمزدہ آوارہ حیراں ہے (جرأت)
رسوا اغرا ایغمزدہ آوارہ اور ذلیل — اُنکی یہی سزا ہے جو تم سے لگائے دل (نا معلوم)
ہم وہ آوارہ و سرگشتہ تھے کہ کہیں — نہ تو ویرانے کی خواہش نہ بستی کی ہوس (ظفر)
سحر بھی آدمی ہے کچھ بھلا تو ہو تم جیسے — خراباتی جنونی باؤلا سودائی آوارہ (حسن)
ہوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جوں اشک مجھے — کردیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)
کیونکے باد صبا چھپتے ہوتے یارونکو — راہ ملتی ہی نہیں وحشت کے آوارہ دل کو (سوز)
عہد طفلی سو مرا طفل سرشک آوارہ ہے — جسکو سب گرداب دریا کہتے ہیں گھر اسکا ہے (مسلم)
گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم — لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)
زمانہ نے آوارہ جانا مجھے — مری بے کسی نے نبھا مجھے (〃)
آوارہ در بدر ہو نہیں جرأت بقول میر — خانہ خراب ہو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)
جو دل وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا — کہتے ہیں حرمِ محبت پردہ کل مارا پڑا (〃)
چھین جینا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو — قفس کیا ہی میں کر گردشیں گرد و شیخ بھرا (ظفر)
گئے ہو ملے جتنا مرد وطن اصلی کو — دشت غربت میں ہے آوارہ مری خاک ہنوز (فہمیدی)
ہر گوشے سے عیاں تھا غم سید شہ لولاک — سر زانوئے غم پہ تھے جھکائے ہوئے افلاک
اللہ رے ماتم کہ اُڑاتی تھی زمیں خاک — دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک
آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے
بچھڑے ہوئے چراگاہ سے منہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیہ انیس)

آوارہ پھرنا - ف - فعل لازم (۱) خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا ؎

وحشت سی پرستی ہو آوارہ سو پھرتا ہو — دل آپ کا اے دلیل یہ کئے کہاں پہ ہے (دلیل)

(۲- قانون) چھپا چھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ؎

ہیں تو چمن کے اندر پر جو ہو باغباں سے — آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (سوز)

(۳) بیکار پھرنا - بے شغل رہنا (فقرہ) خراب خستہ نکمّا سست آوارہ پھرتا ہے۔

آوارہ کرنا - ف - فعل متعدی (۱) بھٹکانا - پھرانا - پریشان کرنا ؎

ملک آزادی کیا جنگل میں تونے مجھے — چھٹ بھا گرد بادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)

(۲) بدچلن اور بدوضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا (فقرہ)

ان شہدوں کی صحبت نے میرے بچے کو بھی آوارہ کردیا۔ (علو)

آوارہ گرد - ف - صفت (۱) ڈانواڈول - ہرزہ گرد (۲) بدوضع - بدچلن -

آوارہ گردی - ف - اسم مؤنث - (قانون) (۱) واہی تباہی پھرنا - بدوضعی - بدچلنی - سرگردانی (فقرہ) اُسکا آوارہ گردی میں چالان ہوگیا۔

آوارہ ہونا - ف - فعل لازم - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا - پراگندہ ہونا - سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا - خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا ؎

میری قسمت میں جو دل آوارہ ہونا تھا مگر — میری پیشانی پہ لکھا ہو نشان گرد دشت (سالک)
گردوں تیا سیر ہے تو آوارہ اس چمن میں — مانند عندلیب گم کردہ آشیاں ہو (میر)
وہ مہ جانشیں گلیوں میں آوارہ ہوا — نے منجم دیکھنا ثابت و سیار ہوا (ناسخ)

آواز - ف - اسم مؤنث - ژ - (اواچ) پہلوی (واژ - فراز) عوام (اواز) (۱) شبد - بول - الاپ - بانگ - ہانک - پکار - صدا - ٹیر - نوا - ندا - دُھن - لہجہ ؎

مرگئے سب شب فرقت میں الٰہی شاید — نہ مؤذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)
مرتا ہوں اس آواز پہ ہرچند سر اُڑ جائے — جلاد کو لیکن وہ کہے جائیں کہ ہاں اور (غالب)

(۲) غل - شور - فغاں - غوغا - خروش - جھنکار - غل غپاڑہ - چیخ - چیخم چاخ - گونج (فقرہ) بچوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی (۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - پکار کر بیچنے کی صدا - فقیر کی صدا (فقرہ) سودے والی کی آواز سنتے ہی اور دوڑا۔ (بچہ) ایک گھر سے دوسرے پر آواز لگائی فقیر (۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - جھن جھن - جھنکار - کھٹاکا - کھٹ کھٹ - دھمادھم - دھمکا - دھماکا ؎

کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے — ہر صدائے پا میں دل کی سو طرح کا ناز ہے (آمین)
میں جلتا وہ غیر کے گھر جو چلے گئے — تھے مرے استعارہ آواز پا کروں (شیفتہ)

(فقرہ) یہ کاہے کی آواز ہوئی؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - دُھن - لہجہ (مرکبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (یعنی گاتا) ؎

طنبورے کے تار آب ہوئے تو جو الاپا — داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز (اسلم)

(۶) شہرہ - غلغلہ - رسائی - پہنچ - نیکنامی کا آوازہ ؎

کم تو ہیں مرحبا ہر وقت بولا — تری آواز مکہ اور مدینے (از قطعہ ذوق)

آواز کی تقسیم (۱) کھری آواز (۲) باریک آواز - طنطنہ بھاری آواز کا تخفیف (۳) اونچی آواز - بلند آواز - بم - دبدبہ - شیپ - الاپ (۴) بندھی آواز - یکساں آواز - ایک کھری آواز -

(بھاری آواز) پڑی ہُوئی آواز۔ موٹی آواز (گنبد کی آواز) گونج۔ آسمان کا شُو کا (مہین آواز) باریک آواز۔ زیر۔ مدھم آواز (دھیمی آواز) نیچی آواز (دھیما کی آواز)

آواز اُٹھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ گانے میں آواز کا اُونچا کرنا۔ اُونچے سُر کرنا۔

آواز آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ شبد سُنائی دینا۔ کان میں بول پڑنا۔ کان میں بھنک آنا۔ ٹیر سُنائی دینا۔ ندائے غیب آنا۔ آکاس بانی ہونا۔
(فقرہ) غیب سے آواز آئی۔

آواز بند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز بیٹھنا۔ آواز پڑنا۔ گلا جکڑ جانا۔ آواز میں خشونت اور دُرشتی آجانا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز نہ نکلنا۔
اے صدق ضعف سے مری آواز بند ہے ۔۔۔ اُس بدگماں کو وہم کہ مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا۔ یا۔ بھاری پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ خنجرہ میں ورم آجانا۔ آواز کا بھرّانا۔ آواز پڑنا۔ آواز بیٹھ جانا۔ گلا بیٹھ جانا۔ دیکھو (آواز بند ہونا)
نہ سُنا پہ سُنا کیا ہی گردِش گردِشِ پَیکل ۔۔۔ ہو گئی نالوں سے آوازِ عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ آواز پڑنا۔
(فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی ؎
گل باجے یکڑ ٹوٹ گئے آواز گئی جب بھرّا ئے ۔۔۔ اور چھم چھم گھنگھرو بند ہوئے تب گت کا انت لگے پانے (نظیر)
ہیں وہ ہی اُنہیں کے رنگ بھرے اور بجا ناچ انہیں کے سانچے ہیں
جو ہے گت بے سُر تال ہوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز بند ہونا۔ آواز جکڑنا۔ آواز پڑنا۔ گلا بیٹھنا۔ گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا۔ دیکھو۔ (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا) ؎
آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج ایجاں ۔۔۔ دیکھیں تو آپ کیونکر جکو اُٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)
دل کے ماتم میں کیا رُوح نے جو شور و فغاں ۔۔۔ اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (امیر علی)

آواز پر کان رکھنا۔ یا۔ لگانا۔ یا۔ دھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کے سُننے پر کان لگانا۔ کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا۔ کان دیکر سُننا۔ نہایت غور سے سُننا۔ دھیان دیکر سُننا۔ توجّہ سے سُننا۔ دھیان دینا۔ کان دینا۔ سُن گُن لینا۔

آواز پر لگنا۔ یا۔ آواز پہ لگنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پر بولنا۔ آواز پر آنا۔ اشارہ پر لگنا۔ ہلجانا۔ مانُوس ہو جانا۔ بولی سمجھنا۔ سیٹی سمجھنا۔ (فقرہ) تیتر آواز پر لگا ہُوا ہے۔ اُسکے کبوتر خوب آواز پر لگے ہوئے ہیں۔ وہ

عورت تمہاری آواز پہ لگی ہوئی سی ہے ؎
آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی ۔۔۔ آپ آن کے شاخ دیکھتی تھی (گلزارِ نسیم)

آواز پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا آواز بھاری ہونا۔ آواز جکڑنا۔

آواز پھٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ جھرجھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہوئی آواز ہے۔

آواز تھرّانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز کانپنا۔ آواز بھرّانا۔ آواز میں لغزش ہونا۔

آواز دہندہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) بولی بولنے والا۔ نیلام پکارنے والا۔ نیلام کنندہ۔

آواز دینا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پکارنا۔ طلب کرنا۔ بُلانا (فقرہ) ذرا اُنکو بھی آواز دیتے لانا۔ آواز دیکر جاؤ کوئی پیچھے والا نہ بیٹھا ہو۔
(۲۔ فعلِ لازم) بولنا۔ سنسنانا۔ بجنا ؎
سینکڑوں آہیں گردُوں پر وُہ گیا آواز کا ۔۔۔ تیر جو آواز دے ہے نقص تیر انداز کا (ناسخ)
(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا۔

آواز سُنانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ بھنک سُنانا۔ ٹیر سُنانا۔ کان میں بھنک ڈالنا۔ اپنی آواز دُوسرے کے کان تک پہنچانا ؎
اُس نے ہمسایہ میں اگر گھر لیا تو کیا ہُوا ۔۔۔ اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دو چار (رنگین)

آواز کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (۱) پکارنا۔ آواز دینا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا ؎
سُنسان ہو گیا بھر میں کاشانۂ ملیح ۔۔۔ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)
(۲) بندوق چھوٹنا۔ توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھُرسے اُڑ گئے (۳) توڑنا۔ چٹخنا (فقرہ) اِس بوتل کی بھی آواز کرو۔

آواز کسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ تان کر آواز لگانا ؎
کوئی کہتا تھا یہ آواز کس کے ۔۔۔ گڑا رے مزہ بھرے نیبو کے رس کے (بیانِ دہلی)

آواز کھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز پڑنے کا نقیض۔ آواز منجھنا۔ آواز کا صاف ہونا۔ آواز میں سے خشونت کا دُور ہونا۔

آواز گرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز کا ہلکا ہونا۔ آواز کا پست ہونا۔ نیچے سُروں میں آواز ہونا۔

آواز لڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آواز ملنا۔ آواز کا ٹھپا کھانا۔ آواز میں آواز ملنا۔ ہم آہنگ ہو جانا۔ ایک سُر پہ پہنچنا۔

آواز لگانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) آواز دینا۔ پکارنا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا بولنا (۲) پکار کے بیچنا۔ صدا دینا۔ مانگنا۔ بھیک مانگنا (فقرہ)

کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا (۳) گانا - الاپنا - تان لگانا (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ٭

آواز میں آواز مِلانا - ا - فعلِ لازم - بول سے بول ملانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر آجانا - سُر سے سُر ملانا ٭

آواز نِکالنا - ا - فعلِ متعدّی - بولنا - چہکنا - مُنہ سے بجا بات نکالنا بات کرنا - اظہار کرنا (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد بوقت زدوکوب)

آواز نکلنا - ہ - فعلِ لازم - صدا آنا ؎

نکلی تھی دمِ تیشہ زنی کوہ سے آواز فرہاد یہ دُشمن ہے تری جان کا تو ہار (شاہ نصیر)

آوازہ - ف - اِسم مذکّر (آوازہ) (۱) مختصہ - شہرہ - افواہ - شہرت - دھوم - نامورِی ؎

آوازہ ہی جہاں میں ہمارا سُنا کرو عنقا کے طور زیست ہے اپنی بنام ہاں (میر)

آوازہ تیرے حسن کا ہے بسکہ گوش زد پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا (۳) خبر - آوائی ؎

سُن کے میری مرگ کا آوازہ وحشت کہا اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہیدی)

(۴) طعنہ مِہنا - طعن تشنیع - رموز - بولی - ٹھٹولی ؎

باغ میں آوازِ جانبِ جیب گُل صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۵) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا (فقرہ) یہ کلہے کا آوازہ ہوا (۶) گوز - پاد - بھڑاکا ٭

آوازہ بُلند ہونا - ہ - فعلِ لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا ٭ دَور دَورا ہونا ٭ بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دھوم مچنا - سرنام ہونا ٭ بول بالا ہونا - شہرت ہونا ٭

آوازہ پھینکنا - ا - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - رموز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا چھیڑنا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا مارنا - پھبتی کرنا - آواز پھینکنا ؎

ہوگا برسے نسے رو خرو شاں تو نے آج آوازہ جتا کس نے پھینکا تو نے (شاہ نصیر)

نے بُلبُلو چہک کر گُل کو دیکھتے ہو آوارہ ہم جو ہیں تم آوازہ پھینکتے ہو (مصحفی)

(فقرہ) کسی کی بہو بیٹی پر آوازہ نہ پھینکا کرو ٭

آوازہ توازہ - ہ - اِسم مذکّر - بولی ٹھٹولی - بول - طعنہ مہنا طعن تشنیع

آوازہ توازہ پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعن رموز کرنا ٭ چھیڑ چھاڑ کرنا چھیڑنا - بولی ٹھٹولی مارنا - بول مارنا ٭

آوازہ سُنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھٹولی مارنا - رموز پھینکنا ؎

مجھ کو در پردہ سُناتے ہو عبث آوازے نقط آوازہ کے سُنتے کا گنہگار ہوں میں (جرأت)

(۲) - بازاری) گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا ٭

آوازہ کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) چٹکارنا - چٹخارنا (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا (۳) کسی چیز کو توڑنا - اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا (فقرہ) اِس ٹھلیا کا بھی آوازہ کرو (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھٹولی پھینکنا ؎

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو بھی ہو وہ پابجا کون کر سکتا ہے آوازہ ترے آزاد پر (رند)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) طنز کرنا - ٹھٹھا مارنا - ٹھٹھا اُڑانا - ہنسی اُڑانا ٭

آوازہ کسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طعنہ مارنا - طنز کرنا - رموز پھینکنا ٭ چھیڑنا ٭ چھیڑ خانی کرنا - مسخرہ پن کرنا - دھتکارنا ؎

اُٹھ دیکھ قید دلدار کو شعلوں پہ کوئی آوازہ کسا چاہئے آزادوں پہ (امانت)

گو کمیرے آوازہ کسا اُسکی گلی میں پر میں کوئی چغلی ہُوں اس آوازہ کا باہر (انشا)

ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بیاں کرتے ہیں ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے ہیں (احمد)

آوازہ مارنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) طعنہ مارنا - رموز پھینکنا ٭ چھیڑ خانی کرنا (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر ۲) ٭

آواگون - ہ - اِسم مذکّر - اصل (आवा + गमन آوا + گمن) آواجائی - آنا جانا - مر کر پھر جنم لینا - ایک جون سے جا کر دُوسری جون میں آنا - جون پر جون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صورت سے دُوسری صورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا - حلول - بار بار جنم لینا - تجدّدِ امثال ؎

رت کے آواگون سے چھوٹ اناد ہوئے یاتے رت نت پر مگر ابھو جاؤ مت کوئے (دوہا)

جوگی جی آپ گھبرائیں اسلام میں جیت پیروی اپنی کرتے ہیں آواگون کی تناسخ (انشا)

کرسے بیٹا چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا

وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سُسرال وہیں تیرا پیو بچانا ہوگا

وہیں تیرا چھوڑ وہیں تیرا پیر جاوہیں تیرا رُوحی کا پھر آنا ہوگا

کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹا نا ہوگا (کبیر)

آوائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) شہرت - افواہ - جھوٹی خبر (۲) آمد آمد (۳) بے سروپا بات (اِس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ٭

اُوائی اُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جھوٹی خبر پھیلنا ۔ چرچا ہونا ۔

اَوائِل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر (جمعِ اوّل) پہلے دن ۔ شروع ۔ ابتدا ۔ آغاز ۔ شروعات

اوائلِ عمر ۔ ع ۔ صفت (۱) ابتدائے عمر ۔ بچپن ۔ چھوٹی عمر ۔ لڑکپن
بالپن (۲) کم سنی ۔ صغر سنی ۔

اَوباش ۔ ع ۔ صفت (۱) کمینہ ۔ ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا (۲)
لچا ۔ شہدا ۔ بدمعاش ۔ بدوضع ۔ بدچلن ۔ ننگ ۔ عیاش ۔ آوارہ ۔ بے
بیباک ۔ تماشبین ۔ زناکار (۳) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلص ۔
(یہ لفظ اصل میں وَبش کی جمع ہے ۔ مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اوباش یا ابواش
کا مقلوب اور بوش کی بخلاف قیاس جمع ہے لیکن اردو فارسی میں بجائے مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ بدچلنی ۔ عیاشی ۔ زناکاری ۔

آؤبھگت ۔ یا بھگت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ از (आव + भगत آؤ + بھگتی) آؤ آدر ۔ آدرمان ۔ خاطر ۔ خاطرداری ۔ خاطر تواضع ۔ خلق و
محبت سے پیش آنا (مثل) جیسی تیری آؤبھگت ویسی میری اٹھیر باو
(فقرہ) بڑی آؤبھگت سے اُنکا استقبال کیا ۔

آؤبھگت کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ آدرمان کرنا ۔ خاطر و تواضع کرنا ۔
خاطر و مدارات سے پیش آنا ۔
صورت سے بغیر بعث بروگی کی آؤبھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) جلا ۔ تاب ۔ پرداز ۔ صفائی ۔ صیقل ۔ آبہ

اُوپچی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہتیاربند ۔ مسلح ۔ پانچوں ہتیار لگائے ہوئے سپاہی ۔

اُوپر ۔ ہ ۔ حرفِ ظرف (۱) اونچا ۔ بالا ۔ فوق ۔ بلند ۔ نیچے کا نقیض (۲) باہر بیرون

اُوپر اُوپر ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) بالا بالا ۔ الگ الگ (۲) پوشیدہ ۔ چھپکے
چھپکے ۔ بے اطلاع ۔

اُوپر اُوپر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بیکار اور بے اثر جانا ۔ جیسے ہمارا کوسا
اوپر اوپر نہیں جائے گا ۔

اُوپر تلے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ نیچے اوپر ۔ پے در پے ۔ متواتر ۔ لگاتار ۔ ایک
کے اوپر ایک ۔ مسلسل ۔

اُوپر تلے کے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ وہ دو بھائی یا بہنیں جن کے بیچ میں کوئی
اور بھائی یا بہن پیدا نہ ہوئی ہو (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچوں میں
ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی)

اُوپر دوڑے پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) قرائن سے کسی بات کو معلوم

کرنا ۔ قیاس سے دریافت کرنا ۔ قیاس لگانا (۲) تہمت دھرنا ۔ بالابندی کرنا

اُوپر سے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) فوق سے ۔ اونچے سے (۲) علاوہ ازیں ۔
ماسوا ۔ معمولی ۔ تنخواہ کے علاوہ ۔ رشوت ۔ بالائی یافت (فقرہ) ایک تو
چیز تھوڑی اوپر سے روتا ہے نہ اوپر سے کیا پڑ رہتا ہے ۔

اُوپر کا دَم بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اوپر کے سانس لینا ۔ اُلٹے سانس لینا ۔
قریب بمرگ ہونا ۔ اکھڑے اکھڑے سانس لینا ۔

اُوپر والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (عو) (۱) نیا چاند ۔ ماہِ نو (۲) خدا (۳) نوکر چاکر
کارکن پیشِ خدمت (۴) انفتہ ۔ اجنبی ۔ غیر ۔

اُوپر والیاں ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) پریاں ۔ چڑیلیں (۲) وچیلیں (۳)
پیش خدمت عورتیں ۔ ماما ۔ اصیلیں ۔

اُوپر ہی اُوپر ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) بالا بالا ۔ الگ ہی الگ ۔ پوشیدہ چھپ چھپ

اُوپری ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ظاہری ۔ خلافِ اصل ۔ دکھاوے کو ۔
اُوپری دل سے بیٹھے ہیں میر سوگوار اُن کو یہ افسوس ہے رنگ جتا جاتا رہا (بیخود دہلوی)
(۲) غیر ۔ اجنبی ۔ علاوہ ۔ پردیسی (۳) غیر موزوں ۔ اوپلو (۴) بالائی ۔

اُوت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بن بیاہا ۔ کنوارا ۔ وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے
مرگیا ہو (۲) بیوقوف ۔ احمق (۳) نامراد ۔ لاولد ۔ بے اولاد ۔

اُوت نپوتا ۔ ہ ۔ صفت (گنوار) بن بیاہا اور بے اولاد ۔ وہ شخص جو
کنوارا اور بے اولاد رہے ۔ ایک قسم کا کوسنا بھی ہے ۔ جیسے اوت نپوتا جائے

اُوت نپوتی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (گنوار) وہ عورت جو کنواری اور بے
اولاد رہے ۔ کوسنا بھی ہے ۔ جیسے کسی اوت نپوتی نے میرا گھر لے لیا ۔

اُوت کا کھسّا ۔ ہ ۔ صفت (گنوار) بے وقوف کا نطفہ ۔ بے وقوف کا جنا ۔
بھونڈو ۔ گھسّا گھر ۔

اوت ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) (۱) کسر کا نقیض ۔ فائدہ ۔ بچت جیت
بیشی ۔ کفایت ۔ توفیر (۲) افاقہ ۔ اُمیدِ صحت ۔

اَوتار ۔ س ۔ اسمِ مذکر (۱) نزول ۔ دیہہ دھارن ۔ دیوتا ۔ یعنی منسوب پیغمبر ہونا ۔
ہندو صاحبان کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خدا تعالیٰ انسان یا حیوان کی صورت میں جنم لیتا ہے پس
اس انسان یا حیوان کو اوتار کہتے ہیں چنانچہ وہ لوگ ذرہ دیشنو کے چوبیس اوتار مانتے
ہیں جن میں سے یہ دس نہایت مشہور ہیں ۔ مچھ ۔ کچھ ۔ باراہ ۔ نرسنگھ ۔ بون ۔ پرسرام ۔
رام ۔ کرشن ۔ بدھ ۔ دس کلنک ۔ یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ۔
(۲ ۔ صفت) معصوم صفت ۔ نیک ۔ فرشتہ خو ۔ مقدس (۳) شریر ۔ بد

بے ڈھب۔ اُستاد۔ مُرشد۔ ذاتِ شریف

اُوت پٹانگ ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) بے میل گھڑت۔ بے تُکی بات۔ بیہودہ واہیات۔ بے معنی۔ اوٹ جلُول۔ اٹکھڑت۔ لغو۔ پوچ۔ فضُول۔ بے میل۔ بے جوڑ (۲) یاوہ گو۔ بونگا سا تھکڑ۔ سوا ہی رپُوں میں اُوت پٹانگ بچے ہیں)

اوٹ ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) آڑ۔ اوجھل۔ پردہ۔ گھونگٹ۔ نقاب (۲) پناہ۔ سرن۔ سایہ (۳) عقب۔ پیچھے۔ پوشیدہ۔ غائب از نظر (۴) گھات۔ کمینگاہ (۵) گاڑی کے اُونٹنے کی لکڑی ٭

اُوٹانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اُبالنا۔ جوش دینا ٭

اوٹنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (بواوِ مجہُول) (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا۔ رُوئی نکالنا (۲) اناج وغیرہ پلا پھیلا کر لینا (۳) ضامن ہونا۔ ذمّہ لینا (۴) پردہ کرنا۔ آڑ کرنا۔ اوٹ کرنا ٭

اوٹنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (بواوِ مجہُول) وہ چرخی جس سے رُوئی کے بنولے نکالتے ہیں۔ گنوار اسے بیلنی بھی کہتے ہیں ٭

اَوج ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) بلندی۔ اُونچائی۔ چوٹی (۲) مرتبۂ عالی۔ بڑائی۔ عظمت (۳) آسُودگی۔ بہبُودی (۴) ترجیح۔ فوق (۵) اہلِ تنجیم کی اصطلاح میں کواکب کے درجوں کا سب سے اُونچا درجہ جسکی مفصّل کیفیت کتبِ نجُوم میں درج ہے ٭

اَوج مَوج ۔ (ا) اِسم مؤنث۔ خوشحالی۔ فراغبالی۔ بلند اقبالی ٭

اُوجڑ ۔ ہ۔ صِفت۔ ویران۔ غیر آباد۔ تباہ۔ خراب (کہاوت) رہا سے کو مرا ہوا اُوجڑ

اوچھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (بواوِ مجہُول) اُونڈیلنا۔ ایک برتن سے دُوسرے برتن میں ڈالنا۔ اُلٹنا ٭

اوجھ ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) چوپایوں کا معدہ۔ پیٹھا (۲) پیٹ۔ شکم۔ بطن ٭

اوجھا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے مُعلّم (۲) نجُومی۔ رمّال۔ جوتشی۔ بھڈری۔ شناؤ بیس (۳) جادوگر۔ ساحر (۴) سیانا۔ بھوپا (۵) منتر شاستری برہمنوں کی ذات

اَوجھڑ لگانا۔ یا۔ مارنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حریف کی سپر پہ سپر مارنا۔ پھری پہ پھری لگانا۔ دھکّا دینا۔ ضرب لگانا۔ صدمہ دینا ٭

اوجھڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (بواوِ مجہُول) جانوروں کا معدہ ٭ پیٹا ٭

اوجھل ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (اوٹ نمبر اول) ٭

اوچھا ۔ ہ۔ صِفت (۱) کمظرف۔ تنگ ظرف۔ کمینہ۔ سُبک۔ سُبک وضع۔ سُبکسر خفیف۔ احسان جتانے والا (۲) ہلکا۔ اُچٹتا ہُوا۔ پُورے کا نقیض۔ خفیف و ناقص۔ جیسے اوچھا ہاتھ پڑتا ہے

تیغ تو اوچھی پڑی تھی گر پہ ہم آپ سے ٭ دل کو قاتل کے بڑھانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) چھوٹا۔ تنگ۔ کوتاہ۔ کم۔ جیسے اوچھا انگرکھا۔ اوچھی پونجی (۴) ناز یبا ناملائم۔ نامناسب۔ جیسے اوچھی بات ٭

اُودا ۔ ہ۔ صِفت۔ ایک قسم کا رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی۔ کبُود ٭

اُود بلاؤ ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ایک جنگلی جانور کا نام جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے۔ اِسکی شکل بلّی سے مشابہ ہے (۲) بے وقُوف آدمی ٭

اُود بلاؤ کی ڈھیری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہ ہو (اِس کا قصّہ یُوں مشہُور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ مِلکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وہ دریا کے کنارہ لاکر ڈھیر کرتے اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں جب حصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حصّہ کو کم سمجھ کر سب کو گڈمڈ کر دیتا ہے اور اسی طرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہے پس اسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہ ہوئے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں)

اُودَھم ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ شور و شر۔ شور و شغب۔ ہنگامہ۔ غلغلہ۔ فساد۔ جھگڑا۔ دنگا۔ ہُلّڑ۔ دھوم ٭

اُودھم اُٹھانا۔ یا۔ جوتنا۔ یا۔ مچانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ہنگامہ و فساد برپا کرنا۔ جھگڑا اُٹھانا ٭ نہایت غل و شور کرنا ٭

اُودھمی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ص) جھگڑالُو۔ فسادی۔ شریر۔ دنگئی ٭

اُودھو ۔ س۔ اِسم مذکر (بواوِ مجہُول) کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچے بھگتی کا نام جن کا ذکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ٭

اور ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (بواوِ مجہُول) (۱) کنارہ۔ چھور (۲) شروع۔ ابتدا۔ آغاز۔ (۳) طرف۔ جانب۔ سمت (۴) حمایت۔ جانبداری۔ پاسداری۔ طرفداری (۵) منڈلی۔ فریق۔ تھوک (۶۔ ہندو) حد۔ اِنتہا۔ تھاہ۔ (فقرہ) اِس کا اَور اُس کا اَدر نہیں پایا جاتا ٭

اور چھور ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) اِبتدا و اِنتہا۔ آغاز و انجام (۲) کنارہ۔ حد۔ تھاہ۔ اِنتہا ٭ پتہ (۳) وار پار

اور نبھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) (۱) حمایت لینا۔ پاسداری کرنا (۲) انجام کو پہنچانا۔ حد تک پہنچا دینا۔ کمی نہ کرنا (۳) ایکطرف کا ہو رہنا[1]

اَور ۔ ہ۔ حرفِ عطف (۱) دیگر۔ پھر۔ اِسکے بعد (کہاوت) تجھے اور نہ مجھے ٹھور (۲۔ صِفت) دُوسرا۔ مختلف (۳) حیرت۔ فقط (۴) یا۔ وگرنہ

[1] ہم اوچھے سب بھانت کے تم پُورے مہاراج ٭ اپنی اور نبھائیو سو بانہہ گہے کی لاج (دوہا)

(۵) زیادہ جیسے اَور دو (۶) نیا۔ جدید (۷) علاوہ۔ ماسوا۔ اُوپر۔ بلکہ سوا۔ یعنی ترقّی کے لئے جیسے اچھے اَور اچھے۔ اَور بھی عنایت کرو۔ (۹) غیر۔ اَلغتہ (۱۰) خِلاف۔ برعکس (فِقرہ) اُن کا ارادہ اَور ہے (۱۱) معلُومہ۔ مفہُومہ۔ وہ سے

ہر چند ہوس نے تو کیا اَور ارادہ پر رہ گئی کُچھ سوچ کے وہ مارے حیا کے (دہلوی اول)

(۱۲) ہاں۔ یُونہی ہے (جا بجا بدرازیٔ الف۔ واؤ)۔

اَور سُنو - ہ - کلمۂ خِطاب (۱) ابھی ٹھیرو (۲) یہ تازہ بات ہُوئی۔ ایلو سُنیو۔

ٹھیراہی دہاں شوخ نے قتل ہمارا لو اَور سُنو حضرتِ دِل تازہ خبر اور (داغ)

اَور کیا - ہ - نِدا - (۱) کیا کہنا ہے۔ کیا خُوب! یُونہی چاہیئے۔ یہی بات ہے (۲۔ تابعِ فعل) ٹھیک فی الحقیقت۔ بیشک۔

اَور سے - ہ - تابعِ فعل - (۱) تازہ۔ انوکھا۔ عجیب۔ طُرفہ۔ خِلافِ واقع (۲) خِلاف۔ برعکس۔

اَوراق - ع - اِسمِ مذکّر - (ورق کی جمع) (۱) پتّا۔ پرت (۲) برگ۔ پتّا۔

آوَرد - ف - صِفت - از (آوردن) نقیضِ آمد - زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا۔ تکلّف۔ بناوٹ۔ گھڑت۔ (فِقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آورد کے نہیں ہوتے۔

آوَرْدَہ - ف - اِسمِ مذکّر - لایا ہُوا۔ ساتھ لایا ہُوا آدمی۔ بُلایا ہُوا نوکر۔ اپنا آدمی۔ اپنے ساتھ کا آدمی (فِقرہ) جیسے عہدہ ملیگا وہ اپنے ہی آوُردوں کو بھریگا۔

اَورڈر بُک - انگلش (Order book) اِسمِ مؤنّث - کتابِ حُکمنامجات۔ وہ کتاب جس میں حُکم لکھے جاتے ہیں۔

اورما - ہ - اِسمِ مذکّر (بواوِ مجہُول) ایک قسم کی سیوَن کا نام جو ایکطرفہ رُو سُوشا بہ ہے۔

اَورنگ زیبی - ا - اِسمِ مذکّر (۱) ایک سوداوی مادّہ کا پھوڑا۔ جو اکثر کئی برس تک ہرا رہتا ہے۔

(کہتے ہیں کہ جب اَورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابُوالحسن تانا شاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے مُلک کا محاصرہ کیا اَور مُدّت محاصرہ کی زیادہ ہُوئی تو بسببِ اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوائے مُلک لشکر والوں کے خُون میں سودائے غیر طبعی کا مادّہ غالب ہو گیا اَور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نِکل آیا جب سے اِسکو اَورنگ زیبی کہنے لگے)۔

(۲) ایک کپڑے کا نام۔

اوری اینٹل - انگلش (Oriental) صِفت - مشرقی - پُوربی

اورے دھورے - ہ - تابعِ فعل - آس پاس۔ اِرد گِرد۔ اِدھر اُدھر

اَوڑا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۳) ناپَید ہونا۔ غارت ہونا۔ کھویا جانا۔ مِٹنا۔ کمی یا قحط پڑنا۔ نامُیسّر ہونا۔

اوڑھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) سر پر کپڑا ڈالنا۔ بدن پر لپیٹنا (۲۔ بحالتِ اِسم) دوپٹّہ۔ چادرہ۔

اوڑھنا اُتارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بے عزّت کرنا۔ ہتک کرنا۔ جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا (۲) کپڑے اُتارنا۔ سر برہنہ کرنا۔ بدن عُریاں کرنا۔

اوڑھنا اُڑھانا۔ یا۔ ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا (باہر کے جاٹ یا گُوجروں میں یہ دستُور ہے)۔

اوڑھنا بچھونا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) لحاف توشک۔ استر بستر (۲) دوھنا بوریا (۳)

اوڑھنا گلے میں ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار) سر ہونا۔ گلوگیر ہونا۔ دامنگیر ہونا۔ پلّہ پکڑنا۔

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خِلافِ مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹّہ اُسکی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہُوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مُراد ہے)۔

اوڑھنی - ہ - اِسمِ مؤنّث - لڑکیوں کا دوپٹّہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں۔ چھوٹی چادر۔

اوڑھنی اوڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) معلُوم (۲) زنانہ لباس پہننا۔ عورتوں کی مانند بننا۔ چُوڑیاں پہننا۔

اوڑھنی بدلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بہنا پا کرنا۔ بہن بنانا۔ دوست بنانا۔ جیسے یاری بدنا اور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں)۔

اَوزار - ع - اِسمِ مذکّر - جمع وِزر (بوجھ) (۱) آلات۔ راچھ۔ ہتیار (۲۔ بازاری) عضوِ تناسُل۔

اوس - ہ - اِسمِ مؤنّث - شبنم۔ (پنجابی) تریل۔

اوس پڑنا یا۔ پڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) معلُوم (۲) پژمُردہ ہونا۔ کُملانا۔ بے رونق ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہونا۔ بُجھنا۔ ٹھٹھرنا۔ جوش فرو ہونا (۳) شرمندہ ہونا۔ لاجوں مرنا۔ لجانا (شہروں میں یہ معنی آتے ہیں) (۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہ ہونا۔ مہنگا نہ ہونا (۵) تر و تازہ ہونا۔ رونق پر ہونا۔ شاداب ہونا (۲۔ ہندو) اُداسی برسنا۔ سنسان ہو جانا۔

اوس

اوس سی پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے رونقی چھانا ۔ ہُو کا عالم ہونا ۔ اُداسی برسنا

اَوسان ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) ہوش ۔ حواس ۔ دھیان (۲) جُرأت ۔ ہمّت ۔

اَوسان اُڑ جانا ۔ یا خطا ہو جانا ۔ یا جاتے رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ہوش و حواس بجا نہ رہنا ۔ عقل ٹھکانے نہ رہنا ۔ عقل کا چکرا جانا یا خبط ہو جانا ۔ گھبرا جانا ۔ سٹپٹانا ۔ بدحواس ہونا ۔ حواس باختہ ہونا ۔
رہنماؤں کے چھوٹے جاتے ہیں اَوسان خطا ۔ راہ میں کچھ نظر آتی ہے خضر کی صورت (حالی)

اَوسان گُم ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (عو) (۱) حواس باختہ ۔ بدحواس ۔ (۲) مضطرب ۔ بے قرار ۔

اَوسانوں میں آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) ہوش میں آنا ۔ ہوش و حواس دُرست ہونا ۔ سامان اور قابو میں آنا ۔

اوسر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) کلور ۔ وُہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو ۔ جوان بچھیا

اُوسر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ شور یا کلّر زمین ۔ وُہ دھرتی جس میں ریگ ہو یا کچھ نہ ہو ۔

اَوسر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) وقت ۔ کال ۔ موقع ۔ سما (۲) رُت ۔ موسم ۔ راگوں کا وقت یا موسم ۔ جیسے اوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال ۔

اوسرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (بواوِ مجہول) (۱) باری ۔ واریں ۔ نوبت ۔ دَور (۲) دُودھ دُہنے کا وقت ۔ کھیتوں سے ترکاری توڑنے کا وار ۔

اَوسَط ۔ ع ۔ صفت ۔ بیچ کا ۔ درمیانی ۔ بیچ کی راس ۔ معتدل ۔ میانہ ۔ ایورج ۔ یکساں پڑت ۔ برابر کی بانٹ ۔

اوسوں پیاس نہیں بُجھتی ۔ (کہاوت) یعنی تھوڑی سی آمدنی سے پورا نہیں پڑتا ۔

اَوصاف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمع وصف (۱) تعریفیں ۔ خوبیاں (۲) ہُنر ۔ جوہر ۔ کمال ۔ لیاقت (۳) خواص ۔ عادات (۴) گُن ۔ اثر (۵) طنزاً عیب ۔ اوگُن (۶) حالات ۔ کیفیت ۔ اخلاق ۔

اَوفِس ۔ انگلش (Office) اسمِ مذکر ۔ سررشتہ ۔ محکمہ ۔ کچہری ۔ دفتر ۔

اَوقات ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ جمع وقت (۱) کال ۔ سما (پنجابی) ویلا (۲) اسمِ مؤنث ۔ حالت (۳) تمیز ۔ سمجھ ۔ لیاقت ۔
حُور کی خواہش پہ یہ جلتے جلے ۔ واہ کیا حیثیت ہے کیا اوقات ہے (داغ)
(۴) گُزران ۔ گزارے کی صورت (۵) انضباط (۶) حقیقت ۔ حیثیت ۔ کائنات ۔

اوقات بسری ۔ ا ۔ اسمِ مؤنث ۔ گزران ۔ گزرِ اوقات ۔ گزارہ ۔ رفعِ ضرورت ۔ وجہِ معیشت ۔ قوتِ بسری ۔ پرورش ۔ روٹی کا سہارا ۔

اوک ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بواوِ مجہول) ایک یا دونوں ہاتھ منہ سے لگا کر پانی پینے کا ڈھنگ ۔ ہاتھ منہ کو لگا کر اسکے ذریعہ سے پانی پینا (پنجابی) بُک بھلہ

اوگ

اَوکشن ۔ انگلش (Auction) اسمِ مذکر ۔ نیلام ۔ بیچ ۔ خرید ۔ ہراج

اوکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) ڈالنا ۔ قے کرنا ۔ ردّ کرنا ۔ استفراغ کرنا ۔ اُلٹی کرنا ۔ زمین دیکھنا ۔ جی بُرا کرنا ۔

اَوکھا ۔ ہ ۔ صفت (عوام) بُونگا ۔ بے ڈھنگا ۔

اَوکھد ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) دوا ۔ دارُو ۔ دوائی (۲) علاج ۔ معالجہ (ہندو) ۔

اوکھلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (س ۔ اُوکھلُ) پتھر یا کاٹھ کی گہری بڑی کونڈی جس میں غلّہ وغیرہ مُوسل سے کُوٹتے ہیں ۔ ہاون ۔

اوکھلی میں دیا سر تو مُوسلوں کا کیا ڈر ۔ (کہاوت) یعنی جب میدان میں آ گئے تو اب خوف کیسا ۔ مقابلے پر آ کر پیچھے ہٹنا یا جھجکنا کیا معنی ۔

اوکھلی میں سر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ معرضِ خطر میں پڑنا ۔ ہلاکت کی جگہ میں پڑنا ۔ خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا ۔ جان بوجھ کر خطرے میں پڑنا

اَوکے چُوکے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) بھولے بھٹکے ۔ بھولے بسرے ۔ اتفاق سے (۲) کبھی کبھی ۔ گاہے گاہے ۔ گاہے ماہے ۔

اوگرا ۔ ہ ۔ صفت (بواوِ مجہول) (۱) اُبالا ۔ بن گھی کا ۔ اُبلا سالا (۲) بدمزہ کھانا ۔ اُبالی کھچڑی یا دال سالن وغیرہ ۔

اَوگُن ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندی) (۱) عیب ۔ نقص (۲) بے ہُنری ۔ گُن کا نقیض (۳) بُرائی ۔ بدی (۴) پھوہڑپن ۔ بدتہذیبی (۵) جُرم ۔ خطا ۔ گُناہ ۔ قصور (۶) دُکھ ۔ بگاڑ ۔ خلل (۷) نقصان ۔ ضرر ۔ تکلیف ۔

اَوگُن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) نقصان پہنچانا ۔ نفع نہ بخشنا ۔ ضرر پہنچانا (۲) عیب کی بات کرنا ۔ بدی کرنا (۳) بے تہذیبی کرنا ۔ ناشائستگی عمل میں لانا

اَوگُن لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تہمت دھرنا ۔ الزام دینا ۔ عیب لگانا ۔

اَوگھٹ ۔ ہ ۔ صفت (۱) بینڈا ۔ ٹیڑھا ۔ ناہموار ۔ اوندھا ۔ سیدھا ۔ اُلٹا پلٹا ۔ رستہ (۲) کٹھن راہ ۔ دشوار گزار ۔ دُربھ ۔ ناقابلِ گزر ۔ آمد و رفت کے ناقابل

اَوگی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ وُہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں (۲) کارچوبی جُوتے کا پتّا (۳) شیر ۔ ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنے کا گڑھا جسے پھوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹّی سے چھپا دیتے ہیں ۔

(اسکی ترکیب یہ ہے کہ کھائی کی طرح چاروں طرف سے گہرائی کر دیتے اور بیچ میں ڈھوا چھوڑ کر اُس کھائی کو سرکنڈوں وغیرہ سے پاٹ کر مٹّی سے چھپا دیتے اور اس

علہ پلا دے اوک سے ساقی جو ہم سے نفرت ہے ۔ پیالہ گر نہیں دیتا نہ دے شراب تو دے (غالب)

ڈھوسے پر رکھ کر بطور چارہ دیتے ہیں۔ پس درندہ اس شکار کو لینے کے واسطے سیدھا بکرے پر جھپٹتا اور اس کھائی میں جا پڑتا ہے۔ اِسطرح ہر ایک زبردست اور موذی جانور کو گرفتار کرتے ہیں (۴) گونے کی انٹی اور گوٹے کا تھان۔ اَڈّا +

اول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ایکقسم کی ترکاری جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند بھی کہتے ہیں (۲) عوض ۔ بدلا ۔ معاوضہ (۳) یرغمال ۔ ضمانت ۔ (۴) آڑ ۔ طفیل ۔ وسیلہ +

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی عزیز کو ایفائے عہد یا ادائے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں) +

اول میں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطور ضمانت سپرد کرنا ۔ ضمانت میں دینا +

اَوّل ۔ ع ۔ صفت (۱) مقدم ۔ پہلا ۔ آد ۔ ابتدا ۔ شروع (۲) سب سے عمدہ ۔ بہتر ۔ چوٹی کا ۔ اتم ۔ اعلیٰ ۔ افضل (۳) آغاز ۔ شروع ۔ عنوان +

اَوّل دِن سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ روزِ پیدائش سے ۔ جنم سے + آد سے ۔ ابتدا سے ۔ شروع سے +

اَوّل منزل ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) موت کا پہلا مرحلہ ۔ سفرِ اوّل ۔ عاقبت کا پہلا سفر (۲) مجازاً قبر ۔ گور ۔ تربت ۔ مرقد +

اَوّل منزل پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دفن کرنا ۔ قبر میں رکھنا ۔ دفنانا ۔ گاڑنا ۔ سپردِ زمین کرنا ۔ (ہندو) داغ دینا ۔ جلانا ۔ کپال کریا کرنا ۔ پھونکنا ۔ بہانا ۔ دریا برد کرنا ۔ ندی کنارے لے جانا ۔ دخمہ میں رکھنا ۔ مرگھٹ میں پہنچانا +

اولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ژالہ ۔ تگرگ ۔ پتھر ۔ بجری (۲) قند ۔ مصری یا کھانڈ کے لڈو (۳) نہایت سرد ۔ یخ ۔ برف ۔ ٹھنڈا (۴) سفید ۔ چمّاق (۵) ہندو عو) پردہ ۔ جیسے اولا کرنا (۶) راز ۔ بھید +

اَولاد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ جمع ولد (۱) بال بچے ۔ بیٹا بیٹی ۔ آل و عیال ۔ لڑکے بالے ۔ (۲) نسل ۔ سنتان ۔ جنس ۔ لڑیات (۳) ماژندرہ کی ایک بُو کا نام جسے رستم نے بڑے ہتھانی گرفتار کیا تھا

اَولادِ اِناث ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) مؤنث اولاد یعنی لڑکیاں بیٹیاں +

اولادِ ذکور ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) مذکر اولاد یعنی لڑکے بیٹے ۔ اولادِ نرینہ +

اولادِ صحیح النسب ۔ ع ۔ اسم مذکر (قانون) وہ اولاد جسکا حسب نسب درست اور ٹھیک ہو ۔ نسبی اولاد ۔ اصلی اولاد ۔ حلال زادہ +

اَولتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کھپریل یا چھپر کے پانی کا رستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے ۔ چھپر یا کھپریل کے نیچے کا کنارہ +

اُول جلُول ۔ ہ ۔ صفت (۱) بے معنی ۔ بیہودہ ۔ لاطائل (۲) بے وقوف ۔ احمق ۔ بونگا ۔ کوتاہ اندیش ۔ انگھڑ ۔ گھامڑ (۳) بے سلیقہ ۔ پھوہڑ ۔ بُرا بھلا ۔ بے ترتیب ۔ اناپ شناپ ۔ تک بے تک ۔ جیسے جب سوتے میں آدمی کے دل پر ہاتھ جا پڑتا ہے تو ایسے ہی اُول جلُول خواب دکھائی دیا کرتے ہیں +

اُول فُول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سخن لغو و بیہودہ ۔ مغلظات ۔ گالی گلوج ۔ دُشنام (عوام) اُول فول +

اولما ۔ ت ۔ اسم مذکر (بواوِ مجہول) ترکی (ایلمہ) لغوی معنے پوست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جدا کیا ہوا ۔ اصطلاحی معنی وہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں +

اولما کرنا ۔ ت ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمہ قیمہ کرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

اَولُو ۔ ہ ۔ صفت (۱) اوپری ۔ اجنبی ۔ نیا ۔ ناموزوں ۔ بے میل ۔ بے جوڑ (۲) انوکھا ۔ غیر معتاد +

اَولُو اَولُو ۔ ہ ۔ صفت ۔ اوپری اوپری ۔ نیا نیا ۔ اکھڑا اکھڑا ۔ بے میل جیسے بنوائے ہوئے دانت منہ میں اولو اولو معلوم ہوتے ہیں +

اُولُو العزم ۔ ع ۔ صفت (۱) صاحبِ عزم ۔ بڑے ارادے کا شخص ۔ عالی ہمت ۔ عالی حوصلہ (۲) ثابت قدم ۔ مستقل مزاج ۔ صابر ۔ متحمل (۳) وہ پیغمبر جن کی[1]

اَولےٰ ۔ ع ۔ صفت ۔ اوّل تر ۔ بہتر ۔ بھلا ۔ عمدہ ۔ اعلیٰ ۔ نہایت مناسب +

اَولیا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جمع ولی ۔ لغوی معنی صاحب ۔ خداوند ۔ مالک ۔ رفیق ۔ دوست (اصطلاحی) اہل اللہ ۔ مصاحبِ پیغمبر ۔ صاحبِ دل ۔ صاحبِ پرکھ ۔ صاحبِ پرسش ۔ خدا رسیدہ ۔ بندگانِ دین ۔ مقرّبِ بارگاہِ الٰہی ۔ عارف باللہ ۔ خداشناس (۲ ۔ ہندو) ذاتِ شریف ۔ بڑے حضرت ۔ چلتے ہوئے پرزے ۔ عیّار ۔ چالاک ۔ بدترین بد +

اَولیاءُ اللہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ وہ لوگ جنہیں قربِ روحانی حاصل ہے عارفانِ الٰہی ۔ تزکیۂ نفس و حضورِ قلب سے لَو لگا لینے والے ۔ اہل اللہ +

اَولیائے دَولت ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صاحبانِ حکومت ۔ رئیس ۔ امیر ۔ وزیر ۔ سردار ۔ اولی الامر ۔ ارکانِ دولت و سلطنت +

اَولیائے ہِند ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زدِ خاص و عام ہیں چنانچہ اُن میں سے بائیس بزرگواروں کا بہ ترتیبِ زمانۂ وفات تیمّناً و تبرکاً مختصر حال اِس طرح

[1] مثلاً حضرت نوحؑ ۔ ابراہیمؑ ۔ داؤدؑ ۔ یعقوبؑ ۔ یوسفؑ ۔ ایوبؑ ۔ موسیٰؑ ۔ عیسیٰؑ ۔ و محمدؐ علیہم الصلوٰۃ والسلام اجمعین

لکھا جاتا ہے جس طرح فقرائے ہند کا حصہ سوم میں درج ہوا ہے۔

سالار مسعود غازی - عرف بالے میاں - ہندوستان میں بلحاظِ زمانہ سب سے پہلے آپ ہی شہدائے ہند میں نامور ہوئے ہیں آپ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیب غازی بن محمد غازی کے فرزندِ رشید ہیں۔ آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے۔ محمد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن بطل غازی بن عبدالمنان بن محمد بن حنیفہ ابنِ اسد اللہ الغالب حضرت علی رحمۃ اللہ علیہم کے فرزندِ دلپسند تھے۔ سالار مسعود غازی نے بارہویں پشت میں اکیسویں رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو بوقت صبح صادق اجمیر شریف میں بطنِ مادر سے جلوہ فرمایا اور اٹھارہ سال گیارہ مہینے چوبیس روز اس دنیائے ناپائیدار کی ہوا کھائی۔ انیسویں سال بوقت عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بہرائچ میں جہاد کرکے راجہ سہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا۔ آپ سلطان محمود غزنوی کے بھانجے تھے اول آپ کے والدِ ماجد سلطان محمود کے سپہ سالار رہے۔ پھر آپ ان کی وفات کے پیچھے والدِ ماجد کے عہدہ پر ممتاز ہوئے بڑے بڑے حملوں میں دادِ شجاعت دی۔ ہر سال دہلی کے قلعۂ مبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور میدنی جمع ہو کر بہرائچ جایا کرتی ہے۔

سالار ساہو کو جو سالار غازی کے والد اور سلطان محمود کے بہنوئی تھے۔ سلطان مذکور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا۔ اسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر جی پال کو مار کر دہلی کو اس سے چھڑا لیا۔ مگر باعثِ آداب و قرابت جو سلطان محمود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خطبہ نہ پڑھوایا اور تھوڑے سے غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر ملکِ مشرق کی طرف عازم ہوئے الغرض آخر کار بمقام بہرائچ قریب سورج کنڈ شہید ہوئے۔ آپ کے بہت سے لقب ہیں۔ بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیرِ جلیم۔ سالار مسعود غازی گر خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہور ہیں۔

شیخ علی محمد مخدوم - عرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں۔ جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا آپکی کنیت ابوالحسن۔ آپ کے والدِ ماجد عثمان بن ابو علی جلابی تھے۔ آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ متبحر و مصنف تصانیف کثیرہ تھے۔ کتاب کشف المحجوب جو کلماتِ حق کا شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشفِ حجابِ بشریت اوائل صوفیائے سابقین میں ہے۔ آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا۔ اپنا تخلص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اپنے دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا۔ کہ دوبارہ لکھ ڈالتا ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوف کے طریقہ میں لکھی تھی جسکا نام منہاج الدین تھا ایک ادنےٰ آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہذا مجھے از حد ناگوار گزرا اور میں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا زمانۂ حال میں بھی اکثر لوگ اسی طرح مُفت میں مصنف بن رہے اور صاحبِ جوہر مصنفوں کو اپنا جوہر دکھانے سے روک رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کل ہندوستان تصانیف عمدہ میں نہایت گرا ہوا ہے۔

آپ سلطان مسعود ابن سلطان محمود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معین الدین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فرید الدین گنج شکر و کیتھلی وغیرہ یہاں آکے چلے کھینچے اور فیضیاب ہوئے آپ کا مزارِ پُر انوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے شاہانِ سلف نے بھی آپ کو بہت مانا ہے چنانچہ سلطان ابراہیم غزنوی سلطان شمس الدین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہوئے قرآن شریف آپ کے مزار مبارک پر چڑھائے جو آجتک موجود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحات الانس اور دارا شکوہ نے اپنی کتاب سفینۃ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھی ہے ۴۳۱ھ میں آپ لاہور تشریف لائے اور ۴۶۵ھ میں وفات پائی غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مشرف فرمایا مؤلف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے۔

میراں سید حسین خنگ سوار - آپ مشہد کے رہنے والے سید عالی نسب اور امام زین العابدین حضرت امام حسین علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔ سلطان شہاب الدین غوری کے امیروں میں افسرِ فوج تھے جب سلطان مذکور پرتھی راج پر فتحیاب ہوا اور قطب الدین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر بر او کوہ سوالک مقامات کوہستانی غارت کرتا ہوا غزنی پہنچا تو سلطان قطب الدین ایبک نے سید حسن مشہدی کو جو سید حسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعدار بنایا۔ ایک روز سید حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا۔ کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تم اپنی لڑکی عصمت اللہ کا نکاح خواجہ معین الدین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیمار ہوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت

میں جو وہیں مقیم تھے جاکر جواب بیان کیا یہ مضمون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سن اب قابلِ نکاح نہیں ہے مگر جنابِ امام کے ارشاد بموجب قبول کرتا ہوں غرض حضرت نے بیوی عصمۃ اللہ صاحبہ سے نکاح کرلیا ۔

صاحب سیر العارفین نے لکھا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سید حسین معروف بہ سید وجیہ الدین اور امیر سید حسین خنگ سوار سے اسلام قبول کرتے تھے آپ مذہب صوفیہ کے مُوافق کسی شخص کو تکلیفِ قبولِ اسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جسکی خوشی ہوتی ایمان لاتا جسکی نہ ہوتی اُس سے کچھ تعرض نہیں کیا جاتا کتاب بہار گلشن میں لکھا ہے۔ کہ آنجناب باوصفِ کمالاتِ معنوی اہلِ دُنیا کے لباس میں بسر فرماتے تھے۔ سُلطان قطب الدین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایام میں اس مقام کے ہنود سید حسین خنگ سوار سے اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطب الدین ایبک کے مرنے کی خبر شہرِ اجمیر میں مشہور ہوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعتِ کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخون کا ارادہ کیا آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی تحصیلِ پرگنوں پر شاہی روپیہ وصول کرنے گئے ہوئے تھے حاصلِ کلام ۱۰ رجب ۶۰۷ھ کو بوقتِ شب کمند لگاکر بُت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا حضرت امیر سید حسین جنہیں اس فریب کی مُطلق خبر نہ تھی مع جماعتِ مسلمین شہید ہوئے۔ لیکن مُخالفوں کے بھی کشتوں کے پُشتے لگ گئے۔ یہاں تک کہ قلعہ تارا گڑھ خون کے پرنالے بہنکلے حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصّباح اپنے مُریدوں اور خادموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے اور امیر سید حسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نمازِ جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا بعد زمانِ شہادت کے کچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شمار ہوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زیارت گاہ بنگیا۔ چُنانچہ اب آپ میراں سید حسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہور ہیں مؤلفِ فرہنگ نے مرقدِ مبارک کی زیارت کی ہے ۔

شیخ نور الدین ملک یار پرّاںؒ۔ آپ شیخ دانیال جنبی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے اور ابُو بکر طوسی کی خانقاہ کے پاس ٹھیرے ابُو بکر نے وہاں ٹھیرنے سے مُخالفت و مزاحمت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ میں اپنے مُرشد کے حکم سے ٹھیرا ہوں۔ ابُو بکر نے اسکی دلیل اور ثبوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دکھا دیا۔ اس پر ابُو بکر نے کہا کہ طُغرائے شاہی بھی لاکر دکھاؤ آپ اُسی وقت غیاث الدین بلبن پاس ایک سو تیس کوس کے فاصلہ پر پہنچے اور طُغرائے شاہی اپنی کرامت سے معاً لاکر معائنہ کرا دیا۔ چُنانچہ اتنے فاصلہ سے اسقدر جلد طُغرا لا دینے کے سبب آپ کا لقب ملک یار پرّاں مشہور ہو گیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت مُتبع

سے ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۶۱۴ھ میں اس جہانِ گُذراں سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ پر جہاں حجرۂ واستا خلوۂ کُہنہ کے نیچے ابُو بکر طُوسی کے مزار کے قریب دفن ہوئے باشندوں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی بھاری اور پتھروں کی ایک بڑی بھاری مسجد بنی تھی۔ باوجودیکہ کچی عمارت کو دراں حال کہ وہ پتھروں سے بنائی گئی ہو اسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء میں تصنیف ہوئی ہے لکھا ہے کہ اب تک موجود تھی۔ اِن کے اور روضۂ ابُو بکر طُوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا۔ اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہندو کے مردہ کو اِسی دروازہ سے جلانے کو لے گئے۔ ہرچند بہت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وُہ ہی نہ جلا۔ جب سے ہندوؤں نے اُس دروازہ میں سے ارتھی لیجانا بند کر دیا۔ مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے

خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیریؒ۔ آپ ساداتِ حُسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید غیاث الدین حسن سنجری ایک نہایت صاحبِ جاہ و ثروت بزرگوار تھے آپ پندرہ برس کی عُمر میں یتیم ہوئے۔ اور خواجہ عُثمان ہارونی کی خدمت میں بیس برس رہکر بمقام نیشاپور خلعتِ خلافت کا شرف پایا جس سال معین الدین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی سے ہوتے ہوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہوکر عبادتِ حق میں مشغول ہوئے آپ کے کمالاتِ ظاہری و باطنی اظہر من الشمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۷ برس کی عُمر میں وفات پائی اور شہر اجمیر میں مدفون ہوئے۔ مؤلفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرف ہوا ۔

شیخ نجیب الدین متوکلؒ۔ آپ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیب الدین متوکل سے فیضیاب ہوا۔ اس کے بعد باباصاحب کی خدمتِ بابرکت میں پہنچا تو نویں رمضان المبارک ۶۷۱ھ[1] ہجری میں بعہدِ سلطنت غیاث الدین بلبن آپ نے وفات پائی۔ اور دہلی میں مدفون ہوئے[2] ۔

حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ۔ خواجہ قطب الدین بن خواجہ کمال الدین بن احمد موسیٰ اوشی۔ حضرت خواجہ بزرگ کے خلفائے اعظم سے ہیں آپ کا لقب بختیار کاکی تھا آپ اپنے وقت کے قطبِ عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مدّت تک اجمیر شریف میں ریاضت اور مجاہدہ میں مستغرق رہے اور آخرکار حضرت خواجہ کے ارشاد بموجب دہلی کا قیام اختیار فرمایا۔ عرصۂ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہدِ سُلطان

[1] و بقول بعض ۶۳۴ ہجری ۔ [2] آپکا مرقدِ مبارک قطب صاحب کی راہ میں حوضِ شمسی سے تھوڑی دور جانبِ شمال ایک چار دیواری میں واقع ہے ۔

شمس الدین التمش ۲۰ ربیع الاوّل ۶۳۳ ہجری شبِ دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور نواحِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ مؤلّف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرّف ہوا ہے۔

شاہِ ترکمانؒ۔ آپ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مُریدانِ بااخلاص میں سے ہیں۔ ہر وقت استغراق میں رہتے اور صاحبِ تصرّفات تھے۔ آپ نے ۶۳۸ہجری میں بعہدِ سُلطان مُعزّ الدین بہرام شاہ انتقال فرمایا اور شہرِ دہلی میں اُس جگہ مدفون ہوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزار رحمت نثار زیارتگاہ خاص و عام ہے۔ مؤلّف فرہنگ نے بارہا زیارت کی ہے۔

شیخ بہاؤ الدین زکریّاؒ۔ آپ وجیہ الدین محمّد بن کمال الدین علی شاہ قریشی کے فرزند رشید ہیں۔ ۵۶۵ھ میں بمقام مُلتان پیدا ہو کر چھوٹی ہی عُمر میں یتیم ہو گئے۔ بتوفیق الٰہی تحصیلِ علم میں مشغول ہو کر ایران و توران کی سیر کی اور بغداد میں شیخ شہاب الدین سہروردی کے مُرید ہو کر سندِ خلافت سے مُستند ہوئے۔ آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے عرصۂ دراز تک ایک ہی جگہ رہے۔ شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا۔ ساتویں صفر ۶۶۶ھ میں ایک نورانی پیر مرد نے ایک سر بمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جان بحق تسلیم ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہوئی کہ دوست دوست سے مل گیا۔ آپ کا مزارِ مبارک مُلتان میں زیارت گاہِ خاص و عام ہے۔ مؤلّف فرہنگ نے ۱۳۰۸ھ میں مزارِ مُبارک کی زیارت کی ہے۔

سُلطان غازیؒ۔ سُلطان ناصر الدین محمود شاہ غازی عُرف سُلطان غازی سُلطان شمس الدین التمش کے بیٹے نہایت زاہد و عابد۔ عادل خُدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے باپ کی قید میں رہ کر اور بھی متحمل مزاج ہو گئے تھے اُنہوں نے ایک بیوی کے سوائے دُوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا۔ مگر خلق اللہ کو نہ ستایا۔ اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھ کر قوتِ لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر نے اُن کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظ فی کو مکرّر لکھا ہُوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی دلشکنی مناسب جان کر اُس کے سامنے اُس لفظ پر حلقہ کر دیا اور جب وہ چلا گیا تو چھیل ڈالا۔ بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں چھپھولے پڑ گئے ایک باندی عنایت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا میرے پاس نہ تو اِسقدر روپیہ اور نہ میں بندگانِ خُدا کو غلام بنانا چاہتا ہوں خُدائے تعالیٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اِسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں یا رعیت کا روپیہ اپنے اُوپر صرف کریں۔ آپ ۶۴۴ھ میں تختِ نشین ہُوئے بیس برس سلطنت کر کے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی لیکن مقبرہ کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُس میں سنِ وفات ۶۶۶ھ کندہ ہیں غالباً سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار خواجہ صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانبِ غرب واقع ہے۔ مرقدِ مُبارک ایک غار میں پندرہ سیڑھیاں اُتر کر بنا ہُوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عُرس کرتے ہیں۔

شیخ فریدُ الدین گنج شکرؒ۔ آپ کا سِلسلۂ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خان نے ممالکِ ایران و بلادِ توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُن لوگوں میں قتل ہوتے تو آپ کے دادا قاضی شعیب مع اہل و عیال ہندوستان کو چلے آئے۔ جب قصبۂ قصور مضافاتِ لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہِ دہلی سے تقریب کر کے مقام کھتوال کا جو مُلتان میں واقع ہے قاضی کرا دیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدین سُلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدرِ بزرگوار کے منصب پر متمکّن ہوئے۔ قاضی جمال الدین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورُود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدین۔ منجھلے شیخ فرید الدین مسعود یعنی حضرت فرید گنج شکر جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدین متوکّل ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ مُلّا وجیہ الدین سمرقندی کی دُختر نیک اختر تھیں حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کو آغازِ شباب میں عُلومِ دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ مُلتان میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے مُلاقات ہُوئی۔ دِلّی تک اُن کے ہمراہ آئے صدقِ ارادت سے دِلی مُراد پُوری کی۔ خواجہ صاحب کے مُرید اور خلیفہ ہُوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندھار و سیستان کی طرف چلے گئے اور وہاں حسبِ دلخواہ علُومِ مُروّجہ سے بہرہ یاب ہُوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔ نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہُوئے۔ خواجہ صاحب نے جس وقت رحلت فرمائی۔ باوجودیکہ قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مُبارک اور اِسکے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا حضرت شیخ فرید الدین گنج شکر کے حوالہ کر دینے کی وصیّت فرمائی۔ حضرت شیخ خبرِ وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لے کر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سُلطان غیاث الدین بلبن کا زمانہ تھا۔ پانچویں محرّم الحرام یوم سہ شنبہ ۶۶۴ھ بقولِ بعض ۶۶۸ھ و بقولِ چند ۶۷۰ھ میں یا حیّ یا قیّوم کہتے ہُوئے دُنیائے ناپائیدار سے سدھارے ۹۵ برس کی عمر پائی۔ چمن واقع پنجاب میں جسے قصبۂ اجودھن کہتے

تھے۔ مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤالدین علی احمد صابرؒ۔ آپ حضرت فریدالدین گنج شکر کے داماد نیز خلفائے اعظم اور اولادِ حضرت شیخ محی الدین غوث الاعظم سے تیسری پشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبدالرحیم عبدالسلام جدِّ امجد حضرت شاہ سیف الدین عبدالوہاب پردادا حضرت پیرانِ محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی حسنی الحسینی ہیں۔ آپ معرفتِ الٰہی میں طاق ریاضتِ مشاہی میں شہرۂ آفاق تھے۔ خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرفات اور جلال کا ظہور مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاوّل ۵۹۲ھ شبِ پنجشنبہ کو عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علومِ ظاہری سے فراغت پاکر ملکاتِ باطنی کی طرف مستغرق ہوگئے۔ ۱۳ ربیع الاوّل ۶۹۰ھ کو عالمِ قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدرالدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہد سلطان جلال الدین خلجی ۱۳ ربیع الاوّل ۶۹۰ھ بتایا ہو واللہ اعلم بالصواب۔

قاضی حمیدالدین ناگوریؒ۔ آپ عطاءاللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معزالدین سام کے زمانہ میں دہلی آئے تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دل پر وارستگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہوکر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہوگئی۔ حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ ۶۴۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالمِ بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مشرف بزیارت ہوا ہے۔

شیخ حمیدالدین سوالی ناگوریؒ۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمرو قرشی کی اولاد سے ہیں۔ آغازِ جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے خدا تعالیٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہوکر خواجہ معین الدین چشتی کے مریدِ خاص ہوئے اور اعلیٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التارکین رکھ دیا آپ اس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ ۶۷۳ھ میں اس دنیا ہی سے چل دیئے۔ سلطان غیاث الدین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسودہ ہوئے۔

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فریدالدین گنج شکر اور شیخ نجیب الدین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۰ شعبان ۶۴۳ھ کو رحلت فرمائی۔

آپ کا مزار پرانی دہلی میں ضیاء دروازے کے باہر نخاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت سلطان المشائخ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فریدالدین گنج شکر فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سوت کات کر خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا جو اب تک موجود ہے۔ اور عید و بقر عید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سوت کاتنے پر تھی۔

بابا بکر طوسی حیدریؒ۔ پرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریکِ مجلس ہوکر قوالی سنا کرتے تھے۔ دوسری رجب ۷۰۴ھ نبوی میں وفات پائی۔ اور اسی ٹیلے پر دفن ہوئے جو اس وقت تک موجود ہے۔ اب مزار کے گرد نواب کلب علی خاں مرحوم والیٔ رامپور نے چار دیواری کھنچوا دی ہے مؤلفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔

شیخ شرف الدین بوعلی قلندرؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فخرالدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپ کی کنیت ابوعلی قلندر اور سنہ پیدائش ۶۰۵ھ مرقوم ہے۔ کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے۔ کہ جب شیخ شرف الدین ابوعلی قلندر پیدا ہوئے اُسکے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مبارک ہو میں صرف اسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گودی میں اٹھا کر لائے۔ درویش نے اس مولود مسعود کو دیکھتے ہی اسکی نورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا۔ غرض حضرت نے پرورش پاکر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز و مولانائے روم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے۔ آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اب تک نظر افروزِ موحدانِ عالم ہے۔ ۱۰ رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد نمازِ مغرب آپ کا وصال ہوا۔ ۱۲۲ سال کی عمر پائی۔ قصبہ پانی پت میں سپردِ زمین ہوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن ظنِ غالب پانی پت ہے۔ کیونکہ محب اپنے محبوب سے جدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤالدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے ایک روز سلطان علاؤالدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنادو بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اسی اثناء میں ایک خادم آیا اور عرض کی کہ مبارز خان آپ کے منظورِ نظر

اوّل

کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچگیا چلو اچھا ہُوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مُبارز خاں صاحب عاشقِ حقیقی کے دربار میں جا داخل ہُوئے۔ ماہِ جمادیٰ الثانی ٦٠١ھ آپ کا سنِ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سُلطان علاؤ الدّین سے فرمایا کہ ہمارا گُنبد مبارز خان کے مزارِ مُبارک کے بائیں ہونا چاہیے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گذر ہو اُسکی رُوح پر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درُود پڑھے۔ آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے۔ اپنی ایک تحریر میں خود یوں رقم فرماتے ہیں کہ میں چالیس برس کی عُمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قُطبُ الدّین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدّین پائلی۔ مولانا صدرُ الدّین مولانا فخرُ الدّین ناقلہ۔ مولانا ناصرُ الدّین۔ مولانا معینُ الدّین دَولت آبادی۔ مولانا نجیبُ الدّین سمرقندی۔ مولانا قُطبُ الدّین مکّی۔ مولانا احمد خوانساری وغیرہ عُلمائے موجودہ نے مجھے درس و فتوے کی اجازت دی۔ بیس برس تک مُفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانش ناموں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا۔ ع

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اَولے

اور سب کُچھ چھوڑ چھاڑ جدھر مُنہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حُسنِ اتفاق سے شمس تبریز اور مولانا جلالُ الدّین رُومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بُہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندے نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزیں اور گوشہ نشین ہو گیا۔ مؤلّفِ فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

حضرت شیخ نظامُ الدّین اَولیاء - آپ کا اِسمِ مُبارک سیّد محمّد بن سیّد احمد بن دانیال اور عُرف نظامُ الدّین ہے۔ آپ کے بزرگ بُخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرّخین کے اتفاق سے امیرالمومنین حُسین ابنِ علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ٢٧ صفر روزِ آخری شنبہ ٦٣٣ھ اور بقولِ بعض ٦٣٤ھ کو بعد از طلوعِ آفتاب آپ نے اپنے رُوئے جہاں تاب سے اِس تیرہ خاک کو بمقامِ قصبہ بدایوں مُنوّر فرمایا۔ بعض مؤرّخوں نے آپ کے والدِ بزرگوار کا غزنی سے بدایوں میں تشریف لانا اور صفر ٦٣٣ھ ہجری میں وہیں متولّد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علومِ شرعی میں کمال مہارت اور تبحّر پیدا کیا

اوّل

یہاں تک کہ ہر ایک علمی مُباحثہ میں آپ ہی سب پر دروہ بنے جس کے سبب سے نظام مُباحث و محفل شکن آپ کا لقب پڑگیا۔ بیس برس کی عُمر میں مُعاملاتِ دُنیا سے دستکش ہو کر قصبۂ اجودھن عُرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقولِ بعض ٢٥ سال کی عُمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیبُ الدّین متوکّل کی صُحبت رہی پھر اجودھن جاکر حضرت شیخ فریدُ الدّین گنج شکر کے مُرید ہو گئے۔ مُدّت تک حصُولِ خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر اُنہیں نہایت خوش کیا۔ اور اپنے تئیں مُریدِ بااخلاص ثابت کر دیا تھا ؎

از تو نتواند بریدن کس بآسانی مرا گر ببیداند کسے آخر تو میدانی مرا

طُوطیٔ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء میں اُن کے مذاقِ سُخن کے سبب ارتباط ہُوا تھا۔ حضرت شیخ فرید نے کُنجیٔ گنجینۂ معرفت کی آپ کے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنمُونی کے واسطے اسطرف روانہ فرما دیا۔ آپ کی ذات جامع الکمالات نے یہاں پہنچکر بُہت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپکے مُریدوں میں سے شیخ نصیرُ الدّین محمود چراغِ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاؤ الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدّین یُوسف نے چندیری میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مُغیث نے اُجّین میں۔ شیخ یعقوب و حسام نے گُجرات میں۔ شیخ بُرہانُ الدّین غریب شیخ مُنتجب و خواجہ حسن اخیر تین بزرگواروں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپکا سنِ شریف ٨٩ برس بقولِ بعض ٩١ سال کا ہُوا تو ٧٢٥ھ ہجری میں بیمار پڑے۔ آٹھ روز تک بول و براز بند رہا۔ اور آٹھویں روز خواجہ اقبال میر خانساماں کو فرمایا کہ جو کُچھ اسباب نقُود وغیرہ موجود ہے حاضر کرو تاکہ میں اُسے تقسیم کردُوں۔ عرض کی کہ فتوح کا اسباب آتا ہے دُوسرے روز تک نہیں رہتا۔ مگر کئی ہزار من غلّہ موجود ہے۔ جو اخراجاتِ لنگر میں ہر روز صرف کیا جاتا ہے۔ فرمایا کُل غلّہ نکال کر مستحقوں کو تقسیم کردو۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہکر ١٨ ربیعُ الآخر ٧٢٥ھ میں نہایت شانِ محبوبیّت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہُوئے موضع غیاث پُور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ تحفۃ الابرار میں لکھا ہے کہ جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوّال حضرت سعدی علیہ الرحمۃ کی یہ غزل گا رہے تھے ؎

سرو سیمینا بصحرا مے روی نیک بدعہدی کہ بے ما مے روی

کس بایں شوخی ودعنائی ودرفت خود تجمُّلی یا تبحَّد مے رَوی

جسوقت اِس شعر پر پہنچے ؎

اے تماشا گاہِ عالم رُوئے تو تو کُجا بہرِ تماشا مے روی

غرقِ سماع نے حضرت سلطان المشائخ پر غلبہ کیا۔ ہاتھ جنازے سے اُٹھائے۔ اور چاہا کہ حرکت میں آویں۔ حضرت شیخ رکن الدین ابو الفتح نے اِتمامِ سماع فرمایا۔ اور آپ نے ہاتھ نیچے کر لئے۔ بعض کتب میں درج ہے کہ جب آپ نے ہاتھ جنازے سے اُٹھایا اور متحرک ہونے لگے تو حضرت شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "وقتیکہ باش کہ قدمِ سید درمیان است" پس وہ ہاتھ ٹھہر گیا۔ امامت نمازِ جنازہ شیخ رکن الدین ابو الفتح نے ادا کی۔ بندہ مؤلف فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیرِ سایہ رہا ہے۔

شیخ عبد الواحد نصیر الدین محمود چراغ دہلی۔ قطب ارشاد چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اودھی کے فرزندِ رشید شیخ عبد اللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِ امجد ملک خراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطب ارشاد کے والد بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرما کر اودھ میں آ رہے۔ اِسی جگہ خدا تعالیٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علوم مروجہ سے فراغت حاصل کر کے تجرید اختیار کی۔ اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سلطان المشائخ کا صدقِ ارادت سے دامن پکڑا۔ یہاں تک کہ دستار خلافت آپ ہی کے سرِ مبارک پر باندھی گئی ۳۲ برس تک شاہجہان آباد سے ۲ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب سجادہ نشین رہ کر ۱۸ رمضان المبارک شب جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہدِ جلال الدین فیروز شاہ خلجی نقل مکان فرمایا۔ سوادِ دہلی میں مدفون ہوئے۔ چنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اسی نام سے مشہور ہے۔ سلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہت بڑا اعتقاد تھا۔ اُس نے آپ کی درگاہ کا گنبد آپ کی عینِ حیات ۷۵۷ ہجری میں بنوا دیا تھا۔ چنانچہ آج تک اسی میں آسودہ ہیں۔ مؤلف فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مشرف ہوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبد اللہ یافعی نے حضرت مخدوم جہانیان جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دلی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدوم صاحب نے جواب دیا کہ اس زمانہ میں الشیخ نصیر الدین محمود سے دلی کا چراغ روشن ہے۔ پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا۔

سید محمود بحار۔ آپ کا لقب محی العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ ہے۔ آپ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی میں سے بہت بڑے فاضل اجل گزرے ہیں۔ چنانچہ اسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہوئے آپ کی معلومات اِسقدر وسیع تھی۔ کہ بحر العلوم آپ کا ایک ادنیٰ لقب ہو سکتا ہے۔ ثمرۃ الواصلین و خوارق میں مسطور ہے کہ سید ممدوح سید ناصر الدین سونی پتی کی اولاد سے ہیں۔ جن کا نسب امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ آپ کی وفات ۱۷ صفر ۸۵۰ھ اور بقولِ بعض ۸۵۵ھ میں واقع ہوئی۔ آپ کا مزار بارہ پلے کے قصبہ میں شاہجہان آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب اوکھلے کے راستہ میں آتا ہے۔

راجہ ہاڑ گوڑ یا محی العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بڑھیا آپ کی خدمت میں اِس اُمید پر حاضر ہوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آ جائے۔ وہ بالکل مفقود الخبر تھا آپ کو بذریعہ کشف معلوم ہوا کہ وہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وہیں اُسکی ہڈیاں پڑی ہیں۔ پس آپ نے توجہ فرما کر خدا کے حکم سے اُن ہڈیوں کو زندہ کر کے اُسکی ماں کے حوالہ کر دیا۔ پس جب سے محی العظام آپ کا لقب ہو گیا مؤلف فرہنگ کئی بار آپ کے مزارِ پُر انوار پر حاضر ہوا ہے۔

مخدوم جہانیاں۔ جنکا نام سید جلال الدین حسین ابن سید احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سید جعفر مرتضیٰ بن امام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ہندوستان کے مسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پلاؤ زردے کھیر اور خشکے کے کونڈوں پر دلاتے ہیں اور اِس نیاز کو سید جلال بخاری کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

اول آپ نے شیخ رکن الدین ابو الفتح بن شیخ صدر الدین بن شیخ بہاؤ الدین زکریا ملتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اس کے بعد روضۂ منورہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجہ ہوئے۔ جب روضۂ مبارک پر پہنچے تو فرمایا "السلام علیک یا جدی" روضۂ مقدس سے جواب آیا "علیک السلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مشرف ہونا شروع کیا۔ بہت سے صوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطبِ مکہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور چہل تن و چہل مین سے ملاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیر الدین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندانِ چشت کا خرقہ پہنا اور انواعِ نعمت سے بہرہ مند ہوئے۔ آپ کی پیدائش عین شبِ برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہوئی۔ دسویں ذی الحجہ یوم چہارشنبہ ۷۸۵ ہجری نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۸ برس دنیا کی ہوا کھا کر راہیِ دارِ بقا ہوئے۔ قصبۂ اوچھ واقع ملتان میں دفن کئے گئے اور بقولِ بعض ۸۰ سال کی عمر پائی۔ جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے۔ اصل میں مخدوم جہانیاں آپ کا لقب ہے۔ کسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا۔ رسول مقبول کا قدمِ مبارک آپ ہی لائے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان فیروز شاہ بن میاں رجب برادر زادۂ

سُلطان غیاث الدّین تغلق نے ایک روز سیّد مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہوکر نہایت شوق و تمنّا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حج کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینہ منوّرہ سے کوئی ایسا تبرّک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادتِ دارین حاصل کرتے رہیں۔ چنانچہ سیّد مخدوم نے مدینہ منوّرہ میں پہنچکر جناب خیرالانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی التجا ظاہر فرمائی اور حضورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدمِ مبارک مع تعویذ بلداران قدم جن میں سے حاجی محمد مدنی و حاجی شمس الدّین مشہور ہیں لیکر پہنچے۔ جو نہیں بادشاہ کو خبر ہوئی فوراً پاپیادہ روانہ ہوکر قدمِ مبارک سرپر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخلِ شہر ہوا۔ اور اس عزّت و حُرمت سے اپنے پاس رکھا کہ وہ سر سے ممکن نہتی چونکہ اُس کا پیارا بیٹا فتح خاں اُس کے سامنے مرگیا۔ اِس سبب سے ازراہِ فرطِ محبّت بادشاہ نے اِس قدمِ مبارک کو اُس کی قبر کے تعویذ پر نصب کرکے اُوپر سے حوض بنوا دیا اور آپ کو ٹھہ فیروز شاہ میں دفن ہوا۔ چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدمِ مبارک نصب تھا اِس وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہوگیا۔ ہر سال ربیع الاوّل کی بارہویں تک وہاں بارہ وفات کا میلہ ہوتا ہے۔ ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دور دور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اِس جگہ ہوتا ہے۔ لیکن اُس میں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کر رہا تھا۔

سیّد محمد گیسو دراز بندہ نواز ؒ ابن یوسف الحسینی الدہلوی شیخ نصیر الدّین محمود چراغ دہلی کے مُرید و خلیفہ تھے۔ صُوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہوکر اپنے پیر و مُرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے۔ اور وہاں جاکر اپنا فیضِ عرفاں جاری کیا۔ چہارم رجب ۷۲۱ھ میں بمقامِ دہلی پیدا ہوئے۔ اور ۸۲۵ھ میں بزمانۂ سلطنتِ فیروز شاہ بن غیاث الدّین ایک سَو پانچ برس کی عمر پاکر راہیِ مُلکِ بقا ہوئے۔ گلبرگہ شریف علاقہ حضورِ نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلّفِ فرہنگ آصفیہ بھی آپکے مزار کی زیارت سے ۱۳۲۲ھ میں مُشرّف ہوا ہے۔

شاہ بدیع الدّین مدار ؒ ابن شیخ معین الدّین سیّد علی حلبی۔ مُرید شیخ محمد طیفوری بسطامی آپ کا مزار مکن پور میں ہے اور چلّا اجمیر شریف میں گنتے ہیں کہ آپ حسبِ ارشادِ خواجہ معین الدّین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۷ جمادی الاوّل کو آپ کا عُرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہُت مانتی ہیں۔ یہاں تک کہ اِس مہینہ کا نام ہی مدار کا چاند رکھ دیا۔ مدار ؒ اور جلالیہ فقیر اِس عُرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں۔ عوام نذریں چڑھاتے تعبیں مانتے اور بڑھاتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور چھیپدار مدار کے گیت گاگا کر دھمال لیتے ہیں۔ آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپکے کپڑے کبھی میلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفّر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ہر ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ کھُلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہوجاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آچکتے تو ایک داستان چھیڑتے اُس میں ہر ایک کا سوال اور اُسکی التجا کا جواب مِلجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سُنتا تعریف کرتا ہُوا رُخصت ہوجاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدّین جو سُلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے۔ آپ سے اُلجھتے اور ہمیشہ منہ کی کھاتے۔ آپ ۲۴۲ھ میں پیدا ہوئے اور ایک سو چوبیس برس زندہ رہکر ۱۷ جمادی الاوّل ۸۳۸ھ کو راہیِ مُلکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال ۲۴۲ھ میں عالمِ خفا سے عالمِ ظہور میں آئے اور چار سو برس کی عُمر پائی۔ حبسِ دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیلِ علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے نام بدیع الدّین لقب قطب المدار عُرف شاہ مدار کُنیت ابوتراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلیٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جس وقت رسُولِ مقبول کے مزار پر پہنچے السّلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سُنا۔

شیخ عبد القدّوس گنگوہی ؒ ۔ بن شیخ اسمٰعیل بن شیخ صفی الدّین حنفی۔ شیخ صاحب موضع گنگوہ [1] میں ۸۶۱ھ ہجری میں بعہدِ ابتدائے سُلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال رُدولی سے قصبۂ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اِسکے بعد جب بابر شاہ نے ۹۳۲ھ میں ہند پر فوج کشی کرکے سُلطان ابراہیم بن سُلطان سکندر کو بمقامِ پانی پت شکست دی اور اُسکی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطّن ہوئے اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی آپ کے چند خلفا صاحبِ تصرّفات ہوئے۔

سلہ۔ بکتاب مدار اعظم میں آپ کی پیدائش ۲۴۲ھ ہجری و سنہ وصال ۸۳۸ھ درج ہے۔ مگر ہم نے اُسی سنہ کو جو ہم نے لکھا ہے۔ راوی معتبر سمجھا صاحب مدار اعظم فرماتے ہیں کہ شاہ مدار صاحب شہر حلب واقع تواریخ شام میں یکم شوال ۲۴۲ھ کو بوقتِ صبحِ صادق پیدا ہوئے بعض حضرات نے آپ کی ولادت ۲۴۲ھ اور بعض نے ۲۴۲ھ ارقام فرمائی ہے۔ مگر میرے نزدیک وہی قول صحیح ہے جو پہلے لکھا گیا۔

[1] یہ قصبہ تحصیل [illegible] ضلع سہارنپور میں واقع ہے۔

اول

میراں سید محمد جونپوری ؒ۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخر الزماں و امام موعود کے لقب سے فرقہ مذکور میں نامی گرامی ہیں۔ یہ بزرگ حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارہویں پُشت میں میر سید عبد اللہ عرف بڈھا صاحب متوطنِ جونپور کے صلب اور بی بی آمنہ کے پیٹ سے ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخ وقت سے پائی سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہو کر بارہ برس تک علم ادب و کتب متداولہ سے فارغ التحصیل ہو گئے۔ مسائلِ علمیہ کی مُوشگافی اور نکتہ چینی میں وہ دلیری اور بے باکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسدُ العلمیٰ رکھدیا اِس عُمر میں خضر علیہ السلام سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم با جازت رُوحانی سرورِ کائنات ٹھوکری نامی مسجد میں حاصل کی۔ شیخ الوقت شیخ دانیال صاحب نے اِس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سُلطان حُسین شرقی بادشاہِ جونپور آپ کا معتقد ہوا۔ جسوقت سُلطان حُسین مُلک گوڑ پر چڑھ گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لے کر دلپت راؤ کے مقابلہ پر جاڈٹے اور جب سُلطان مذکور کی فوج سے آثارِ شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کر کے دُشمن کو پسپا کر دیا کہتے ہیں دلپت راؤ کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُسکے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دِل پر دیوی کی مُورت کا نقش بنا ہوا پایا یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہُوئی اور کہا کہ جب تصوّرِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجُوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا۔ اِسکے بعد پانچ برس کبھی حالتِ محو (بیہوشیاری)، کبھی سکر رہا۔ اِسی اثناء میں داناپور چلے گئے۔ اِسوقت آپکے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سید محمود و شیخ بھیک کے سوا اور کوئی نہ تھا۔ یہیں مہدویت کا اِلہام ہُوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈا گڑھ دارالامارتِ مالوہ میں چلے آئے۔ اِسجگہ سُلطان غیاث الدّین خلجی بادشاہِ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سُلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا نہایت مدّاح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہٰذا آپ نے مُلکِ مالوہ اور گجرات میں رہنا مُناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کر کے چلدئے مگر فرہ واقع خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذی قعدہ ۹۱۰ھ کو رگرائے مُلکِ جاوید ہُوئے اور وہیں کی سرزمین میں آسُودہ کئے گئے۔ فرقہ مہدوی کے عقائد کا مدار اُمورِ ذیل پر ہے۔ مذہبِ مہدوی کا معتقد ہونا۔ صدقِ دل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازہوا حُسنِ عمل کرنا۔ ذکرِ دوام۔ عبادتِ اِلٰہی۔ منعِ سوال۔ ترکِ احتیاج جو کچھ ہے اُسکی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمع دولت سے احتراز۔ دُنیوی تعلّق سے گوشۂ عُزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ۔ شمس العلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں لکھتے ہیں۔ کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے۔ خلفشارِ جونپور میں اِن کو آواز آئی کہ تُو مہدی ہے۔ اِس بناء پر مہدویت کا دعویٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسی کو قُربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیف الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہو گئے مولویوں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات کا رستہ لیا سُلطان محمد گجراتی اِن کا معتقد ہو گیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیاحی کی حرمین شریفین کی زیارت سے فُرصت پاکر ایران میں آٹھہرے۔ اِن کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ گو یہ ایران سے فوراً چلے آئے۔ مگر مُدّتوں اِن کا اثر باقی رہا۔ ۱۰۱۹ھ میں عالم آرہ میں آکر ہمیشہ کیواسطے سو گئے مگر قبر پرستوں نے قبر کا پیچھا نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتی (مذ)۔ ایک بہت بڑے ولی اللہ صاحبِ جذب صاحبِ کشف و کرامت فتحپور سیکری مضافاتِ اکبرآباد میں بزمانہ جلال الدّین اکبر بادشاہِ ہند گُذرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعہد نُور الدّین جہانگیر کے نام سے تختِ سلطنت پر بیٹھا آپ ہی کی دُعا اور پیشین گوئی سے پیدا ہُوا۔ اِسوجہ سے حسبِ ارشاد شیخ صاحب اِسکا نام سُلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا۔ چُنانچہ جب شہزادے کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُسکی والدہ ماجدہ کو شیخ صاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے ۹۷۷ھ ہجری میں راجہ بہارا مل کی دُخترِ نیک اختر کے بطن سے عالمِ وجُود میں قدم رکھا۔ یہ بُزرگ قصبۂ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چُنانچہ شیخ کے اِشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہُوئے۔ چونکہ انہیں ایّام میں بادشاہ نے چتّوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبۂ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہو کر شاہی دارالسلطنت قرار پایا۔ ابوالفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات اب تک موجُود ہیں شیخ سلیم چشتی کا اِنتقال ۹۷۹ھ میں ہُوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولادِ امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجُود ہیں چُنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد رفاعُ الدّین و میاں عبد الصّمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخر الدّین چشتی کے نواسوں میں نہایت با اوقات نیک مزاج بزرگوار ہیں۔ کیوں نہوں جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سُلطانِ وقت آپ کے در دولت پر آنہیں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سید محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوثؒ۔ درحقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر و مُرشد تھے۔ اگر آپ کو

سیدُ الاولیا کہیں تو بجا اور سیدُ الاتقیا کہیں تو روا ہے آپ سے بہت لوگوں کو فیض پہنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مرید و معتقد جمع رہتے تھے اور آپ کی زبان چلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجا لاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے نصف شہر کہنا چاہیے۔ ابتدائے سلطنتِ اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بلاکر رکھا کرتا تھا یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی [illegible] میں اکبرآباد ہی میں ہوا۔ لیکن حسبِ وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہوا ہے۔ جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے آپ کے مزار پر ہر سال چکیّ کا میلہ ہوتا ہے۔ اور اکثر لوگ گنبد پر چکّیاں اُچھال اُچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے، ہاں رُوحانی ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ جس وقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بلاکر فرمایا کہ بیٹا جب تک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا۔ یہ کہکر جہان سے رُخصت ہوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خود خبر ہوگئی آنے کی فکر میں تھے۔ کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخ صاحب کے پاس روتے ہوئے آئے حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا "آفرین باد خوش آمدی و وصیتِ پدر بجا آوردی" یعنی شاباش خوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجا لائے۔ پس آپ ساتھ ہوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم۔ گو بباعث پردۂ شریعت جنازے سے کچھ آواز نہ آئی۔ مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سُنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسبِ وصیت تدفین و تکفین کرکے واپس چلے گئے۔ مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربارِ اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عرف حاجی حمید کے مرید تھے۔ آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسوب ہے۔ کوہ چنار کے دامن اور جنگل میں بنا پتی کھا کھاکر بارہ برس تک یادِ الٰہی کرتے رہے ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے چنانچہ غارِ مذکور مدتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا تسخیرِ کواکب۔ دعوتِ اسما۔ عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصرفاتِ عالم تسخیر بہت مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی شیخ پھول سے حاصل ہوئے تھے۔ زبان کی صحبت خدا اور رسول کے ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام ولی ارادت رکھتے تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی اپنے دینی کاموں میں ان کی طرف رُجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایوں بادشاہ کو ان دونوں بھائیوں سے نہایت اعتقاد تھا۔ اور شیخ کو اس بات کا کمال فخر۔ گجرات و دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر نے بھی اوّل اوّل اُن کی عزت اور توقیر فرمائی۔ آپ کو فقر کے ساتھ دُنیوی جاہ و جلال کا بھی ازحد شوق تھا جسے دیکھتے تسلیم کو اُٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض ۹۷۰ھ میں اسّی برس کی عمر پاکر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہوئے۔ جواہرِ خمسہ یعنی رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسما آپ ہی کی تصنیفات سے ہیں۔ جسے فقرائے صوفیہ اور عاملوں کا دستور العمل خیال کیا جاتا ہے۔ ان کے بعد شیخ ضیاءُ الدین ان کے فرزندِ رشید سجادہ نشین ہوئے اس مؤلفِ فرہنگ نے بھی آپ کے مزار پُر انوار کی [illegible] میں زیارت کی ہے گو چکّی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہوا۔

خواجہ احمد مجدّدِ الفِ ثانیؒ۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد ماجد کو شیخ عبدالقدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدّد صاحب ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا۔

مادھو لال حسینؒ۔ ایک نومسلم سالک مجذوب درویش کا نام ہے۔ جو اکبری عہد میں بمقام لاہور سکونت پذیر تھے۔ ذات کے پارچہ باف تھے۔ ان کے بزرگوں میں سے کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں مذہبِ اسلام قبول کیا تھا۔ آپ اس کلس رائے کے پوتے حسین نامی تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مرید ہوئے۔ لاہور کے اہلِ اسلام میں آپ کی بہت سی کرامتیں مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مصنف نے حقیقۃُ الفقرا ایک منظوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے۔ جس میں آپ کے چشم دید تصرفات کا ثبوت دیا ہے چونکہ آپ سُرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے رہتے تھے اس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑ گیا۔

مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندۂ شاہدرہ کا لڑکا تھا۔ آپ اُسے نظرِ محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے۔ اُسے بھی یہاں تک اُلفت ہوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یادِ الٰہی میں آپ کا مرید ہو گیا۔ لال حسین نے ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفون ہوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم لینے پر متوجہ ہوا۔ یہاں تک کہ مزارِ مبارک کے لگ بھگ آ گیا۔ مادھو کو یہ بات گوارا نہ ہوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ اُن کا تابوت اُکھڑوا لایا

تو اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کر دیا۔ آپ بھی ۱۰۱۲ ہجری میں اپنے پیر و مرشد کی رُوح سے جا مِلے۔ اور وہیں رکھا گیا۔ یہ خانقاہ موضع ہاکتیاپورہ کے قریب شالامار باغ کے رستہ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے اِسکی زیارت کی ہے سال میں دو بار آپ کے مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور رَوشنی کی جاتی ہے۔ اِس میں ہندو مسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا ہے۔ جس میں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیرِ پنجاب بھی خود شریک میلہ ہو کر دربار فرمایا کرتے تھے دُوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسمِ بہار کے اخیر ماہ مارچ میں ہُوا کرتا ہے۔ اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہُوا کرتا تھا۔

خواجہ باقی باللہؒ۔ سیّد رضی الدّین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا نام نامی قاضی عبدُ السّلام تھا۔ آپ بمقام شہر کابل ۹۷۱ ہجری میں پیدا ہُوئے۔ ۲۵ جمادی الثّانی ۱۰۱۲ ہجری میں ۴۰ برس کی عُمر پا کر راہیِ مُلکِ بقا ہُو گئے آپ کا مزار پُر انوار دہلی میں فراشخانہ کی کھڑکی کے باہر قدم شریف کے راستے میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے۔

میاں میر بالا پیر لاہوریؒ۔ آپ کا اسمِ مبارک شیخ محمّد میر عُرف میاں میر بالا پیر ہے آپ خاندان قادریہ کے سِلسِلے میں مُرید اور حضرت شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے اُنہیں سے تکمیل پائی تھی سیستان کو چھوڑ کر لاہور چلے آئے تھے۔ بچپن ہی سے تنہائی کو مرغوب رکھتے تھے۔ آپ نہایت درجے کے تارکُ الدّنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مُتّقی و پارسا تھے۔ شاہزادہ داراشکوہ کو آپ سے دلی ارادت تھی چنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃ الاولیا نام فارسی لکھی جس میں آپ کی ہزاروں کرامتیں مندرج ہیں۔ آپ نے ۱۰۴۵ ہجری میں بمقام لاہور انتقال فرمایا مؤلّفِ فرہنگ نے آپکے مزار کی بھی زیارت کی ہے۔

شاہ ابو المعالی قادریؒ۔ شاہ خیرُ الدّین ابو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے فاضل۔ فقیہ۔ کامل۔ مرتاض۔ زاہد اور خدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مُریدوں نے آپ سے فیض پایا دسویں ذی الحجہ ۹۶۰ھ میں پیدا ہُوئے اور ساتویں ماہ ربیعُ الاوّل ۱۰۲۴ ہجری کو نقل مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے۔

شیخ الاجل شاہ عبدُ الحق مُحدِّث دہلویؒ[1]۔ آپ کا خاندان بخارا کے شاہی خاندان سے ہے۔ چنانچہ پہلے بزرگوار اِس خاندان کے مَلِک معزُ الدّین تھے جنہوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوقیت دی اور سیاحتِ ہندوستان کو آئے

اور فیض بخش و فیضیاب رہے۔ پھر شاہ عبدُ الحق نے اِشاعتِ دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہُوئے۔ آپ علوی سیّد اور ابنِ حنفیہ کی اولاد امجاد شیخ عبدُ الوہاب بن علی مُتّقی کے مُریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانے کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبدُ الوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی مُتّقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے۔ کمال حاصل کیا۔ حج سے مُشرّف ہونے کے علاوہ تکمیلِ احادیث کی سند و اجازتِ تدریس بہم پہنچائی۔ مُدّتِ دراز تک مکّہ معظّمہ میں ریاضتِ شاقہ سے مانُوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منوّرہ میں جا کر رُوحِ پُر فتوحِ سیّدِ ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت و بشارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہند میں آکر ہادی و رہنمائے گمگشتگانِ دُنیا ہُوئے۔ بریلی سے دہلی آئے۔ احادیث وغیرہ کے مُتعلّق بہت سی تصنیفات فرمائیں۔ سَو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں کیں۔ چونکہ شیخُ الاجل آپ کا خطاب تھا۔ اِسلئے اب تک آپ کے خاندان کو شیخ زادے کہتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگ سیّد علوی ہیں۔ ماہ محرم ۹۵۸ ہجری میں عالمِ عنصری میں ظہور کیا اور ۱۰۵۲ ہجری میں عالمِ قُدس کو سدھارے۔ تاریخِ وصال آپ کی "فخرُ العالم" ہے۔ مقبرۂ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خوشنما احاطہ و گنبد کے ساتھ حوضِ شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکاتِ فیض کا یہ ادنیٰ کرشمہ ہے کہ ابتدا سے اِس وقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجبُ التّعظیم مانا جاتا ہے۔ اور شاہانِ سلف نے بجز اُن خاندان کی صُحبت و دُعا سے بڑے بڑے اِستفادے مہمّات کار میں حاصل کئے ہیں۔ اور اپنا مُشیر و سفیر رکھا ہے۔ عہدِ سلطنتِ انگریزی میں بھی مُفتی محمّد اکرامُ الدّین خان بہادر صدر امین اور دہلی کے سب جج تھے۔ بعد غدر ۱۸۵۷ء خان بہادر مولوی محمّد اِنعامُ الحق میر منشی رزیڈنسی راجستان اِس خاندان کے مُقتدر سجّادہ نشین گزرے ہیں ۱۳۰۰ء میں اُن کا انتقال ہو گیا اب اُنکی اولاد میں سے مولوی محمّد مصباحُ الدّین و محمّد احتشامُ الدّین وغیرہ فرزندانِ مولانا معقول منقول و سجّادہ نشین جناب مُحدّث علیہ الرّحمۃ ہیں۔ مولوی محمّد اِنعامُ الحق مرحوم نے علوِّ ہمّتی اور سعادت سے بذاتِ خاص ہزار ہا روپیہ کی تعمیر و امداد و مصارف کی برداشت کی۔ اور حوضِ شمسی میں ایک وسیع قطعہ اراضی و باغیچہ اپنا تمدیا آستانہ کر رکھا ہے۔ غرض یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مُسلمان والیِ مُلک کی توجّہ سے از سرِ نو دُرست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار حاضرِ مزار ہُوا ہے۔

[1] ایک کتاب میں لکھا ہے کہ ... [illegible] ... بخارا میں ... سلطان علاءُ الدّین خلجی ... اور خدمت ... [illegible] ... شاہ عبدُ الحق صاحب ... [illegible]

سیّد حسن رسُول نما ؒ آپ ایک متوکل ولی اللہ تھے۔ سرورِ کائنات کی ذاتِ بابرکات سے آپ کو خاص تعلق تھا۔ چنانچہ آپ جس کو چاہتے رسُولِ مقبُول کی زیارت سے مُشرّف کرا دیتے۔ دَولتمندوں کو جھڑکتے دیتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے۔ اَور جو اس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بُہت ہی بُرا بھلا کہتے ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اَور ایک کھونٹا گاڑ کر اُسکے گرد پھر کر اکثر یہ مصرع پڑھا کرتے۔ مصرع

ہستم سگِ رسُول رسن در گلوئے ماست

آپ اُویسی تھے۔ کلالی کے باغ میں بطریقِ توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہُوا۔ کہتے ہیں ایک دفعہ نقّالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا۔ ایک زندہ آدمی کو چارپائی پر لٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میّت کی نماز پڑھا دیجے اور اُس فرضی مُردے کو سکھا دیا کہ جب اللہ اکبر کہیں اُٹھکر ناچنے اَور بھاگنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دینا۔ جس وقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زندہ کی نماز پڑھوں یا مُردہ کی۔ مسخروں نے کہا کہ میّت کی۔ بس آپ نے نماز پڑھکر کہا کہ لے جاؤ۔ ہر چند کوشش کی کہ وہ فرضی مُردہ زندہ ہو جائے۔ مگر اب کیا ہوتا تھا۔ اُس روز سے نقّالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل سے پہلے کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کر دیتے ہیں ۱۷ شعبان ۱۱۱۴ھ ہجری کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانبِ غرب دفن ہوئے آپ کا عُرس تاریخ وفات کو نہایت دُھوم سے ہوتا اور رات کو آتشبازی چھوٹی جاتی ہے بسنت سب مزاروں سے پیشتر یہاں چڑھتی ہے۔ مُؤلّفِ فرہنگ کو زیارت مزار نصیب ہُوئی ہے۔

شیخ کلیم اللہ جہان آبادی ؒ۔ آپ حضرت یحیٰی مدنی کے مُریدِ باخلاص نہایت خُدا شناس اَور باوقات صاحبِ تصنیف بزرگوار تھے۔ سلوک میں اب تک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں۔ جن میں سے چند کتابوں کے نام یہ ہیں۔ مُرقّعِ کلیمی۔ کشکولِ کلیمی۔ عشرۂ کاملات۔ آپ کے ولی کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ اب تک لوگ آپ کے مزارِ پُرانوار پر حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں۔ ۲۴ ربیع الاوّل ۱۱۴۲ھ ہجری کو اس جہانِ فانی سے راہیِ مُلکِ جاودانی ہُوئے۔ آپ کا مزار جامع مسجد اَور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ کو زیارتِ مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے۔

نظام الدین اَورنگ آبادی ؒ۔ آپ کا نسب شیخ شہاب الدین سہروردی تک پہنچتا ہے۔ آپ کی زوجۂ مطہرہ مخدوم سیّد محمد مخدوم گیسو دراز کی اَولاد سے ہیں۔ ابتدائے شباب میں آپ اَورنگ آباد سے واردِ دہلی ہُوئے۔ تاکہ علُومِ شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستۂ الٰہی اَور تھا۔ اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچانا اَور آپ کو عاشقِ الٰہی بنانا منظُور تھا۔ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اَور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی خدمت میں پہنچکر شرفِ بیعت سے مُشرّف ہُوئے علُومِ ظاہری و باطنی دونو آپ کے حصّہ میں آئے۔ منصبِ خلافت سے مُمتاز ہُوئے اَور آخرُالامر معاودت کی اجازت حاصل کر کے اَورنگ آباد تشریف لے گئے اَور وہاں پہنچکر خلق اللہ کو اپنے فیضِ باطنی سے مالا مال فرمایا۔ ۱۲ ذیقعد ۱۱۴۲ھ ہجری میں عالمِ بقا کو سدھارے۔ مزارِ مُبارک اَورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ نے بھی اِس مزارِ رحمت بنیاد کی ۱۳۱۱ھ میں زیارت کی ہے۔

شاہ محمد غوث لاہوری۔ یہ محمد شاہی عہد کے صاحبِ تصرّف ظاہری و باطنی بزرگوں میں ہیں۔ آپکا اصلی وطن پشاور تھا چنانچہ آپکے والد سیّد حسن کا مقبرہ اب تک وہاں موجود ہے بلکہ انکی اَولاد بھی ابھی تک وہاں رہتی ہے آپکا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپنے سیاحت بُہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو گھوم ڈالا ہے ۱۱۵۲ھ میں بمقام لاہور وفات پائی۔ آپکی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ کنور نونہال سنگھ کے اختیار کے وقت جب یہ تجویز قرار پاکر عملدرآمد شروع ہو گیا کہ شہر کے چاروں طرف آدھ آدھ میل تک میدان کر دیا جائے اور آپکے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہو کر مزار کی نوبت پہنچے تو دفعتہً اُسی رات کو راجہ کھڑک سنگھ اس جہان سے گُزر گیا اور مزار جوں کا توں قائم رہا۔ مؤلّفِ فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خواجہ ناصر ؒ۔ آپ خواجہ بہاؤ الدین نقشبند کی اَولاد سے ہیں شاعر بھی تھے۔ عندلیب تخلّص کرتے تھے آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہُوئے اور ۱۱۷۲ھ میں عالمِ بالا کو سدھارے۔ عزیزُالدّین عالمگیرِ ثانی کے زمانہ میں تھے۔ ۶۷ سال کی عمر پائی۔ آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ کے باہر واقع ہے۔ مؤلّفِ فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

مرزا مظہر جانجاناں ؒ۔ بن مرزا جان تخلّص بہ جانی۔ آپ بخارا کے ایک مشہور خاندان سے تھے۔ سلسلۂ نسب محمد بن حنفیہ ابن علی علیہ السّلام تک پہنچتا ہے۔ چونکہ آپکے والد کو اپنے فرزند سے نہایت محبّت تھی اس سبب سے وہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وُہی نام پڑ گیا مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیرِ اوّل نے یہ نام حسبِ دستُورِ سابق باپ کے نام سے منسُوب کر کے تجویز کیا باپ نے شمس الدّین نام رکھا تھا۔ مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج۔ لطیفُ الطبع اور حُسن پرست آدمی تھے حُسن پرستی نے آپکو شعر گوئی کیطرف بھی مائل کر دیا تھا چنانچہ اُردو اور فارسی کے دو دیوان مؤلّفِ فرہنگ کی نظر سے بھی گُزرے ہیں۔ حزین اور انعام اللہ خان یقین آپ ہی کے شاگردوں میں مشہور و معرُوف تھے۔ صرف شاعر ہی نہ تھے۔ صاحبِ وجد مُرتاض اَور صاحبِ کشف تفسیر بھی تھے سرمیر عبدالحی تاباں جو نہایت حسین

اول

اور آپ کا منظورِ نظر مُرید تھا۔ آپ کے شہید ہونے کی وجہ اسطرح بیان کیا کرتا تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہُوئے تعزیوں کی سَیر دیکھ رہے تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹّا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بے وقُوفی ہے کہ بارہ سو برس کے بعد ہر سال اِمام حُسین علیہ السّلام کا ماتم کرتے اور انہیں روتے ہیں لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے۔ جو انہیں سجدہ کیا جاتا اور اِس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے یہ ٹھٹّا گویا اُن کے حق میں پیامِ اجل یا ملکُ الموت کی آواز تھی۔ اہلِ تشیعہ کا دَور دَورا تھا۔ ذُوالفقار الدّولہ نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ۔ عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہدِ حکومت۔ ہر ایک مُحرّم کا سپاہی بنا ہُوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گُزری اُنہوں نے کہا کہ بھلا تجھ کہاں جاتے ہو۔ اپنے ہم مشربوں کو اکسادیا۔ سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں۔ ایک مُغل مُحرّم کی دسویں شب کو ان کے دروازہ پر گیا آواز دی۔ وُہ بے تکلّف باہر چلے آئے۔ اِس مُعتقدِ امام حُسین علیہ السّلام نے اِن کی چھاتی پر گولی لگائی۔ باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا۔ مگر اس پر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اِسی مہلک زخم کے سبب سنہ ۱۱۹۴ھ اور بقولِ اکثر سنہ ۱۱۹۵ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اگرچہ پَیدا ۱۱ رمضان روزِ جُمعہ سنہ ۱۱۱۱ھ میں ہُوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۰ برس کی عمر پائی۔ آپ نے کسبِ باطن سیّد نُور محمّد بدایُونی نقشبندی مجدّدی سے کیا۔ غُلام علی شاہ جن کی خانقاہ شاہ کلّن کی ڈگڈگی کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ باخلاص سے ہیں۔ اِس خانقاہ کے تمام گدّی نشین صاحبِ باطن اور صاحبِ زور ہوتے آئے ہیں۔ میاں ابُوسعید صاحب۔ مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدّی پر جناب مولوی ابُوالخیر صاحب متمکّن اور اِس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے۔ پہلے جمعہ کے روز اور عیدُالفطر و عیدِ اضحیٰ کے دن وہاں ہجُوم سے نماز ہُوا کرتی تھی۔ اب وہ بھی نہیں ہوتی۔ ہاں مولوی صاحب قبلہ جُمعہ کی نماز مسجدِ جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دِلوں کو گرمی پُہنچاتے ہیں۔ آپ کا دم بھی غنیمت ہے۔ پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے۔ جمال کی طرف متوجّہ ہوتے جاتے ہیں۔ بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے ۔ مرزا جانِ جاناں کا مزار اسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے ؛

مولوی غُلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی جب تک اُنہوں نے قینچی نہ دِکھائی آپ نے مُرید نہ کیا۔ اِس کا ایک نہایت پُرلُطف قصّہ ہے جو بباعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے۔ خُلاصہ یہ ہے کہ نا موزوں

اول

اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دل پر صدمہ گزرتا تھا۔ طبیعت میں کسی کی چارپائی اُدھری ہُوئی پاتے یا چھلنگا دیکھ لیتے جب تک اُسکو دُرست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے۔ بڑے بڑے نوابوں کو بدتمیز اور ... کہکر اپنے مکان سے نکال دیتے تھے۔ مُسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے مُعتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جاروب کشی کر کے یہ رُتبہ پایا تھا۔ اور ساری جوانی اولیاء اللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی۔ حنفیُ المذہب اور علمِ حدیث سے بخُوبی واقف تھے۔ مؤلّفِ فرہنگ زیارتِ مزار سے مُشرّف ہُوا ہے ؛

مولانا فخرُ الدّینؒ۔ فخرُ الملّۃ والدّین مولانا محمّد فخرُ الدّین۔ اپنے مقامات خوارق۔ تصرّفات اور کرامات سے اِس قدر مشہُور و معرُوف ہیں کہ انکا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے۔ آپ نے مولانا نظامُ الدّین اپنے والدِ بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی تحصیل کر کے خلافت کا منصب لیا۔ آپ کے انفاسِ متبرّکہ کی برکت سے بہت سے گمراہوں نے ہدایت پائی آپ ابتدا میں چند سال نواب ناظمُ الدّولہ ناصر جنگ اور ہمّت یار خاں کی سرکار میں منسلک رہے مگر چونکہ تعلق پر ترک غالب تھا۔ دِل برداشتہ ہو کر اجمیر شریف میں تشریف لے آئے۔ کچھ عرصہ تک خواجہ معین الدّین حسن چشتی کے مزارِ رحمت نثار پر قیام کیا۔ حسبِ ارشادِ باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے۔ آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیۂ فیض خلق اللہ کو پُہنچایا۔ کتاب نظامُ العقاید۔ رسالہ مرجیہ اور فخرُ الحسن آپ کی تصنیفِ شریف سے ہے۔ ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں۔ جب ۷۲ برس کی عمر ہوئی تو سنہ ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرمائے عالمِ بقا ہُوئے۔ آپ کا مزارِ مبارک خواجہ قطبُ الدّین بختیار کاکی کے مرقدِ مقدّس کی چار دیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگِ مرمر کا بنا ہُوا اُلٹی جھلک دے رہا ہے۔ اِس وقت آپ کی اولاد و احفاد میں سے میاں کمالُ الدّین۔ میاں محمّد رفاقتُ الدّین و میاں عبدُ الصّمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الٰہ بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے۔ خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں۔ مؤلّف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے ؛

خواجہ میر دردؔ ولد خواجہ محمّد ناصر۔ آپ شاہ گلشن کے مُریدوں میں تھے علمِ سلوک و تصوّف میں آپ کی بہت سی تصنیفات قابلِ دید موجُود ہیں۔ اُردُو اور فارسی حقائق اشعار بھی خوب موزُوں کرتے تھے۔ اُردُو کا دیوان

اگرچہ ایک مختصر دیوان ہے۔ مگر درد اور معرفت سے بھرا ہُوا ہے۔ آپ نے عُمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا۔ اِن کے والد کے مزار پر ہر مہینے کی دُوسری تاریخ کو قوالی ہُوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اِسی تاریخ کو بادشاہ مُلاقات کرنے آئے آپ نے صاف اِنکار کر دیا۔ کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم کا مَوقع علمِ موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہاں تک کہ فیروز خاں سے گویوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا۔ آپ کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتابِ رُباعیات جس کا نام واردات ہے خُود ہی لُطف دِکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں ہدایت۔ قیام الدین قائم۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراق۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب سُنّی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دُنیائے دُوں کو خاطر میں نہ لاتے۔ بعض لوگ اِن کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل منعقد فرماتے اور اعلیٰ درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ ۱۱۳۰ھ میں پیدا ہُوئے۔ اور ۶۹ سال کی عمر پا کر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کے پہلو میں جا سوئے۔ مُؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے۔

خُدائے تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے۔ کہ آج ۷ نومبر ۱۸۹۵ء کو اولیاء علمائے ہند کا ذکر جنکے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں۔ اِختتام کو پہنچا۔ کیا عجب جو ان نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں۔

اولے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ژالہ باری ہونا۔ بجری پڑنا (۲) صدمہ پہنچنا۔ نقصان ہونا۔ جیسے سر مُنڈاتے ہی اولے پڑے۔

آون۔ ہ۔ مخففِ آنا یا حاصل بالمصدر ہے۔

سکھی رُت آئی ساون کی — کھبر سُنی پیا آون کی

دادر مور کو ئلیا بولے — بولی سُناوے من بھلوں کا

سنیاں برکھا میں آون کہہ گئے (گیت)

اُون۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال۔

اُوناماسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ یہ جملہ سنسکرت میں (ओं नमः सिद्धं) اونگ نمہ سدھم) تھا جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سدھ کرنے یعنی بنانے والے ہیں۔ ڈنڈوت کرتا ہوں۔ (مہاراج گنیش کے نام سے شروع کرتا ہوں)۔

(جس طرح اہلِ اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے۔ اسی طرح بنیوں میں اُوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے)۔

اُونٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شتر۔ عربی میں جمل و ابل کہتے ہیں (۲۔ صفت) طویل القامت۔ دراز قد۔ لمبے قد کا (۳۔ مجازاً) بیوقوف۔ لمبے قد کا احمق۔ طویل القامت نادان۔ بجُل طویل کا مصداق۔

اُونٹ کٹارا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پراکرت۔ اُونٹ کٹا۔ ایک قسم کی خاردار گھاس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں۔

اُونٹ کے گلے میں بلّی۔ (کہاوت) (۱) اصل سے نقل کی زیادہ قیمت (۲) ایک قیمتی چیز کے ساتھ کم قیمت چیز کی فروخت۔ ضروری چیز کے ساتھ غیر ضروری چیز کے خریدنے کی شرط (۳) بڑی عمر والے مرد کے ساتھ کمسن لڑکی۔

اَونٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲۔ عو) غُصّے میں جلانا۔

اَونٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھولنا۔ جوش کھانا (۲۔ عو) اندر ہی اندر غُصّہ کھانا دِل ہی دِل میں جلنا۔ غُصّہ میں جوش کھانا۔

اُونٹنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ مادہ شتر۔ سانڈنی۔ ناقہ۔

اُونچا۔ ہ۔ صفت (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ مرتفع۔ اُوپر۔ قدآور۔ دراز قد (۲) بڑا۔ امیر۔ دولتمند (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ ٹُنگا اوچھا۔ جیسے یہ پاجامہ بہت اُونچا ہے۔

اُونچا سُننا۔ یا سُنائی دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بہرہ ہونا۔ کم سُننا۔ ثقلِ سماعت ہونا۔

نالہ اِس زور سے کیوں میرا دُہائی دیتا — اَے فلک گر تجھے اُونچا نہ سُنائی دیتا (ذوق)

اُونچا گھر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عو) امیر گھر۔ اعلیٰ خاندان۔

اُونچ نیچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) نشیب و فراز (۲) نیک و بد۔ بُرائی بھلائی نفع و نقصان (۳) اُتار چڑھاؤ۔

اُونچی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) بلند۔ مرتفع (۲) اُتّم۔ اعلیٰ (۳) راجح۔ فائق۔ افزوں۔ غالب۔ برتر۔ جیسے اِن کی بات اُونچی ہے۔

اُونچی ناک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو بخشنا۔ عزّت دینا۔

اُونچی ناک ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) اقران و امثال میں عزّت بڑھنا ہمسروں میں آبرو پانا۔

اَونْدھا۔ ہ۔ صفت (۱) واژوں۔ منقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل۔ پٹ۔ چت کا نقیض (۲) ٹیڑھا۔ ترچھا (۳۔ بحالتِ اسم) اگلی سمجھ کمسمجھ

گوڑہ مغز (۴) لوطیوں کی اصطلاح میں مابون ✦

اُوندھا ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - نشہ میں لوٹ جانا - بیہوش و بیخبر ہو جانا - اُلٹ جانا - پلٹ جانا - پٹ ہو جانا ✦

اَوندھانا - ہ - فعلِ متعدی - اُلٹنا - برتن میں سے پانی گرنا - لُنڈھانا - گرجانا

اَوندھی پیشانی - یا - اَوندھی کھوپری - ہ - اسم مونث (۱) بیوقوف گوڑہ مغز (۲) بدقسمت - بدنصیب ✦

اَوندھے مُنہ دُودھ پلینا - ہ - فعلِ لازم - دُودھ پیتا بچہ بننا - نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا ✦

اَوندھے مُنہ دُودھ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - بڑا ہوکر بچوں کی سی باتیں کرنا ✦

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکا - ہ - دُعائے بد (ع) سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے ✦

اَوندھے مُنہ گرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُنہ کے بل گرنا - اُلٹا گرنا - پیٹ یا سر کے بل گرنا - آگے کو گرنا (۲) زک اُٹھانا - ذلیل ہونا - مات کھانا پچھڑنا ✦ دشمن سے زیر ہونا ✦

اَونس - انگلش (Ounce) اسم مذکر - پونڈ کا بارہواں حصہ - آدھی چھٹانک یا ڈھائی تولہ کا وزن ✦

اُونگھ - ہ - اسم مؤنث - غنودگی - نیند کی جھپکی - غفلت ✦

اُونگھنا - ہ - فعلِ لازم - غنودہ ہونا - نیند کی جھپکی آنا - غافل ہونا (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا - روغن ملنا ✦

اُونہہ - ہ - کلمۂ اِستکراہ و استغنا (۱) بلا سے - کیا پروا ہے (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز ✦

اُونی - ہ - صفت - اُون کا - پشمینہ کا ✦

اَونے پَونے بیچ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - کم قیمت پر فروخت کر دینا کم نفع پر بیچ ڈالنا - کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا ✦

اوورسیئر - انگلش (Overseer) اسم مذکر - گرداور - نگران - ناظر - مہتمم

اوہ - ہ - کلمۂ استغنا - (۱) کیا پروا ہے - کیا مضائقہ ہے - بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز ✦

اوہو - ہ - کلمۂ تعجب و انبساط - آہا - واہ وا - کیا خوب - کیا کہنے ہیں - کیا بات ہے - خوب - سبحان اللہ ✦

دلا صد آفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تُونے کہ تو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو! (ذوق)
مرا کستا کیا عالم ہے تجھ پرواہ واسطے اوروں کا نازسے ہنس ہنس کہ یکتا کہاں اوہو (م)

اوہوت - ہ - ندا (بازاری) کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بُلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - (معنا) ارے میاں جانیوالے - او جانے والے اِدھر آ ✦

اُوہی - اُوئی - وُوئی - ہ - ندا (س - اِی اِی) عورتوں کا ایک تکیہ کلام جو اکثر ناز - نخرہ - دہشت - تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں

اویر - ہ - تابع فعل - دیر - عرصہ ✦

اویر سویر - ہ - تابع فعل - وقت بے وقت - آگے پیچھے ✦

(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنی وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کر کے ویل رکھا - اور لام آخر کو رے سے بدلکر ویر کر لیا - اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور تس شدت اور تاکید و اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونا یعنی بے نمک اور سلونا یعنی نمکین اسیلئے اویر یعنی بے وقت اور سویر یعنی اچھے وقت) ✦

آویزاں کرنا - ف - فعلِ متعدی (قانون) از (آویختن) لٹکانا - لگانا - اشتہار وغیرہ چپکانا چسپکنا - ٹانگنا - معلق کرنا - چسپاں کرنا - جیسے اشتہار آویزاں کرنا ✦

آویزہ - ف - اسم مذکر - از (آویختن) ایک قسم کا زیور جو کان میں لٹکایا جاتا ہے - لٹکن - بُندا ✦

آوے کی طرح بیٹھ جانا - یا - بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ع) تمام کام کا یک لخت بگڑ جانا - یک بیک بے سان گمان خراب ہو جانا - تباہ ہو جانا ✦

آوے یار نی - (محاورہ) جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں - اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے - یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہوا کرتی ہے ✦

آہ - ف - کلمۂ افسوس - انگریزی Alas! سنسکرت Oh (اوہ - آہ) ہندی (۱) ہائے - وائے حیف - افسوس - اُف - ہا - واویلا - نالہ - (بغیر مد بھی آیا ہے) ✦

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے ہیں   حسرت آتی ہے کہ وہ شخص یہیں کیوں نہ ہوا (مرزا شوق)
رسائی مرے خُدا تک تو ہوگئی ارشد   پہ چھیتی نہوئی یار تک رسائی آہ (ارشد)
اَیسے ظالم کو دل دیا ہم نے   آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)
اہلِ ایمان سوز کو کہتے ہیں کافر ہوگیا   آہ یارب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہوگیا (سوز)
وہ پہلی التفاتیں ساری فریب نکلیں   دینا نہ تھا دل اُسکو تو میر آہ چُوکا (میر)
کوئی نہیں جہان میں جو اندوہگیں نہیں   اِس غمکدہ میں آہ دلِ خوش کہیں نہیں (م)
سرگذشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا   سوگئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (م)
آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو   کہتا ہوں یہی کہ آہ صد صد (ناسخ)
بھروسا آہ پہ ہرگز نہیں آیا ر عاشق کو   نشکار اب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)
کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو   کیا وقت ہے اِسوقت مرے پر نہ ہوئے آہ (نظیر)
بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی   اِک مگر آہ اُف زبان پر تھی (ادیب بیگم)
مشکل نے ہم کے تو فریاد بہت کی لیکن   کوئی ہمدم نہ ہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)
آہ دی کیسی بنی اُن چاہت کے سنگ   دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)
(۲) اسم مؤنث (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) ژند (اوہ) س (آہ)
(اہو) پراکرت (آہ و) اوہ۔ سانس۔ دم۔ نفس۔ ہائے ؎
کسی آہ غریب کی ہر گِز سہی نہ جائے   مُوئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)
آہ آہ کرنا۔ یا۔ کہنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا۔ کانکھنا۔ آہ مارنا ؎
یہ وہ شورش کے مری آہ آہ کا   مشتاق یاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا (جرأت)
مَیں یہ کہتا ہوں آہ آہ اَے دِل   دِل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (امیر)
آہ بھر کر رہ جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دِل مسوس کر رہجانا۔ کلیجہ تھام کر رہجانا۔ من مارکر رہجانا۔ افسوس کرکے رہجانا۔ صدمہ کو روک کر رہجانا۔ صدمہ پر صبر کرکے چپ ہو رہنا ؎
سرگزشت اپنی سبب ہے حیرتِ احباب کا   جس سے دِل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا (میر)
آہ بھرنا۔ یا۔ کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہائے ہائے کرنا۔ کراہنا۔ افسوس کرنا۔ دِل مسوسنا۔ کلیجہ تھامنا۔ دِلی صدمہ آہ کے ذریعہ سے کم کرنا۔ نالہ کرنا۔ واویلا کرنا ؎
آہ کروں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے   پاپی جیارا نا جلے جس میں آہ سمائے (دوہا)
اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جاتا ہے شنکر   دِل تھام کے آزردہ تو اِک آہ بھری سی (آزردہ)
آہ پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ سراپ پڑنا۔ صبر پڑنا۔ کسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا۔ مار پڑنا۔ پھٹکار لگنا۔ بد دُعا کا اثر ہونا۔ مظلوم کا صبر پڑنا ظلم کا بدلہ ملنا ؎
ڈوب جائے اسی تجھ پہ مجھ مخمور کی   محتسب تو نے صراحی کیا ہی چکنا چُور کی (ناسخ)
کہا جو میں نے کہ یہ دِل جلوں کی آہ کی برق   زبان اِنشادہ بھی برپڑیگی آہ تیری (جرأت)
آہِ سرد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ٹھنڈا سانس۔ دمِ سرد۔ وہ سانس جو آتشِ غم یا صدمۂ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں۔ وہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دِل خواہ بآوازِ بلند باوجود جوش و گرمیٔ دِل نہ کھینچ سکیں۔ صرف بڑے بڑے سانس ہی لیکر دِل ٹھنڈا کرلیں ۔
(جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مدبّرِ بدن ہے ہوائے گرم کو تنفس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نئی سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنی جسوقت قلب میں بخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اضطراب ہوتا ہے اور اس لئے طبیعت ہوائے بیرونی کو عادتِ مُستمرہ کے مُوافق زیادہ کھینچتی ہے اور اس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہِ سرد کہتے ہیں)
آہِ سرد بھرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ٹھنڈا سانس بھرنا۔ اُوپر کا سانس لینا ؎
ستم جس اہلِ دیں پر وہ بُتِ بیرحم کرتا ہے   کوئی کافر بھی دیکھے تو آہِ سرد بھرتا ہے (جرأت)
آہِ سوزاں۔ ف۔ اسم مؤنث۔ آہِ گرم۔ آہِ آتشیں۔ جلانے والی آہ۔ پھونک دینے والی آہ۔ آگ لگا دینے والی آہ۔ وہ آہ جس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دِل و جگر میں سوزش پیدا ہوجائے۔ وہ جو آگ کا کام دے ؎
جلایا آپ ہم نے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو   جگر کو۔ سینہ کو۔ پہلو کو۔ دِل کو۔ جسم کو۔ جاں کو (ظفر)
آہ کا نعرہ مارنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ پکار کر آہ کرنا۔ زور سے آہ بھرنا۔ آہ کھینچنا۔
آہ کرکے رہجانا۔ ف۔ فعلِ لازم (عو) دِل مسوس کر رہجانا۔ کلیجہ تھام کر رہجانا۔ کسی صدمہ پر صبر کرنا۔ کلپ کر رہ جانا۔
آہ کھینچنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ آہ بھرنا۔ ہائے کرنا۔ افسوس کرنا۔ اُف کرنا ؎
کھینچی تصویر تری دیکھ کے یوسف نے آہ   نہیں یہ حُسن تھا ہم ایسے حسیں کیوں نہ ہوئے (معروف)
دِل میں گر تو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ورنہ   شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)
عشق سے کہا ہے تجھے شکل تری کہتی ہو   حُسنِ تقریر کو آہیں دمِ تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)
آہ لینا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ کسی کا صبر لینا۔ کسی کو ستا کر اُس کی آہ سُننا۔ بُرائی لینا۔ عذاب لینا۔ سراپ لینا۔ بد دُعا لینا۔
آہ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ ہائے کرنا۔ نعرہ مارنا۔ زور سے ہائے کہکر اُوپر کا سانس کھینچنا۔ ٹھنڈے سانس بھرنا۔ کلپنا۔ واویلا کرنا۔ نالہ کرنا۔
آہ نکالنا۔ ف۔ فعلِ متعدّی۔ دیکھو (آہ کرنا)۔

آہ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - ہائے نکلنا ؎

ملا بلی وہ نالہ ہیں چین سے کہ جاہ نکلے ۔ نا اب کی وہ ادا ہیں جو دل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ہ - (محاورۂ عورات) درد نہ آئے - ذرا اُف نہ کروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروا نہ ہو ؎

رحم مجھ پر خدا گواہ نہ آئے ۔ تیرے پرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرۂ عورتیں بچہ) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے ‌‌۔

آہ وزاری - ف - اسمِ مؤنث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اضطرابی ؎

دوستو مجھ کو مت دلاسا دو ۔ آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر ۔ کون لائے آشیانہ تک مرے صیاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ف - فعلِ لازم (۱) رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا ہائے وائے کرنا (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ۔

آہا - ہ - کلمۂ تعجب وانبساط - س (अहह) (۱) ایک تعجب یا خوشی ظاہر کرنے کا کلمہ - ہیں - ایں - واہ واہ - کیا خوب - سبحان اللہ - اہاہا - اُہو ہو (فقرے) آہا یہ وہی صاحب تھے - آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (بچہ) آہا کیا نکھار لگا ہے (۲) شاباش - مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجو ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خوب ہے (۳) طنزاً - ہجو ملیح ۔

آہار - یا - آہار - ف - س - اسمِ مذکر - بھاشا (آہارہ) س (आहार) آہار) ہندی (اہار) مگہ - گڑھوال - سہارنپور (ہار) (۱) کھانا بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ۔

(چونکہ خورش باعثِ قوت ہے اس سبب سے اُس مادے کو بھی جس کا غذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں) (مثل) جیو کا آہار جیو ۔

(۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - مادا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے چڑھاتے ہیں - دُودھی (پنجاب) روغن ۔

آہار کرنا - یا - آہارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کھانا - بھوجن کرنا (۲) کلف دینا - مادا چڑھانا ۔

اَہالی مَوالی - ع - اسمِ مذکر - جمع (اہل و موالے) اعیان و ارکان - مصاحبین - نوکر چاکر - عملہ و فعلہ ۔

اِہانت - ع - اسمِ مؤنث - حقارت - ہتک - خفت - ذلت - ہیٹی - بےعزتی ۔

اِہانتِ عدالت - ع - اسمِ مذکر - (قانون) عدالت کی توہین - حاکمِ عدالت کے سامنے گستاخی سے پیش آنا ۔

اَہاہاہا - یا - اَہاہا - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا ؎

تک چھیڑنے پر وہ کس کس ترح سے دل زخمی کو ۔ مزے لیتا ہوں میں کیا کیا اہاہاہاہا (ظفر)

خدا جانے حلاوت کیا تھی آبِ تیغِ قاتل میں ۔ لبِ ہر زخم ہو گویا اہاہاہاہاہا (〃)

ظفر عالم کہوں کیا میں طبیعت کی روانی کا ۔ کہ ہے اُمڈا ہوا دریا اہاہاہاہاہا (〃)

اہاہاہا - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین وانبساط - واہ وا - کیا کہنا ہے - سبحان اللہ - صلِّ علیٰ - مرحبا ؎

کروں کیا میں بیاں اُسکا اہاہاہا - اُہو ہو ہو ۔ غضب ہے بس وہاں اُسکا اہاہاہا - اُہو ہو ہو

اِہتمام - ع - اسمِ مذکر - (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی (۲) انتظام بندوبست - انصرام (۳) نگرانی ۔

آہٹ - ہ - اسمِ مؤنث - س (आहट) - آہنش) (آہ + ہٹ) پیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھڑکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پیر چال آوازِ پا - کھڑاکا - آواز (پنجابی) کھڑک ؎

چوٹ اک دل کو لگی گئی اِنشا ۔ جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (انشا)

کہوں کیا بخت خوابیدہ کی تم سے بات اے ہمدم ۔ مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)

کیا ڈر کے دلی کے ہیں بچارا دل رات کھٹ ۔ دل نے ہیں یوں کہ ہرگز ہوتی نہیں آہٹ (میر)

پیارے تمہارے نہ آنے کا ساری رات رہا دل پہ کھٹکا

دھیان لگا رہا پھر کی اور تمہارے پاؤں کی آہٹ کا (خیال)

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی آنکھ کھل گئی ۔

آہٹ لینا - ہ - فعلِ لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سننا - کھڑکے پر دھیان رکھنا - خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا - جاگتے رہنا - بیدار رہنا (فقرہ) ذرا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ۔

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ۔

آہرن - ہ - اسمِ مذکر - سندان - نہائی جس پر لوہا، لوہار گوٹتے اور سنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں (مشہور اَہرن) ۔

آہستگی - ف - اسمِ مؤنث - (۱) ہولے - دھیمے - مدھم - سستی - ڈھیل (۲) نرمی - ملائمت - حلم - غربت - تحمل - بُردباری - نرم خوئی - دھیماپن - دھیرج - دھیرے - سہج (۳) دیری - درنگی - ڈھیل - آسانی ۔

آہستہ - ف - تابعِ فعل - عوام (آستہ) (۱) دھیرے - حرکت بطی - ہولے

دِھیمے سے۔ سج سے۔ سہل سے۔ ٹھہر کر۔ سنبھل کر دم لے کر (۲)
نرمی سے۔ ملائمت سے۔ حلم سے (۳) چھپکر۔ پوشیدہ۔ چپکے سے۔ دھیرج
دھیرے۔ دھیمے پن سے (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا (۴۔ صفت)
ہولا۔ دِھیما (۵) سج۔ سہل (۶) ملائم۔ نرم۔ حلیم۔ ڈھیلا۔ کاہل۔
سُست۔ مجہول۔

آہستہ آہستہ۔ ف۔ تابع فعل۔ عوام (آستہ آستہ) سج سج۔ ہولے ہولے
دھیمے دھیمے۔ دھیرے دھیرے۔ چپکے چپکے۔ رفتہ رفتہ۔ قدم قدم۔
درجہ بدرجہ (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائیں گے۔

اَہل۔ ع۔ اسم مذکر (۱) گھر کے لوگ۔ اہلِ خانہ (۲) گھربار کا۔ گھرباری۔ بیاہا
ہوا۔ کتخدا۔ شادی شدہ۔ صاحبِ خانہ (۳۔ اسم مؤنث) بیوی۔ جورو۔
زوجہ۔ اہلیہ (۴) گھر کے بال بچے۔ گھربار۔ کنبہ۔ کٹم قبیلی (۵۔ صفت) لایق
فائق۔ قابل۔ سزاوار۔ ہنرمند۔ تعلیم یافتہ۔ جوہر قابل (۶) صاحب
مالک۔ خداوند۔ والا۔ ع

اے اہلِ بزم کوئی تو بولو خدا لگی

(۷) مانوس۔ صاحبِ اُنس۔ جیسے یہ بچہ بڑا محبت والا اور اہل ہے۔
(۸) شریف (۹) سلیم الطبع۔ بامروت۔ سیرچشم۔

اہلُ اللہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ ولی اللہ۔ خدارسیدہ۔ عارف (بزرگانِ
دین کی نسبت بولتے ہیں)

اہلِ بیت۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے کنبہ کے لوگ (اصطلاحی) رسولِ
مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خویش و تبار۔

اہلِ جوری۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) ثالث۔ پنچ۔ معتبر اشخاص کا
گروہ جو دورے یا سشن کے مقدمات میں صاحب جج کو امر
متعلقہ اہم مقدمات فوجداری کی تحقیقات میں مدد دے۔

اہلِ حرفہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پیشہ ور۔ کاریگر۔

اہلِ خانہ۔ ع۔ ف (۱) صاحبِ خانہ۔ گھر کا مالک۔ خاوند۔ شوہر (۲)
گھر کے لوگ۔ بال بچے (۳۔ اسم مؤنث) جورو۔ اہلیہ۔ استری۔ گھروالی بیوی۔

اہلِ دول۔ ع۔ اسم مذکر۔ دولتمند۔ دھنی۔

اہلِ روزگار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ نوکری پیشہ۔

اہلِ زبان۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ زباں داں۔ وہ آدمی جن کے
ماں باپ کی بولی ہو۔ مادری زبان جاننے والا۔ شاعر یا وہ شخص

جسکی زبان دانی و تحقیقات مسلّم الثبوت ہو۔ زبان کا ماہر۔ اُستاد۔

اہلِ سُنّت۔ ع۔ اسم مذکر۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی راہ پر چلنے والے۔ قرآن
اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پیرو۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے چار یار اور خلفاء و
صحابۂ کرام کو ماننے والے۔ سُنّی۔ چار یاری۔ اسلام کا سب سے اوّل بڑا
سب سے بڑا فریق۔

اہلِ سیف۔ ع۔ اسم مذکر۔ فنِ سپاہگری سے واقف۔ شمشیر زن۔ فوجی لوگ

اہلِ شرع۔ ع۔ اسم مذکر۔ قانونِ اسلام سے واقف۔ متشرع آدمی۔ شرع
(قانونِ اسلام) پر چلنے والے۔ شرع کے پورے والے۔

اہلِ صنعت۔ ع۔ اسم مذکر۔ کاریگر۔ دستکار۔

اہلِ غرض۔ ع۔ اسم مذکر۔ غرضمند۔ مطلب کا یار۔

اہلِ قلم۔ ع۔ اسم مذکر۔ خواندہ۔ پڑھے لکھے۔ منشی۔ مولوی۔ محرر وغیرہ
پڑھوان۔ بدیاوان۔ تعلیم یافتہ۔ لکھاری۔ انشاء پرداز۔

اہلِ کار۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ کارندہ۔ عملہ۔ عامل کچہری اور دربار کے
منشی و متصدی وغیرہ۔

اہلِ کتاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت
کی کتاب اُتری ہو۔ جیسے حضرت داؤد۔ موسیٰ۔ عیسیٰ اور محمد مصطفیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے۔

اہلِ کمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ کامل۔ ہنرمند۔ اہلِ جوہر۔ اپنے فن
میں پورا۔ اُستادِ فن۔

اہلِ مد۔ ع۔ اسم مذکر۔ صدر محرر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت
کے کاغذات کا محافظ۔

اہلِ نظر۔ ع۔ اسم مذکر (۱) نظرباز۔ تاڑیا۔ پرکھیا۔ نقاد۔ تجربہ کار۔ نکتہ بیں۔
حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زود رس (۲) عاشق مزاج۔ اہلِ محبت۔ ع

رہتے ہمیشہ نرغۂ مژگاں میں چشم کی طرح ۔ زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں بند (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارف۔ کامل۔ ع

زاہد نگاہ بھر کے وہ بید ید دیکھ لے ۔ اتنا ہوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال۔ ع۔ اسم مذکر۔ جورو بچے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ۔
لڑکے بالے۔ بال بچے۔ کٹم۔ قبیلہ۔ کنبہ۔

اہلِ ہُنر۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ ہنرمند۔ صاحبِ فن۔

اہلیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قابلیت۔ شرافت۔ انسانیت۔ سلیم الطبعی۔

لیاقت + مُروّت +

اَہلِیَہ - ع - اسم مؤنث - جورُو - بیوی - زوجہ - استری - ملکی - خاتون خانہ - عیال -

اَہلے گہلے - ہ - صفت (۱) خراماں خراماں - ناز و انداز سے - خم و چم سے معشوقانہ چال سے - جھومتے جھامتے - ناچتے ہوئے - خوش خوش شاداں و فرحاں (۲) ناز و انداز سے چلنے والے - خراماں خراماں چلنے والے - خم و چم سے چلنے والے +

اَہلے گہلے پھرنا - ا - فعل لازم (عو) اتراتے پھرنا - نازاں و خراماں چلنا - خوش خوش بکمال انتعاش پھرنا - کبک خرامی کرنا ؎

ہاتھ سے جن کے نہیں بیر میں دو کوڑی کی ... چاندنی چوک میں پھرتے ہیں وہ اہلے گہلے (آتش)

اَہَم - ع - صفت - سخت تر - نہایت سخت - نہایت مشکل + ضروری +

آہَن - ف - اسم مذکر - انگریزی ([illegible] آیرن) لوہا - حدید - (نجومیوں نے اس کی پیدائش زحل ستارے سے لکھی ہے) +

آہن پوش یا زرہ پوش جہاز - ف - اسم مذکر - وہ جہاز جو آہنی چادروں سے منڈھا ہوا ہو (صرف آہن پوش یا زرہ پوش کہنے سے بھی جہاز ہی مفہوم ہوتا ہے) +

آہن رُبا - ف - اسم مذکر - از (آہن + ربودن) مقناطیس - چُمبک - چمک پتھر - لوہا اٹھانے والا پتھر +

آہن گر - ف - اسم مذکر - لوہار - لوہے کا کام بنانیوالا - حدّاد +

آہَنی - ف - صفت - لوہے کا بنا ہوا - لوہے کی چیز - جیسے آہنی جہاز - آہنی پل - آہنی سڑک +

آہو - ف - اسم مذکر - (شعر میں) (۱) ہرن - مرگ (۲) عیب - نقص - برائی

آہو چشم - ف - اسم مذکر - مرگ نینا - مرگ کی سی آنکھ والا - بڑی آنکھوں والا +

آہو گیر - ف - صفت (شعر میں) عیب چیں - خردہ بیں - عیب جو ؎

چشم فتاں کب دہ آہو گیر تو آہو پہ تھی ... خال جاناں مشک چیں پہ نکتہ چیں کب تھا (مسعود)

آہوتی - یا - آہُت - ہ - اسم مؤنث - س (आहुति آہتی) ہتر جگ دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں ملا کر آگ پر ڈالنا - ہوم کرنا - ہون کرنا

اُہو ہو ہو - یا - اُہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) +

اُہو ہو ہو - اُہو ہو ہو ہو - ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - دیکھو (اہاہا) - اہو ہو ہو ؎

وہ دنداں کیا کہ سلک در آہاہا - آہاہا ... وہ لب کیا لعل یکتائی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (ظفر)

نظر تا تیر مژگاں سے جگر کا کام کا عقدہ ... کھلا کیا ہے بآسانی اُہو ہو ہو اُہو ہو ہو (")

آہے - ہ - (نحو) آہ - ہائے - اوہ +

آہے پر جگر نہ ہونا - (عو) فارسی آب در جگر نہ داشتن سے اردو میں آیا ہے) بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا - نہایت مفلس ہونا - قلاش ہونا +

آہیر - ہ - اسم مذکر - گوالا - گائے بھینس چرانے والا +

آہے - یا - اہے - ہ - کلمۂ خطاب - ندا - ہے - او - ہتو - ارے +

آئی - ہ - اسم مؤنث (عو) (از آنا) موت - مرگ - قضا ؎

جہاں میں میر ہی کے ساتھ جاتا تھا لیکن کوئی شریک نہیں ہے کسو کی آئی کا (میر)

گلی میں اُسکی رہا جائے جو کوئی سو رہا ... وہی تو جاوے وہاں جس کسی کی آئی ہو (")

وہ وقت تو آنے دے بتا دیں گے شہیدا ... ہم آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شہیدی)

(فقرہ) کسی کی آئی مجھ کو آجائے (عو - کوسنا) +

آیا - یا - آیا - ف - حرف استفہام (۱) کیا - کیوں (فقرہ) آیا میں ہی گنہگار ہوں (۲) شاید - مگر - کلمۂ تمنا - افسوس - استعجاب اور بر موقعہ واللہ اعلم مستعمل

آیا - پرتگال - اسم مؤنث - تیمار دار - دایہ - ماما - دائی - دھائے - دوا + اناہ + ملازمہ - خادمہ - بالکوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس - ٹہلنی - خدمتگارنی - کھلائی - بچوں کو کھلانے والی عورت +

آیاگری - ا - اسم مؤنث (عوام) آیا کا پیشہ - دائی پنا - ماماگری +

آیا گیا - ہ - اسم مذکر - وارد و صادر - مہمان - پاہونا - پاہنا - پاہن - مسافر ؎

کیسوں کے ہیں بڑا اسلطان ... آئے گئے کا رکھیں مان ([illegible])

(فقرہ) سو آئے گئے کے واسطے اچھی چیز لگا رکھی ہے + میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کروں گی سمدھنوں کو اتروا دوں گی یا آئے گئے کی خاطر کروں گی ([illegible])

آیات - ع - اسم مؤنث - جمع آیت +

آیاتِ مُتَشابِہ - ع - شبہ میں ڈالنے والی آیتیں - امام شافعیؒ کے نزدیک وہ آیتیں جن کے معنی صاف ظاہر نہ ہوں بلکہ تاویل و تفسیر کی محتاج ہوں - اور اُن میں مختلف معنوں کا احتمال ہو - مگر امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی رائے میں وہ آیتیں جن کا علم خدا تعالیٰ کے سوا دوسرے کو نہیں +

آیاتِ مُحکَمات - ع - اسم مؤنث - وہ آیتیں جو تاویل کی محتاج نہیں ہیں اور اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں +

اَیال - ع - اسم مؤنث - صحیح تر کی ازال، گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال +

اَیّام - ع - اسم مذکر - (یوم کی جمع) (۱) دن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمد یا معمول کے دن +

اَیّام سے ہونا - ا - فعلِ لازم - میلے سر سے ہونا - حیض ہونا - کپڑوں سے ہونا +

آیَت - ع - اسم مؤنث - مادہ - (ای) اُسنے نشانی کی (۱) علامت - نشانی - چنہ - نل نشان + وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت - انجیل زبور کے اتمام جملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے - جیسے یہ ہے ۞ (۲) آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جملہ - کلام الٰہی کا فقرہ - ٹھاؤ - وقفہ ؎

جنتر میں جی اُتارا ہیں منتر پر جو میرے آ ۔ کچھ آیت اُس نے پڑھکے جو ہیں دم کی اُس کو چھو (حسرت)

آیتِ سجدہ - ع - اسم مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھکر یا سُنکر فوراً سجدہ کرنا لازم و واجب ہے ؎

آیت سجدہ ہے حق میں تیرے ہر جوہرِ تیغ ۔ ہے خمِ تیغ فقط کیا خمِ محراب بنا (ذوق)

آیتِ لا - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر لا لکھا ہو - اہلِ قرأت نے ایسی آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے +

آیتِ مطلق - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جس پر قطعی ٹھیرنا پڑے +

اِیتر - ہ - اسم مذکر (۱) اترانے والا - شیخی خورہ - شیخی باز - ڈینگیا (۲) اوچھا کمظرف - خود نما - جیسے ایتر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (کہاوت)

اِیتلافِ ثلٰثہ - ع - اسم مذکر - یورپ کی بڑی طاقتوں یا سلطنتوں کا وہ سیاسی گروہ جس میں انگلستان - روس اور فرانس شریک ہیں +

آئی تو روزی نہیں تو روزہ (محاورہ) ملا تو کھایا نہیں تو فاقہ سے پڑ رہے (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) +

آیتوں - ا - اسم مؤنث - بقاعدہ اُردو جمع آیت ؎

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا ۔ آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - اسم مؤنث - بقاعدہ اُردو جمع آیت ؎

آیتیں حرمت صہبا کی سُناتا ہوں اُسے ۔ ذکر سُن سُن کے رقیبوں کی ہے آشامی کا (وحشت)

اِیجاب و قبول - ع - اسم مذکر - اقرار مدار - نکاح سے قول و قرار - نکاح - عقد - دو بول پڑھانا +

اِیجاد - ع - اسم مذکر - اختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ؎

ہائے کس عربدہ کا یہ ایجاد ہے ۔ نسخے میں مجنون زندانباد ہے (سودا)

ایجنٹ - انگلش (Agent) اسم مذکر - گماشتہ +

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسم مذکر - سررشتہ تعلیم

آئے دن - ہ - تابع فعل (عوام) ہر روز - نت - ہمیشہ - مدام - دوام - مسلسل رات دن - تیس دن - اکثر - بار بار - آٹھوں پہر - ہر وقت (فقرہ) جیسے اُن کے ہاں تو آئے دن یہی جھگڑا رہتا ہے +

ایڈ ڈی کیمپ - انگلش (Aid-de-camp) اسم مذکر - سپہ سالار کا مصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مصاحب - لارڈ مصاحب +

ایڈریس - انگلش (Address) اسم مذکر (۱) خطاب - القاب - سرنامہ (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ (۳) پتہ - نشان +

ایڈورٹائیزر - انگلش (Advertiser) اسم مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ - سوداگری اخبار +

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسم مذکر (۱) مقرر - مختار - وکیل (۲) سرکاری وکیل (۳) اسکاٹ لینڈ میں ایک عہدہ بھی ہوتا ہے - جسے لارڈ ایڈووکیٹ کہتے ہیں +

ایڈیٹر - انگلش (Editor) اسم مذکر - مدیر - اخبار نویس - مہتمم اخبار +

ایڈی ٹوریل - انگلش - (Editorial) صفت - مہتمم مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتمم اخبار خود لکھے +

ایڈیشنل - انگلش - اسم مذکر - زاید +

ایڈی کانگ - انگلش - (Aid-de camp) اسم مذکر - مصاحب خواص - ہمصحبت - ہمنشین - جلیس +

اِیذا - ع - اسم مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیّت +

اِیذا دہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانیوالا +

اِیراقی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران (۲) شیعہ +

ایرکھا - ہ - اسم مؤنث - حسد - رشک - جلن - ڈاہ - دوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا +

ایرے غیرے - ا - اسم مذکر - بیواسطہ لوگ - اجنبی - اُلفتے - ناآشنا +

ایڑ - ہ - اسم مؤنث (بیائے مجہول) پاشنہ - مہمیز - ایڑی +

ایڑ کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (۲) رخصت ہونا - چلنا - ٹلنا - کوچ کرنا ؎

عمرِ رواں کا توسن چالاک اس لئے ۔ تجھ کو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو ایڑی سے اشارہ

سے چلانا۔ پاشنہ کرنا۔ مہمیز کرنا۔ گھوڑے کو چلانا اور آگے بڑھانا (۲) بنی ہوتے ہواتے کام کو روک دینا (۳) اُکسانا۔ اُبھارنا۔

ایڑی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ پاشنہ۔ پاؤں کا آخیر حصہ۔ بخلاف پنجہ۔ ٹھُری۔

ایڑی چوٹی پر سے وارنا۔ یا۔ نثار کرنا۔ یا۔ قربان کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں۔

ایڑی دیکھ ۔ہ۔ محاورہ۔ حق نظر۔ چشم بد دُور۔ تیرے مُنہ میں خاک نامِ خدا۔

ایڑی سے چوٹی تک ۔ہ۔ تابع فعل۔ اوّل سے آخر تک۔ آغاز سے انجام تک۔

ایڑیاں رگڑنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ایڑیاں گھسیٹنا۔ پاؤں پٹینا۔ جانکنی کی حالت میں ہونا (۲) بخوبی کوشش کرنا۔ پاؤں توڑنا۔ پیر وَوڑی کرنا۔ (۳) اصل میں ضد کرنے کی ایک حالت ہے (مجازاً) ہٹ کرنا۔ مچلنا (۴) نہایت تکلیف اور مُصیبت سے اوقات بسر کرنا۔

ایڑیاں گھسیٹنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱)

ایسا ۔ہ۔ صفت (۱) مانند۔ ہمشکل۔ مُماثِل (۲) مساوی۔ متوازی (۳) اِس قسم کا۔ اِس طرح کا۔ اِس بھانت کا (۴)۔ تابع فعل) اِس قدر۔ اتنا (فقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی۔

ایسا ویسا ۔ہ۔ اسم مذکر۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام استعمال کرتے ہیں۔ (مجازاً) ایسا ویسا گمشتیل۔ سِفلہ۔ کمینہ۔ بجوڑا۔ پاجی وغیرہ۔

ایسا ویسا ۔ہ۔ صفت (۱) بُرا۔ بھلا (۲) ادنیٰ۔ کم قدر۔ کمینہ۔ ہیچ۔ گمشتیل۔ بے اعتبار۔ نِکمّا۔ ناکارہ۔ ناچیز (۳) واہیات۔ بیہودہ۔

ایسان۔ یا۔ ایس ۔س۔ اسم مذکر۔ گوشۂ شمال و مشرق۔

ایسی تیسی کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ یوں توں کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے۔

ایسی ویسی بات کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ کوئی نازیبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا۔ بُری بھلی بات کرنا۔

ایشور ۔س۔ اسم مذکر۔ (۱) احکم الحاکمین۔ خداوند۔ پرمیشور (۲) مہادیو۔ شیو۔

ایشیا ۔انگلش (Asia) اسم مذکر۔ پانچ بڑے اعظموں میں سے ایک بڑے اعظم کا نام (ایش سے مشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور گرم ملک کے ہیں)۔

ایضاً ۔ع۔ تابع فعل۔ از اَیض بمعنی باز گشتن (۱) ویسا ہی۔ اُسی طرح کا۔ وہی دو کا دو۔ بجنسہٖ (۲) بھی۔ نیز۔

ایفاءِ وعدہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ عہد اور قول و قرار کا پورا کرنا۔

ایف۔ اے ۔انگلش (F.A) اسم مؤنث۔ مخفّف۔ فرسٹ اِن آرٹ بادی العلوم۔ کالج کی تعلیم کا ابتدائی درجہ۔

ایک ۔ہ۔ صفت (۱) واحد۔ ایک عدد۔ فرد۔ اکیلا۔ طاق (۲) صرف۔ فقط۔ تنہا (۳) تمام۔ کُل۔ سب۔ بالکل جیسے ایک عالم۔ ایک زمانہ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہُوا ہے (۵) مساوی۔ برابر۔ یکساں (فقرہ) چاند اور وہ ایک ہے (۶) یکتا۔ بےنظیر اِکّا۔ لاثانی۔ لاجواب (فقرہ) وہ کنبہ میں ایک ہے (۷) پکّا۔ پُورا۔ ثابت (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی۔ کبھی۔ جیسے ایک بھی اُسکا ساتھی نہ ہُوا (۹) قریب کر۔ تقریباً۔ قریب قریب۔ جیسے سات ایک آدمی تھے (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکّار ہے (۱۱) دُوسرا۔ دیگر۔ اور جیسے ایک کو ساتی ایک کو بدھائی۔ ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا (۱۲) ادنےٰ۔ آسان۔ جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے۔

ایک آدھ ۔ہ۔ صفت۔ اِکّا دُکّا۔ کوئی۔ کچھ۔ ذرا۔ تھوڑا سا۔ کوئی کوئی۔ خال خال۔ چند۔ (ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قلت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے)۔

ایک آنکھ سب کو دیکھنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو مساوی سمجھنا۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا۔

ایک آنکھ نہ بھانا ۔ہ۔ فعل لازم (عو) ذرا پسند نہ آنا۔ بالکل نہ بھانا۔

ایک ایک ۔ہ۔ تابع فعل۔ یکے بعد دیگرے۔ باری باری (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا۔ الگ الگ۔

ایک ایک کرکے ۔ہ۔ تابع فعل۔ چُن چُن کر۔ چھانٹ چھانٹ کر۔ باری باری سے۔

ایک ایک کے دو دو کرنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ کام بڑھانا۔ بیہودہ [illegible]

ایک بات ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) کارِ ادنےٰ و سہل سے

کوسنے سے قتل میرے مت ڈرکہ ان لبوں کا　　اِک کھیل ہے جلانا اِک بات خونبہا ہے (محوی)

(۲) معاملہ واحد جیسے ہماری اُن کی ایک بات ہے (۳) ٹھیک قیمت

ٹھیک بات۔ ٹھیک ٹھیک۔ غیر منقلب قول ♦

ایک بارگی ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ دفعۃً۔ اچانچک۔ ایک دفعہ ہی۔ فوراً۔ نگہاں

ایک بازار بند ہونا۔ یا۔ ایک طرف کا بازار بند ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ یک چشم ہونا۔ کانڑا ہونا ♦ اعور ہونا ♦

ایک بَر ایک ۔ ا۔ صفت (عو) خطا نہ کرنے والا۔ مجرّب۔ آزمُودہ۔ امتحان کیا ہوا۔ آزمایا ہُوا۔ تایا ہُوا۔ زُود اثر۔ تیر بہدف ♦

ایک پر ایک گِرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اُوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجہ ہونا کسی چیز پر ٹوٹ کر گرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ٹُوٹنا۔ ہجُوم کرنا ♦

ایک پیٹ کے ۔ ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن ♦

ایک تو ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو ♦

ایک ٹانگ پھرنا۔ یا۔ کھڑا رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) برابر پھرنا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھ کر دم نہ لینا۔ یکساں کھڑا رہنا ♦

ایک جان ۔ ا۔ اسمِ مذکّر۔ ایک جسم۔ ایک جگر۔ ایک دِل۔ بخُوبی ملا ہُوا ♦ کئی چیزوں کا مِلکر ایک ہو جانا ♦

ایک جان کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدّی (عو) (۱) ملا کر ایک کرنا ♦ ایک حال کرنا۔ (۲) اپنا سا حال کرنا (فقرہ) اگر وہ مانا تو اُسکی اور اپنی ایک جان کر دُونگا ♦

ایک دَم ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ بلا توقّف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایکدم بھاگا چلا گیا

ایک ذات کا ۔ ہ۔ صفت (۱) ایک رقم کا۔ ایک جِنس کا (۲) ایک سکّہ کا۔ بکثرت۔ بافراط۔ جیسے ایک ذات کا روپیہ صرف کیا یعنی روپیہ ہی روپیہ اُٹھایا (۳) یکلخت۔ برابر۔ سرتاسر ♦

ایک رنگ ۔ ا۔ صفت۔ (۱) ہمرنگ (۲) ہم صحبت۔ ہم مشرب۔ (۳) خالص و صادق ♦

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چہرے کے رنگ کا متغیّر ہونا۔ خوف۔ دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا۔ مُنہ پر ہوائیاں چھوٹنا۔ چہرہ اُداس ہونا۔ رنگ فق ہونا۔ مُنہ زرد ہو جانا ♦

ایک زبان ۔ ا۔ صفت۔ متّفق اللفظ۔ ہم قول۔ ہمزباں۔ ایک بات ♦

ایک زبان رکھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بات کا پکّا ہونا۔ ثابت قدم رہنا۔ جو کہنا سو کرنا۔ قول و قرار نباہنا۔ اپنی بات کا پکّا ہونا ؎

اک ہی زبان رکھو تو ہکو زبان ۔ کرتی ہے رُوسیاہ قلم کو زبان دو (فریدن)

ایک سے دِن نہ رہنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایک حالت پر نہ رہنا (زمانہ کے

انقلاب اور تغیّر حالت سے مُراد ہے خواہ زوالِ جمعیت ہو اور خواہ شکست)

ایک طرح کا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ایک قسم کا۔ ایک ڈھنگ۔ یکرنگ۔ یکساں (۲) بیڈھب۔ اپنی ضد کا۔ ضدی۔ ہٹیلا۔ مرنے مارنے پر مستعد جیسے وہ ایک طرح کا آدمی ہے ♦

ایک عُمر ۔ ا۔ اسمِ مؤنّث۔ (۱) تمام عمر (۲) مدّت مدید۔ عرصہ دراز۔ مدام۔ ہمیشہ

ایسے کے آگے شیفتہ کیا چل سکے جہاں ۔ احسان ایک عمر رہے ایک رات کا (شیفتہ)

ایک قلم ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ یک لخت۔ بالکل۔ یکدست۔ برابر۔ سرتاسر۔ یکساں

ایک مُنہ ۔ ہ۔ صفت۔ متّفق اللفظ۔ متّفق الکلمہ۔ ہمزبان۔ ہم آہنگ ♦

ایک نظر ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ ذرا۔ کچھ۔ تنک ♦ سرسری ♦

ایک ہو جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) متّفق ہو جانا۔ اتفاق کر لینا (۲) سازش کر لینا۔ مِلجانا ♦

ایک ہے ۔ ہ۔ تابعِ فعل (ہندی میں ہے) حرفِ استثنا۔ مگر۔ لیکن۔ پر۔ مُل۔ (فقرہ جواب) ایک ہے تیرا بھائی تو میں نے دیکھا تھا ♦

ایکا ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) اتفاق۔ اتحاد۔ یکجہتی۔ یکدلی (۲) سازش۔ ساز باز۔ ملی بھگت ♦

ایکا ایکی ۔ ہ۔ تابعِ فعل (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔ ناگہاں (۲) ...

آگے کا آیا ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) پہنچا ہُوا۔ پہنچا پہنچایا۔ آنے میں کچھ کسر نہیں۔ کوئی دم میں آیا۔ کوئی دم میں آنے ہی والا ہے منتظر ہا آنے والا ہے۔ آیا داخل ہے (فقرہ) وہ تو آگے کا آیا ہے ذرا سی دیر و صبر چاہئے ♦

ایکلا ۔ ہ۔ صفت۔ (گنوار) دیکھو (اکیلا) ♦

ایکٹ ۔ انگلش (Act) اسمِ مذکّر (قانون) قانون۔ آئین۔ ضوابط۔ قانون مجوزہ سرکار ♦

ایکھ ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ لیشکر۔ اوکھ۔ کتارہ۔ ایک قسم کا پتلا گنّا ♦

آگے کی خوشی نہ گئے کا غم ۔ (کلمۂ استغنا) آئے تو واہ واہ گئے تو واہ وا۔ آنا نہ آنا برابر ہے (استغنا اور بے پروائی کے موقع پر اسے بولتے ہیں)

ایلبم ۔ انگلش (Album) اسمِ مذکّر۔ مرقّع تصاویر۔ چکول۔ وہ کتاب جس میں تصاویر۔ عمدہ اشعار اور تحفہ وغیرہ رکھے جاتے ہیں

ایلچی ۔ ت۔ اسمِ مذکّر۔ صحیح ایلچی ہے ترکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں) پیغامبر۔ قاصد۔ دُوت۔ نامہ بر۔ جیسے ایلچی کو کیا زوال ♦

ایلچی گری ۔ ہ۔ اسمِ مؤنّث۔ سفارت۔ رسالت ♦ وکالت ♦

ایلو - ہ - کلمۂ ندا - یہ کلمہ شہادت طلبی - آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو! دیکھو! (فقرے) ایلو! وہ آئے - ایلو! مجھے جُھٹلاتا ہے - ایلو! سُورج نکل آیا - ایلی دیکھ لو +

ایما - ع - اسم مذکر - (۱) لُغوی معنے سر یا انگلیوں کا اشارہ - اصطلاحی مُطلق اشارہ - رمز - کنایہ - سَین (۲) عندیہ - منشا (۳) بجائے حکم بھی اس کا استعمال ہوتا ہے +

ایما لینا - ہ - فعل لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا +

ایمان - ع - اسم مذکر (۱) لُغوی معنی بے خوف کرنا - امن دینا (۲) اصطلاحی عقیدہ - دھرم - اعتقاد - دین (۳) اعتبار - یقین (۴) سچ - حق - دیانت - منصفی - راستبازی - سچائی (۵) نیّت - ارادہ (۶) اسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دل سے اُسے سچ جاننے کو ایمان کہتے ہیں +

ایمان بیچنا - یا - کھونا - ہ - فعل متعدی - دھرم کے خلاف کرنا - ہٹ دھرمی کرنا - بے ایمانی کرنا +

ایمان ٹھکانے نہ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیّت ٹھیک نہ ہونا - نیّت بگڑنا +

ایمان کا - ہ - صفت - دھرم والا - ایماندار - دھرمی - سچا - نیّت کا پُورا +

ایمان کانپنا - ہ - فعل لازم - خوفِ خُدا یا غیرتِ حمیّتِ مذہبی سے لرزاں ہونا - خُدا کا خوف آنا - عبرت پکڑنا - رونگٹے کھڑے ہونا +

ایمان کی کہنا - ہ - فعل لازم - خُدا لگتی کہنا - سچی گواہی دینا - صاف کہنا - کھری کہنا - بے لاگ کہنا - سچ سچ کہنا - حق حق کہنا -

تم جان ہو ہماری اور جان ہے تو سب کچھ ایمان کی کہیں گے ایمان ہے تو سب کچھ (ذوق)

ایمان لانا - ہ - فعل لازم (۱) اسلام لانا - مذہبِ اسلام اختیار کرنا (۲) برحق جاننا - معتقد ہونا - اعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا - قائل ہونا - یقین لانا (۳) بھروسا کرنا - اعتبار کرنا - پتیانا +

ایمان میں فرق آنا - ہ - فعل لازم (۱) بدعقیدت ہونا - اعتقاد ڈگمگانا (۲) نیّت بگڑنا - بدنیّت ہونا (۳) خائن و بددیانت ہونا +

ایماندار - ع + ف - صفت (۱) دھرمی - دیندار - صاحبِ ایمان - دیانتدار - امین - راستباز (۲) سچا - صادق - باوفا - منصف +

ایمانداری - ع + ف - اسم مؤنث - صداقت - راستبازی - دیانتداری

ایم - او - ایل - انگلش (M.O.L.) اسم مذکر - ماسٹر آف اورینٹل لرننگ - کاملِ علومِ مشرقیہ - یونیورسٹی کی ایک ڈگری جو مشرقی زبانوں علی الخصوص عربی کی تحصیل پر دی جاتی ہے +

ایم - اے - انگلش (M.A.) اسم مؤنث - ماسٹر آف آرٹ کا مخفف (۱) کاملُ العلوم (۲) فارغُ العلوم (۳) دستارِ فضیلت یافتہ (یہ یونیورسٹی کی ایک بڑی ڈگری +

آئے گل جی آئے (محاورہ) - مقال جب کسی برابر کے دوست کی دوکان پر دوسرا دوست آ کھڑا ہوتا ہے یا کہیں اتفاقیہ ملاقات ہو جاتی ہے تو مسخرگی سے یہ جُملہ کہتے ہیں یعنی آپ کی دیکھ دیکھئے کس شان سے آئے ہیں +

آئین - ہ - اسم مؤنث - ایک مشہور راگنی کا نام +

آئیمہ - ع - اسم مذکر (۱) امام کی جمع (۲) قانون شاہی زمین متعلقہ مسجد، مندر یا گرجا وغیرہ لاخراج

آئیں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - اوہو - ہیں - ارے + خبردار +

آئین - ف - اسم مذکر (۱) قانون - قاعدہ - ضابطہ - دستورُ العمل - شاستر - شرع جیسے آئینی مُلک یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ متحدہ - غیر آئینی مُلک اس کے برعکس جیسے پنجاب (۲) طرز - روش - رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستور - طور طریق - ڈھنگ (۳) عمل - کام (۴) فتوے + حکم - فرمان - (۵) ترتیب - درستی - زیب - آرائش +

آئین دیوانی - ہ - اسم مذکر - وہ قانون جو مالی مقدمات سے متعلق ہوں قانونِ متعلقہ مقدمات جائداد و قرض وغیرہ - مُلکی قانون یا شرع +

آئین فوجداری - ف - اسم مذکر - فوجی قوانین - جنگی قوانین - وہ قانون جس میں مارپیٹ - قتل اور خون نیز ظلم و تعدی کے فیصلے ہوں +

آئین مال - ہ - اسم مذکر - قواعد مالگزاری - رسوم محاصل - محاصل کے قوانین کا مجموعہ

آئیں بائیں - ہ - اسم مؤنث - (آتا نہ پاتا) باد ہوائی بات - زٹل قافیہ - بے ٹھکانے بات - بے تُکی بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - اٹکل پچو - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی + ٹال مٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ (فقرہ) وہ تو یونہیں آئیں بائیں بک دیتا ہے +

آئیں بائیں شائیں - ہ - اسم مؤنث - دیکھو آئیں بائیں (۱) نہیں - واہی تباہی - اُول جلُول - بے ٹھکانے - ٹال مٹول (فقرہ) جب کوئی بات

آئی

پُھوانیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں - و - محاورہ - غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی - ہ - اسم مؤنث - از (آن + پاؤں) مار دھاڑ ڈنگا جھیاں تنگا تھیاں (۱) سرہانہ پینتانہ - سرہانے اور پائینت (۲) اِدھر اُدھر - ارد گرد (فقرہ) آئینتی کی جھڑیاں پائینتی گئیں اور پائینتی کی آئینتی رکھائی) +

(سرہانے میں سے شاید صرف آنا رکھ کر آئینتی بنا لیا اور پینتانے میں سے پائینتی) +

اینٹ - ہ - اسم مؤنث (س - اشٹ) (۱) مٹی کی ایک مستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پژاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہً سونے کے مربع ڈلے کو بھی کہتے ہیں - خشتِ زر (۲) بُنیاد - بُنیاد کا پتھر (۳ - صفت) سخت +

اینٹ سے اینٹ بجانا - و - فعلِ متعدی - بالکل مسمار کر دینا - برباد کرنا - گدھے کے ہل چلا دینا - ویران کر دینا +

اینٹ سے اینٹ بج جانا - و - فعلِ لازم - مسمار اور برباد ہو جانا

اینٹ کا گھر مٹی کر دینا - و - فعلِ متعدی - دولت کو خاک میں ملا دینا - لاکھ کا گھر خاک کرنا - روپیہ برباد کرنا - حیثیت بگاڑ لینا +

اینٹھ - و - اسم مؤنث - اکڑ - مروڑ - غرور - سرکشی +

اینٹھ رکھنا - و - فعلِ لازم (۱) کینہ رکھنا - بل رکھنا (۲ - فعلِ متعدی) دبا رکھنا - دبا لینا - ہتھیا لینا +

اینٹھ کر چلنا - و - فعلِ لازم - اکڑ کر چلنا - غرور یا تبختر سے چلنا - اِترا کر چلنا +

اینٹھن - و - اسم مؤنث (۱) تشنج - کھنچاؤ (۲) مروڑ - بل - مَسول +

اینٹھنا - و - فعلِ متعدی (۱) بل دینا - مروڑنا (۲ - فعلِ لازم) بل کرنا - اکڑنا - زور دکھانا (۳) غصّہ ہونا - خفا ہونا - رُوٹھنا (۴) جُھگڑنا - جھگڑنا - اکڑنا - جکڑنا (۵) غصب کرنا - مار رکھنا - دبا لینا - ہتھیا بیٹھنا - قبضہ کر لینا - خیانت کرنا (۶) دم دے کر لینا - فریب سے لینا +

اینچا تانا - و - صفت - ایک طرح کا بھینگا +

اینچا تانی - و - اسم مؤنث (۱) کشاکش - کھینچ کھینچ (۲) لڑائی جھگڑا

آئی

کھسیٹا گھسائی +

اینچنا - و - فعلِ متعدی (۱) کھینچنا - کوشش کرنا - گھسیٹنا (۲) تاننا - کسنا (۳) اوٹنا - اپنے ذمّہ لینا - ضامن ہونا +

آئندہ - ف - صفت - از (آمدن) (۱) مستقبل (۲) بعد و دیگر - پھر - آگے - آگے کو - پھر کبھی - اب (فقرے) آئندہ ایسا کام نہ کرنا - آئندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ - ف - اسم مذکر (۱) آتا جاتا - آنے جانے والا +

اینڈھن - ہ - اسم مذکر (س - اندھنہ) (۱) جلانے کی لکڑی - ہیزم - سرکنڈے ... اُپلے وغیرہ - (گ ر پ) جلاون (۲) بوسیدہ - جلانے کے قابل (۳) نہایت بوڑھا - پیرِ فرتوت - ستہ و بہتّرہ +

اینڈا - و - صفت (۱) نکمّا - بیکار - ناکارہ (۲) نامکمل - ناتمام - ادھورا (۳) ایک قسم کا بھنور - گرداب +

اینڈا کر دینا - و - فعلِ متعدی نکمّا کر دینا - کام سے کھو دینا - بیکار کر دینا

اینڈا ہو جانا - و - فعلِ لازم (۱) نکمّا ہو جانا - کام کا نہ رہنا (۲) ٹوٹ جانا - بگڑ جانا - کسی عضو یا پرزے میں فرق آ جانا (۳) پھنس جانا - رُک جانا - جیسے کسی رقم کا اینڈا ہو جانا (۴) نامکمل رہنا - ناتمام رہنا - انجام کو نہ پہنچنا +

اینڈا اینڈا پھرنا - و - فعلِ لازم - اِترا پھرنا - نازاں اور فرحاں پھرنا - اینٹھا اینٹھا پھرنا +

اینڈنا - و - فعلِ لازم (۱) اینٹھنا - بل مارنا (۲) کروٹیں بدلنا - پلنگ توڑنا - پڑا رہنا (۳) سستی کرنا - کاہلی کرنا (۴) جھومنا ...

جُوں مار کا اینڈتے ہیں ... باغ بہشت میں (سودا)

اینڈوا - و - اسم مذکر - کپڑے یا بان کا گردہ جو بوجھ اٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں - چتارنا - پگڑی +

اینڈوی - و - اسم مؤنث - مونجھ کے بان کی بنی ہوئی اور گول حلقہ نما چھوٹی سی ... جو بوجھ اٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں +

اینڈی بینڈی - و - صفت (۱) ٹیڑھی - ترچھی (۲) سخت سُست نازیبا - ناشائستہ +

آئینہ - یا - **آئنہ** - (بیائے معروف و مجہول) ف - اسم مذکر - دراصل (آہنہ از آہن) ترکی (اینہ) ہندی و فارسی) عوام (آینا) +

(چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اِسے آہنہ کہتے تھے۔ پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوّز کو حسبِ قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ جینہ سے شُل راہگان و رائگاں شاہگان اور شائگان باہم بدلکر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چارآئینہ جو ایک آہنی لباسِ جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث اِس نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحب بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آیِن بوزنِ و معنئ آہن سے مُرکّب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آیِن کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا ہے۔ یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا۔ اور ہائے ہوّز دونوں صُورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے۔ گو صاحب موصُوف کو ابھی تک شُبہ باقی ہے۔ مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اسی سے یہ نام رکھّا گیا۔ اور زبانِ گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اِسمیں بھی ہمیں کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور لبنان کے درمیان ایک شہر ہے کوئی مُلک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہُور ہوگیا۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہاں سے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو۔ البتہ آہن کو تمام فارس جانتا اور بولتا ہے اور علمِ زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے۔ پس ہماری رائے میں اسکا مادّہ آہن ہی قرار دینا واجب اور سِکندرِ اعظم کو اسکا مُوجد سمجھنا چاہئے۔ جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں۔ جس میں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنھوں نے معدنیات سے اِس کا بنانا چاہا۔ مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہُوا تو سکندر کی تدبیر سے رستام لوہار نے فولاد سے یہ کام لیا اور لوہے کو ایسی جِلا دی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلُوم دینے لگا۔ صرف اتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکونا ہوتا تھا تو اُسمیں چوکھونٹی شکل دِکھائی دیتی تھی۔ اور جو لمبوترا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر خضر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دقّتیں جاتی رہیں۔ اور ہر ایک چیز جوں کی توں دکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسبِ منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا اور اُس میں اپنی صُورت دیکھ کر پُشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ اب تک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہُوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اِسکا رواج جاتا رہا۔ مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں تبرکاً اب بھی پڑا ہُوا ہے اور اُسکی تمثیل و بکیّوں کے ہتوڑے سے جو پُشت شفّاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے خوب سمجھ میں آسکتی ہے ؛

جو شاعر رعایت پر مٹتے ہُوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ اب تک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لیں گے)؛

(۱) مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ دَرپن۔ آرسی۔ مرآت۔ آئینہ ؎

جامِ جمشید کو آئینہ سِکندر کو بلا ... خضر میں وہ ہُوں کہ جیتے میں پہرول آیا (مرزا ظفر)

ہُوا اِنہ نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا ... بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا ساکا)

صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھیے ... آئینہ وہ تُم ہو تصویرِ پُشتِ آئینہ (م)

آئینہ اُن کا ٹُوٹ گیا میرے ہاتھ سے ... اب کوئی مُنہ دِکھانے کی صُورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدے ہاتھ سے ... اپنی صُورت دیکھ کے ظالم کتنا جاتا ہے دل (م)

ٹُوٹی جو میں نے زُلفِ رُخِ یار کی بہار ... بگڑے ہو شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (رشک)

خاک آئینہ سے ہے نامِ سِکندر روشن ... روشنی دیکھتا گر دِل کی صفائی کرتا (ذوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا ... ہاتھ سے چھُوٹا نہ اُس دم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مزا ہے یار سفر کردہ گھر میں آج ... جاتا ہُوں اُس کے آئینہ کردار سامنے } (میر)

لیتا ہُوں نیک ہُوں بزبان ہمراں ... مت چھینکنا کوئی دم رخسار سامنے }

ایسا دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشین نے پُوچھا ... کُنجِ تنہائی میں گر تجھ سے نہ پردہ کرتا (قلق)

تو مجھے عاشق بتا اور اکیلا پا کر ... سچ بتا تُو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا

حُسن کے لئے ہم نفساں ہیں کہا یہ کُس ... میں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا

صفحۂ دِل سے ترے صاف گُمان بد کو ... یک قلم دُور بایں شکل بنا کرتا

یعنی آئینہ کے مانند با آئینِ صفا ... دیکھتا میں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا

لالاک آئینہ تمہیں دلبر دِکھا سکوں ... تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (معشوق)

اِدھر آئینہ ہے اُدھر دِل ہے ... جس کو چاہا اُٹھا کے دیکھ لیا (داغ)

(کہاوت) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال (۳) عکس نما۔ عکس افگن۔ واقف۔ ماہر (کہاوت) دِل کا دِل آئینہ ہے (فقرہ) آدمی کی صُورت اُس کے دِل کا آئینہ ہے (۴۔ تشبیہاً) دِل۔ ہردہ۔ قلب (اہلِ تصوّف و شاعر) ؎

پیکے دو دِل عاشق و معشوق کو یکجا کیا ... اے تجسیدی ایک بس دو لمحہ دمن میں آئینہ (رشید)

(۵) حیران۔ ہکّا بکّا۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند بے حِس و حرکت۔ بے جُنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہُوں کہ آنکھیں بھی مری ... ہو گئیں رو رو کے مشقِ بسمتن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۶۔ صفت) روشن۔ ظاہر۔ عیاں۔ مشہُور ؎

جب تحیّر تھم کو یاں کا حال آئینہ ہُوا ... رہ گیا حیرت سے میں ششدر الہ آباد میں (رنگین)

(۶) صاف۔ شفّاف ؎

ہم کو دکھلاتے ہے ہر لحظہ جمالِ جاناں ... دِل کا صاف اپنے قمرۂ آئینہ سا ہو جاتا (ظفر)

(۷) اُجلا۔ مُجلّا۔ مُصفّا۔ اُجل ؎

آئین

آئینہ بَن جانا - ا - فعلِ لازم (۱) متحیّر ہو جانا - ششدر ہو جانا - ہکّا بکّا ہو جانا - حیرت زدہ ہو جانا - حیران رہجانا - سکتہ کا عالم ہو جانا ؎

دیکھتے ہی وہ شکل ہوش رُبا شاہزادے کو ہو گیا سکتا
فرطِ حیرت سے وہ بُتِ دلگیر آئینہ بن گیا بجائے تصویر (مثنوی طلسم الفت)

(۲) بے ہوش ہو جانا - بے خود ہو جانا ؎

بن گئے دیکھ کر آئینہ مجھی سے تم بھی سچ تو یہ ہے کہ بُری ہوتی ہے اچھی صورت (بیخود)

(۳) صاف و شفّاف ہو جانا - چمکدار ہو جانا - آبدار ہو جانا - آب و تاب آجانا ؎

بہرِ تصویرِ عکسِ یوسفِ مصر آئینہ بن گیا تھا آپ مصر (مثنوی طلسم الفت)

آئینہ بندی - ف - اسمِ مؤنث - آلاتِ شیشہ و بلّور وغیرہ مثلاً جھاڑ فانوس - کنول وغیرہ سے مکان کی آراستگی +

آئینہ بندی کرنا - ا - فعلِ متعدی - شیشہ آلاتِ بلّور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا - جھاڑ فانوس - کنول اور دیوار گیریوں وغیرہ سے محل سجانا جیسے "رضواں در و دیوارِ بہشتِ بریں کو آئینہ بندی کرکے چمن چمن روش پر اطلسِ زرّیں تجلیات بچھا دے" (مولود شریف مولوی غلام امام شہید) +

آئینہ دار - ف - اسمِ مذکر (شعر میں) آئینہ دکھانے والا - سنگار کرانے والا - نائی - حجّام +

آئینہ دکھانا - ا - فعلِ لازم (۱) شیشہ دکھانا - آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا - آئینہ داری کرنا - ہندوؤں میں دستور ہے کہ دسہرے اور سلونو کے تہواروں میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دکھا کر انعام لیتے ہیں - اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُسکی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی ہیں - تاکہ بخیریت واپس آئے - فارس میں اسی طرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جام جم بھر لیکے تاب سے دیتا جمشید آئینہ مجھکو دکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)
ہاتھ میں آئینہ لے کر تم دکھاؤ غیر کو وائے بختِ تیرہ روز ہے تقدیرِ پشتِ آئینہ (سالک)
لا کے آئینہ تمہیں دلبر دکھائے کون تم کو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (مخلوق)

(۲) حسن و قبح دکھانا - قابلیت جتانا (۳) کسی بات کا صاف انکار کر جانا (۴) طنز کرنا - طنزاً اس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اسی مُنہ سے کہتے ہو؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے متعلق اور ایکطرح کے ناز اور کمالِ بے تکلفی میں داخل ہیں ؎

دانتی جب میں سُنانے لگا وہ آئینہ مجھ کو دکھانے لگا (جرأت)

آئین

آئینہ رُخ - یا - **آئینہ رُو** - ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو (مجازاً) ماہرو - معشوق - محبوب - سجن - دلبر وغیرہ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو.
سب آئینہ سان رہجاتے ہیں حیران تمہاری صورت سے (نظیر)

دیکھئے ہوگی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو تیرے ہاتھوں سے تو دل اپنا مکدّر ہو گیا (نصیر)
صاف ہم قطع نظر عکس رُونی ہو گئے وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (〃)
ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو حیرت کا اثر آئینہ سا نظر آیا (نظیر)
اُس آئینہ رُو کا کروں کیا بیاں صفا رُوکھ سے اور چکنے ہیں واں (میر حسن)
شاید اُس آئینہ رُو کے ہو بھرا دل میں غبار خاکِ عاشق سے جو وہ دامن جھٹک کر اٹھ گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار - ف - اسمِ مذکر - وہ شخص جس کے رُخسار سے آئینے کی طرح چمکتے ہوں - آئینہ عذار ؎

یہ کون شگوفہ سا چمن زار میں لایا وہ آئینہ رُخسار دمِ باز پس آیا (امیر)
خود ہی سوچا وہ آئینہ رُخسار وقت کے مقتضا نہیں انکار (یحییٰ لکھنوی)

آئینہ ساز - ف - اسمِ مذکر - شیشے بنانے والا - آئینوں کا کام کرنے والا - آئینہ گر - شیشہ گر +

آئینہ سازی - ف - اسمِ مؤنث - آئینہ گری - آئینہ بنانے کا پیشہ +

آئینہ لیکے یا اُٹھاکے اپنا مُنہ دیکھو (یا **آئینہ لے کے مُنہ تو دیکھو**) ا - محاورہ - لغوی معنے آئینہ میں اپنی صورت دیکھو - یہ ایک کلمہ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوے کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنی یہی صورت اس چیز کے قابل ہے؟ پہلے اس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنہ سے نکالو - اپنی صورت دیکھو اور اس کام کو دیکھو - یہ خیال دُور کرو - بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کی جاتی ہے اور برابر کے بے تکلّف یاروں میں بھی بولی جاتی ہے ؎

پھٹکار کس کے مُنہ پہ برستی ہے چل پرے مُنہ اپنا دیکھ مردوے مُنہ کر آئینہ (میر یار علی)
پھٹکار ہے برس رہی صاحب حرام ہے آئینہ لے کے دیکھئے مُنہ کا تو نور آپ (〃)
میں نے کہا جی چاہتا ہے یوں آج بھڑا دوں مُنہ سے مُنہ
کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنہ تو دیکھو تم (ظفر)
بوسہ مانگا تو یوں کہا عبّاس لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنہ (عبّاس)
جب طلب بوسہ کیا اُس نے تو ہنس کر یہ کہا مُنہ تو اپنا دیکھئے صاحب اٹھا کر آئینہ (روشن)

ایو

تیرے منہ کے جو ہر دم رُوبرُو آئینہ رکھتا ہو ذرا آئینہ بیکر منہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل - ف - اسمِ مذکّر - وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہُوئے ہُوں - شیش محل ؎

یہ چشم مری رشکِ صد آئینہ محل ہے اس گھر میں گُزر کس سے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - د - فعلِ لازم - کسی بات کا ظاہر ہونا - عیاں ہونا - روشن ہونا ؎

مُجھ پر جو کُچھ گُزرتی ہے روشن ہے یار پر خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (داور)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے ٭

ایوان - ف - اسمِ مذکّر - مجلس - کونسل - لغوی معنی کوشک محل - شاہی نشستگاہ بلند و مسقف ٭

ایوانِ تجارت - ف - اسمِ مذکّر (قانون) وہ مجلس جس میں تجارت کے معاملات کی نسبت غور و بحث ہو ٭

ایوانِ نیابت - ف - اسمِ مذکّر (قانون) وہ مجلس جس میں جماعتوں - فرقوں اور قوموں کے نائب یا قائم مقام جمع ہو کر کسی امر پر غور و بحث کریں

ایُّوب - ع - اسمِ مذکّر - ایک نہایت مشہور - صابر - شاکر - متقی - پرہیزگار - نرم دل - مہمان نواز - سخی اور ہر حال میں شکرگزار پیغمبر کا نام - آپ حضرتِ لُوط کے نواسے - مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال - آل و عیال سے خوش - تاجِ رسالت و خلعتِ نبوت سے ممتاز تھے - قلبِ سلیم - انفراغِ عمیم - صراطِ مستقیم کے سبب محسودِ خلائق رہے لوگوں کو گمان تھا کہ یہ استقلال یہ ثابت قدمی یہ تقوٰی یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اس انفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہ ہو تو اچھے اچھوں کا پاؤں ڈگمگا جائے - خُدا تعالیٰ نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور انہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرتِ ایُّوب کو امتحان میں ڈالا - سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کر دیا - سارے اسباب اور اثاث البیت پر جھاڑو پھیر دی دانت کریدنے کو تنکا تک نہ رہا - آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعۃً مکان گر جانے سے دب کر مر گئے گیا تو صاحبِ آل و اولاد تھے کیا بے اولاد سے بن گئے - اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہُوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا اُکلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسی کو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھ دیتے اور فرماتے کہ تیرا رزق

ب

تو خُدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے - یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اسپر بھی سرگرمِ مناجات و عبادتِ الٰہی رہے گھر جل کر راکھ ہو گیا مگر اُف نہ کی - بچے زمین کا پیوند ہو گئے لیکن آپ دردمند نہ ہُوئے - بدن ٹپک ٹپک کر گرا مگر آپ کا ایک آنسو نہ ٹپکا - میاں بیوی دونوں ہر حالت میں شکرگزار اور اُسکی رحمت کے امیدوار رہے کامل سات برس تک یہ مصیبت جھیلی - ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے - ۹۳ برس کی عمر پائی اور بعض کے نزدیک ۱۰۲ سال ہُوئی خُدا تعالیٰ نے اِس امتحان میں پُورا پا کر سب کی تلافی کر دی بال بچے جی اُٹھے - دولت دو چند سہ چند اور صحت روز افزُوں نصیب ہُوئی - صبرِ ایُّوب اِسی وجہ سے مشہور ہے ؎

ہر گھڑی کہتے ہو صاحب صبر کر بندہ کیا عاشق ہے یا ایُّوب ہے (نامعلوم)

ایوننگ پارٹی - انگلش (Evening Party) اسمِ مؤنث - میوۂ خشک میوہ جات - چاء - کافی وغیرہ کی بطورِ ناشتہ سہ پہر کی دعوت ٭

آئے ہو تو گھر سے چلو - ۱ - محاورہ ٹھگ - اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کُشی پر متعین ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سنتے ہی مسافر کا کام تمام کر دیتے ہیں ٭

آئے ہے - و - کلمۂ تاسّف - افسوس - ہا ٭

ب - ع - اسمِ مؤنث (۱) عربی فارسی اُردو الف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حرُوفِ صحیح کا تئیسواں اور شمسی کا تیسرا حرف جسے بائے ابجد - بائے موحدہ - بائے تازی - اور ہندی میں ب کہتے ہیں - عربی والے اِس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں فارسی اور عربی الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت - کبھی قسم کبھی صلہ و اتصال - کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بالفتح آتا ہے لیکن جہاں والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے ٭

بدل و جان - بخُدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - دم بدم (اِسی موقع پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اِس بے کو برتا ہے - جیسے گھر بگھر - ہاتھ بہاتھ

باایمان - باوفا - باتمیز یعنی ایمان دار - وفادار - صاحب تمیز ۔ یہ حرف بعض اوقات حروف ذیل سے بدل جاتا ہے ✦

(پ) بادشاہ - پادشاہ ✦ بابُو - باپُو ✦ کُھبنا - کُھپنا ✦ بتاسا - پتاسا ✦

(ج) بلنا - جلنا ✦ بُھلسنا - جُھلسنا ✦

(د) جب - جد ✦ کب - کد ✦

(گ) سابودانہ - ساگودانہ ✦ اُبنا - اُگنا ✦ پبولا - بگولا ✦

(ل) مَبیا - مَیلا ✦ اُبیچنا - اُلیچنا ✦

(م) نیب - نیم ✦ بُور - مُول ✦ نیبو - لیمو ✦ نربدا - نرملا ✦ قُطب گڑھ - قلم گڑھ ✦

(و) سیب - سیو ✦ ابیر - اویر ✦ بیلا - ویلا ✦ بچ - وچ ✦ بابا - باوا ✦

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ - ہمراہ - مع ✦ باوجود اور با صفت وغیرہ ✦

بااثر - ف ✦ ع - صفت - مُؤثّر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر ✦ مُجرّب ✦ آزمودہ ✦

بااختیار - ف ✦ ع - اِسمِ مذکر (قانون) مُختار - مجاز - جیسے قانونی اختیار حاصل ہو

باایمان - ف ✦ ع - صفت - عقیدتمند - دِیندار ✦ وفادار - صادق - سچّا - دیانتدار

باتدبیر - ف ✦ ع - صفت - مُدبّر - عاقل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا سوچ بچار والا - دُوراندیش - مُنتظم ✦

باتمیز - ف ✦ ع - صفت - تمیزدار - شایستہ - خوش اطوار - مُؤدّب - علمِ مجلس جاننے والا

باحیا - ف ✦ ع - صفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا ✦

باخبر - ف ✦ ع - صفت - معلومات رکھنے والا - واقف - بھیدیا - ماہر - آگاہ - خبردار ✦ عارفِ کامل ✦

باشوق - ف ✦ ع - صفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - بشوق - برضا و رغبت

باضابطہ - ف ✦ ع - تابعِ فعل - حسبِ دستور - حسبِ قاعدہ ✦ حسبِ معمول ✦

باقاعدہ - ف ✦ ع - تابعِ فعل - حسبِ دستور - ترتیب وار ✦ باقرینہ - باموقع - باترتیب

بامُروّت - ف ✦ ع - صفت (۱) مردانہ - بہادر (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیّاض - سخی (۵) حیامند - باشرم ✦

بانوا - ف - اِسمِ مذکر (اصل میں بےنوا یعنی بےسروسامان تھا) مُسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ ✦

باوضع - ف ✦ ع - صفت (۱) وضعدار - سجیلا - تکلّف کا (۲) بااوقات - مُنضبط - پابندِ وضع (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ (۴) تمیزدار - مُؤدّب ✦

باوفا - ف ✦ ع - صفت (۱) بات کا پُورا ✦ خیرخواہ (۲) نمک حلال - مُروّت والا - نِبھانے والا ✦

باب - ع - اِسمِ مذکر (۱) دروازہ - دوآر (۲) مقدمہ - مُعاملہ (۳) کتاب کا حِصّہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - ادِھیا - حد (۵) نوع - قسم (۶) بابت - حساب - مدّے (۷) مقصد - مطلب - غرض - مُدعا - منشا - مُراد (۸) مضمونِ بحث - مذکر (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی ✦

بابا - ہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) باپ - پِتا - پدر - والد (۲) دادا - جد (۳) درویش - فقیر - قلندر - مہنت - جنتوں کا سردار (۴) طنزاً حضرت - جناب - جیسے بس بابا بس (فقرہ) بابا تُم جیتے ہم ہارے (۵) فقیر ہر ایک دُنیادار اور گرہستی کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر (۶) بڑا بُوڑھا - بڑی عُمر کا - نہایت بُڈھا ✦

بابا - انگلش (Baby or Baba - بےبی یا بیب) اِسمِ مذکر - شیرخوار - بچّہ - بالک - ننّا - ننّی ✦

(انگریزوں کے شاگرد پیشہ صاحب لوگوں کے بچّوں کو بابا کہتے ہیں) ✦

بابت - ع - اِسمِ مؤنث (۱) حساب - مدّے (۲) لئے - واسطے (۳) مُقدّمہ - مُعاملہ (۴) کارن - سبب (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مُختلف طرح سے بے کا جوڑ مِلانے کیواسطے لکھواتے ہیں (۶) نسبت ✦

بابر - ہ - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی گھانس - جسکا بان بٹا جاتا ہے ✦

بابر - ف - اِسمِ مذکر - خاندانِ مُغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدین اکبر کا دادا تھا - اِسکی قسم اور نیاز کو مُغلیہ خاندان والے بہت بڑی رغبت سے دیکھتے اور نہایت احتیاط کرتے ہیں ✦

بابل - ع - اِسمِ مذکر - ایک پُرانے مشہور شہر کا نام جو کُوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرود بن کوش بن حام بن نوح کا آباد کیا ہُوا ہے - اصل میں نمرود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہاروت ماروت دو فرشتوں کے قید - جادو - سکندر رُومی کے مرنے اور دیگر تاریخی واقعات کے سبب زبان زدِ خلائق ہے ✦

بابل - ہ - اِسمِ مذکر - باپ - پِتا - پدر - جیسے کوس نہ چلی بابل بیاسی ✦

بابن - انگلش (Bobbin) اِسمِ مؤنث - ایک بہت باریک رنگ برنگ کی بنی ہُوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹ میں لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ - گوٹ ✦

بابن نٹ - انگلش (Babylonie net) اِسمِ مؤنث - لوٹ جالی ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا ✦

بابو - ہ - اِسمِ مذکر (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر (۲) شہزادہ - راج کُنوَر ✦

رئیس زادہ۔ صاحبزادہ۔ رئیس۔ شریف۔ عزت دار آدمی (۳) انگریزی نویس۔ کلرک (۴) تحقیر تعظیماً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابو اور عورت کو مائی کہتے ہیں (۵) پورب میں پیار سے بچوں کو بابو کہتے ہیں (۶۔ صو) زبردست۔ زور آور۔ (فقرہ) مائی مائی سب ملیں بابو کوئی نہیں ملا۔ بعض لوگ اسکو بابا کا مُبدّل خیال کرتے ہیں اور بعض اسکی اصل بابو بتلاتے ہیں مگر در اصل اسکا ماخذ کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے ۔

ڈبنگالہ میں ٹنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مُقتدر اور دولتمند زمیندار خاندان جو قدیم ابو دھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے اس میں قدیم الایام سے یہ دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اُسکی بی بی کو رانی کے لقب سے مُلقب کرتے ہیں۔ بڑا بیٹا۔ ٹیکا یت۔ دُوسرا کنور۔ تیسرا ٹھاکر چوتھا (جو کہلاتا ہو) بعد چوتھے کے بعد جسقدر بیٹے ہوں وہ بابو کے لقب سے مُلقب کئے جاتے ہیں۔ اسیطرح اُڑیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالا سور میں آباد ہے اور اُڑیسہ کی قدیم گنگ خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا جسقدر رسائیکالٹ بابو کہلاتا ہو اور باقی بیٹے بابو)

بابُونہ ۔ت۔ اسم مذکر۔ پراکرت (بابونیت) ع (بابونج) ایک قسم کی بُوٹی جس کے پھُولوں کا پرورده روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے اور ورم کو تحلیل کرتا ہے۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم اور دُوسرے میں خشک ۔

باپ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فارسی (باب) (۱) پتا۔ پدر۔ والد۔ باوا۔ ابّا (۲) بزرگ۔ برتر۔ اعلیٰ۔ افضل۔ ولی خنگر۔ پڑکھا (۳) گرو۔ اُستاد۔ جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے ۔

باپ بنانا ۔ فعل مُتعدّی۔ والد برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گرداننا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا (کہاوت) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ۔

باپ تک جانا۔ یا پہنچنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ باپ کی گالی دینا کسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا ۔

باپ دادا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پڑکھا۔ مُربّی۔ بزرگ۔ بڑے بُوڑھے۔ (۲) پشت۔ پیڑھی۔ کُل (۳) مُورثِ اعلیٰ ۔

باپ دادا کی ہڈیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نسل کا پاس۔ خاندان کا لحاظ۔ خاندانی عزت جیسے بیٹی سُسرال میں جاکر نام نہ ڈبونا مرے ہوئے باپ دادا کی ہڈیاں اب تمہارے ہاتھ ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ اُن کی رُوحیں کانپیں ۔

باپ رے باپ ۔ ہ۔ ندا۔ پورب میں تعجب۔ حیرت اور خوف کے موقع پر بولتے ہیں۔ بل بے ۔

باپ کا ۔ ہ۔ صفت۔ مَورُوثی۔ ورثہ کا۔ اِرث کا۔ ملکیت۔ مملوکہ۔ مقبُوضہ ۔

باپ مارے کا بَیر ۔ ہ۔ محاورہ (۱) قدیمی عداوت (۲) نہایت دشمنی وہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے۔ خاندانی عداوت ۔

بات ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شبد۔ لفظ۔ بول۔ کلمہ (۲) گفتگو۔ قیل و قال گفتار۔ مکالمہ۔ کلام (۳) روزمرہ۔ بول چال۔ محاورہ۔ بولی۔ زبان بھاکا (۴) کہن۔ مقولہ۔ کہنا۔ کہا ؎

ز لعنت پہ جو بھی بات ہوتی ماند ہوتی کیوں نہ کہتا تھا مری بات ہوتی ماند ہوتی (معروف)

(۵) مثل۔ کہاوت۔ ضرب المثل ؎

جلنے سے شوق دل کے سبب لگ گیا خلیل وہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۶) حال۔ احوال۔ ماجرا۔ سرگزشت ؎

چارہ گر جان چُھٹے ہو کہ نہ ہوگا اُچھا مُجھ سے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگُور کی بات (ظفر)

(۷) قصّہ۔ کہانی (۸) ذکر۔ تذکرہ۔ جیسے کل کی بات ؎

دم سے لیس آگے مرے نام وحشت ابھی کل کی ہے بات پیدا ہوا ہے (نسیم)

بات کرنی بھی نہ آتی تھی تمہیں یہ ہمارے سامنے کی بات ہے (داغ)

(۹) چرچا۔ افواہ۔ اوائی (۱۰) پیام۔ سندیسا۔ خبر۔ سپورہ (۱۱) پیغامِ شادی سگائی۔ منگنی۔ نسبت ؎

بتوں کی بات غیر سے کرینگے میں نہیں سو بار میں نے آپ سے انکار کر دیا (یار علی)

(۱۲) مضمون۔ عبارت (۱۳) طعنہ۔ طنز (فقرہ) مجھے کسی کی بات کی برداشت ہی نہیں (۱۴) گلہ۔ شکوہ (فقرہ) وقت نکل جائے گا بات رہجائیگی (۱۵) الزام۔ حرف ؎

لائے گی ایک دن محبت میں آبرو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۶) ڈھکوسلا۔ چال۔ مکر فریب۔ بناوٹ ؎

باتوں پہ تیری بُھولے تھے تو پر اب یہ لوگ حالت کو میری دیکھ کے ہشیار ہو گئے (ممنون)

(۱۷) بہانہ۔ حیلہ۔ عذر (۱۸) نقص۔ عیب۔ رخنہ۔ بُرائی۔ بدی۔ طبیعت۔ دکھاوتم نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (۱۹) ضد۔ اڑ۔ ہٹ۔ ریچ ؎

صبح ہوتی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے تیری اب تک بھی وہی بات چلی جاتی ہے (رول)

(۲۰) قصُور۔ خطا۔ تقصیر (۲۱) کارن۔ سبب۔ باعث۔ وجہ ؎

آدھی رات اور ہم تیرے در پر جل لگی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۲) قول۔ بچن۔ عہد و پیمان۔ وعدہ (فقرہ) وہ اپنی بات کا ایک ہے۔

(۲۳) ساکھ۔ پرتیت۔ اعتبار (۲۴) عزّت۔ حرمت۔ پت (فقرہ)

اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

ذکر نا تو اُس سے سوال و جواب تری بات بھی نامہ بر جائے گی (رند)

(۲۵) دعوےٰ (مثل) چھوٹا مُنہ بڑی بات (۲۶) پند۔ نصیحت۔ اُپدیش۔ سیکھ

نبات سے کہیں شیریں تر اثر ہم پائی جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)

(۲۷) نکتہ۔ حکمت۔ آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے (غالب)، (۲۸) دانائی۔

دانشمندی۔ فراست۔ عقلمندی (مصرعۂ مومن)

بات جب ہے کہ بات ٹالو تم

(۲۹) چٹکلہ۔ لطیفہ۔ بذلہ (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے۔

(۳۰) کیفیت و لُطف ؎

گو کہ واعظا مدرسہ بھی ایک جائے قدس ہے پر وہاں کو سوں نہیں حضرت وہ میخانے کی بات (رحیم)

(۳۱) وصف۔ خوبی۔ عمدگی۔ چھنگی ؎

ہزار گُل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی ولے ہے بات کہاں آپ کے دہن کی سی (جرأت)

(۳۲) ہنر۔ کام۔ بدیا (۳۳) سوال۔ پُرسش۔ مسئلہ (۳۴) عندیہ۔

منشا (دل کے ساتھ اس معنی میں آتا ہے) (۳۵) مفہوم۔ مافی الضمیر۔

متمن (مصرعۂ ذوق) ہونٹوں کا یہاں ہلتا واں بات کا پا جانا (۳۶) لہر۔ موج

ترنگ۔ وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں)

(۳۷) مقصد۔ مطلب۔ غرض۔ مُراد۔ مدعا (۳۸) خواہش۔

حاجت۔ ضرورت (مصرعۂ ظفر)

پردہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات

(۳۹) تمنّا۔ آرزو۔ ارمان (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

(۴۰) اختلاط۔ اخلاص ؎

مانگا جو میں بوسہ تو لگا کہنے غضب سے سُنتا ہے محبت یہ رہے بات کہیں اور (محبت)

(۴۱) تدبیر۔ علاج۔ اُپاؤ (۴۲) تجویز۔ مشورہ۔ صلاح (۴۳) باب۔ مقدمہ۔

معاملہ (۴۴) کام۔ کاج۔ کاروبار۔ فعل۔ امر (۴۵) شغل۔ تعلّق (۴۶)

راز۔ بھید۔ اسرار (۴۷) ڈھنگ۔ اطوار (۴۸) آن۔ انداز۔

ادا (۴۹) رمز۔ اشارہ۔ کنایہ (۵۰) عادت۔ سُبھاؤ۔ لچھن (۵۱)

موقع۔ محل (مثل) رات گئی بات گئی (۵۲) کار دشوار و سہل (۵۳)

مشکل۔ دشوار (مصرعۂ ہجر)

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو منالو ہم کو

(۵۴) چیز۔ شے (فقرہ) کس بات کی کمی ہے (۵۵) حوصلہ۔ جگر۔

ظرف۔ ہمّت۔ جیسے بڑوں کی بڑی بات (۵۶) آواز۔ صدا۔ نوا (فقرہ)

کان پڑی بات سنائی نہیں دیتی ہے (۵۷) ریت۔ رسم۔ طریقہ۔ رواج

جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے (۵۸) مول۔ قیمت (۵۹) پھل

نتیجہ۔ ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی (۶۰) رائے۔ دانست۔

سمجھ (مثل) جتنے مُنہ اتنی باتیں (۶۱) خیال۔ دھیان (اس معنی میں

دل کے ساتھ بولتے ہیں) (۶۲) دلیل۔ برہان۔ وجہ ثبوت جیسے اب آگے

کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) (۶۳) لہو و لعب۔ واہیات۔ مُز خرفات

غپ شپ۔ کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو (۶۴) راڑ۔ قضیہ۔

قصّہ۔ جھگڑا۔ فساد جیسے آگے بات نہ بڑھاؤ۔ بات بڑھانی اچھی نہیں +

بات اُٹھانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) سخت کلامی کا متحمل ہونا۔ ناگوار باتوں

کی برداشت کرنا (۲) مان رکھنا۔ آرزو پوری کرنا + بجالانا۔ حکم بجالانا۔

(۳) سوال یا قول کو رد کرنا۔ بات نہ ماننا +

بات اُلٹنا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) ردِّ کلام کرنا (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر

کہنا۔ بات کو پلٹ دینا +

بات آنا۔ و۔ فعلِ لازم (۱) الزام آنا۔ حرف آنا۔ برائی آنا (۲) سگائی

آنا۔ نسبت آنا +

بات بات میں۔ و۔ تابع فعل (۱) ہر بات میں۔ ہر ایک کلام اور ہر ایک

کام میں۔ ہر دفعہ۔ ہر بار۔ ہر طرح سے۔ ادنےٰ ادنےٰ بات میں (۲)

سرتاسر۔ بالکل +

بات بات میں چھُری کٹاری۔ و (محاورۂ عو) ہر بات میں کُشت و

خون کی تیاری۔ ہر بات پر لڑائی کا سامان۔ ہر وقت کی لڑائی اور طعنہ زنی +

بات باندھنا۔ و۔ فعلِ لازم (بوز ب) جھوٹی دلیل کرنا۔ راستی سے گزرنا۔

خلاف بیانی کرنا۔ مُکرنا +

بات بدلنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ زبان پھیرنا۔ تبدیلِ سخن کرنا۔ کہہ کر پلٹنا +

بات بڑھانا۔ و۔ فعلِ متعدی (۱) کلام کو طُول دینا۔ بحث بڑھانا۔

طُول کلامی کرنا (۲) فساد برپا کرنا۔ راڑ بڑھانا۔ قضیہ بڑھانا۔ جھگڑا

اور تکرار کرنا (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا۔ فوق دینا۔ تائید

کلام کرنا۔ تقویت دینا۔ پشتی کرنا +

بات بڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا۔ فسانہ زیادہ ہونا - راڑ بڑھنا ●

بات بڑی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) اونچے بات اُونچی کرنا - تائید کلام کرنا (۲) گستاخی (۳) قطعِ کلام کرنا ●

بات بگاڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مطلب کھونا - کھنڈت کرنا - مَوقع کھونا - کام بگاڑنا (۲) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - پت کھونا ●

بات بگڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کام بگڑنا - کھنڈت ہونا (۲) عزّت اور ساکھ میں فرق آنا ● دِوالہ نکلنا - برباد ہونا - تباہ ہونا - حیثیت بگڑنا ●

بات بنّا - ہ - فعلِ لازم (۱) گھڑت ہونا - اِفترا ہونا (۲) کامیاب ہونا آبرُو پیدا ہونا - ساکھ بنّا - بول بالا ہونا (۳) مَوقع بنّا - ڈھب بنّا ●

بات بنانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات گھڑنا - سخن سازی کرنا - گھڑت کرنا - جھُوٹ بولنا - فریب بنانا - بیجا عذر کرنا - حیلہ بنانا (۲) عزّت بنانا - آبرُو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا - وقعت پانا ●

بات پانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مطلب کو پہنچنا - تہ کو پہنچنا - منشا اور عندیہ پانا (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا (فقرہ) اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ گئے ●

بات پر آنا - ہ - فعلِ لازم - قول کی پچ کرنا - ضد پہ آنا - ہٹ پر آنا ●

بات پر بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - تذکرہ پر تذکرہ آنا - ذکر میں ذکر آجانا - مثل پہ مثل یاد آنا ●

بات پر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہنے پر بگڑنا (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا ●

بات پکڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - نقص نکالنا - حُجّتِ بیجا کرنا - کسی شخص کو اُس کے قول سے قائل کرنا - کلام میں حُجّت نکالنا ●

بات پکّی کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - پخت و پز کرنا - اِقرار و مدار کو مضبُوط کرنا ●

بات پکّی ہونا - ہ - فعلِ لازم - عہد واثق ہونا ●

بات پلٹنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات بدلنا)

بات پُوچھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) بات دریافت کرنا (۲) خبر لینا - خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا - عزّت سے پیش آنا - کسی کی طرف مُتوجّہ اور ملتفت ہونا ●

بات پہ بات یاد آنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پر بات یاد آنا) ●

بات پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بھید کھُلنا - اِفشائے راز ہونا - بھانڈا پھُوٹنا ●

بات پھیرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات پلٹنا) ●

بات پھیلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی امر کی شُہرت دینا - کسی بات کو شایع کرنا - چرچا کرنا - بات بڑھانا ●

بات پھیلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات مشہُور ہونا - طشت از بام ہونا - مُشتہر ہونا (۲) بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا ●

بات پھینکنا - ہ - فعلِ لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رمُوز پھینکنا - بولی ٹھولی ٹھولنا

بات پی جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات سے درگُزر کر جانا ●

بات پینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کسی بات کا مُتحمّل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ سُن کر چُپ ہو رہنا - درگُزر کرنا ●

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہے - خلاصہ تو یہ ہے - الغرض - القصّہ - الحاصل ●

بات ٹالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - سُنی اَن سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اَور باتیں کرنا ●

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعیّن ہونا - کسی بات کا مقرّر ہونا ۔ س

ٹھیری کیا بات کیا منع یہ کس نے جراَح کوئی شخص اُس نے نہ بھیجا مرہم لگوانے کو (ذوقؔ)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا ●

بات جانا - ہ - فعلِ لازم - اعتبار جانا - ساکھ جانا - عزّت میں فرق آنا ●

بات جمانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بات کُرسی نشین کرنا - کسی بات کو دُوسرے شخص کے ذہن نشین کر دینا ●

بات جو چاہے اپنی پاتی مانگ نہ پی (کہاوت) یعنی اپنی عزّت چاہے تو کسی کا اِحسان نہ لے ●

بات چبا جانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کچھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا - یا اُس مدّعا کو جھٹ اَور قالب میں بدل دینا ●

بات چلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ذکر چھیڑنا - ذِکر شرُوع کرنا ●

بات چلنا - ہ - فعلِ لازم - ذکر چھِڑنا - ذِکر شرُوع ہونا ●

بات چیت - ہ - اسمِ مؤنّث - بول چال - گُفت و شُنید - گفتگو ●

بات دُہرانا - ہ - فعلِ لازم - ایک بات کو دوبارہ کہنا - پھر کر کہنا - از سرِ نو کہنا
بات دینی آنا - ہ - فعلِ لازم - باز پُرس کا مستوجب ہونا - جوابدہی کا ذمّہ دار ہونا
بات ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) بات گرانا - کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا - کہا نہ ماننا (۲) بات پیش کرنا - جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو۔
بات رکھ لینا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کہا مان لینا - قول نہ ٹالنا (۲) عزّت رکھ لینا - ساکھ نہ بگڑنے دینا (۳) عیب چھپا دینا - پردہ رکھ لینا۔
بات رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کہا ماننا (۲) عزّت رکھنا (۳) اِلزام اُور چھڈّا رکھنا۔

ناحق نصیر سنے کی اگر دل میں اپنے . تو کیوں بات رکھ کر اُٹھے دُوسرے پر (نامعلوم)

بات رہجانا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہ جانا - بدی یا نیکی کا قایم رہنا (۳) یادگاری کا باعث رہنا - بُرائی یا بھلائی رہنا۔
بات رہنا - ہ - فعلِ لازم - عزّت و آبرو رہنا۔
بات صحیح کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - کسی بات کی تصدیق کرنی - بات کا ثبوت پہنچانا
بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - ہ - فعلِ لازم - ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پر کا کوّا بنانا - مبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہت بڑا خیال کرنا - تِل کا بیل بنانا (عورتیں بتنگڑ بولتی ہیں)۔
بات کا بھید - ہ - اسمِ مذکّر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام۔
بات کا پُورا - ہ - صفت - راسخ القول - واثق القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادق القول - وعدے کا سچّا - باوفا۔

معشوق ہمیں بات کا پُورا نہیں ملتا . دل جس سے ملائیں کوئی ایسا نہیں ملتا (بیخود)

بات کاٹنا - ہ - فعلِ لازم - قطعِ کلام کرنا - گفتگو میں دخل دینا - دخل در معقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا۔
بات کان پڑنا - ہ - فعلِ لازم - کسی بات کا گوش گزار ہونا۔
بات کا ہیٹا - ہ - صفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کا کچھ ٹھیک نہ ہو - بات کا بودا - نامُعتبر - بے وقار۔
بات کُرسی نشین ہونا - ہ - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا - بول بالا ہونا۔
بات کرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مخاطب ہونا - متوجّہ ہونا - رجوع کرنا۔

بات کرنے میں - ہ - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں - پل میں - بہت جلد - سُرعت سے۔

بات کرنے میں گزرتی ہے ملاقات کی رات . بات ہی کیا ہے جو رہجاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

بات کو آنچل میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عو) کسی کا قول یاد رکھنا - وصیّت یا نصیحت پر عمل کرنا۔
بات کھلنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا - طشت از بام ہونا
بات کہنے میں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں)
بات کھونا - ہ - فعلِ لازم (۱) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا (۲) بھرم کھونا۔

کیا ہلا عرضِ مدعا کر کے . بات بھی کھوئی اِلتجا کر کے (نامعلوم)

بات کہی پرائی ہوئی (کہاوت) یعنی مُنہ سے نکلی بات چھپائے نہیں چھپتی - مُنہ سے نکلی بات قابو میں نہیں آتی۔
بات کی بات - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم - ذرا سی دیر - لمحہ بھر - دم بھر۔
بات کی بات کو - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذرا سی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے۔
بات کی بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - فوراً - جلد۔
بات کی پیچ - ہ - اسمِ مؤنّث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ منہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا۔
بات کے پھول جھڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا
بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)
بات گھڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - بات بنانا - جھوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا - سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا۔
بات لانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - تہمت لگانا۔
بات لگانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۲) (۲) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - چغلی کرنا - ناحق رسوا کرنا۔
بات مارنا - ہ - فعلِ متعدّی (عو) (۱) بات دبانا - جھٹلانا - بُطلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا۔
بات ماننا - ہ - فعلِ متعدّی - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا۔

گلے لگائیں بلائیں لیں تم کو پیار کریں . جو بات مانو تو منّت ہزار بار کریں (نامعلوم)

بات مُنہ پر رکھنا۔ یا۔ لانا -و- فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات کو جتانا۔ ذکر کرنا۔

بات میں -و- تابعِ فعل۔ دم بھر میں۔ لحہ بھر میں۔ طرفۃ العین میں۔

بات میں سے بات نکالنا -و- فعلِ مُتعدّی (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا۔ کسی بات میں نکتہ پیدا کرنا (۲) دُوسرے کے قول سے اپنا مُدّعا ثابت کرنا (۳) نکتہ چینی کرنا۔

بات میں فی نکالنا -و- فعلِ مُتعدّی۔ کسی بات میں نقص کھوٹ یا عَیب نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا۔ حرف گیری کرنا۔

بات نہ پُوچھنا -و- فعلِ مُتعدّی۔ خاطر میں نہ لانا۔ توجّہ نہ کرنا۔ مُتوجّہ نہ ہونا۔

بات نہ کرنا -و- فعلِ لازم۔ مغرُور ہونا۔ خاطر میں نہ لانا۔

بات نیچے ڈالنا -و- فعلِ مُتعدّی (ع) اپنی بات کو رد ہونے دینا (مقولہ) کیسی زباں دراز ہے کیا مقدُور جو کوئی بات نیچے ڈال دے۔

بات ہے -و- کلمہ (۱) اصل کچھ آسان ہو (۲) ڈھکوسلا ہے۔ گھڑت ہے۔

بات ہلکی ہونا -و- فعلِ لازم۔ ساکھ بگڑنا۔ سُبکی ہونا۔ قدر گھٹنا۔ بات کا پایہ سے گرنا۔

بات ہی کیا ہے -و- محاورہ۔ کیا مُشکل ہے۔ کیا امر دُشوار ہے۔ کونسی بھاری مُشکل ہے۔

بات کرنے میں گزرتی ہے مُلاقاتکی رات ‌ ‌ بات ہی کیا ہے جو رہ جاؤ یہیں رات کی رات (بیخود)

باتُون -و- اسمِ مذکّر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بکواسی۔ فضُول گو۔ لطّرا۔ افتّا۔ مغز چٹ۔

باتوں -و- اسمِ مؤنّث (بات کی جمع) حرُوفِ مُغیّرہ کے ساتھ نُون سے جمع آتی ہے۔

باتوں باتوں میں -و- تابعِ فعل (۱) اثنائے کلام میں۔ دَورانِ گفتگو میں (۲) یُونہی۔ آسانی سے۔ باتیں بنا کر۔ باتوں میں لگا کر۔ قیل و قال میں۔

کیا زباں میں بھی کشش تھی ابرُوئے خمدار کی ‌ ‌ باتوں باتوں میں وہ دِل پہلُو سے کیونکر لے چلا (ذوق)

باتوں کا جھاڑ باندھنا -و- فعلِ مُتعدّی۔ لگاتار بولے جانا۔ سخن کا تار باندھنا۔ برابر کہے جانا۔

باتوں کا دھنی -و- صفت۔ سُخن سازی میں اُستاد۔ باتُونی۔

باتوں میں اُڑانا -و- فعلِ مُتعدّی (۱) ہنسی میں اُڑانا۔ ٹالنا (۲) مُغالطہ دینا۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ جھانسا دینا۔

باتوں میں آنا -و- فعلِ لازم (۱) کہنے میں آنا (۲) دم یا فریب میں آنا۔

باتوں میں بہلانا -و- فعلِ مُتعدّی۔ صرف باتوں سے خوش کرنا۔ باتوں میں لگا کر توجّہ ہٹانا۔

باتوں میں پھُسلانا -و- فعلِ مُتعدّی۔ باتوں میں بہکا لینا۔ چرب زبانی سے دم میں لانا۔

باتوں میں دھر لینا -و- فعلِ مُتعدّی۔ لاجواب کرنا۔ قایل کرنا۔ بند کرنا۔ باتوں میں دبا لینا۔ باتوں میں غالب آنا۔

باتوں میں لگانا -و- فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو میں مشغُول کرنا۔

باتُونی۔ یا۔ باتُونیا -و- اسمِ مذکّر۔ بہت باتیں بنانے والا۔ بکّی۔ بسیار گو۔ فضُول گو۔ یاوہ گو۔ بھڑ بھڑیا۔

باتیں -و- اسمِ مؤنّث۔ بات کی جمع۔

باتیں بگھارنا -و- فعلِ لازم۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ چرب زبانی کرنا۔

باتیں بنانا -و- فعلِ لازم (۱) سخن سازی کرنا۔ جھُوٹ بولنا (۲) خوشامد کرنا۔ چاپلُوسی کرنا (۳) ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ بڑھ بڑھ کے بولنا۔ جھک لگانا (۴) الزام دھرنا۔

باتیں چھانٹنا -و- فعلِ لازم۔ طنز آمیز باتیں کرنا۔ طعنے دینا۔

باتیں سُننا -و- فعلِ لازم (۱) گفتگو پر دھیان کرنا (۲) کڑوی باتوں کو سہنا یا بُرا بھلا سہنا۔ طعنہ مہنہ برداشت کرنا۔

باتیں سُنانا -و- فعلِ مُتعدّی (۱) طعنے دینا۔ بُرا بھلا کہنا۔ سخت سُست کہنا۔ کڑوی باتیں سُنانا۔ لعنت ملامت کرنا۔ بھوگ سُنانا (۲) حال اور سرگزشت سنانا۔ حال بیان کرنا۔ خوش کلامی اور فصاحت کی باتیں گوش زد کرنا۔

باتیں سُنئے تو پھڑک جائیے گا ‌ ‌ گرم ہیں داغ کے اشعار یہ کیا (داغ)

باتیں کرنا -و- فعلِ مُتعدّی۔ گفتگو کرنا۔ مکالمہ کرنا۔ بات چیت کرنا۔ بولنا چالنا۔

باتیں لڑانا -و- فعلِ مُتعدّی۔ باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔ گپ مارنا۔ گپ شپ کرنا۔ طلاقتِ لسانی دکھانا۔

باتیں لگانا -و- ~~فعلِ مُتعدّی~~ -و- دیکھو بات لگانا نمبر ۲۔

باتیں مِلانا -و- فعلِ لازم (۱) ہاں میں ہاں مِلانا۔ ہاں ہاں کرنا۔ ست بچن کہنا (۲) باتیں بنانا۔ سخن سازی کرنا۔

باتیں مٹکانا -و- فعلِ مُتعدّی (عو) (۱) مزے مزے کی باتیں کرنا۔ مٹھار مٹھار کر باتیں کرنا (۲) بچّوں کا میٹھی میٹھی باتیں کرنا۔

باتیں ہیں -و- محاورہ (۱) ڈھکوسلے ہیں۔ دھوکے ہیں (۲) صرف دھمکیاں ہیں۔ فقط ڈراوا ہے (۳) گھڑت ہے۔ قصّے ہیں۔ کہانیاں ہیں (مصرع)

مختصر باتیں ہیں کہ ہے چشمۂ حیواں جاں بخش +

باٹ - ہ - اسم مذکر (گنوار) سنگِ ترازو - وزن کرنے کے بٹ - موازنہ +

باٹ و پیمانہ - ہ - اسم مذکر (قانون) موازنہ - وہ آلات جن سے مالِ تجارت کی جانچ پڑتال کی جائے تاکہ فریب اور کمی بیشی کی گنجائش نہ رہے

باٹ - ہ - اسم مذکر - رستہ - سڑک - مارگ - پگڈنڈی - (یہ لفظ گنوار بولتے ہیں) +

باٹ دیکھنا - ہ - فعل متعدی (گنوار) انتظار کرنا - راہ دیکھنا +

باٹ کا آٹا - ہ - اسم مذکر - وہ باریک آٹا جو چکی کے گرنڈ میں چاروں طرف پِس کر گرنے سے اوپر کے زیریں رہ جاتا ہے - گرنڈ کے اوپر کا باریک آٹا +

باٹی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) وہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مسافرت میں توے کے بغیر انگاروں پر رکھ کر سینک لیتے ہیں جنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں

باج - ف - اسم مذکر - خراج - نعلبندی - زمین کا محصول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے - کر - زرِ مالگزاری - لگان - جمعبندی کا روپیہ - باچھ +

باج گزار - ف - اسم مذکر - خراج ادا کرنے والا + رعیت - مطیع - محکوم +

باج - ہ - اسم مؤنث (ہندو) آواز - بجنے کی آواز (فقرہ) اس میں باج نہیں ہے +

باجا - ہ - اسم مذکر - بجنے کی چیز - مزامیر - بجانے کے ظرف جیسے طاشہ - مرفہ وغیرہ +

باجا گاجا - ہ - اسم مذکر - مختلف قسم کا باجا اور دھوم دھڑکا +

باجرا - ہ - اسم مذکر (س - باجرکا) ایک قسم کا غلّہ جو خریف میں پیدا ہوتا ہے - (بڑا جا) اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک (۲) مجازاً ننھی ننھی بوندیں - کنیا - جیسے باجرا برس رہا ہے +

باجنا - ہ - فعل لازم (گنوار) بجنا - آواز دینا ؎

پیپل کے سے پتوا شکے جا پر لاذی دیبیا — سارے رتن لو ہو ہو کو تو بھی نہ مرو مورے بیا
باجا باجے رے مورے بیا — (منقولہ چہار)

(یہ ایک قصہ کی طرف تلمیح ہے جو طوالت کے باعث چھوڑ دیا گیا) +

(۲) مشہور ہونا - موسوم ہونا + جیسے تمہارا نام کیا باجتا ہے +

باجی - ت - اسم مؤنث (۱) بہن - بڑی بہن - جی جی (۲) چھوٹی عمر کی ماں (روزمرّۂ بیگمات)

باچھ - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) پتّی - چندہ - بہرہ (۲) جمعبندی +

باچھ - ہ - اسم مؤنث - گوشۂ لب - کنجِ دہان - دونوں ہونٹوں کے کونے +

باچھیں آنا - ہ - فعل لازم - ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا - باچھیں پکنا یا پھٹنا +

باچھیں کھوڑی تک آنا - ہ - فعل لازم - نہایت ہنسنا اور خوش ہونا - کھل کھلا کر ہنسنا

باچھیں کھل جانا - ہ - فعل لازم - ہنسی آجانا - ہنس دینا - خوش ہو جانا اِس قدر خوش ہونا کہ باچھیں بھی کھل جائیں +

باد - ہ - اسم مذکر (ہندی) (۱) جھگڑا - ٹنٹا (۲) پیچ - گردہ (۳) دستوری کمیشن (۴) خراج دیتے وقت جو کسی قدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں بیوپاری اپنے مال پر اُس کی اصل قیمت سے بڑھا کر جو رقم لکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں (۵) مقدمہ - نالش +

باد - ف - اسم مؤنث - پون - باؤ - ہوا - بیال - بیار +

بادِ تند - ف - صفت - جھکڑ - آندھی - تیز ہوا +

بادرفتار - ف - صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا +

بادِ صبا - ف + ع - اسم مؤنث - صبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جس سے غنچے کھلتے ہیں + بہشت کی ہوا +

بادکش - ف - اسم مذکر - پنکھا - بیجنا - بینا - بادزن +

بادِ مخالف - ف + ع - اسم مؤنث - وہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو - بادِ مزاحم - طوفان - آندھی +

بادِ موافق - ف + ع - اسم مؤنث - بادِ شُرط - وہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے موافق ہو - بادِ مراد +

بادنما - ف - اسم مذکر - ہوا دیکھنے کا نشان - وہ آلہ جس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو - پون پرکاسو - پون پرچارک +

بادام - ف - اسم مذکر - ایک میوہ کا نام جو اکثر کابل کی طرف سے آتا ہے +

بادامہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا +

بادامی - ف - صفت (۱) بادام کے رنگ کا - سُرخی مائل زرد - ہلکا زرد (۲) وہ خواجہ سرا جس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جس میں زیور وغیرہ رکھتے ہیں +

بادامی آنکھ - ا - اسم مؤنث - چھوٹی بیضوی آنکھ +

بادبان - ف - اسم مذکر - پال - وہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ ہوا بھر کر جلدی چلے +

بادخایہ - ف - اسم مذکر (۱) ایک بیماری جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں - فتق شقاق (۲) گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض +

بادخور - ف - اسم مذکر - ایک بیماری جس سے گھوڑے کے بال اُڑ جاتے ہیں +

بادخورہ - ف - اسم مذکر - گنج - وہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جاتے ہیں +

بادریسہ - ف - اسم مذکر - وہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اوپر

رکھتے ہیں (عام بادریشہ کہتے ہیں) +

بادشاہ - ا - اسمِ مذکّر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ (۲) مالک - حاکم - مُختار جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار کامل اُستاد یعنی جیسے جھُوٹوں کا بادشاہ - اپنے کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مُختار جیسے طبیعت کا بادشاہ (۵) شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایک دفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دوڑ دھوپ سے محفُوظ رہتا ہے +

بادشاہانہ - ا - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا +

بادشاہت - ا - اسمِ مؤنّث (عوام) راج - سلطنت - پادشاہی - حکُومت +

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکُومت (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے متعلق

بادل - ہ - اسمِ مذکّر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وہ زمین کے بُخارات جن سے پانی برستا ہے +

بادل آنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا نمُودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا +

بادل پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کھُلنا - مطلع صاف ہونا +

بادل چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا کا آگے بڑھنا

بادل چھانا - ہ - فعلِ لازم - گھٹا گھِرنا - ابر پھیلنا +

بادل گرجنا - ہ - فعلِ لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا +

بادلہ - ہ - اسمِ مذکّر - سونے اور چاندی کے چپٹے تار جو گوٹا بنّے اور کلابتُّون بٹنے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری +

بادہ - ف - اسمِ مذکّر - دارُو - شراب - مَے +

بادہ کش - یا - **بادہ نوش** - ف - اسمِ مذکّر - شرابی - میخوار +

بادھا - ہ - اسمِ مذکّر (۱) بڑھوتری - زیادتی - بیشی (۲ - ہندو) بیماری اُوپری خلل - اسرار - آسیب - بھُوت پریت - سایۂ جن +

باد ہوائی - ا - اسمِ مؤنّث (۱) بیہُودہ - لغو - بیمعنی (۲ - صفت) بیکار - نکمّا +

بادی - ا - اسمِ مؤنّث (۱) بدمعاشی - نالشی - داد خواہ (۲) شریر - بدذات +

بادی چور - ا - اسمِ مذکّر - بدذات چور - دُزدِ کامل - چوروں کا بادشاہ - کٹّا چور

بادی - ف - صفت (۱) نفّاخ - باد انگیز - ریحی (۲) باہر - دُسرو +

بادی النظر - ع - تابعِ فعل - ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی

بادیان - ف - اسمِ مؤنّث - سونف +

بادیہ - ف - اسمِ مذکّر (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھرے کا

ہوتا ہے (۲) جنگل - بیابان - صحرا - دشت - بن +

باڈی گارڈ - انگلش - (Body Guard) اسمِ مذکّر - وہ خاص سوار جو حاکم کی حفاظت کیواسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بار - ہ - اسمِ مذکّر (۱) وقت - سماں - مَوقع (۲) یوم - دن - روز (۳) دیر - عرصہ (۴) مرتبہ - دفعہ - کرّت (۵) دُوار - دروازہ (۶) سنیچر کا دن - ہفتے کا روز

بار بار - ہ - تابعِ فعل - گھڑی گھڑی - متواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت

بار - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ - بھار - اسباب - بست (۲) رُخصت - دخل - اجازت - لیسنس (۳) پھل - ثمر (۴) مرتبہ - کرّت - نوبت (۵) اندوہ غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت (۷ - صفت) دشوار - اجیرن - ناگوار (۸) خدا - اللہ (۹ - ع - صفت) تعالیٰ - بُزرگ (۱۰) بارِ بدن کا لمرا (۱۱) حمل - گربھ (۱۲) مُرادفِ کار +

باربردار - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار (۲) لدُّو - حمّال +

باربرداری - ف - اسمِ مؤنّث (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی - چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ +

بارِ تردید - ف و ع - اسمِ مذکّر (قانُون) جواب دہی کی ذمّہ داری +

بارِ ثبُوت - ف و ع - اسمِ مذکّر (قانُون) ثبُوت دہی کی ذمّہ داری +

بارِ خاص - ف و ع - اسمِ مذکّر (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی (۲) دربارِ خاص - پنچ کا اجلاس +

بارِ خاطر - ف و ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر +

بارِ خدا - ع و ف - خُدائے بزرگ - ایزد تعالیٰ - بارِ الٰہ +

باردار - ف - صفت (۱) پھلا ہُوا - پھلدار (۲) حاملہ - پیٹ والی +

باردانہ - ف - اسمِ مذکّر - صحیح (باردان) (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) انگر کھنگر - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - پیٹیں - بورے وغیرہ - بار و بیخ کا کُل اسباب

بارِ عام - ف و ع - اسمِ مذکّر - اجازتِ عام - دربارِ عام +

بارکش - ف - اسمِ مذکّر - (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ +

بارگاہ - ف - اسمِ مؤنّث - اجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری +

بارگیر - ف - اسمِ مذکّر (۱) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدُّو گھوڑا اور

اُونٹ وغیرہ (۲) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو ◆

بارا - ہ - اسم مذکر (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جنتری میں سے تار کھینچنے کو بھی بارا کہتے ہیں (۳) گنوار لوگ کاچ اور بوڑھے کے مرنے کی روٹی کو بھی بارا کہا کرتے ہیں ◆

باراجوری - ہ - تابع فعل - زبردستی - دھینگا دھینگی سے
تھا رہیر کرت باراجوری   موری چھوٹی سی نندیا دیکھو ری   (گیت)

باران - ف - اسم مذکر - مینہ - بارش ◆

بارانی - ف - اسم مؤنث (۱) وہ زمین جس کا تردد بارش پر منحصر ہو - چاہی کا نقیض (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے -

باراہ - ہ - اسم مذکر (۱) سُور - خنزیر - خوک (۲) وشن کا تیسرا اوتار جو سُور کے رُوپ میں ہوا تھا (۳) گانوؤں کے قریب کی زمین ◆

باربُد - ف - اسم مذکر - مرکب از (بار + بد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مقرب خاص کلاونت کا لقب جس کا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اُسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہوئی تھی اس وجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبہ جہرم مضافات شیراز کا رہنے والا علم موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرود جسے سرود خانی کہنے لگے ہیں - اِسی کا اختراع کیا ہوا ساز ہے - باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا - اِس وجہ سے دُور دُور کے گویّے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش نامی گویّا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا - اُس نے تمام حضور کے مُلازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر اِن لوگوں کا سدِّ رہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظورِ نظر اور رتبہ کا بڑا تھا - جب باربد نے سرکش کی یہ کچھ قدردانی سُنی اور اپنے آپکو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہارِ کمال کی تدابیر میں مصرُوف رہنے لگا - شاہی دربانوں نے دھتکارا - حضور رسوں نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اِسے سب سے بہتر یہ تدبیر سُوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جاکر کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپواں جاکر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دے دو گے تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤں گا اور کبھی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دُونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیسا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سُننے سے دل کی رگیں جوش مارنے لگیں پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سُن سُن کر دنگ رہنے لگا اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا - لیکن سرکش نے اِس آواز کی یہ تاویل کر دی کہ حضور یہ دربارِ شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربد نے بھی اُس دم یہ کمال کر رکھا تھا کہ جس وقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دُوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی حسبِ موقع ہمدُور کے درجہ کے متوافق چھیڑ دیتا جس سے شور و سُرُود دوبالا ہو جاتا پرویز جب نئی راگنی سُنتا تو اَور بے تاب ہو جاتا - آخرکار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اِس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو - مگر اِس شخص کو جسطرح بنے حاضر کرو فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربد اِن باتوں کو سُن رہا تھا جھٹ درخت پر سے کُود پڑا - اور آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سُنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیا باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیمِ خاص الخاص ہو گیا علم موسیقی میں رسالہ گنج فردوس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں تیس لحن بھی کہتے ہیں اُسی نے اختراع کئے - اِن کی مفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیرین خسرو میں اور نیز اکثر کتبِ لغات میں بخوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دُوسرا کام نہیں دیتا ◆

(اگرچہ تمام فرہنگ نویسوں نے بفتح بائے موحدہ قرار دیا ہے مگر صاحب برہان قاطع نے بضم بائے موحدہ بھی صحیح جانا ہے لیکن رشیدی اِس پر بھی مخالفت ظاہر کر کے لکھتا ہے کہ بضم بائے موحدہ زبان پر لانا خطا سے خالی نہیں) ◆

بارتنگ - ف - اسم مذکر - پراکرت (بارتنگیت) ایک دوا کا نام جس کا پتّہ بکری کے بچّہ کی زبان سے مُشابہ اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے

بارجہ - ہ - اسم مذکر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری ◆

(بظاہر یہ لفظ دراصل (بار + جا) سے مرکب معلوم ہوتا - یعنی بالاخانہ کے آگے کا سایہ دار چھجا - لیکن عرفِ عام میں بارجہ مشہور و بجائے ہوز اسکا املا قرار دیا گیا ہے ◆

بارِد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - سیتل - خُنک ◆

بارش - ف - اسم مؤنث - مینہ - برکھا ◆

بارَکَ اللہ - ع (دُعا) (۱) لغوی معنے خُدا برکت دے (۲) آفرین - شاباش - کیا کہنا ہے ◆

بارگ - یا - بارک - انگلش (Barrack بیرک) فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جس میں سپاہ رہے - مکاناتِ سپاہ ◆

بارگ ماسٹر - انگلش (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ - انگریزی سپاہ کی تعمیرات کا اعلیٰ درجہ کا انجینیر ◆

بارنِش - انگلش (Varnish) اسم مؤنث - وارنِش - لاکھ - وہ لکھ یا گوند کا بنا ہُوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے ◆

باروت - ت } اسم مؤنث - گندک - شورے - کوئیلے کا مرکب جس سے
بارُود - ت } توپ بندوق وغیرہ چھوڑتے ہیں - دارُو ◆

بارَہ - ہ - صفت - دُو اور دس - دوازدہ - ۱۲ ◆

بارہ اِمام - ف - اسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام)

بارہ باٹ - ہ - صفت (۱) لغوی معنے بارہ رستے (۲) متفرق - جُدا جُدا - الگ الگ (۳) تتر بتر - آوارہ - منتشر - بے ترتیب (۴) حیران و پریشان - متفکر - متردد (۵ - پُورب) اکارت - ضایع - بیکار (۶) مختلف الرائے (۷) برباد - ویران - غارت شدہ ◆

بارہ باٹ کرنا - ہ - فعل لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا ◆

بارہ باٹ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) متفرق ہونا - بکھرنا - بے ترتیب ہونا - تتر بتر ہونا - پریشان ہونا ◆

دِل اپنا غم و ہجر سے تُو کر نہ اُچاٹ ۔ جس طرح بنے شوہ وزیاں میں دن کاٹ
اے نُو دق فلک جب ہیں بارہ بجے ۔ سَو دانہ ہو کیوں زیرِ فلک بارہ باٹ } (بہادر)

(۲) ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا ◆

بارہ باٹ - یا - بارہ بانی کا - ہ - صفت (عو) (۱) بارہا و دفعہ امتحان کیا ہُوا - بار بار آزمایا ہُوا - بارہا تجربہ کیا ہُوا - نہایت آزمودہ (۲) تیر بہدف - پُراثر - خطا نہ کرنے والا (۳) پُورا - کامل - ماہر ؎

اُس بن مجکو چین نہ آوے ۔ وہ میری تپس تن بجھا دے
ہے وہ سب گن بارہ بانی ۔ اے سکھی ساجن نا سکھی پانی } (ذکر نکری)

(۴) بے نقص - بے عیب - کورا - تروتازہ - صحیح سلامت - جسم کا تندرست ایسا ہوگا جیسے ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے (۵) عیّار - خالص - کھرا - بے کھوٹ - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی ◆

بارہ بچے والی - ہ - اسم مؤنث (عو) اوّل معنی ظاہر (۲) سُورنی - مادہ خوک - خنزیر کی مادین (۳ - حقارتاً) کثیر الاولاد ◆

بارہ برس پیچھے گُوڑی کے بھی دِن پھرتے ہیں (کہاوت) یعنی ہمیشہ تنگدستی و تنگ حالی نہیں رہتی - دُنیا انقلاب پسند ہے ◆

بارہ پتھر - ہ - اسم مذکر (لشکری) وہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ڈھیلوں سے حد بندی کر دیتے ہیں ◆

بارہ پتھر باہر کرنا - ہ - فعل متعدی - چھاؤنی کی حد سے نکال دینا - (مجازاً) اخراجِ بلد کرنا - شہر بدر کرنا ◆

بارہ پنی توپ - ف - اسم مؤنث - وہ توپ جس میں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولا آتا ہے (۲ - صفت) نہایت فربہ اور موٹا آدمی ◆

بارہ ٹوپی - ہ - اسم مؤنث (۱) یُورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی طاقت سے مُراد ہے - شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل - جو دہلی کے قلعۂ معلّیٰ میں بڑے بھاری مُدبّر اور زمانہ شناس مانے جاتے تھے - مثلاً مرزا ہدایت افزا عرف مرزا الٰہی بخش مرحوم - حسام الدولہ نوّاب فاضل بیگ خاں صاحب مغفور - حکیم احسن اللہ خاں صاحب - منشی تراب علی - نوّاب نبی بخش خاں - شیخ برکت اللہ - محبوب علیخاں خواجہ سرا - مرزا جام بیگ - حافظ داؤد - اور راجہ دینا ناتھ وغیرہ ◆

بارہ حُکم نادار - ف - محاورہ (۱) بالکل ناواقف - جاہلِ مطلق - سرتاپا بے خبر (۲) مُنکر - قطعی انکاری - صاف مُنکر ◆

بارہ خانوادے - ف - اسم مذکر - فرقۂ زہاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں - جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں :-

قادریہ - منسوب بہ شیخ عبد القادر جیلانی ◆	یُوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یُوسفی ◆
نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند ◆	انصاریہ - منسوب بہ عبد اللہ انصاری ◆
صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین ◆	زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ محمد الدین زاہد ◆
عبد الرؤسیہ - منسوب بہ شیخ عبد الرؤس ◆	قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر ◆
نُوریہ - منسوب بہ ابُو الحسن نُوری ◆	خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی ◆

شکاریہ منسوب بہ شیخ عبداللہ شکاری۔ حسینیہ منسوب بہ امام حسین علیہ السلام۔

بارہ دری - ف - اسمِ مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں - مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا - ہ - اسمِ مذکر (صحیح بارہ سینگھا) ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبے ہوتے ہیں - گوزن نخچیر +

بارہ کھڑی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دیوناگری میں بجنوں (حروفِ صحیح) کو بارہ سُوروں (اعراب) سے ملاکر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کے مرہٹی گیت جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک - ہندی حروفِ تہجی کا ایک ایک حرف لاکر پوری الف بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گنی لکھتی ہوں - ف (محاورۂ عو) بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا - اس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جرم اپنے اوپر لیتی ہوں، شرط باندھتی ہوں - شرط لگاتی ہوں - ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں (اس صورت میں گناہ سے خیال کرو) +

بارہ ماسہ - ہ - اسمِ مذکر - وہ نظم جس میں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیت فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ہ - تابعِ فعل (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا جیسے بارہ مہینے کا زندگی +

بارہ وفات - ف - اسمِ مذکر (۱) ربیع الاول کے وہ بارہ دن جن میں رسول مقبولؐ نے بیمار ہو کر وفات پائی (۲) مسلمان عورتوں کے تیسرے مہینہ کا نام ایجاد کردۂ ملکۂ زمان نورجہاں بیگم زوجۂ جہانگیر بادشاہ +

بارہا - ف - تابعِ فعل - کئی بار - اکثر - بہت دفعہ - دفعات متواتر - مسلسل +

باری - ع - اسمِ مذکر - خاک سے پیدا کرنے والا - خالق - برہما - خدا تعالیٰ سائیں مولا +

باری تعالےٰ - ع - اسمِ مذکر - خدائے بزرگ - خداوند +

بارے - ف - تابعِ فعل - آخر الامر - آخرکار - الغرض +

باری - ف - اسمِ مؤنث (۱) نمبروار - نوبت - دور - دفعہ (۲) موقع - وقت - (۳) پہرہ - چوکی +

باری باری - ف - تابعِ فعل - دیکھو (بار بار) +

باری دار - ہ - اسمِ مذکر - پہرہ دار - چوکی والے - محافظ - پاسبان - دربان - چوکیدار

باری داری - ف - اسمِ مؤنث - باری دار کی خدمت +

باریاب - ف - صفت - اجازت پانیوالا - دربار دربار کچہری میں آنے والا +

باریک - ف - صفت (۱) پتلا - مہین (۲) ہلکا - نازک (۳) مشکل - دقیق - جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف - ادنیٰ جیسے باریک سا فرق (۵) نہایت چھوٹا +

باریک بیں - ف - صفت (۱) تیز فہم - رمزداں - خردہ بیں - دقیقہ رس (۲) مُبصّر - واقف کار +

باریک کام - ف - اسمِ مذکر - دقیق کام - نازک اور دیدہ ریزی کا کام مثلاً کتابت - نقاشی - مصوری اور گھڑی سازی وغیرہ +

باریکہ - ف - اسمِ مذکر (۱) قلمِ مُو - مُوقلم - وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصور باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کنارہ پر کھینچ دیتے ہیں +

باریکی - ف - اسمِ مؤنث (۱) پتلاپن - مہین پن (۲) نکتہ - دقیقہ (۳) نزاکت (۴) مُوشگافی +

باریکیاں نکالنا - ف - فعلِ متعدی (۱) نکتہ رسی کرنا - دقیق باتیں نکالنا مخفیہ جوہر ظاہر کرنا - حسنِ مخفی و جوہرِ ذاتی تاڑنا - اندرونی نکتوں پر پہنچنا (۲) نکتہ چینی کرنا - خردہ گیری کرنا +

باڈی گارڈ - انگلش Bodyguard - باڈی گارڈ - اسمِ مذکر - محافظِ تن - خواص - وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں +

بُرّاں - ف - صفت - نہایت کاٹ کرنے والا ہتھیار - کاٹنے والا اوزار - جیسے شمشیرِ بُرّاں - خنجرِ بُرّاں وغیرہ +

باڑ - یا - باڑھ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) دھار - دمِ شمشیر (۲) حد - کنارہ - کور - حاشیہ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی - کٹہرا (۵) مہرہ - زد - سامنے - آگے جیسے تم نے ہم کو ہی باڑ پر رکھا (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی - دریا کا چڑھاؤ (۸) قد کی بڑھوتری - درازیِ قامت - نمو - بالیدگی +

باڑ اڑانا - باڑ جھاڑنا - باڑ چھوڑنا یا باڑ مارنا - ہ - فعلِ متعدی

باڑ

قطار باندھ کر بندوقوں اور توپوں کا ایک بارگی فیر کرنا۔ ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا۔ بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا۔

باڑ باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا۔ قطار باندھنا۔

باڑ پر چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھار تیز کرنا (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ بھرّے پر چڑھانا۔ چھری پر لانا۔ اُکسانا۔ آمادہ کرنا۔

باڑ پر رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بھرّے پر چڑھانا۔ بیجا تعریف و خوشامد سے آسمان پر چڑھانا۔ مشیخت میں غرقاب کرنا۔ جیسے میاں سے الگ ہوتے ہی خوشامد خوروں نے باڑ پر رکھ لیا اور چند ہی دنوں میں سب کچھ کھو دیا (۲) چھرے پر رکھنا۔ سامنے دھرنا۔ آگے رکھنا۔ ناکے پر رکھنا۔

باڑ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھار تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتھر چڑھانا۔ دھار رکھنا۔

باڑ کا ڈورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار پر یونہی سان سے پڑ جائے۔

باڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) احاطہ۔ گردہ۔ چار دیواری۔ دائرہ۔ گھیرا (۲) بکریوں کا طویلہ۔ اصطبل (۳) جنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان۔ تکیہ۔ فقیروں کی نشستگاہ (۶) بھیک۔ نثار۔ نچھاور۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو بطور خیرات دیتے ہیں۔

باڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا۔

باڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ باغچی۔ بستان سرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا روئی کا کھیت۔ مطلق کھیت۔

ساوری یا توری رے باڑی میں نا جیہوں   اس کیاری میں کیا کام ہو یا منت محبت یاری

باڑی میں نا جیہوں رے   (قمری)

باز۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام جس کی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں۔ جرّہ (جس طرح چیل اور ابابیل کیواسطے نر اور مادہ کا کوئی جدا لفظ نہیں ہے۔ اسیطرح باز کو سمجھنا چاہیئے)

باز۔ ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اسم کے اخیر میں آتا ہے تو اُسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے۔ جیسے کبوتر باز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بارِ دیگر (۳) واپس۔ اعادہ۔

باز

باز آنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنے لوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا (۲) ہاتھ اُٹھانا۔ دست بردار یا دستکش ہونا۔ دھیائے پوجنا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) انکار کرنا۔

باز پرس۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) پوچھ گچھ۔ محاسبہ۔ جوابدہی۔ مواخذہ۔ باز خواست۔ تحقیق۔

باز پرس کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) جواب طلب کرنا۔ استفسار کرنا۔ تحقیقات کرنا۔ محاسبہ لینا۔ مواخذہ کرنا۔

باز خواست۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) مطالبہ۔ دی ہوئی چیز کا پھر مانگنا۔ واپس مانگنا۔

باز خواہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جواب طلب کرنیوالا۔ تحقیقات کرنیوالا۔

باز دعوے۔ ف ع۔ اسم مذکر (قانون) دعوے سے دست بردار ہونا۔ نالش کا واپس لینا۔

باز رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ روکنا۔ روک رکھنا۔ اٹکا رکھنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا۔

باز گشت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ واپسی۔ مراجعت۔ اعادت۔

باز یافت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مالِ مسروقہ کا پورا یا کسی قدر ملجانا۔

بازار۔ ف۔ اسم مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پینٹھ۔ چوہٹا۔ سوق۔

بازار بٹّا۔ ف۔ اسم مذکر۔ کٹوتی۔ منہائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا۔

بازار بند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ہٹتال ہونا۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دکانوں کا بند ہو جانا (۲) ہندی اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے کی چیز نظر نہیں آتی۔

بازار خرچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جیب خرچ۔ ذاتی روزمرّہ کا خرچ۔ سودا سلف کا خرچ۔

بازار چودھری۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھاؤ کو بازار کی رپورٹ کرنیوالا سرکاری ملازم۔

بازار دکھانا۔ ف۔ فعلِ متعدی (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لے جانا۔

بازار کا بھاؤ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بازاری نرخ۔ کھلا نرخ۔ عام نرخ (۲) واجبی قیمت۔ ٹھیک قیمت۔

بازار کا چلن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بازار کا رواج۔ بازار کا دستور یا برتاؤ۔

بازار کھلنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ دکانیں کھلنا۔

بازار کے بھاؤ پٹنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہو جائے

خوب چلنا۔ نہایت پٹنا۔

بازار کی مٹھائی ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لا سکے (مجازاً) کسبی۔

بازار گرم ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بازار چمکنا۔ بخوبی خرید و فروخت ہونا۔ بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا۔ غلبہ ہونا۔ جیسے بیماری کا بازار گرم ہے۔

بازار لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا۔ بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا۔ انبوہ کرنا۔

بازار لگنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) ہینٹھ لگنا۔ دوکانیں کھلنا (۲) بھیڑ ہونا۔

بازار مندا ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خرید و فروخت کم ہونا۔ سرد بازاری ہونا۔

بازار ناپنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آوارہ پھرنا۔ ناحق بازار کے چکر لگانا۔ خالی خولی پھرنا۔

بازارو ۔ ا۔ صفت (۱) بازار کی بکری کی چیز۔ چلتاؤ چیز (۲) مجازاً۔ ہلکی۔ بودی کا جو بھوجو اور صرف دکھاوے کی چیز۔

بازاری ۔ ف۔ صفت (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا۔ عام۔ معمولی۔ مروّج (۲) بازار کے بیٹھنے والے۔ اوباش۔ شہدے۔ بے اعتبار۔

بازاری عورت ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کسبی۔ بیسوا۔ پاتر۔ پتریا۔

بازاری گپ ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ افواہ۔ ہوائی۔

بازو ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) ڈونڑ۔ بھجا۔ کُہنی سے شانے تک کا حصّہ۔ عضد۔ (۲) جناح۔ پرندوں کے جسم کا وہ حصّہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو۔ اطراف (۴) دائیں بائیں کی فوج۔ میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی۔ جواب۔ مقابل۔ دوسرا۔ برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون۔ مددگار۔ دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑیدار جو جواب پڑھتا ہے۔ جوابی۔ ساتھی (۱۰) بازوبند۔

بازوبند ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ بجُ بند۔ ایک زنانہ زیور۔ جو بانہ پر باندھتی ہیں

بازو پھڑکنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی دوست سے ملنے کا شگون ہونا۔

بازی ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) کھیل۔ تماشا۔ کرتب (۲) شرط۔ بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پلٹیاں کھانا۔ کلا کرنا۔ گرہ کرنا (۴) داؤ۔ بازی۔ روک (۵) زرِ شرط (۶) چال۔ فریب۔ دھوکا (۷) غلبہ۔ جیت۔

بازی بدنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرط بدنا۔ داؤ لگانا۔

بازی جیتنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا۔ کامیاب ہونا۔

بازی دینا ۔ یا۔ **بازی کرنا** ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) مات دینا۔ ہرانا (۲) کابلی کبوتروں کا گرہ کرنا۔ ان کا کلا کرنا۔

بازی کھانا ۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) مات کھانا۔ ہارنا (۲) کبوتر کا گرہ کرنا۔

بازی لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ شرط بدنا۔ ہوڑ لگانا۔

بازی لے جانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی جیتنا۔ غالب آنا۔

بازی لینا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) شرط جیتنا۔ کامیابی حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا کامیاب ہونا۔ مقصد کو پہنچنا۔

سودا قمارِ عشق میں شیریں سے کوہکن بازی اگرچہ لے نہ سکا سر تو کھو سکا (سودا)

(۲) غالب آنا۔ غلبہ پانا۔ نصرت حاصل کرنا۔ فتحیاب ہونا۔

بازی ہارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرط ہارنا۔ مات کھانا۔ مغلوب ہونا۔

بازیچہ ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ کھیل۔ تماشا۔ کھلونا۔

بازیچۂ اطفال ہے دنیا مرے آگے ہوتا ہے شب و روز تماشا مرے آگے (غالب)

بازیگر ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تماشاگر۔ بھانمتی۔ شعبدہ باز۔ مداری۔ حقہ باز (۲) نٹ

باس ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) بُو۔ رائحہ۔ گند۔ مہک۔ سگند۔ خوشبو۔ جیسے باسی پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں۔

باسا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو فقیر) بسرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ شب باش ہونا۔

باسک ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہیں۔ سب سانپوں کا سردار۔ ناگوں کا بادشاہ۔

باسلیق ۔ یونانی۔ اِسم مؤنث۔ بازو کی اس بڑی رگ کا نام جو دل اور جگر سے تعلق رکھتی ہے۔

باسمتی ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چانول۔

باسن ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ برتن۔ بھانڈا۔ ظرف۔

باسنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) (ہندو) معطّر کرنا۔ خوشبوناک کرنا۔ خوشبو میں بسانا۔ رچانا (۲) بحالتِ اسم) خوشبو۔ سگند۔ باس۔

باسی ۔ ہ۔ صفت (۱) تازہ کا نقیض۔ رات گزرا ہوا۔ شبینہ (۲) مرجھایا ہوا اُترا ہوا (۳) ساکن۔ باشندہ۔

باسی پھولوں باس نہیں پردیسی بلم کی آس نہیں ۔ (کہاوت) یعنی جس طرح باسی پھولوں میں خوشبو نہیں رہتی اسی طرح پردیسی ایک جگہ کا نہیں ہو رہتا۔

باسی عید ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ عید کا دوسرا روز۔ ٹر کا دن۔

باسی کڑھی میں اُبال آنا ۔ فعلِ لازم ۔ بے موقع جوش پیدا ہونا

باسی کُوسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رات کا بچا بچایا ۔ جھوٹا کُوٹا ۔ بچا کھچا ۔ وہ کھانا جو تازہ نہو ۔ جیسے باسی کُوسی کھا کر ناداری کے دِن کاٹے ۔

باسی مُنہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بغیر مُنہ دھوئے ۔ تڑکے مُنہ ۔ نہار مُنہ ۔

باشِندہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ساکن ۔ باشی ۔ رہنے والا ۔ بسنے والا ۔

باشَّہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ س (باشپت) ایک شکاری پرند کا نام ۔

باطِل ۔ ع ۔ صفت (۱) جھوٹا ۔ کھوٹا (۲) دروغ ۔ بے اصل ۔ ناحق ۔ غلط ۔ جھوٹ (۳) لغو ۔ پوچ ۔ بیہودہ ۔ بیفائدہ ۔ بادِ ہوائی (۴) ضایع ۔ بے کار ۔ نکمّا ۔ فضول ۔

باطِل کرنا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ جھٹلانا ۔ غلط ٹھیرانا ۔ رد کرنا ۔ منسوخ کرنا ۔

باطِن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اندرونی حصّہ ۔ اندرون ۔ انتر ۔ دل ۔ پوشیدہ ۔ قلب ۔ اندرونہ

باعِث ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) سبب ۔ کارن ۔ وجہ ۔ علّت (۲) مُوجد ۔ مخترع ۔ (۳) اصل ۔ حقیقت ۔ بُنیاد ۔

باغ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پھلواڑی ۔ باڑی ۔ گلزار ۔ چمن زار ۔ وہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں ۔ درختوں کا جھنڈ ۔ فردوس ۔

باغ باڑی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) پھلواری (۲) بال بچّے ۔ اولاد ۔

باغ باغ ہونا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت خُوش ہونا ۔ شگفتہ خاطر ہونا ۔ پھُولا نہ سمانا ۔

باغِ سبز دِکھانا ۔ ف ۔ فعلِ متعدی ۔ دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ (یہ محاورہ بازیگروں سے لیا گیا ہے جو اپنی چالاکی سے ہرا بھرا باغ بناکر لوگوں کو اصل باغ کا دھوکہ دیتے ہیں) ۔

باغبان ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ مالی ۔ باغ کا محافظ ۔ چمن پیرا ۔

باغچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) باغیچہ ۔ چھوٹا سا باغ ۔ چمن ۔

باغی ۔ ع ۔ صفت ۔ سرکش ۔ متمرّد ۔ منحرف ۔ پھرا ہُوا ۔ حاکم سے پھرا ہُوا ۔ بغاوت کرنے والا ۔

باغی ۔ ف ۔ صفت ۔ جنگلی کا نقیض ۔ باغ کا بویا ہُوا ۔ لگایا ہُوا ۔ جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ ۔

بافتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ۔

باقرخانی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دودھ ملاکر تنور میں پکائی جاتی ہے ۔ اِسکا مُوجد باقرخاں نامی ہُوا ہے

باقِلا ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ مٹر اور لوبیے کی قسم کا ایک غلّہ جس کی پھلیاں پکاتے ہیں ۔ اصل میں یہ مصر سے آیا ہے ۔

باقی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بچی ہوئی چیز ۔ مابقی ۔ بقایا ۔ بقیہ ۔ بچا ہُوا ۔ رہا ہُوا ۔ (۲ ۔ صفت) پایندہ ۔ قایم ۔ دیرپا ۔ غیرفانی ۔ زندہ ۔ موجود (۳) خُدا تعالےٰ کے صفاتی ناموں میں سے ایک نام ۔ خُدا ۔ معبودِ حقیقی جیسے عبدُالباقی یعنی خُدا کا بندہ (۴) واجبُ الادا ۔ واجبُ الوصُول ۔ دین ۔

باقی جمع ۔ ع ۔ اسم مؤنث (قانُون) معاملہ کی رقم جو گُزشتہ سالوں کے معاملہ میں سے ابھی باقی ہو ۔

باقی دار ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جس کے ذِمّہ کُچھ روپیہ باقی رہے ۔ دیندار ۔

باقی ساقی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بچا کھچا ۔ بچا بچایا ۔ رہا سہا ۔

تجھ بادہ کش کو تیلچھٹ بھی ہے کافی ساقی ۔ بھردے پُکو میں جو شیشے میں ہے باقی ساقی (ناسخ)

باقی ساقی شراب پیدیے (گلزارِ نسیم)

باک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ خوف ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ خطر ۔ ڈر ۔ دہشت ۔ جیسے جس کا حساب پاک اُسے کس کا باک ۔

باکِرہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دوشیزہ ۔ چھل بند ۔ کُنواری ۔ کنیا ۔ اچھوتی ۔

باکلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (گنوار) اُبلا ہُوا اناج ۔ گھنگنی ۔ گُدگُدا ۔

باکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا بالائی حصّہ جسے بکھیری کہتے ہیں ۔ مخزنِ شیر ۔

باکھڑی ۔ یا ۔ **باکھلی** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ گائے یا بھینس جو عرصہ پانچ مہینے دُودھ دیکر رُک جائے ۔

باکھل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچّھڑا ۔ باڑا ۔ احاطہ ۔ چند گھروں کا محلّہ ۔ کٹڑہ ۔

باگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عنان ۔ راس ۔ زمام ۔ وہ تسمہ جس کا ایک سرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دُوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے ۔

باگ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ گھوڑے کو رواں کرنا ۔ گھوڑا دوڑانا ۔ روانہ کرنا

باگ ڈور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پالنگ ۔ وہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے ۔

باگ ڈھیلی کرنا ۔ یا ۔ **چھوڑنا** ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا ۔

باگ روکنا ۔ یا ۔ **کھینچنا** ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا

گھوڑا پھیرانا (۲) تنبیہ کرنا +

باگ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (باگ اُٹھانا) +

باگ مُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) سیتلا ڈھلنا ۔ چیچک کے دانوں کا مُرجھانا ۔ سیتلا کا زمانہ انحطاط (۲) چلتے گھوڑے کا رُخ بدل جانا ۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا +

باگ موڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) لگام پھیرنا ۔ گھوڑا پھیرنا ۔ لَوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ موقع جاتا رہنا ۔ بے قابو ہونا ۔ اختیار نہ رہنا ۔ بس میں نہ رہنا +

باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا ۔ گھوڑا دوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا ۔ خبر نہ لینا +

باگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) خلعتِ نوشہ ۔ دولہا کا جوڑا + پوشاک +

باگھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) شیر ببر ۔ اسد ۔ غضنفر ۔ قسورہ (۲) چیتا ۔ پلنگ تیندوا

باگھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پوربی) بد ۔ اَلمِیا ۔ وہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑ جاتی ہے +

بال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ جوار باجرا گیہوں وغیرہ کا خوشہ ۔ سنبلہ ۔ بُٹّہ +

بال ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو (۱) بالک ۔ بچہ ۔ سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی + کمسن (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی +

بال بچوں والی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کنبہ دار ۔ اولاد والی (۲) ہندو جی سیتلا ۔ ماتا چیچک +

بال بچے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اوّل معلوم (۲) جورو بچے ۔ کنبہ +

بال بُدھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لڑکپن کی عقل ۔ بچپن کی سمجھ ۔ ناتجربہ کاری کی سمجھ +

بال بِدھوا ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) کم عمر بیوہ ۔ چھوٹی عمر کی بدھوا +

بال پن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) لڑکپن ۔ طفلی ۔ طفولیت ۔ خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) کم عمر بیوہ ۔ بال بدھوا +

بال گوپال ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) لڑکے بالے ۔ بال بچے (۲) چیلے چانٹے ۔ مرید بجائے فرزند +

بال ہتیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچوں کا قتل ۔ بچہ کُشی + حمل ساقط کرنا (قانون)

بال ہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بچوں کی ضد ۔ اَڑ +

بال ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) مُو ۔ شعر ۔ رُواں ۔ رونگٹا ۔ پشم ۔ کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف ۔ درز (۳) مصری کا تاگا (۴) وہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وہ جولون کہلاتی ہے +

بال اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بال گرنا ۔ از خود بالوں کا جھڑ جانا (۲) مُونڈن ہونا ۔ موتراشی ہونا +

بال آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بال نکلنا ۔ بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا ۔ شگاف پڑنا ۔ درز پڑنا ؎

کب دلِ شکستہ لب پر یاں عرضِ حال آیا ۔ ہے بے صدا وہ چینی جس میں کہ بال آیا (سودا)

بال بال ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ مُو بمُو ۔ ہر ایک بال ۔ ذرا ذرا ۔ جزو و کل یا کل سر تا پا ۔ تمام ۔ سب ؎

دل دیکھ بال بال گنہگار ہو گیا ۔ کھلنا کسی کی زلف کا ردّ بلا ہوا (رندؔ)

بال بال بچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ صاف بچنا ۔ ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا ۔ بہت قریب سے بچنا ۔ بالوں بچنا ۔ آنچ نہ آنا +

بال بال دشمن ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (مبالغہ گناہ) تمام اپنے اور بیگانوں کا دشمنی اختیار کر لینا +

بال بال گج موتی پرونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہر ایک بال میں بڑا بڑا موتی پرونا ۔ خوب آراستہ و پیراستہ ہونا ۔ ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے ۔ (محاورہ) یعنی انسان سر تا سر گنہگار ہے + رواں رواں گناہ سے خالی نہیں ہے (مبالغہ گناہ)

بال باندھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تابع ۔ مطیع (۲) ٹھیک ۔ سیج ۔ راست ۔ تیر بہ ہدف (۳) غلاموں کی مانند +

بال باندھا چور ۔ ہ ۔ محاورہ (۱) چور کی چوٹی ۔ سب سے بڑھا چور پُورا چور ۔ دُزدِ کامل ۔ عادی چور (۲) عاشق کا دل جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غلام ۔ (محاورہ) نہایت تابع اور فرمانبردار غلام + ملازم بے عذر ۔ اشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھیک نشانہ لگانا ۔ نشانہ کا خطا نہ کرنا ۔ قادر انداز ہونا +

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - نشانہ اُڑانا - قادر اندازہونا - نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چوکے اور ٹھیک نشانہ مارنا ٭

بال برابر - ا - اسمِ مذکر (۱) فرق اونٹا - نہایت باریک فرق (۲) ذرا - ذرا سا - بہت کم ؎

ہے کان اُس کے زلفِ معنبر لگی ہوئی رکھے گی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

بال بکھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کا پریشان ہونا (۲) اِنسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا ٭

بال بکھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا ٭

بال بنانا - فعلِ متعدی (۱) چوٹی گوندھنا (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پُر پیچ کرنا (۳) حجامت بنانا - خط بنانا ٭

بال بیکا نہ ہونا - ہ - فعلِ لازم (صحیح بال بانکا) (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا - ذرا صدمہ وآسیب نہ پہنچنا - آنچ نہ آنا (۲) غایت احتیاط ہونا ٭

بال پکنا - ہ - فعلِ لازم (پورب) بال سفید ہونا ٭

بال توڑ - ہ - اسمِ مذکر - وہ پھوڑا یا پھنسی جو جسم کا بال ٹوٹنے سے ہو جائے ٭

بال جھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا (۲) صحتِ مرض کے بعد بالوں کا گر جانا ٭

بال چُننا - ہ - فعلِ لازم - موچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا - بال بیننا

بال چھترنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) بال بکھرنا ٭

بال چھتری - ہ - اسمِ مؤنث - شاہجہانی پگڑی ٭

بال خورا - ا - اسمِ مذکر - بال گر جانے کا مرض - ایک بیماری کا نام جس سے مویشیوں وغیرہ کے بال بالکل گر جاتے ہیں ٭

بال دینا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) (۱) بھدرا کرانا - کریا کرم کرنے کے واسطے بال منڈوانا (۲) پورب کی مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ وہ محرم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہو کر اپنے سر کو اس طرح ہلاتی ہیں کہ اُن کے بال کبھی چہرے پر کبھی گُدی پر آ کر گرتے ہیں بلکہ اسکے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وہ اس بات کو بال دینا کہتی ہیں ٭

بال رکھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بالوں کو بڑھنے دینا (۲) بالوں کی منّت ماننا ٭

بال سفید ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھاپا آنا - بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا

بال سلجھانا - ہ - فعلِ لازم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا ٭

بال سے باریک ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا ٭

بال صفا - ہ - اسمِ مذکر - بال اُڑانے کا پوڈر - نُورا - ہڑتال اور چونے کا مرکب جو کہ بال اُڑانے کے کام آتا ہے ٭

بال کا کمبل بنانا - ہ - فعلِ لازم - چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا کر بیان کرنا - بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا - بات کا جھنگڑ بنانا ٭

بال کمانی - ہ - اسمِ مؤنث - گھڑی کے اندر کی وہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے - ہیر اسپرنگ ٭

بال کھڑے ہونا - ہ - فعلِ لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بخار چڑھنے سے پہلے جو انسان کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے ٭

بال کھولنا - ہ - فعلِ متعدی - نوحہ - ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا ٭

بال کی بھیڑ بنانا - ہ - فعلِ لازم - بات بڑھانا - سوئی کا بھاوڑا ظاہر کرنا - پر کا کاگ بنانا ٭

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - موشگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا - باریک باتیں نکالنا (دقت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مُراد ہے)

بال لینا - ہ - فعلِ متعدی - مونڈنا - اُسترہ لینا - موئے زہار مونڈنا ٭

بال - ف - اسمِ مذکر (۱) پرندے کے بازو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے - بازو - پر (۲) - عربی - دل - حال - جیسے فارغ البال ٭

بال و پر نکلنا - ا - فعلِ لازم - پر و پرزے نکلنا - اُڑنے کے قابل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا (۲) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا (۳) نو دولت ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا ٭

بالا - ہ - اسمِ مذکر - وہ سونے یا چاندی کا مُڑا ہوا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں ٭

بالا - ہ - اسمِ مذکر (۱) چھوٹی عمر کا بچہ (۲) سولہ برس تک کا بالک - لڑکا (۳) - صفت - بچوں کا سا - جیسے سر گالا گنہ بالا (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں - تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) نا سمجھ - بھولا - نادان (۵) جب تک گیہوں یا جَو کا پودا ٹھی بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں ٭

بالا بھولا - ہ - صفت (۱) معصوم - وہ لڑکا جو مکر فریب نہ جانے (۲) سیدھا سادھا - بے ریا - بے کپٹ - صاف دل ٭

بالا چاند - ہ - اسمِ مذکر - نیا چاند - ماہِ نو - ہلال

بالا - ف - صفت (۱) فوق - اُوپر - بخلاف زیر - پر (۲) مذکورہ - مذبورہ (۳) دراز - لمبا - اُونچا - بلند - چوٹی کا (۴) آگے - سامنے (۵) - اسم مذکر - فریب - حیلہ - بہانہ - جیسے بالا بتانا - ٹالا بالا (۶) قدوقامت ●

بالا بالا - ف - تابع فعل (۱) اُوپر ہی اُوپر - الگ ہی الگ - پرے ہی پرے (۲) بے اطلاع - بے خبر کئے - چپکے ہی چپکے ●

بالا بتانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ٹالنا - بہانہ کرنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - جُتّا دینا - اُوپر ہی اُوپر ٹالنا ●

بالا بَر - ہ - اسم مذکر (۱) انگرکھے کا وہ حصّہ جو پیش کی حد سے نکلا ہوا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن جانب پیش بڑھا ہوا ہوتا ہے چپکن

بالا بند - ف - اسم مذکر - سرپیچ - وہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں

بالا پوش - ف - اسم مذکر (۱) لحاف - سوڑ (۲) غلاف - پلنگ پوش ●

بالا خانہ - ف - صفت - اسم مذکر - اُوپر کا کمرہ - اٹاری - چوبارہ - کوٹھا ●

بالا دست - ف - صفت (۱) اُوپر کا - اعلےٰ - اعلم - زبردست (۲) افسر حاکم بڑا عہدہ دار (۳) صدرِ مجلس (۴) غالب (۵) عمدہ - نہایت نفیس ●

بالا دینا - ہ - فعلِ متعدی - دیکھو (بالا بتانا) ●

بالا نشین - ف - اسم مذکر (۱) صدر نشین - صدرِ مجلس - میرِ مجلس - اُونچا بیٹھنے والا - بڑے مرتبہ والا ؎

ہے پستوں کو کرتا ہے بالا نشین فلک ۔ اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

(۲) قیمتی - بیش قیمت - جیسے کم خرچ بالا نشین ؎

گئے ضبط اشک آہ پہنچی فلک پہ ۔ ہر اِ مشق کم خرچ بالا نشین ہے (ذوق)

بالاتفاق - ع - تابع فعل (آل عربی میں الصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اتفاق کے ساتھ - اتفاق کرکے - ایک زبان یا ایک مُنہ ہوکر - متّفق الرائے ہوکر - رضامندی سے - سب کے اتفاق سے - بلا انکار و بلا اختلاف ●

بالاجمال - ع - تابع فعل (۱) اجمال کے ساتھ - مجملاً - بہیئت مجموعی - ملکر - بالاجماع - بالاشتراک ●

بالارادہ - ع - تابع فعل - اپنے ارادہ سے - جان بوجھ کر - عمداً - قصداً ●

بالانفراد - ع - تابع فعل - فرداً فرداً - علیحدہ علیحدہ - جُدا جُدا - ہر ایک ●

بالائی - ف - تابع فعل (۱) بلندی - اُونچائی (۲) علاوہ - غیر متعلق - اُوپری - (۳) سطح کی - اُوپر کی (۴) دُودھ کی ملائی ●

بالائی مزے - ہ - اسم مذکر - چوری چھپے کے لطف - اُوپری عیش - غیر شرعی آسائش ●

بالائی یافت - ف - اسم مؤنث - غیر معمولی آمد - دستوری - تنخواہ کے علاوہ یافت - رشوت - بُرد - کھسوٹ - لُوٹ ●

باربر - انگلش (بار بر Barber) اسم مذکر - حجام - نائی - نائو - مُوتراش - شماس تراش - خلیفہ ●

بالتخصیص - ع - تابع فعل - علی الخصوص - خصوصاً - خاصکر - بالاختصاص - بالخصوص - خاصۃً ●

بالتصریح - ع - تابع فعل - مشرّح - صراحتاً - کھولکر - صاف صاف - بلا ابہام ●

بالتفصیل - ع - تابع فعل - تفصیلوار - الگ الگ - پتہ وار ●

بَاٹری - ہ - اسم مؤنث (۱) ڈولچی - ٹین کا ڈول (۲) وہ ظرف جس میں برقی قوت پیدا کرنے کے واسطے نیلے تھوتھے کا پانی رکھتے ہیں (یہ لفظ انگریزی بیٹری Battery سے بگڑا ہے) ●

بالشت - ہ - اسم مؤنث - انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک کا فاصلہ - بلاند - شبر - وجب - ۱۲ انگل کا پیمانہ ●

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اس معنی میں نہیں پایا جاتا - معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्ति وتستت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا باہم تبدیل حروف بھی ثابت ہے)

بالشتیا - ہ - اسم مذکر - بالشت کا برابر قد کا - بالشت کے برابر آدمی - بونا - نہایت پستہ قد آدمی ●

بالضرور - یا - **بالضرورت** - ع - تابع فعل - ضرور - بلاشک - البتّہ قطعی ●

بالعکس - ع - تابع فعل - اُلٹا - برخلاف - برعکس ●

بالغ - ع - صفت (۱) رسا - پہنچنے والا (۲) جوان - سیانا - پورا مرد (۳) قانوناً اٹھارہ برس سے زیادہ عمر کا ●

بالغ نظر - ع - صفت - بلند نظر - غائر نظر - دُور بین - حقیقت بین - باریک بین - نکتہ رس - دقیقہ شناس ●

بالغہ - ع - اسم مؤنث - جوان عورت - بڑی عورت ●

بالغہ بالسّن - ع - اسم مؤنث - عمر کے اعتبار سے بالغ عورت از رُوئے شرعِ محمدی ۱۵ برس کی عمر کی عورت ●

بالفرض - ع - تابع فعل - از رُوئے فرض - مانکر - مانا گیا - مانا تسلیم کیا ●

بالفعل - ع - تابع فعل (۱) اس وقت - اب - فی الحال (۲) باصطلاحِ اطبّا ظاہر میں - دیکھنے میں - حِس میں ●

بالقوّہ ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) ازروئے قوت ۔ قوت میں (۲ ۔ گویّا) دراصل ۔ حقیقت میں ۔ باطن میں ۔ اندرونی حالت میں ۔

بالک ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ چھوٹی عُمر کا بچّہ ۔ شیرخوارہ ۔ بالا ۔ یا ناء

بالک چوری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (قانُون) لڑکوں کو بہکا کے لیجانا ۔

بالکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) بچّہ ۔ مُرید بجائے فرزند ۔ جوگیوں یا سنّاسیوں کا چیلا ۔ فقیروں کا مُرید (۲) شاگرد ۔ چیلا ۔

بالکپن ۔ یا ۔ **بالکپنا** ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ دیکھو (بالپن) لڑکپن ۔ طفلی ۔

بالکل ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ تمام ۔ سرتاسر ۔ تمام وکمال ۔ ازاوّل تاآخر ۔

بالگیر ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ دیکھو (بارگیر) ۔

بالم ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (۱) کَسِن دُولھا ۔ خاوند ۔ شَوہَر ۔ پتی ۔ سوامی ۔ پریتم (۲) عاشق ۔ شیدا ۔ والا ۔ فریفتہ ۔ مفتُوں ۔

بالمشافہ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ دُوبدُو ۔ رُوبرُو ۔ مُنہ درمُنہ ۔ آمنے سامنے ۔ منّہ کے

بالمقطع ۔ ع ۔ صِفت ۔ چُکتا ۔ قطعی ۔ کوتاہ ۔ کوتہ ۔ منقطع ۔

بالم کھیرا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ بڑھیا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے ۔

بالمواجہَہ ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) دیکھو (بالمشافہ) (۲) مَوجُودگی میں ۔ سامنے ۔

بالمیک ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک ہے ۔ سنسکرت کی رامائن آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے ۔ از لیہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فِردوسی ۔ ہُومر اور مِلٹن ہیں ۔ اِس رامائن کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریباً تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں ۔ گوشت پوست خاک میں ملکر برابر ۔ ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہوجاتی ہیں ۔ جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا ۔ مگر مصنّف جب تک دُنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے ۔ برابر قائم اور برقرار رہتا ہے ۔ یہی حال بالمیک جی کا ہے ۔ کہ اُن کی جان تنک کا خاتمہ ہوگیا ۔ مگر آپ کا نام رہتا ہے اور نہ مٹے ۔ ہندی مؤرّخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزّاق تھے ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُن سے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیدیجئے ۔ کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلق خُدا کو اندیشہ رہتا ہو کیوں اور کس لئے اختیار کیا ہو ۔ آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کُنبہ کو روزی پُہنچانے کے واسطے ۔ برہمنوں نے کہا کہ آپکو یہ بھی خبر ہے کہ جیو ہتیا کا کتنا بڑا پاپ ہے ۔ آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اِس کی سزا اور عذاب میں خُدا کے سامنے شریک حال ہوکر آپکو تکلیف سے بچالیں گے ۔ اگر وہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مضائقہ نہیں ۔ آپ نے اِس بات کو مانکر کہا کہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کر آتا ہوں اُنھوں نے اِن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر اگر یہی سوال کیا جس کا جواب اِس سے زیادہ نہ ملا کہ میاں جو کریگا سو بھریگا ۔ پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑدیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپشیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن تیں جاکر رہے ۔ جب تحصیل علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جا بسے ۔ خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں مصرُوف رہنے لگے ۔ جس وقت رامچندر جی راوَن پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چُونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے ۔ مُبارکباد دینے آئے اور رامائن کی نذر پیش کی ۔ تمام کیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے اُن کے کلام اور اُن کی طبیعت کی داد دی ۔ لیکن بعض لوگ اِسکے برخلاف ہیں وہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدائش سے بھی بُہت پیشتر بالمیک جی نے بزورِ اشراق یا الہام یہ کیفیت معلُوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا ۔ مگر عقلِ سلیم اِسکے برخلاف ہے ۔

بالن ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (ہندُو) ایندھن ۔ جلانے کی چیز ۔ بالنے کی چیز ۔

بالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ ہندُو (۱) رَوشن کرنا ۔ جلانا (۲) آگ لگانا ۔

بالو ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ س (بالوکا) ریت ۔ ریگ ۔ بھُوبھل ۔ بھاڑ کا ریتہ ۔

بالوشاہی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ایک قسم کی مٹھائی جسے خُرما بھی کہتے ہیں ۔ (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا ہے) ۔

بالے میاں ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ سالار مسعُود غازی جو سلطان محمُود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے ۔ آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بہرائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عُمر میں راجہ شہر دیو کے تیر سے نہایت دادِ شجاعت دیکر شہید ہُوئے ۔ غازی میاں ۔ سالار غازی ۔ پیر کلیم بھی آپ ہی سے مُراد ہے ۔ جُہلائے ہند آپ کے نام کی چھڑیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو نہایت خُوش اعتقادی سے جاتے ہیں ۔

بالی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ ۔ خُرد حلقۂ گوش ۔

بالی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ چھوٹی عُمر کی لڑکی ۔

بالی عُمر ۔ ہ ۔ صِفت ۔ اوائلِ عُمر ۔ لڑکپن یا بچپن کی عُمر ۔ کم سِنی ۔

بالیدگی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ نمو ۔ روئیدگی ۔ بڑھاؤ ۔ پیدائش ۔

بالیں ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث (۱) تکیہ ۔ بالش (۲) سرہانہ ۔

سوداؔ کی جو بالیں پہ گیا شور قیامت خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)
دم آخر مری بالیں پہ مجمع ہے حسینوں کا فرشتہ آئے قضا اس وقت پردا ہو نہیں سکتا (داغ)

بَام - ف - اسم مذکر (۱) کوٹھا چھت (۲) بالاخانہ اٹاری ⁂

بَام - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں ⁂

بَامَن - ہ - اسم مذکر (۱) بونا (۲) وِشنو کا پانچواں اوتار ⁂

بَامَن - ہ - اسم مذکر (صحیح برہمن) (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات - برہما کے ویدوں کا عالم ⁂

بَامَن کی بیٹی کلمہ پڑھے - یا - پڑھتے ہیں - (محاورہ) نہایت سلونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مسلمان بولتے ہیں - یعنی مذہب کا پکا ہندو بھی ہماری چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے ⁂

بَامْنی - ہ - اسم مؤنث (۱) بامن کی جورو (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم سُنہری چمکدار ہوتا ہے جسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام جس کے سبب سے بر نہال سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں - بثبل (۴) کنول کے پھول کا زرد زرد زیرہ جیسے مسلمانوں کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں

بَان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ وارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے - جیسے دربان فیلبان وغیرہ ⁂

بَان - ہ - اسم مذکر - مونج وغیرہ کی وہ باریک بٹی ہوئی رسّی جس سے چارپائی وغیرہ بنتی ہیں

بَان - ہ - اسم مؤنث (س [illegible]) (۱) عادت - خو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - خاصیت
رام کرے کہیں نیناں نہ اُلجھیں - اِن نینن کی بان بُری ہے.
اُلجھے نیناں سُرجھائے نہ سُلجھیں - رام کرے ا - (گیت)

(۲) طور - ڈھنگ (۳) مانیاں شادی سے چند روز پہلے جو دولہا اور دلہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے (۴) تیر - تُکّہ - سہم - خدنگ (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دشمن کی طرف چھوڑا کرتے تھے - نیز وہ خدنگ جو فیلبان ہاتھی کے ہٹانے کے واسطے بان داروں کے پاس بروقت سواری رکھوا دیتے تھے (۶) جزر و مد - جوار بھاٹا (۷) بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری - جیسے اُتّم کھیتی مدّھم بان ⁂

بان بیٹھنا - ہ - فعل لازم - مانیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا ⁂

بان پڑنا - ہ - فعل لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا - لَت پڑنا ⁂

بان دار - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو ہاتھی کی سواری کے وقت ہاتھی کے بگڑ جانے کے اندیشے سے خدنگے خواہ ہوائیاں اپنے ہمراہ لے کر ہاتھی کے ساتھ ساتھ چلے ⁂

بان ڈالنا - ہ - فعل متعدی (۱) عادت ڈالنا - خوگر بنانا - سُبھاؤ ڈالنا عادی کرنا (۲) سدھانا - تادیب دینا ⁂

بانا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - پوشاک (۲) وضع - وردی - روپ سُروپ بھیس (۳) عادت - سُبھاؤ (۴) وہ تار جن سے کپڑا عرض میں بُنتے ہیں - پود بخلاف تانا (۵) ایک ہتھیار کا نام جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں (۶) نقرئی - طلائی یا ریشمی ڈور جو بہادر آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے باندھتے ہیں ؎
ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا قاتل سفاک کا پاؤں میں بانا پڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)
(۷) حرفہ - پیشہ - کسب - ہُنر (۸) سلطنت کا نشان شاہی مخصوص نشان و علامات ⁂

بانا باندھنا - ہ - فعل لازم (۱) مُسلّح ہونا - ہتھیار باندھنا - لیس ہونا - تیار ہونا - کمر باندھنا (۲) پکا منصوبہ کرنا - ٹھاننا (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونے کا دعویٰ کرنا ⁂

بانا بدلنا - ہ - فعل لازم - بھیس بدلنا - رُوپ بھرنا - تلبیس لباس کرنا ⁂

بانات - ہ - اسم مؤنث - عوام (بنات) ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے - سُقرلاط ⁂

بانات کی حالت - ہ - صفت (۱) بانات کی مانند سُرخ - بہت سُرخ خون کبوتر - لال انگارا - بیر بہوٹی (۲) دبیز - غف - بانات سا موٹا ⁂

بانبی - ہ - اسم مؤنث - سانپ کا بل - سوراخ مار ⁂

بانٹ - ہ - اسم مؤنث (۱) تقسیم - بٹوارا - قسمت - حصّہ - بخرہ - بھاگ - باچھ (۲) خارج قسمت - حاصل قسمت (۳) تاش کی بازی - گنجیفہ کی بازی و تقسیم بازی (۴) دودھ دوہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں (۵) بٹ - تولنے کے باٹ ⁂

بانٹ گونٹ کر - یا - بانٹ چونٹ کر - ہ - تابع فعل - دے دلا کر - تقسیم کر کے - حصّے بخرے کر کے - جیسے اُنہوں نے کل جائداد کے بانٹ بونٹ کر ٹکڑے کر ڈالے - تھوڑی ہی دیر میں صدقہ کا روپیہ بانٹ کر

بان

بانٹ کر فارغ ہو گئیں۔

بانٹا - ہ - اسم مذکر (پورب) حصّہ - بٹوارہ - تقسیم۔

بانٹنا - ہ - فعلِ متعدّی - تقسیم کرنا - حصّہ لگانا - بھاگ کرنا۔

بانٹیا - ہ - اسم مذکر (بقال) (۱) واسطہ - سروکار - مطلب - تعلّق - علاقہ - جیسے اس کام میں اُس کا کیا بانٹیا (۲) سبب - حساب - وجہ - باعث - مُوقع

بانجھ - ہ - صفت (۱) کلر - بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا - اوسر - شور - (۲) وہ عورت جسکو حمل نہ رہے - عقیمہ - عاقرہ - نیز وہ مرد جس سے حمل نہ رہے (۳) - اسم مذکر ایک پہاڑی درخت کا نام - جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔

بانچنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پڑھنا - حرف اُٹھانا (۲) بغور دیکھنا - غائر نظر کرنا - مُطالعہ کرنا۔

باندھنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کھولنے کا نقیض (۲) بندش کرنا - کسنا جکڑنا (۳) گرہ لگانا - گانٹھ دینا (۴) لٹکانا - آویزاں کرنا (۵) لپیٹنا - تہ کرنا (۶) مقرّر کرنا - ضبط کرنا - ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا - شرط باندھنا (۷) پانی روکنا - بند لگانا (۸) تھامنا - پکڑنا - گرفتار کرنا (۹) اثر روکنا - اثر کھونا - جادو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کر دینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا - (۱۰) تیز کرنا - باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا (۱۱) عقد کرنا - نکاح کرنا - بیاہنا (۱۲) پابند کرنا - مُقیّد کرنا (۱۳) - ہندوؤں بال گوندھنا (۱۴) لگانا - ذمّہ ڈالنا - جیسے بُہتان باندھنا (۱۵) جوڑنا - ملانا جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا - صف باندھنا وغیرہ (۱۶) بنانا - صُورت بنانا جیسے لڈّو باندھنا (۱۷) لکھنا - بیان کرنا - عبارت یا نظم میں لانا - جیسے مضمون باندھنا - وہ شعر باندھنا (۱۸) جمانا - بٹھانا - جیسے خیال باندھنا - بیدھ باندھنا - نشانہ باندھنا (۱۹) تجویز کرنا جیسے محصول باندھنا - قانون باندھنا (۲۰) گھیرنا - احاطہ کرنا - حلقہ کرنا (۲۱) تشبیہ دینا - نظیر دینا۔

سب اُسکو سرد باندھیں ہیں گو اُسکو تازہ تر ✽ بوسہ کی گر ہوس ہے تو گرد اُسکے پڑ باندھ (انشا)

باندھنو - ہ - اسم مذکر (۱) گٹھو بندی - بندھیج - چیرا - جو مختلف رنگوں کے واسطے دوسرے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وہ بندش جو رنگریز کوتھے سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) بندش - سازش (۳) - جو تُہمت - طوفان - بُہتان - اِلزام (۴) ارادہ - قصد (۵) خیال تصوّر - خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ - تدبیر - تجویز - پیش بندی

باندھنو باندھنا - ہ - فعلِ لازم (ع) (۱) تُہمت لگانا - اِتّہام دھرنا - جھوٹ بات بنا کر مشہور کرنا (۲) منصوبہ باندھنا - خیال پکانا۔

باندی - ہ - اسم مؤنّث - لونڈی - چیری - کنیز - کنیزک - داسی - چھوکری اَمت - وہ عورت جو زرخرید ہو۔

باندی کا بیٹا - یا - جنا - ہ - اسم مذکر (۱) پرستارزادہ - لونڈی بچہ - (۲) مُطیع - نہایت فرمانبردار۔

باندی کے آگے باندی مُنّہ دیکھے نہ آندھی (کہاوت) یعنی ذی رُتبہ کمینہ ماتحت کی تکلیف کو تکلیف نہیں سمجھتا - کمینے اور کم رُتبہ کو دُوسرے کی قدر نہیں ہوتی۔

بانڈا - ہ - صفت - دُم کٹا - دُم بُریدہ (سانپ بیل وغیرہ کے واسطے آتا ہے)۔

بانڈی - ہ - اسم مونث - وہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں - جو بدستی - چھڑی۔

بانڈی باز - ہ - اسم مذکر (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا - لٹھ باز (۲) شورہ پشت - خانہ جنگ - فسادی۔

بانڈی چلنا - ہ - فعلِ لازم - مارکٹائی ہونا - لڑائی ہونا - لٹھ چلنا۔

بانس - ہ - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے - نَے - قصب - بمبو (۲) سوا تین گز کا پیمانہ۔

بانس پر چڑھانا - ہ - فعلِ متعدّی (ع) بدنام کرنا - رُسوا کرنا - فضیحت کرنا - تشہیر کرنا - انگشت نما کرنا۔

بانس پر چڑھنا - ہ - فعلِ لازم - بدنام ہونا - رُسوا ہونا۔

بانس ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - بانس پڑنا - بانسوں سے پٹنا۔

بانس واڑی - ہ - اسم مذکر - بانسوں کا جنگل۔

بانسا - ہ - اسم مذکر (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی - ناک کی جڑ - دیوار کی بینی (۲) پیٹھ کی ہڈی - ریڑھ (۳) ایک قسم کا درخت جس کے پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارُود خُوب بنتی ہے - پیا بانسا۔

بانسا پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) ناک اور اُسکے بیچ کی ہڈی کا پھر جانا

(۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا۔

بانسری ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (از بانس)، نَے ۔ مُرلی ۔ بانسلی ۔ بنسی ۔ مثلِ الغوزہ ایک باجہ ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں (کہاوت) رہے بانس نہ باجے بانسری ۔

بانسوں اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) خوشی میں کُودنا ۔ نہایت خوش ہونا ۔ بہت اُچھلنا کُودنا (۲) دریا کے پیندوں کا نہایت بلند ہونا ۔ گنگن کھیلنا جیسے چاتی بانسوں اُچھل رہا ہے ۔

بانسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ایک قسم کا نرسل یا بانس کی پتلی نلی جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں کے کام میں آتی ہے (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی مائل اور اُسکی بڑی بڑی سلیں ہوتی ہیں ۔

بانک ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) لُغوی معنی کج ۔ ٹیڑھا (۲) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش کا نام جسے پنوٹ اور بکیتی بھی کہتے ہیں اور اُسے کٹار نما ٹیڑھی چھریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں (۳) بانک کھیلنے کا ہتیار ۔ خنجر ۔ کٹار ۔ چھری ۔ کھوکھری ۔ بجالی وغیرہ (۴) ٹیڑھا ۔ ترچھا خمیدہ ۔ کج (۵) کمان ۔ دھنش ۔ دھنک (۶) ایک لعل نما دھار دار اوزار جس سے گنّے چھیلتے ہیں (۷) ایک قسم کا زیور جو ہندنیاں پاؤں میں اور مسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں ۔ نیز ایک قسم کی چوڑی (۸) دریا کا موڑ ۔ گھماؤ (۹) اِلی کا وہ کنارا جو حلقہ کی مانند گول ہو ۔

بانکا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا ۔ ترچھا ۔ اکڑباز (۲) چھیلا ۔ البیلا (۳) وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کرکے سر پر رکھے (۴) وضعدار ۔ طرحدار (۵) لُچّہ ۔ لُقندرا ۔ لنگارا ۔ شُہدا (۶) شوخ ۔ شنگ ۔ شریر سرکش (۷) دلیر ۔ بہادر ۔ جیسے بانکا جوان ہے (۸) خود نما (۹) خوشنما ۔ جیسے دِلّی بڑا بانکا شہر ہے ۔

بانکا چور ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ طرّار اور چالاک چور ۔ پُرفن چور ۔

بانکپن ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) ٹیڑھا پن ۔ ترچھا پن (۲) چھیلا پن ۔ البیلا پن (۳) وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو ۔ آن و انداز سہ

مجموعہ ہے ادائیں اُس شوخ بیمثل میں اِک ٹیڑھ سادگی میں اک سیدھ بانکپن میں (داغ)

(۴) شرارت ۔ سرکشی ۔ شُہدپن ۔ لُچ پن ۔ کج روی ۔

بانکیا ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا ترنگا باجہ جو سنت اور سادھوؤں کے آگے بجایا جاتا ہے اور اُسکی آواز بگل کی سی نکلتی ہے ۔

بانکی ادا ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ادائے معشوقانہ ۔

بانگ ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا (۲) اذان ۔ بانگِ نماز (۳) مُرغ کی آواز ۔ مُرغ کی اذان ۔ (سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو وانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) آواز دینا ۔ پکارنا (۲) اذان دینا ۔

بانگر ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ کھادر کا نقیض ۔ اونچی زمین ۔ وہ زمین جس پر دریا کی رَو نہ گزری ہو ۔

بانگڑو ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے وقوف ۔ احمق ۔ بے تمیز ۔ بے سلیقہ ۔

بانگی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ نمونہ ۔ چاشنی ۔

بانو ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنث ۔ خاتونِ خانہ ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ گھر کی مالک ۔ شہزادی ملکہ

بانہہ ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بازو ۔ بھجا (۲) وسیلہ ۔ مدد ۔ معاونت ۔ سہارا ۔ رفیق ۔ مددگار ۔ حامی (۳) آستین (۴) حقیقی بھائی ۔ سگا بھائی (۵) ضامن ۔ کفیل (۶) طاقت ۔ زور ۔ قوت ۔ توانائی ۔ بوتا ۔

بانہہ بل ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر (۱) بھجا بل ۔ زورِ بازو ۔ قوتِ بازو ۔ جیسے بانہہ بل نہ زر بل (کہاوت) (۲) مددگار ۔ رفیق ۔ دستگیر سہ

کرے کیوں نہ مشکل کو علم کی حل کہ جس کا ید اللہ ہو بانہہ بل (درد مند)

(۳) حقیقی برادر ۔ سگا بھائی ۔

بانہہ بلند ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) طاقتور ہونا (۲) بلند حوصلہ ہونا ۔ عمیم الاحسان ہونا ۔ دھرم آتما ہونا ۔ جیسے سخی کی بانہہ بلند ہے ۔

بانہہ پکڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) مدد کرنا دستگیری کرنا ۔ پناہ دینا ۔ سرن میں لینا ۔ حمایت کرنا (۲) مربّی بننا ۔ سرپرستی اختیار کرنا ۔ جیسے بانہہ پکڑے کی لاج ۔

بانہہ ٹوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مربّی یا پرورش کرنے والے کا مر جانا ۔ سرپرست کا اُٹھ جانا (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا ۔

بانہہ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کم بولا جاتا ہے ۔ سہارا دینا ۔ مدد کرنا ۔ خبر گیراں ہونا ۔ سرپرست بننا ۔

بانہہ گہے کی لاج ۔ ہ ۔ محاورہ ۔ دستگیری کی شرم ۔ پاسِ حمایت ۔

بانہیں چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (آستینیں چڑھانا) ۔

بانی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) آواز ۔ صدا ۔ ندا (۲) گفتگو ۔ بول چال ۔ زبان ۔ جیسے کویل بولے امرت بانی (۳) وعظ ۔ نصیحت ۔ قول (۴) شتر بے شاہی فقیروں کے مُقفّیٰ فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں ۔ فقیروں کی صدا

(۵) ہندی دوہرے یا گیت جو بانی کے طور پر ہوں۔ جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں ۔

بانی ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) بنیاد ڈالنے والا۔ بنانے والا۔ بنا کرنے والا (۲) شروع کرنے والا۔ ابتدا کرنے والا۔ آغاز کنندہ ۔ موجد۔ مخترع۔ (۳) سرچشمہ۔ مصدر۔ منبع۔ نکاس۔ اصل (۴) باعث۔ سبب ۔

بانیٔ فساد ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ باعثِ فساد۔ فساد کی جڑ۔ مُفسد۔ فتنہ انگیز۔ مُحرّک۔ اشتعالک دہندہ۔ مُغوی۔ سرغنہ۔ سرمنشاء ۔

بانی کار ۔ ع ۔ ف ۔ صفت (عوام بانی کار) (۱) مُوجدِ کار۔ واقفِ کار ۔ ماہر (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار۔ دقیقہ رس (۴)۔ اسم مذکر تیز آدمی۔ متفنّی آدمی۔ انتہا کے درجہ کا لُچّہ ۔

باؤ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اربعہ عناصر میں سے ایک عُنصر کا نام۔ ہَوا۔ باد۔ پَوَن بتاس۔ بیار۔ بیال (۲) کُرۂ ہوائی (۳) ریح۔ بائے۔ باد۔ گوز (۴) غرور۔ خردماغی (۵) وجعِ مفاصل۔ گٹھیا۔ ایک اَور مرض بھی ہے۔ جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے ۔

باؤ باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) خوشامد کر کے حریف پر غالب آنا۔ چاپلوسی سے کام نکالنا۔ ہجوِ ملیح سے مطلب نکالنا ۔

باؤ بندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پُورب) (۱) خیالی اور بے اصل بات۔ خیالِ باطل۔ گھڑت۔ مُبالغہ۔ خیالی شگوفہ (۲) فریب۔ دھوکا (۳) کج بحثی۔ دھوکا دینے کی دلیل ۔

باؤ بندی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (پُورب) (۱) دھوکا دینا۔ فریب دینا۔ خیالی پلاؤ پکانا۔ منصوبہ باندھنا۔ کسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا ۔

باؤ بھڑکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) دیوانہ ہونا۔ باؤلا ہونا۔ سودا ہونا۔ خبط اُچھلنا۔ پاگل ہونا (۲) ہرزہ درائی کرنا۔ بکنا ۔ لڑاک ہونا ۔

باؤ بہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) ہَوا چلنا ۔

(اگرچہ میر نے اپنے اشعار میں یہ لفظ باندھا ہے مگر اب صرف پُورب والے بولتے ہیں) ۔

باؤ پر آجانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) مغرور اور متکبر ہو جانا۔ دماغ میں ہَوا بھر جانا ۔

کیوں سلاطین زمانہ آگئے ہیں باؤ پر ۔ تختۂ تابوت جب تختِ سُلیماں ہو گیا (ناسخ)

باؤ سرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) گوز آنا۔ ریح آنا ۔

باؤ کا رُخ بتانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (عوام) ہَوا کا رُخ بتانا۔ ٹالنا۔ لمبا کرنا۔ ٹرخانا (ان دنوں میں ہَوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں) ۔

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) جلد باز ہونا۔ شتاب زدگی کرنا (۲) مغرور ہونا۔ متکبر ہونا ۔

(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مستعمل ہے)

باوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) باپ۔ پدر۔ بابا۔ پِتا (۲) ہندو درویش (۳)۔ طنزاً اُستاد۔ گُرو۔ مُرشد (۴) والی۔ ولی نعمت۔ وارث۔ سرِ دھرا ۔

باوا آدم ۔ ہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) جدِ اوّل۔ ابوالبشر۔ حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام انسان ہیں (۲) ہادی۔ رہبر۔ رہنما۔ سر دھرا۔ جیسے اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے ۔

باوا کا ۔ ہ ۔ تابعِ فعل۔ موروثی۔ ورثہ کا۔ وہ چیز جس پر دعوے پہنچے۔ اپنا۔ ذاتی۔ بیچ کا ۔

باؤ بتاس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پُورب) آسیب۔ سایہ۔ جن و پری ۔

باؤ برنگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ برنگِ کابلی۔ ایک قسم کا تلخ و تیز پھل جو کالی مرچ سے مشابہ اور دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مفید ہے۔ بڑا جادو دوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔

باؤٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) جھنڈا۔ نشان۔ پھریرا (۲) ایک قسم کا گہنا جو ہندنیاں بانہہ میں پہنتی ہیں (۳) ریح۔ بائی۔ تشنج۔ اینٹھن۔ جیسے پاؤں میں باؤٹا آنا (۴) دہلی کے بدرو دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب فتح گڑھ بنا ہوا ہے ۔

باؤٹا اُڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ جھنڈا گاڑنا۔ جھنڈا کھڑا کرنا۔ فتح پا کر قبضہ کرنا اپنی حکومت یا سلطنت کا نشان اُڑانا ۔

باؤ جھک ۔ یا ۔ **باؤ جھک** ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پُورب) (۱) بلبلا۔ حباب (۲) بیہودہ بکنا۔ بکواس۔ بکواد ۔

باؤ ڈنڈی پھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندوی) راہی تباہی پھرنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا۔ ہرزہ گرد ہونا۔ آوارہ گرد ہونا۔ خالی خولی اور نکما پھرنا ۔

باور ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ یقین۔ بھروسا۔ اعتبار۔ اعتماد ۔

باورچی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی اعتبار دار (۲) خانساماں۔ طبّاخ۔ رسوئیا۔ کھانا پکانے والا۔ لگ۔ گک بائی۔ بکاول ۔

باورچی خانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ کھانا پکانے کی جگہ۔ رسوئی گھر۔ مطبخ ۔

باؤ

باورچی گری ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ کھانا پکانے کا پیشہ ۔ ماماگری ✦

باؤسُول ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیٹ کا ریحی درد ۔ دردِ شکم ۔ باؤگولہ ✦

باؤ ٹھُنبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک دوا کا نام ✦

باؤگولہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ درد جو تلّی میں ہَوا ابھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے ۔ اس کے سبب سے ناف میں مروڑ ۔ معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے ✦

باؤلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو ۔ پاگل ۔ دیوانہ ۔ بسڑی ۔ سودائی ۔ خبطی (۲) بے وقوف ۔ احمق ✦

باؤلی ۔ ت ۔ اسم مؤنث (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جس میں سیڑھیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں ۔ بائیں (۲) تُرکی میں تیاری جانورِ شکاری ۔ وہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں (۳ ۔ ہندی) پاگل عورت ✦ (۴) فریب ۔ چال ۔ دھوکہ ✦

باؤلی دینا ۔ فعلِ متعدّی ۔ بھڑی دینا ۔ بھڑکی دینا ۔ شکاری پرند کو کسی دوسرے پرند پر چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا ۔ جرأت دینا ✦

باوَن ۔ ہ ۔ صفت (۱) پنجاہ ودو ۔ پچاس اور دو ۔ ۵۲ ✦

باوَن بیر ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) باون بہادر (۲) مُتفنّی ۔ نطرتی ✦

باوَن گز کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) طویل ۔ دراز قد (۲) فسادی ۔ شریر ۔ فطرتی ۔ فتنہ انگیز ۔ جیسے لنکا میں چھسے دیکھو باوَن گز کا ✦

باوَنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ جلسہ رقص و سرود جو ہولی کے دنوں میں احباب کے چندہ

باہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جماع ۔ مباشرت (۲) خواہشِ نفسانی ۔ شہوت ۔ مردی ۔ نعوظ ۔ خواہشِ جماع ✦

باہا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) معاملہ ۔ واسطہ ✦

باہر ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) اندر کا نقیض ۔ خارج ۔ بیرون ۔ نکلا ہُوا (۲) علیحدہ ۔ جُدا ۔ خلاف ۔ جیسے ہم کیا تم سے باہر ہیں (۳) پردیس میں ۔ مسافرت میں (۴) بیرونجات ۔ گانوگنویں ۔ شہر کے علاوہ ۔ قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ باہر والے (۵ ۔ کلمۂ تنفّر) نکل ۔ پرے ۔ ہٹ ۔ چل ۔ دُور ہو (۶) علاوہ ۔ بغیر ✦

باہر باہر ۔ ہ ۔ ندا (۱) باہر کی تاکیدی صورت (۲) دُور دُور ۔ ہٹ ہٹ (۳ ۔ صفت) بالا بالا ۔ اوپر اوپر ✦

باہر جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) اوّل معلوم (۲) سفر کو جانا (۳) پیخانہ جانا ۔ جنگل جانا (۴) حد سے گزرنا ۔ احاطہ سے نکل جانا ✦

باہے

باہر کا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی ۔ غیر ۔ اُوپری ۔ غیر جگہ کا (۲) گنوار ۔ دیہاتی

باہر کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) نکالنا ۔ دھتکارنا ۔ چھنانا (۲) چھوڑنا ۔ طلاق دینا (۳) شرکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا ۔ عاق کرنا ✦

باہر کی پھرنے والی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) بے پردہ ۔ وہ عورت جو چادر یا ڈالکر بازار میں سودا سلف لینے کو نکلے ✦

باہر میاں ہفت ہزاری گھر بیوی کرموں کی ماری ۔ (کہاوت) یعنی میاں نواب بنے پھرتے ہیں اور بیوی نصیبوں کو روتی ہے ✦

باہر والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) خاکروب ۔ مہتر ۔ بھنگی ۔ حلال خور ۔ چوہڑا ✦

باہم ۔ ت ۔ تابعِ فعل (۱) مل جلکر ۔ آپس میں ۔ میل ملاپ سے ۔ ایک دوسرے کے ساتھ ۔ بالاشتراک ۔ بالاتفاق ۔ فی مابین (۲) درپردہ ۔ اندرونِ خانہ ۔ پوشیدگی میں ۔ چُھپ چُھپاتے ✦

باہن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کی سواری ۔ جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ (۲) جوتی ہُوئی زمین ✦ ہل کی لکیریں جسے ہرائی کہتے ہیں (۳ ۔ پُورب) لیک ۔ گاڑی کا نشان ✦

باہنا ۔ یا ۔ بانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (ہندو) (۱) پھیلانا ۔ کھولنا ۔ پھاڑنا ۔ دانت نکالنا ۔ دانت نکوسنا ۔ جیسے مُنہ باہنا ۔ دانت باہنا (۲) ہل چلانا ۔ جوتنا ۔ (۳) محنت مشقت کرنا (۴) پیچھے پڑنا ۔ درپے ہونا ✦ کئے جانا (۵) کنگھی کرنا ۔ جیسے بال باہنا (۶) گھسانا ۔ باڑنا ۔ داخل کرنا ✦

بائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (از مرہٹی बाई) (۱) مہارانی ۔ رانی ۔ خاتون ۔ بیگم ۔ لیڈی ۔ میڈم (۲) بہن ۔ ہمشیرہ ۔ بُوا ✦ مرہٹوں اور راجپوتوں میں ہر ایک ذی عزت عورت کو بائی کہتے ہیں (۳) بڑی گویا عورت ✦ ناٹکہ (۴ ۔ از بادی) گوز ۔ ریح (۵) تشنج ۔ اینٹھن ✦ باؤ تا یعنی وہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُردا کا مُردا رہجائے اور درد کرنے لگے (۶) سرسام ۔ ورمِ دماغ ✦

بایاں ۔ ہ ۔ صفت (۱) چپ ۔ جانبِ چپ ۔ یسار ۔ دستِ چپ ۔ اُلٹا ہاتھ (۲) طبلہ ۔ ڈگی ۔ بم (اصل میں وہ طبلہ یا جھیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جسے فارسی میں بم کہتے ہیں بخلاف زیر) (۳) دُوسرے درجہ کا مُصاحب ✦

بایاں پاؤں پوجنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا مُقر ہونا کسی کے ہُنر کی تعظیم کرنا کسی کی فیلسوفی کا مُعترف ہونا (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا (۳) باز آنا ۔ سلام کرنا ۔ ہاتھ اُٹھانا ✦ ہار ماننا ✦

بایب - یا - بائب - س - اسم مذکر (۱) گوشۂ شمال مغرب - اُتر پچھم کا کونہ (۲) نشانہ چوکنا (۳ - بکسرتین) سرکنا - جُدا ہونا - ہٹنا - علیحدہ ہونا *
دل سے ہم نے راہ پائی کعبۂ مقصود کی — راستے اسکے سوا جتنے تھے بائب ہوگئے (رشک)
(۴) دیگر - اور - ماسوا - علاوہ *

باید و شاید - ف - تابع فعل - جیسا چاہئے - جیسا لائق ہے *

بائیسی - ہ - اسم مؤنث (۱) سلطنتِ مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جسمیں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی (۲) وہ ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا - امیر یا سردار (۳ - ہندو) جتھا - پنچایت - دل - باؤنی جماعت

بائیسی ٹوٹنا - ہ - فعل متعدی (۱) تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا (۲) درجہ ٹوٹنا *

بائع - ع - اسم مذکر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کنندہ *

بائیں بائیں کہنا - ہ - فعل متعدی (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا (۲) غل مچانا - شور مچانا چلانا - بھوں بھوں کرنا *

بباد - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بحث - فساد - تنازع لفظی (۲) تکرار - جھگڑا (۳) مقدمہ - نزاع عدالت *

بباد اُٹھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) (۱) جھگڑا اُٹھانا - مقدمہ لڑانا - مقدمہ کھڑا کرنا (۲) معترض ہونا - اعتراض کرنا *

ببادی - ہ - صفت (۱) جھگڑالو - فسادی - بکھیڑیا (۲) حجتی - تکراری - (۳) مُدعی - مُدعا علیہ *

بَبَر - ع - اسم مذکر (صحیح بَبر) (۱) ایک درندہ کا نام جو شیر کا دشمن خیال کیا جاتا ہے (۲) ببری - ایک قسم کا بڑا پشم دار شیر جو افریقہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے (۳ - بفتحتین) ایک صحرائی بن دُم کے جانور کا نام جس کے دُم نہیں ہوتی اور اُسکی نرم بالدار کھال کی پوستین بناتے ہیں *

ببرا - ہ - صفت - مکسی - جس نیلے کبوتر کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں *

ببری - ہ - اسم مؤنث (۱) کاکل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کر کے ماتھے پر چھوڑتی ہیں (۲) ایال کے تراشے ہوئے بال (۳) بند زلف - طرہ - چھوٹی ہوئی لٹ (۴) وہ نیلی کبوتری جس کے بازوؤں پر کالی کالی چتیاں ہوں *

ببریاں چھوڑنا - یا - لٹکانا - ہ - فعل لازم - زلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کیواسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُنکو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں *

ببول - ہ - اسم مذکر - ایک خاردار درخت جسے ہندی میں کیکر - فارسی میں مغیلاں کہتے ہیں - اسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

بگولا - ہ - اسم مذکر (عوام) (صحیح بگولا) گرد باد - جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکرا کر بلند ہوتی ہے تو اُسکو بگولا کہتے ہیں - ہوا کا چکردار صعود
خاک تا گوہ جو گردش کو سراپا اُٹھا — دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا (برق)

بَپّی - ہ - اسم مؤنث - بوسہ - چوما - مٹھو - پیار - چُچّی *

بَبئی - ہ - اسم مؤنث (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور جو اکثر درختوں میں کھو بنا کر رہتا ہے (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس *
(جانور کے معنے میں اہل دہلی پپئی بجائے فارسی بولتے ہیں) *

ببیا - ہ - اسم مؤنث - بی بی کی تصغیر - تاش کی ملکہ *

ببیانہ - ہ - صفت (لعکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو زیور وغیرہ مستورات سے مخصوص ہوں *

بَبیس - ہ - اسم مؤنث (۱) بواسیر - باسور (۲) علّت اُبنا - علّتِ مشائخ
(بولیس زیادہ بولتے ہیں) *

ببیسیا - ہ - اسم مذکر (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو (۲) مابون - علّت اُبنا والا

بپت - ہ - اسم مؤنث (۱) دُکھ - مصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا - ناگہانی آفت (۳) صدمہ - رنج - اَلم *

بپتا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بپت)

بپتا پڑنا - ہ - فعل لازم - مصیبت پڑنا - آفت آنا *

بپتا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - مصیبت ڈالنا - ستانا *

بپتسما - (انگلش - Baptism) اسم مذکر - دیکھو (اصطباغ) *

بپھرنا - ہ - فعل لازم (۱) دھرنا - پھیلنا - ضد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - فیل لانا (۲) خشمناک ہونا - جھلّانا - غضبناک ہونا (۳) جوش میں بھرنا - قابو سے باہر ہونا - مستانا (۴) گھوڑے کا چمکنا - بدکنا (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا *

بت - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بساط - بل - قدرت - قوت - حوصلہ جیسے بت باہر یعنی بساط باہر (۲) دولت - مال (۳) شان و شوکت (۴)

بت

سن۔ عُمر (٥) قد۔ بلندی۔ اُنچائی۔ جیسے ایک بِتّا کا بت نو۔ نو بِتّا کی ڈاڑھی۔ یعنی قد بالشت بھر بھی نہیں اور ڈاڑھی نو بالشت کی ✦

بُت ۔ ف۔ اسم مذکّر (١) مُورتی۔ مُورت۔ پُتلا۔ پرتما۔ وہ مُورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بنا کر پُوجیں ✦ تُبت (٢)۔ مجازاً صنم۔ معشوق۔ پریتم (٣) خاموش۔ گُنگ صُم۔ گُنگ ✦ مدہوش ✧

بُت بن بایہ بتوں سے کہ قیامت میں بھی ۔۔۔ داد مانگی نہ خدا سے یُوں نہیں خاموش رہے (ناسخ)

(٤) احمق۔ مُورکھ۔ بے وقوف (٥) مُنکا۔ گھونسا۔ ڈُوک (٦) پھٹر۔ وہ آڑا تختہ یا پتھر جس پر جُواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑکاتے ہیں (٧) وہ ہتّی کا چراغدان جسے تارکش اپنے کندھے پر رکھکر اُس کی روشنی میں کام کرتے ہیں ✦

بُت بنّا۔ یا۔ ہونا ۔ (فعلِ لازم) چُپ لگنا۔ گُنگ ہونا۔ خاموش ہونا۔ صُم و بُکم ہونا ✦

بُت پرست ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ مُورتی پُوجنے والا۔ صنم پرست ✦

بُت پرستی ۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ مُورتی پُوجن ✦

بُت تراش ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ بُت ساز۔ مُورتی بنانے والا ✦

بُت خانہ۔ یا۔ بُتکدہ ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ مندر۔ شِوالہ۔ مُورت گھر ✦

بُتّا ۔ ہ۔ اسمِ مذکّر (١) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس۔ جھانسا۔ چھل۔ دغا (٢) حیلہ۔ بہانہ ✦

بُتّا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (١) دھوکا دینا۔ جھانسا پٹّی۔ دھونس دینا۔ دغا دینا۔ چھلنا (٢) بہانہ بتانا۔ ٹالنا ✦

بِتّا ۔ ہ۔ اسم مذکّر (١) گِتّا (٢) بالشت ✦

بَتاس ۔ ہ۔ اسم مؤنّث (پُورب) ہَوا۔ باؤ۔ باد۔ جیسے آندھی کو کر بتاس بھوگے یعنی اندھا گتا ہوا پر بھونکتا ہے۔ آندھی کے آگے بینا کی بتاس۔ باؤ نہ بتاس تیرا آنچل کیونکر ڈولا ✦

بَتاسا ۔ ہ۔ اسم مذکّر (مشہور بَتاشا) (١) حباب۔ بُلبُلہ (٢) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ہوا بھر کر بنائی جاتی ہے (٣) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار ✦

بَتاسے کا قفل ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ چھوٹا سا گول قفل۔ گول تالا ✦

بَتاسے کی طرح بیٹھ جانا۔ یا۔ گھل جانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غم یا بیماری کی وجہ سے دفعۃً لاغر اور نحیف ہو جانا ✦

بتو

بَتانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (١) جتلانا۔ واقف کرنا (٢) دکھلانا (٣) جتانا۔ چھوڑنا۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ شرح کرنا (٤) اشارہ کرنا۔ کنایہ کرنا (٥) سمجھانا۔ ذہن نشین کرنا (٦) ٹھیک بنانا۔ دُرست کرنا۔ پیٹنا (٧) سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم کرنا (٨) نرت کرنا۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں ابرُو کے اشارہ سے بتا دینا۔ بھاؤ بتانا (٩) کہنا۔ بیان کرنا (١٠) نام لینا۔ نام ظاہر کرنا (١١) کام دینا۔ کام سے لگانا ✦

بُتانا ۔ ہ۔ اسم مذکّر (١) چوڑی کا ڈول[1]۔ چوڑی کا پیمانہ۔ وہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُسکے وسیلہ سے چوڑی چڑھانے کیواسطے رہتا ہے (٢) وہ سونے چاندی یا پیتل کی چوڑی جو عورتیں پہنتی ہیں (٣) ایک زیور کا نام ۔ جو پُورب میں پہنتے ہیں (٤) وہ بھرتی کا کپڑا جسے دستار بند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں (٥) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے ✦

بَتاؤں ۔ ہ۔ اسم مذکّر (پُورب و پنجاب) بینگن۔ بھانٹا۔ بادنجان (٢)۔ بحالتِ فعل امر از مصدر (بتانا) کہوں۔ سمجھاؤں (٣)۔ بہ تغیّرِ لہجہ غصّہ کے وقت ماروں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھوکوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دکھاؤں؟ سمجھاؤں؟ وغیرہ ✦

بَت بَنا ۔ ہ۔ اسم مذکّر (١) جھُوٹی باتیں گھڑنے والا (٢) باتُون۔ باتُونی۔ زیادہ گو۔ تقریریا۔ تقّار (٣) سخن ساز۔ چرب زبان ✦

بَتّر ۔ ف۔ صفت (مخفف بدتر) (ہندوستان میں بہ تشدیدِ تا بولتے ہیں) (١) خراب تر۔ نہایت بُرا (٢) نکمّا۔ ناقص ✦

بُترا ۔ ہ۔ صفت (پُورب) کُند۔ کھُنڈا۔ وہ ہتھیار جسکی دھار جاتی رہی ہے ✦

بِترانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (ہندوؤں) (١) عیب نکالنا۔ نقص نکالنا۔ ناک مارنا (٢) الزام لگانا (٣) بکھیرنا۔ کھنڈانا (٤) جھگلانا۔ بجھوتا بنانا ✦

بَتَنگڑ ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ پر کا کاگ۔ بال کا کمبل۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا۔ غلوّ۔ مبالغہ ✦

بَتلانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (١) دیکھو (بتانا فعل) (٢۔ پُورب) باہم باتیں کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا۔ بتیانا ✦

بَتَنگ ۔ ہ۔ صفت (عوام) تنگ کی بجائے بولتے ہیں۔ حاجز ✦

بَتَنگڑ ۔ ہ۔ اسم مذکّر (٥) دیکھو (بتنگڑ) ✦

بَتُول ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ لغوی معنے۔ کُواری ✦ تارک ✦ قاطع ✦ اصطلاحی

[1] ڈول چوڑی کا ذرا تنگ ہو بتانا چاہئے ✦ ہاتھ کا دینا رونے کو بتانا چاہئے (ناظمین)

حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب ۔
(چونکہ وہ تارک الدنیا تھیں اور اُنھوں نے دُنیوی تعلق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب سے اس لقب کے ساتھ ملقب ہوئیں)

بتولا۔ ہ۔ اسم مذکر (برا و مجہول) دیکھو (بتا) ۔

بپتھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ آفت (۲) بیانِ مصیبت۔ غم کے وقائع ۔ بپتی۔ سرگزشت ۔

بتھوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا۔ اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں۔ اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعض کے نزدیک معتدل ۔

بتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنتی (۲) لڑکوں کے ایک کھیل کا نام جس میں چڈھی سوار لڑکے حلقہ باندھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور اُن میں سے ایک لڑکا چڈھی سے اُتر کر ایک سانس میں "بتّی بتّی" یا "بتّی سر پیشتا پھول پان ہیپتا" کہتا ہُوا اپنی اصلی جگہ پہنچتا ہے۔ اور اگر راستہ میں اُس کا دم ٹوٹ گیا تو وہ بجائے سوار کے گھوڑی بنجاتا ہے اور تمام حلقہ کے سواروں کو اُتر کر گھوڑی بنجانا پڑتا ہے۔ اسی طرح ہر ایک باری باری سے چکر کاٹتا رہتا ہے۔ اس موقع پر جس کی چڈھی پر چڑھتے ہیں اُسے گھوڑی کہتے ہیں اور چڈھی سوار کو سوار۔ سُرنگ لال گھوڑی بھی اِسی کھیل کو کہتے ہیں۔ اور اسی نام سے "بتّی آوے" بھی ایک شرط ہے جسے لڑکے آپس میں بد لیتے ہیں کہ جب راستہ میں اُس شخص کو جس سے بتّی بدی ہوئی ہے غافل پاکر "بتّی آوے" کہدیتے ہیں تو اُسے اس چوک کے خمیازے میں دو انگلیوں سے پشتِ دست پر ضرب لگوانی پڑتی ہے۔ جسے بتّی لگانا کہتے ہیں۔ لیکن اس کے ساتھ ہی دو بارہ ایک گھنٹہ سے پیشتر طرفین میں سے کوئی بتّی نہیں مانگ سکتا ۔

بتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فتیلہ۔ رُوئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ میں ڈالکر جلاتے یا زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) حلوا وغیرہ کی شیات۔ شاخ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہُوا پیچ (۵) ناقس یا سرکنڈے کی گڈی جو کھپریل یا چھپر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں۔ (۶) لاکھ۔ اگر۔ صندل یا بارود وغیرہ کا فتیلہ (۷) شتابہ۔ توپ یا بندوق سر کرنے کا بارود آمیز فتیلہ (۸) حیوانات کی ہڈی کے اِدھر اُدھر کا گوشت (۹) میل کی مروڑی ۔

بتّی جلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چراغ روشن کرنا ۔

بتّی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) فانوس یا کنول وغیرہ میں چربی

کی بتّی رکھنا (۲) دوائی کی بتّی بناکر زخم میں داخل کرنا ۔

بتّی دکھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) توپ۔ بندوق یا سرنگ کو شتابہ لگانا۔ توپ یا بندوق چھوڑنا۔ داغنا۔ آگ دکھانا ۔ آگ دینا (۲) روشنی دکھانا۔ مشعل دکھانا (۳) جلانا۔ پھونکنا۔ آگ لگانا۔ جیسے گھر یا چھپر کو بتّی دکھانا۔ ڈاڑھی کو بتّی دکھانا ۔

بتّی دینا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بتّی دکھانا) ۔

بتیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا لمبا بیگن۔ بارُو کے خلاف۔ بھنٹا۔ بتاؤں۔ (۲)۔ اسم مؤنث۔ پُوربی) کن۔ ثمرِ خام و نارسیدہ۔ شروع کا ہرا اور کچا پھل۔ جیسے کھیرے اور ککڑی کی بتیا ۔

بتیت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندی) گزرنا۔ بیتنا ۔

بتّیس۔ ہ۔ صفت۔ تیس اور دو۔ سی و دو۔ ۳۲ ۔

بتّیس ابھرن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بتّیس زیور۔ بتّیس گہنے ۔ بتّیس سنگار۔
(زیور کی کثرت اور پورے پورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بتّیس دانت کی بھاکا۔ یا۔ بھکیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آدمی کے مُنہ کا کہا۔ آدمی کا مُنہ بھر کر کوسا ۔

بتّیس دانت کی بھاکا خالی نہیں جاتی (کہاوت) یعنی آدمی کا کوسا کچھ نہ کچھ نقصان پہنچاتا ہے۔ مُنہ بھر کر کوسنا اُوپر ہی اُوپر نہیں جاتا

بتّیس دانتوں میں زبان کی طرح رہنا (کہاوت) بہت سے دُشمنوں میں گھر کر بھی سلامت رہنا ۔

بتّیس دھار۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) ماں کا دُودھ جو روز مرّہ پیا جاتا ہے۔ چونکہ پستان کی ڈھٹنی میں دُودھ نکلنے کے بتّیس منفذ خیال کئے گئے ہیں اس لئے اُسے بتّیس دھار کہتے ہیں ۔

بتّیس دھار ہو کر نکلنا۔ فعل لازم (۱) دُودھ (۲) بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ۔

بتّیسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے جننے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں (۲) بیزوہ بتّیس مصالح جو گھوڑی کو بیاہنے کے بعد کھلاتے ہیں (۳) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ۔

بتّیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں۔ سلک دنداں۔ چوکا بتّیسوں دانت۔ جیسے دُلہن تو خوبصورت ہے مگر اُسکی بتّیسی ٹھیک نہیں ہے

بتیسی بجنا - ہ - فعلِ لازم - سردی کے باعث دانت بجنا - کپکپانا - تھرانا
بتیسی بند ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا - دانتی بندھ جانا
بتیسی دکھانا - ہ - فعلِ لازم - دانت پھاڑنا - دانت دکھانا - بیہودہ ہنسنا

بَٹ - ہ - اسم مذکر (۱) ٹکڑا - حصّہ - تقسیم شدہ (۲) وزنہ - تولنے کا وہ اندازہ جو پتھر یا لوہے کا مقرّر وزن کے موافق بنا لیا گیا ہو (۳) - اسم مؤنث) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑ جاتی ہے - (۴) بٹیا - راستہ - پگ ڈنڈی (۵) وہ سوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہو جاتی ہے (۶) ادھیڑی کا وہ موٹا حصّہ جس میں خار نہیں ہوتے ◆

بَٹ مار - ہ - اسم مذکر - راہ لٹیرا - رہزن - قزاق - قاطع الطریق ◆ ڈکیت
بٹ مار اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا (مصرعہ نظیر)

بٹّا - ہ - اسم مذکر (۱) وزنہ - تولنے کا چھوٹا بٹ (۲) کٹوتی - کمی - گھاٹا - کسر (۳) تفاوت - فرق - جیسے اس کھانڈ میں اور اس کھانڈ میں بڑا بٹّا ہے (۴) نقص - کھوٹ (۵) داغ - دھبّہ (۶) عیب - کلنک (۷) سنگِ صلایہ - لوڑی - مسالہ پیسنے کا چھوٹا سا لوسی گھڑا ہوا پتھر جس سے کوئی چیز پیسی جائے ◆ کھرل کی موسلی (۸) زیور رکھنے کا کاٹھ کا ڈبّا یا بکس وغیرہ (۹) گول آئینہ (۱۰) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جس میں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پہ بازیگر دوڑاتے ہیں (۱۱) فصّاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کیواسطے دیا جاتا ہے - نیفۂ فصّاد (۱۲) اربابِ نشاط کا انعام (اس معنی میں لفظِ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے - جیسے بیل بٹّا) (۱۳) کسی کھوٹے سکّے کی کمی کی کٹوتی (۱۴) ایک ملک کے سکّہ کا دوسرے ملک میں جگہ سے بدلنے کا معاوضہ (۱۵) ہندی) پیتل کی کٹیا ◆

بٹّا باز - ا - اسم مذکر - حقّہ باز - نظر بند - بازیگر - مداری - شعبدہ باز - بھان متی (بٹّے بازی زیادہ ہوتے ہیں) (۲) چھلیا - ٹھگ - عیّار - پُرفریب - مکّار - پاکھنڈی

بٹّا بازی - ا - اسم مؤنث - شعبدہ بازی - عیّاری ◆

بٹّا ڈھال - ہ - صفت - ہموار - مسطّح - برابر - سپاٹ - چورس - مستوی ◆

بٹّا سی آنکھیں - ہ - اسم مؤنث - گول اور بڑی بڑی آنکھیں - کٹورا سی آنکھیں - نرگسی آنکھیں - کنول نین ◆ صاف اور شفّاف آنکھیں - جیسے اس سُرمے کے لگانے سے بٹّا سی آنکھیں کھل گئیں ◆

بٹّا لگانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کٹوتی کاٹنا - کمی پوری کرنا (۲) عیب لگانا - نام دھرنا - کلنک لگانا - بدنامی کا ٹیکہ لگانا ◆

بٹّا لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کٹوتی کٹنا - کمی پڑنا (۲) عیب لگنا - کلنک لگنا - نقص پیدا ہونا - جبتہ پڑنا - حرف آنا - جیسے اس کام سے تمہاری شان میں بٹّا لگتا ہے تو بھائی (۳) ...

بٹانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تقسیم کرنا - منقسم کرنا ◆ اِدھر اُدھر کرنا - جیسے طبیعت یا توجّہ و خیال بٹانا

بٹاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) راہگیر - بٹوہی - مسافر (۲) - مجازاً) اور - غیر - پرایا - دوسرا (فقرہ) سیکھے گا ناؤ کا کھے گا بٹاؤ کا ◆

بٹائی - ہ - اسم مؤنث (۱) (قانون) تقسیم - بٹوارا - پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ غلّہ تیار ہو کر بٹنے کا موسم (۳) بٹنے کی اُجرت ◆

بٹائی دار - ا - اسم مذکر - وہ زمیندار جو فصل کا حصّہ مالک سے بانٹے ◆

بٹلا منہ - ہ - اسم مذکر (عو) بٹّا سا منہ - گول منہ ◆

بٹلوئی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - لٹیا - دیگچہ - دیگچی - پتیلی ◆

بٹن - انگلش (Button) اسم مذکر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھنڈیاں - تکمہ ◆

بٹنا - ہ - اسم مذکر (۱) اُبٹنا کا مخفف (دیکھو اُبٹنا)

بٹنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) بل دینا - اینٹھنا - لپیٹنا (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - کھٹنا (۳) باہم تقسیم ہونا - حصّے ہونا (۴) ہٹنا - اِدھر اُدھر ہونا - ٹلنا - کھسکنا - متفرق ہونا ◆
خواصیں جو بیٹھیں رو برو وہ ہٹ گئیں بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)
(۵) خیال کا متفرق ہونا - جیسے پڑھنے میں ہمارا خیال نہ بٹاؤ ◆

بٹنی - یا - **بھٹنی** - ہ - اسم مؤنث - سرپستان - چھاتیوں کا منہ جس سے بچّہ دودھ پیتا ہے ◆

بٹوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی سی دو پاٹری تھیلی جس میں لونگ الائچی - چھالیا - نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا ہنڈولوں کا برتن ◆

بٹوا سا قد - ا - اسم مذکر - ٹھگنا سا قد - ٹھگنا سا قد - چھوٹا اور گول قد ◆ مدھرا قد (بٹوا سا منہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مراد ہوگی)

بٹوار - ہ - اسم مذکر - حاصل وصول کرنیوالا - اگاہی کرنے والا - محصول اُگاہنے والا ◆ چنگی سمیٹنے والا ◆

بٹو

بٹوارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تقسیم۔ تقسیم زمین (۲) حصۂ رسدی تقسیم (۳) تقسیم نامہ۔

بٹوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تقسیم کرانا (۲) متفرق کرانا۔

بٹورن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پُورب) (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا۔ بچا کھچا (۳) کوڑا کرکٹ۔

بٹورنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (پُورب) (۱) اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا۔ سمیٹنا۔ چُننا۔ بیننا۔

بٹورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ سُوکھے اُپلوں کا مینار نُما اُونچا ڈھیر جس میں اُپلے بٹورکر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ؎

نتھ کھوئی گئی ساس بٹورا میں ساسُو کے تو ہے اور گھر دودوں
سسُر کے مورے تیجنگے سے نتھ کھوئی گئی۔ (گیت)

بٹوئیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) راہگیر۔ مُسافر (۲) قاسم۔ تقسیم کُنندہ۔

بٹھانا ۔ یا ۔ بٹھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کھڑا کرنے کا نقیض۔ نشانیدن کا ترجمہ (۲) مجبوراً یا زبردستی بٹھانا۔ روک لینا۔ جیسے دُلہن کو اُسکے ماں باپ نے بٹھلالیا (۳) جمانا۔ قائم کرنا۔ جڑنا۔ جیسے نگینہ بٹھانا۔ (۴) ہلانا۔ جگہ سے لانا۔ جیسے چور بٹھانا (۵) کسی پرندکو انڈے سینے پر لگانا۔ انڈوں پر چھوڑنا (۶) گدّی دینا۔ تخت نشین کرنا (۷۔ ع) بچے کو پٹخانہ پھرانا۔ سُسکارنا (۸) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤں پر لگانا (۹) ڈالنا۔ داخل کرنا جیسے کسبی یا عورت کو گھر میں بٹھانا (۱۰) پہرہ لگانا۔ محافظ مقرر کرنا جیسے مال پر آدمی بٹھانا (۱۱) اُتارنا۔ پیوست کرنا۔ پیٹھانا۔ جیسے میخ بٹھانا۔ چُول بٹھانا (۱۲) دِوالہ نکلوانا۔ تباہ کرنا۔ جیسے فلاں سُوداگر نے فلاں سُوداگر کو بٹھا دیا (۱۳) گھلانا۔ نقیہ کرنا۔ مُضمحل کرنا۔ جیسے غم نے بٹھا دیا (۱۴) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا (۱۵) دُرست کرنا۔ جمانا۔ جیسے لکھنے میں مشق سے ہاتھ بٹھانا (۱۶) کام پر لگانا۔ کام سے لگانا (۱۷) شادی نہ کرنا۔ بیاہنے سے روک رکھنا۔ جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھوگے (۱۸) پنچایت جمع کرنا (۱۹) سخت کرنا۔ جمانا گاڑھا کرنا۔ جیسے پارہ بٹھانا (۲۰) گُشتی کرنا۔ کھلا ہُوا نہ رکھنا۔ جیسے چانول بٹھانا (۲۱) دھسانا۔ اندر کرنا۔ جیسے آنکھ بٹھانا (۲۲) ڈھانا۔ گرانا۔ مِسمار کرنا۔ جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے (۲۳) ڈُبانا۔ غرق کرنا۔ جیسے پانی نے بٹھا دیا (۲۴) لگانا۔ پڑتہ پھیلانا۔ جیسے حساب بٹھانا (۲۵) اُتارنا۔ غلُو میں لانا۔ جیسے سیر کا سوا سیر بٹھانا (۲۶) رکھنا۔ قائم کرنا۔ جیسے مُہرہ یا گوٹ بٹھانا۔

بٹے

بٹھور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (متروک) (ع) (۱) چُولھے کی جلی ہُوئی لال مٹی جو اکثر جونکوں کے ڈنک پر خون بند کرنے کی غرض سے چھڑکی جاتی ہے ؎

ڈنک سب ڈھکتے ہیں زلفیں آن پڑکر بٹھور دیکھ تو کیا ظلم میر سہرے ہیں دونوں کیڑیاں (رنگین)

(۲) پُورب میں ایک مقام کا نام جہاں کاتکی میلہ بڑی دُھوم دھام سے ہوتا ہے۔

بٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کلابتّو بٹنے کا کام (۲۔ پُورب) بٹیر۔

بٹنیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ کلابتّو بٹنے والا۔

بٹیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ بیٹی کی تصغیر۔ لڑکی۔ دُخترک۔ صبیہ۔

بٹیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا بٹ۔ سنگریزہ۔ پتھر کا گول مول گھسا ہُوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لُڑکتا پڑکتا چلا آتا ہے (۲) لیک۔ پگڈنڈی۔ کھیتوں کے بیچ کا راستہ (۳) کھوپرے کا گولہ۔ ناریل کی گری۔

بٹیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بٹیا کی جمع (۲) اُبھری ہُوئی چھاتیاں۔ کم عمر عورت کی پستان (عوام)

بٹیر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث و مذکر۔ ایک پرند کا نام جو تیتر سے چھوٹا ہوتا ہے۔

بٹیر باز ۔ ا ۔ اسم مذکر۔ بٹیر پالنے والا اور لڑانے والا۔

بٹیر بازی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ نر بٹیروں کی لڑائی جسے شہزادے۔ امیرزادے بڑے شوق سے پسند کرتے ہیں چنانچہ ہم اپنی کتاب "تذکرہ آصف" سے قابلِ ملاحظہ کیفیت حوالۂ قلم کرتے ہیں :۔

بٹیر بازی

جہاں اساڑھ کا مہینا شروع ہُوا۔ باغوں میں بٹیروں کے پکڑنے کے جال لگائے گئے۔ باغوں کے مکان اور بارہ دری فرش فروش سے سجائی۔ شوقین شہزادے مع سامان نوکر چاکر وغیرہ وہاں جا رہے۔ پہلی ہو بٹیروں کو جال دار تھیلیوں میں برابر برابر بانس میں باندھ کے اُونچی ٹہنیوں میں لٹکا دیا۔ رات بھر بٹیروں کی آواز پر بٹیر گرتے رہے۔ فجر ہی مُنہ اندھیرے شہزادے نوکروں اور مُصاحبوں کو لیکے بٹیروں کی گھرائی کو اُٹھے۔ باغ میں چاروں طرف آدمیوں کو پھیلا کے بٹھایا۔ رسان رسان ہاتھوں سے تھپکی لگا کے سب طرف سے بٹیروں کو گھیر کے جال کی طرف لے گئے۔ جب بٹیر جال میں پہنچ گئے۔ جلدی سے جال کے بندھن جو ٹہنیوں میں بندھے ہُوئے تھے کھول کے جال گرا دیا۔ جتنے بٹیر جال میں پھنس گئے پکڑ لئے۔ نروں کو کابکوں میں رکھا۔ مادینوں کو حلال کرکے کھا لیا۔ نئے پکڑے ہُوئے بٹیروں کو دونوں مُٹھیوں میں پکڑ کے مُٹھیاں کیں

اُن کی چمک جگائی۔ رات کو مُوٹھیں کر کے بٹیروں کے کانوں میں کُوکا اور جگایا۔ ماشوں سے ناپ تول کر دانہ پانی اُنہیں دیا۔ جس سے ہلکے پُھلکے۔ چُست چالاک رہیں۔ بھدے اور مست نہ ہو جائیں۔ جب بٹیر لڑائی کے لئے تیار کرتے اور خُوب آزمالئے تو آپس میں ضِدیوں سے لڑائے۔ بھروسے کے بٹیروں کو مُشک زعفران میں رنگ رنگا کر بادشاہ کے سامنے جا لڑایا۔ لڑتے لڑتے جسکا بٹیر بھاگا وہ فق رنگیا۔ جس کا بٹیر بازی جیتا اُسنے شور مچایا۔ وہ مارا۔ بھگا دیا۔ ہار جیت کے اپنے گھر آئے۔ بازی جیتے ہُوئے بٹیروں کے پاؤں میں چاندی کی کڑیاں ڈالدیں۔ جب تک موسم رہا آپس میں لڑلتے رہے۔ جب موسم نکل گیا بٹیر بازوں کے حوالہ کیا۔ کہ ان کے ہر مُوسم کا رکھ رکھاؤ اور دانہ پانی کی خبرگیری کرتے رہیں۔ گرمیوں میں دُودھ نان پاؤ۔ جاڑوں میں کنگنی وغیرہ ملتی رہی۔ اب جب موسم آئیگا پھر اسی طرح پکڑیں گے اور لڑائیں گے۔

بٹیر کا بہ جانا ۔ و۔ فعلِ لازم۔ بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا۔

بٹیر کا جگانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا۔

بٹیری ۔ ہ۔ اسم مُؤنّث۔ بنیوں میں بیاہ کی ایک رسم جس میں دُولھا کو دُلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دیجاتی ہے۔

بٹے کھاتے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ غیر وصُولی مد۔ ڈُوبی ہُوئی رقم۔

بجا ۔ ف۔ صفت (۱) جائے۔ ٹھیک۔ دُرست۔ سچ۔ بیشک۔ راست۔ صحیح (۲) مُناسب۔ جائز۔ لازم۔ لائق۔ زیبا۔ کیفیت کے مُطابق (۳) طنزاً) غلط۔ ناواجب۔ باطل۔ جھُوٹ۔

بجا آوری ۔ ف۔ اسم مُؤنّث۔ تعمیل۔ تکمیل۔ انصرام۔ اجرا۔ انجام دہی۔ تعمیلِ حکم۔

بجا لانا ۔ یا۔ بجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ تعمیلِ حکم کرنا۔ انجام دینا۔ انصرام کرنا۔ بنا ہنا۔

بجار ۔ ہ۔ اسم مُذکّر (۱) سانڈ۔ موٹا تازہ بیل جو گایوں میں بیج لینے کیواسطے چھوڑا جاتا ہے۔ نیز وہ بیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں (۲) پُر شہوت آدمی (۳) زبردست۔ زورآور (۴) موٹا تازہ۔ گول مٹول

بجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) نواختن کا ترجمہ۔ باجے کی آواز نکالنا۔ باجا بجانا (۲۔ بازاری) دُھننا۔ مجامعت کرنا (۳) روپیہ کو ٹھنکی لگانا۔ ٹھنکانا۔ ٹھنٹھنانا (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ بجھڑ کرنا (۵) چھوڑنا۔ فیر کرنا۔ داغنا۔ سر کرنا۔ جیسے گولا بجانا۔

بجائے ۔ ف۔ تابع فعل (۱) قائمقام۔ بالعوض۔ بمنزلہ۔

بجبجانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کسی چیز کا سڑ کر کھدبدانا۔ اُبسکر بلبلے اُٹھنا۔ چلبل کرنا

بجٹ ۔ انگلش (Budget) اسم مُذکّر۔ مُلکی جمع خرچ کا حساب۔

بجد ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم (صحیح بہ جد ہونا) ساعی ہونا۔ جدّ و جہد کرنا۔ مُصر ہونا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ مصر ہونا۔

بجر ۔ ہ۔ اسم مُذکّر (۱) سخت اور بھاری پتھر (۲) جواہر مثل ہیرا۔ لال۔ یاقُوت وغیرہ (۳) برق۔ بجلی۔ گاج۔ دامنی (۴) صفت۔ بھاری۔ بوجھل (۵) سُست۔ پتھّا۔ نہایت آہستہ چلنے والا۔ مجہُول ؎

ہے اِتنا چلنے میں بجر یہ بہ ذات نہیں ہاتھی صعُوبت کی ہے یہ ذات (سودا)

(۶) کٹھن۔ اجیرن۔ دُوبھر۔ ناگوارِ خاطر۔

بجرا ۔ انگلش (Budgerow) اسم مُذکّر۔ ایک مُتوسّط درجے کی گول اور خُوشنما کشتی جس میں امیر لوگ بیٹھ کر دریا کی سیر کرتے ہیں۔

بجر بٹو ۔ ہ۔ اسم مُذکّر (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جسکی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُس میں ریچھ کے بال پرو کر بچّوں کو نظرگزر سے محفوظ رہنے کی غرض سے دیتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھلونا (۳۔ پُورب) ولایتی لوبئے کی پھلیاں

بجری ۔ ہ۔ اسم مُؤنّث (۱) سنگریزہ۔ چھین۔ وہ لال کنکریلی مٹّی جو سڑکوں پر ڈالتے اور کمھار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں (۲) چھوٹے چھوٹے اولے۔ ژالۂ خُورد۔

بجز ۔ ف۔ حرفِ استثنا (ب + جُز) سوائے۔ علاوہ۔ بن۔ بغیر۔

بجلی ۔ ہ۔ اسم مُؤنّث (۱) وہ چمک یا شعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے۔ برق۔ دامنی۔ گاج۔ صاعقہ (۲) کچّے آم کی گٹھلی کی گری (۳۔ صفت) نہایت چُرتیلا طرّار۔ چالاک۔ تُرت پُھرت (۴) کان کے ایک زیور کا نام۔

بجلی بسنت ۔ ہ۔ اسم مُؤنّث (عو) (۱) بسنت رُت کی بجلی۔ موسمِ بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲۔ صفت) تیز۔ چالاک تُرت پُھرت (فقرہ) نہ اِتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اِتنا سُست کہ مری جُوں (۳) مُہیب۔ دہشتناک۔ خوفناک۔ غضبناک۔ رُعب دار۔ ڈراؤنی آواز والی۔ آتش کا پرکالہ (مثل) چھوٹی نند اُنگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت۔

بجلی بل ۔ ہ۔ اسم مُؤنّث۔ قُوّتِ برقی۔ طاقتِ کہربائی۔

بجلی پڑنا ۔ یا۔ گرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بجلی کا شعلہ گرنا (۲۔ عو) بجلی سے بھسم ہونا۔ آفت آنا۔ صدمہ پہنچنا۔ غارت ہونا۔

بجلی ٹوٹے۔ یا۔ گرے۔ یا۔ پڑے (دعائے بد) (عو) آگ لگے۔ چولھے میں جائے۔ برق کے صدمے سے مرے۔ غارت ہو۔

بجلی چمکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کوندنا۔ بادل میں سے شعلہ نکلنا۔

بجلی کے بالے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ چھلے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں۔

بجلی کی تلوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار۔ تیغ بُرّاں (کہتے ہیں سالک پوس کی بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لوہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ اس پر بجلی پڑکر یہ لوہا عمدہ ہوجائے چنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وہ بہت بیش قیمت اور آب دار و بُرّان ہوتی ہے۔ مہاراج شیر سنگھ بہادر والیٔ لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے)۔

بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آواز نکلنا (۲) چھوٹنا۔ فیر ہونا۔ جیسے گولہ بجنا (۳)۔ اسم مذکر۔ (باصطلاحِ دلالان) روپیہ۔

بجنسہٖ ع۔ تابع فعل (۱) جوں کا توں۔ ہُوبہُو۔ بعینہٖ۔ ٹھیک ٹھیک۔ دراصل حقیقتہً۔ بنفسہٖ (۲) کل۔ سب کا سب۔ ہمگی۔ جُملگی۔

بجو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (بجوکہ) (۱) ایک جانور کا نام جو اکثر قبرستان میں رہتا اور مُردوں کو نکال کر کھا جاتا ہے۔ ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی۔ سکڑے مُنہ کا آدمی۔

بجوانا۔ ہ۔ بجانے کا متعدی المتعدی۔

بجوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) خوب پیٹنا۔ دُھننا (۲)۔ مجازاً مجامعت کرنا

بجوگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قران النحسین۔ منحوس ستاروں کا قران طالع نامساعد (۲) جُدائی مُفارقت (۳) مصیبت۔ آفت۔ بپتا۔ خواری۔ (۴) حرج۔ مرج (۵) سبب۔ باعث۔

ہے کچھ نہ کچھ تو بجوگ ناحق نہیں یہ بروگ   کیسا لگا جی کو روگ نے بجر گیا حال ہے (بحر)

(۶) صدمہ۔ حادثہ (۷) بدبختی۔ بدنصیبی۔ بدطالعی (۸) خلاف۔ برعکس

بجوگ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا۔ بچھڑنا۔ بروگ ہونا (۲) مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔

بجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) منطفے کرنا۔ آگ یا شعلہ کا فرو کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ ٹھنڈا کرنا (۲) تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا (۳) آب دینا۔ آبدار کی چڑھانا۔ بجھاؤ دینا (۴) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی میں اُسکی حرارت خارجی رطوبت جلانے کیواسطے ڈالنا (۵) پژمردہ کرنا۔ افسردہ کرنا۔ حوصلہ توڑنا (۶) سرد کرنا۔ پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا۔ جیسے چونہ بجھانا (۷) دِھیما کرنا۔ ملائم کرنا۔ جیسے سمجھا بجھا کر راضی کردیا (۸) گنجیفہ یا تاش کے اوراق کا باہم ملانا خواہ اَبتر کرنا۔

بجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پورب) پھنسانا۔ پھانسنا۔ دام میں لانا۔ جال میں پھنسانا۔

بجھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب۔ گنوار) بُجھنا (۱) فرو ہونا۔ آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ پیاس کا رفع ہونا۔ جھوک مرنا (۲) پژمردہ ہونا۔ مُرجھانا۔ کمہلانا۔ افسردہ ہونا۔ مدھم ہونا۔

شام سے کچھ بجھا سا رہتا ہے   دل ہوا ہے چراغ مفلس کا (میر تقی)

(۳) سرد ہونا۔ ٹھنڈا ہونا (۴) دھیما ہونا۔ نرم پڑنا۔ ملائم ہونا (۵)۔ مُرجھانا) ہمت ٹوٹنا۔ دل ٹوٹنا۔ ہمت ہارنا۔ حوصلہ نہ رہنا۔ جیسے زیادہ لاتیں کھا کر مرغ بجھ جاتا ہے۔ لات لات میں مرغ بجھا جاتا ہے (۶) پکوان کی چیزوں کا خوب پک جانا۔ اچھا سک جانا (فقرہ) ہنڈوی بچیوں کا گمان بجھ گیا (۷) رطوبت جذب ہونا۔ گھٹنا۔ کم ہو جانا۔ جیسے ساگ وغیرہ بجھنا (۸) زہر کے پانی میں غوطہ پانا (۹) پست ہونا۔ ماندہ ہو جانا۔ تھکنا۔ کمزور ہونا (۱۰) ابتر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا (گنجیفہ وغیرہ میں)

بجھول۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) پہیلی۔ چیستاں (پنجابی) بجھارت۔

بجے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (विजय = वि + जि) وجیے۔ وی۔ جی) ظفر۔ نصرت۔ فتح۔ جیت (بفتحِ میم و بکسرِ جیم ہر دو درست)۔

بجے دسمی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دسویں۔ فتح۔ آسن شُکل پکش کی دسویں تتھ۔ عموماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے۔

بجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (बिजेया وجیا) بھنگ۔ بھانگ۔ سبزی

بجیا کہیں سو بادرے بھانگ کس ہو کوئے   اس کا نام کوٹی نین سایں بھر بھر ہوئے (بھنگڑ)

بچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ س (ودچا) ایک مشہور اور مفید کڑوی جڑ کا نام جسے عربی میں وج۔ ترکی میں اگر۔ فارسی میں برنج کہتے ہیں۔ دوم درجہ میں گرم خشک

بچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (پنجاب) بیچ۔ بیچ کی تصغیری شکل۔

بچا جانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چھوڑ جانا۔ بھول جانا (فقرہ) تم ہر دفعہ لالی بچا جاتے ہو

بچار۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سوچ۔ اندیشہ۔ فکر۔ خوف۔ اُدھیڑبُن (۲) خیال۔ تصور۔ وہم۔ غور۔ تامل۔ دھیان۔

سب بڑھا کر سار بجگ اُتم ایک بچار (بچارے بُدھ جوان کہیں کیول پڑھا بچار (دوہا)
(۳) قیاس۔ اٹکل (۴) تشخیص۔ دریافت (۵) تخمینہ۔ اندازہ (۶) سمجھ بُوجھ
بُدھ۔ ادراک۔ عقل۔ دانش۔ دانست (۷) تمیز۔ امتیاز۔ تدبیر۔
(۸) آنک۔ شناخت (۹) رائے۔ تجویز۔ دُور اندیشی (۱۰) ارادہ۔ مقصد

بچار کرنا۔ یا۔ بچارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) سوچنا۔ اندیشہ کرنا۔ خوض کرنا۔ فکر کرنا (۲) خیال کرنا۔ تصوّر کرنا + وہم کرنا + غور کرنا۔ تامّل کرنا۔ اُدھیڑ بُن کرنا (گیت) لوگ ہنسیں جو چاکریں من میں کریں بچار۔
(۳) عقل لڑانا۔ سمجھنا۔ بُوجھنا (۴) تمیز کرنا۔ امتیاز کرنا (۵) قیاس کرنا۔ دریافت کرنا (۶) آنکنا۔ اندازہ کرنا۔ تخمینہ لگانا + تشخیص کرنا۔ شناخت کرنا۔ جانچنا (۷) گننا۔ شمار کرنا + ستاروں کی چال دیکھنا ستاروں کا حساب لگانا۔ جیسے شگن بچارنا ؎
بنا شگن بچارے ہاتھ کا دو نگی کنگنا اور گل کا دونگی ہار (عُمری)
(۸) غیبت کرنا۔ بدگوئی کرنا۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا (ہندو) (فقرہ ہندو)
پیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے (۹) ارادہ کرنا۔ قصد کرنا۔ ٹھانا +

بچا کھچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باقی۔ بقیّہ۔ باقی ماندہ۔ بچا بچایا۔ باقی ساقی۔ رہا سہا

بچالانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ چُھڑا لانا + پھیر لانا +

بچالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پوُرب) پیُواری۔ ایک قسم کی گھاس۔ پیال جو وہ گھاس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے۔ گھوڑے کے پیشاب اور لید کی بھری ہُوئی گھاس +

بچانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی سنسکرت بچ آنا (۱) حفاظت کرنا۔ آڑے آنا۔ پناہ دینا حمایت کرنا۔ رکشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خُدا بچائے اُس پہ کبھی نہ آفت آئے (مثل) ہاتھ پیر بچائیے مُوذی کو ترسائیے (مثل)
آپ کو بچاتا ہے اور غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ) (۲) ایک رُخ کو کرنا کنارے کرنا۔ ہٹانا۔ رستہ دینا۔ جیسے گھوڑا بچانا (۳) رکھنا کفایت کرنا۔ جمع کرنا۔ جوڑنا۔ جیسے روپیہ بچانا (فقرہ) کہو کچھ بچاتے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (۴) بری کرنا۔ جیسے جُرم سے بچانا (۵) سنبھالنا۔ خبرگیراں ہونا + روکنا۔ تھامنا۔ جیسے جان بچانا (۶) نجات دینا۔ چُھڑانا (۷) چُرانا۔ بیچ میں کھانا۔ غبن کرنا (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ ہونا۔ جیسے سَودے میں بچانا (فقرہ) روپیہ میں چار آنے بچاتا ہے چُھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۱۰) مدد کرنا۔ اعانت کرنا۔ دستگیری کرنا

(۱۱۔ قانون) آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا +

بچانیوالا۔ ہ۔ اسم مذکر (پُرانی ہندی بچانے ہار) (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچاؤن ہار (۲) خُدا۔ پرمیشر۔ ایشر۔ ربّ العالمین (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے +

بچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا (۲) بریّت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔
(۵) عُذر۔ معذرت (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلوتہی۔ ٹال مٹول (۷) اِکانت۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ +

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بریّت کی تجویز کرنا۔ محفوظ رہنے کی تدبیر کرنا (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا +

بچپن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سنی (۲) بال بُدھ +

بچت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بقیّہ۔ باقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو۔ اوت۔ بقایا + بیشی۔ افزُونی (۲) فائدہ۔ نفع۔ سُود۔ جیسے جس بیچ میں چار پیسے کی بچت ہو وہ کرو +

بچ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) چُھٹ رہنا۔ بچ جانا۔ الگ رہنا (۲) باقی رہنا
(۳) بھُوکا رہنا۔ پس خوردہ رہنا +

بچگانا۔ ہ۔ صفت (۱) بچّوں کے لائق (۲) چھوٹا سا حاکم۔ کم عمر کا۔ کمسن (۳) بچّے کا جُوتہ (۴) کتھک کا لڑکا۔ وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانے نے پالا ہو (۵) وہ کم سن نُوچی جو کسی نائکہ نے پالی ہو +

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا +

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ہٹ کے چلنا + سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچل۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد اور تیسرے سے پہلے پیدا ہُوا ہو۔ وسطی +

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسّط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس +

بچلنا۔ یا۔ بچھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ س (विचल + वि - وِ + چل) (ہندو)
(۱) پھسلنا۔ کھسلنا۔ لغزش کرنا۔ ڈگمگانا (۲) بہکنا۔ چُوکنا۔ خطا ہو جانا بھُولنا۔ غلطی کرنا۔ جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ (۳ ہندو) رستہ بھُولنا۔ بچھڑنا کھو یا جانا۔ گُم ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ جیسے لڑکا میلہ سے بچل گیا ؎
سادہ سنت کا مرم نہ جانے بڑا اجہان چر بچاجیں جم کے دوارے اگن کُنڈ میں گرے (ک)
(۴) بھٹکنا۔ بھُولے پھرنا (۵) گھومنا۔ اِدھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گشتہ ،،

کٹھن بھوم کو تل پہ گا ی کون بیت ہَن بچھر ہو سو ا ی (راماین)

(۷) جُدا ہونا - الگ ہونا - علیحدہ ہونا، گت بھُولنا - جَیسے گاتے گاتے بچل گیا (۸) خراب ہونا - بگڑنا - جَیسے کام بچل گیا (۹) پھرنا، مُنکر ہونا عہد شکنی کرنا - مُکرنا - جَیسے کہہ کر بچلنا (۱۰) مچلنا - ہٹ کرنا - اَڑنا - ضد کرنا - جَیسے کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا (۱۱) بِدکنا - بھڑکنا (۱۲) دیوانہ ہونا - جنُون ہونا - دِل بگڑنا - سَودا اُچھلنا (فقرہ) دِل بچل پڑا +

بچن - ہ - اِسم مُذکّر - س (वच = वचन - وچ = وچن) پراکرت (وَچَن) (۱) قول - بات - گفتگو - کلام - بول (۲) اِقرار - زبان - عہد - پیمان - شرط (۳) شگون - شگن - فال سه

نکلتے ہیں اب تو خوشی کے بچن سو گر خوشی تو نہیں ہے ہمن (میر حسن)

بچن پال - ہ - صفت - بات کا پُورا - اپنے کہے کی پچ کرنے والا +

بچن پالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) اپنے قول پر قائم رہنا - اِقرار یا عہد کو پُورا کرنا - راسخ القَول ہونا - بات کی پچ کرنا (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا

بچن توڑنا - یا - چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - اِقرار توڑنا - قول سے پھرنا

بچن دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - قول کرنا - اِقرار ہیچ کرنا - عہد و پیمان کرنا - زبان دینا - وعدہ کرنا - قَول ہارنا +

بچن ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سوال کرنا - مانگنا - طلب کرنا - درخواست کرنا (۲) کہا نہ ماننا - اِنکار کرنا - پذیرا نہ کرنا (ہندو)

بچن لینا - ہ - فعلِ لازم - اِقرار لینا - عہد لینا - قَول لینا - ہاں کرا لینا +

بچن مارنا - ہ - فعلِ لازم - ہاتھ پر ہاتھ مارنا - شرط باندھنا +

بچن ماننا - ہ - فعلِ لازم (۱) بات تسلیم کرنا + اطاعت کرنا - کہا ماننا - فرمانبرداری کرنا (۲) راضی ہونا - مُتّفق ہونا +

بچن نبھانا - ہ - فعلِ لازم - اپنی بات پر قائم رہنا - اپنے اقرار کو پُورا کرنا - بات کا پاس کرنا - اِیفا کرنا +

بچن ہارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) زبان دینا - اقرار کر لینا - قول دے دینا - عہد کرنا - پیمان کرنا (۲) قول سے پھرنا - قول سے بے قول ہونا - بات پر قائم نہ رہنا +

بچنا - ہ - فعلِ لازم - س (वञ्च - بچ، جُدا ہونا) (۱) الگ رہنا - محفُوظ رہنا (۲) باقی رہنا - بچت میں پڑنا + توفیر میں پڑنا - بڑھت (فقرہ) اِن سے بچے تو اَور کو دے - کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ گھاؤ گھپ چکی

(۳) زِندہ رہنا - سلامت رہنا - جینا + صحیح و سالم رہنا - چنگا رہنا - جَیسے جچہ بچہ دونوں بچیں (دعا) جان بچی لاکھوں پائے - اب کے بچے تو گھر گھر رہے - یا خُدا خیر بچے ہاتھ پیر (مثلیں) (۴) کنارے ہونا - ہٹنا (۵) شفا پانا - آرام ہونا - صحت پانا - تندرست ہونا - اچھا ہونا (۶) رُکنا - پرہیز کرنا (۷) رہائی پانا - چھوٹنا (۸) ٹلنا - بہانہ کرنا ٹل جانا (۹) علیحدہ رہنا - جُدا رہنا - الگ رہنا سه

چمٹتا ہے وہ سو سو بار آکر بچی اُس سے بھلا کب تک رہُوں میں (رنگین)

بچو - یا - بچیو - یا - ہٹ جاؤ - ہ - حرفِ ندا - ہٹو - پرے ہو - رستہ چھوڑ دو

بچوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) ڈُھنا - کھولنا (۲) نُکتا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - مالیدہ کرنا +

بچولیا - ہ - اِسم مُذکّر (۱) ثالث - پنچ (۲) وہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی یا سَودا کرائے (۳) دلّال (۴) گُٹنا +

بچّوں کا سا - ہ - صفت (۱) طِفلانہ (۲) لڑکپن - بچپن (۳) چنچل - اُچپل +

بچّوں کا کھیل - ہ - اِسم مُذکّر - کارِ سہل و آسان داونے - آسان بات - مُنہ کا نوالا + گھر کی بات - نانی جی کا گھر +

بچّہ - یا - بچہ - ف - اِسم مُذکّر (۱) شیر خوار - دُودھ پیتا (۲) چھوٹی عُمر کا بالک - ننّا - طِفل - بال - لونڈا - کودک - بچُونڑا + چھوٹی عُمر کا جانور (۳) لڑکا - چھورا - چھوکرا (۴) کم عُمر - بانا + نادان - ناسمجھ - ناتجربہ کار - مُورکھ (۵) چوزہ (۶ - ندا) فقیروں کا دُنیاداروں کے ساتھ خطاب (۷ - حقارتاً) مردک - نالایق - بچُو - نابکار - جیسے بھلا بچہ اب کے آنا (۸) پودا (۹ - صفت) معصُوم - بے گُناہ - پاک +

بچّہ دان - ف - اِسم مُذکّر - رحم - کوکھ - وہ جگہ جہاں بچہ رہتا ہے - دھرن

بچّہ کُش - ف - صفت - وہ عورت جو بہت بچے جنے - بیپی سوڑ والی سه

معشوق بچہ کُش سے تو سفلی خُدا بچائے بس اِنتشار ہوتا ہے بُلبل کو دیکھ کر (سفلی)

بچّہ کُشی - ف - اِسم مُؤنّث - بال ہتّیا - بالک کو ہتنا - بچّہ کو مار ڈالنا

بچّھا - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) (بیچ) فاصلہ - وقفہ - مُہلت - فرق + بیچ کا عرصہ - درمیانی فاصلہ (فقرہ) دس دِن کا بچّھا ہے +

بچّھا جانا - ہ - فعلِ لازم - عجز و انکسار کے مارے زمین میں جھُکا جانا - نہایت مُتواضع ہونا + از حد خاطر و مدارات کرنا - آدِھینتائی سے

پیش آنا (۳) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا
خرچ میں اُدھڑ جانا ٭

بچھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پھیلانا (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا (۳) کھنڈانا
پراگندہ کرنا (۴) زمین میں گُتانا - زمین پر گرانا - جیسے مار کر بچھا دینا ٭

بچھڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گائے کا نر بچہ - گوسالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے
تازے بچے کو کہتی ہیں ٭

بچھڑا کھونٹے کے بل کودتا ہے - (کہاوت) یعنی ہر شخص حامی
پر ناز کرتا ہے - ہر ایک اپنے زبردست وسیلے پر بھروسہ رکھتا ہے ٭

بچھڑا ہُوا - ہ - اسم مذکر (۱) دُور اُفتادہ - فراق زدہ - جُدا شدہ ٭ چھوٹا
ہُوا - رہا ہُوا (۲) گم شدہ ٭

بچھڑ جانا - ہ - فعل لازم - کسی سے جُدا ہو جانا ٭ کھویا جانا - چھوٹ
جانا - رہ جانا - گم ہو جانا ٭

بچھڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی
کے ساتھ سے جُدا ہونا - بچھویا ہونا (۲) گم ہونا - کھویا جانا ٭

بچھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرش ہونا (۲) عجز کرنا - انکسار کرنا ٭

بچھناگ - ہ - اسم مذکر (مرکب از بچھ ٭ ناگ) ایک پہاڑی زہریلی
جڑی بشکلِ جدوار کا نام - مزاجاً چوتھے درجے میں گرم و خشک -
اور داخہائے برص وغیرہ کو مفید ہے ٭

بچھو - ہ - اسم مذکر (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور - جسکی دُم میں
ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - پرچھک (۲) ایک قسم کا پہاڑی خاردار
پودا جس کے پتوں کے چھُوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی
اور سہالک ملنے سے فرو ہو جاتی ہے (۳ - صفت) نہایت
چالاک اور مُتفنی لڑکا ٭

بچھوا - ہ - اسم مذکر (۱) چھوٹی کٹار - پیچہ - جمدھر - چھوٹا چھُرا - ایک
ٹیڑھا بانکو ہتیار کا نام جو بچھو کی دُم کی مانند ہوتا ہے (۲) ایک
پاؤں کی انگلیوں کے زیور کا نام جسے ہندنیاں پہنتی ہیں (۳)
ٹین کی نلکی یا گُونڈی جس میں بیج رہتے ہیں اور بچے اُس کی چھُن
چھُن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں (۴)
ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے
سبب سے زبان کو جھلّا دیتا ہے ٭

بچھونا - ہ - اسم مذکر (۱) بساط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ -
(۲ - ہندو مو) فرشِ ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ ٭

بچھونا اُٹھنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا
ختم ہونا ٭

بچھونا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) ماتم داری کے لئے دری -
ٹاٹ یا بوریا بچھانا ٭

بچھویا - ہ - اسم مذکر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بجوگ - برہ ٭
چکوا چکوی دو جنے ان مت مارو کوئے ٭ یہ مارے کرتار کے رین بچھویا ہوئے (دوہا)

بچھیا - ہ - اسم مؤنث (۱) گائے کا مادہ بچہ ٭ اوسر (۲) ہندوؤں کی ایک
رسمِ مَیّت کا نام بھی ہے جو مُردے کی ستّرہویں یا سترہویں کو
عمل میں آتی ہے ٭

بچھیا کا باوا - ہ - اسم مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - نادان ٭

بچھیرا - ہ - اسم مذکر - گھوڑے کا نر بچہ - کرّہ ٭

بچھیرا پلٹن - ا - اسم مذکر - بچوں کی پلٹن - نو عمر لڑکوں کی سپاہ ٭

بچھیری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچہ گھوڑی ٭

بچی - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ (۲) ریش بچہ - ریشچہ
ڈاڑھی کا امام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹ اور ٹھوڑی کے بیچ میں
ہوتے ہیں ٭

بچے بھرانا - ہ - فعلِ متعدی - جانوروں کا اپنے بچوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچے کا ہاتھ سے کھیل جانا - ہ - فعلِ لازم - بچے کا ہاتھ سے جاتا رہنا
مر جانا - فوت ہو جانا - گزر جانا ٭

بچے کچے - ہ - اسم مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچے - بچے وغیرہ

بچے نکلوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے
جانوروں سے بچے لینا (۲ - عوام) اولاد جنوانا ٭

بچے والی - ہ - اسم مؤنث (۱) بچہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مُرغی
جس کے آگے بچے ہوں (۳) پروین - ستاروں کا مجموعہ ٭

بحال - ف ٭ ع - صفت (۱) اپنی حالت پر قائم - برقرار - ایک حالت پر بدستور
(۲) ٹھہرا ہُوا ٭ خوش - اچھی حالت میں ٭ تندرست - جیسے اب اُن کی
طبیعت بحال ہے (۳) سرسبز - شاداب - تر و تازہ ٭

بحال رکھنا - ف - فعلِ متعدی - قائم رکھنا - بدستور رکھنا ٭

بحال کرنا - ا - فعل متعدی - دوبارہ اُسی عہدے پر مقرر کرنا - بدستور اجازت دینا ◆

بحال ہونا - ا - فعل لازم (۱) پھر مقرر ہونا (۲) تندرست ہونا ◆

بحالی - ا - اسم مؤنث (۱) برطرفی کا نقیض - از سرِ نو تقرری - بدستور مقرر کرنا (۲) بشاشت - خوشدلی - فرحت - تازگی - افاقہ ◆

بحث - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے کھودنا - بات کی چھان بین - نزاع لفظی (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حجت - دلیل (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب (۴) واسطہ - تعلق - مطلب جیسے تمہیں اس بات سے کیا بحث ◆

بحثا بحثی - ا - اسم مؤنث - باہمی تکرار - ضدم ضدا - حجت - مناظرہ ◆

بحثنا - ا - فعل لازم (۱) مباحثہ کرنا - حجت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا

بحر - ع - اسم مذکر (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط (۲) وزنِ شعر (مجازاً) نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں ◆

بحر اگلنا - ا - فعل لازم - دل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - پردہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحّر ہونا ◆

بحران - ع - اسم مذکر - بیماری کے روز کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحب منتخب نے اس لفظ کو یونانی قرار دیا ہے) ◆

بحری - ع - صفت (۱) منسوب بہ بحر (۲) دریائی - سمندری - جیسے بحری فوج - بحری قانون وغیرہ ◆

بحیرہ - ع - اسم مذکر - تصغیرِ بحر - چھوٹا سمندر جو تقریباً چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے - تری کا وہ بڑا حصّہ جو بحر سے چھوٹا ہوتا ہے ◆

بخار - ع - اسم مذکر (۱) دھواں - دھوئیں - وہ حرارت جو کسی گرم یا تر چیز سے نکلے (۲) وہ حرارت جو اخلاط میں بدبو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ - حمّی (۳) بھاپ (۴) جوشِ دل - غصّہ کا غبار - ملال - کدورت ◆

بخار آنا - ا - فعل لازم (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا ◆

بخار چڑھنا - ا - فعل لازم (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا - جیسے اُسکے نام سے بخار چڑھتا ہے ◆

بخار دل میں رکھنا - ا - فعل لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا ◆

بخار نکالنا - ا - فعل متعدی (۱) دل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصّہ اُتارنا - بیر نکالنا - رنج نکالنا (۲) لڑائی کرنا

(۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا ◆

بخار نکلنا - ا - فعل لازم - غبار نکلنا - غصّہ نکلنا - بیر نکلنا - حسرت نکلنا

بخارات - ع - اسم مذکر - جمع بخار - ابخرات ◆

بخاری - ا - اسم مؤنث (۱) کوٹھی - بادرچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں ◆

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایام سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - چونکہ عوام لوگ اس کی اصل سے واقف نہ تھے اس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کی بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں پس رفتہ رفتہ بخاری ایک عام لفظ ہو گیا اور سب اس معنے میں استعمال کرنے لگے)

(۲) شہرِ بخارا کا رہنے والا ◆

بخت - ف - اسم مذکر (۱) حصّہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ - تقدیر - طالع - اقبال ◆

بخت اگر گئے بلندی رہ گئی - کہاوت - یعنی اقبال جاتا رہا مگر نام رہ گیا - بھاگ بھاگ گیا اس کا رنگ رہ گیا ◆

بخت آزمائی - ا - اسم مؤنث - نصیبے کی آزمائش - کوشش - بر پُرکھ ◆

بختاور - ا - صفت (۱) صاحب نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبال مند - طالعمند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے اسے عید کو بھی چار پیسے نہیں جُڑتے ◆

(چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُنکے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) ◆

بختاوری - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - بدنصیبی - شامت - نحوست ◆

بختاوری آنا - ا - فعل لازم (عو - مجازاً) شامت آنا - کمبختی آنا ◆

بختوں جلی - ا - اسم مؤنث (عو) (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بے اولادی ◆

بختیے - ا - اسم مذکر - وہ بھُنے ہوئے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا ◆

بختی[1] - ف - اسم مذکر - بڑا اونٹ - سانڈنیا - شترِ تیز رفتار ◆

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند ◆

بخرا - ف - اسم مذکر - حصّہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی ◆

بخش دینا - ا - فعل لازم (۱) عطا کر دینا - مُفت دینا (۲) معاف کر دینا ◆

[1] اس اونٹ کی نسل بخت نصر بادشاہ نے عرب کی اونٹنی اور عجم کے اونٹ سے جوڑا لگا کر شروع کی تھی اور اُونٹ بہت اچھا ہوتا ہے

بخشش - ف - اسم مؤنث (۱) انعام - عطیہ - دان (۲) مُعافی - عفو ٭

بخشنا - ہ - فعل متعدی (۱) دینا - عطا کرنا - مرحمت کرنا (۲) عفو کرنا - معاف کرنا

بخشوانا - ہ - فعل متعدی - معاف کرانا - عفو کرانا ٭

بخشو مجھے - ہ - ہمیں معاف رکھو - ہم باز آئے - سلام ہے ٭

بخشی - ف - اسم مذکر (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا - تنخواہ بانٹنے والا - پے ماسٹر - اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف - میرِ سپہ - میرِ لشکر سپہ سالار - سپہدار ٭

بخشی خانہ - ف - اسم مذکر - فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ - بخشی کا دفتر ٭

بخشی کا دھگڑا - ہ - اسم مذکر - افسرِ سپاہ کا آشنا - زور آور کا دوست ہستم کا سالا - کوتوال کا یار ٭ زور آور ٭

بخشی گری - ف - اسم مؤنث - عُہدۂ مصاحب فوج ٭

بُخل - ع - اسم مذکر (۱) لالچ - طمع - حرص (۲) کنجوسی - تنگ چشمی - تنگ دلی ٭ خِسّت ٭

بخوبی - ف - تابع فعل (۱) اچھی طرح سے (۲) بالتمام - بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک - صاف صاف ٭

بخور - ع - اسم مذکر (۱) خوشبو - مشکند (۲) دھونی - خوشبودار چیزوں کی دھونی (۳) خوشبودار چیزیں - جیسے اگر - مشک - عنبر وغیرہ ٭

بخیر - (ف + ع) تابع فعل (۱) خوش - اچھی طرح سے - سلامت - جیسے مزاج بخیر (۲) نہیں - بالکل نہیں - بس ؎

دل دیجئے مال دیجئے گر جان سو بخیر بیہودہ ہے وہ شخص جو سرگرمِ لاف ہو (شیفتہ)

بخیل - ع - اسم مذکر - کنجوس - کنجوس مکھی چوس - خسیس - ممسک - سوم - کنگ - تنگ دل ٭

بخیلی - ع - اسم مؤنث - کنجوسی - کنگ پن - بُخل ٭

بخیہ - ف - اسم مذکر (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سِلائی - دوہرا ٹانکا - پکا ٹانکا (۲) جمع پونجی - سرمایہ (۳) حوصلہ - بساط - جیسے ان کا اتنا بخیہ کہاں ٭

بخیہ اُدھیڑنا - ہ - فعل متعدی - حقیقت کھولنا - افشا کرنا - قلعی کھولنا ؎

ناخن دست خدا مجھے اے پنجۂ جنوں دیکھا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ کر (ذوق)

بد - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بالگھی) وہ دُنبل جو چڈھوں میں کسی سوداوی مادّے یا زخم کے باعث ہو جاتا ہے ؎

میاں کو آتشک بیوی کو بد ہے نتیجہ کارِ بد کا رِ بد ہے (ناسفوم)

بَد - ف - صفت (۱) نیک کا نقیض - بُرا - خراب - زِشت - نکمہ (۲) ناقص نکما (۳) شریر - دنگئی - فسادی - فتنتی ٭

بد اچھا بدنام بُرا - کہاوت - یعنی بدنام سے بدکام بہتر ہے ٭

بد اخلاق - ف + ع - صفت - کج خُلق - بداطوار - بدکردار - ناہموار دُراچاری - دُرشت - دُرجن - ناشائستہ ٭

بد اسلوب - ف + ع - صفت (۱) بے ڈھنگا - بے ڈول - بھیڈا - بھونڈا - بُری شکل کا - بدنما (۲) بدراہ - بداطوار - چال چلن کا خراب ٭

بد اصل - ف + ع - صفت - کمینہ - بُری نسل کا - بدسرشت ٭ پاجی ٭

بد اطوار - ف + ع - صفت - بدچلن - بُرے ڈھنگوں کا - بدراہ ٭

بد انتظامی - ف + ع - اسم مؤنث - بدنظمی - بدعملی - بے بندوبستی - ظلم - اندھیر ٭

بد اندیش - ف - صفت - بدخواہ - بُرا چاہنے والا - بیری مخالف ٭

بد باطن - ف + ع - صفت - کپٹی - کینہ وَر - دل کا کھوٹا ٭

بد بخت - ف + ع - صفت (۱) نربھاگا - اَبھاگ - بدنصیب - بدقسمت بداقبال - نگوں طالع (۲) مُصیبت زدہ - دُکھیا - خراب خستہ - آوارہ

بد بلا - ف + ع - صفت (عو) بڑی بھاری چڑیل - نہایت شریر - بلای بخت

بد بو - ف - اسم مؤنث - دُرگند - سڑاند - بُوئے خراب - عفونت ٭

بد پرہیز - ف - صفت - بے احتیاط - بے اعتدال - وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پئے - وہ شخص جو حالتِ بیماری میں مضر و غیر مضر کی پروا نہ کرے ٭ بلانوش - بلاچٹ ٭

بد پرہیزی - ف - اسم مؤنث (۱) بے احتیاطی - بے اعتدالی ٭ بلانوشی (۲) عیاشی (۳) فضول خرچی ٭

بد تر - ف - صفت (۱) نہایت خراب (۲) اوچھے درجہ کا ٭

بد جانور - ہ - اسم مذکر (عو) خوک - خنزیر - گراز - سُؤر ٭

بد چلن - ہ - صفت - بدراہ - بدروِیّہ - بداطوار - بدوضع ٭

بد چلنی - ہ - اسم مؤنث - بدوضعی - بدکرداری ٭

بد حال - ف + ع - صفت - خستہ حال - بُری حالت میں ٭

بد حواس - ف + ع - صفت (۱) حواس باختہ - بیہوش - بے عقل (۲) مضطرب - پریشان - سرگرداں ٭ متحیر - حیراں ٭

بد

بَدحیثیت۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بدشکل ۔ بدوضع ۔ بدرُوپ ۔

بدخط۔ ف ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بدنویس ۔ بُرے خط والا ۔

بَدخُلق۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بدمزاج ۔ اکھڑ ۔ اکل کھرا ۔

بَدخو۔ ف ۔ صفت ۔ بُری خصلت والا ۔ بدسیرت ۔ بداخلاق ۔ بدمزاج ۔ اکھڑ

بَدخواب ہونا۔ ا ۔ فعل لازم (۱) بُرا سپنا دیکھنا (۲) نہانے کی حاجت ہونا ۔ احتلام ہونا ۔

بَدخوابی۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بُرا سپنا ۔ ڈراؤنا خواب (۲) احتلام نہانے کی حاجت (۳) بے چینی ۔

بَدخواہ۔ ف ۔ صفت ۔ بداندیش ۔ بُرا چاہنے والا ۔ دشمن ۔ بَیری ۔

بَدخواہی۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بَیر ۔ دشمنی ۔

بَددعا۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ کوسنا ۔ سراپ ۔

بَددعا دینا۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کوسنا ۔ سراپ دینا ۔

بَددل۔ ف ۔ صفت (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن ۔ بدگمان ۔

بَددماغ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور ۔ گھمنڈی (۲) نازک دماغ ۔ بدمغز ۔ تنک چڑھا ۔ چڑچڑا ۔

بَددماغی۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بدتمیزی ۔ مغروری ۔ نازک دماغی ۔ خفگی آزردگی ۔ چڑچڑاہٹ ۔ چڑچڑاپن ۔ بدمزاجی ۔

بَددیانت۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) بددین ۔ بے دین ۔ لامذہب (۲) امانت میں خیانت کرنے والا ۔ مال مارنے والا ۔ فریبی ۔ دغاباز ۔ غبن کرنے والا ۔

بَددیانتی۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بے دینی ۔ بے ایمانی (۲) خیانت

بَدذات۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) بداصل ۔ بدگوہر (۲) نالائق ۔ پاجی ۔ سفلہ ۔ خبیث ۔ بدطینت (۳) شوخ ۔ شریر ۔ لُچّا ۔ مُتفنّی ۔ مُفسِد ۔ فتنہ انگیز ۔

بَدذہن۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ کند ذہن ۔ کوڑھ مغز ۔

بَدراہ۔ ف ۔ صفت ۔ بدچلن ۔ بدوضع ۔ کھوٹا ۔

بَدرکاب۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ وہ گھوڑا جس پر چڑھنا دشوار ہو ۔ وہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے ۔ شریر ۔ بد ۔

بَدرنگ۔ ف ۔ صفت (۱) وہ شے جس کا رنگ خوشنما نہ ہو ۔ بدنما رنگ (۲) تاش یا گنجفہ میں وہ پتہ جو ہم رنگ نہ ہو ۔ رنگ بدلا ہوا (۳) چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ (۴) بُری قسم کا ۔

بد

بَدزبان۔ ف ۔ صفت ۔ زبان کا پھوہڑ ۔ سخت زبان ۔ سخت کلام ۔ منہ پھٹ گالی گلوچ بکنے والا ۔ گستاخ ۔

بَدزبانی۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سخت کلامی ۔ گستاخی ۔

بَدزیب۔ ف ۔ صفت ۔ بدنما ۔ ناموزوں ۔ نازیبا ۔ بیڈول ۔ بھونڈا ۔

بَدشگونی۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بُرائی ۔ بدی ۔ رُوکھاپن ۔ بُری طرح پیش آنا ۔

بَدشگونی ۔ یا ۔ بدشگنی۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بدفالی ۔ نحوست ۔

بَدصورت۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بدشکل ۔ بھونڈی صورت کا ۔ بے ڈول ۔

بَدطینت۔ ف ۔ ع ۔ بدخصلت ۔ بدذات ۔ بدخو ۔

بَدظن۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بدگمان ۔ متشکی ۔

بَدعملی۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بدنظمی ۔ بے انتظامی ۔ اندھیر ۔

بَدعہد۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ بے وفا ۔ وعدہ خلاف ۔ اپنے قول سے پھرنے والا

بَدفعلی۔ ف ۔ ع ۔ دیکھو (بدکاری) ۔

بَدکار۔ ف ۔ صفت ۔ بدفعل ۔ حرامکار ۔ زناکار ۔ زانی ۔ فاسق ۔ فاجر ۔ خراباتی ۔ خراب ۔

بَدکاری۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ زناکاری ۔ حرامکاری ۔

بَدگمان۔ ف ۔ صفت ۔ بدظن ۔ ظنّی ۔ شکّی ۔ بُرا گمان رکھنے والا ۔

بَدگمانی۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بدظنی ۔ خیالِ فاسد ۔ بیجا شبہ ۔

بَدگوئی۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ بدی ۔ غیبت ۔ بُرائی ۔ عیب گوئی ۔ چغلی

بَدلحاظ۔ ف ۔ صفت ۔ بے شرم ۔ بے ادب ۔ گستاخ ۔ بیحیا ۔ بے مروّت ۔

بَدلگام۔ ف ۔ صفت (۱) مُنہ زور گھوڑا ۔ وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۲) منہ پھٹ آدمی ۔ ناہموار ۔ گستاخ ۔ بے ادب ۔ سرکش ۔

زباں سنبھالو یہ منہ زوریاں غریبوں پر ۔ خدا کی سوں کوئی قسائی بدلگام نہیں (سرور)

بَدمزاج۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ تُندخو ۔ غصہ ور ۔ جھلّا ۔ تُرش رُو ۔ چڑچڑا ۔ اکھڑ ۔

بَدمزاجی۔ ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ تُندخوئی ۔ تُرش رُوئی ۔ چڑچڑاپن ۔

بَدمزگی۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بدذائقہ پن (۲) رنجش ۔ آزردگی ۔ رنجیدگی بگاڑ ۔ ناموافقت ۔ سرد مہری ۔

بَدمزہ۔ ف ۔ صفت ۔ وہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو ۔ بے سواد ۔

بَدمزہ ہونا۔ ا ۔ فعل لازم (۱) بے ذائقہ ہونا ۔ مزے دار نہ ہونا ۔ لذیذ نہ ہونا (۲) خفا ہونا ۔ تُرش رُو ہونا ۔ بگڑنا ۔ ناراض ہونا (۳)

جب دل۔ طبیعت یا جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالت طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے۔ ناساز ہونا۔ اُنمنا ہونا۔ مزاج ٹھیک نہ ہونا۔ کسلمند ہونا۔

بَدمَست۔ ف۔ صفت (۱) نشہ میں چُور۔ مدہوش۔ نشہ میں باؤلا۔ سیہ مست (۲) شریر۔ لُچّہ (۳) پُرشہوت۔ نفس پرست۔

بَدمَستی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) مدہوشی۔ سیہ مستی۔ نفسانیت۔ شہوت پرستی۔ شہوت (۲) شرارت۔ حرمزدگی۔

بَدمَعاش۔ ف ع۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو۔ حرام خور۔ بدچلن۔ شریر۔ بدذات۔ لُچّہ۔ شُہدا۔ حرامزادہ گُنڈا۔ لُنگاڑا۔

دل کی معاش غم ہائے عشق کی تلاش ہے ڈرتا ہوں دل سے یں کہ بڑا بدمعاش ہے (ذوق)

بَدمَعاشی۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ حرامخوری۔ شرارت۔ بدذاتی۔ لُنگاڑاپن۔ بدچلنی۔ شُہداپن۔

بَدمُعاملگی۔ ف ع۔ اسم مؤنث (۱) بدعہدی۔ بے ایمانی۔ کھوٹاپن لین دین کی صفائی نہ رکھنا (۲) بددیانتی۔ خیانت۔

بَدمُعاملہ۔ ف ع۔ صفت (۱) بدعہد۔ بے ایمان۔ لین دین کا کھوٹا۔ ہاتھ کا جھوٹا (۲) بددیانت۔ خیانت کرنے والا۔ خائن۔

بَدنام۔ ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو۔ رُسوا۔ انگشت نُما۔

بَدنامی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رُسوائی۔ کلنک کا ٹیکا۔ انگشت نمائی۔

بَدنصیب۔ ف ع۔ بدبخت۔ کمبخت۔ نربھاگی۔

بدنظر دیکھنا۔ فعل لازم۔ بُری نگاہ سے دیکھنا۔ نفسانی خواہش کے ارادے سے گھورنا۔ بُری نظر ڈالنا۔

بَدنُما۔ ف۔ صفت۔ بدزیب۔ بدصورت۔ بھونڈا۔

بَدنیّت۔ ف ع۔ صفت (۱) بُرا ارادہ رکھنے والا۔ بدنظر (۲) طامع۔ لالچی۔ حریص (۳) خیدہ۔ نظرباز۔ وہ شخص جسکی نظر کھوٹی ہو۔ بدمعاملہ۔ لین دین کا کھوٹا۔

بدنیتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدمعاملگی۔ بددیانتی۔ خیانت (۲) نظرِ بد سے دیکھنا۔

بدوضع۔ ف ع۔ صفت۔ بداطوار۔ بدچلن۔ ناموزوں۔ نازیبا۔

بَدہَضمی۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ سُوءِ ہضمی۔ اجیرن۔ گرانی۔ اَن پچ۔

بَدہَیئت۔ ف ع۔ صفت۔ بدشکل۔ بدصورت۔ بھونڈا۔ ڈراونی شکل کا۔ عجیب صورت۔ بدنُما۔

بِدا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (बिदा - ودا) رُخصت۔ وداع۔ دلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا۔

بَدا بَدی۔ ہ۔ صفت (پوُرب) (۱) شرطیہ۔ ضرور۔ ضرور ہی۔ (۲) بحث۔ تکرار۔ ہماہمی۔

بَداؤں کے لَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بداؤں کا رہنے والا لڑکا (۲) مجازاً حضرت محبوب الٰہی قدس سرہٗ العزیز (۳) مودھو۔ بے وقوف۔ نادان۔ احمق۔ بُدھو۔ ہٹیلا۔

بَدبَر۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بدظن۔ بدگمان۔

بَدبَر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) بدظن کرنا۔ بدگمان کرنا۔

بدبر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) دل میں کھوٹ پڑنا۔ بدظن ہونا۔ بدگمان ہونا۔

بَدر۔ ع۔ اسم مذکر۔ پورا چاند۔ چودھویں رات کا چاند۔ پورنماشی کا چاند۔

بَدَر۔ ف۔ تابع فعل۔ باہر۔ بیرون۔

بَدَررو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ موری۔ پانی باہر جانیکا راستہ۔

بَدَر کرنا۔ فعل متعدی۔ باہر نکالنا۔ خارج کرنا۔ جلاوطن کرنا۔ شہر بدر کرنا

بَدَر نکالنا۔ فعل متعدی۔ کسی کے نام رقم نکالنا۔ ذمے لکھنا۔ باقی نکالنا

بَدَرنویسی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ قابل مساجت رقوم کا لکھنا۔ حساب کی ماہیئت کا دریافت کرنا۔

بَدرَقہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) رہبر۔ رہنما (۲) ہمسفر (۳) اطبا کی اصطلاح میں وہ دوا جو کسی دوا کی معاون اور مددگار ہو۔ مدد۔ وسیلہ۔ انوپان بدل۔ نے (۴) سپاہ۔ محافظ۔ نگہبان۔ طلایہ۔ رَوَند۔

بِدری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہوا۔ اصل میں بِدَر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہوئی۔ اور اب تک مروّج ہے۔

بَدَستور۔ ف۔ تابع فعل۔ حسب قاعدہ۔ حسب دستور۔ معمولی طور پر۔ اُسی طرح۔ سابق دستور۔

بِدعَت۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) دین میں نئی بات یا نئی رسم داخل کرنا۔ اختراع۔ احداث۔ نیا دستور (۲) رخنہ۔ خرابی (۳) ظلم۔ تشدد۔

بدع

سختی (۴-عوام) جھگڑا۔ فساد۔ دنگہ۔ شرارت۔ فتنہ ◆

بدعتی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) مذہب میں ایجاد و اختراع کرنے والا (۲-عوام) جھگڑالو۔ حجتی (۳-عوام) ظالم۔ تشدد کرنے والا ◆

بدکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ س (वीचकत - بیچ کت) پورب (بچکانا۔ بھچکانا) (۱) گھوڑے کو دوڑانا۔ چونکانا۔ بھڑکانا۔ چونکنا کر دینا (۲) اُچٹانا۔ اُکھیڑنا ◆

بدکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھڑکنا۔ چونکنا ہونا۔ گھوڑے کا ڈر کر چونکنا (۲) اُچٹنا۔ اُکھڑنا۔ ڈرنا۔ سہمنا ◆

بدل۔ ع۔ اسم مذکر۔ عوض۔ بدلہ۔ معاوضہ۔ پلٹا۔ مبادلہ۔ ایک چیز کے عوض دوسری چیز لینا۔ تبادلہ ◆

بدلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے۔ عوضہ۔ معاوضہ۔ اہلِ مطابع کی اصطلاح میں وہ کاغذ جو تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ کاغذ بگڑ جانے کے عوض ڈالا جائے ◆

بدلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پلٹنا۔ مبادلہ کرنا۔ تبادلہ کرنا۔ ایک چیز کو دیکر دوسری چیز لینا (۲) ہیئت پلٹنا۔ انقلاب ہونا (۳) رنگ کا متغیر ہونا ◆

بدل لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پلٹ لینا۔ ایک چیز دیکر دوسری چیز لے لینا۔ عوض معاوضہ کر لینا ◆

بدلوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پلٹوانا۔ تبادلہ کرانا ◆

بدلوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بدلائی) پلٹائی ◆

بدلہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پلٹا۔ معاوضہ۔ عوض۔ عوضہ (۲) پاداش۔ اجر۔ مکافات ◆ انتقام (۳) صلہ۔ بخشش۔ عطا۔ انعام (۴) اُجرت۔ مزدوری۔ محنتانہ۔ اُجورہ (۵) ہرجہ۔ جبرِ نقصان۔ ڈنڈ۔ تاوان (۶) قصاص۔ جزا ◆

بدلہ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ عوض لینا۔ بدی کی بجائے بدی کرنا۔ قصاص لینا ◆

بدلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تبدیلی۔ پلٹی ◆

بدلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بادل کی تصغیر۔ بادل کا چھوٹا ٹکڑا۔ ابر۔ گھٹا ◆

بدن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) جسم۔ تن۔ دیہ۔ ڈیل۔ پنڈا۔ کایا (۲-عو) اندامِ نہانی۔ بستر۔ مگاہ ◆

بدن بگڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جذام یا کوڑھ ہو جانا ◆

بدن پھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں سے تمام جسم کا لد جانا

بدھ

بدن پھیکا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) پنڈا گرم ہونا۔ ہلکا سا بخار ہونا۔ حرارتِ خفیف ہونا ◆

بدن ٹوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اعضا شکنی ہونا۔ جوڑوں میں کسل معلوم ہونا۔ جوڑوں میں درد معلوم ہونا۔ ہڑ پھوٹن ہونا ◆

بدن چرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) شرم سے سکڑنا۔ شرمانا۔ لجانا (۲-متعدی) بدن سمیٹنا۔ اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا ◆

متاعِ دل کو جو وہ بیستن چراتا ہے ٹٹولتا ہوں تو کیا کیا بدن چراتا ہے (معروف)

(۳) بدن کی اصلی ہیئت کو نظر میں نہ جچنے دینا ◆

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا۔ خوف کھانا۔ ہیبت چھانا ◆

بدنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (مشہور بفتح بائے موحدہ) (۱) شرط لگانا۔ ہوڑ لگانا۔ شرط کرنا۔ اقرار کرنا۔ قول کرنا۔ تسلیم کرنا۔ عہد کرنا۔ ہاتھ لگانا۔ ہاتھ پہ ہاتھ مارنا جیسے کتنے بکتے بدتے ہو (۲) جاننا۔ خیال میں لانا۔ خاطر میں لانا۔ سمجھنا۔ شمار کرنا۔ ماننا۔ قبول کرنا۔ تسلیم کرنا ◆

ہاتھ چھڑائے جات ہے نبل جان کے موہے ہردے میں سو جاؤ تو مرد بدونگی توہے (سور)

(۳) قرار دینا۔ ٹھیرانا ◆

بدنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ مشروط قیمت جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر ٹھیرا لی جائے یا کٹنے سے پہلے غلہ کا نرخ قرار پا جائے (۲) سائی۔ بیعانہ۔ پیشداد ◆

بدو کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) بدنام کرنا۔ نکو بنانا۔ رسوا کرنا۔ انگشت نما کرنا

بدولت۔ ف۔ ع۔ تابع فعل (۱) بہ اقبال۔ آسرے سے (۲) طفیل۔ باعث۔ سبب۔ بہ وسیلہ ◆

بدون۔ ف ع۔ حرفِ استثنا۔ بغیر۔ ماسوای۔ ماسوا۔ بجز ◆

بدو ہو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نکو ہو جانا۔ رسوا ہو جانا۔ انگشت نما ہو جانا

بدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) خدا۔ پرمیشر۔ بدھنا ◆

ناٹک۔ چیٹک۔ بید پران چتر وس کے گڑہ جائے پڑے گو
ادم کو چھوں چکر پھرے گھن کے گدھ ہاتو چڑھے گو
ہوگی وہی بدھنا کی رچی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے بھیو تھی تو کہا کو ہٹ کر من بھیر دھرے گو

(۲) چاند۔ قمر۔ ماہ ◆

بدھ دلہنے دُکھ بسادے دُہی باتیں ہوتے دُکھ بڑھاوے (دوہا)

(۳) طرح - ڈھب - وضع - طور - مصرعہ

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہیئے

(۴) نیک ستاروں کا قِران - سعد ستاروں کا ملنا یا جوڑ - میزان ●

بدھ کھانا - ہ - فعلِ لازم (بقال) (۱) پڑت پھیلنا - میزان پٹنا (۲) مُوافقت ہونا - اتفاقِ رائے ہونا ●

بدھ مِلانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) زائچہ مُطابق کرنا - جنم پتری مِلانا (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا - پڑتالنا (۳) گٹھنا - مُوافقت پیدا کرنا (۴) پڑت پھیلانا - قیمت لگانا ●

بدھ مِلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مُطابقت کھانا - میزان کا دُرست آنا (۲) مُوافقت ہونا - سازگاری ہونا ●

بُدّھ - س - اسمِ مذکّر (۱) گیان - عقل - سمجھ - دانائی - ہوش (۲) تیز فہمی - زیرکی - بُدھی - ہوشیاری (۳) وِشن کا نواں اوتار (۴) عطارد - دبیرِ فلک - تیر - دبھور (عُطارد) (۵) چہارشنبہ - جمعرات سے پہلا دِن ●

بدھاتا - س - اسمِ مذکّر (۱) کاتبِ تقدیر - خالق - خُدا - برہما - بھگوان - پرمیشر (۲) نصیبا - پرالبدھ ●

بَدھاوا } اسمِ مذکّر - (۱) لُغوی معنے بڑھوتری - بالیدگی - برکت ●
بَدھائی } اسمِ مؤنّث - افزونی (۲ - اصطلاحی) وُہ انعام جو بچّہ پیدا ہونے پر دُعائے افزائشِ عُمر کے صِلہ میں دیا جائے (۳) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۴) شادیانہ - خوشی کے گیت - منگل (۵) آنند - خوشی - خُرّمی - بجے بجے کار (۶) بیاہ شادی کا انعام ●

بَدھائی دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) مُبارکبادی کا گیت گانا - ترانۂ شادی سُنانا - مُبارکباد دینا ●

بَدھنا - ہ - اسمِ مذکّر - وہ مٹّی کا لوٹا جس میں ٹونٹی بڑھی ہوئی ہو - ٹونٹی دار مٹّی کا کروا ●

بِدھنا - ہ - اسمِ مذکّر (ہندو) خُدا تعالےٰ - قادرِ مُطلق ؎

سجن سکارے جائیں گے نین مریں گے روئے بِدھنا ایسی رین کر کہ بھور کبھو نہ ہوئے (دوہا مجھے یاد)

بَدھنی - ہ - اسمِ مؤنّث - مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ●

بُدھو - ہ - اسمِ مذکّر - مُودھو - بے وقوف - اُلّو - گدھا - مُورکھ ●
(اصل میں اسکے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً اُلٹے ہو گئے)

بِدھوا - س - اسمِ مؤنّث (ہندو) بیوہ - وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو - رانڈ - تخمی ●

بُدھوان - یا - بُدھمان - ہ - صفت (ہندو) (۱) تیز فہم - وہ شخص جسکی قوّتِ مدرکہ زیادہ ہو - زُود فہم - زیرک - ذہین (۲) سیانا - ہوشیار - ذی ہوش - سنجیدہ (۳) عالم - عاقل - فاضل (۴) دُور اندیش - عاقبت اندیش (۵) صاحبِ تمیز - تمیزدار ●

بُدھی - ہ - اسمِ مؤنّث (ہندو) فہم - سمجھ - عقل - زیرکی - دانائی - تیز فہمی ●

بَدّھی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) وہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولہا کے گلے اور بغلوں میں حمائل وار باہم مُتقاطع ڈالتے ہیں - اِس کے علاوہ مَنّت کی بدّھی چمڑے اور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں - چُنانچہ اس رسم کو بدّھی پہنانا کہتے ہیں - مگر یہ عوام اور جُہلا میں رائج ہے (۲) تلوار کا آڑا زخم (۳) تسمے چھمی یا کوڑے وغیرہ کا نیلا نشان جو بدن پر مارنے سے پڑ جاتا ہے (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں - دوال (۵ - پورب) تانی کا چھوٹا تار (۶) برمے کا تسمہ جس کے وسیلے سے وہ گردش کھاتا ہے ●

بَدھیا - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) آنڈُو کا نقیض - آختہ - خصّی - وہ بیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دوشاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہے ●

بَدھیا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) رُوپیہ ڈُوبنا - نُقصان ہونا - دِوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا - گھاٹا آنا - ٹھکّس ہونا - مُفلس ہونا ●

بَدھیا کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آختہ کرنا - خصّی کرنا - نامرد کرنا ●

بَدّھیاں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ضرب کا نشان پڑنا - تسمے چھمی یا کوڑے کی ضرب کا اُبھر آنا ●

بَدّھیاں ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - مار کر اُدھیڑ دینا - کھال اُڑا دینا ●

بَدی - س - اسمِ مؤنّث (۱) سُدی کا نقیض - وہ پندرہواڑا جس میں چاند گھٹتا جاتا ہے - اندھیرا پاکھ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ ●

بَدی - ف - اسمِ مؤنّث (۱) بُرائی - بدخواہی (۲) غیبت - پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ●

کسی کی ذکر تو بدی عیب ہے کہ اُس کا خُدا عالِمُ الغیب ہے (امانت)

بَدی پر آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا - حرمزدگی پر اُترنا - دُشمنی پر آنا (۲) سرکشی کرنا - تمرّدی پر کمر باندھنا - مُتمرّد ہونا ●

بَدی چیتنا - ہ - فعلِ لازم (ہو) کسی کی بُرائی چاہنا - بدخواہی کرنا - بُرا منانا

بَدی کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بُرائی کرنا۔ دُشمنی کرنا (۲) تکلیف دینا۔ ستانا (۳) غیبت کرنا۔

بِدّیا۔ س۔ اسمِ مؤنث (۱) علم۔ کتابی واقفیت (۲) گُن۔ فن۔ ہُنر (۳) فلسفہ۔ حکمت۔ گیان (۴) شاستر کا علم۔ جیسے اہلِ اسلام میں علم فقہ و حدیث (۵) گُٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے (۶) چھل۔ فند۔ فریب۔ مکّاری جیسے ٹھگ بِدّیا (۷) دُرگا۔ سرستی۔ علم بخشنے والی دیبی (اصل میں اہلِ ہند نے بِدّیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل کی چاروں وید۔ دوم ویدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو۔ عروض و بیان و نیت وغیرہ۔ اور گیارہویں پُران۔ بارہویں میمانسا یعنی الٰہیات۔ تیرہویں نیائے یعنی منطق۔ چودھویں شاستر۔ یعنی فقہ و قانونِ شرع)۔

بِدّیاوان۔ س۔ صفت۔ عالم۔ فاضل۔ ماہرِ فن۔ گُنی۔ فقیہ۔ گیانی۔ ہُنرمند۔

بِدیس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دوسرا مُلک۔ باہر۔ پردیس۔ مُلکِ غیر جیسے پیا گئے بدیس (یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح با زبان زد ہے)۔

بِدیسی۔ ہ۔ صفت۔ پردیسی۔ اجنبی۔ مسافر۔ اوپری۔ غیر مُلک کا۔

بَدِیہَہ۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) بلا تامّل بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا۔ برجستہ (۲) صریح۔ ظاہر۔ پرگھٹ۔ اظہر من الشمس۔

بَدیہی۔ ع۔ صفت۔ وہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو۔ ظاہر۔ صریح۔ عیاں۔ روشن۔ الم نشرح۔

بِدارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) نکالنا۔ باہر کرنا۔ جلاوطن کرنا (کہاوت) بن ہلے کو ہلانے نہیں ہلے کو بدارے نہیں (۲) چیرنا۔ پھاڑنا۔ پُرزے پُرزے کرنا۔ جیسا گیتوں میں انگیا بدارنا آیا ہے۔

بَدّھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (کنواں) وہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹی نکالنے کے واسطے کھدوا جاتا ہے۔

بَدّھا لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا (۲) ہوا لگانا۔ آغاز کرنا (۳) گوبسل دینا۔ نقب لگانا۔

بُڈّھا۔ ہ۔ صفت۔ بوڑھا۔ پیر۔ کُہن سال۔ مُسن۔ عمر رسیدہ۔ سالخوردہ۔ معمّر۔

بُڈّھا پھونس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ نہایت بوڑھا (اصطلاحاً) جیسے حریرا کیسی

بِذاتہٖ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ اپنی ذات سے۔ خاص اپنے دم سے۔ بلا شرکتِ غیرے۔ خاص آپ ہی۔

بَذلہ[1]۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ لطیفہ۔ چٹکلا۔ ظریفانہ فقرہ۔

بذلہ سنج۔ یا۔ بذلہ گو۔ ع۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ لطیفہ گو۔ ظریف۔ چٹکلے کہنے والا۔ خوش طبع۔ مشغول۔

بَر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ س (वर۔ ور) (۱) قدرتِ خداداد۔ آسمانی مدد۔ برکت (۲) دُولہا۔ نوشہ۔ بنّا۔ خاوند۔ جیسے گھر چھوٹا دیجے بر چھوٹا نہ دیجے (۳) عرض۔ چوڑائی۔ جیسے کپڑے کا بر (۴) مُراد۔ مقصد۔ تمنّا (۵) دعا۔ آسیس (۶) جنتوائی۔ خویش (۷) ع۔ بفتحِ اوّل بحر کا نقیض۔ خشکی۔

بَرجوگ۔ ہ۔ صفت۔ بیاہنے لائق۔ جوان اور بالغہ لڑکی۔

بَر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) طاقت بخشنا۔ مُراد پوری کرنا۔ اُمید بر لانا (۲) دُعا دینا۔

بَر مانگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خاوند طلب کرنا۔ خاوند چاہنا۔ جیسے آجکل کی لڑکیاں مُنہ سے بر مانگتی ہیں (۲) منگنی کے بعد بیٹی والے کی طرف سے بیاہ کا تقاضہ (۳) مُراد چاہنا۔ تمنّا کرنا۔ دُعا چاہنا۔

بَر۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) اوپر۔ بالا۔ بلند (۲) پھل۔ بارِ درخت (۳) تن۔ بدن۔ سینہ۔ پستان (۴) بغل۔ پہلو۔ آغوش۔ کنار۔ کا نکتہ

یوں جلد جائے رات گزر اے فلک دریغ — بر سے جُدا ہو رشکِ قمر اے فلک دریغ (مومن)

(۵) یاد۔ حافظہ (۶) بیرون۔ باہر (۷) کلمہ کے اوّل زائد بھی آتا ہے جیسے حاصل

بُر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (بوزب) فرج۔ اندامِ نہانی۔ کُس۔

بُرا۔ ہ۔ صفت (۱) اچھا کا نقیض۔ بد۔ خراب۔ نکمّا (۲) نجس۔ زبون۔ نازیبا۔ ناروا۔ ناشائستہ (۳) شریر۔ بدذات (۴) بدخواہ۔ دشمن۔ مخالف۔ حریف

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ذکر ہیں — ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے (ناسخ)

(۵) بدّ صب۔ غضب۔ بہت بُرا۔

لگا دی آگ تُو نے عشق کر جان میں تن میں

گُلِ گلزارِ گلشن کو بُرا جھونکا ہے گلشن میں (طالب)

بُرا بننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مخالف خیال کیا جانا۔ بُرائی سر لینا۔ الزام لینا۔

بُرا بنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سُبک کرنا۔ حقیر کرنا۔ خفیف ٹھہرانا (۲) مخالف بنانا۔ ملزم ٹھہرانا (۳) بدنام کرانا۔ رسوا کرنا۔

بُرا بھلا۔ ہ۔ صفت (۱) نیک و بد (۲) نکمّا۔ بکمّا (۳) سخت سُست۔ نامُلائم۔ نازیبا۔ خلافِ تہذیب (۴) اسمِ مذکر۔ خراب آدمی۔ بد قوم۔

بُرا بھلا کہنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) لعنت ملامت کرنا۔ توہین کرنا۔ سخت

[1] صاحبِ مؤیّد اللغات و مدار الافاضل نے بالضم و بالکسر آخر موحدہ بھی جائز لکھا ہے۔

شست کرنا (۲) جھڑکنا ۔ دھتکارنا ◆

بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسہ وقت پر کام آتا ہے ۔ کہاوت ۔ یعنی بُرا بیٹا اور کھوٹا پیسا ضرورت میں کام آجاتا ہے ◆

بُرا چیتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہ) بدخواہی کرنا ۔ نقصان چاہنا ◆

بُرا حال کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) گت کرنا ۔ پتلا حال کرنا ۔ دِق کرنا ۔ ستانا ۔ حالِ زار کرنا ۔ تباہ حال کرنا ۔ حالِ اَبتر کرنا ۔ سانگ بنانا ۔ (۲) بگاڑنا ۔ ناس کھونا ۔ بدرُوپ کرنا ◆

بُرا حال ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) پتلا حال ہونا ۔ خراب و خستہ ہونا ۔ حالِ زار ہونا (۲) مرنے کے قریب ہونا ۔ جانکنی میں ہونا ۔ تباہ حال ہونا ۔ حال ابتر ہونا (۳) مفلس ہونا ۔ مصیبت زدہ ہونا ◆

بُرا اَورجہ کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہ) دیکھو (بُرا حال کرنا) دُرگت کرنا ◆

بُرا کام ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) فعلِ بد ۔ فعلِ شنیع ۔ دین ۔ شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جوا وغیرہ (۲) زنا ۔ حرامکاری ◆

بُرا کہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ شکایت کرنا ۔ رُسوا کرنا ۔ بدنام کرنا ◆ غیبت کرنا ◆

بُرا لکھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) بُرا درجہ ۔ بُرا حال ۔ گت (۲) بدنصیبی ۔ بدقسمتی

کب اس بُت نے خدا کو خط نہیں نے بُھلا لکھا ہے وجہ بُرا مانا اپنا ◆ بُرا لکھا (نکہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خط خاص میں جب نہ جب حرفِ عتاب پڑھتا ہے (معروف)

بُرا لکھا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ہ) دیکھو (بُرا حال کرنا) ◆

بُرا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ناگوار گزرنا ۔ گراں معلوم ہونا (۲) زیب نہ دینا ۔ ناموزوں ہونا ۔ نہ کھلنا ◆

بُرا ماننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ناخوش ہونا ۔ ناراض ہونا ۔ خفا ہونا ۔ آزردہ خاطر ہونا ۔ رنجیدہ خاطر ہونا ۔ رنجیدہ دل ہونا ◆

بُرا ہووا ۔ ہ ۔ ندا ۔ بجائے دُعائے بد (ہ) بُرا ہو ۔ خانہ خراب ہو ۔ مصیبت پڑے ۔ آفت آئے ۔ ناس جائے وغیرہ ◆

بُرا وقت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ طالعِ نامساعد ۔ بُری گھڑی ۔ زمانۂ مصیبت ۔ تنگی اور افلاس کے دن ◆

بُرا ہووا ۔ ہ ۔ کلمۂ نفرین و دُعائے بد (ہ) خانہ خراب ہو ۔ ناس ہو ۔ آگ لگے

دکچھ اُن سے شکایت ہے نہ کچھ حسرت بھرے دل سے

بُرا ہو اپنی قسمت کا نکالا جس نے محفل سے (اطہر حسین جلیل)

بَرابَر ۔ ف ۔ صفت (۱) مساوی نہ کمتی نہ بڑھتی (۲) ہمتا ۔ ہمسر ۔ ہم مرتبہ ۔

(۳) ہموار ۔ یکساں ۔ چورس ۔ مستوی ۔ سپاٹ (۴) پورا ۔ بھارا ◆ قول میں ٹھیک (۵) سیدھا ۔ راہِ راست ۔ جیسے برابر چلے جاؤ (۶) پہلو بہ پہلو ۔ ہم جنب (۷) ایک سانس ۔ ایک دم ۔ جیسے برابر روتا رہا (۸) بلاناغہ ۔ مسلسل ۔ ترتیب وار ۔ جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ بلاتامل ۔ جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی ۔ آدھوں آدھ (۱۱) سدا ۔ ہمیشہ (۱۲) پاس ۔ قریب ۔ جیسے ہمارے برابر رہتا ہے (۱۳) ہمسر ۔ ہم پلہ ◆

برابر برابر ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ پاس پاس ۔ پہلو بہ پہلو ۔ ایک قطار میں ◆

برابر سَرابَر ۔ ہ ۔ صفت (سَرابَر تابعِ مہمل) (۱) یکساں ۔ مساوی (۲) بے باق ۔ چکتا ◆

برابر کا ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) جوان ۔ ہمدوش ۔ ہم قد ۔ ہم قامت ۔ جیسے برابر کا بیٹا ۔ برابر کا بھائی (۲) جوڑ کا ۔ پلے کا ۔ ہمسر (۳) مساوی کا ۔ نصف کا ◆

برابر کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) یکساں کرنا (۲) مطابق کرنا (۳) ہموزن کرنا (۴) چورس کرنا (۵) بے باق کرنا ۔ چکانا (۶) گنوانا ۔ اُٹھا ڈالنا ۔ صرف کر ڈالنا (۷) تباہ کر ڈالنا ۔ غارت کرنا ۔ توڑ کر خاک میں ملانا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ کھوج مٹانا (۸) پورا کرنا ۔ یکجا جوکھا ایک کرنا (۹) انجام کو پہنچانا ۔ تمام کرنا ۔ خاتمہ کرنا (۱۰) ہموار کرنا ۔ پے در پے کرنا ◆

برابر کی بانہہ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ برابر کا بھائی ۔ اپنے سے چھوٹا بھائی ۔ بڑا ور کوچک ۔ برادرِ خورد ◆

برابر کی ٹکر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ہم پلہ ۔ ہم رُتبہ ۔ ہم طاقت ◆

برابر والا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہمسر ۔ جوڑ کا ◆

برابر ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) یکساں ہونا ۔ مطابق ہونا ۔ مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا (۳) بے باق ہونا (۴) ہم قامت ہونا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ میں آجانا (۶) چورس ہونا (۷) غارت ہونا ۔ مٹنا ۔ (۸) پورا ہونا ۔ انجام کو پہنچنا (۹) سبق میں ساتھ ہوجانا ۔ ہمسر ہونا

برابری ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث (۱) مساوات ۔ یکساں پن (۲) ہمسری ۔ ہم نصیبی ۔ ہم چشمی ۔ حریفی ۔ رقابت (۳) مطابقت ۔ موافقت ۔ (۴) ہمواری ۔ چورسائی (۵) مقابلہ ۔ سامنا ۔ گستاخی ۔

بے ادبی (۲) بحثا بحثی ۔ ضدم ضدا (۸) حرص ۔ حرصا حرصی ۔

برابری کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مقابلہ کرنا ۔ جھگڑنا (۲) گستاخی کرنا (۳) نقل کرنا (۴) ہمسری کرنا ۔ ہمتا ہونا (۵) رقابت کرنا ۔

بَرات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دُولہا کی سواری ۔ جلوس اور آرائش وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ ۔ بھیڑ بھاڑ ۔ اژدحام (۳) گنجفہ کی ایک بازی کا نام ۔

برات چڑھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دُولہا کا تزک اور دھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا (۲) داماد کا جمعِ کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ۔

بَرات ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) حصّہ ۔ بخرہ ۔ بھاجی ۔ قسمت ۔ نصیب ۔

پرنے گردد براتِ قسمتِ حق خوں مخور
نیست ممکن باز گردیدن زپستاں شیر را (صائب)

مدرجی ما بیں کہ در دیوانِ عشق   جزوئے عمر انشد مارا برات (خواجہ شیرازی)

اگر ماہ نور را براتے دہد   زنقصِ کمالش نجاتے دہد (نظامی)

(۲) تنخواہ کا چک ۔ ہنڈی ۔ کاغذِ زر ۔ نوٹ (مجازاً) تنخواہ ۔ طلب ۔ ماہانہ ۔ مہینہ ۔ ماہوار ۔ مشاہرہ ۔ درماہا ۔ مواجب ۔

گر بُوَدے ز اصلِ حباب شدکوبقا   براتِ عمر جو تیغ او ہمی راند (انوری)

(لفظ در اسم شبِ برات اسی برات سے مرکّب ہے کیونکہ ماہِ شعبان کی ۱۴ تاریخ کو ملائکہ بحکمِ خدا سے بندوں کے رزق اور عمر کا حساب لگاتے ہیں ۔ اسی وجہ سے یہاں یہ لفظ قائم کیا گیا ۔ اور ذیل کی ضرب المثل جو اس معنی سے بھی کچھ تعلق رکھتی ہے ۔ درج کی گئی)

براتِ عاشقاں برشاخِ آہو ۔ ف ۔ ضرب المثل (۱) یہ فارسی زبان کی ضرب المثل ہے ۔ جو وہاں تین طرح سے بولی جاتی ہے ۔ اوّل طرح تو یہی ہے جو اوپر لکھی گئی ۔ دوسری ۔ تیسری حسبِ ذیل ہے ۔ یعنی برات بر یخ ۔ و برات ابسوے یخ ۔ اسے عدمِ وثوق ۔ بے ثباتی ۔ ناامیدی ۔ نامرادی ۔ لاحاصل و بے سُود کے موقع پر بولتے ہیں ۔

بوسے خورشید لب از ہم گردہ از عالم کہ پندارے
بلا بیتانے نے برشاخِ آہو آشیاں دارد (تاثیر)

(۲) جھوٹ بولنے اور جھوٹا وعدہ کرنے پر بھی وہاں اسکا اطلاق ہوتا ہے ۔

(چونکہ ہرن ایک چنچل ۔ اچپل ۔ بے چین ۔ مضطرب المزاج اور چھلاوہ رہنے والا جانور ہے ۔ جس کے سینگ پر بھی کوئی چیز نہیں ٹھہر سکتی ۔ اسوجہ سے عدمِ حصولِ مراد اور وعدۂ دروغ کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں ۔ عدمِ استقلال و عدمِ استحکام سے بھی مراد لی جاتی ہے چنانچہ اُستادِ ذوق نے بھی اس مثل کو اُردو شعر میں باندھا ہے اور اثنائے گفتگو میں بھی بطریقِ تمثیل یہ کہاوت زبان پر آجاتی ہے حضرت ذوق کا شعر ہے ۔

سوالِ بوسہ کو ٹالا جواب چیں بہ ابرو سے   براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو اسکو کہتے ہیں (ذوق)

یعنی ہم نے جو اپنے محبوب سے بوسہ کا سوال کیا تو اُس نے تیوری چڑھا کر اور چیں بجبیں ہو کر ظاہر کر دیا کہ تمہاری یہ مراد بر آنے والی نہیں ہے ہم سے ایسی توقع نہ رکھئے ۔ پس شاعر یہ کہتا ہے کہ ہمارے حق میں یہ جواب ایسا ملا کہ جیسے "براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو" پر محمول کر سکتے ہیں ۔ گویا ہماری یہ درخواست لاحاصل بے سُود اور غیر مقبول ٹھہری)

براتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ آدمی جو دُولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں ۔ وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں ۔

براجمان ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رونق افروز ہونا ۔ زینت بخشنا ۔ جلوس فرمانا ۔ تشریف رکھنا ۔

براجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) زیب دینا ۔ سوہنا ۔ سوبھامان ہونا ۔ سجنا ۔ جیسے سیس مکٹ براجے (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا ۔ صدر نشین ہونا ۔ جلوس فرمانا (۳) تشریف رکھنا ۔ رونق افروز ہونا (۴) رہنا بسنا ۔ جیسے نیل کنٹھ کیوں اپنے نکھ براجے رام ۔ بھوت کہت گیا دیکھے درشن ہی سے کام (۵) مزے سے رہنا ۔ فراغبالی سے بسر کرنا ۔ آرام سے گزارنا ۔

برادر ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) بھائی ۔ بیرا ۔ بیرن ۔ بھیّا (۲) رشتہ دار ۔ ہم قوم (۳) ہم مذہب ۔ ہم مشرب (۴) ہم پیشہ ۔ شریکِ پیشہ ۔ حریف ۔

برادرِ اخیافی ۔ ف مع ۔ اسم مذکر ۔ وہ بھائی جن کا باپ جدا جدا اور ماں ایک ہو (اخیافی کیفرو کے معنے میں آتا ہے) ۔

برادرِ اعیانی ۔ ف مع ۔ اسم مذکر ۔ سگا بھائی ۔ ایک ماں باپ کا بھائی

برادرِ حقیقی ۔ ف مع ۔ اسم مذکر ۔ سگا بھائی ۔

برادرِ رضاعی - ف ع - اسمِ مذکر - دُودھ شریک بھائی - دُودھ بھائی - کوکہ - انّا کا بیٹا +

برادرزادہ - ف - اسمِ مذکر - بھتیجا - بھائی کا بیٹا +

برادرِ علّاتی - ف ع - اسمِ مذکر - سوتیلا بھائی - وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو - بے مات بھائی +

برادری - ف - اسمِ مؤنث (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان - (۲) رشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی (۳) رشتہ دار - یگانہ (۴) گروہ - جماعت - سنگت - طائفہ - جیسے نائی والوں کی برادری +

بُرادہ - ف - اسمِ مذکر - چُورا - ریزہ - سفوف - بُکنی - پوڈر - لکڑی یا لوہے وغیرہ کا وہ چُورا جو آری یا سوہن سے برآمد ہوتا ہے +

بَراز - ع - اسمِ مذکر - پیخانہ - غلاظت - چرک - گُوہ - گندگی - فُضلہ - نجاست

برِّ اعظم - ع - اسمِ مذکر - وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے ملک شامل ہوں - جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - صاحب پ +

بُراق - ع - اسمِ مذکر (۱) ایک مشہور بہشتی گھوڑے سے چھوٹا گدھے سے بڑا چوپایہ جس پر شبِ معراج کو رسُولِ مقبول صلّے اللہ علیہ وسلّم سوار ہُوئے (۲) وہ تعزیہ جسکا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے +

بَرّاق - ع - صفت (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہُوا (۲) بادرفتار تیزگام - سُبک رفتار - تیز رو (۳) چالاک - ہوشیار (۴) مشّاق - پیرا ہُوا (۵) تیز ذہن - زیرک - زکی (۶) نہایت سُفید - نہایت اُجلا - دُھوپ سا - برف سا +

بَرآمد - ف - اسمِ مؤنث (۱) نکاس - نکاسی - خروج - آمدنی - سویا بار (۲) [illegible]) وہ زمین جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے (۳) روانگی +

برآمد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نکلنا - باہر آنا - باہر تشریف لانا جیسے بادشاہ محل سے برآمد ہُوئے (۲) پایا جانا - بازیافت ہونا ظاہر ہونا - جیسے مالِ مسروقہ برآمد ہونا +

برآمدہ - ف - اسمِ مذکر (۱) برانڈہ - بارجہ - سائبان - بادخانے یا کوٹھی کے دروازوں کے باہر کا سائبان (۲) دہلیز پیشگاہ ایوان - غلام گردش +

بَرآنا - ا - فعلِ لازم - حاصل ہونا - کامیاب ہونا - ہاتھ آنا -

کام نکلنا - کام بننا +

بِرانا - ہ - صفت (ہندی) (۱) پرایا - بیگانہ - غیر کا (۲) غیر - دُوسرا +

بَرانداز - ف - صفت - برباد کرنے والا - لُٹ لُٹ - کھاؤ اُڑاؤ +

بَرانڈہ - انگلش (Veranda ورانڈا) دیکھو (برآمدہ) +

برانگیختہ کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُکسانا - بھڑکانا - اُبھارنا - تحریک کرنا - شہ دینا - اغوا کرنا - بہکانا - لپکانا - آمادہ کرنا - تحریص کرنا +

برآورد - ف - اسمِ مؤنث - فرد تخمینہ - فہرستِ حساب - تخمینہ بجٹ - بل - تنخواہ کا کاغذ گوشوارہ +

بَراہی - س - اسمِ مؤنث - پھپھولے والی دیبی - بجلی کی ماتا +

بُرائی - ہ - اسمِ مؤنث (۱) بدی - زبُونی (۲) خرابی - نقصان - قباحت (۳) نحوست - خباثت (۴) شر - شرارت (۵) غیبت - پس گوئی - (۶) عیب - نقص (۷) ہجو - بدگوئی (۸) الزام - تہمت +

برائے - ف - تابع فعل - واسطے - لئے +

برائے خدا - ف - تابع فعل - از بہرِ خدا - خدا کے واسطے - خدا کو مان کر

برائے نام - ف - تابع فعل - نام چار کو - گنتی گنانے کو - فرضی - خیالی - مجازی +

برباد - ف - صفت (۱) تباہ - ویران - اُوجڑ - کھویا ہُوا - خراب غارت (۲) ضایع - تلف +

برباد کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) اُجاڑنا - تباہ کرنا (۲) کھونا - اُڑانا - ضایع کرنا (۳) مُفلس بنانا - بگاڑنا - فقیر کرنا (۴) مٹانا - نیست و نابُود کرنا

برباد ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تباہ ہونا - اُجڑنا (۲) غارت ہونا - کُھپنا (۳) نام و نشان نہ رہنا - نیست و نابُود ہونا (۴) قلّاش ہونا مُفلس ہونا - بگڑنا +

بربادی - ف - اسمِ مؤنث - تباہی - خرابی - ناس +

بَربَری - ا - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی چتکبری اور خوبصورت بکری (شاید اوّل میں مُلکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) +

بربری خانہ - ف - اسمِ مذکر - وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک - باڑا +

برپا - ف - صفت - قایم - ٹھہرا ہُوا - برقرار +

بَرپا کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) کھڑا کرنا - اُٹھانا (۲) ظاہر کرنا۔
بَرپا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) کھڑا ہونا - اُٹھنا - پیدا ہونا۔ مچنا جیسے فساد بَرپا ہونا (۲) بلند ہونا - اُونچا ہونا۔
بَرَت - س - اِسم مُذکّر (ہندو) روزہ - اُپاس - انہار - بھوکا پیاسا رہنا۔
بِرَت - س - اِسم مؤنّث (ہندو) (۱) وجہِ معاش - معیشت - آجیوکا ۔ مؤ فہ (۲) آمدنی - آمد (۳) مال - جائداد - عطا شدہ جاگیر - مُعافی زمین (۴) حق - ورثہ - نیگ - اِنعام (۵) بچان - سرکار - پرورش کنندہ۔
بَرتا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) طاقت - بَل - زور - جیسے جو کچھ کرو اپنے برتے پر کرو (۲) بھروسا - اُمّید - جیسے کس برتے پر تتا پانی - کس برتے پر اتراتے ہو (۳) حوصلہ - ہمّت - مقدور (۴) لیاقت - اِستعداد (۵) وسعت - گنجائش - سمائی (۶) مدد - اِعانت۔
بَرتانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) تقسیم کرنا - بانٹنا - حصّہ لگانا۔
بَرتانت - س - اِسم مؤنّث (ہندو) (۱) خبر - اِطّلاع (۲) بیان حال - تذکرہ (۳) روایت - حکایت - کتھا - کہانی۔
بَرتاؤ - ہ - اِسم مذکّر (۱) عملدرآمد - راہ و رسم - ربط ضبط - میل جول - ضابطہ - چلن - رسم - سلوک۔
یار کو یاد سمجھتا ہے نہ تو غیر کو غیر ۔ تو تو اچھا ہے مگر تیری بُری ہیں برتاؤ (حالی)
(۲) استعمال - تصرّف۔
بَرتَر - ف - صفت (۱) زیادہ بلند - بزرگتر (۲) نہایت عمدہ۔
بَرتَری - ف - اِسم مؤنّث - عُمدگی - فضیلت - بڑاپن۔
بَرتَن - ہ - اِسم مذکّر - باسن - بھانڈا - ظرف۔
بَرتنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) کام میں لانا - اِستعمال کرنا - جیسے دادا نے پوتا برتے (۲) بھگتنا - نبھانا - جیسے اُس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے (۳) صرف میں لانا - اُٹھانا - خرچ کرنا - جیسے جو کچھ کھانا بچا ہے مسکینوں کو برتا دو۔
بِرتھا - س - صفت (ہندو) ضائع - اکارت۔
بَرتی - ہ - اِسم مؤنّث - روزہ دار - اُپاسک۔

بُرج - ع - اِسم مذکّر (۱) گنبد - گُمٹ - منارہ (۲) گھوگس - گرگج - گڑھ (۳) راس - منازلِ ستارہ - کسی ستارے کا گھر یا مقام - آسمانی دائرہ کا بارھواں حصّہ (۴) غبارہ - بیلون۔
بِرج - س - اِسم مذکّر - متھرا کا ضلع جس میں گوکل - بندرا بن وغیرہ شامل ہیں اور ایک سو اڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب نیز زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے۔
ایسے جمیں ہو کیا برج کے اجاروار ۔ موری اَنگیا کے کر دینے تار تار (ہولی)
بِرج بھاکا - ہ - اِسم مؤنّث - برج کی بولی - متھرا گوکل اور بندرا بن کی زبان - برج بھاشا۔
بَرجَستہ - ف - صفت - بے ساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر - حسبِ موقع - بے سوچے - بے بنائے۔
بَرجنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا روکنا - سمجھانا - فہمائش کرنا - جیسے ساس نند کا برجو نہ مانے ایسی ڈھیٹ ہو رہا۔
آماں برجو بینا بر جو برجے کل پر وار ۔ بھیکا پور کی پاتر برجے مت جا میرا یار (دیارام گنج)
بُرجی - ا - اِسم مؤنّث (۱) بُرج کی تصغیر - چھوٹا بُرج - مینار (۲) مینار کے اُوپر کا گول حصّہ۔
بَرجن - ہ - اِسم مذکّر - جہازوں کے بیڑوں کا جوڑن۔
برچھ - ہ - اِسم مذکّر - درخت - پیڑ - رُوکھ۔
بَرچھا - ہ - اِسم مذکّر - نیزۂ دراز - بھالا - بلّم - سانگ۔
برچھک - ہ - اِسم مذکّر - برجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں بُرج۔
بَرچھی - ہ - اِسم مؤنّث - ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے۔
بَرچھیت - ہ - اِسم مذکّر (۱) بھالا بردار (۲) خوب برچھا پھرانے والا - عمدہ نیزہ باز۔
بَرحق - ف + ع - صفت (۱) سچ - دُرست - ٹھیک - بجا۔
بَرخاست کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) اُٹھانا - علیحدہ کرنا (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اُٹھانا (۳) مَوقوف کرنا - چھڑانا - برطرف کرنا۔
بَرخاستگی - ف - اِسم مؤنّث - مَوقوفی - برطرفی - رخصت - جواب۔

بَرخاست ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اُٹھنا (۲) مَوقُوف ہونا - بَرطرف ہونا ♦

بَرخلاف - ف - ع - صفت - اُلٹا - مُتضاد - بَرعکس - نقیض - متباین - مُختلف - مغایر - مُخالف ♦ غیر مُطابق - نامُوافق ♦

بَرخوردار - ف - صفت ♦

(یہ لفظ تین کلموں سے مُرکّب ہے - بَر بمعنی بے جا (نیکی) خَور بمعنی کھا جا (نعمتِ دُنیا) دار بمعنی رکھ جا (میراث) ♦

(۱) فیروز مند - اِقبال مند - بختاوَر (۲) زندگانی کا پَھل اُٹھانے والا (۳) اسمِ مذکّر) بیٹا - فرزند - قرّۃ العین - نُورِ چشم (۴) دُعا بجوابِ سلام) عُمر دراز ہو - جیتے رہو - سلامت رہو (۵) کلمۂ خطاب) جو جوان یا کم عُمر لڑکوں کی طرف مُخاطب ہو کر بولا جاتا ہے - جیسے بَرخوردار بُری صُحبت نہ بیٹھو - برخوردار ذرا یہ چیز لا دو ♦

بَرخُورداری - ۱ - اسمِ مؤنّث - کثیرُ الاَولادی - جیسے نیستی میں بَرخورداری ♦

بُرد - ف - اسمِ مؤنّث (۱) فُتُوح - بالائی یافت - اُوپری بندھیج ♦ آمد - یافت - نفع (۲) شرط - ہوڑ (۳) جب شطرنج میں کوئی مُہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا - اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی بُرد کہلاتی اور نصف مات سمجھی جاتی ہے ♦

بُرد دینا - ۱ - فعلِ لازم (۱) ہارنا - کھونا (۲) آدھی مات دینا ♦

بُرد مارنا - ۱ - فعلِ مُتعدّی (۱) نصف بازی لینا (۲) فُتُوح پانا فائدہ اُٹھانا - مال مارنا ♦

بَرداشت - ف - اسمِ مؤنّث (۱) سہار - تحمّل - بُردباری (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اُچاپت - قرض سُود اُٹھانا ♦

بَرداشت کرنا - ۱ - فعلِ مُتعدّی (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیماداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں (۳) اُچاپت اُٹھانا ♦

بَرداشتہ خاطر ہونا - ۱ - فعلِ لازم - دِل اُکھڑنا - بے دِل ہونا دِل اُچاٹ ہونا - گھبرانا ♦

بَرد الاطراف - ع - اسمِ مذکّر - سِیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا ♦

بُردبار - ف - صفت - مُتحمّل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا ♦ سلیمُ الطّبع - اہلِ صبر ♦

بُردباری - ف - اسمِ مؤنّث - سہار - برداشت - تحمّل - صبر - اِستقلال ♦ اہلیّت ♦

بَردَہ - ف - اسمِ مذکّر (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی (۲) غُلام - داس - حلقہ بگوش - جیسے ہمارے بڑے پرانے بردے آزاد کرتے تھے ♦

بَردَہ فروشی - ف - اسمِ مؤنّث - غُلام فروشی - غلام بیچنا غُلام کی تجارت ♦

بَرزَخ - ع - اسمِ مذکّر (۱) حایل - روک - مُزاحمت (۲) عرصہ - وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دارُ العمل اور دارُ الجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوّری شکل - خیالی صُورت - جیسے پیر کی بَرزخ (۵) وہ چیز جو دو مُخالف چیزوں کے بیچ میں حایل ہو اس میں یہ دونوں مُخالف چیزیں باہم مُخالفت رکھتی ہوں یا نہیں - جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مُونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے (۶) ہیئت - شکل - دھج - چیشتا ♦

بَرزَن - ف - اسمِ مذکّر - کُوچہ - گلی - سڑک (کُوچہ کے ساتھ مُستعمل ہے) ♦

بَرَس - ہ - اسمِ مذکّر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ ♦

بَرَس بدھاوا - ہ - اسمِ مذکّر (ہنود) اہلِ ہند کی ایک تقریب جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد ہوتی جاتی ہے اس میں جو کچھ ناریل چاوَل وغیرہ دُولہا کے گھر سے آیا تھا واپس جاتا ہے ♦

بَرَس بیاوَر - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) ہر برس بچّہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً بہی سوئر کی عورت بچّہ کش ♦

بَرَس دِن کا دِن ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ سالانہ تہوار یا تعطیل ◆

بَرَس کا بَرَس دِن ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ جیسے ہولی ۔ دِوالی
بَرَس کا دِن دسہرہ ۔ سلونو ۔ عید ۔ بقرعید
شب برات ۔ نوروز وغیرہ ◆

بَرَس گانٹھ ۔ ہ ۔ اِسمِ مذکر ۔ سالگرہ ◆

بَرَسا بَرَس ۔ ہ ۔ تابعِ فعل (۱) تمام سال ۔ ہر سال (۲) برسویں دِن کا تہوار ۔ عید ◆

بَرَسات ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ چوماسا ۔ بارش کا موسم ۔ ہندی میں چھ رُتوں میں سے تیسری رُت پندرہویں اساڑھ سے پندرہویں بھادوں تک رہتی ہے ؎

ڈرنا کسی کا اور وہ بجلی کا کوندنا ۔ موسم بہت پسند ہے برسات کا مجھے (داغ)

بَرَساتی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (۱) دیکھو (بارانی نمبر۲) (۲) اسپینہ ۔ وہ بدگوشت جو گھوڑے یا اُونٹ کے جسم پر برسات کے موسم میں اکثر زخم و خراش کے بعد اُبھر آتا ہو ۔ نیز برساتی زخم پر اکثر پیاز کی مانند گرہ بھی پڑ جاتی ہے ◆

بَرَساتی پھُنسیاں ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وہ پھوڑے پھُنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ◆

بَرَسانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بارش کرنا (۲) چھلکے دار اناج کو اُوپر سے ہوا کے رُخ پر کھڑے ہو کر گراتا تاکہ بھُس علیحدہ ہو جائے (۳) برج میں ایک گاؤں کا نام جہاں کی سری رادھا رانی گوپی مشہور ہیں ۔ جیسے ؎

پہلا کی میں گوپ ہوں برسانا میرا گانؤں
نندلالا کی چاہتی رادھا میرا ناؤں (چوبولا)

بَرَساؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ برسن ہار ۔ بارندہ ۔ برسنے والا

بَرَس پَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گالیوں کی بوچھاڑ کر دینا ۔ بُرا بھلا کہنے پر اُتر پڑنا ۔ گالیوں کا تار باندھ دینا ۔ گالی گلوچ کا سلسلہ باندھ دینا (۲) بارش کا شروع ہو جانا ◆

بَرَسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بارش ہونا ۔ مینہ یا پانی پڑنا (۲) افراط سے آمد ہونا ۔ جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصہ اُتارنا ۔ غبار نکالنا ۔ خفا ہونا ۔ بہت کچھ بُرا بھلا کہنا ۔ گالیوں کی بوچھاڑ کرنا ۔ لگاتار بُرا بھلا کہنا ◆ بکارنا ۔ گرجنا ؎

جو مرے حصے کی تھیں وہ گالیاں دشمن کو دیں
غیر پر ابرِ کرم بنکر بہت کچھ برسے آپ (ذوق)

(۴) پھُوٹنا ۔ مواد نکلنا ۔ جیسے کاٹھن برسنا (۵) جھلکنا ۔ نمایاں ہونا ۔ جیسے آنکھوں میں خون برسنا ۔ شہداپن برسنا وغیرہ ◆

بَرَسوں جھُولنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کسی اُمید میں عرصۂ دراز تک منتظر رہنا ۔ مدتوں کوشش اور جستجو کرنا ◆

بَرَسویں دِن ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ سال میں ایک بار ۔ ہر سال ◆

بَرَسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (انگیٹھی) ◆

بَرَسی ۔ ہ ۔ اِسمِ مؤنث ۔ مُردے کی ایک رسم جو برس روز بعد ادا کی جاتی ہے ۔ برس پُورا ہونے کی فاتحہ ۔ مُردے کی سالانہ رسم ◆

بُرُش ۔ انگلش (Brush) کوُنچی ۔ گچھے دار دُم (۲) بالوں کی قلم ۔ موقلم ◆

بَرَش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر ۔ ایک مرکب دوا کا نام جس کا جزوِ اعظم افیون ہے ◆

بُرِش ۔ ف ۔ اِسمِ مذکر (بالتشدید و بلا تشدید) کاٹ ۔ تیزی ◆ (چونکہ فارسی میں تشدید نہیں ہے اِس سبب سے بعض محققین کو اِس میں کلام ہے ۔ مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے ۔ چنانچہ ہم خاقانی اور طالب کلیم کے اشعار درجِ ذیل کرتے ہیں) ؎

چوں صبح رسید آتش آمیغ ۔ ماعرش کرس و برش تیغ (خاقانی)

شمشیرِ امتیاز جہان رابرش نماند ۔ یک جوہری دُر و قدت از ہم جدا نساخت (طالب کلیم)

بَرشکال ۔ س ۔ اِسمِ مؤنث (برش ۔ کال) برسنے کا زمانہ ۔ برسات ۔ جو لوگ اِسے فارسی خیال کرتے ہیں اُن کو اِس سبب سے دھوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اِسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی بلکہ سنسکرت ہے ◆

بَرَص ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ سفید کوڑھ ۔ وہ سفید دھبے جو فسادِ خون سے جسم پر ہو جاتے ہیں ◆

بَرطَرف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت (۱) کنارہ پر ۔ علیحدہ ۔ جدا (۲) موقوف ۔ سبکدوش ◆

بَرطَرَف کرنا - ہ - فعلِ متعدی - موقوف کرنا - برخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا ◆

بَرطَرَف ہونا - ہ - فعلِ لازم - موقوف ہونا برخاست ہونا ◆

بَرطَرَفی - ف - اسمِ مؤنث - موقوفی - علیحدگی - معزولی - برخاستگی ◆

بَرعَکس - ف مع ع - صفت - خلاف - اُلٹا - متضاد ◆

بَرف - ف - اسمِ مؤنث (۱) پالا - ہم - وہ کُہر جو رُوئی کی شکل میں برستی ہے (۲) برف میں جما ہُوا دُودھیا شربت (۳ - صفت) سفید - اُجلا - اُجلا - دھولا (۴ - صفت) نہایت سرد - اولا ◆

بَرف پَروَردہ - ف - صفت - برف لگایا ہُوا ◆

بَرف پَڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پالا پڑنا (۲) نہایت سردی پڑنا ◆

بَرف گَلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) برف - پگھلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا ◆

بَرف میں لگانا - ہ - فعلِ متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ◆

جگر کی آگ بجھے جس سے جلد وہ شے لا ۔ لگا کے برف میں ساقی صراحیِ مے لا (انشا)

بَرف ہونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت سرد اور ٹھنڈا ہونا ◆

تو ہے اُس کی چھڑی تا ہم کر برف ۔ سردی سے بُجھا جاتا ہے دل برف جگر ہے (مینا)

بَرفانی پہاڑ - ہ - اسمِ مذکر - وہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے - برف سے مستور پہاڑ ◆

بَرفی - ف - اسمِ مؤنث - ایک قسم کی برف کی مانند سفید اور میٹھی دُودھ کی مٹھائی ◆

بَرق - ع - اسمِ مؤنث (۱) بجلی - صاعقہ - دامنی - گاج (۲ - صفت) مشّاق - تیز - چالاک (۳ - صفت) منقّش - مُجلّا ◆

بَرق خِرام - یا - **بَرق رَفتار** - ع + ف - صفت - تیز رفتار - زُود رفتار - بادپیما ◆

بَرق زَدہ - ف - اسمِ مذکر - بجلی کا مارا ہُوا - وہ شخص جس پر بجلی پڑی ہو ◆

بَرقَرار - ف مع ع - صفت (۱) قائم - بحال - باقی (۲) موجود - حاضر (۳) بحال - مستقل ◆

بُرقَع - ع - اسمِ مذکر (۱) رُوپوش - نقاب - وہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں - اور

اُس میں آنکھوں کے موقع پر جالی لگی ہوتی ہے (۲) لباس پوشاک - جامہ - جیسے فقیری شیر کا برقع ہے (۳) وہ جھلّی جس میں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے ◆

بُرقَع اوڑھنا - ہ - فعلِ متعدی - جسم کا برقع سے چھپانا ◆

بُرقَع ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (ہو) دیکھو (برقع اوڑھنا) ◆

بَرقَنداز - ف - اسمِ مذکر (۱) توڑے دار بندوق رکھنے والا سپاہی - بندوقچی (۲) عدالت یا پولس کا سپاہی (۳) پاسبان - محافظ ◆

بَرَک - ف - اسمِ مذکر - وہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا

بَرَکَت - ع - اسمِ مؤنث (۱) سَتے - افزائش - افزونیِ نعمت حسنات - زیادتی - بڑھوتری (۲) بالیدگی - درازی (۳) ایک لفظ ہے جو بنئے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے موقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ◆

بَرَکَت اُٹھنا - یا - جانا - ہ - فعلِ لازم - سَتے نہ رہنا - کسی چیز میں افزائش دِکھلائی نہ دینا ◆

بَرَکَت دینا - ہ - فعلِ متعدی - درازی بخشنا - افزائش نصیب کرنا (جب عُمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزائش اور حسنات سے مُراد ہوگی)

بَرَکَت ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) افزائش ہونا - زیادہ ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ رہنا ◆

بُرکَلا - ہ - اسمِ مذکر - وہ گُڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ◆

بُرکنا - ہ - فعلِ متعدی - چھڑکنا - چٹکی سے باریک اور سوکھی ہوئی چیز کو ڈالنا ◆

بِرکھ - س - اسمِ مذکر (۱) بیل - نرگاؤ (۲) آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام جسے ثور کہتے ہیں اور وہ بیل کی شکل کا ہے ◆

بَرکھا - ہ - اسمِ مؤنث (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ◆

سَیّاں برکھا میں لیتے آئے ۔ ہم سکھیوں سنگ جھولن نہائے (برسات کا گیت)
چار کہار موری ڈولیا لائے ۔ سجنی پیا کو کیوں ترسائے سَیّاں برکھا میں ۔ ہ

بَرکھا رُت - ہ - اسم مؤنث (۱) موسم برشکال - برسات کا موسم (۲) خواجہ حالی کی ایک پُر اثر نظم کا نام جو برسات پر لکھی ہے •

بُڑکی - ہ - اسم مؤنث - خاک کی چٹکی • جادو کی پڑیا •

بُڑکی ڈالنا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادو کرنا - جادو کی پڑیا مارنا (۲) موہنا - فریفتہ کرنا •

بَرگ - ف - اسم مذکر (۱) پتّا - پات - وَرَق (۲) توشہ و سامان •

بَرگا - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی کڑی •

بَرگد - ہ - اسم مذکر - بڑ کا درخت جسے ہنود متبرک مانتے ہیں جیسے برگد کی ڈاڑھی

برگُزیدہ - ف - صفت (۱) چیدہ - پسندیدہ - منتخب (۲) مقبول •

برگشتہ - ف - صفت - سرکش - منحرف - متمرّد - باغی - مخالف - پھرا ہوا •

برگشتہ بخت - ف - صفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت - مرمل نصیب

بَرلا - ہ - صفت (۱) کوئی کوئی - خال خال - ایکا دُکا - شاذ و نادر (۲) انوکھا - جیسے ہماری پہیلی کوئی برلا ہی بوجھے (ہندو) •

بَرلانا - ہ - فعلِ لازم - پورا کرنا - انجام کو پہنچانا •

بَرما - ہ - اسم مذکر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اوزار جو بڑھئیوں کے پاس ہوتا ہے

برمانا - ہ - فعلِ متعدی - برمے سے چھید کرنا - سوراخ کرنا •

بِرمانا - ہ - فعلِ متعدی - موہنا - مائل کرنا - تسخیر کرنا - بھانا -

آجھو پیا نہیں آئے سکی   بن سوتن بِرمائے سکی   (گیت)

برمحل - ف ع - صفت - ٹھیک موقع پر - برجستہ - اچھے وقت پر - حسبِ موقع •

برملا - ف - تابع فعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھلے خزانے - سب کے سامنے کھلم کھلا

بَرَن - س - اسم مذکر (۱) ذات - قوم - مذہب - فرقہ - پیشہ (۲) رنگ - رُوپ - رنگت (۳) بیان - استُت - حمد و نعت - سراہ (۴) قسم - جنس (۵) اچھر - اکشر - حرف (۶) بھیس - رُوپ - لباس (۷) سراپا - کسی کے جسم کی سر سے پا تک تعریف •

برن سنکر - یا - برن شنکر - ہ - اسم مذکر (۱) دوغلا آدمی - وہ شخص جسکی ماں اور قوم کی ہو اور باپ اور قوم کا (۲) لونڈی بچہ - پرستار زادہ - (۳) وہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کیساتھ بیٹھکر کھالے - سربھنگی - آزاد •

بَرن مالا - ہ - اسم مؤنث - حروفِ تہجی - الف بے تے - ابجد •

بُرنا - ف - اسم مذکر (۱) جوان - نوعمر - نوخاستہ - بالغ •

بَرنا - ہ - اسم مذکر - ایک درخت اور اسکے پھل کا نام جو گولر سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے •

بَرنا - ہ - فعلِ متعدی - بیاہ لانا - شادی کرنا - بیاہ کرنا •

بِرنج - ف - اسم مذکر (۱) چاول (۲) پیتل •

برنجی - ف - صفت (۱) پیتل کا (۲) اسم مذکر - چھوٹی کیل (لشکری بولی)

برنچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ •

برنچ اسکول - انگلش (Branch School) مدرسہ کی شاخ •

بَرنن - ہ - اسم مذکر (۱) بیان - اظہار - بکھان - مضمون (۲) تفصیل - تشریح (۳) خاموشی

بِرنی - ہ - اسم مؤنث (پورب) بیٹر •

بَرنی - ہ - اسم مؤنث - آنکھوں کا وہ گوشت جسمیں پلکیں پیدا ہوتی ہیں - جیسے اس بچہ کی برنیاں لال رہتی ہیں •

بِروا - ہ - اسم مذکر (۱) پودا (۲) درخت - پیڑ - رُوکھ (۳) پورب - لڑکا - چھوکرا - معصوم •

برودت - ع - اسم مؤنث - سردی - ٹھنڈ - خنکی •

بِرودھ - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) جھگڑا - فساد (۲) عداوت - بیر - دشمنی - کینہ •

بِرودھی - س - صفت (ہندو) (۱) جھگڑالو - فسادی - فتنہ باز (۲) دشمن - عدو - بیری

بروقت - ف ع - تابع فعل - عین موقع پر - حسبِ موقع - ٹھیک وقت پر

بِروگ - ہ - اسم مذکر - تفرقہ - فراق - ہجر - جدائی - بچھڑا - علیحدگی - بیرگ •

بِروگن - ہ - اسم مؤنث - فراق زدہ عورت - بِرہ کی ماری •

بِروگی - ہ - اسم مذکر - فراق زدہ - ہجر کا مارا •

بَرَّہ - ف - اسم مذکر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچہ - حلوان •

بِرَہ - ہ - اسم مذکر (۱) ہجر - جدائی - مفارقت - دُوری (۲) مفارقت کا گیت (۳) کھیتوں میں پانی لے جانیکی نالی •

برہسپت - یا - برہسپت - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) ایک ستارے کا نام جسے عربی میں مشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمزد اور قاضیِ فلک کہتے ہیں (۲) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (۳) عالم - فاضل •

برہم - ف - صفت (۱) الٹ پلٹ (۲) خفا - ناراض - رنجیدہ •

برہم ہونا - ف - فعلِ لازم (۱) بگڑنا - خفا ہونا (۲) پریشان ہونا - تباہ ہونا - گڈمڈ ہونا - تتر بتر ہونا - گڑبڑ ہونا - درہم برہم ہو جانا - الٹ پلٹ ہونا •

برہم - س - اسم مذکر (۱) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا (۲) وید (۳) برہما - خالق (۴) برہمن (۵) روحِ اعظم •

برہم بھوج - س - اسم مذکر - برہمنوں کی ضیافت •

برہمچاری - س - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کیواسطے سیاحی کرے (۲) ویدانتی - وید کا عالم (۳) برہمن کی عمر کے چار حصوں میں سے پہلا حصہ جسمیں وہ صرف وید پڑھتا ہے

برہم چھتر ج - س - اسم مذکر - برہمن - چھتری سودیش ◆

برہم ہتیا - ہ - اسم مذکر - برہمن کُشی - برہمن کو مارنا - قتلِ برہمن ◆

برہمن - ہ - اسم مذکر (۱) وید جاننے والا - خداشناس (۲) ہندوؤں کا پجاری (۳) ہندوؤں کی ایک اُتم ذات کا نام ◆

برہمی - ت - اسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی ◆

برہن - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (برہن) ◆

برہنہ - ت - صفت - ننگا - عُریاں - کُھلا - بے ستر ◆

برہی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی - وہ پراٹھا جس کے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکاتے ہیں ◆

بَری[1] - ہ - اسم مؤنث - وہ سامان جو ساچق کے روز بر یعنی نَوشا کی طرف سے دُلہن کے ہاں آرائش اور باجے گاجے کے ساتھ جاتا ہے جس میں کنبے کی عورتیں اور چند مرد بھی ہمراہ ہوتے ہیں۔ ساچق چڑھنے کا وقت سہ پہر سے مغرب تک ہے۔ بعض اوقات دُلہن کے گھر تک پہنچتے پہنچتے رات بھی ہو جاتی ہے۔ امیروں کے ہاں چاندی کا سُہاگ پڑا[2]۔ اُس میں دو سونے چاندی کی کنگھیاں سُہاگ کا عطر اور پھلیل منقّش شیشیوں میں، سُرخ کاغذ کی سنہری کٹوریاں لگی ہوئی تیل جس کے اندر صَندل پھیلیا - ناگر موتھا - بالچھڑ - چھوٹی الائچیاں - کپور کچری - نرکچور - نخچی کی جڑ - ہلدی - جوز - جوتری - تیز پات - صندل - زعفران - مُشک دانہ اور مِسّی کی دو پُڑیاں ہوتی ہیں۔ اسی کو سُہاگ پُڑا کہتے ہیں۔ گلاب کے منقّش شیشے ایک چاندی کی کشتی میں رکھے ہوئے - چاندی کی چار ٹھلیاں دو میں دودھ دو میں شربت بھرا ہوا۔ ان کے گلے میں سونے چاندی کی پھلیاں کلاوے سے بندھی ہوئی سوا پانچ سیر کھانڈ - پانچ سیر قند - ڈھائی سیر مصری کے کُھن پُڑے - دو قرص کے نام کے چنبیلی کے پھولوں کے گول چڑے بنے ہوتے ہیں۔ گیارہ سیر مصری پانچ سیر کلاوہ، سات نُقل پاؤ کا من قرص گیارہ من میوہ۔

نُقلوں - قرصوں اور میووں کے خوان پہلے روانہ کر دئے جاتے ہیں باقی سب چیزیں کشتیوں میں لگا کر ساتھ لیجاتی ہیں۔ اس کے علاوہ ایک جوڑا برات کا جسمیں ایک ساری یا کسی اور کپڑے کا ایک ہرا پاجامہ - آنچل پلّو کا لال دوپٹہ اور لال ہی کرتہ مصالحہ لگا ہوا تمامی کی پشواز جھلتی جُوتی۔ دوسرا جوڑا چوتھی کا جو سب سے بھاری اور بیش قیمت ہوتا ہے۔ اسمیں زربفت کی کلیوں دار دو ٹوپی - آنچل پلّو کا لال دوپٹہ سلمے ستارے سے لپا ہُوا ایسی ہی گرم کرتی - تاش یا ٹی ٹھیکی جُوتی جسمیں چاندی کے گھونگھرو لگے ہوئے کشتیوں میں لگا کر اُوپر سے پھلیلیں چھڑک دیتے ہیں غریبوں کے ہاں کسی قدر فرق - اور ان چیزوں کی تعداد کم ہوتی ہے۔ مثلاً سوا من نُقل پانچ سیر میوہ پانچ سیر بہشتی قرص ڈھائی سیر مصری ڈھائی سیر کلاوے پانچ سیر کھانڈ دو ٹھلیاں ایک میں شربت ایک میں دہی۔ ان ٹھلیوں کے منہ پر دو آٹے کی پھلیاں بندھی ہوئی ہوتی ہیں۔ سُہاگ پُڑا مع سُرمہ ایک سادہ اور ایک سلمے کا جوڑا سادہ برات کو دُلہن کو پہنایا جاتا ہے اور سلمے کا چوتھی کے روز۔ ایک جُوتی - دو سُرخ کنگھیاں دو مِسّی کی پُڑیاں - دو عطر کی شیشیاں - ایک گلاب کا منقّش شیشہ پاؤ بھر چنبیلی کا تیل سُہاگ اور موتیا کا عطر۔

چڑھاوے کی رقمیں امیروں میں حسبِ ذیل ہوتی ہیں اور غریبوں میں حسبِ مقدور جھومر - بینا - جو ماتھے کا ایک جڑاؤ زیور ہوتا ہے - نتھ - جھپکے کے بدلے نورتن - دھگدگی - چمپاکلی - زمرّد کی انگوٹھی - سونے یا چاندی کی کشتی میں پھولوں کا گہنا - پانوں کے بیڑے سونے روپے کے ورق لگے ہوئے - چاندی کی چنگیر یا خوان میں رکھے ہوئے - خوان پوش - تورہ پوش - کشتی پوش ڈھانک کر قرینے سے سجا ساچق کے ساتھ ساتھ جاتی ہیں۔ سواریاں رتھوں یا پالکیوں نہیں ڈولیوں میں کہار نہیں ہوتی ہیں۔ آگے آگے آرائش - پیچھے پیچھے سواریاں - مشعل والے دو ہوتے تو آرائش کے آگے باجا گاجا۔

آرائش ان چیزوں سے مُراد ہے۔ اہلِ کلکتہ ان نشان کا ہاتھی سجا ہوا گلشن رنگ رنگ کے پھولوں کی ٹٹیاں سو سو تختیوں کے بیچ میں ایک ایک تخت رواں جو بانس پتی اور ابرک کا بنا ہوا ہوتا اور اسمیں نوبت بجتی جاتی ہے۔ بانسوں کے شمار ٹٹیوں پر بندے ہوئے تمامی ہو مشعلوں پر گئے ہوئے اُنمیں لونڈے ناچتے جاتے ہیں بانس پھپیوں کے سینکڑوں پھولوں جو گھڑی ابرک پنّی کاغذ منڈے ہوئے انمیں چار چار پتی کی ٹھلیاں رنگ برنگ کی نقاشی کی رنگی ہوئی سینکڑوں ابرک کے کنول سُہاگ پُڑے کی آگے روشن چوکی بجتی ہوتی پیچھے پیچھے سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص بردار چوبدار پیشوا بڑھاتے ہوئے ساتھ ہوتے ہیں۔ اور دُلہن کے ہاں پہنچکر سارا اسامان وہاں کے آدمیوں کی سپرد کر دیا جاتا ہے ◆

بَری - ع - صفت (۱) آزاد - چھوٹا ہوا - باہر - الگ - جُدا - علیحدہ - مستثنیٰ - خارج ◆

---

[1] بَری: دو طرح کی ہوتی ہے ایک پکی بَری دوسری کچی۔ [illegible] جسمیں اشیائے مذکورہ کی بجائے نقدی ہوتی ہے۔ [illegible] جس کی [illegible] کا کُل سامان نہیں بھیجا جاتا۔ کچی بَری ماتھ لیتا ہو کر [illegible] البتہ [illegible]

[2] سُہاگ پُڑا: ایک بہت بڑی کاغذ کی تھیلی جسمیں خوشبو کی اشیا ہوتی ہیں اور وہ ہر رسم پر دُلہن [illegible] سُہاگ کو پیس کر دُلہن کے ماتھے میں لگایا جاتا ہے۔ سُہاگ کا عطر جو خوشبودار ادویات سے تیار کیا جاتا ہے اس میں اکثر وہی چیزیں ڈالی جاتی ہیں جو سُہاگ پُڑے میں ہوتی ہیں [illegible] حضرت شیخ فریدالدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ سے مراد ہے جو ایک مشہور ولی کامل خاندانِ چشتیہ سے ۶۶۴ ہجری میں گذرے ہیں آپکا مزار مبارک اجودھن واقع پنجاب میں جسے پاک پٹن بھی کہتے ہیں [illegible] زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ مغز [illegible] نُقل ایک قسم کی شیرینی جس کے اندر پستے - بادام یا گری کی ہوئی رکھکر گول گول لڈّو سے بنا دیتے ہیں۔

[illegible] قرص شیرینی یا سبز کھانڈ کی بھوری بھوری ٹکیاں جو بری کے ساتھ جاتی ہیں [illegible]

[illegible]

محفوظ (۲) بیگناہ - بے جرم - بے قصور - پاک +

بَرِیُ الذِّمہ - ع - صفت - جو بدہی اور مواخذے سے چھٹ گیا ہو - بیذمہ - ذمہ داری سے محفوظ - بازپرس سے آزاد

پری - ہ - اسم مؤنث - ایک کلمہ ہے جو فیلبان ہاتھی کو روکنے اور کبھی چلانے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں +

پری پری دُھت دُھت - ہ - اسم مؤنث - ہاتھی کے چلانے اور ہٹانے والے کی آواز +

بَرّی - ع - صفت - بحری کا نقیض (۱) خشکی کا (۲) جنگلی - بیابانی - صحرائی - وحشی +

بُری - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمی +

بُری بَست - ا - اسم مؤنث (ع) حرام چیز - خوک - خنزیر - سُؤر +

بُری چیز - ا - اسم مؤنث (ع) دیکھو (بُری بست)

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھوٹی بات کہنا - نکمی بات سنانا (۲) بیڈھب سُنانا - خلاف منشا بیان کرنا ؎

آتے ہی گھر سے تُو نے پھر جانے کی سُنائی ہو جاؤں سُن نہ کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بُری طرح - ا - صفت - بیڈھب - بیطرح - پنجے جھاڑ کر ؎

یارب ہمارے دل کو بچا تا شبِ وصال پیچھے پڑی ہیں اُسکی نگاہیں بُری طرح (بیخود)

بُرے حالوں جینا - ا - فعل لازم (ع) خراب و خستہ حالت میں بسر کرنا +

بِرِیاں - ف - صفت (۱) بھُنا ہوا - کباب شدہ (۲) پختہ - پکا ہوا +

بَرِیاں - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) بار - بیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں (۲) بنیوں میں مُتبنّٰی بنانیکی رسم کو بھی بریان لینا بولتے ہیں +

بِریانی - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کا پلاؤ +
(یہ دو قسم کی ہوتی ہے ایک وہ جسمیں گوشت بھُونکر ڈالا جاتا ہے اور دُوسری وہ کہ جس میں گوشت نمک سے ملاکر دم پخت کرتے اور اسے کچّی بریانی کہتے ہیں)

بَرِیَّت - ع - اسم مؤنث (۱) سُبکباری - سُبکدوشی (۲) آزادی - مخلصی - رہائی - چھٹکارا - نجات - چھُوٹ + مُعافی - عفو +

بَرِیٹھا - ہ - اسم مذکر (پورب) دھوبی - گازر +

بَرَڑ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑا سایہ دار اور گھن کا درخت ہے جسمیں داڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں +

بَرْڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زٹر - مجذوبانہ باتیں - ہذیان - بیہوشی کی حالت - مجنونانہ کلام - جیسے مجذوب کی بڑ +

بَڑبَڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بڑ ہانکنا - ہ - فعل لازم - مجذوبانہ باتیں کہنا - بڑبڑانا - بے معنی بک بک کرنا - زٹر ہانکنا - بکواس کرنا +

بَڑ - ہ - صفت (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے +

بڑبولا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا بول بولنے والا - شیخی مارنیوالا - شوتنگیا - شیخی ہانکنے والا (۲) زیادہ گو +

بڑبھاگی - ہ - صفت (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند +

بڑپن - یا - بڑپپا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑاپا - بزرگی (۲) جاہ و مرتبہ (۳) شان و شوکت

بڑپیٹا - یا - بڑپیٹو - ہ - صفت (۱) بڑے پیٹ والا - توندل (۲) بسیار خوار - اکال بہت کھانیوالا - بلاچٹ - دراز شکم - پُرخوار (۳) حریص - لالچی +

بڑدنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں +

بڑکنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش +

بڑگرو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال +

بڑما - ہ - اسم مؤنث (ع) تحقیراً وہ عورت جو بڑی ہو اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونیوالی - بڑی بوڑھی - جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے +

بڑمُنہی - ہ - اسم مؤنث (ع) (۱) دراز چہرہ - لمبوترے منہ کی - گھڑ منہی (۲) بڑی تھوتھنی والی - سُؤرنی - مادہ خوک +

بُڑا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا اُڑد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا قلیں +

بڑا - ہ - صفت (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلیٰ - برتر (۲) نمایاں - سرنام - جیسے بڑا کام کیا (۳) لمبا - دراز - طویل (۴) بلند - اونچا (۵) موٹا - سطبر (۶) معزز - جلیل القدر - معظم (۷) امیر - دولتمند (۸) نہایت - از حد - اشد - جیسے بڑا جاڑا پڑا (۹) سخت - سنگین جیسے بڑا جرم (۱۰) ضروری - لابدی - تاکیدی - جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جانے دو روکو نہیں (۱۱) عمدہ - بڑھکا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال (۱۲) عمر میں زیادہ - کہن سال (۱۳) پُرکھا آباو اجداد (۱۴) مُربّی - سرپرست - ولی - وارث - جیسے اُس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے (۱۵) شتابی کا - جلدی کا - جیسے بڑا کام ہے +

بڑا اَبّا - ہ - اسم مذکر (۱) بڑا چچا - تایا (۲) خسر - سُسرا (بڑے ابا زیادہ بولتے ہیں) (۳ - بازاری) اُستاد - پیر - شریر +

بڑا آدمی - ا - اسم مذکر - دولتمند آدمی + ذی عزت اور جلیل القدر آدمی +

بڑا آزار - ا - اسم مذکر (ع) تپ کہنہ - تپ دق + سِل +

بڑا بوڑھا - ہ - اسم مذکر - مُربّی - سرپرست - پُرکھا +

بڑا بول - ہ - اسم مذکر (۱) شیخی - غرور کا کلمہ (۲) نخوت - غرور - تکبر +

بڑا بول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا - غرور کرنا +

بڑا جانور - ہ - اسم مذکر (ہندو) گائے - بیل - بھینس وغیرہ +

بڑا چلہ - ا - اسم مذکر (ع) زچہ کا چالیسویں دن کا نہان (مفصل دیکھو چلہ)

بڑا دن - ہ - اسم مذکر (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی

کی اِستادہ دن بڑھنے کا آغاز، مسیح کی پیدائش کا دن۔ عیسائیوں کی خوشی کا دن۔ کرسمس۔ کرشمس ڈے

بڑا دیدہ ہونا۔ فعلِ لازم (ع) شوخ چشم اور نڈر ہونا۔ بیباک ہونا۔ دل چلا ہونا ✦

بڑا رستہ پکڑنا۔ فعلِ مُتعدی (عوام) دُور کا سفر اختیار کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا ✦

بڑا روگ۔ اسمِ مذکّر۔ تپِ دق۔ تپِ کہنہ

بڑا شخص۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ عالی فہم۔ عالی دماغ۔ متبحر ✦

بڑا صاحب۔ اسمِ مذکّر۔ حاکمِ اعلیٰ ✦

بڑا کرنا۔ فعلِ مُتعدی (۱) بڑھانا۔ اُونچا کرنا۔ بلند کرنا (۲) جوان کرنا۔ پال پوس کر ہوشیار کرنا
پروان چڑھانا (۳) جب چراغ کے ساتھ آتا ہے تو اسکے معنی چراغ گل کرنے اور خاموش کرنے کے ہوتے ہیں ✦

بڑا کوئی۔ صفت (۱) نہایت شریر۔ بدذات۔ دَنگئی۔ آفت۔ آفت کا پرکالہ (۲) بد مذہب۔ مرشد
چالاک۔ اُستاد۔ جیسے آدمی بڑا کوئی ہے یا کوئی چیز بکی (برابر والے سے بولتے ہیں)

بڑا گھر۔ اسمِ مذکّر (۱) لمبا چوڑا مکان (۲) امیر گھر۔ اُونچا گھر۔ جیسے بڑے گھر پڑے
پتھر ڈھو ڈھو مرے (۳) بازاری) قید خانہ۔ جیل۔ محبس ✦

بڑا گھرانا۔ اسمِ مذکّر۔ اعلیٰ خاندان۔ امیر گھر۔ اُونچا گھرانا ✦

بڑا نام کرنا۔ فعلِ مُتعدی۔ ناموری حاصل کرنا۔ شہرت پانا ✦

بڑا نوالہ کھائیے اَور بڑا بول نہ بولئے۔ (کہاوت) یعنی بڑا بول بولنے سے بڑا
نوالا کھا لینا بہتر ہے۔ تکبّر نیچا دکھاتا رہتا ہے ✦

بڑاپا۔ اسمِ مذکّر (۱) بزرگی۔ بڑاپن۔ کہن سالی (۲) عظمت ✦

بڑاڑن۔ اسمِ مؤنّث (ع) بڑی لونڈی۔ پُرانی لونڈی۔ پرستارِ قدیم (متروک ہے)

بڑانا۔ فعلِ مُتعدی (گنوار) (۱) دخول کرنا۔ گھُسانا۔ داخل کرنا (۲) دھکیلنا ✦

بڑبڑانا۔ فعلِ لازم (۱) بڑ بڑ ہانکنا۔ بڑ مارنا۔ زٹل لگانا۔ ہذیان ہونا (۲) بکنا۔ بہکنا (۳)
بڑبڑ کرنا۔ غل مچانا۔ شور کرنا۔ چرانا۔ جیسے اُونٹ بڑاتا ہی لدتا ہے ✦

بڑّانا۔ فعلِ لازم (ع) کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا۔ حواس باختہ ہو جانا۔
بولا جانا۔ بول جانا۔ چلا اُٹھنا۔ جیسے کال کے مارے خلق بڑائی جاتی ہے ✦

بڑائی۔ اسمِ مؤنّث (۱) عظمت۔ بُلندی۔ بزرگی (۲) عمر میں بڑا ہونا۔ درازیِ سن (۳) وسعت
کشادگی (۴) موٹائی۔ سِطبری۔ کشادگی۔ ضخامت۔ حجم۔ جسامت (۵) ستودگی۔ ستائش۔ تعریف
مدح ثنا (۶) درازی۔ لمبائی۔ طوالت (۷) فضیلت۔ برتری۔ خوبی۔ شان (۸) منصب۔ درجہ
جیسے بڑوں کی بڑائی چھوٹے کی چھُٹائی (۹) عزت۔ ادب۔ جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ
ہے (۱۰) شیخی۔ لاف زنی۔ ڈینگ ✦

بڑائی کرنا۔ فعلِ مُتعدی (۱) تعریف کرنا۔ ستائش کرنا۔ سراہنا۔ توصیف کرنا
(۲) فعلِ لازم) شیخی مارنا۔ ڈینگ ہانکنا۔ خود ستائی کرنا ✦

بڑائی مارنا۔ فعلِ لازم۔ خود آرائی و خود ستائی کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ بڑ ہانکنا ✦

بڑبڑانا۔ فعلِ لازم (۱) لغوی معنی بڑبڑوں کی طرح منہ ہی منہ میں بولنا (۲) اصطلاحی)
غُرّانے کی طرح چپکے چپکے بُرا کہنا بکنا (۳) تحقیراً وظیفہ پڑھنا۔ تسبیح پھیرنا۔ منہ میں بڑبڑ کرنا ✦

بڑبڑیا۔ اسمِ مذکّر۔ بکّی۔ بڑ ہانکنے والا۔ شیخی خورا۔ بیہودہ گو۔ شیخی میں آکر بہت سی باتیں کہنے والا

بڑ بھُس۔ اسمِ مؤنّث (۱) بُلہوسی۔ بڑھاپے میں جوانی کی باتیں۔ پیرانہ سالی میں
نوجوانی کی ہوس (۲) وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے۔ خرافت ✦

بڑ بھُس لگنا۔ فعلِ لازم۔ بڑھاپے میں مستی چھوٹنا۔ پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا ✦

بڑچود۔ اسمِ مذکّر۔ میٹی کی گٹھلی ✦
(جو لوگ اسکا مادّہ بُر بمعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت
نہیں رہتی اصل میں یہ لفظ بیج سے اسطرح پر بنا ہے کہ اوّل میں بت بجوا اور پھر چونکہ ت اور
ڑ کا باہم بدل ہے۔ بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا۔ اسمِ مذکّر (پورب) بکٹا۔ دانت کی گرفت۔ منہ سے کاٹنا ✦

بڑنا۔ فعلِ لازم۔ داخل ہونا۔ گھسنا۔ اندر جانا ✦

بڑنگا۔ اسمِ مذکّر۔ کڑی۔ تیرِ سقف ✦

بڑولیاں۔ اسمِ مؤنّث۔ بڑولی کی جمع۔ بڑ پتے۔ بڑ کے درخت کے پھل جس
طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑ کے پھل کو بڑولی۔
شعر
بڑ میں لگیں بڑولیاں جب تم دو آئے (گیت کا ٹکڑا)

بڑوں کی بڑی بات۔ (کہاوت) یعنی بڑوں کی بات بھی بڑی ہوتی ہے۔
بڑوں کی بات دانشمندی سے خالی نہیں ✦

بڑھاپا۔ اسمِ مذکّر۔ پیری۔ کہن سالی ✦

بڑھار۔ اسمِ مؤنّث (دہقان) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے ✦

بڑھانا۔ فعلِ مُتعدی (۱) زیادہ کرنا۔ فزوں کرنا۔ افزوں کرنا (۲) دراز کرنا۔ لمبا کرنا۔ بڑا کرنا
(۳) پھیلانا۔ چوڑا کرنا (۴) کھینچنا۔ بارے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا۔ اُونچا کرنا (۶)
اضافہ کرنا۔ ترقی کرنا (۷) آگے لانا۔ پاس کرنا۔ آگے کی طرف سرکانا (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا
بنانا (۹) امیر کرنا۔ دولتمند بنانا (۱۰) سمیٹنا۔ اُٹھانا۔ اُتارنا۔ بند کرنا۔ جیسے دسترخوان بڑھانا۔
چُوڑیاں بڑھانا۔ پوشاک بڑھانا۔ دُکان بڑھانا (۱۱) خاموش کرنا۔ بجھانا۔ جیسے چراغ بڑھانا (۱۲)
پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اُونچا کرنا۔ بلند کرنا ✦

بڑھاوا۔ اسمِ مذکّر (۱) لغوی معنی زیادتی (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ۔ لالچ۔
ترغیب۔ طمع (۴) خوشامد (۵) بہکاوا (۶) دم۔ فریب ✦

بڑھاوا دینا۔ فعلِ مُتعدی۔ جھوٹی ہمت بندھانا۔ لالچ دینا۔ جھوٹی تعریف

کہہ کر کسی کام پر آمادہ کرنا۔ پھُلا سرا دینا +

بڑھاوے میں آنا۔ فعلِ لازم (۱) خوشامد میں آنا۔ تعریف پر پھُولنا (۲) دھوکا میں آ جانا۔ فریب کھانا +

بڑھ بڑھ کے بولنا۔ فعلِ لازم۔ تعلّی کا کلام کرنا۔ حد سے گزر کر بات کرنا۔ شیخی مارنا۔ سے
آج بجا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا۔ حضرت نے آج تک کوئی صدمہ سہا نہیں (ناسخ)

بڑھتی۔ صفت (۱) زیادہ۔ افزوں (۲) فاضل۔ فالتو۔ زائد۔ معمول سے زیادہ
اکثر (۳) زیادتی۔ افزونی۔ برکت +

بڑھتی دولت۔ اسم مؤنث (۱) دولتِ روز افزوں۔ ترقی کرنے والی دولت
(۲) کامیابی۔ مُرادمندی۔ ترقی۔ بیشی وغیرہ +

بڑھ جانا۔ فعلِ لازم (۱) اندازہ سے زیادہ ہو جانا (۲) دولت یا عہدہ و مرتبہ میں ترقی کرلینا (۳) آگے نکل جانا +

بڑھ چلنا۔ فعلِ لازم۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ پسا طے سے باہر قدم رکھنا۔ گستاخ
اور مغرور ہونا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا۔ صفت۔ اوّل درجہ کا۔ اعلیٰ۔ افضل۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت

بڑھکر بولنا۔ فعلِ لازم (۱) حدِ ادب سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دُون کی لینا۔
بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبہ سے زیادہ بولنا۔ تکبّر آمیز کلام کرنا۔ بہتر جتانا + دعوے کی بات کہنا۔
شرط کی بات کہنا (۲) نیلام میں بڑھا کر بولی بولنا۔ دام بڑھانا۔ بڑی بولی دینا +

بڑھل۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اُسکا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفے سے
مشابہ ہوتا ہے۔ مزاجاً اوّل درجہ میں گرم تر +

بڑھنا۔ فعلِ لازم (۱) بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ اُگنا۔ نمو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں
زیادہ ہونا (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا (۵) زیادہ ہونا۔ افزوں
ہونا (۶) کنگنا۔ بلند ہونا۔ اُبھرنا (۷) بچنا۔ بحال ہونا (۸) ترقی کرنا۔ ترقی پانا (۹) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا
(۱۰) آگے چلنا۔ آگے جانا (۱۱) نفع ہونا۔ فائدہ ہونا (۱۲) پیش دستی کرنا۔ سبقت کرنا (۱۳) چراغ
کے ساتھ گل ہونے اور دُوکان۔ پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے اُترنے یا موقوف
ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری۔ اسم مؤنث۔ عوام (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع (۳) ترقی +

بڑھئی[1]**۔** اسم مذکر۔ نجّار۔ چوب تراش۔ کھاتی۔ درودگر۔ تیر کمان +

بڑھیا۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بڑھیا۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔
پیرزال (۲) عوام۔ ما۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا (۳) آکھ کے ڈوڈی کی گرہ کی

بڑھیل۔ اسم مؤنث۔ تحقیراً۔ پیرزال +

بڑی۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی غذا جو صوفی اُڑد یا مُونگ کی دال

پیس کر نقل سے بنا کر سُکھا لیتے ہیں اور اُسمیں مصالح ڈالکر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی۔ صفت مؤنث (۱) کلاں۔ دراز۔ بزرگ (۲) نہایت۔ از حد۔ جیسے بڑی آفت یا بڑی آنا +

بڑی بات۔ اسم مؤنث۔ (۱) امرِ عظیم۔ امرِ محال کر اہم (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دشوار نہیں +

بڑی بات ہوئی۔ محاورہ۔ خوب ہُوا۔ اچھا ہُوا۔ مناسب ہُوا +

بڑی بوڑھی۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ
سرپرست اور مُربّی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو۔ اسم مؤنث (۱) بڑے بیٹے کی بیوی۔ فرزندِ اکبر کی دُلہن (۲) تحقیراً پھوہڑ
بے وقوف منتظم خانہ عورت۔ جیسے بڑی بہو کو بلاؤ کھیر میں نُون ڈالے +

بڑی بی۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں۔ جس طرح پیر مرد کو بڑے میاں
کہکر پکارتے ہیں اسی طرح بڑھیا عورت کو تعظیماً مثلاً بڑی بی کہتے ہیں۔ ماں

بڑی چیز۔ اسم مؤنث (عو) قرآن شریف۔ مصحفِ عزیز۔ فرقانِ مجید +

بڑی چیز اُٹھانا۔ یا۔ بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا۔ فعلِ متعدی۔
(عو) قرآن شریف اُٹھا کر قسم کھانا۔ قرآنِ مجید کی قسم کھانا +

بڑی روٹی۔ اسم مؤنث (عو) دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا۔ یا۔ اُسپر ہاتھ رکھنا۔ فعلِ لازم (عو)
دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) + سخت قسم کھانا +

بڑیاں۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مُونگ یا اُڑد کی بنائی ہوئی کچی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا۔ فعلِ لازم۔ چھاج یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پیٹھی کی چھوٹی
چھوٹی سی پکوڑیاں ٹپکانا۔ پکوڑیاں بنانا +

بڑے باپ کی بیٹی۔ اسم مؤنث (۱) نامی نامدار گھرانے کی لڑکی۔ بڑی
عزّت والے خاندان کی بیٹی۔ شریف زادی۔ بگونتی۔ عالی خاندان کی
جیسے حمیدہ ایک بڑے باپ کی بیٹی تھی چار پانچ ہزار کی جائداد اسکے
حصہ میں آئی تھی۔ آپ بڑے باپ کی بیٹی ہے تو بجّہ کرے +

بڑے بوڑھے۔ اسم مذکر (۱) مُعمّر۔ بڑی عمر کا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی
عمر تجربہ میں گزری ہو (۳) سرپرست مُربّی +

بڑے بیڈھب ہو۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور شخصی ہو۔ نہایت شریر
منوات ہو۔ چال باز ہو۔ چالیے ہو۔ فطرتی ہو +

بڑے پاک ہو۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا۔ بے غیرت اور ساختاد ہو +

بڑے صاحب۔ اسم مذکر (۱) بڑے میاں (۲) امیر کا بڑا بیٹا (۳)

[1] یہ لفظ بڑھنا بمعنی کاٹنا سے ماخوذ ہے۔

عدالت کا حاکمِ اعلےٰ ۔ بڑا ۔ چین افسر +

بڑے میاں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں (۲) مالکِ خانہ ۔ سرپرست ۔ مُربّی ۔ بڑکھا پوستمان تو چھوٹے میاں بڑے میاں سبحان اللہ (۳) عوام ۔ پدر ۔ باپ +

بُز ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بکری ۔ گوسفند ۔ بکرا ۔ جیسے غم نداری بُز بخر +

بُزِ اَخفش ۔ ف + ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اخفشِ مصری کا بکرا (۲) بے بُوجھے گردن ہلانے والا ۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا ۔ کھوکلے دماغ کا +

(کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کرکے سنانے کے واسطے ایک بکرا پالا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یا منگرول نہیں اُٹھتا ۔ اپنے سبق کا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہوا ۔ جب قت اُس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہوا کہ اُس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل ۔ ف ۔ صفت ۔ ڈرپوک ۔ کم ہمت ۔ نامرد ۔ ہیز +

بُزدِلا ۔ ا ۔ صفت ۔ دیکھو (بزدل) +

بُزدِلی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ نامردی ۔ ڈرپوک پن +

بَزّاز ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ کپڑا بیچنے والا ۔ پارچہ فروش +

بَزّازا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کپڑے کا بازار ۔ بزاز ہٹہ +

بَزّازی ۔ ع + ف ۔ اسم مؤنث ۔ پارچہ فروشی ۔ کپڑا لتہ بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بڑا ۔ کلاں (۲) بڑی عمر کا آدمی ۔ عمر رسیدہ (۳) ہانہ ۔ سیانا (۴) معزز ۔ شریف ۔ نجیب ۔ معظم ۔ (۵) ذی شان ۔ باشوکت + (۶) ۔ اسم مذکر ۔ پُرکھا ۔ آباد اجداد ۔ مُربّی ۔ سرپرست (۷) رشی ۔ عارف ۔ ولی ۔ خُدارسیدہ ۔ خداشناس (۸) سنجیدہ ۔ سمجھدار (۹ طنزاً) شریر آدمی ۔ بد آدمی +

بُزُرگ زادہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ شریف زادہ ۔ عالی خاندان ۔ خاندانی بزرگ +

بُزُرگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزّت (۴) شرافت (۵) ادب (۶)

بَزم ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ سبھا ۔ محفل ۔ مجلس ۔ محفلِ نشاط ۔ سماج ۔ سوسائٹی ۔ مجمع +

بَزم گاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عیش کی جگہ ۔ مجلسِ عیش و نشاط +

بَزَن ۔ ف ۔ اسم مذکر (از زدن) ۔ (۱) مار ۔ قتل کر (۲) قتل کا حکم (۳) قتلِ عام ۔ بھگدڑ (صرف اُردو میں یہ معنے مستعمل ہوگئے ہیں) +

بَزَن بولنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ قتلِ عام کا حکم دینا +

بَزور ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ زبردستی ۔ سینکڑی سے ۔ زور آوری سے ۔ دھینگا دھینگی سے ۔ جبراً +

بَس ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) کافی ۔ مکتفی ۔ وافی ؎

شگفتہ ۔ اور ستائش کے نہیں ہم خواہاں ۔ یہی بس ہے کہ کہیں ہے یہ زبانِ دہلی ۔ شگفتہ

(۲) بھرپور ۔ بہت ۔ بکثرت (۳) فقط ۔ صرف (۴) ٹھیرو ۔ دم لو + چپ ۔ خاموش (۵) غرض ۔ القصہ ۔ حاصلِ کلام (۶) موقوف ۔ تمام

بس بس ۔ ا ۔ بس کی تاکیدی شکل ۔ ٹھیرو ۔ ٹھیرو ۔ اب کچھ حاجت نہیں ۔ بہت ہوئے +

بس دیکھ لیا ۔ ا ۔ محاورہ ۔ اب آزمانے کی حاجت نہیں ۔ خوب آزمالیا ۔ بہت امتحان کرلیا ۔ تمہارا حال کھل گیا +

بس کرو ۔ ا ۔ محاورہ ۔ ختم کرو ۔ جانے دو + ٹھیرو ۔ چپ رہو ۔ موقوف کرو + صبر کرو ۔ قانع ہو +

بَس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) قابو ۔ قدرت ۔ طاقت ۔ دسترس ۔ بل ۔ زور (۲) اختیار ۔ ادھکار (۳) داؤ ۔ موقع ۔ ڈھب (۴) چارہ ۔ علاج +

بس چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دسترس ہونا ۔ قابو پانا ۔ اختیار ہونا ۔ دخل ہونا +

بس میں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ قابو میں ۔ اختیار میں + ڈانٹ میں +

بس میں آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ قابو میں آنا ۔ داؤں میں آنا ۔ پھندے میں پھنسنا ۔ گرفت میں آنا + ہتھے چڑھنا ۔ تسلط ہونا +

بس میں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کسی کے پنجہ میں پھنسنا ۔ قابو میں آنا یا پالے پڑنا +

بس میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا ۔ اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا ۔ یا ۔ لانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) قابو میں لانا ۔ مغلوب کرنا ۔ زیر کرنا ۔ قبضہ میں کرنا ۔ داؤں میں لانا (۲) موہنا ۔ فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زہر ۔ سم ۔ ہلاہل ۔ ہلاک کرنے والی دوا (۲) کھوٹ ۔ نقص ۔ عیب (۳) فساد ۔ جھگڑا (۴) فتنہ پرداز ۔ شریر +

بس اُگلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندوی) (۱) زہر کی قے کرنا ۔ زہر تھوکنا (۲) اہانت کرنا ۔ بُرا کہنا ۔ بدگوئی کرنا + زہریلی باتیں کرنا ۔ خبثِ باطن ظاہر کرنا + معاندانہ گفتگو کرنا (۳) بدلہ لینا ۔ دشمنی نکالنا +

بس بونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فساد کی جڑ جمانا ۔ اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بونا ۔ بُرائی کرنا ۔ کانٹے بونا +

بس بھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) زہر کا کوند ۔ زہریلی (۲) کینہ کش

کینہ توز۔ کینہ ور۔ کپٹی (۳) فسادی۔ فتنہ انگیز +

بِس دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھلانا۔ زہر سے مارنا +

بِس کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ زہر کھانا۔ زہر سے خودکشی کرنا +

بِس کی گانٹھ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زہرِ ہلاہل (۲) فتنہ انگیز۔ فسادی شریر۔ مفتنی۔ مفسد + فتنہ و فساد کی بنیاد (۳) ستمگار۔ مردم آزار (۴) کینہ ور۔ کینہ توز۔ کپٹی +

بِس مِلانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) زہر ملانا (۲) کھوٹ کرنا۔ نقص کرنا۔

بِسات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (विस्तृत وِسترت) (۱) پھیلاؤ (۲) قابلیت (۳) طاقت۔ قدرت (۴) حوصلہ۔ ہمت (۵) مقدور۔ وسعت۔ سرمایہ (۶) حقیقت۔ اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خردہ فروش۔ کنگھی۔ سوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بھولنا۔ فراموش کرنا +

بِساط۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) بستر۔ بچھونا۔ فرش (۲) شطرنج کا کپڑا۔ وہ چیز جس پر شطرنج کے مہرے رکھکر کھیلتے ہیں (۳) اثاث البیت۔ متاعِ خانہ۔ رخت (۴) پونجی۔ سرمایہ۔ دستگاہ (۵) حوصلہ۔ قدرت۔ طاقت۔ قوت۔ فراخی۔ وسعت (۶) مقدور۔ حیثیت۔ جیسے اپنی بساط کے موافق خرچ کر دیا (۷) اصل۔ حقیقت جیسے کیا پدّی کیا پدّی کی بساط

بِساطی۔ ع۔ اسم مذکر۔ بازار میں سرِ راہ دکان لگاکر بیٹھنے والا۔ خردہ فروش۔ سوئی سرمہ بیچنے والا +

(اس صورت میں اس کا مادہ بساط بمعنے فرش سمجھنا چاہئے +)

بَسانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) آباد کرنا۔ معمور کرنا (۲) معطر کرنا۔ خوشبو میں رچانا +

بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) خریدنا۔ مول لینا جیسے بیر بسانا (۲) ہندو۔ ذمہ لینا۔ لوٹنا جیسے پاپ بسانا + (یہ لفظ ہمیشہ برائی کے ساتھ استعمال ہوتا ہے)

بِساند۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مچھلی کی سی بو۔ گوشت کی اصلی بو۔ آبی پرند کے گوشت کی سی بو جو دماغ کو ذرا ناگوار گزرتی ہے (۲) اصلی مادہ کا اثر۔ اصلی عیب۔ نقص یا نطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی اوچھے قوم کا آدمی اعلیٰ آدمیوں کی بات چیت گفتگو وغیرہ سے لگا کھانے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کر دیکھکر غلطی کر جائے یا اپنی پہلی حالت کی لے جائے تو کہتے ہیں کہ ابھی تک اس کی بساند نہیں گئی)

بِسائندا۔ ہ۔ صفت (۱) بودار۔ بدبودار۔ گندھی۔ بدبو کا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) ناشُستہ۔ نامہذب۔ وہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نمو اور شائستگی کا دم مارے +

بَسْت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اسباب۔ اثاثہ۔ اثالا (۲) چیز۔ وستے جیسے چیز بست بری بست +

بِسْتار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بستار بکسر بائے موحدہ) (۱) پھیلاؤ۔ وسعت۔ فراخی۔ کشادگی (۲) طول کلامی۔ طلاقتِ لسانی۔ بات کو بڑھاکر بیان کرنا۔ بات کا پھیلاؤ۔ پھیلانا (۳) تفصیل۔ تشریح۔ تفسیر (محدثین بستار بضمِ باء موحدہ بولتے ہیں) +

بِسْتار کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بات پھیلانا۔ طول کلام کرنا۔ بات کو بڑھاکر

بِسْتَر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لباس۔ پوشاک + مطلق کپڑا +

بِسْتَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بچھونا۔ فرش۔ غالیچہ۔ قالین (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسْترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام (۱) دیکھو بستر (۲) اوڑھنا بچھونا۔ لحاف توشک۔ استر بستر۔ بوریا بدھنا ؎

پھیر کر دامن کو حالیؔ غدر سے   بسترا کیوں اپنا چھکواتے ہیں آپ (حالیؔ)

(۳) تکیہ۔ فقیروں کا مسکن۔ فرودگاہِ درویشاں +

بِسترا لگانا۔ یا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی جگہ رات بسر کرنے کے واسطے بچھونا کرنا۔ علی الخصوص رات کے سونے کا سامان کرنا۔ (سپاہی اور فقیر اکثر بولتے ہیں)

بَسْتَنی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلاف۔ پنجرے یا ستار وغیرہ کی پوشش (۲) بقچہ۔ بقچی۔ وہ مربع کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بَسْتَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندھا ہوا (۲) منجمد۔ جما ہوا (۳) وہ مربع کپڑا جس میں کاغذات وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں + جزدان + گٹھڑی۔ بقچہ +

بَسْتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ معمورہ۔ آباد جگہ (۲) رونق۔ چہل پہل جیسے اسکے دم کی بستی ہو (۳) آبادی۔ معموری۔ اجاڑ کا نقیض (۴) صوبجاتِ متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسْر۔ ہ۔ حرف ربط۔ (ہندی) بغیر۔ بن۔ بدون +

بِسْرام کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آرام کرنا۔ ٹھیرنا۔ استراحت فرمانا۔ شب باش ہونا +

بِسْرانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گیتوں میں) یا دبھلانا۔ دل سے اتارنا۔ ذہن سے اتارنا۔ چت سے بھلانا +

بِسَر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھول جانا۔ چوک جانا۔ یاد نہ رہنا +

بَسَر کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) گزارنا۔ بھوگنا۔ اوقات گزاری کرنا۔ بھرنا (۲) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا۔ نباہنا۔ زندگی کو پورا کرنا +

بِسَرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھولنا۔ فراموش ہو جانا۔ چت سے اُترنا +

بَسَر و چشم۔ ف۔ تابعِ فعل۔ سر آنکھوں سے۔ بطیبِ خاطر۔ خوشی سے۔ مرضی کے ساتھ +

بَسَر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گزرنا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا +

بَسط۔ ع۔ اسم مذکر۔ شرح۔ فراخی۔ کشادگی۔ تفصیل۔ وضاحت۔ تصریح۔ صراحت +

بِس کھپرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جنسِ قواعدہ[1] کے ایک پودے کا نام (۲) گہیری کی مانند

بِسمِ اللہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) مخفف ہے بِسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم کا جس کے معنے ہیں میں خدائے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ (یہ کام) شروع کرتا ہوں (جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرکاً و تیمناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہنا (۳) جب کسی کے ٹھوکر یا لکڑی وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمے سے کوئی شخص گرنے لگتا ہے تو اُس وقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اُس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ خدا بچائے یا محفوظ رکھے (۴) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت مناسب! ہاں! +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم۔ بسم اللہ خانم۔ بسم اللہ جان وغیرہ رکھا جاتا ہے۔ اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے یا بٹھاتے وقت زبان پر لاتے ہیں۔ کھانا کھانے سے پہلے بھی اس لفظ کو ہر ایک مسلمان از روئے شریعت زبان پر لاتا ہے

(۵) رسم مکتب نشینی۔ تقریب بسم اللہ۔ وقت مکتب نشینی ؎

ابتدا ہی عشقِ مژگاں نے لگائی یہ ترنگ + وقتِ بسم اللہ خوشی میں تپہ بسمل ہو گیا (ذوق)

(جب بچہ ساڑھے چار برس کا ہو جاتا ہے تو اُسے بسم اللہ پڑھوا کر مکتب میں بٹھانے کے قابل جانتے ہیں۔ یہ رسم بھی بیاہ کی طرح منائی جاتی ہے لڑکا ہو خواہ لڑکی۔ رات کو ہاتھ پاؤں میں مہندی لگائی جاتی۔ دن کو نہلایا جاتا نیا یا زرتاری جوڑا پہناتے۔ سر پر سہرا باندھتے گلے میں ہار ڈالتے۔ کان کے پاس گوشوارہ یا طرہ لٹکاتے اور عصر کے وقت دُولہا یا دلہن بناتے ہیں۔ پستہ بادام۔ تل۔ خشخاش۔ کھیلوں کے سات طرح کے لڈو خونچوں میں لگا کر رکھتے ہیں مگر عام دستور یہ ہے کہ شیرینی تقسیم کرنے کے واسطے خونوں میں بھر بھر کر رکھتے ہیں۔ چاندی کی تختی پر انگلیوں دو دو لال کا قلم سے پہلے بِسمِ اللہ پھر اِقرَأ بِاسمِ رَبِّکَ[2]

اَلَّذِی خَلَقَ۔ لکھ کر بچے سے پڑھواتے ہیں۔ بچہ اوّل بسم اللہ استاد کے ساتھ ساتھ کہتا جاتا ہے۔ پھر اس آیت کے ٹوٹے پھوٹے لفظ زبان سے نکال دیتا ہے۔ اسی وقت مبارک سلامت کی دھوم مچ جاتی ہے شیرینی تقسیم ہونے لگتی ہے۔ چونکہ پیشوائے اسلام پر سب سے پیشتر یہی سورۃ نازل ہوئی تھی اس لئے سب سے پہلے اسی کا پڑھنا مبارک اور باعث برکت مانا جاتا ہے۔ اس رسم میں بھی مہمانوں کو کھانا کھلایا جاتا اور نوکروں چاکروں نیز کمینوں کو انعام و اکرام دیا جاتا ہے۔ عرب میں اسی رسم کو مکتب کہتے ہیں)

بِسمِ اللہ کا گنبد۔ ع۔ اسم مذکر۔ جائے پناہ۔ امن مقام۔ مامون محفوظ جگہ

بِسمِ اللہ کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ بنیاد ڈالنا۔ (۲) تناول فرمانا۔ کھانا شروع کرنا۔ (ہندو) بھی نرائن کرنا (۳) حلال کرنا۔ بسم اللہ اللہ اکبر کرنا۔ تکبیر پڑھنا (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسمِ اللہ کرو۔ ع۔ کلمۂ خطاب۔ نوش فرماؤ۔ نوش جان فرماؤ۔ کھانا تناول کرو۔ کھانا کھاؤ +

بِسمِ اللہ کے گنبد میں بیٹھنا۔ ع۔ فعل لازم۔ سلامتی کی جگہ بیٹھنا۔ امن و امان میں رہنا۔ پناہ میں رہنا۔ محفوظ جگہ میں بیٹھنا۔ مامون رہنا +

بِسمِ اللہ ہی غلط۔ ع۔ محاورہ۔ پہلے ہی کام میں چوک۔ چھوٹتے ہی غلطی ابتدا ہی غلط۔ آغاز ہی ناساز +

بِسمِل۔ ع۔ صفت۔ (۱) قربان کیا ہوا جانور۔ وہ جانور جسے بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا ہو (۲) گھائل۔ مجروح۔ زخمی (۳) عاشق۔ معشوق۔ مبتلا۔ مضطر۔ مشتاق محبت +

بَسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رہنا۔ آباد ہونا۔ گھر بنانا (۲) ٹکنا۔ ٹھہرنا (۳) سمانا جیسے (کہاوت) من میں بسے سو سپنے دسے (۴) رچنا۔ خوشبو میں معطر ہونا +

بَسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبسنا) +

بَسنا۔ ہ۔ اسم مذکر ہندی (۱) بیٹھن۔ وہ کپڑا یا تھیلی جس میں کوئی چیز رکھیں۔ جیسے صرافوں کا بسنا (۲) بینک۔ مہاجنی کوٹھی +

بَسَنت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت وسنت۔ (वसन्त) (۱) قسم کا پھول۔ زرد رنگ کا پھول۔ گلِ عصفر۔ گل کا شریہ۔ گل کا جیر (۲) نشاطِ جوش افزا و تحرک انگیز کے ہونے کا موسم (۳) ہندی چھ رُتوں میں کی پہلی رُت کا نام جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے۔ موسم بہار۔ وسط مارچ سے آخیر مئی تک کا موسم۔

[2] یعنی پڑھ اپنے اس رب کا نام جس نے حضرت رسالت مآب پر سب سے پہلے اُتری جس کا مطلب یہ ہے کہ اے پیغمبر اپنے اُس خدا کا نام لے کر جس نے مخلوقات کو پیدا کیا۔ اور آدمی کو گوشت کے لوتھڑے سے بنایا۔ قرآن پڑھنا شروع کر دو

[1] مزاج دوسرے درجے میں گرم اوّل میں خشک۔

بسن

تفصیل فصول ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصول	اسمائے مشہور متعلقہ فصول
۱	وسنت	چیت ۔ بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ ۔ اساڑھ ۔
۳	ورشا	ساون ۔ بھادوں
۴	شرد	اسوج ۔ کاتک
۵	ہیمنت	منگسر ۔ پوہ
۶	ششر	ماگھ ۔ پھاگن

(۴) ہسری راگ کی چوتھی راگنی (۵) بسیلا چیچک (۶) سرسوں کے کھلے ہوئے زرد زرد پھول (۷) وہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزار اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھول چڑھا کر کرتے ہیں

داگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلہ آمدِ بہار میں سرسوں کے پھولتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے۔ چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو انقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیلانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی ۔ اُمنگ ۔ ولولہ اور ایک قسم کی خاص خوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اس سبب سے اہلِ ہند اس موسم کو مبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگون کے واسطے اپنے اپنے دیوی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے رجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بنا کر گاتے بجاتے لیجاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اس سے مناسبت دینے لگے ۔ چنانچہ اکثر شعرانے بھی اس معنے میں اس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری زرد پوشی زعفرانی کو ۔ عرق عرق ہی رہے رُوئے شرمسار بسنت (ظفر)

واں تجھ کو زرد پوش بیاں ہم کو زرد رنگ ۔ واں تیرے گھر بسنت ہو یاں میرے گھر بسنت (مومن)

تم نے لگائی آ کے یہ کیا آگ اے بسنت ۔ جس سے کہ دل کی آگ اٹھی جاگ، ای بسنت (انشا)

کہتے نظر پڑے دشت و جبل زرد ہر طرف ۔ ہو ایسے سال کیسی ہی اے دوستاں بسنت (؟)

گردوا بنا کے ریش مخضب سو محتسب ۔ جاتا ہے اُس مقام میں جاوے جہاں بسنت (؟)

جس وقت اس میلے میں سیلانی جمع و پوشاکیں پہنکر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا۔ پہلے اس میلہ کا مسلمانوں میں دستور نہ تھا۔ حضرت امیر خسرو دہلوی نے اس میلہ کا رواج دیا جسکی وجہ یہ ہوئی تھی کہ آپ کے پیرِ مُرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہٗ العزیز کو چہتے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا

بسنل

تقی الدین نوح سے جو در حقیقت حسنِ صورت میں یکتائے زمانہ و خلق و سیرت میں بے ہمتا و یگانہ تھے کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھکر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیدے تاکہ اُن کا روحانی فیض عرصہ دراز تک جاری رہے۔ اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی داہنی جانب کھڑا کرتے تاکہ اُن کے چہرۂ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں اُدھر سلام پھیرا جائے ۔ قضائے کار بھانجے صاحب کی دُعا قبول ہوئی اور وہ عین جوانی ہی میں اس جہان سے اُٹھ گئے ۔ اس دلچسپ دائمی مفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اوّل عشق است برائے ہجر پسندائی فلک ۔ صبر کن چنانکہ ماستوجب ہجران شویم

مشتاق ایک بار نہ ہو تو ہم سے کر ۔ تا رفتہ رفتہ ہم ترے ہجراں کے خو کریں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہُوا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کر دیا۔ جب اس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوئی ہے ۔ بے سامان جلد تشریف لائے ۔ اُن دنوں یہی بسنت کا موسم تھا اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے اُن سب کے پیچھے رہ گئے ۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھول رہی ہے ۔ ہندو کالی دیوی یا کالکاجی کے مندر پر ۔ گڑوے بنا بنا کر خوشی خوشی گاتے بجاتے لئے چلے جاتے ہیں ۔ انھیں بھی یہ خیال آیا کہ میں بھی اپنے پیر کو خوش کروں چنانچہ اسوقت اُنکے دل میں ایک خوشی اور انبساط کی کیفیت پیدا ہوئی اسیوقت دستارِ مبارک کو کھول کر کچھ پیچ اِدھر اور کچھ اُدھر لٹکا لئے ۔ اُن میں سرسوں کے پھول اُلجھا کر یہ مصرع الاپتے ہوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیرو مرشد تشریف لائے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار

جہاں تک اس الاپ کی آواز پہنچی تھی یہ معلوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گونج رہا ہے ۔ ایک تو حضرت فنِ موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے ۔ دوسرے اس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی ۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ محبوبِ الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا ترک یعنی خسرو کہاں رہ گیا ۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو ۔ آپ نے پہلے دو چار جلیسوں کو انہیں لینے بھیجا ۔ وہ جو تلاش کرتے ہوئے آتے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہوئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھومتے ہوئے چلے آتے ہیں ۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہوئے کہ اسی رنگ میں مل گئے ۔ ہر چیز کہ در کانِ نمک رفت نمک شد ۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد ما دیدہ سے آید ۔ دیدہ باید بجو دیدہ سے آید

اور آتے ہی کہا کہ حضرت! امیر خسرو کے پاس سے جا کر آدمی کا کہتیں پر رنگ میں رنگ ملجاتا ہے ؎

یارانِ رنگاں کا کسی سے کھلا نہ حال   وہ بھی ہُوا اُڑن کا جو لینے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہو گئے اور ساتھ مُونس و غمگسار ترک کو لینے چلے خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کر دئے۔ جسوقت حضرت قریب آئے بیتاب ہو کر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمد است ابرِ بہار   ساقیا گل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرع کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہو کر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں باہیں ڈالے ہُوئے لئے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رقت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

شعر: بود آں سر کہ بسودائے تو باشد   کہ بود آں دل کہ در وجائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہو گیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ سننا پھر شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اوّل بہار میں پر اللہ میاں کی بسنت چاند رات کو چڑھتی ہے پھر پہلی تاریخ کو قدم رسُول یعنی نبی کریم میں غرض اسیطرح خواجہ صاحب، چراغ دہلی، حضرت نظام الدین وغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوب الٰہی کو اس قدر رنج ہُوا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کیسا تبسّم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی اسی رعایت سے اب بسنت کے روز قوّال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں بسنت لیجاتے ہیں۔ اسکے بعد مولانا تقی الدین نُوح کے مزار پر اور آخیر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں (اکشام بالعموم) (۲) وُہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں +

بَسَنت پنچمی ۔۔ اسم مؤنث۔ ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے +

بَسَنت پھُولنا ۔۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھُولوں کا کھلنا (۲) زردی چھا جانا +

بَسَنت کی خبر ۔۔ اسم مؤنث۔ زمانہ کے انقلاب اور حالِ آیندہ کی واقفیت +

بَسَنتی ۔۔ صفت۔ (۱) زرد۔ پیلا (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے (۳) پھیکا۔ بسنتلا (۴۔ اسم مؤنث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ +

بَسَنتی پوش ۔۱۔ اسم مذکر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش +

بَسَندر ۔۔ اسم مؤنث (عوام) بیسندر۔ (۱) اگنی دیوتا۔ پوجا کی آگ (۲) پاک اور مقدس آگ جسے پرمیسر ہی سے آگ لائی نام رکھا بسندر (ہندو عو)

بِسوانسی ۔۔ اسم مؤنث۔ بِسوے کا بیسواں حصہ۔ بیس کچوانسی کی مقدار +

بِسُورنا ۔۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا + رونے کی شکل بنانا۔ مُنہ بِسُورنا +

بَسُولا ۔۔ اسم مذکر (پراکرت بسویت) ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی کے

پاس ہوتا ہے۔ تیشۂ نجّار +

بَسُولی ۔۔ اسم مؤنث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار +

بِسْوَہ ۔۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصہ (۲) زمین کا اندازہ۔ زمین کا حصّہ +

بِسوہ دار ۔۱۔ اسم مذکر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصّہ کا مالک۔ شریک دِہ +

بَسِیٹھ ۔۔ اسم مذکر۔ (ہندی مثلوں میں آتا ہے) (۱) قاصد۔ ایلچی (۲) بچولیہ ثالث (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ (مثل) ساجن ساجن مِل گئے جھوٹے پڑے بسیٹھ +

بَسیرا ۔۔ اسم مذکر (۱) شب باشی۔ پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا۔ شب نشینی (۲) رات کو ٹھہرنے کی جگہ + فرودگاہ + سرائے۔ تکیہ۔

بَسیرا لینا ۔۔ فعل لازم۔ شب باش ہونا۔ رات کو آرام لینا۔ جانوروں کا درخت پر سونا +

بَسیرے کا وقت ۔۱۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے آرام کا وقت۔ گھونسلے میں جانے کا وقت + سرِ شام +

بَسِیط ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) بچھایا ہُوا (۲) فراخ۔ کشادہ۔ وسیع (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مستفعلن فاعلن آٹھ بار رکھتے ہیں (۴) خالص۔ بے آمیزش (۵) غیر مرکّب شے۔ بے جزو۔ مفرد۔ وُہ چیز جس کا جزو اپنی صفات میں کُل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ (۶) کشادہ +

بَسینکھ ۔۔ اسم مذکر۔ (مثلوں میں) خاصیت۔ سُبھاؤ عادت۔ بان جیسے ان نینوں کا یہی بسینکھ + یہ بھی دیکھا وُہ بھی دیکھ +

بِسیلا ۔۔ صفت (۱) زہریلا۔ زہر دار۔ بِس والا (۲۔ اسم مذکر) ایک قسم کی پھنسی کا نام جو اکثر کلمہ کی اُنگلی میں ہو جاتی ہے۔ جبتک اُس پر نشتر نہ لگائیں آرام نہیں ہوتا۔ اس کے زہر سے ہاتھ گلتا جاتا ہے۔ عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پڑجاتے ہیں اس کے ہاتھ میں لگنے سے پھنسی ہو جاتی ہے +

بِشارَت ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) نوید۔ خوشخبری۔ مژدہ (۲) الہام غیبی۔ رویائے مکاشفہ + وُہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دے۔ یا سچا خواب جس میں کوئی امر رویا میں نظر آئے۔ (بول چال میں بفتح بائے موحدہ اور صحیح بضم یا کسرہ ہے) +

بِشارت دینا ۔۱۔ فعل متعدی۔ (۱) مژدہ سُنانا۔ خوشخبری دینا (۲) خواب میں جتانا +

بَشَّاش ۔ ع ۔ صفت ۔ نہایت خُوش ۔ آنند ۔ مسرور +

بَشَاشَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کشادہ رُوئی سے مخاطب ہونا ۔ خُوش ہو کر بات کرنا + خُوش اخلاقی ۔ تازہ رُوئی (۲) خُوشی ۔ مسرّت (۳) تازگی ۔ فرحت +

بَشَر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) لُغوی معنے آدمی کی جلد اور کھال کی (۲) آدمی ۔ اِنسان ۔ آدمی مرد ہو یا عورت ۔ آدم زاد ۔ منش +

بَشَرَۃ ۔ ع ۔ اسم مذکر (صحیح بَشَرَہ) (۱) لُغوی معنی بیرُونی جلد ۔ اِصطلاحی چہرہ ۔ مُکھڑا ۔ مُکھ + پیشانی ۔ ناصیہ (۲) حُلیہ (۳) قیافہ +

بَشَرِیَّت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آدمیت ۔ اِنسانیت +

بِشن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وِشن ۔ سب جگہ موجُود ۔ پروردگار ۔ خالقِ دُنیا کو پالنے والا ۔ پرمیشر ۔ بھگوان (۲) لکشمی کا پتی ۔ دولت کا خاوند +

بِشن پَد ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) حمد کا گیت ۔ وِشن کی تعریف کا گیت (۲) ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھرپد +

بِشن دیوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو بِشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا ۔ یہ لوگ کرتال بجاتے جاڑوں میں علی الصّباح اس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ لنگوٹا ان کے ہاتھ میں جامن کے پتے ران کی پگڑی میں اور اوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بِشنوئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندوؤں کی ایک قوم جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں ۔ لکھنؤ ضلع مراد آباد میں بشنوئی سرائے ایک محلہ ہے جس میں یہی لوگ آباد ہیں ۔

بِشنی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وِشن کا ماننے والا ۔ جین مت کے خلاف ہندوؤں کا ایک فرقہ

بِشئی ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وِشئی کرنے والا ۔ کام دیو کا پابند ۔ مغلوبِ شہوت + رنڈی کا یار ۔ زناکار ۔ بدکار +

بَشِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ خوشخبری دینے والا +

بَصَارَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ نظر ۔ بینائی ۔ جوت ۔ آنکھ کی روشنی ۔ روشنائی چشم +

بَصِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بینا ۔ دیکھنے والا (۲) دانا ۔ ہوشیار (۳) مجازاً نابینا ۔ اندھا (۴) خدا تعالیٰ کا صفاتی نام (۵) ماہر ۔ واقفکار ۔ مبصر +

بَصِیرَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) بینائی ۔ جوت (۲) دانائی ۔ ہوشیاری (۳) رائے ۔ تجویز ۔ خیال +

بِضَاعَت ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) پُونجی ۔ سرمایہ (۲) پتی ۔ حصّہ +

بَط ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ایک آبی پرند کا نام جو مُرغابی کے قسم میں سے ہے ۔ بُلک ۔ بطخ +

بَطَّانَہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صحیح بکسر باء (۱) بھرتی ۔ بھراؤ (۲) تہ پیچ ۔ استر زیر پیچ ۔ وہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے لپیٹتے ہیں +

بَطَخ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بط) +

بَطَک ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ تصغیر بط +

بُطلان ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ جھُوٹ ۔ بے اصل بات + تصنّع ۔ بناوٹ +

بَطلیموس ۔ یُونانی ۔ اسم مذکر ۔ شخص مصر کا ایک مشہور مہندس ہو جو دوم صدی مسیحی میں موجُود تھا ۔ ۷۰ یا ۸۰ برس کی عُمر پائی اور اُسی صدی میں مر گیا ۔ بعض مؤرخوں نے اسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا ۔ چنانچہ اس فن میں اس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جنمیں سے کتاب ماغاطیس یا ماغالطی ہے جسے اہلِ عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طلبہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اس کا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے ۔ سلطان ورناکرس کے عہد سلطنت میں اس نے ایک رصد خانہ بھی بناڈالا تھا ۔ اس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے ۔ مگر اس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کی وجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہلِ اسلام اس اجتہاد کے پیرو ہو گئے ۔ یہاں تک کہ مفسرین نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنمیں ارض و سما کا ذکر تھا کھینچ تان کر اسی کی مطابقت پر لا ڈالا ۔ لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کی مطابقت سے بھی انہیں آیاتِ ربانیہ کی تفسیر ممکن تھی ۔ اس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر محقق ہے کیونکہ اس نے زمین ایک چھوٹے سے سیارہ کو مرکزِ عالم قرار دے کر تمام اجرام فلکیہ کو اس کے گرد چکر کھانا یقینی مانا ہے ۔ اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جائے تو تمام قوانینِ الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو ۔ باوجودیکہ اس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اس خدا کے بندے نے محض بہ نظرِ اجتہاد و جدت اس سے انحراف کر کے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا ۔ یہ شخص خُوش پوشاک ۔ شیریں کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا ۔ جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی صاف نہ ہوتا ۔ عطر اکثر

---

(۱) خاص رس کا نام ہے یہ رخا تھا تاں چٹکے کھانے میں بطانہ گیت ران کے معنے ہیں ۔ تانے قرأت سے لکھنا غلط ہے +

بطن

لا کرتا اور روزے بہت رکھا کرتا تھا +

بَطْنٌ - ع - اسم مذکر (۱) بھیتر - اندر (۲) پیٹ - شکم +

بَطْنًا بَعْدَ بَطْنٍ - ع - تابع فعل (۱) پُشت در پُشت - پیڑھی بپیڑھی - نسلاً بعد نسل (۲) آبائی - خاندانی - موروثی +

بَعْدُ - ع - تابع فعل - پس - پیچھے +

بُعْد - ع - اسم مذکر - دُوری تفاوت - فاصلہ - فرق - مسافت +

بَعْض - ع - صفت (۱) کوئی - کچھ - چند متعدد (۲) خاص (۳) مختلف متفرق

بَعْضًا - ا - صفت (دیکھو بعض) +

بَعْضے - ا - صفت - چند - کئی +

بَعِید - ع - صفت - دُور - الگ - فاصلہ پر +

بَعِیدُ الْعَقْل - ع - صفت (۱) عقل کا نقیض - خلاف قیاس - انوکھی (۲) نامناسب - بیہودہ +

بِعَیْنِہٖ - ع - تابع فعل - ہو بہو - ہُوبہُو - جوں کا توں - جیسے کا تیسا - ویساہی - عین مین + حقیقتاً - بذاتہٖ +

بُغَارَہ - ف - اسم مذکر - جمع بفتح با - (۱) روزنِ دیوار - رخنہ + کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - بھٹ - گھٹا - بھٹا (۲) گہرا زخم - گھاؤ +

بَغَاوَت - ع - اسم مؤنث - سرکشی - نافرمانی - غدر - تمرّد - تمرّدی - بلوا - رُوگردانی - سرتابی - انحراف +

بَغْبَغَا - ا - اسم مذکر (ع) غبغب - گردن کے نیچے کی بٹیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغْبَغَانَا - ا - فعل لازم - کبوتر کا مستی میں گوگونا + اُونٹ کا مستی میں بڑانا - مستانا - مستی پر آنا - مست ہونا +

(در اصل عربی زبان میں اُونٹ کے حالت مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغہ کہتے ہیں)

بُغْدَرَہ - ف - اسم مذکر - قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کوٹتے ہیں +

بُغْدِی - ف - اسم مذکر صحیح بغدی - سب سے عمدہ اور اوّل قسم کا اُونٹ - ایک قسم کا بیش قیمت اُونٹ اسی کو بعض لوگوں نے بغدادی اُونٹ کے نام سے موسوم کیا ہے +

بُغْض - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے نفرت کرنا - اصطلاحی - بیر - دُشمنی - عداوت - عناد - لاگ (۲) کینہ - کپٹ - پیٹ پاپ (۳) حسد - ڈاہ +

بُغْضِ لِلّٰہی - ا - اسم مذکر - خدا واسطے کا بیر - ناحق کی دُشمنی +

بغل

دراصل میں حق الامرات یا حقوقِ الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دُشمنی رکھنے کو بغض للّٰہی کہتے ہیں - چونکہ اِس عداوت میں کوئی دینی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی - پس بلا وجہ دُشمنی رکھنے کو بھی عوام بغض للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل - ف - اسم مؤنث (۱) شانہ کے نیچے کا حصّہ - کانکھ (۲) وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے (۳ - ۱) پہلو - جانب - بازو +

بَغَل کا دُشمن - ا - اسم مذکر - دُشمنِ قریب - وہ شخص جو پاس رہ کر دُشمنی کرے - دغاباز دوست - دُشمنِ دوست نما +

بَغَل گرم کرنا - ا - فعل متعدی - معشوق کو پہلو میں لیکر سونا - معشوق

بَغَل گند - ا - اسم مؤنث (۱) وہ بدبُو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے سبل کہتے ہیں +

بَغَل گیر ہونا - ا - فعل لازم - گلے لگنا - چمٹ کر لینا - ہم آغوش ہونا - معانقہ کرنا +

بَغَل میں ایمان دبانا - یا - رکھنا - ا - فعل متعدی - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان نگلنا - بددیانتی کرنا +

بَغَل میں دبانا - ا - فعل متعدی (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا (۲) فریب کر کسیکی چیز پر قبضہ کرنا (۳) بغل میں پکڑنا - آغوش میں لینا - سنبھالنا +

بَغَل میں مارنا - ا - فعل متعدی - بغل میں چھپانا + سنبھالنا - قبضہ میں کرنا ہے

اُس نے جب مال بہت ردّ و بدل میں مارا + ہم نے دل اپنا اُٹھا اپنی بغل میں مارا (ذوق) +

بَغْلُول - ا - اسم مذکر - کوڑھ مغز - اوندھی پیشانی کا آدمی - مُورکھ - بے وقوف

(یہ لفظ شاید بغل سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) +

بَغْلِی - ا - صفت (۱) پہلو کا - بغل سے نسبت رکھنے والا + ایک طرف کا (۲) - اسم مذکر - مگدر ہلانیکا ایک طریقہ جسمیں مگدر کو کندھے سے نیچے تک لا کر پھر اُوپر لے جاتے ہیں (۳) اسم مذکر - تیلے دانی جسمیں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی (۵) اُونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے (۶) کشتی کے ایک داؤں کا نام (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ +

بَغْلِی تکیہ - ا - اسم مذکر - بغلوں میں رکھنے کا تکیہ +

بَغْلِی ڈُوبنا - ا - فعل متعدی - حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پکڑ لانا - (کشتی کے ایک داؤں کا نام ہے) +

بَغْلِی گھونسا - ا - اسم مذکر - دُشمنِ قریب - آستین کا سانپ +

بغل

بغلیں بجانا۔ ف۔ فعل متعدی (۱) کسی کی برائی پر خوش ہونا۔ شماتت کرنا (۲) فخر کرنا + خوشی میں اچھلنا۔ کودنا +

رحمتِ حق شاکی ہے تیرے روں کی طاعت   پر اس کی خوشی میں ابھی بغلیں نہ بجاؤ (رحان)

بغلیں جھانکنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) نادم ہونا۔ شرمندہ ہونا۔ محجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا۔ منہ تکتے رہ جانا۔ جواب کے واسطے ادھر اُدھر دیکھنے لگنا۔ سٹپٹانا (۳) بھاگنے کا موقع دیکھنا۔ چوہے کا بل ڈھونڈنا۔ بچاؤ دیکھنا

بغلیں لینا۔ ف۔ فعل متعدی۔ بغل کے بال مونڈنا +

بغیر۔ ف۔ حرفِ استثنا (۱) سوا۔ علاوہ۔ بجز۔ جز + دیگر (۲) حرفِ نفی بن۔ بلا۔ (اس لفظ میں ب زائد ہے)

گھر جب بنا لیا ترے در پر کہے بغیر   جانے گا اب بھی تو نہ مرا گھر کہے بغیر (غالب)

مقصد ہے ناز و غمزہ ولے گفتگو میں کام   چلتا نہیں ہے دشنہ و خنجر کہے بغیر (؍؍)

ہر چند ہو مشاہدۂ حق کی گفتگو   بنتی نہیں ہے بادہ و ساغر کہے بغیر (؍؍)

غالب نہ کر حضور میں تو بار بار عرض   ظاہر ہے تیرا حال سب اُن پر کہے بغیر (؍؍)

بغیر از۔ ف۔ حرفِ استثنا۔ دیکھو (بغیر) دیباچہ اور ساز کو زندہ لکھنا چاہیے

بفا۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے ہو جاتے ہیں۔ سر کی خشکی۔ بھوسے سر۔ رُوسی۔ سر کی بھوسی +

بقا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قیام۔ پائندگی + مداومت۔ ہمیشگی + باقی رہنا۔ قائم ہونا + پائداری (۲) زندگی۔ حیات +

بقال۔ ع۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنے بقلہ فروش۔ کنجڑا۔ کاچھی (۲) اصطلاحی سودی۔ بنیا۔ پرچونیا +

بقایا۔ ع۔ اسم مذکر (باقی کی جمع) (۱) بقیہ۔ بچا کھچا۔ بچا کھچا (۲) بچت۔ باقی +

بقایا تقاوی۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) اس روپیہ کا بقایا جو کاشتکاروں کو زراعت کی امداد کے واسطے بطور قرض دیا گیا ہو۔ تقاوی کا بقیہ حصہ

بقچہ۔ یا بقچیہ۔ ت۔ اسم مذکر۔ جامہ بیچ۔ بوغبند۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا +

بقچی۔ یا بغچی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کپڑوں کی گٹھڑی + پٹلیا۔ پوٹلی +

بقراط۔ یونانی۔ اسم مذکر (بفتح سوم اور زبانزدِ خاص و عام بضم سوم) (۱) جس شخص نے فنِ طب سے تحمل اٹھا کر اسے عام کر دیا۔ وہی بقراط طبیب ہے اس کے زمانہ کی نسبت اختلاف ہے۔ روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بقراط اور ذی مقراطیس یہ دونوں بہمن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مورخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے سو برس پہلے گزرا ہے۔ تاریخ الحکما میں

بقر

نے ارسطاطالیس کے بعد اس کا ذکر کر کے لکھا ہے کہ بقراط ابن ارفیس اسقلیبیوس ثانی کے شاگردوں ورثیوں کی اولاد میں ہے جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کر کے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور پرائیوں کو یہ علم ہرگز نہ سکھانا کہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے۔ وہ یہی اسقلیبیوس تھا۔ اس حکیم کی رائے اس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی۔ اس کے بعد حکیم توج نے تجربہ کو غلط سمجھ کر اس میں قیاس کو شامل کیا۔ ۱۱۰ سال تک اطبا نے اس کی پیروی کی۔ جب برماتیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسنے تجربہ میں غلطی ثابت کر کے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا۔ جب یہ مر گیا تو اس کے شاگردوں میں اختلافِ رائے ہوا۔ بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا۔ مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشم غور دیکھ کر اس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم ٹھہرایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے۔ اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت۔ غرض اس نے لازمی طور پر قیاس کو شاملِ تجربہ کر دیا۔ اور ان تینوں طبیبوں کی کتابیں جلا دینے کا حکم دیا۔ ہاں متقدمین کی وہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابلِ اعتماد سمجھا۔ بلکہ جب اسقلیبیوس اور اس کے شاگرد جو اس امر میں بقراط کے مخالف تھے اس دنیا سے چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا۔ جس وقت اس نے دیکھا کہ پرائیوں اور بیگانوں کی ممانعت کے سبب اس فن میں نقصان اور ضعف آتا چلا ہے تو تمام مسائلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کر کے پرائیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ ذکاء و فطنت ہرگز ہرگز اس فن کے بتلانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب اور فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بقراط حکیم کم رفتار کم خواب کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیلِ علم میں ۷۹ تصنیف و تدریس و عبادتِ الٰہی میں صرف کئے۔ اس حکیم نے پانچ انجمروں میں ساری طب ختم کر دی۔ چنانچہ وہ کہتا ہے کہ اگر مادہ فاسد سر میں ہو تو غرغرہ کرائیں اور جو بلغم معدہ میں ہو تو قے اور اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں ہو تو عرق یعنی پسینہ میں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو

فصد کھلوانیں۔ اِس کا قول ہے کہ چار چیزیں قُوّتِ باصرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں گرم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سُورج کو تکتے رہنا۔ دُشمن کی جانب نظر کرنا یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ بیچ بیچ کر بہت بولنا۔ اِسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا دینا بے رغبت چیز کھلانے سے بہتر ہے۔ ایک دفعہ بہمن بن اسفندیار نے بقراط کو نہایت شوق سے بلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ یہ لیجئے اور تشریف لائیے مگر بقراط نہ گیا۔ اشرفیاں واپس کردیں اور یہ جواب دیا کہ میں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہوں۔ (۲-۱) بڑا بھاری + نہایت ہوشیار اور عقلمند۔ بھاری بھرکم آدمی +

بقرعید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عیدِ قُربان۔ عیدالضحٰی۔ مُسلمانوں کا ایک تہوار جو اس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کی خدا تعالیٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ آنکھیں اپنی آنکھیں بند کر کے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اسمٰعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کرا دیا۔ چونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اس باعث سے اہلِ اسلام اسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بقول۔ ف + ع۔ تابعِ فعل۔ کہنے کے مُوافق۔ کہاوت کے بموجب جیسے بقولِ فلاں

بقیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ باقی۔ بچا کُھچا۔ بچا ہُوا۔ بچا کھچا +

بک۔ انگلش (Book) اسم مؤنث (۱) لغوی معنی کُتب۔ اصطلاحی وُہ کپڑا جس کی جلد میں لپیٹ کر رکھا ہو۔ یہ کلف سپی کے پانی سے بناتے ہیں پس بک جو ایک نہایت کلف دار اور باریک کپڑا ہے اسی وجہ سے اِس نام کے ساتھ موسوم ہُوا (۲) کتاب۔ پُستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پیتل کے ورق جو نمائش کے واسطے کسی چیز میں لگاتے ہیں (اِس معنے میں یہ لفظ انگریزی نہیں ہے) +

بک پوسٹ۔ انگلش Book-Post صفت ڈاک ہنگی + پارسل پوسٹ

بک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بکواس۔ بکواد۔ بڑ۔ بڑ بڑاہٹ۔ زٹ۔ یاوہ گوئی۔ ملاحظہ

بک جھک کر۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ (۱) بک بک کر۔ ور پیٹ کو غم و غصہ کھا کر۔ واویلا کر کے غل غپاڑا مچا کے جیسے جب کچھ نہ ہوسکا تو بک جھک کر بیٹھ رہی۔

بک لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بڑ بڑ ہونا۔ بڑ لگنا۔ کسی بات کو بار بار کہنا + یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا +

بکا۔ یا بُکّہ۔ ا۔ اسم مذکر (۱) مُٹھی۔ مُشت (۲) مُشتِ خاک۔ مُشتِ غبار۔ نیز دُھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اکٹھا ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حُقّہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بُکّہ (بُقّہ) نکلتا ہے جب نور کا بُکّا (بُقّا) کہتے ہیں تو وہاں شعلہ اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے +

بُکا۔ ع۔ اسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +
(اگر بُکاء کے اخیر میں ہمزہ ہوگا تو مصدری معنے سمجھے جائیں گے)

بکار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیلِ حالت (۲) عیب۔ نقص۔ بگاڑ۔ فسادِ خون (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بکائن۔ یا۔ بکائن۔ ہ۔ اسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام جسکے پتّے برگِ نیب کے مشابہ ہوتے اور اُسمیں بکوتوں کے گچھے کے گچھے لگتے ہیں۔

بکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ بکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ قابلِ فروخت۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بکاول۔ ت۔ اسم مذکر۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بکاؤلی۔ س۔ اسم مؤنث۔ مُرکّب از بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ۔ ایک مشہور پری بکاؤلی جوگ مالی پریوں کی خوبصورت لڑکی کا عرف جسکا اصلی نام نربدا پہلے پاپل تھا چونکہ یہ دُختر نیک اختر پانوں کے بل پیدا ہوئی تھی اس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے لحاظ سے یہ مبارک نام رکھا گیا کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پاپل نپچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسوم ہُوا کہ وہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے برخلاف اُلٹا بہتا ہے +

جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر کے گھر لڑکی کے بھی ایک نہایت حسین سہیلی۔ ماہپارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں بچولیاں ذرا بڑی ہوئیں تو جمیلہ نامی حجام زادی بھی کہ وُہ بھی حُسن و جمال میں ان سے کم نہ تھی ان کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں پری تمثالوں کا پاؤں آتے ہوئے دیکھ کر نربدال کی ماں نے پیار سے ہنسکر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جھرمٹ یا یہ سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے نربدال بکاؤلی کے لقب سے مُلقب ہو گئی۔ ایک تو اُس کی کنک جھیل کی قُربت و سکونت دُوسرے اِس کی گوری گوری رنگت نے اِس نام سے اور بھی مناسبت پیدا کر دی + چونکہ بکاؤلی کا قصّہ اور طلسم ہندوستان کے عاشق مزاجوں کا خوش کُن مشغلہ ہے لہٰذا ہم اُس کی صحیح اور اصلی کیفیت

بکا

ایک نہایت معتبر مؤرخ بلکہ محققِ یگانہ کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر کرتے ہیں۔ محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاست ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک نامی ایک بہت بڑی جھیل ہے جس میں سے تین دریا نربدا۔ سون بھدرا اور چنبل نکلتے ہیں۔ اس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا قلعہ کہتے ہیں اس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو بالہ گڑھی کہتے ہیں چونکہ بالہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اس سبب سے گمانِ غالب ہے کہ یہ چھوٹا قلعہ اس وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہو۔ اس جھیل میں بارہ کوس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اس دلدل میں پھنسکر نکلنا دشوار۔ دوم سانپ بچھو۔ مگرمچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی دل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگِ اجل ہو جائے۔ بکاؤلی کا صحیح قصہ اس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زماننا فیض آباد کہتے ہیں سورج بنسی خاندان کے راجاؤں کا دارالحکومت تھا۔ چنانچہ راجہ رامچندر سے بہت پہلے وہاں کرم سن نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو میکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی۔ جنگلی غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے میکل جوگ کے سپرد کیا۔ میکل جوگ کو یہ نامنصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گزری مگر اُس کی دانشمند بیوی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے خوشامد کرکے صرف کنڈا اکمر ملک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقلمند اور شعبدہ باز ہے کہ اسی جنگلی اور ناپسند علاقہ کو مقبولِ عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ میکل جوگ کو اس رائے سے اتفاق ہوا۔ چنانچہ اُس نے راجہ سے کنڈا اکمر ملک وزیر باتدبیر مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا۔ میکل جوگ باپ سے رخصت ہوکر مع بچہ و لشکر اپنے علاقہ میں وارد ہوا اور والی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُرفضا مقام تلاش کرنے لگا۔ کنڈا اکمر ملک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علمِ طلسمات کے ذریعہ سے دلدل کے بیچ وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی معلومات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (طیارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا ہوسکتا تھا اور دوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اُس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اُسپر ہر ایک شخص سوار نہیں ہوسکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ میکل جوگ کے ہاں ایک لڑکی تولد ہوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے مطابق بکاولی رکھا گیا۔ انہیں دنوں میں منتری کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام بالہ رکھا گیا۔ یہ دونوں ہم عمر حسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی ان کی خدمتی بیلا حجام زادی بھی اپنے ڈھب کی ایک ہی تھی جو اپنی چھب میں سنگلی مشہور تھی۔ یہ تینوں پریزادیں سایہ کی طرح

بکا

دم بھر ایک دُوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھرمٹ اپنی الوہیں دکھاتا ہوا نربدا کی ماں کے سامنے آ کھڑا ہوا انہیں دیکھ کر اُس کے مُنہ سے بیساختہ بکاؤلی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہوا سرزد ہوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آگیا۔ بس اُس دن سے نربدا کا نام بکاؤلی جان ہوگیا۔ بکاؤلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا ازحد شوق تھا خوشبو کی عاشقِ زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سونگھتی اور تیتری کی مثل ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی۔ ایک مرتبہ ایک صاحبِ کمال فقیر جسے علمِ نباتات میں بھی بہت کچھ دخل تھا رمتا رام اُدھر آنکلا۔ اس جوگی کا نام سدھا بھدر تھا بکاؤلی کی صورت دیکھتے ہی وہیں دھونی رما بیٹھ گیا۔

سامنے بیٹھے ہو دھونی جمائے دم بدم ہوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سنو تو سہی ذرا

اب اس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاؤلی کا میلانِ طبع کس طرف ہے۔ جوئندہ یابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاؤلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پاکر منتری کے کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو قصر کی اچھی جگہ میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگاؤں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو۔ بکاولی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب پتا توڑکر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ایسا پودا لا دیا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاولی دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاولی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر نے یہ جواب دیا کہ آپ کی مانگ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا جھٹکانا چاہتا ہوں میرے سوا دُوسرا بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دُوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے بیاہ رچائیں۔ بکاولی نے سوچ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپ کا پیارا بننا ہمیں ناگوارِ خاطر نہیں۔ جسوقت بکاولی جوان ہوئی تو اس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اُس کی بات ٹھہرا دی جب شادی کی شبھ گھڑی قریب آئی اور صورت شدہ ہوا تو دولہا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز۔ آتشبازی کے شور سے چھت پر بیراگی کو کچھ کھٹکا پیدا ہوا تو حجام زادی کو بلا کر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اُس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاولی کی برات کا دولہا آیا ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاولی اس وقت کہاں ہے؟ حجام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر دیوی کی پوجا میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دُلہن بنائی اور منڈے میں پھیروں کے واسطے بٹھائی جائیگی۔ فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالیٰ کے حضور میں نہایت خشوع و خضوع سے دُعا مانگی کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دلی عشق ہے میں کیونکر گوارا کر سکتا ہوں کہ میری وصل کی منگیتر دُوسرے شخص کے

ہم پہلو ہو اور میں منہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وہ اپنے قول سے پھر گئی گر میں اپنے وعدے میں کچا رہا اُترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بنا کر بہادے تاکہ وہ اپنے غصے سے پانی پانی اور میری دُوری گراں جانی ہو۔ چنانچہ یہ دُعا قبول ہوئی اور بکاولی پانی بنکر دریاے نربدا میں جاملی۔ جب اس عاشق زار کی خوش جمال معشوقہ پانی پانی ہو کر بہ گئی تو اُسے بھی اپنی جان وبال ہو گئی وُہی دُعا اپنے اور جمیلا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ جمیلا نے یہ خبر سنا کر مجھے صدمہ پہنچایا تھا وہ بھی اپنے کئے کے پاس پہنچے۔ الغرض اُسیوقت یہ دونوں بھی پانی ہوکر بہ گئے۔ اور اپنے نام کے دریاؤں میں جاملے۔ بکاؤلی کا باغ جسمیں حوض اور بکاولی کے پھول ہیں اب تک موجود ہے۔ قلعہ کا پتہ اسی کے کھنڈروں سے چلتاہے۔ یہ باغ آمرکنٹک چشمہ کے باہر واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گُل بکاولی کا اصل نام ہلدوہ ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وُہ گُل بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہلدی کے پتوں سے مشابہ یعنی اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبو دار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور مامیران جو خود ازقسم ہلدی ہے آنکھوں کے چند امراض کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی چند امراض چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ دُھند۔ غبار۔ ناخُنہ وغیرہ کو اس سے جلد آرام ہو جاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے جاتے ہیں۔ یہ خیال بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اس دلدل میں سانپ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل میں سانپ۔ بچھو۔ کچھوے وغیرہ بکثرت ہوا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں سے تعبیر کیا ہے وہ گرگٹ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔ جن جانوروں کو شکل کی بناء پر اژدہا کہا ہے وہ بھی گھڑیال ہے۔ تاج الملوک فرضی نام ہے جو قصہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑ لیا ہے۔ سورج بھدرا اور حقیقت میں فقیر تھا بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری لیکر وہاں پہنچا تھا وہ گو اسیطرف کا ایک راجہ تھا غالبًا اسی کو تاج الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اُس زمانہ میں ہند میں عربی الفاظ کا نام ونشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصہ سچا ہوتا تو گلزار نسیم اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصہ میں فرق نہ ہوتا۔ دراصل اور یہی قدیمی شاعرانہ خیالات کی بہ شہرت کر دیں اور کچھ بصورت کہانی بنا دیا گو کوئی از کسی بات نہیں کی تحقیق ہوا۔ اُس زمانہ میں کوئی منظور رنڈی تھی جس سے کچھ ہوں کو سدھار کیا تھا اور انہیں کی مدد سے جو سر بیتا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ جگہ وہ کے متصل اور چشمۂ امرکنٹک سے سات کوس دوسری طرف ایسے کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ

بیجڑیا کا محل کہتے ہیں۔ بیجڑیا ہندی میں اور خاصکر پورب کی طرف بیسوا کو کہتے ہیں۔ پس عجب نہیں جو یہ اسی بیسوا کے محل ہوں۔ سورج بھدرا۔ نربدا۔ جمیلا کو یہ خیال کرنا کہ تغیر کی بددُعا سے جاری ہوئے ہیں محض از قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اس سے بخوبی واقف ہیں۔ قلعہ کے اندر کو دن کو دھواں اُٹھنے سے وہ ابخرات مُراد ہیں جو قلعہ کی چوطرفہ دلدل سے حسب قاعدہ بکثرت اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکرا کر وہ ہی دیوار کی شکل میں ٹھہر جاتے ہیں۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں جاسکتا۔ درست نہیں صرف دلدل مانع ہے۔ غبارے یا ہوائی جہاز کے ذریعہ اور مختلف ترکیبوں سے بصرف کثیر جانا ممکن ہے۔ شخص موصوف نے دعویٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جاسکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں۔ صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے۔ اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو یہ بات بھی یادگار زمانہ رہ جائے۔ پھانسی بروبک گورنمنٹ بارہ سال سے ہندوستانی ہوا میں سرگرم ہے کراب ہندیہ ہوائی جہاز بآسانی کھول

بک بک۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بکواس۔ بیہودہ سرائی۔ بیہودہ گوئی۔ زٹل۔ بڑبڑ۔ جھک جھک۔ مغز چٹی۔ عربی میں بق بق فارسی میں کاژ کاژ +

بک بک جھک جھک۔ ا۔ تابع فعل (دیکھو بک بک) مغز چٹی +

بک بک کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بیہودہ بکنا۔ بیہودہ سرائی کرنا۔ خواہ مخواہ بولنا۔ جھک جھک کرنا۔ مغز چٹی کرنا + بکواس کرنا۔ بکے جانا +

بک بک لگانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (بک بک کرنا) +

بکتر۔ ف۔ اسم مذکر۔ جلتہ۔ ایک قسم کی آہنی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں۔ لوہے کی کڑیوں کا بنا ہوا جامہ +

بکٹ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پنجہ۔ لپ۔ ساتھ چنگل +

بکٹ۔ ا۔ صفت (۱) سخت۔ مشکل۔ کٹھن۔ دشوار گزار۔ شاق (۲) خوفناک (۳) دشوار گزار۔ ٹیڑھا +

بکٹ۔ انگلش (Bungalow) اسم مذکر۔ وہ چند (۲) آدمی جو شکر کی حفاظت کے واسطے لپ کر چکر لگاتے پھرتے ہیں۔ گارڈ +

بکٹا بھرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ چنگل مارنا۔ چنگوں سے نوچنا۔ کھسوٹنا مارنا +

بکٹ پہاڑا۔ ا۔ اسم مذکر۔ کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ساڑھا سوا

بک جانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) فروخت ہو جانا۔ بیچا ہو جانا + بکنا ۔

کس کے ہاتھوں بک ہیں جا کے مفت اپنی قیمت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)

بکر

(۲) بِن داموں غلام بننا۔ بِن داموں بِکنا۔ بندۂ بے زر ہونا (۳) مُطیع ہونا۔ ممنون ہونا +

بِکر ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) دوشیزہ۔ کنواری (۲) کوارپت۔ دوشیزگی +

بکرا ۔۔ اسم مذکر۔ بوک۔ بُز نر + گوسفندِ نر +

بکر قصاب ۔۔ اسم مذکر۔ وہ قصائی جو بھیڑ بکری کے گوشت کی تجارت کرے

بکری ۔۔ اسم مؤنث (۱) گوسفند۔ بُز مادہ (۲) غریب۔ مسکین +

بِکری ۔۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ فروختگی۔ حاصلِ فروخت + گلہ۔

بکس۔ بکسِش (Box) اسم مذکر۔ (۱) صندوق۔ پیٹی پیٹی (۲) ڈبیا۔ ڈبا +

بکس والا ۔۔ اسم مذکر۔ پھیری والا۔ بساطی۔ وہ چھوٹا سا سوداگر جو کوٹھیوں پہ سودا بیچنے جاتا ہے۔ خُردہ فروش +

بِکسنا ۔۔ فعل لازم (۱) کلی کھلنا (۲) مسکرانا۔ تبسم کرنا۔ متبسم ہونا + خوش ہونا (۳) کملانا۔ پژمردہ ہونا۔ مُرجھانا۔ گلوں یا درختوں کا افسردہ ہونا (۴) شکستہ خاطر ہونا +

بکسوا ۔۔ اسم مذکر۔ (بالکا۔ سُوا) وہ لوہے کا کانٹا جس میں کسی زنجیر کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بکل ۔۔ اسم مذکر۔ چھال۔ چھلکا۔ پوستِ درخت +

بُکّل ۔۔ اسم مذکر۔ وہ دوپٹے یا رضائی کو ایک خاص طریقے سے کندھے پر ڈالنا۔

بُکّل مارنا ۔۔ فعل لازم (عو) رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹے کر ڈال لینا۔ بُکّی مارنا +

بَکنا ۔۔ فعل لازم۔ یاوہ گوئی کرنا۔ بیہودہ گوئی کرنا۔ بیہودہ بولنا۔ بڑبڑانا +

بِکنا ۔۔ فعل لازم۔ فروخت ہونا۔ بیع ہونا +

بکنی ۔۔ اسم مؤنث (پورب) (۱) بُرادہ۔ سفوف۔ بھُرسہ۔ آٹا (۲) بُرسیدہ +

بکواد ۔۔ اسم مؤنث (ہندی) بکواس +

بکواس ۔۔ اسم مؤنث۔ بک بک جھک جھک۔ ترّہات۔ بسیار گوئی۔ دراز نفسی۔ ہرزہ گوئی۔ طویل کلام +

بکواسن ۔۔ اسم مؤنث۔ بک بک کرنے والی عورت + ہرزہ گو +

بکواسی ۔۔ اسم مذکر۔ بکّی۔ شاہت۔ بکنے والا۔ وہ زٹلّی۔ یاوہ گو۔ ہرزہ سرا +

بکوانا ۔۔ فعل متعدی۔ زیادہ بلوانا۔ بڑبڑوانا۔ بک بک کرانا +

بِکوانا ۔۔ فعل متعدی۔ فروخت کرانا +

بکھ ۔۔ اسم مذکر (دو) جبل وغیرہ میں زہر۔ بِس۔ سم +

بکھ

بکھان کرنا ۔۔ فعل لازم (۱) بیان کرنا (۲) تعریف کرنا۔ مدح پڑھنا (۳) وعظ بیان کرنا۔ وعظ کرنا (۴) خوشامد کرنا (۵) حقارتاً۔ چھپنا۔ ٹم کہنا + پوشیدہ راز کو کھولنا (۶) گالی دینا۔ بُرا کہنا + عیب ظاہر کرنا۔

بکھاننا ۔۔ فعل لازم (۱) دیکھو بکھان کرنا۔ (۲) بنانا۔ پیدا کرنا ۔ ع

پہلے نام اُسی کا جانو جس نے کِیا ورس ان و بکھانو (جعفر زٹلی)

بکھر اجانا ۔۔ فعل لازم (۱) کھنڈ جانا۔ گرا جانا۔ گرا پڑتا۔ منتشر ہو جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جُڑنا (۳) قابو سے باہر ہو جانا۔ ہاتھوں سے نکلا جانا (جیسے حالتِ غصہ میں خواہ غلبۂ عشق میں) +

بکھر پکانا ۔۔ فعل متعدی۔ کھانڈ کا شیرہ یا قوام پکانا۔ کچّی شکر بنانا۔ بیل پکانا +

بکھرنا ۔۔ فعل لازم (۱) بکھنڈنا۔ منتشر ہونا۔ پراگندہ ہونا۔ منتشر ہونا۔ الگ الگ ہونا (۲) خستہ ہونا۔ بھربھرا ہونا۔ کھِل کھِل ہونا (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا (۴) بال پریشان ہونا (۵) پھِسرنا۔ مچلنا۔ غصہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا۔ بدحال ہونا۔ بے حال ہونا۔

بکھل ۔۔ اسم مذکر (گنوار) بگڑا۔ احاطہ۔ باکمل کشیدہ + گرچہ۔ محلہ +

بکھی ۔۔ اسم مؤنث (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ۔ بغل کے نیچے کا گوشت۔ پہلو کے نیچے کا گوشت (۲) چھپڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں ۔۔ محاورۂ ہندو۔ جس موقع پر پیٹ میں بل پڑتا ہوتے ہیں اسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنسی کے مارے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر ۔۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) وہ روپیہ یا پیسا جو دُولھا دُلہن کے اوپر سے رواج کے وقت نثار کیا جائے (۲) تیر وہ نقدی یا کھانے جو بُڑھے کی ارتھی کے اوپر سے پھینکے جائیں +

بکھیرنا ۔۔ فعل متعدی (۱) منتشر کرنا۔ پھیلانا۔ پراگندہ کرنا۔ کھنڈانا (۲)

بکھیڑا ۔۔ اسم مذکر (۱) آکھیڑا۔ ٹنٹا۔ بکھاڑ + آل جنجال (۲) جھگڑا۔ قضیہ (۳) دنگا۔ فساد۔ غل غپاڑا (۴) محنت۔ تکرار (۵) ہنگامہ + خرخشہ۔ غصہ۔ اندیشہ (۶) پھیلاوا + انتشار۔ طوالت (۷) حرج۔ روک (۸) دِقت۔ دُشواری + عذاب (۹) الگڑ کھنگڑ۔ مال۔ اسباب کاٹھ کباڑ (۱۰) گورکھ دھندا (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا ۔۔ فعل متعدی۔ جھگڑا فیصل کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ مناقشہ رفع کرنا +

بکھیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑا ڈالنا۔ اُلجھاوا ڈالنا۔ دِقت پیش لانا۔ کام بڑھانا +

بکھیڑیا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) جھگڑالو۔ فسادی (۲) کام بڑھانے والا۔ جھمیلیا (۳) پاکھنڈی۔ مکّار +

بکھیڑے میں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑے میں ڈالنا۔ دِقت میں ڈالنا۔ کام بڑھانا۔ عذاب میں پھنسانا۔ مخمصہ میں ڈالنا۔ اندیشہ میں ڈالنا +

بکّی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بکواسی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیت۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) بانک کے فن کو جاننے والا۔ پنوٹیا (۲) بکواسی۔ بکّی۔ بہت بک بک کرنیوالا +

بکیتی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (بانک یا پنوٹ) +

بگاڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بگاڑنے کا حاصلِ مصدر (۱) سنوار کا نقیض۔ خرابی + بربادی (۲) آزردگی۔ رنجش۔ خفگی۔ ان بن + بیر۔ دُشمنی (۳) نقصان ضرر (۴) کھوٹ۔ عیب۔ نقص۔ کلنک (۵) خطا۔ قصور (۶) روگ۔ مرض۔ خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ (۷) نااتفاقی۔ ناموافقت۔ مخالفت جیسے آپس کا بگاڑ (۸) غدر۔ بغاوت۔ سرکشی (۹) نفاق۔ جھگڑا + ناچاقی

بگاڑ دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) خراب کر دینا۔ نکما کر دینا + ہیئت بدل دینا۔ صُورت بگاڑ دینا۔ مسخ کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ فضول خرچی میں اُٹھا دینا۔ ضایع کر دینا + دِوالہ نکلوا دینا (۳) ناپاک کر دینا (۴) خفا کر دینا۔ ناراض کر دینا (۵) بدراہ بدچلن اور بداطوار کر دینا جیسے اُن کی محبت نے اشراف کے بچے کو بگاڑ دیا +

بگاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنوارنا کا نقیض۔ خراب کرنا (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا (۳) اصلی ہیئت کو بدل دینا۔ مسخ کر دینا (۴) ہٹانا۔ بدصُورت کر دینا (۵) ناپاک کرنا۔ عفت میں فرق لانا (۶) نکما کرنا۔ (۷) اِسراف کرنا۔ بے جا خرچ کرنا جیسے سینکڑوں روپیہ بگاڑ دیا۔ (۸) نقصان پہنچانا۔ دِوالہ نکلوانا۔ ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا۔ برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا (۱۰) ورغلانا۔ بہکانا (۱۱) بدمزاج اور بداطوار بنانا۔ عادت خراب کرنا (۱۲) ظرافتہً۔ بازاری) کھانا۔ تناوُل کرنا۔ جیسے لے کھانا بگاڑ +

بگاڑو۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ بگاڑنے والا۔ اُڑاؤ۔ لٹاؤ +

بگٹٹ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ جھپٹ۔ سرپٹ۔ عنان گسستہ + بلاتحاشا

گھوڑے کو دَوڑانا۔ اِس طرح گھوڑے کو دَوڑانا گویا بِن لگام ہے +

بگڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (بجّل) (۲) پڑوس۔ ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ناراض ہو جانا۔ خفا ہو جانا۔ برہم ہو جانا (۲) باغی ہو جانا۔ متمرد ہو جانا (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا (۴) لڑ پڑنا۔ گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (دیکھو بگڑنا) (ایسی جگہ لفظ جانا تکمیلِ فعل و رفعِ اِشتباہ کیواسطے آتا ہے)

بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سنورنا کا نقیض۔ خراب ہونا۔ نکمّا ہونا (۲) بےعصمت ہونا۔ فاحشہ ہونا۔ بدراہ اور بدچلن ہونا (۳) ضایع ہونا۔ اکارت جانا۔ بیجا خرچ ہونا (۴) بدمزہ ہونا۔ بُسنا۔ اُترنا۔ سڑنا۔ جیسے اچار یا سالن بگڑنا (۵) باغی ہونا۔ متمرد ہونا + پھرنا۔ برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا (۶) نقصان ہونا۔ ضرر ہونا (۷) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ افروختہ ہونا۔ لال پیلا ہونا

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (نوتقنا)

(۸) فرق آنا۔ تغیر ہونا۔ جیسے ہاتھ بگڑنا۔ خط بگڑنا (۹) تان بے تان ہونا۔ سُروں سے گرنا۔ بےسُرا ہونا۔ جیسے گانے میں بگڑنا (۱۰) تباہ ہونا۔ دِوالہ نکلنا + غریب ہونا۔ مفلس ہونا (۱۱) بدگمان ہونا (۱۲) خراب حالت ہونا۔ حال ابتر ہونا + نزع کا عالم ہونا (۱۳) ہیئت بدلنا۔ بدہیئت ہونا۔ صُورت مسخ ہونا (۱۴) ہٹنا۔ مخدوش ہونا (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا (۱۶) بےترتیب ہونا۔ بکھرنا جیسے بال بگڑنا (۱۷) ناپاک ہونا۔ نجس ہونا۔ جیسے کتّے کے مُنہ ڈالنے سے دُودھ بگڑ گیا (۱۸) سمّیت ہونا۔ زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا (۲۰) چوکنا + فیل ہونا۔ گرنا جیسے اِمتحان میں بگڑنا (۲۱) شریر ہونا۔ سرکش ہونا جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا (۲۲) عیاش ہونا۔ بدراہ ہونا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا (۲۳) لڑائی ہونا۔ جھگڑا ہونا۔ ناساکل ہونا +

اے دِل یہ کیسے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک غیرت جگر کی لاش کو آگے دھری ہوئے (سودا)

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں + کسی سے آج بگڑی ہے جو وہ یوں بن کے بیٹھے ہیں (داغ)

(۲۴) عداوت ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ دوستی میں فرق آنا۔ اَن بن ہونا

بگڑے دِل۔ ہ۔ صفت (۱) دِل چلا۔ دیوانہ۔ وہ شخص جسکا دِل قابو میں

ڈھیو (۲) بے باک۔ نڈر۔ آمادہ۔ ہربات پر لڑنے مرنے کو مستعد۔ اکھڑ۔ دلیر۔ ایک سے اُلجھنے والا +

بُگل۔ اِنگلش۔ Bugle اسم مذکر۔ تُرہی۔ نرسنگا۔ نفیری۔ تُرم +

بَگلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) بوتیمار۔ غوک خوار۔ ماہی خور + کُلنگ۔ ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام جو اکثر پانی کے کنارے پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے (۲) صفت) نہایت سفید۔ نہایت چٹّا۔ نہایت اُجلا +

بگلا بھگت۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ کپٹی۔ مکّار۔ گُربۂ مسکین۔ زاہدِ خشک +

بگولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ دیکھو بگولہ (۱) +

بگویا۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو عو) (۱) بدی۔ غیبت۔ بدگوئی (۲) ہجو۔ نندا۔

بگھار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ چھونک۔ سیرداغ۔ روغن جوش۔ تڑکا + (جب کسی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لسن گھی میں داغ کرکے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہندو (۱) چھونکنا (۲) مزے دار بنانا۔ خوش ذائقہ بنانا (۳۔ بازاری) شراب پیکر حُقّہ پینا +

بگھارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چھونکنا۔ داغ کرنا۔ تڑکا لگانا (۲) عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا۔ شیخی بگھارنا +

بگھن۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) قتلِ عام۔ بزن (۲) سدِّ راہ۔ روک تھمرا ٹ

بگھی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی بڑی مکھی جو گھوڑے وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) شیر کا بچہ + تیندوا + لکڑ بھگا (۲) راجپوتوں کی

بگّی۔ انگلش۔ Buggy اسم مؤنث دو پہیوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیر بچہ۔ ف۔ اِسم مذکر تارے دکھانے کے بعد کی رسم جو اہلِ مغلوں میں بھی ایک ذرا سے فرق کے ساتھ ادا کی جاتی ہے۔ قلعہ میں اس کا یہ قاعدہ تھا کہ سوا پانچ سیر کا ایک میٹھا روٹ زمین لال کرکے اُس میں پکاتے اور بیچ میں سے ٭ لی کرکے روٹ کا صرف گردہ رہنے دیتے تھے۔ اُس ، اُوپر ننگی تلواریں اور دائیں بائیں تیر باندھ کر لٹکا د تھے۔ سات سُہاگنیں جن میں تین حلقے کے سامنے اور چار بائیں جانب پرا باندھ کر کھڑی ہو جاتی تھیں۔ ایک عورت روٹ کے گردے میں سے بچے کو دیتی اور کہتی کہ بگیر بچہ۔ دوسری اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور اپنی ٹانگوں میں سے بچے کو نکال کر تیسری سے

کہتی کہ بگیر بچہ۔ غرض اسی طرح ساتوں سُہاگنیں سات دفعہ بچے کو روٹ کے حلقے اور اپنی ٹانگوں میں سے نکالتی تھیں۔ صرف یہ رسم ہندوستان کی رسموں سے باہر اور ترکی الاصل ہے اور باقی سب ملتی ہوئی ہیں۔

ہمارے ایک نہایت موقّر و معتبر دوست جنہوں نے اپنی آنکھوں سے اِس رسم کو مرزا محمود سلطان مرحوم شاہ عالم بادشاہ غازی کے پڑپوتے کے پیدا ہونے کے موقع پر دیکھا۔ اِس طرح بیان فرماتے ہیں کہ بچشمِ خود اِس روٹ کا زمین لال کرکے پکنا اور اُس کا حلقہ کتر کر تیروں کے سہارے دو تلواروں کے ساتھ کھڑا کرنا اِس ہیئت سے دیکھا جس کا نقشہ سامنے درج ہے۔

روٹ کا نقشہ

روٹ کا گردہ

بچے کو روٹ سے نکالنے والی عورت

پہلی سُہاگن ۱
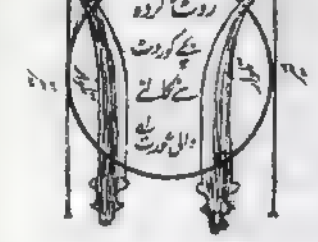
دوسری ایضاً ۲

تیسری ″ ۳

چوتھی ″ ۴

پانچویں ″ ۵

چھٹی ″ ۶

ساتویں ″ ۷

سات سُہاگنیں آگے پیچھے قطار باندھ کر کھڑی ہو گئیں اور ایک معزز عورت حلقے کے دوسری طرف بچے کو لیکر استادہ ہو گئی اِس نے روٹ کے حلقے میں سے بچے کو نکال کر پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے اپنی ٹانگوں میں سے نکال کر دوسری کو دوسری نے تیسری کو۔ اِسی طرح ساتویں نمبر تک پہنچایا۔ ساتویں نے ہاتھوں ہاتھ اسی ترتیب پر واپس کیا اور روٹے میں سے نکال کر اُسی عورت کو دے دیا جس نے سب سے اوّل بچے کو دیا تھا۔ غرض اِسی ڈھنگ سے سات مرتبہ پھیرے کرائے۔ یہ رسم خاص مرزا محمود سلطان مرحوم کے پیدا ہونے

ط اس نے روٹ میں سے نکال کر بچہ کو پہلی سہاگن کو دیا۔ اُس نے ۲ ٹانگوں سے نکال۔ دوسری کو دوسری نے تیسری کو تیسری نے
چوتھی کو۔ غرض بچہ اسی طرح ہاتھوں ہاتھ ساتویں تک پہنچایا۔ اور اس ساتویں نے اُلٹے ہاتھوں اسی طرح واپس کیا ۱۲

میں نواب عزیز النسا بیگم مرحومہ نے جو حضرت فردوس منزل شاہ عالم بادشاہ کی بیٹی مرزا ئے موصوف کی پردادی تھیں اپنے قدیمی دستور کے موافق مرزا محمود سلطان بہادر کی والدہ مرحومہ کے ہاں ادا کی۔

انکا بیان ہے کہ یہ رسم اس طریقہ پر حضرت عرش آرامگاہ ابو نصر معین الدین محمد اکبر بادشاہ ثانی والد بہادر شاہ بادشاہ معزول کے زمانے یعنی ۱۲۲۱ھ ہجری مطابق ۱۸۰۶ء تک خاص خاص شہزادوں میں جاری رہی اُن کے بیٹے کے زمانے میں جہاں اور رسمیں اور شاہی قاعدے رد و بدل ہوئے۔ اس میں بھی فرق پڑ گیا۔

اسی رسم کو آجکل شہزادگان دہلی اس طرح ادا کرتے ہیں کہ سات سہاگنیں بدستور مگر زچہ چونکہ عذرِ نفاس[1] کے سبب سورہ اخلاص نہیں پڑھ سکتی بجائے ایک اور عورت بطور مدد اپنی ساتھ لیتی ہے یہ سب عورتیں زچہ کے پلنگ کو چاروں طرف سے گھیر کر بیٹھ جاتی ہیں۔ ایک عورت سات مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰہُ پڑھ کر اور بلفظ بگیر بچہ کہہ کر دوسری عورت کو اس مولود مسعود کو دیتی ہے۔ وہ اللہ نگہبان بچہ کہہ کر لے لیتی اور سات ہی مرتبہ وہی سورت پڑھ کر تیسری عورت کو بگیر بچہ کہہ حوالے کر دیتی ہے۔ وہ لفظ اللہ نگہبان بچہ ادا کر اُسے چوتھی عورت کو دیدیتی ہے غرض اسی طرح یہ رسم پوری کر دیا جاتا ہے۔

جب ساتوں سہاگنیں اپنی اپنی باری سے بگیر بچہ کہہ کر فارغ ہو جاتی ہیں تو انہیں فی سہاگن دو دو نانیں یا باقرخانیاں دو دو لڈو دو دو بادام اور دو ہی دو چھوہارے دیئے جاتے ہیں۔ یہ رسم ترکستان سے مغلیہ خاندان کے ساتھ آئی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ چونکہ چالیس روز تک بچے کو پلنگ سے اُتارنا عورتوں کے مسئلہ میں ممنوع خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے یہ ترکیب نکالی گئی کہ خدا کی حفاظت میں اُسے چھوڑا اور اس بہانے سے اُسے پلنگ سے اُتارا جائے۔

یہی رسم دہلی کے اور مغلوں میں اس طرح پائی جاتی ہے کہ وہ لوگ روٹ نہیں پکاتے۔ اُن کے ہاں رات کے بارہ بجے ایک چادر بچھائی جاتی اور اُس پر پھیلوں بتاسوں کی سات ڈھیریاں لگاتی ہیں۔ ان کے اوپر دو دو پان بھی رکھے ہوئے ہوتے ہیں پہلے ایک عورت کی گود میں یہ کہہ کر بچے کو دیتے ہیں کہ بگیر بچہ وہ تین دفعہ الحمد اور قُلْ هُوَ اللّٰہ پڑھ کر دم کرتی اور پھر لبنی بچے کے منہ پر پھراتی جاتی اور دوسری عورت کو دیکر کہتی جاتی ہے کہ بگیر بچہ وہ جواب دیتی ہے کہ بیار بچہ۔ اللہ نگہدار بچہ۔ بس اسی طرح ساتوں عورتیں اس بچے کو باری باری سے گود میں لیتیں اور اپنے اپنے وارے وہ ایک دوسری کو دیتی جاتی ہیں ان رسموں سے فارغ ہو کر سب کھانا کھاتے اور ساری رات گاتے بجاتے ہیں۔ صبح ہوتے ہی ڈولیاں لگ جاتی ہیں سب مہمان اپنے اپنے گھر چلے جاتے ہیں +

بگیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (گنوار) دھکیلنا۔ دھسانا +

بل ۔ انگلش Bill اسم مذکر فردِ حساب + دستاویز + ہنڈی قبض الوصول

بل پاس ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ فردِ حساب کا منظور ہونا +

بل ۔ ہ ۔ اسم مذکر (س بِلَم) سوراخ۔ عموماً حشرات الارض اور خصوصاً چوہے کا سوراخ۔ بھٹا +

بل ڈھونڈنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عوام) چھپتے پھرنا۔ ڈر کے مارے دبکنا +

بُل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بُر)

بَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) زور۔ طاقت (۲) پیچ۔ تاب۔ مروڑ (۳) البیٹ۔ اینٹھ (۴) خم۔ کجی۔ ٹیڑھ۔ خمیدگی۔ بانک + خم و چم (۵) رُخ۔ سمت۔ پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۶) فرق تفاوت۔ جیسے میزان کا بل (۷) نخوت غرور۔ گھمنڈ (۸) چین۔ شکن۔ بٹ جیسے تیوری کا اور ... کا بل (۹) بغض۔ کپٹ۔ کینہ۔ عداوت جیسے اُن کے دل ... ہے (۱۰) بھروسا۔ پرچک۔ حمایت۔ جیسے کسی کے بل پر کودنا (۱۱) ... فدیہ۔ تصدق۔ اور وہ قربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ۔ بلدان (۱۲) ایک مشہور راجہ کا نام جسے بشنو نے بونا اوتار سے کر پاتال میں بھیج دیا +

بل بھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) طاقت جتانا۔ زور دکھانا (۲) اینٹھنا۔ ناراض ہونا۔ کشیدہ خاطر ہونا +

[1] ایام زچگی کی ناپاکی۔

بَل پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) شِکن پڑنا (۲) فرق آنا (۳) نفاق ہونا (۴) رُکاوٹ ہونا ۔ رُکاوٹ ہونا ۔ انقباض ہونا +

بَل دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بٹنا (۲) مروڑنا ۔ خم دینا (۳) قربانی کرنا ۔ فدیہ دینا +

بَل کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اینٹھنا ۔ اکڑنا ۔ زور دِکھانا (۲) غرور کرنا (۳) کینہ رکھنا ۔ بُغض رکھنا +

بَل کھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پیچ و تاب کھانا ۔ جز بز ہونا (۲) زلف و کمر کا کج واکج ہونا ۔ خم کھانا +

بَل کُھلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم پیچ دُور ہونا ۔ سُلجھنا ۔ خم نِکلنا +

بَل کھولنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سُلجھانا ۔ خم نِکالنا ۔ سیدھا کرنا ۔ پیچ دُور کرنا ۔

بَل کی لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اینٹھنا ۔ زور دِکھانا ۔ تعلّی کی لینا ۔ اِترانا ۔ غرور کرنا ۔ لن ترانی کرنا ۔ ڈینگ ہانکنا ۔ طاقت دکھانا ۔ زبردستی جتانا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ اکڑ فوں کرنا ؎

پھرے رہی ہی بل کی وہ زلفِ سیاہ فام + پھر کوئی نامُراد گرفتار ہوگیا ۔ (دیخود)

بَل نِکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کجی دُور کرنا (۲) سیدھا بنانا ۔ درست کرنا ۔ سزا دینا ۔ شیخی کِرکِری کرنا ۔ غرور ڈھانا ؎

ہم نکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا اُسکی زُلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مومن)

بَل نِکلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بل کُھلنا (۲) سیدھا ہونا ۔ کجی نِکلنا جیسے تکلے کے سے بل نِکلنا (۳) غرور ڈھینا ۔ گھمنڈ نِکلنا +

بِلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بل کی تصغیر ۔ چھوٹا سُوراخ ۔ بھٹّا +

بَلّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ڈنڈا ۔ گیند پر ضرب لگانے کا سونٹا ۔ گلی اُچھالنے کا موٹھڈا +

بِلّا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ بلی کا نر ۔ گربہ نر +

بِلّا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ انگلش Badge کا بگڑا ہُوا ہے ۔ تمغہ ۔ نِشان ۔ بیبر اس وہ فیتے یا پیتل کی علامت جو اکثر پولیس یا فوجی عہدہ داروں کے بازوؤں پر ٹکی ہوئی ہوتی ہے +

بِلا ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ بغیر ۔ سوا ۔ بنا ۔ بِن (یہاں ب حرف جار بمعنی معیت یا تائیدی)

بِلا تامّل ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ بغیر دیر کئے ۔ بلا توقف ۔ بغیر ڈھیل کئے ۔ فوراً ۔ بلا تردد +

بِلا تحاشا ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ (دیکھو بے تحاشا)

بِلا تردُّد ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) بے اندیشہ ۔ بلا وسواس ۔ بیفکری کے

بے کشش و پیچ بغیر از پس و پیش ۔ بے تامّل (۲) اسم مؤنث ۔ قانونی زمین اُفتادہ ۔ بغیر جوتی ہوئی زمین +

بِلا تشبیہ ۔ ع ۔ تابعِ فعل بنسبت دئے بغیر بلا مناسبت ۔ خارج از تشبیہ

بِلا تصنّع ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) بلا تکلّف ۔ بناوٹ کے بغیر (۲) بے آمیزش (۳) راست راست ۔ ٹھیک ٹھیک +

بِلا تکلّف ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) دیکھو (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ فی البدیہہ (۳) بلا وسواس ۔ بلا تشویش +

بِلا توقّف ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ بے تامّل + سُرعت ۔ جلد ۔ فوراً +

بِلا ریب ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ بے شک ۔ بے شبہ +

بِلا شرط ۔ ع ۔ تابعِ فعل (۱) بلا تامّل ۔ بغیر سوچے کسی اقرار و معاہدے بغیر

بِلا شک ۔ ع ۔ تابعِ فعل بے شبہ ۔ یقیناً ۔ لاریب ۔ بے شرط کئے ۔ عہد و پیمان کے بغیر ۔ بے عذر نہیں +

بِلا ناغہ ۔ ع + ت ۔ تابعِ فعل ۔ برابر ۔ مُتواتر ۔ روز مرہ ۔ سلسلہ وار + بغیر از تعطیل ۔ روز روز +

بِلا واسطہ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) بے توسّط ۔ بے وسیلہ ۔ براہِ راست (۲) بے وجہ ۔ ناحق ۔ بے سبب +

بِلا وجہ ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ (عوام) بے دلیل ۔ بے سبب ناحق خواہ مخواہ ۔ بے واسطہ +

بَلا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) زحمت ۔ سختی + بپت ۔ مُصیبت ۔ دُکھ ۔ صدمہ آفت (۲) قہر ۔ غضب (۳ ۔ عو) ڈاین ۔ چڑیل ۔ سایہ ۔ جن ۔ پری ۔ آسیب ۔ ڈکنی ۔ بُھتنی (۴ ۔ کلمۂ تعریف و تعجب) نہایت چُست و چالاک آدمی ۔ قیامت ۔ غضب جیسے وہ اس کام میں بلا ہے ۔ (۵ ۔ عو) ناچیز ۔ بے حقیقت ۔ ہیچ ۔ مثل پاپوش بیزار وغیرہ ۔ جیسے ہماری بلا جانے (۶ ۔ صفت) مُہیب ۔ ڈراؤنا ۔ خوفناک ۔ ہیبت ناک (۷) از حد ۔ نہایت (فقرہ) بلا کا بُخار چڑھا ہوا ہے ۔ بلا کا بیباک ہے +

بلا بدتر ۔ ع + ف ۔ صفت (عو) سب سے بدتر ۔ نکمّا ۔ نہایت خراب

بلا بوغما ۔ ع + ف ۔ صفت (عو) (۱) چڑیل ۔ ڈائن ۔ بُھتنی (۲) بدتر ۔ ناکارہ ۔ بے سعرت (۳) سوتی ۔ بدشکل ۔ بدہیئت (۴) بیہودہ ۔ نامہذب ۔ خبیلا ۔ پھوہڑ

بلا پیچھے لگانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (عو) عذاب میں پھنسانا ۔ آفت میں ڈالنا

بلا

بَلا جانے۔ ا۔ کلمۂ اِستغنا۔ ایک بے پروائی کا کلمہ۔ ہم کیا جانیں۔ ہم نہیں جانتے۔ ہماری جوتی جانے

بَلا چَٹ۔ ا۔ صِفت۔ (۱) بلا نوش۔ اناپ شناپ کھانے والا۔ وہ شخص جو کھانے میں اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا +

بَلا سے۔ ا۔ تابعِ فعل۔ ۵۔ کلمۂ اِستغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ پیر آرے۔ جوتی سے +

بَلا کا۔ ا۔ صِفت۔ غضب کا۔ بنا ہوا۔ آتش کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا +

بَلا کَش۔ ف۔ صِفت۔ زحمت کش۔ آفت جھیلنے والا +

بَلا کی طرح پیچھے پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) جن ہو کر چمٹنا۔ پیچھے ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا +

بَلا گَرداں۔ ف۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جو دُوسرے کی آفت اپنے اُوپر لے۔ بلا دُور کرنے والا۔ تصدّق ہونے والا۔ قربان ہونے والا +

بَلا گرداں ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تصدّق ہونا۔ جاں نثار ہونا۔ قربان ہونا

بَلا لُوں۔ ا۔ ندا (عو) قربان جاؤں۔ صدقہ ہو جاؤں۔ واری جاؤں (اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بَلا لینا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) صدقہ جانا۔ تصدّق ہونا۔ نثار ہونا (۲) نہایت پیار کرنا۔ بچّوں کو گلے لگانا +

(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وہ بہت دنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے ملتی یا کسی بچّے سے نہایت خوش ہوتی ہیں تو اُس کے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی انگلیوں کو رکھ کر چٹخاتی ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اِس سے مُراد ہوتی ہے کہ اِس کے سر کی تمام بلائیں چٹ ہو گئیں یعنی ہم نے اپنے سر لے لیں) +

بَلا نوش۔ ف۔ صِفت (۱) دیکھو (بلا چٹ) (۲) بہت شراب پینے والا۔ سمندر سوکھ +

بُلا بھیجنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آدمی بھیجکر بُلانا۔ بُلوانا۔ طلب کرنا +

بِلاپ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) مُردہ کو رونا۔ بڑی آواز سے رونا (۲) آہ و زاری۔ کہرام۔ ماتم۔ سوگ۔ سنتاپ +

بِلاپ کرنا۔ یا۔ بِلاپ کر کے رونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو عو) مُردہ کا بیان کر کے رونا۔ میّت کی باتوں کو یاد کر کے رونا پیٹنا +

بِلاتُر۔ ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) بِلّا۔ گربہ نر +

بِلاس۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) خوشی۔ حظ۔ رنگ رس +

بِلاسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) عیش اُڑانا۔ خوشیاں منانا +

بَلاغت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) بلند پروازی۔ عالی دماغی (۲) خوش کلامی۔ خوش بیانی فصاحت + حسبِ موقع گفتگو کرنا + علمِ بیان کی حد کو پہنچنا +

بلب

بُلاق۔ ت۔ اِسم مذکر (۱) ملکا۔ ایک زیور کا نام جو دیوار بینی میں پہنتے ہیں (۲) کانچ کا لمبوترا موتی جو بچّوں کی ناک میں عورتیں اِس غرض کو ڈالتی ہیں کہ ہمارے اور بچّوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بُلاقی۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وہ شخص جس نے بچپن میں بلاق پہنا ہو +

(اسیطرح جس عورت نے بلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اِس قسم کے

بُلا لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بلا لانا۔ ساتھ لے آنا۔ ہمراہ لانا۔ پکار لانا +

بُلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) طلب کرنا۔ پکارنا۔ حاضر کرنا (۲) آواز نکالنا جیسے گلا بلانا +

بِلّانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) بلبلانا۔ زار زار رونا۔ بلکنا (فسانۂ عجائب) پرآئی

بِلانْد۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ہندو) بالِشت۔ وجب۔ شبر +

بِلاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ بلار۔ بِلّا۔ گربۂ نر +

بُلاوا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ طلب۔ دعوت۔ نیوتا۔ بلاؤ۔ طلبی +

بِلاوَل۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ صبح کی ایک راگنی کا نام +

بِلاہَر۔ ہ۔ اِسم مذکر (گنوار) (۱) شُتر۔ ٹہلیا۔ خدمتی (۲) ہرکارا (۳) رہنما۔ رہبر (۴) بیگاری (۵) پاسبان۔ چوکیدار +

بلائیں لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دونوں ہاتھوں کو دُوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لا کر اُنگلیاں چٹخانا۔ بلا گرداں ہونا۔ واری جانا۔ تصدّق ہونا۔ صدقے ہونا +

بُلبُل۔ ع۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ هزار۔ هزار دستاں۔ هزار داستان۔ دستاں سرا۔ مُرغِ چمن۔ عندلیب + گلدم۔ ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سُرخ گُل ہوتا ہے اور شاعر اُسے عاشقِ گُل باندھتے ہیں ؎

لئے پھرتی ہے بُلبُل چونچ میں گُل شہیدِ ناز کی تُربت کہاں ہے

بُلبُل چشم۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بُلبُل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بُلبُلا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) قوزۂ آب۔ حباب۔ پھلکا (پانی میں ہوا بھر جاتے یا کسی چیز کے سر کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بُلبُلا کہتے ہیں) (۲) تشبیہاً۔ ناپائدار۔ فنا پذیر۔ جلد مٹنے والا۔ فانی ؎

کیا بھروسہ ہو زندگانی کا آدمی بُلبُلا ہے پانی کا

بِلبِلاتا۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ مشتاقانہ۔ آرزومندانہ۔ مضطربانہ۔ نہایت ذوق شوق اور کمالِ گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

بُلبُلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) اُونٹ کا مست ہو کر بولنا (۲) ستانا ۔ سِتی پہ آنا (۳) غصّے میں لال پیلا ہونا ۔ افروختہ ہونا (۴) کُچر بُر۔ کُدر بدر ہونا ۔ کھدبدانا ۔ جوش مارنا +

بِلبِلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) تڑپنا ۔ چوٹ کے مارے بلکنا ۔ بیقراری سے رونا ۔ بچّے کا مار کھا کر روتا لوٹتا پھرنا (۲) مضطرب ہونا ۔ بیکل ہونا ۔ بیتاب ہونا ۔ جیسے ماں کا بچّے کے لئے بلبلانا (۳) بھوک میں بے چین ہونا ۔ بھوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت وزاری کرنا ۔ گڑگڑانا ۔ ذمیں گھِسنا +

بُلبُل ٹِیٹِن ۔ انگلش Valentine (ولیٹین) اِسم مؤنث سُوتی مخمل ۔ نقلی مخمل +

بُلبُک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ واری جانا ۔ تصدّق اور نثار ہو جانا ۔ بلاگرداں ہونا ۔

بُلبُک کرنا ۔ ہ ۔ تابع فعل (عو) قربان ہوتا ہُوا ۔ نہایت ذوق شوق اور گرم جوشی سے ۔ کمال سرگرمی سے جیسے وُہ تو بلبک کرتا ہوگا +

بُل بھکوا ۔ ہ ۔ صفت (عو) بُو الہوس ۔ وُہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی سی ہوس کرے +

بَل بے ۔ ا ۔ کلمۂ استعجاب و تحسین (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت اصطلاحی اُف رے ۔ واہ رے ۔ اللہ رے ۔ اُوہو رے ؎

بل بے چتون تری معاذ اللہ اُف رے ٹیڑھی نگاہ کیا کہنا (بیخود)

(۲) واہ وا ۔ کیا کہنا ہے ۔ شاباش ۔ مرحبا ۔ آفریں ؎

بل بے وحشت ابھی تھا ابھی شانۂ آہو کی طرح چیخ کھاتا ہے دُھواں میرے چراغِ گور کا (ذوقؔ)

بل بے استغنا کہ وہ پاس آتے آتے رہ گئے اُف رے بیتابی کہ یاں تو دم ہی نکلا جاے ہے (؟)

(۳) اُوہو ۔ اہا +

بَل تارڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وُہ سر تارڑ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بَلتوڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (بالتوڑ) + (پھوڑ ب)

بِلٹی ۔ انگلش اسم مؤنث ۔ Billet بلیٹ ۔ تصغیر بل یا Bill of leading. بل اوف لیڈنگ ۔ اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ ۔ پرزہ ۔ کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورت دیگر فہرستِ اسباب ۔ فردِ اشیاء کرایہ وغیرہ +

بَلَد ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) دیکھو (بیل) +

بَلدار ۔ ا ۔ صفت ۔ پیچیدہ ۔ مُڑا ہُوا +

بَلدان ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایشر کے نام کی قسم یا بانی + دیوتا کے سامنے بکرا وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ ۔ نذر + بھینٹ ۔ چڑھاوا +

بَلدنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (گنواری) گیابھن کرنا ۔ گائے کو حمل رکھوانا +

بَلدہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ شہر ۔ نگر ۔ قصبہ ۔ بستی ۔ (الجمع بلاد) سوقیہ بیوہ جائز) +

بَل رانڈ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) وُہ عورت جو حالتِ کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بِلسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) سُکھ دیکھنا ۔ لُطف اُٹھانا ۔ زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا ۔ استعمال میں لانا ۔ نیگ لگانا +

بَلغَم ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) کف ۔ کھنکھار (۲) اخلاطِ اربعہ میں سے ایک خلط کا نام ۔ جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغَمی ۔ ع ۔ صفت (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب (۲) وُہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا + موٹی سمجھ والا (۳) کاہل ۔ سُست +

بِلقیس ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ سبا واقع ملک عرب کی ملکہ اور حضرت سلیمان کی ہمعصر ۔ یہ ملکہ جو شمس پرست اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السّلام کی ہمعصر تھی ۔ آپ اُس زمانہ میں سرزمینِ شام کے خدا پرست بادشاہ تھے ۔ فریقین ایک دُوسرے کے حالات سنتے رہتے تھے اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے ۔ ایک مرتبہ بلقیس خود حضرت کی ملاقات کو آئی ۔ حضرت کی خدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں ہو گئی ۔ کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسبِ شریعت بیوی ہوئی ۔ جنُوبی افریقہ میں شہر تدمور اسی کی یادگار بتاتے ہیں ۔ وتیدہ کر اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر کندہ تھا مگر خلیفہ مذکور نے اسے خاک ڈلوا کر پوشیدہ کرا دیا ۔ بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی ۔ چونکہ وُہ مسلمان ہو گئی تھی اس وجہ سے اہلِ اسلام کی مستورات کا نام بھی بلقیس زمانی ۔ بلقیس جہاں وغیرہ ہونے لگا +

بِلکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ رُلانا ۔ پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بلکٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (قانون) (۱) فصل کاٹنے سے پہلے بالیں پھوٹنا ۔ کلی کرنا (۲) کسان کا پیشگی کرایہ ادا کر دینا +

بلک ٹرین ۔ انگلش (Bullock Train) اسم مؤنث بیلوں کی ڈاک گاڑی ۔ چوپہیہ کی ڈاک ۔ بیگم +

بِلکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) بچّے کا بیقرار ہو کر رونا ۔ چلّا کر رونا ۔ پھڑکنا ۔ بلبلانا (۲) بے چین ہونا ۔ مضطرب ہونا ۔ بے قرار ہونا (۳) کسی چیز کی آرزو میں بے تاب ہونا +

بلکہ۔ ف۔ حرفِ ترقی و اضراب (۱) بلکہ۔ پھر بھی (۲) سوا۔ علاوہ +
بلّا۔ ہ۔ صفت اسم مذکر (۱) احمق۔ گاؤدی۔ بیوقوف۔ اُولی جلول + لغو۔ بیہودہ (۲) بے سلیقہ۔ پھوہڑ (۳) نامستقل مزاج۔ بولا۔ باؤلا
بلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صفت۔ دیکھو (بلّا) +
بلم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھالا۔ برچھا۔ نیزہ (۲) عصا۔ وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +
بلم بردار۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لیکر چلے۔ نیزہ بردار +
بلما۔ یا بلم۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) (۱) خاوند۔ خصم (۲) عاشق۔ پیتم۔ پریتم۔
بلمانا۔ ہ۔ فعل لازم (گیتوں میں) ٹھہرنا۔ دیر لگانا۔ دیر کرنا + بیٹھ رہنا۔ جم جانا جیسے سوتن گھر جانے رہی (۲) فعل متعدی۔ روکنا۔ ٹھیرانا۔ جیسے کن سوتن نے سیّاں بلمائے +
بلم ٹیر۔ انگلش Volunteer والنٹیر۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے۔ اپنی خوشی سے قومی و ملکی حفاظت۔ یا شاہی خدمت کے واسطے سپاہی بننا +
بلنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) سلگنا۔ جلنا۔ چمکنا (۲) بھڑکنا۔ روشن ہونا۔ شعلہ اٹھنا۔ مشتعل ہونا +
بلنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گنوار (۱) بٹنا۔ بل دینا (۲) کسی زیور میں ڈورہ وغیرہ ڈالنا۔ پٹوے کا کام کرنا +
بلند۔ ف۔ صفت (۱) اونچا۔ عالی۔ رفیع۔ برتر (۲) اسم مذکر (دراز قد) لمبا تڑنگا۔ لمبا سراپے کا انسان +
بلند آواز۔ ف۔ صفت۔ بڑی آواز والا +
بلند پرواز۔ ف۔ صفت (۱) اونچا اڑنے والا (۲) عالی دماغ۔ عالی خیال۔ عالی فکر +
بلند حوصلہ۔ ف+ع۔ صفت (۱) عالی ہمت + دل چلا۔ جری۔ بہادر (۲) فراخ حوصلہ۔ فراخ دل + سخی +
بلند کرنا۔ فعل متعدی۔ اونچا کرنا۔ اونچا اٹھانا +
بلند نظر۔ ف+ع۔ صفت۔ عالی حوصلہ۔ عالی ہمت +
بلند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ اونچا ہونا۔ چڑھنا +
بلندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ اونچائی۔ اونچان۔ ارتفاع۔ رفعت + برتری (۲) درازی۔ لمبائی (۳) نخوت۔ غرور۔ خیالِ امارت۔ جیسے

بخت اُتر گئے بلندی رہ گئی +
بلنگنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (الگنی) +
بلوا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ہنگامہ۔ ہلڑ + دنگا۔ فساد + غدر۔ بغاوت۔ سرکشی۔ بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پر آمادہ ہونا + شور و شغب
عدول حکمی ؎

جان و دل پر شکر آرائی تھی جوشِ یاس کی
مفت اس بلوے میں شب خونِ تمنا ہو گیا (مومن)

(۲) کھلبل۔ کھلبلی۔ درہمی برہمی۔ بدنظمی۔ بدانتظامی (۳) بھیڑ بھڑکّم +
بلوان۔ ہ۔ صفت (۱) زور آور۔ بلی۔ بل والا۔ طاقتور۔ مشٹنڈا۔ زبردست (۲) مضبوط۔ مستحکم۔ ان مل جیسے موتی بلوان ہے +
بلوانا۔ ہ۔ بلانے کا متعدی المتعدی۔
بلوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) بلّی کا بچہ +
بلور۔ ع۔ اسم مذکر۔ (بفتح بائے موحدہ اور واؤ معروف و بغیر تشدید بھی صحیح ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام جو نہایت شفاف ہوتا ہے بعض لوگ اسے کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو سپھٹک स्फटिक کہتے ہیں
بلور کی مانند۔ ا۔ صفت۔ بلور سا صاف و شفاف۔ نہایت مجلّا +
بلورین۔ ف۔ صفت (۱) بلور کا بنا ہوا (۲) مثلِ بلور +
بلوط۔ ع۔ اسم مذکر۔ سیتا پرچھ۔ سیتا سپاری۔ ایک درخت کا نام جسکی چھال سے کھال وغیرہ رنگتے ہیں قدیم الایام میں اسکے پھل کو عرب بطور غذا استعمال کرتے تھے مزاجاً سرد و خشک نیز غلیظ و ممسک بول ہے۔ یہ درخت ہمالہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے پہاڑی غالباً اسکو بان کہتے ہیں +
بلوغ۔ یا۔ بلوغت۔ ع۔ (اول اسم مذکر، دوم مؤنث) جوانی۔ مردی۔ شباب +
بلونا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) متھنا۔ رئی پھرا کر دودھ میں سے گھی نکالنا۔ گھنگولنا جیسے دودھ یا مٹھوک بلونا ؎

پایا نہ دل یا ہوا سیلِ اشک کا میں چشمِ تر سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بلوں بلوں۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کی عسرت و تنگی (۲) ناگہانی ضرورت۔ خواہش (۳) کمیابی۔ ناچیزی (۴) واے واے پکار + دھوم
بلوں بلوں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تنگی ہونا۔ ناگہ ہونا۔ واے واے ہونا۔ پکار پڑنا۔ عسرت و تنگی ہونا +

بِلُوں بِلُوں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ واے واے کرنا۔ پکار ڈالنا۔ گھبرانا۔ بڑانا۔ حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بِلُوں بِلُوں ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بِلُوں بِلُوں پڑنا) +

بَلْوَنْت۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بلوان نمبر ۱) +

بَلْوَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بلوا) +

بَلْوۂ عام۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) بہت سے آدمیوں کی سرتابی۔ ہنگامہ پردازی +

بَلْہار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گیتوں میں) قربان جانا۔ تصدق ہونا۔ فدا ہونا۔ نثار ہونا +

بَلْہاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (گیتوں میں) قربان۔ تصدق۔ صدقے۔ واری۔ نثار +

بَلْہَوَس۔ ف۔ صفت۔ (بل + ہوس) اسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +

بَلی۔ س۔ صفت۔ (دیکھو بلوان نمبر ۱)

بَلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بلّیاں کہلاتی ہیں +

(چونکہ بلّی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اس وجہ سے اس کا مادہ بل خیال کیا گیا ہے یعنی دوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ تھونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بلّی کہتے ہیں) +

بِلّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گربہ ایک چھوٹے سے جانور کا نام جو شیر کے مشابہ ہے۔ اور اکثر چوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے جسے گھر میں اکثر پالتے ہیں (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بِلّی اُلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بلّی کا راستہ کاٹ کر آگے لڑنے جھگڑنے کو آنا۔ (چونکہ جہلا بلّی کے راستہ کاٹ جانے یا بلّی کو سامنے سے نکل جانے کے بعد اُس راستہ سے آنے کو منحوس اور علامتِ فتنہ خیال کرتے ہیں۔ اس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اسکی نسبت کہتے ہیں کہ تم بلّی اُلانگ کر تو نہیں آئے ؟) (جاہل الانگنا کی جگہ لانگنا بولتے ہیں)

بِلّی لوٹن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنبل طیب۔ بالچھڑ۔ بادر نجبویہ + (ایک قسم کی خوشبودار گھانس جسپر بلّی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلِیغ۔ ع۔ صفت۔ (۱) رسا پہنچنے والا + کامل۔ پورا۔ کُل (۲) فصیح۔ حسب موقع گفتگو کرنے والا۔ خوش تقریر +

بَلِیلَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بہیڑا۔ ایک دوا کا نام جو ہڑ کی قسم سے ہے +

بَلِینڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چھپر کی مینڈ یا بیچ کا بڑا بانس۔ چھت کی کڑی جیسے (کہاوت میں) اُدھلی بھو بلینڈے سانپ۔ کھائے +

بَمْپ۔ انگلش Pump۔ آبکش۔ نَل۔ ہوا اور پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کل +

بَم۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) بلّی کا بانس۔ انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ۔ منبع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا (۳ - ہ) غل۔ شور (۴۔ ہ) شیو کے پکارنے کی آواز۔ وہ آواز جو شیو کی پوجا کے وقت گال کو پھلا کر نکالتے ہیں (۵ - ہ) نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ (۶ - ف) راگ یا باجے کی اونچی آواز۔ بخلافِ زیر +

بَم پھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کنوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بَم چخ مچانا۔ ا۔ فعل لازم۔ غل شور کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مچانا۔ ا۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا +

بَم مَہادیو۔ ہ۔ ندا (۱) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا باوا آدم +

بِمان۔ یا۔ **بِوان**۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیوتاؤں کا رتھ۔ تختِ رواں + وہ تخت جو نیک ہندوؤں کی سواری کے واسطے خدا کی طرف سے آئے (۲) تابوت۔ وہ آرایشی تابوت جو بوڑھے آدمیوں کی میّت کے واسطے ہندو لوگ بناتے ہیں +

بَمْبا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (منبع) چشمہ۔ وہ جگہ جہاں سے پانی نکلے۔ پانی کا خزانہ

بَمْبُو۔ انگلش Bamboo (بمعنی بانس)، (۱) چنڈو پینے کی وہ نے جسپر چنڈو رکھکر کو اُٹھاتے ہیں +

بَم پُولِس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام پاخانہ۔ پیخانہ عام + ٹٹی

بِمَنزِلَہ۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بجائے۔ بطور۔ بالعوض +

بَمَنیٹا۔ ہ۔ تصغیر و تحقیر۔ باہمن کا بیٹا۔ باہمن والا +

بَمُوجِب۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق

بُنّ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حبُّ الخضرا۔ قہوہ۔ کافی۔ ایک تخم کا نام جسے بھونکر کھاتے اور اکثر چاء کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں مزاجاً گرم و خشک۔ آوازِ سینہ کو صاف کرتا اور درد کو تسکین دیتا ہے +

بَن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خودرو درخت کھڑے ہوں + مرغزار (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان + ریگستان (۳) کپاس

کپاس + روئی کے درخت +

بَن باس کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جنگل میں جا رہنا۔ جلاوطن ہونا۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جنگل میں رہنے والا (۲) جلاوطن + گنبہ سے جدا +

بَن بلاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی بلا۔ گربۂ دشتی +

بَن کریلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور انتہا کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ نسناس +

بِن۔ ع۔ اسم مذکر۔ ابن۔ بیٹا۔ ولد۔ پسر +

بِن۔ ہ۔ تابع فعل۔ بغیر۔ سوائے۔ بجز۔ چھٹ۔ بدون +

بِن آئی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) مرگ ناگہاں۔ مرگِ مفاجات (اب کے فصحائے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قبل از وقت جان دینا۔ بے موت مرنا + ناحق جان دینا + پوری عمر کو نہ پہنچنا۔ بے وقت مرنا (۲) ناحق تباہ ہونا بے گناہ مارا جانا (۳) مبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غلام۔ ہ۔ تابع فعل مفت کا غلام۔ وہ شخص جو خود غلامی اختیار کرے + غلام بے زر خرید +

بِن مارے کی توبہ۔ ہ۔ تابع فعل۔ ناحق کی فریاد۔ بے جا شکایت قبل از مرگ واویلا +

بِنَہ۔ ہ۔ تابع فعل (دیکھو بن) بغیر۔

بُننا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کر کے تیار کرنا +

بَنّا۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بالتشدید بولتے ہیں) (۱) بنا ہوا۔ بنا سنوارا دولہا۔ نوشہ۔ بنڑا (۲) پیارا۔ لاڈلا ؎

تانبے اور بنّے ہیں سب اخلاص ہیم گوندھے سورۂ اخلاص کو پڑھ کر سہرا (ذوق)

بَننا۔ یا۔ بنجانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیار ہونا۔ مکمل ہونا۔ درست ہو جانا۔ بن چکنا (۲) تصنیف و تالیف ہونا۔ جیسے کتاب بنا (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا (۴) ہو سکنا۔ ممکن ہونا۔ جیسے جس طرح بنے سے آؤ (۵) اتفاق ہونا۔ موقع پڑنا (۶) ہونا۔ جیسے یار بننا۔ بیٹا بننا (۷) قایم رہنا۔ سلامت رہنا۔ زندہ رہنا۔ جیسے بنا رہے (۸) بیچ میں موجود رہنا۔ حاضر رہنا۔ ٹھیرے رہنا۔ جیسے گھر میں بنے رہو (۹) سنورنا۔ سدھرنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا + صحیح ہونا۔ جیسے

کام بننا۔ کاپی بننا (۱۰) تعمیر ہونا۔ چنا جانا۔ جیسے مکان بننا (۱۱) ہندو۔ چھیل چھال کر درست کرنا۔ ترکاری وغیرہ کترنا۔ جیسے گوشت بننا۔ ترکاری بننا۔ (۱۲) ہندو۔ پکنا۔ جیسے روٹی یا ترکاری بننا۔ (۱۳) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا۔ جیسے وہ ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے (۱۴) خوش ذائقہ ہونا۔ جیسے میوہ پڑنے سے یہ چیز بنگئی (۱۵) موافقت ہونا۔ صلح رہنا۔ جیسے ان کی ان کی نہیں بنتی (۱۶) بیتنا۔ گزرنا۔ جیسے اسپر بُری بن رہی ہے (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا۔ سنگرنا (۱۸) موزوں ہونا۔ وزن میں درست ہونا جیسے شعر نہیں بنتا (۱۹) اصلاح ہونا (۲۰) کسی درجہ پر پہنچنا جیسے پیادہ سے فرزیں بننا (۲۱) حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے اتنے روپے بن گئے (جواری) (۲۲) باتوں میں آنا۔ احمق بننا۔ بے وقوف بننا (۲۳) روپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا (۲۴) دُور دراز ہونا۔ بات چلنا۔ جیسے اُن کی خوب بنی ہوئی ہے (۲۵) موقع ملنا۔ حسب مراد ہونا۔ جیسے بدمعاشوں کی بنگئی (۲۶) وارد ہونا۔ پڑنا۔ جیسے جان پر بننا (۲۷) صاف ہونا۔ پھٹکا جانا۔ جیسے اناج بننا (۲۸) تصنع کرنا۔ تکلف کرنا۔ جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بَننا ٹھننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آراستہ و پیراستہ ہونا + بناؤ سنگار کرنا۔ کنگھی چوٹی کرنا۔

بِنا۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جڑ۔ بنیاد۔ نیو + اصل۔ اُستاد (۲) وجہ۔ باعث۔ سبب۔ کارن (۳) شروع۔ آغاز۔ ابتداء +

بِنا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بنیاد رکھنا + آغاز کرنا۔ ڈھنگ ڈالنا۔ (۲) ڈھچر ڈالنا۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوے۔ ع۔ ہ۔ تابع فعل۔ وجہ دعوے۔ استغاثہ کرنے کا باعث۔ دعوے جانے کی دلیل +

بَنا بنایا۔ ہ۔ صفت۔ تیار کیا کرایا۔ درست۔ ٹھیک۔ تیار شدہ + بنا سنورا + فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھنا۔ ہ۔ صفت۔ آراستہ پیراستہ۔ بنا سنورا + سنگار کئے ہوئے۔ لباس و زیور سے آراستہ ؎

بسانی آئینہ شبکو میرے گھر بنی ٹھنی اُنکو تو دیکھو رات اُنہیں پہ پھسل پڑے (نازنیں)

بَناسپتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جنگل کی پتیاں۔ بوٹیاں۔ گھاس + نباتات + ساگ پات + جنگلی پھل +

بُنالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بَنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دُرست کرنا۔ سنوارنا۔ باقاعدہ کرنا۔ جیسے اُس خط کو بناؤ ابھی ٹیڑھا ہے (۲) سنوارنا۔ سنگارنا۔ آراستہ کرنا (۳) تعمیر کرنا۔ چُننا جیسے گھر بنانا (۴) ساخت کرنا۔ تیار کرنا جیسے کپڑا بنانا (۵) گھڑنا۔ زیور وغیرہ تیار کرنا (۶) تصنیف و تالیف کرنا (۷) شکار کو صاف کرنا۔ گوشت کاٹنا۔ بوٹیاں کرنا (۸) ہنسی اُڑانا۔ احمق ٹھیرانا۔ بیوقوف بنانا۔ خندہ زنی کرنا۔ پھبتی کہنا۔ تضحیک اور تمسخر کرنا + ہجو ملیح کرنا۔ جھوٹی تعریف کرکے دم میں لانا ؎

ایسے ہی تو صاف دل ہو کیوں بناتے ہو مجھے + غیر نے جو کہدیا وہ تم کو باور ہو گیا (نامعلوم)

(۹) تربیت کرنا۔ سُدھارنا۔ سنوارنا۔ تہذیب سکھانا (۱۰) اصلاح دینا۔ درست کرنا (۱۱) ایجاد و اختراع کرنا (۱۲) دولتمند کرنا۔ امیر کر دینا (۱۳۔ جواری) حاصل کرنا۔ جیتنا۔ جیسے وہ تو دس روپے بنا کر کھڑا ہو گیا (۱۴) چھٹکنا۔ صاف کرنا (۱۵۔ ہندو) ترکاری وغیرہ کرنا۔ یا چھیلنا جیسے ترکاری بنانا (۱۶) پکانا۔ سالن پکانا۔ ترکاری پکانا (۱۷) مرتب کرنا۔ ترتیب دینا (۱۸) پہلوانوں کا اپنے کسی پٹھے کو کشتی کے واسطے تیار کرنا +

بن آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) حسبِ مراد ہونا۔ بن پڑنا۔ قسمت کُھل جانا ؎

سُنا ہے کہ اُس نے زلف دراز کی — اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا۔ موقع ملنا (۳) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے بن آئی کی بات ہے +

بَناؤ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سنگار۔ آرایش۔ آراستگی۔ تکلف۔ ٹیپ ٹاپ۔ سجاوٹ۔ زیبایش۔ زیب و زینت ؎

تُو وہی برقِ جاں سوز ہے بن خواہ نہ بن
ہے برابر تِرا اے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

(۲) بگاڑ کا نقیض۔ سنوار (۳) موافقت۔ دوستی ؎

شل نسیم مجوں چمن روزگار ہیں — گُل سے بناؤ ہے تو مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سنگار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگار کرنا۔ آراستہ کرنا۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲) فعلِ لازم) سنورنا۔ سنگرنا۔ آراستہ ہونا۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا۔ تکلف پوشاک پہننا۔

بَناوَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ساختگی۔ ساخت۔ وضع (۲) تکلف۔ تصنع۔ ظاہر داری (۳) جھوٹی بندش۔ نمود۔ دکھاوٹ۔ دکھاوا۔ ظاہری نمائش (۴) سخن سازی جو بے اصل بات بمصلحتِ وقت کے موافق کی جائے (۵) جھوٹ۔ باطل۔ خلاف بیانی۔ جھوٹے اظہار +

بُناوَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بانگی +

بَن بَن کر بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کام کا مراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا۔ کسی کام کا دُرست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں مردوں کیا اگلی صحبتوں کو — بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

بن بن کے بگڑ جاتا ہے کیوں وصل کی تدبیر — اُس مُہر سے طالع ہی ہمارا نہیں بنتا (ناز)

(۲) معشوقانہ انداز سے خفا ہونا۔ جان جان کر خفا ہونا۔ سنبھل سنبھل کر ؎

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر — جوں جوں بن بن کر وہ بگڑتے ہیں (وسیتی)

بَن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بن آنا) +

بَنَت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک طرح کی توری کا نام جس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہوا ہوتا ہے +

بِنْت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی +

بِنْتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) (گیتوں میں) عذر خواہی۔ معذرت (۲) عرض۔ التجا۔ التماس۔ پیار۔ تمنا (۳) منت۔ سماجت +

بَنْتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل کا لوٹا۔ بجارٹا۔ کاسا + کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بَنْج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیوپار۔ خرید و فروخت۔ تجارت۔ سوداگری۔ لین دین (۲۔ عو) رشتہ ناتا۔ بیاہ شادی۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ۔ کاروبار +

بَنجارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اناج کا بنج کرنے والا۔ تاجرِ غلہ۔ اناج کا بڑا بھاری سوداگر۔ ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلہ کی سوداگری کرتی ہے (۲) سوداگر۔ بیوپاری۔ جیسے بیچو سو بنجارا رکھے سو بنیارا (۳) بنج قافلہ۔ غلہ فروشاں (۴) مجازاً بطور استعارہ روح۔ پران۔ دم۔ جان ؎

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلے گا بنجارا (نظیر)

بَنجارِن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بنجارے کی عورت (۲) بنجاروں کا ڈیرہ۔ (۳۔ صفت) گنوار۔ مضبوط۔ پائیدار جیسے بنجاری چھاج۔ بنجاری ٹاٹ۔ بنجاری لحاف وغیرہ (۴) مجازاً بطور استعارہ) قافلہ کی صورت قافلہ والی ؎

ہائے حسین ہما سا بن میں + بیکس کرکے مارا بن میں
بن میں بکھری بنجاری سکھ کی + لوٹ لیا بنجارا بن میں

بنجاری کُتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ سدھا ہوا کُتّا جسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہیں۔ قافلہ کے ساتھ رہنے والا کُتّا +

بنجر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ زمین جو مدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو۔ اُفتادہ۔ غیر مزروعہ۔ بلا تردُّد۔ وہ زمین جس میں کچھ بھی پیدا نہ ہو +

بنجن۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندی کے حروف صحیح یعنی سوا حروف علّت کا نقیض

بنجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پڑھا جانا۔ پڑھنے میں آنا۔ حرف اُٹھنا +

بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ۔ عضو جوارح (۲) گرہ۔ گانٹھ (۳) روک۔ پشتہ۔ مینڈ (۴) تنی۔ وہ ڈورا یا پتلا سلا ہوا فیتہ جس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہیں (۵) بندھن۔ بندش۔ کپڑے کی پٹی (۶) قید۔ حبس (۷) دانہ پیچ (۸) کاغذ کی دھجی۔ کاغذ کی پٹی۔ طبلق ؎

مال تک کیا پی چٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہیں ہر ایک سے وہ عار بند (نظیر)

(۹) کڑا ام۔ ٹیپ گرہ + وہ چند اشعار جن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمس کا بند۔ مسدس کا بند۔ (۱۰ صفت) مسدود۔ روکا گیا (۱۱) مقفل۔ قفل لگا ہوا (۱۲) وہ پانی جو ایک جگہ ٹھہرا ہوا ہو۔ رکا ہوا پانی۔ آب استادہ۔ تال۔ تالاب۔ جھیل (۱۳) منقبض۔ افسردہ۔ پژمردہ (۱۴) گھٹا ہوا۔ گھرا ہوا۔ تنگ۔ وہ مکان جو کھلتا ہو (۱۵) [illegible] ٹانگیں۔ لنگڑی ٹانگیں جیسے ٹٹو کی پچھلی ٹانگیں بند ہیں (۱۶) محبوس۔ مقیّد +

بند باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پشتہ باندھنا (۲) گرہ لگانا (۳) انتظام کرنا۔ انسداد کرنا۔ بندوبست باندھنا۔ تدبیر کرنا ؎

اے گروہ آہ سا تو منہ پر وہ بند باندھ۔ جا کر گلے مرغ سحر پہ کمند باندھ (انشا)

بند بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) جوڑ جوڑ۔ ہر ایک عضو (۲) گرہ گرہ (۳ صفت) رکا رکا۔ چپ چپ۔ منقبض۔ افسردہ۔ جیسے آج تو وہ کچھ بند بند بیٹھے ہیں +

بند بند جدا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پرزے اُڑانا +

بند بند جکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا۔ جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا۔ کام جانا +

بند بند ڈھیلے کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا۔ تھکا دینا۔ چولیں ڈھیلی کر دینا +

بند چھڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مشکل آسان کرنا۔ مخلصی کرنا۔ آزادی بخشنا۔ فکر سے چھڑانا +

بند رہنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رکا رہنا۔ منقبض رہنا (۲) دبا رہنا۔ بچا رہنا (۳) قید رہنا۔ محبوس رہنا +

بند کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا (۲) موندنا۔ مقفل کرنا (۳) قید کرنا۔ محبوس کرنا (۴) پاٹنا۔ بھرنا (۵) بات نہ کرنے دینا۔ چپ کرنا۔ ہرانا۔ بات دینا +

دم ہو دم میں بند کرتے ہیں تاریخ بھی تو لوگ پر وہ بچا ہے کہ گستاخ نہیں (سید)

(۶) جادو سے روکنا۔ آواز بند کرنا (۷) چال روکنا۔ شطرنج کے بادشاہ کو زچ کرنا۔ (شطرنج باز) (۸) موقوف کرنا۔ باز رکھنا۔ جیسے مدد بند کرنا (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کرنا (۱۰ حلوائی) جادو یا منتر سے آگ کے شعلے کا اثر روک دینا۔ تلنے سے باز رکھنا جیسے کڑھائی بند کرنا +

بند میں گرہ دینا یا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎

بند میں اپنے گرہ دو کہ تجھے یاد رہوں + میں یہ ڈرتا ہوں کہ ہو جاؤں فراموش کہیں (میر حسن)

بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رکنا۔ تھمنا (۲) مسدود ہونا۔ اٹنا (۳) بند ہونا۔ کسی کام کی چالتی نہ ہونا (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ جیسے مہینا بند ہونا۔ تاریخ بند ہونا (۵) تھمنا۔ جاری نہ رہنا (۶) خاموش ہونا۔ چپ ہونا۔ بات ہونا (۷) جکڑ جانا۔ اینٹھ جانا۔ جیسے سواری کی آگے ہو گئے گھوڑے کو کہتے ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زچ ہونا۔ چال چل سکنا شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا (۹) آمدورفت نہ رہنا۔ آر پار نہ ہونا (۱۰) کند ہونا۔ موٹی دھار ہونا۔ جیسے استرے کی دھار بند ہونا +

بِند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱ ہندی) صفر۔ نقطہ۔ بندی (۲) بوند۔ قطرہ (۳) لفظ جیسے کس کا بند ہے۔ برہمن کا بند +

بندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آویزہ۔ گوشوارہ۔ ایک طرح کا دار نگینہ سا ہوتا ہے جسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہیں +

بُندا بڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا (۲) منّت بڑھانا +

(جن عورتوں کے بچّے نہیں جیتے وہ اکثر اپنے بچّوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہیں۔ تاکہ یہ بچّہ غلام ہو کر جی جائے جب وہ بچّہ بڑا یا بارہ برس کا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہیں چنانچہ ایسے بچّوں کا نام بھی بُندو رکھ دیا کرتی ہیں +

مبارک ہو صاحب کو بُندا بڑھانا غلاموں کو بالا بتانے سے فیصل (بحر)

بِندا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قشقہ وہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِندال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بالفتح و بالکسر ایک قسم کی تلخ گھاس کا نام جسے بیگو اور ڈونگر پھل بھی کہتے ہیں۔ مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک دست آور ہے۔ پیٹ کے مُوئے بچّے کو نکالتی ہے۔ نمک کے ساتھ کھانے سے یرقان۔ استسقا۔ تپ۔ بواسیر بلغمی۔ کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے۔ سونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بندال پھل یا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دکن میں اس کو ڈونگر پھل کہتے

بندال ڈوڈا ایضاً۔ جو بندال کی خاص قسم ہی کے پھل ہے۔

بَندر۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ سمندری گھاٹ جس جگہ جہاز آکر لنگر ڈالیں (۲) وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اُترے +

بندرگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تجارت گاہ۔ بیوپار کی منڈی جو سمندر کے کنارہ پر ہو (۲) فرودگاہ جہازاں۔

بَندر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بوزنہ۔ میمون۔ بانر۔ ایک جانور کا نام جو آدمی سے بہت مشابہ ہے +

بندر کا گھاؤ۔ ہ۔ صفت۔ وہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھایا کرتا ہے اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی)

بندر کی آشنائی۔ ہ۔ صفت۔ بیہودہ کی دوستی۔ بیمروّت کا یارانہ +

بندر کی طرح نچانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت ستانا۔ از حد دق کرنا +

بَندریا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مادہ میمون (۲) گنوار (۳) کتّے گھاس +

بندِش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) گانٹھ۔ گرہ۔ بندھن (۲) گٹھاوٹ۔ شعر کے الفاظ کا حسبِ موقع اور بامزہ ترکیب ہونا (۳) خیال (۴) سازش (۵) قصیدہ۔ اُٹھان (۶) واگذاشت (۷) تدبیر۔ پیش بندی۔ حفظِ ماتقدم (۸) بناوٹ۔ گھڑت۔ تکلّف (۹) ساخت (۱۰)

تہمت۔ الزام۔ بہتان (۱۱) ترتیبِ عبارت +

بندکشاد۔ ا۔ اسم مذکر۔ عضوِ تناسل کے سوراخ کا بڑھ جانا +

بندک بندھا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) روک ٹوک۔ ممانعت۔ بندی بنائی +

بُندکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوند کی تصغیر۔ چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بندگانِ عالی متعالی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ غلامانِ حضور۔ مجازاً حضور۔ خود بدولت

بندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) غلامی۔ داس پن (۲) عبادت۔ پرستش۔ تپسیا۔ ڈنڈوت (۳) آداب۔ کورنش۔ تسلیم۔ پرنام (۴) عجز۔ انکسار۔ مسکینی۔ غریبی (۵) ٹہل۔ خدمت۔ نوکری۔ ملازمت۔ تابعداری۔ جیسے بندگی بجا لاتی (۶) سلام رخصت + فی امان اللہ بندگی

بندگی بجا لانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تابعداری کرنا۔ خدمت کرنا +

بندوبست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نظم و نسق۔ انتظام (۲) انضباط۔ انقیاد (۳) اہتمام۔ انصرام (۴) ضابطہ۔ قاعدہ (۵) سلیقہ۔ سگھڑاپا (۶) زمین کی حد بندی اور انتظام محصلات۔ زمین کے خراج کا انصرام (۷) ترتیب (۸) تدبیر۔ تجویز +

بندوبست استمراری۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ دائمی بندوبست۔

بَندوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) باندی کی تصغیر۔ کنیزک۔ چیری چیلی۔ پرستارزادی (۲) نہایت ذلیل اور کم رتبہ لونڈی + بدمزاج باندی (۳) حرم سُرّیت۔ گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی۔ وہ لونڈی جسے بیوی بنا لیں +

بندوق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے گولی۔ اصطلاحی وہ لوہے کی نلی جسمیں بارود بھر کر چھوڑیں۔ تفنگ۔ تُفَک (کہتے ہیں ۱۳۵۴ء میں ملکِ فرانس میں اس کا ایجاد ہوا)

(۲۔ قانون) آلہ تفک +

بندوق بھرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بندوق میں بارود اور گولی فلاں چھوڑنے کے واسطے بندوق تیار کرنا + بندوق میں کارتوس رکھنا

بندوق چلانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چھوڑنا۔ نشانہ باندھنا۔ بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا۔ بندوق کا نشانہ باندھنا

بندوق لگانا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) بندوق چھوڑنا۔ بندوق سر کرنا۔ بندوق چلانا یا مارنا +

بَندُوق مارنا - ا - فعلِ متعدی - بندوق لگانا - گولی چلانا +

بَندُوقچی (ع + ت) اِسم مذکر - بندوق رکھنے والا - قراول -

بَندَہ - ف - اِسم مذکر (از بستن) (۱) غلام ہواس + پابستہ (۲) نوکر - چاکر - مُلازم - فرمانبردار (۳) جب ضمیرِ متکلم کی بجائے اِستعمال کریں تو وہاں عاجز - نیازمند - خاکسار مُراد ہوتی ہے (۴) اِنسان - بشر + آدمی - متنفّس - مخلوق - جیسے آیا بندہ آئی روزی - گیا بندہ گئی روزی +

بَندَہ پَروَر - ف - اِسم مذکر (۱) بندہ نواز - آقا - خُداوند - سردار (۲) اگر کوئی اعلیٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جناب - حضرت - میاں ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالبؔ)

بَندہٗ درگاہ - ف - اِسم مذکر (۱) مُلازمِ بارگاہ - غلام - شاہی نوکر (۲) نیازمند +

بَندہ زادہ - ف - اِسم مذکر - غُلام زادہ - بندہ کا بیٹا + میرا بیٹا - آپ کا غلام +

بَندہ عاجز ہے - ا - محاورہ - خُدا کے آگے نہیں چل سکتی +

بَندہ نواز - ف - اِسم مذکر - مُلازمِ بارگاہ - غلام + شاہی نوکر - نیازمند +

بَندھانی - ہ - اِسم مذکر (۱) کڑی تختہ پتھر ڈھونے والا - ایک فرقہ جو جرِّ اثقال کا پیشہ کرتا ہے - مزدور - قُلی (۲) گولہ انداز - غلامی +

بَندھائی - ہ - اِسم مؤنث (۱) بندش (۲) باندھنے کی اُجرت - بندھوائی (۳) بُنڈاؤن + روپیہ بند ھانے کی کمیشن +

بَندَھک - ہ - اِسم مذکر - (۱) گِرو - رہن - گِروی - وُہ چیز جو گرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ - تمسّک +

بَندھن - ہ - اِسم مذکر (۱) بندش - پٹی - بند (۲) روک - مزاحمت - اٹکاؤ (۳) لگاؤ - لاگ - میل - سمبندھ (۴) اِنضباطِ اوقات - ورد - وظیفہ - دستُورالعمل (۵) چھپّر کی بندش +

بَندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بستہ ہونا - بندش میں آنا - گرہ لگنا - وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا (۳) گرفتار ہونا - پھنسنا - مُبتلا ہونا (۴) مُقرّر ہونا - معمُول ہونا - دستُور پڑنا - ورد ہونا (۵) شعر کا مضمون گھٹنا - نظم درست بیٹھنا (۶) بٹنا (۷) قید ہونا - پکڑا جانا (۸) - اِسم مذکر (بندھن) تلے والی - وُہ تھیلی جس میں بنئے یہ روئے کا سامان رکھیں - خریطی + بیٹھن +

بَندھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُوراخ ہونا - چھِد نا - سِلنا (۲) پرویا جانا - جیسے تکلے میں بندھنا (۳) رگ رگ میں پیوستہ ہونا - بیٹھنا - گھسنا - جیسے گوشت میں نمک مرچ بندھنا +

بَندھنوار - ہ - اِسم مذکر اصل میں (بندھن ہار تھا) وُہ ہار جو کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتّوں اور پھُولوں کا بنا کر دروازہ پر باندھے جاتے ہیں +

بَندھُو - ہ - اِسم مذکر (بندھو) رشتہ دار - بھائی بند - برادری - ناتے دار +

بَندھوا - ہ - اِسم مذکر (۱) پابجولاں - پابزنجیر - بندھا ہوا - قیدی - بندی - اسیر - زندانی (۲ - ع) پابند +

بَندھوانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) قید کرانا (۲) پکڑوانا (۳) جکڑوانا - کسوانا - گرہ دلوانا (۴) باندھنے کا حکم دینا + گرفتار کرنے کا حکم دینا +

بَندھی بات - ہ - اِسم مؤنث - معمُولی بات - معمُولی کارروائی - حسبِ دستُور +

بَندھیج - ہ - اِسم مذکر (۱) کفایت شعاری (۲) سلیقہ - خانہ داری (۳) مضبوطی - اِستقلال (۴) مُمانعت - روک (۵) پرہیز + اِعتدال (۶) دستُور - معمُول - برتاؤ - معمُولی عادت (۷) قابضات - قبض کرنے والی دوائیں (۸) بستگی (۹) اِنجماد (۹ - صفت) بستہ - بندھا ہوا - بندھا +

بَندھی مُٹھی - ہ - صفت (۱) سربستہ - سربند - پوشیدہ + رازِ سربستہ (۲ - اِسم مؤنث) سُلوک - اِتفاق - یکتا - ایکا - کنبہ کا اِتفاق - جیسے بندھی مُٹھی لاکھ برابر (۳) بندھا - وابستہ - منضبط (۴ - تابع فعل) یکمشت - اِکھٹا - مجموع (۵) چُپ چاپ - خاموش + بے اندیشہ - بیخوف - بے کھٹکے +

زباں کو غنچہ ساں اپنے دہن میں بندھی مُٹھی چلا جا اس چمن میں (میر تقی)

بَندی - ا - اِسم مؤنث (ع) (۱) لونڈی - باندی - کنیز (۲) عاجزہ - خادمہ - فدویہ (۳) جس طرح مرد لفظِ بندہ اور نیازمند اِنکسارًا اپنی نسبت کہتے ہیں اِسیطرح عورتیں ضمیرِ متکلم واحد مؤنث - اور نیز بجائے لفظِ متنفّس زبان پر لاتی ہیں +

بَندی - ف - اِسم مذکر - س (وندی) بندھوا - قیدی - اسیر +

بَندی خانہ - ف - اِسم مذکر - قید خانہ - جیل - زندان - قیدیوں کے رہنے کی جگہ - محبس +

بَندی - ا - اِسم مؤنث (۱) روک - مُمانعت - بندش (۲) ایک زیور جسے ہندو عورتیں ماتھے پر سرسری کی طرح پہنتی ہیں (۳) بھاٹے - راسے +

بِندی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) صفر - نقطہ (۲) نشان - چِن - علامت (۳) گول - چھوٹا سا ٹیکا - ٹکلیا (۴) وُہ شیشہ کا گول اور چھوٹا سا

ٹکڑا جو ہندو عورتیں ماتھے پر ٹکلی کی بجائے لگاتی ہیں۔

بَنْدیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بندی کی تصغیر (ہندو عو)۔

بُنْدیلن۔ ہ۔ اسم مؤنث (اہل قلعہ) عطر فروشی۔ عطر پھلیل بیچنے والی عورت۔ گندن۔ تیلن (گیت)

کوٹھے سے اتری جائے بُندیلن عجب بنی

بَنْڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں +

بَنْڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بنا کی تصغیر بالمحبت دولہا۔ نوشہ (۲) خاوند۔ پرش۔ سوامی (۳) دولہا کا گیت جو بیاہ شادی میں گایا جائے۔

بَنْڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث بنی کی تصغیر بالمحبت۔ دلہن۔ عروس۔ بنی +

بَنْس۔ س۔ اسم مذکر۔ اولاد + نسل + خاندان۔ گھرانا۔ کُل + بیٹے پوتے +

بَنْسلوچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ طباشیر۔ ایک سفید دوا کا نام جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے۔ دوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بَنْسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بانسلی۔ مرلی۔ نے۔ الغوزہ (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بَنَفْشَہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی بوٹی کا نام جسکا پھول اودا یا نیلا نیز خوشبودار ہوتا ہے یہ بوٹی اکثر برفانی پہاڑوں یا دریا کے کناروں پر پائی جاتی ہے اسکے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (استعارۃً) موئے سر۔ زلف +

بَنْک۔ انگلش (Bank) اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے ساہوکار کی کوٹھی۔ بنک گھر (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بَنْکارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نشہ پی کر غل مچانا۔ دھاڑنا۔ شور کرنا۔ چیخ کر بنکارے خوب چلو میکدے میں ذوق چھوڑو کہیں وعظ بہت بڑبڑا چکے (ذوق)

(۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آکر بولنا۔ سر کھیلنا (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا۔ تعلّی کی لینا۔ دُور کی لینا +

بَنْکر کھیل بگڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا۔ کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا۔ ناکامیاب ہونا +

بَنَنْگ۔ س۔ اسم مؤنث۔ ایک نشیلی بوٹی جو بھیا۔ سبزی۔ بھنگ ورق النشاط (باصطلاح نشہ بازاں) سبزہ گھوڑا +

بَنْگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بانس کا ٹوٹا۔ بمبو۔ سونٹا۔ ڈنڈا (۲) میخ۔ کھونٹا +

بَنْگا ٹھوکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (جہازرانی) (۱) میخ ٹھوکنا (۲) جھڑک دینا +

بَنْگالی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بنگلہ زبان۔ بنگالہ کی بولی (۲) اسم مذکر (۱) بابو۔ بنگالہ کا باشندہ +

بَنْگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح بانگڑی) ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی (پنجابی) بنگ +

بَنْگلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کلکتی پان (۲) چھپر کا چوبیدار مکان جو انگریزی فیشن پر مربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بنگلو کہتے ہیں +

بَنْگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا آوازدار لٹو جس میں چھید ہوتا ہے +

بَنّو یا بنّوں۔ ا۔ اسم مؤنث (ع) (صحیح بانو) (۱) خاتون۔ بڑی بیگم خانم (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیار کی لاڈلی کی غرض ہوتی ہے (۳) عورتوں کا باہمی خطاب مثل بہن۔ بوا۔ بی بی بیوی۔ بُو وغیرہ (۴) دلہن۔ عروس +

بَنْواری۔ ہ۔ اسم مذکر (گیتوں میں) ٹوی بنے بن باسی جنگل کا رہنے والا۔ کرشن اوتار کا لقب +

بَنْوانا۔ ہ۔ بنانے کا متعدی المتعدی۔ (۱) تیار کرانا۔ درست کرانا (۲) تعمیر کرانا۔ چنوانا (۳) (ہندو) کھانا پکوانا۔ رسوئی کرانا (۴) ذبح کرانا۔ اور جانور پرند وغیرہ کو صاف کرانا۔ (باقی معانی دیکھو بنانا)

بِنْوانا۔ ہ۔ بیننے کا متعدی المتعدی (ہندو) (۱) چنوانا۔ چگوانا (۲) بسٹوانا۔ صاف کرانا +

بُنْوانا۔ ہ۔ بننے کا متعدی المتعدی۔ کپڑا وغیرہ تیار کرانا جیسے چارپائی یا دری

بُنْوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بنوانے کی اجرت۔ بننے کی مزدوری +

بَنْوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بنوانے کی اجرت۔ کسی چیز کے تیار کرانیکا صلہ +

بِنْوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیننے کی مزدوری +

بَنَوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپہ گری کے ایک فن کا نام جسے پانکا۔ اور بکیتی بھی کہتے ہیں۔ چونکہ اسمیں چھری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا۔ اسوجہ سے اسکا نام بن اوٹ رکھا گیا۔ الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بَنَوْلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ روئی یا کپاس کا بیج۔ پنبہ دانہ +

بَنَوْلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنہیں بھری بھی کہتے ہیں +

بَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (بنڑی)

نہا دھو کے اس دن تو وہ ایسی بنی کہ دو دن کی بچی بچ ہو جیسی بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کا نقیض۔ خوش اقبالی۔ دُوردورا جیسے بنی کے سب ساتھی

(۴) مُوانست۔ سازگاری (۵) بنیئی۔ بنیاپن۔ زنِ بقّال +

بَنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹا بن۔ جھاڑی۔ بیلا۔ نیستان +

بَنی۔ ع۔ ابن کی جمع۔ بیٹے۔ اولاد۔ نسل جیسے بنی آدم۔ بنی اسرائیل وغیرہ

بنی جان۔ ع۔ اسم مؤنث۔ جنّات کی اولاد۔ جن کی نسل۔ قوم ؎

بس کہ ہمیں ہیں اسپہ پرستان ہو یہاں ساقی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اناج کا بیچ کرنے والا۔ بقّال۔ مودی۔ ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲) صفت (بزدل) بُزدل ڈرپوک (۳) صفت) کنجوس۔ مُمسک بخیل (۴) صفت) سیدھا۔ بے فساد۔ راست طبع +

بُنیاد۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جڑ۔ اصل۔ بیخ۔ نیو (۲) طاقت۔ مقدور۔ اِستطاعت۔ بساط۔ حوصلہ ؎

کیونکہ پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں نالہ گیا اور نالہ کی بنیاد کیا (نامعلوم)

بُنیاد ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) نیو رکھنا (۲) کام شروع کرنا۔ چل کرنا۔ ابتدا کرنا +

بَنیان۔ انگلش۔ اسم مذکر (۱) گورن منٹ کی پوشاک (۲) بُنا ہوا قمیص۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتہ۔ جو بدن سے چمٹا رہتا ہے +

بَنَیٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ایک ورزش کا نام جسمیں بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر مشعلیں باندھکر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکّر بندھ جاتا ہے۔ فارسی میں شعلۂ جوالہ اسی کو کہتے ہیں) +

بَنیٹی پھینکنا۔ یا ہلانا۔ فعل متعدی۔ بنیٹی کی ورزش کرنا +

بَنیِنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنِ بقّال۔ بنئے کی جورُو +

بُو۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) باس۔ گند۔ مہک۔ شمیم (۲) رنگ۔ جیسے بدبو۔ سڑاند +

بُو آنا۔ فعل لازم۔ بدبو معلوم ہونا۔ سڑاند آنا +

بُو پھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بُو پھیلنا (۲) افشائے راز ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ بھید کھلنا۔ بھانڈا پھوٹنا +

بُو نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بُو زائل ہونا۔ خوشبو کا جاتا رہنا (۲) بُو آنا۔ بُو معلوم ہونا ؎

اگر یار نہوبانی چھڑک کر امتحاں کر لو وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بُو وفا نکلے

بُوا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن۔ خواہر۔ بھینا۔ ہمشیرہ (۲) کلمۂ خطاب۔ جو عورتیں آپسمیں ایک دوسری سے مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) ہندوؤں میں پھپھی۔ باپ کی بہن +

بُوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) بیج بونے کا وقت۔ بیج ڈالنے کی اُجرت + تخم پاشی۔ تخم ریزی +

بَواسیر۔ ع۔ اسم مؤنث (باسور کی جمع) بیس۔ ایک مرض کا نام جسمیں مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ مسّے چھلکر خون آتا ہو تو اسکو خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسوم کرتے ہیں +

بُوالعَجَب۔ ع۔ صفت۔ مرکب از (ابو + عجب) (۱) لغوی معنی پدرِ تعجب مجازاً بمعنی بازیگر۔ شعبدہ باز (۲) بہان ستی (۲) از کہا وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آئے (۳) حیران۔ متحیر (۴) احمق۔ بیوقوف + طرفہ معجون +

بُوالفُضول۔ ع۔ صفت۔ (ابو فضول) (۱) زیادہ گو۔ باتونی بکواسی۔ زیادہ گو (۲) سست۔ کاہل (۳) وہ شخص جو بیکار بیٹھا باتیں بنایا کرے +

بُوالہَوَس۔ ع۔ صفت (ابو + ہوس) (۱) ہوس کا باپ ہوسناک بہت ہوس رکھنے والا۔ بوقلمون (۲) لالچی۔ طامع۔ حریص (۳) خواہشِ نفسانی کا پابند +

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جائز نہیں۔ اصل میں بُل بمعنی بسیار۔ اور ہوس بمعنے آرزو سے مرکب ہے۔ اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی ٹھیرتے ہیں صاحب برہان اور عبدالواسع ہانسوی نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحب برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونو یہی لکھتے ہیں کہ ہاے ہوز مضموم اور واو مجہول کے ساتھ ہوس کے وزن پر ہوا ہوس کے معنے میں یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحب جہانگیری نے ابن یمین کا یہ قطعہ بھی دیا ہے۔

درقدح کن زخلق بادہ خوئے + بجو ردے تدرو چشم خروس
رندم و بزم اختیار مکن + ہست ما را بکوہ ہزاراں ہوس

لیکن جب لغات عرب میں اسکا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں بہ تحقیق عشق مفرط کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے شوق اور آرزو کے معنے خود ظاہر ہیں۔ اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسیطرح باندھا ہے ؎ ہر بالہوس و جو ہوس ساختی (سعدی) پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں۔ اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے متفرس ہو گیا ہو بہر حال بو اہو سی طالب

بوا

قاعدہ کے موافق لکھنا درست ہے ورنہ صاحب تلفظ بھی بدل پڑ لیگا اور حضرت نے
جا اسکو بانفرہ یک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎
رہینہ میں بوا افسوس کے بھی تھا لبا لب مگر + نشتر کا نام سنتے ہی منہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بوان ۔ ۔ (۱) اسم مذکر (دیکھو بان) (۲) ہوائی جہاز [illegible]

بو آنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ کاشت کرانا ۔ تخم ریزی کرانا ۔ بیج بکھروانا +

بوائی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ کفیدگی ۔ شگوق ۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث
دراڑیں پڑ جاتی ہیں اُن کو بوائی کہتے ہیں +

بوائی پھٹنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ ایڑی میں زخم ہو جانا ۔ تکلیف اٹھانا ۔
دکھ سہنا ۔ مصیبت پڑنا ۔ جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی +

بوبا ۔ ۔ اسم مذکر (عو) تجبیرہ پیٹ ۔ شکم ۔ اودر جیسے مارواڑی میں
بوبا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا جانتا ہے +

بوباس ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) جسم یا پھول کی خوشبو ۔ مہک +
اسکی بوباس میں اور وہ بن سونگھے مرا + مجھ کو دکھلا جس میں اور انکی میں ہم لاکھوں بیچارے [illegible]
(۲) سراغ کھوج ۔ پتا ۔ نشان (۳) انداز ۔ طور ۔ ڈھنگ ۔ وضع ۔ طریق ۔
روش ۔ خو بو +
بوباس تیری نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے ۔ جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی (انشا)
(۴) عادت ۔ سبھاؤ (۵) رتی ۔ کچھ کچھ ۔ مشابہت +

بوبک ۔ ۔ اسم مذکر (۱) بوڑھا ۔ بڈھا ۔ احمق ۔ بیوقوف ۔ پیر نابالغ ۔
گاودی ۔ بودا ۔ بڑبک ۔ جھکڑ کوس (۲) مسخرہ ۔ ہاجی (زنان مرد)

بوبلا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بواو مجہول ۔ (۱) باجرے کی بالو کا بھس ۔ بھوسی
(۲) ریتا ۔ بالو ۔ ریگ ۔ بھورٹ +

بوبو ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بوا + وہ لفظ جس کے
ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں ۔ (اہل قصبات اس معنی میں مستعمل کرتے
ہیں) (۲) اہل قلعہ کے محاورے میں وہ دیہاتی [illegible] جسکی گود
میں ماں نے پرورش پائی ہو (۳) مدخولہ ۔ حرم +

بوتا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) بل ۔ طاقت ۔ قوت ۔ زور (۲) مقدور ۔ قابو ۔ بس +

بوتام ۔ انگلش ۔ اسم مذکر (Button) بٹن ۔ چپنی ۔ سینگ لوہے
وغیرہ کی گھنڈی یا تکمہ +

بوتل ۔ انگلش (Bottle) اسم مؤنث ۔ ایک قسم کا ولایتی کانچ کا ظرف جس میں شراب
وغیرہ آتی ہے ۔ شیشہ ۔ قرابہ +

بوٹ

بوتل والی ۔ ۔ اسم مؤنث (بازاری ۔ عو) شراب ساز ۔ رنڈی +

بوتہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بواو مجہول (۱) اونٹ کا بچہ ۔ بچہ شتر (۲)
بھدے اور بیوقوفی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں +

بوٹ ۔ انگلش (Boot) اسم مذکر وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہے
اور اُسے موزا بھی کہہ سکتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ یعنی
اس سے آدھے کو بھی بوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ ۔ انگلش (Boat) اسم مذکر (۱) کشتی ۔ ناؤ ۔ سفینہ (۲) ولایتی مٹی کا
وہ بڑا برتن جس میں عرق یا شراب رکھتے ہیں ۔ خم شراب ۔ بوئیام (۳) وہ
دبیز ملٹے جو چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے تاکہ اسکی اصل رہے +

بوٹ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (پورب) گھاس کا مٹھا +

بوٹا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا ٹکڑا (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا

بوٹکا ۔ یا ۔ بوٹنا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ فارسی (بوتہ) (۱) چھوٹا درخت ۔ پودا
(۲) پھول کا درخت ۔ گلبن (۳) گلکاری ۔ جھاڑ پھول پتی
اور بیل وغیرہ جو کپڑے کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد ۔ ۔ صفت ۔ چھوٹا سا قد ۔ ٹھگنا قد ۔ پستہ قد ۔ ٹھنگنا قد ۔
قد موزوں ۔ مدھرا اور میانہ قد + خوشنما قامت ۔ سیکنا سا قد ؎
فراتے ہیں سرو صنوبر کو دیکھکر ۔ انکو بھلا کہاں ہے یہ بوٹا سا قد نصیب (بیخود)

بوٹی ۔ یا ۔ بوٹنی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بوٹی ۔ دوا کا پودا ۔ نباتات (۲)
چھوٹا پھول ۔ پھول پتی (۳) بھنگ ۔ بھنیا ۔ سبزی (۴) دوا ۔ جڑی بوٹی

بوٹی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) پارۂ گوشت ۔ گوشت کا چھوٹا ٹکڑا (۲) صفت ،
نہایت سرخ ۔ نہایت لال +

بوٹی اُتارنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ بوٹی کاٹنا ۔ چٹکا بھرنا ۔ دانتوں سے
گوشت اُتار لینا +

بوٹی بوٹی پھڑکنا ۔ یا ۔ تھرکنا ۔ ۔ فعل لازم (عو) (۱)
عضو عضو متحرک ہونا ۔ نس نس پھڑکنا ۔ تھرتھرانا (۲) نہایت
چنچل ہونا ۔ چلبلا ہونا ۔ نچلا نہ بیٹھنا ۔ اچپلاہٹ کرنا (نہایت شریر
اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) جیسے اسکی تو بوٹی بوٹی پھڑکتی ہے ۔
(۳) رقاصانہ حرکت کرنا +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بند بند میں درد ہونا ۔
تمام جسم دکھنا +

بوٹ

بوٹی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (بوٹی اُتارنا) +
بوٹی توڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) زور سے چٹکی لینا + مچھر یا کھٹمل کا کاٹنا جیسے رات بھر کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں +
بوٹی چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) جسم پنپنا۔ موٹا ہونا۔ فربہی آنا۔ فربہ ہونا۔ تیار ہونا جیسے اِس غسیل کے بدن پر بوٹی چڑھی ہے نہ چڑھے گی +
بوٹی سا۔ ہ۔ صفت (۱) بوٹی کی مانند سُرخ (۲) بن بالی پر کا۔
بُوٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوٹی کی جمع +
بوٹیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہ واؤ مجہول) گوشت کی بوٹی کی جمع +
بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) پُرزے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ قیمہ قیمہ کرنا (۲) دھجی دھجی کرنا۔ بھری ہوئی روئی کے ٹکڑے کرنا۔ جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا دیں۔ بھرے ہوئے لحاف کی بوٹیاں اُڑا دیں +
بوٹیاں توڑنا یا نوچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) جسمانی یا روحانی خواہ مالی تکلیف دینا۔ ستانا۔ دُکھ دینا جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی نوچے بوٹیاں (۲) چٹکیاں لینا۔ کاٹنا۔ ڈنک مارنا جیسے دن کو گرمی نہیں سونے دیتی رات کو کھٹمل بوٹیاں توڑتے ہیں (۳) کوسنا۔ طعنہ مہنا دینا + جیسے اُدھر ساس بوٹیاں توڑتی ہے اُدھر نند تُکّے جوڑتی ہے +
بوٹیاں کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) (۱) قیمہ کرنا (۲) جسمانی سخت سزا دینا۔ پُرزے اُڑانا (۳) نہایت غصّہ ہونا۔ جھلّانا۔ لال پیلا ہونا + (اِن معنوں میں لفظِ اپنی کے ساتھ اِسکا اِستعمال ہوتا ہے)
بوٹیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ع) صدمہ دینا۔ فکر میں مبتلا کرنا۔ روحانی صدمہ پہنچانا۔ جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +
بُوجھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فہم۔ فہمید۔ سمجھ۔ دانش۔ فراست (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھکر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتے مانگنا (۳) پہیلی کا جواب (۴) بُوجھنے کا امر +
بُوجھ بُجھوّل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیتاں بازی۔ پہیلیاں بُوجھنے کا کھیل۔ بُوجھ پہیلی +
بُوجھ لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گنجفہ کے پتوں کی کمی پوری کرنیکا حساب لگانا +

بوج

بوجھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بار۔ وزن۔ بھار۔ حمل (۲) بوجھا۔ گھاس وغیرہ کی گٹھڑی۔ ایک آدمی کے اُٹھانیکا اندازہ۔ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ (۲) پاسنگ (۳) فکر۔ خیال (۴) وقت۔ مشکل۔ دشواری (۵) قرضہ۔ دین +
بوجھ اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بار سر اُتارنا۔ بھار کا نیچے لانا (۲) سبکدوش کرنا۔ ہلکا کرنا (۳) قرض ادا کرنا (۴) فرض ادا کرنا (۵) تندہی سے کام نہ کرنا۔ بیگار ٹالنا (۶) اِحسان سے سبکدوش ہونا +
بوجھ اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بوجھا سر پر رکھنا (۲) خرچ برداشت کرنا۔ کسیکا خرچ اپنے ذمّہ لینا (۳) سنبھالنا +
بوجھ بھار۔ ہ۔ اسم مذکر (پرانا محاورہ) (۱) بھاری بھرکم پن۔ استقلال۔ قائم مزاجی + بھدرک + آدمیت ؎
کیا خوش آیا یہ تقطیع ہو کل اِن کا کہنا　　آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہ ہو بھار نہ ہو (انشا)
(۲) کرگست۔ سختی۔ بلا۔ آفت ؎
مرے باآپ کوئی مار جاوے　　جہان کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (سودا)
بوجھ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دباؤ پڑنا (۲) فکر ہونا۔ فکر میں مبتلا ہونا (۳) خرچ ذمّہ لگنا +
بوجھ پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پرانا محاورہ) بھاری بھرکم بننا۔ منزلت ظاہر کرنا۔ تمکنت کی لینا۔ اِترانا۔ پانچہ بھاری کرنا۔ گھر سے نکلنا ؎
رُندے بوجھ پکڑا مشکل ہے کہ جینا　　اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ مہینا (شرف الدین)
بوجھ سر پر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا۔ احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ؎
بارے سجدہ ادا کیا تہِ تیغ　　کب سے یہ بوجھ میرے سر پہ تھا (میر)
بوجھل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بھاری۔ وزنی۔ سنگین (۲) لدا ہوا۔ گرانبار ؎
جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل　　ہلکا ہوا ہینک بچا تک بوجھل (گلزار نسیم)
بُوجھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) سمجھنا۔ خیال کرنا (۲) جاننا۔ واقف ہونا (۳) دریافت کرنا۔ پُوچھنا (۴) گنجفہ بازی میں حساب لگانا۔ شمار کرنا +
بوچا۔ ہ۔ اسم مذکر بواو مجہول۔ کس۔ کستا +
(دیکھ کی جوانی کا وہ برادہ جو سوڑھی رگنے کے بعد رہجاتا ہے)
بُوچا۔ ہ۔ صفت (۱) کن کٹا۔ گوش بُریدہ۔ بن کانوں کا (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا (۳) اسم مذکر۔ کن کٹا کتّا یا آدمی جیسے آٹھ نمبر بوچا شنکا

(۳ - یورپ) ہوادار۔ تام جان - ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں۔ تام جھام +

بُوچَر۔ انگلش (Butcher) اسم مذکر۔ قصاب۔ گوشت بیچنے والا قصائی۔ سِکّو۔ ریڑہ۔ کٹکو +

بَوچھاڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھٹاس۔ پچھاڑ۔ سیر شک باراں وہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہو (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کیواسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ؎

دم بھر میں تیغیں صاف تھیں ہر دو گروہ کی + تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھار سروں کی (دبیر)

بَوچھاڑ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بات کا لگاتار ہونا۔ کثرت سے گالیاں پڑنے پڑنا۔ چاروں طرف سے اعتراض پڑنا۔ تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا +

بَوچھاڑ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کثرت سے بخشش کرنا۔ بےحساب روپیہ کُٹانا۔ بکھیر کرنا (۲) باتوں کی جھڑی لگا دینا۔ باتوں کا تار باندھ دینا۔ اعتراضوں کا پُل باندھ دینا +

بُوچی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بن کانوں کی۔ کن کٹی۔ گوش بریدہ (۲) کانوں کے زیور سے ننگی (۳) ننھے ننھے کانوں والی چھوٹے چھوٹے کانوں والی (۴۔ اسم مؤنث) کن کٹی گنیا یا بکری +

بُودا۔ ہ۔ صفت (۱) کمزور۔ نربل (۲) ضعیف۔ ناتواں (۳) لاغر۔ دُبلا پتلا (۴) تھڑدِلا۔ بزدلا۔ کم ہمت۔ پست حوصلہ۔ ڈرپوک (۵) گاؤدیلا (۵) پُھس پُھسا۔ پھُوپھُس سا اور بےمزہ (تمباکو) (۶) زدہ۔ فرسودہ۔ گِھسا ہوا۔ گلا ہوا جیسے بودا کپڑا (۷) کچا۔ غیر مستقل (۸) کہنہ۔ پرانا جیسے بودا مکان +

بودا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ضعیف و ناتواں کرنا (۲) کچا کرنا ہمت

بودا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ضعیف و ناتواں ہونا (۲) کچا ہونا ہمت ہارنا (۳) دُبلا ہونا (۴) نامَرد ہونا (۵) پھُسپھُسا ہونا (۶) پرانا ہونا

بُو دار۔ ف۔ صفت (۱) معطر۔ سگندھ۔ خوشبودار (مگر صرف فارسی میں) (۲) متعفن۔ بسانْدا۔ بدبو کا (۳۔ اسم مذکر) تِنکار کی بُو بیدا لگا ہوا گُو (۴۔ اسم مذکر) ادیم یمن۔ وہ خوشبودار ادھوڑی جو یمن سے لائی جاتی ہے۔

(اس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ یمن والے سہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے جابجا چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اُس کی روشنی ان چمڑوں پر پڑے اور

اُس کی تاثیر سے وہ چمڑا ملائم اور خوشبوناک ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے ؎

سینہ میں داغِ محبت ہے سہیلِ یمنی چرمِ بُودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (بحر)

بُود و باش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ سکونت۔ قیام۔ مسکن۔ رہنے کی جگہ +

بُودھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بُدھ۔ معرفت۔ علم۔ گیان۔ سمجھ۔ دانش (۲) ایک مذہب کا نام جسکا بانی ساکی منی یا گوتم یعنی کپل وستُو کے راجہ کا بیٹا ہُوا ہے۔ یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہُوا تھا۔ اِس کے مذہب کے اصول اکثر صوفیانہ ہیں اور نروان یعنی فنا فی اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے +

بُودی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اوچھی اور ہلکی بات۔ بےجرأت سی گری ہوئی بات۔

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت میں (भूर بھورا) تھا۔ لغوی معنی بافراط خیرات کرنا۔ اصطلاحی وچھنا۔ وکشنا۔ نچھاور۔ نثار۔ وہ پیسے جو ہندو دولہا کی طرف سے فقیروں کمینوں اور برہمنوں کو پھیرے ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں +

(ہماری رائے میں چونکہ یہ رسم دولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اِس لئے اس کا مادّہ بر یعنی دولہا قرار دینا چاہیے۔ جیسے بری (اشیاء ساچق) کا نام بر سے منسوب کرکے رکھا گیا ہے)

بُور۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) بھوسی۔ بھوسہ۔ چوکر (۲) خرابی نقص کوئی بُری چیز۔ جیسے میں نے کیا اِس میں بُور بھلا رہی تھی +

بُور کے لڈّو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی گیہوں کی بھوسی کے لڈو جو نہایت عمدہ کھانڈ سے بھلنے ہوئے ہوتے ہیں اور سستے ہونیکے باعث اکثر لوگ دل چلا کر دھوکے سے خرید لیتے ہیں۔ حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بُور کے لڈو کھائے تو پچھتائے اور نہ کھائے تو پچھتائے" مگر لوگ اسپر بھی لئے بغیر نہیں رہتے پس اب دھوکے کی مٹھائی۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور باطن ہیچ کی موقع پر بولتے ہیں۔ اور نیز وہ کام جو ظاہر میں بھلا اور باطن میں بُرا اور بےفائدہ ہو اُس کے کرنے نہ کرنے دونو صورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ؎

لذتِ عراق و وصل کی دونوں میں لکھ زہر بوسے دہانِ یار کے لڈو ہیں بُور کے (برق)

بُورا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ ہندو) صاف کی ہوئی کھانڈ چینی (۲۔ اسم مذکر) بُرادہ۔ چُورلی۔ چُورن۔ سفوف +

بوج

بُورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا۔ تنگ۔ گون۔ پلہ +

بَوْرا۔ ہ۔ صفت۔ (برج میں بولتے ہیں یا گیتوں میں) دیوانہ۔ باؤلا۔ سڑی۔ مسلوب العقل۔ مسلوب الحواس۔ (پورب) بستری +

بُورانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رائیتا جو بیگنوں کے تلنے تل کر دہی میں ڈال دینے سے بنتا ہے +

(صاحب قاموس کی رائے ہے کہ یہ کھانا پہلے بوران نے یعنی کہتے ہیں بوران بنت حسن بن سہل زوجہ خلیفہ مامون رشید سے منسوب ہے چنانچہ ابو اسحٰق اطعمہ کہتا ہے۔ پس از سی سال بر بسحاق شد تحقیق این معنی + کہ بورانی ست بادنجان و بادنجان بورانی)

بُوز بُوز کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ پاش پاش کرنا۔ ۲ تاآستا کرنا۔ دھجی دھجی کرنا +

بورڈ۔ انگلش (Board) مذکر (۱) مجلس۔ انجمن (۲) محکمۂ مال (۳) جہاز کی سطح (۴) تختہ (۵) اجلاس کی میز + تنخواہ تقسیم کرنے کی میز + کھانے کی میز (۶) پبلک ورک کے منیجر (۷) گتّہ۔ موٹا کاغذ جو جلدوں میں لگایا جاتا۔ یا چھاپے کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے +

بورڈ آف ریونیو۔ انگلش۔ اسم مذکر۔ صیغۂ مال کا اعلیٰ محکمہ +

بورڈنگ ہوس۔ وہ مکان جہاں سکولوں اور کالجوں کے لڑکے رہتے ہیں۔ قیام گاہِ طلباء +

بُور سُہاگن۔ ہ۔ دُعا (عو) صحیح (بُڑ سُہاگن) بڑھاپے تک سہاگن رہو۔ سہاگن رہو۔ (بڑی بوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی سہاگنوں کو یہ دعا سلام کے جواب میں دیتی ہیں)

بُورنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (پورب) (ہندو) ڈبونا۔ غوطہ دینا۔ بھگونا + ڈبو لینا۔ قلم میں سیاہی بھرنا +

بُوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھنے اور صاف کئے ہوئے جو (۲) باؤلی۔ پگلی۔ سڑن۔ خبطن +

بُوریا۔ ف۔ اسم مذکر۔ چٹائی۔ حصیر +

بُوڑھا۔ ہ۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ بڑی عمر کا۔ پیر۔ کہن سال۔ بڈّھا۔ ڈوکرا +

بُوڑھا بالا برابر۔ ہ۔ محاورہ۔ (۱) بوڑھے اور بچے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے +

بُوڑھا بُونگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیرِ نابالغ۔ بیوقوف بڈّھا +

بُوڑھا چونچلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بڑھاپے کا نخرا۔ پیرانہ ناز +

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ۔ ہ۔ کہاوت۔ پیر ہونے پر بھی بناؤ سنگار۔ مرنے کو تو بیٹھی ہے اور پھر پیرانہ نازک آئی ہے +

بُوڑھا چونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سفید سر کالا سے بال (۲) بڑھاپا۔ پیری۔ پیرانہ سالی +

بُوڑھا چونڈا ہلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (عو) بڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا۔ سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بُوڑھا خرّانٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت بوڑھا + زمانہ دیدہ۔ نہایت تجربہ کار بوڑھا۔ گرگ کہن +

بُوڑھا کھٹّاٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام) نہایت بڈّھا۔ پیر فرتوت +

بُوڑھا گھاگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت بوڑھا اور جہاندیدہ آدمی۔ گرگِ کہن۔ خرّانٹ۔ تجربہ کار +

بُوڑھا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عمر کو پہنچنا۔ بڑھاپا آنا +

بُوڑھی جَڑوا۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو۔ حقارتاً) بڑی عمر کی عورت۔ عمر رسیدہ عورت +

بُوڑھے مُنہہ مُنہاسے۔ ہ۔ محاورہ۔ بڑھاپے میں وہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے۔ بڑھاپے میں جوانی کی سی حرکت + متعجبانہ بات جیسے بوڑھے منہ مُنہاسے لوگ آئے تماشے +

بُوزَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی جو اور چانول وغیرہ کی شراب جسے بُوزہ بھی کہتے ہیں +

بُوس وکنار۔ ف۔ چُوما چاٹی۔ بوسہ بازی۔ لپٹانا۔ چپٹانا +

بُوسَہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چُوما۔ بچی۔ مچھی۔ مٹھو +

بوسہ بازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چُوما چاٹی +

بوسہ دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چُومنا تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب وغیرہ کو چومنا (۲) فعلِ متعدی۔ چُوما دینا +

بُوسیدگی۔ ف۔ صفت۔ کہنگی۔ گلاپن +

بُوسیدَہ۔ ف۔ صفت۔ گلا سڑا + کہنہ۔ پرانا۔ ندوہ +

بُوغبند۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جس میں لحاف۔ توشک یا گھوڑے کا زین باندھ کر رکھتے ہیں۔ گٹھڑی کا کپڑا۔ بندھنا + گٹھڑی۔ بقچہ۔ بستنی +

بُوغرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کھانا جس میں آٹا، دانا یا انڈا اور گوشت پڑتا ہے +

بوع

بوغرا نکالنا - ا - فعل متعدی - بھرکس نکالنا - مارتے مارتے سُست کردینا، پلیتھن نکالنا - مار کر ڈھیلا کردینا - کچومر نکالنا (یُوسیدہ ہوگرا نکالنا)

بوغما - ف - اسم مذکر (۱) ہرزہ - بیہودہ - (۲) ناچیز، بے حقیقت، معدوم صفت (۳) ذرّہ - بھورا، ہرزہ تان بغیرہ (۴) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ۔ ہیں اُس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اُسے بند بیضہ بھی لیتے ہیں (۵) گھینگا - گلڑ +

(توزکِ جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجوری واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہو جاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے - اس سے بھی ثابت ہوتا ہو کہ گھینگے اور گلڑ ہی کو بوغما کہتے ہیں) (۶) - اسم مؤنث - ع، چھیچھڑے گدڑے، گوٹا کرکٹ - الابلا (۷) - (صفت - ع) چڑیل - بلا - بھتنی - (چنانچہ بلا بوغما ہم مترادف ہیں) (۸) زنِ فربہ - موٹی - پھپس + بھونڈی - بدصورت - بدشکل اور بھدی عورت (بلا بوغما زیادہ بولتی ہیں) ؎

ہے کبوتر کی مادہ کیا چیز کیتکی جو اس بُو کو تیری پہنچے وہ بوغما من ہیں (انشا)

بوک - ۔ اسم مذکر (۱) مست اور جوان بکرا (۲) بُوڑھا بکرا + بکرا +

بوکھلانا - ۔ فعل لازم - گھبرانا، مضطرب ہونا - بیقرار ہونا + دیوانوں کی طرح پھرنا - دیوانہ باؤلا ہونا +

بُول - ع - اسم مذکر - پیشاب، مُوت +

بول براز - ف - اسم مذکر - پیشاب و پاخانہ جیسے بول براز سے بھی مرض کی حقیقت معلوم ہو جاتی ہے +

بول - ۔ اسم مذکر (۱) سخن - بات - قول - کلمہ - کلام - مقولہ (۲) گیت کا ٹکڑا - (انترا) (۳) طعنہ - طنز، جیسے سُن رے ڈھول بڑی ہوگی بول - (۴) نام - عزت - پت ؎

پنچوں میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہوں باج یانا رے ڈھول (دوہرا)

(۵) ہندو - ع) نمبر - عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپے رکھ دیئے + (یہ خاص کر بنیوں میں مستعمل ہے موقع پر جب کبھی پُوریاں یا کوئی اور کھانے پینے کی چیز سمدھیانے سے آتی ہو تو اُس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بولی یا بوجھ بولتے ہیں)

بول اُٹھنا - ۔ فعل لازم (۱) چپ نہ رہنا (۲) صبر نہ کر سکنا + چلّا اُٹھنا (۳) جیں بول جانا، ہار مان جانا +

بول

بول جانا - ۔ فعل لازم (۱) ہو چکنا، ختم ہونا - نبڑنا - ہو جانا، کی آنا، تمام ہو جانا جیسے فلاں چیز بول گئی (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کر دینا، جواب دیدینا - عاجز آنا - ہار مان جانا - چلّا اُٹھنا + رہ جانا - ہار جانا

بحث کرے میں ہر بول گیا دیدۂ اشکبار کیا کنا (صبا)

(۳) سٹ پٹانا - بہک جانا - حواس باختہ ہو جانا +

دلا پانہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے زبان بول گئی وقتِ امتحان دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہو جانا، پرانا ہو جانا، گھِس جانا، کام کا نہ رہنا، جواب دے بیٹھنا - جیسے چار ہی دن میں یہ ریشمی انگرکھا بول گیا (۵) دم نہ رہنا، عمر پوری ہو جانا (۶) دوالہ نکل جانا - گھاٹا آجانا (۷) - ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کر جانا جیسے لالہ جی بول گئے (۸) خفگی کے کلمے سُنا جانا - خفا ہو جانا - باتیں سُنا جانا - جیسے گھر پر آکر بول گئے +

بول چال - ۔ اسم مؤنث (۱) گفتگو - بات چیت - گفت و شنید - ملاقات (۲) روزمرہ - محاورہ - طرزِ زبان - بولنے کا طریقہ (۳) ربط ضبط، اتحاد - میل ملاپ + صلح - موافقت (۴) تکرار - بحث +

بول سُنانا - ۔ فعل متعدی - باتیں سُنانا، طعنے دینا، خفگی ظاہر کرنا - بھرگ سنانا +

بول مارنا - ۔ فعل متعدی (گیتوں میں) (۱) طعنہ دینا - تلا گوڈن کرنا جیسے کاہے ری ننّدیا مارے بول - کبھو تو دکھاؤں میں چیر اکھول ؎ (۲) سُنی اَن سُنی کرنا +

بولا چالی - ۔ اسم مؤنث (عوام) بات چیت +

بولانا - ۔ فعل لازم و متعدی - باؤلا بنانا - گھبرانا - گھبرا دینا - دوسرے کو

بول بالا رہنا - ۔ فعل لازم - بات اُونچی رہنا - اقبال بنا رہنا - عزت بلند رہنا

سُنیگا نہ وہ بت رقیبوں کی باتیں رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا رہے - ۔ کلمۂ دعا - تمہاری بات اور تمہاری عزت سب پر رونق ہو - اقبال بنا رہے - رُتبہ بلند ہو - بات اُونچی رہے +

حسرت و یاس مٹا سے ہو زینت دل کی بول بالا ہو یا رب مرے ارمانوں کا (درد)

بول بالا ہونا - ۔ فعل لازم (۱) بات اُونچی ہونا + کلام کا مقبولِ عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا، نصیبا ساتھی ہونا، ترقی دولت و جاہ ہونا + بھلا ہونا

مانگتا ہے یہ دعا آٹھوں پہر انشا سدا یا الٰہی بول بالا ہو میرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا - نام ہونا - ناموری ہونا +

آج سرو قدوں میں جو وصفِ قد بالا ہو گیا عالمِ بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا (ناسخ)

(۴) بن آنا۔ حسبِ مُراد ہونا۔ گھر بھرے ہونا ؎

کان میں سرو قد کے بالا ہے آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگیں)

بُولتا۔ ۔۔ اسم مذکر (۱) نفسِ ناطقہ (۲) سانس۔ دم۔ نفس۔ (۳) روح۔ (۴) دل۔

یُوں بولتا کے ہو سُنتے ہو میری اِنشا ہیں مرد ہم مسافر اپنے بدن کی اندر (اِنشا)

(۵) فقیروں کی اِصطلاح میں۔ حُقّہ (۶ صفت) طرّار۔ صاحبِ طاقت۔ خوب بولنے والا جیسے بولتا جا کر حکیم کے آگے گونگا +

بُولنا۔ ۔۔ فعلِ لازم (۱) بات کرنا۔ کہنا۔ گفتگو کرنا۔ چہکنا۔ آواز نکالنا (۲) بجنا۔ صدا نکالنا۔ جیسے ستار کی جگار۔ ڈھولک اچھا نہیں بولتا (۳) چہچہانا۔ زمزمہ پرواز ہونا۔ پرندوں کا خوش اِلحانی کرنا (۴۔ عو۔ عوام) مصاحبت کرنا۔ مقاربت کرنا۔ مباشرت کرنا (۵) نیلام کی آواز لگانا + دام لگانا (۶۔ گنوار) بُلانا۔ پکارنا۔ آواز دینا جیسے واکو بول لے (۷) سُنانا۔ بتانا جیسے ذکری بولنا (۸) جواب دینا (۹۔ پُورب) گھنٹہ بجنا۔ جیسے کے بولے ہیں (۱۰۔ ہندو) منّت ماننا۔ کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اُٹھانا۔ جیسے ماتا کے پانچ پیسے بولے ہیں +

بولی۔ ۔۔ اسم مؤنث (۱) زبان۔ گفتگو۔ بھاکا (۲) پرندوں کی آواز۔ چہچہاہٹ (۳) نیلام کی آواز۔ قیمت کی آواز +

بولی بولنا۔ ۔۔ فعلِ لازم (۱) آواز لگانا (۲) نیلام کرنا (۳) جانوروں کا چہچہانا جیسے پات پات کا پکھیرو اپنی اپنی بولی بولے رے (گیت)

بولی بولنے والا۔ ۔۔ اسم مذکر۔ نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی۔ ۔۔ اسم مؤنث۔ طعنہ۔ مہنا۔ طعن تشنیع۔ آوازہ۔ تمسخر۔ مزاح۔

بولیاں۔ ۔۔ اسم مؤنث (۱) بولی کی جمع (۲) باتیں۔ طعنے۔ آوازے۔ توازے +

بولیاں بولنا۔ ۔۔ فعلِ متعدی۔ (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا۔ زمزمہ سنجی کرنا۔ خوش اِلحانی کرنا (۲۔ عو) طعنے مارنا۔ آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا۔ ۔۔ فعلِ لازم (عو) طعنے مہنے سننا۔ طعنوں کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا یا مارنا۔ ۔۔ فعلِ متعدی (عو) طعنے مارنا +

بُوم۔ ۔۔ ف۔ اسم مذکر (۱) اُلّو۔ چُغد۔ گُھگّو۔ ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا

بُوم خصلت۔ ۔۔ ف۔ صفت۔ ویرانہ پسند۔ منحوس + اُجاڑو +

بُونا۔ ۔۔ فعلِ متعدی۔ بیج ڈالنا۔ تخم ریزی کرنا +

بُونا۔ ۔۔ اسم مذکر (۱) ٹھنگنا۔ پستہ قد۔ کوتاہ قامت + نہایت چھوٹا اور

بالشتیا (۲) ہندوؤں کا پانچواں اَوتار +

بُونٹ۔ ۔۔ اسم مذکر۔ ہرا چنا۔ چھولا۔ چھنگری۔ ٹانٹ۔ بوندی (۲) چھوٹا اور مضبوط پہاڑی ٹٹّو +

بُونٹ پُلاؤ۔ ۔۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بُوند۔ ۔۔ اسم مؤنث (س۔ بِندُو) (۱) قطرہ (۲) نطفہ۔ منی (۳) ایک قسم کا کپڑا (۴۔ صفت) نہایت اُونچا۔ تارے کی مانند بلند (۵) نہایت تیز شراب۔ شرابِ تُند (۶) نہایت آبدار و تیز ہتھیار (مجازاً) بُرّاں +

تیغِ ابرو کی اگرچہ آبداری بوند ہے پر غضب مژگاں کی بوندی کی کٹاری بوند ہو (مغفور)

بُوند چُرانا۔ ۔۔ فعلِ لازم (بازاری) حاملہ ہونا۔ نطفہ قبول کرنا +

بُوند بھر۔ ۔۔ صفت۔ ذرا سا۔ تنک سا۔ قدرِ قلیل۔ بہت کم۔ ایک قطرہ کی

بُوند ساوَن۔ ۔۔ اسم مذکر۔ بہت چھوٹا ساوَن۔ ہوا ساوَن +

تو بھی ہو جا شبِ ہجراں کہیں جلدی کوتاہ بوند ساوصل کا دن جلدی ہی ڈھلتا ہے (ناسخ)

بُوند ہونا۔ ۔۔ فعلِ لازم۔ نہایت اُونچا ہونا۔ تارا ہونا۔ بہت اُوپر چڑھ جانا

الٰہی میری دُعا تُو قبول کر اِس وقت پڑے نہ کوئی سحابِ سیاہ گُڈی کی بوند
ہوا سے ہمسری کرنے کو چرخ پر نکل ہوئی ہے آشنا یرے یار دُونوں کی بوند (قطعہ نصیر)

بُوندا۔ ۔۔ اسم مذکر (۱) کچنال وغیرہ کی وہ کلی جو پوری پوری نہ کھلی ہو۔ ادھ کھلی کلی۔ غنچۂ نیم شگفتہ (۲) جوار کا گوپھا۔ بھٹا (۳) پوست کا ڈوڈا +

بُوندا باندی۔ ۔۔ اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ اِکّا دُکّا بوند پڑنا۔ تھوڑی تھوڑی بارش۔ کنگیا +

بُوندی۔ ۔۔ اسم مؤنث۔ بفتحِ با۔ دیکھو (بوندا)

بُوندی۔ ۔۔ اسم مؤنث (۱) بوند کی تصغیر۔ چھوٹی بوند (۲) راجستان کی ایک ریاست متصلِ کوٹہ کا نام جہاں کی کٹاری آبداری میں مشہور ہوتی تھی اور اسی وجہ سے صرف عُمدہ کٹار کو بھی بوندی کہنے لگے جس طرح سروہی مقام سروہی کی تلوار کا نام پڑ گیا +

بُوندیں۔ ۔۔ اسم مؤنث۔ بوند کی جمع۔ قطرے۔ چھینٹیں +

بُوندیں پڑنا۔ ۔۔ فعلِ لازم۔ تھوڑا تھوڑا برسنا۔ ترشح ہونا۔ تقاطر ہونا

بُونگا۔ ۔۔ صفت۔ (ازدہام) نکا۔ کج رائے۔ بیجل اور بے موقع بات کہنے والا + بے وقوف۔ احمق + اناڑی + کج فہم۔ ساوَندھی عقل کا

بُونگا۔ ۔۔ اسم مذکر۔ براہِ مجہول (۱) بجس وغیرہ کا مخروطی شکل کا اُونچا انبار جو چاروں

طرف سے بٹھیں سو سو میں لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ٹوٹا۔ ننگا۔ سونٹا (۳۔ پُورب) ناریل +

بونگی۔۔ صفت۔ بونگا کی تانیث (۱) ٹیڑھی۔ ناموزوں۔ بدشکل۔ خلافِ عقل (۲) کج (۱) کج فہم +

بوہرا۔۔ اسمِ مذکر۔ (۱) گاؤں کا مہاجن۔ ساہوکار (۲) ایک قوم کا نام جو بالفعل گجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نومسلم خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی یا بونی۔ (از بونا) تخم پاشی۔۔ اسمِ مؤنث۔ پہلی بکری۔ وہ دام جو دُکان کھول کر سب سے پہلے غلّے میں پڑیں۔ جیسے پہلی بوہنی اللہ میاں کی آس یعنی فروخت اوّل خدا کی طرف سے اُمید بندھاتی ہے

بوہنی بٹھونی۔۔ اسمِ مؤنث۔ بکری وکری۔ حاصل وصُول۔ جیسے بوہنی بٹھونی ردِّ بلا یعنی پہلی بکری اُمید بندھاتی ہے +

بوہنی کرنا۔ د۔ فعلِ لازم۔ اوّل ہی اوّل گھٹنا یا بٹنا۔ پہلی فروخت کرنا +

بوہنی ہونا۔ فعلِ لازم۔ پہلی بکری ہونا +

بوئی۔۔ اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کا جھاڑی دار بوٹا جو جھانکڑ کی طرح سفید سفید جنگلوں میں کثرت سے رہتا ہے اور غریب لوگ اُسے جلا کر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچّوں کے ڈرانے کا فرضی نام +

بوئیا۔۔ اسمِ مذکر۔ بہت چھوٹی سی سکڑے مُنہ کی ٹوکری جس میں اکثر روئی کی پونیاں وغیرہ رکھتے ہیں +

بویام۔۔ اسمِ مذکر۔ چھوٹی چینی کا ولایتی مرتبان +

بویسیا۔۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بیسا) (۲۔ پُورب) کبوا سی۔ بکّی +

بیہ۔۔ اسمِ مذکر۔ موتی یا ناک کان کا چھید جیسے ناک کا بیہ بڑھ گیا۔ اس موتی کا بیہ تنگ ہے

بہا۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دام۔ مول۔ قیمت (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے جیسے بے بہا یعنی بیش قیمت)

بہا بہا پھرنا۔۔ فعلِ لازم۔ تیرا تیرا پھرنا۔ بہتا ہوا پھرنا (جب یہ لفظ نشے کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ شکر اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تر یعنی گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اس قدر گھی تھا کہ بہا بہا پھرتا تھا کبھی تو اتواں ڈول بھرنے سے بھی مُراد ہوتی ہے۔

ساقی نشے میں پھرتا ہوں میں تو بہا بہا دریا سے کچھ یہ کم نہیں سوچیں حباب کی (رعایت)

بھابی۔۔ اسمِ مؤنث۔ بھائی کی بیوی۔ زنِ برادر +

بھاپ۔۔ اسمِ مؤنث۔ دُہ لطیف بخارات جو پانی یا کسی رقیق چیز کے جوش

کھانے کو اُٹھتے ہیں۔ وہ گرم ہوا جو پیٹ ہونے کھانے یا مُنہ سے جاڑوں میں نکلتی ہو۔ پھونک

بھاپ بھرانا۔۔ فعلِ متعدی۔ پرند جو اپنے بچّوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے مُنہ کی ہوا ان کے مُنہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں۔ اس کے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہے جو غذا کا کام دیتی ہے۔

بھات۔۔ اسمِ مذکر (۱) خشکہ۔ اُبلے ہوئے چانول (۲۔ ہندو عوام) ایک رسم کا نام جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کی طرف سے ادا کی جاتی ہے اور اس میں اکثر موٹے چانول گڑ کی بھیلی۔ پوشاک اور کچھ نقدی ہوا کرتی ہے (۳) نیز وہ میٹھے چانول جو ہندو سیتلا پر

بھات نیوتنا۔ یا نیوتنے جانا۔۔ فعلِ لازم۔ دُولہا یا دُلہن کی ماں کا۔ اپنے ماں باپ یا بھائی کے گھر بیاہ کا بلاوا دینے جانا

بھاتی۔ یا بھاتئی۔۔ اسمِ مذکر (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں +

بھاٹ۔۔ اسمِ مذکر (۱) کبت بنانے یا سنانے والا جس بیان کرنے والا + ہر کس وناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا۔ بادفروش۔ بادیکھا جو کہ مجھکو بنا دیں اے امیر ہیں بہت سرکار کی محفل میں بھاٹ (داغ)

(۲) ہجو کرنے والا۔ ہاجی۔ بدگو + عیب جو۔ رسوا کن۔ برائی یا بھلائی کے اشلوک بنانے والا۔ بھٹئی کرنے والا (۳۔ مجازاً) ساسے۔ کبیشر (۴) خوشامد گر۔ خوشامدی (۵) ایک قوم کا نام جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی اور دیہات میں اس وجہ سے اس کی بڑی قدر ہوتی ہے +

بھاٹا۔۔ اسمِ مذکر (۱) جوار کا نقیض۔ سمندر کے پانی کا اُتار جو دن میں ایک مرتبہ ہوتا ہے۔ جزر (۲) گنوار۔ پتھر۔ روڑا (۳۔ پُورب) بینگن۔ بھنٹا +

بھاجی۔۔ اسمِ مؤنث (۱) حصّہ۔ بخرہ۔ کھانے پینے کی چیز کا حصّہ (۲) پکا ہوا ساگ یا ترکاری۔ لاون۔ سالن۔ نانخورش +

بہادر۔ ف۔ صفت (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا۔ سُوربیر۔ سُورما جری۔ جوانمرد۔ جنگی (۲) عالی حوصلہ۔ دلیر۔ نڈر (۳) ایک خطاب جو اُمرائے شاہی یا اعلیٰ ملازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مُرغ +

بہادری۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ جرأت۔ دلیری۔ شجاعت۔ جوانمردی +

بھادوں ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی چاند کا چھٹا مہینا ۔ تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک +

بھادوں کی بھرن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشم خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہے (رطالب)

بھار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بوجھ ۔ وزن ۔ بار +

بھارکش ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) صحیح (بارکش) (۱) چھکڑا ۔ بڑی گاڑی جس میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں (۲) وہ تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں +

بہار ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بسنت رت ۔ پھول کھلنے کا موسم ۔ موسم ربیع (۲) گل نارنج کھٹے کا پھول ۔ چنانچہ روغن بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق ۔ جوبن ۔ لطف ۔ کیفیت جیسے ۔ ع

نام خدا بہار ہے جوبن پہ یار کے

(۴) خوشی ۔ موج ۔ لہر ۔ چین ۔ جیسے وہاں تو بہار آ رہی ہو (۵) شباب ۔ آغاز جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حسن پر اڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے (ناعلوم)

(۶) شادابی ۔ سرسبزی (۷) سیر ۔ تماشا ۔ مزا ۔ دل لگی ۔ تفریح +

بہار پر آنا ۔ ا ۔ فعل لازم رونق پر آنا ۔ جوبن پہ آنا ۔ عالم شباب کا زور پر ہونا (۲) پھولوں کا کھلنا +

بہار لوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) مزا اڑانا ۔ حظ اٹھانا ۔ عیش کرنا ۔ لطف حاصل کرنا ۔ جوبن لوٹنا (۲) تماشا دیکھنا ۔ سیر کرنا (۳) غارت و تاراج کرنا ۔ رونق کو مٹا دینا ۔ بستے ہوئے شہر کو اجاڑ دینا

بُہارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (ہندو) جھاڑنا ۔ جھاڑو دینا ۔ صاف کرنا +

بُہاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) جھاڑو ۔ جاروب ۔ بوہنی +

بھاری ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہلکا کا نقیض گراں ۔ بوجھل ۔ وزنی (۲) گراں جثہ ۔ فربہ جسم ۔ گراں ڈیل ۔ بھیم ۔ ضخیم ۔ موٹے جسم کا (۳) قیمتی ۔ گراں بہا ۔ بیش قیمت ۔ جیسے بھاری جوڑا (۴) سخت ۔ مضبوط ۔ مستحکم ۔ ثقیل (۵) بڑا ۔ کلاں ۔ عظیم ۔ ضخیم (۶) سخت ۔ مشکل ۔

کٹھن ۔ دشوار جیسے آج کی رات بھاری ہے (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ۔ جیسے بھاری فوج ۔ بھاری غلطی ۔ بھاری لڑائی ۔ بھاری میلا (۸) سوجا ہوا ۔ بھر بھرایا ہوا ۔ آماسیدہ جیسے منہ بھاری ہے (۹) خوفناک ۔ خطرناک ۔ اندیشہ ناک جیسے پچھا بھاری ہے تین دن قبر میں بھی بھاری ہوتے ہیں (۱۰) غالب ۔ زبر جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے (۱۱ ۔ ع) ناگوار خاطر ۔ اجیرن ۔ دوبھر جیسے ایک ایک دم بھاری ہے (۱۲) منحوس ۔ نامساعد ۔ نامبارک ۔ وبال جان ؎

نہیں معلوم کس کے گھر وہ رشک ماہ مہماں تھا یہ کافر شب جو گزری ہو نہایت ہم پہ بھاری تھی

(۱۳) ثقیل ۔ کسر ۔ بگاڑ ۔ ثقالت جیسے آنت بھاری تو بات بھاری (۱۴) مالدار ۔ دولتمند ۔ جیسے بھاری اسامی (۱۵) جن پری کا گزر ۔ آسیب کا مسکن ۔ جیسے یہ گھر بھاری ہے (۱۶) گلو گرفتہ ۔ بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا یا آواز بھاری ہونا (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتوں کا کام کیا ہوا ہو جیسے بھاری ٹوپی بھاری جوتہ وغیرہ (۱۸) کثیر ۔ بہت ۔ جیسے بھاری خرچ (۱۹) طویل ۔ دراز ۔ لمبا ۔ جیسے بھاری پگڑی ۔ بھاری رسی +

بھاری بھرکم ۔ ہ ۔ صفت (۱) گمبھیر ۔ بردبار ۔ متحمل (۲) سنجیدہ ۔ متقی ۔ ثقہ (۳) ذی مرتبہ ۔ صاحب تمکین (۴) بھلا مانس ۔ شریف (۵) بھر کم کا بھرم (۱۱)

بھاری پتھر ۔ ہ ۔ صفت (۱) وزنی پتھر ۔ بوجھل چیز (۲ ۔ ع) بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے (۳) ناممکن الحصول ۔ قابو سے باہر ۔ امکان سے باہر +

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا ۔ ہ ۔ (محاورہ) ایسے کام کے خیال سے دست بردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو اپنی بساط سے باہر کام سے باز آنا ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناگوار گزرنا ۔ بار خاطر ہونا ۔ دوبھر

بھاری ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) وزنی ہونا ۔ بوجھل ہونا (۲) مشکل اور دشوار ہونا ۔ سخت ہونا ۔ کٹھن ہونا ۔ گراں ہونا ؎

سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ہے سیوم میں ترے آئیگا جو مردہ کا ہم کو (ذوق)

(۳) غالب ہونا ۔ زبر ہونا ۔ جیسے میرا مردہ اب بھی تیرے زندہ پہ بھاری ہے (۴) منحوس ہونا ۔ نامبارک اور نامساعد ہونا جیسے آپ کا

(۴) اُس پر بھاری تھا (۵) حق بہ ی کا گرو رہونا جیسے فلاں شخص بھاری ہے +

بھاڑ - ہ - اسم مذکر - گلخن - بھٹی - وہ چولھا جس میں چنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا - ہ - فعلِ لازم (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا - بھاڑ گرم کرنا - (۲) حقیر پیشہ کرنا - ذلیل کام کرنا - تضیعِ اوقات کرنا - بے سُود کام کر کے اوقات گنوانا - جیسے بارہ برس دلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا +

بھاڑ میں پڑے - یا جائے - ہ - دعائے بد (ع) چولھے میں جائے - آگ لگے - غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اُس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) آگ یا چولھے میں ڈالنا - جلانا (۲) پھینکنا - ضائع کرنا جیسے تو کو نہ سو کوے بھاڑ میں جھونکو +

بھاڑ - ہ - اسم مذکر - (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک [illegible] تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے) (۱) خرچی - زنا کی کمائی - کسب کی اُجرت +

بھاڑ کھانا - ہ - فعلِ لازم - خرچی کھانا - حرام کی کمائی کھانا +

بھاڑا - ہ - اسم مذکر - اُجرت - کرایہ - جورہ - گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو - ہ - اسم مذکر (عوام) بھڑوا - دیّوث - دلال - کٹنا - قلتبان (۲) بے وقوف - احمق +

بھاڑے کا ٹٹو - ہ - اسم مذکر - (۱) کرایہ کا ٹٹو - کرایہ پر چلنے والا (۲) ناپائدار - بودا (۳) علتی - علدتی - محتاج غیر - وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اُسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا - س - اسم مؤنث (۱) زبان - بولی - بھاکا - وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے + دیسی بولی +

بھاکا - یا - بھاکھا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بھاشا) +

بھاکنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) بولنا - بکنا جیسے جھوٹ بھاکے ہے +

بہاگ - ہ - اسم مذکر - آخرِ شب کی ایک مشہور راگنی کا نام +

بھاگ - ہ - اسم مذکر (۱) حصّہ - ٹکڑا (۲) نصیب - قسمت - مقسوم - پرالبدہ - کرم (۳) ورثہ (۴) سرکاری بانٹ - محصول (۵) تقسیم (۶) اقبال - خوش نصیبی جیسے روپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا - ہ - صفت (عو) (۱) طالع ور - خوش نصیب - خوش اقبال - بھاگوان - اقبالمند (۲) ز بھاگا - بد نصیب +

(چونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس وجہ سے اچھے لفظ سے بُری مُراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب)

بھاگ بھری - ہ - صفت مؤنث (ع) (۱) صاحب نصیب - اقبال مند - نصیبہ ور - ہندو عورتوں کے ایک تیوہار کا نام جو تحویلِ آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) (۱) نصیبا پھوٹنا - بدنصیب ہونا - زمانہ کا نامساعد ہونا +

بھاگ جاگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نصیبا کُھلنا - اقبال چمکنا - دن پھرنا - قسمت کا یاور ہونا - رتی چمکنا (۲) مُراد بر آنا ؎

عثمان پیارے تمہارے دوارے جاگے جاگے بھاگ ہمارے
رہیں کیوں سیدھن کو مارے اب تو ہوگئے وارے نیارے (گیت)

(یعنے اے ہر دل عزیز نظام الملک میر عثمان علیخان سلطانِ دکن تمہاری سرن میں آکر مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ کا بختِ خفتہ جاگا اور زمانہ کی قسمت جاگا - اب وہ اپنے دن لو کیس لئے مارے کیونکہ اُسکا بیڑا پار ہوگیا)

بھاگ کھلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) نصیب جاگنا - طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا - بیاہ ہونا ؎

کہا سُرخ جوڑی پہ عطرِ سُہاگ کھلے دل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) تقسیم کرنا - حصّے لگانا (۲) اوج نصیب کرنا - دن پھیرنا - اوج پر پہنچانا +

بھاگ لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) صاحب نصیب ہونا - دن پھرنا - حسب مراد ہونا - دن پلٹنا - سامنے آنا ؎

دل محو اور حنا کو بھاگ لگے بہت بڑی منصفی کو آگ لگے (میر)

(۲) اترانا - تمکنت کرنا - مغرور ہونا ؎

بھلے آتشِ آفسوں بوں میں آگ لگے خدا کی شان پہ فرقت میں اِن کو بھاگ لگے (ناسخ)

(۳) بٹنا - تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ - ہ - تمیزِ فعل - دوڑا دوڑ - گریزاں گریز - برابر بھاگتے ہوئے - ڈبل کوچ - تیز رفتاری سے +

بھاگتے کی لنگوٹی - ہ - (محاورہ) جاتی ہوئی چیز کا کچھ حصّہ - ڈوبتے ہوئے روپیہ کی کوئی مقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہی)

بھاگ جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) فرار ہو جانا - رفوچکر ہونا - چلدینا - چلا جانا - نکل جانا - روپوش ہو جانا (۲) مقابل سے ہٹ جانا - پیٹھ دکھا جانا

(۳) ہمت ہار دینا۔ جی چھوڑ دینا (۴) مات ہو جانا۔ شکست کھانا +

بھاگڑ۔ ۔ اسم مؤنث۔ خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی۔ ہلچل۔ ہڑبڑ۔ گھبراہٹ۔ گھبری۔ تلاطم۔ اضطراب +

بھاگڑ پڑنا۔ یا مچنا۔ ۔ فعل لازم (۱) ہلچل پڑنا۔ ہل چل مچنا جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خواجہ مسعود) (۲) بھاگنے کی پڑنا۔ بھاگنے کی سوجھنا۔ بھاگنا۔ افراتفری پڑنا۔ ہل چل ہونا۔

بھاگنا۔ ۔ فعل لازم (۱) بھکنا۔ دوڑنا۔ فرار ہونا۔ گریز کرنا (۲) پیٹھ دکھانا پس پا ہونا۔ شکست کھانا (۳) بچنا۔ دُوری چاہنا۔ نفرت کرنا۔ پرہیز کرنا۔ احتراز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ حذر کرنا +

بھاگوان۔ ۔ صفت (۱) صاحب نصیب۔ اقبالمند (۲) دولتمند۔ دھنی (۳) سخی۔ کریم۔ فیاض۔ داتا (۴) نیکبخت۔ سعادتمند۔ بھلامانس۔ خوش خو۔ بزرگ منش (۵۔ عو مجازاً) بدنصیب۔ بدقسمت +

بھال۔ ۔ اسم مؤنث۔ انی۔ تیر کی نوک۔ سنان۔ پیکان۔ برچھی کا پھل +

بھالا۔ ۔ اسم مذکر (۱) برچھا۔ سیل۔ بلم۔ سانگ۔ نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا

بھالو۔ ۔ اسم مذکر۔ ریچھ۔ خرس (دکنوار)

بہان۔ ۔ اسم مؤنث (پورب) بھور۔ صبح۔ تڑکا +

بھان۔ ۔ اسم مذکر۔ ہندی (۱) شعاع۔ کرن (۲) سورج۔ خورشید۔ مہر۔ شمس (۳۔ اسم مؤنث۔ پورب) ریزہ۔ ٹکڑہ۔ ریزگاری۔ خردہ +

بھانا۔ ۔ فعل لازم۔ مرغوب ہونا۔ پسند ہونا۔ اچھا لگنا۔ دل کو بھلا معلوم دینا۔ دل میں گھبنا ۔

بھاگئی کونسی یہ بات جس کی ورنہ ذکر رکھتے ہیں کا فرنہ وہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) لنڈھانا۔ پانی گرانا (۲) جاری کرنا۔ رواں کرنا۔ پانی میں چلانا۔ ندی میں ڈالنا (۳) ضایع کرنا۔ گنوانا (۴) سستا بیچنا۔ ارزاں فروخت کرنا۔ کوڑیوں کے مول دینا +

بھانپنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) تاڑنا۔ بشرہ سے معلوم کرنا۔ شناخت کرنا۔ پہچاننا۔ (۲) دیکھنا۔ تاکنا +

بھانپو۔ ۔ اسم مذکر۔ تاڑیا۔ جانچو +

بھانت۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ڈول۔ ڈھب۔ طرح۔ انداز۔ پرکار (۲) ریت۔ رسم۔ طور۔ طریقہ +

بھانت بھانت کا۔ ۔ صفت۔ مختلف قسم کا۔ طرح طرح کا۔ گوناگوں۔ انواع اقسام کا۔ رنگ برنگ کا +

بھانجا۔ ۔ اسم مذکر۔ بہن کا بیٹا۔ خواہرزادہ +

بھانجنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) بلنا۔ بل دینا۔ گوتھنا (۲) فرے موڑنا۔ چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا +

بھانجی۔ ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی بیٹی۔ خواہرزادی +

بھانجی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) روک۔ آڑ۔ سد۔ رخنہ۔ خلل۔ دراندازی۔ مزاحمت (۲) چغلی۔ ہی۔ غمازی۔ لگائی لتری +

بھانجی خور۔ ۔ اسم مذکر۔ کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا۔ حاسد۔ رخنہ انداز۔ خلل انداز۔ چغلخور +

بھانجی مارنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) رخنہ ڈالنا۔ کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا +

بھانڈ۔ ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ مسخرا۔ وہ ناچنے گانے والے نسخے جو محفلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں (۲) پیٹ کا ہلکا۔ کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا +

بھانڈا۔ ۔ اسم مذکر۔ (۱) مٹی کا بڑا برتن۔ گھڑا۔ مٹکا۔ ہنڈا (۲) راز۔ بھید

بھانڈا پھوٹنا۔ ۔ فعل لازم۔ افشائے راز ہونا۔ بھید کھلنا +

بھانڈا پھوڑ۔ ۔ اسم مذکر۔ بھید کھول دینے والا +

بھانڈا پھوڑنا۔ ۔ فعل متعدی۔ افشائے راز کرنا۔ کسی بات کا کھول دینا۔ بھید ظاہر کر دینا +

بھانمتی۔ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی عقل کی روشنی سے شعبدہ دکھانیوالا اصطلاحی بازیگر۔ حقہ باز۔ مداری۔ شعبدہ باز ۔

وہ نکلے بھان متی جو بناتے تھے اکسیر تماشے دیکھے ہیں یہ ہم نے بارہا اے شیخ (حالی)

(پورب میں بھان متا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے برتے ہیں) +

بھانٹنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) مروڑنا۔ بل دینا (۲) خراد پر چڑھانا (۳) گھمانا۔ پھیرنا۔ جیسے تسبیح بھانٹنا (۴) ورد کرنا۔ رٹنا۔ بار بار پڑھنا جپنا جیسے وظیفہ بھانٹنا (۵) توڑنا۔ شکستہ کرنا +

بہانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) حیلہ۔ عذر۔ عذر بیجا (۲) تصنع۔ بناوٹ۔ ظاہرداری (۳) دھوکا۔ مکر۔ دم فریب جیسے اُسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں (۴) سبب۔ وسیلہ۔ باعث۔ کارن۔ جیسے حیلے رزق بہانے موت (۵) ڈھب۔ موقع (۶) حیلہ۔ مس۔ ترکیب +

بہا

اچّھے ستیاں کسی بہانے بولو دل گھُنڈی کھولو کسی بہانے بولو (گیت)

بَہانہ جُو۔ ف۔ اسم مذکّر۔ حیلہ ساز۔ حیلہ جُو۔ فریبی۔ مکّار۔ دھوکے باز +

بَہانہ خور۔ ف۔ اسم مذکّر (عو) پیپٹ بازنہ۔ مکّار +

بَہانہ ڈھونڈنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع تاکنا۔ موقع کا منتظر رہنا +

بَہانہ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ حیلہ کرنا۔ فریب کرنا۔ ٹالنا۔ عذرِ بے جا کرنا +

بَہاؤ۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) پانی کے بہنے کا رُخ۔ ڈھلاؤ۔ روانی (۲) پُر ہیز (؟) چڑھاؤ۔ طغیانی جیسے ندی بہاؤ پر ہے یعنی بہت بہ رہی ہے +

بھَاؤ۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) حالت کیفیت۔ رُوپ + اُمنگ جو ہر طبع (۲) نرخ قیمت۔ مول۔ بازاری نرخ (۳) شرح۔ اسقط (۴) ہمّت (۵) گُن۔ سُبھاؤ۔ عادت ؎

سائیں سو سانچا رہو بندو سانچ بھاؤ چاہے لمبی کیس رکھ چاہے گھوٹ منڈاؤ (دوہا)

(۶) محبّت۔ ماتنا۔ اُلفت۔ جیسے بھائی بھاؤ کرے نیں ماری اور پچاؤ کرے (۷) طَور۔ طریقہ۔ ڈھنگ (۸) ناز و انداز۔ چوچلا۔ نخرہ (۹) عزّت۔ آدر۔ خاطر۔ تواضع (۱۰) نرت۔ راگنی کا رُوپ سرُوپ۔ ناچنے میں کسی چیز کا رُوپ دکھانا۔ کسی بات کی صُورت دکھا دینا۔ سماں باندھنا +

بھاؤ اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قیمت گھٹنا۔ نرخ کم ہونا (۲) ارزاں ہونا۔ سستا ہونا +

بھاؤ بتانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ناچنے میں ہاتھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا رُوپ دکھانا +

بھاؤ بننا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سَودا چُکنا۔ قیمت ٹھیرنا۔ نرخ کرتہ ہونا +

بھاؤ بہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نرخ بگاڑنا۔ مول گھٹا کر قدر کم کرنا۔ سستا کرنا

بھَاؤ تاؤ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ مول تول۔ قیمت کا انحصار +

بھاؤ تیز ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ قیمت چڑھنا۔ گراں ہونا۔ مہنگا ہونا +

بھاؤ چڑھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ قیمت بڑھانا۔ گراں کرنا +

بھاؤ چڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) +

بھاؤ ٹھکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قیمت ٹھیرانا۔ نرخ مقرّر کرنا +

بھاوَج۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ بھائی کی جورُو۔ بھابی۔ زنِ برادر +

بھاؤں۔ یا۔ بھاویں۔ یا۔ بھائیں۔ ہ۔ تابع فعل (عو) (۱) نزدیک

بیکھے۔ حساب (بھاویں زیادہ بولتے ہیں) ؎

ز نشوے بہادُور ہو یاں سے شبنم ملک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
میرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک گُل کھائے تن پر (انجام)

(۲) اثر۔ خیال۔ توجّہ۔ خبر ؎

وہ بیدل سُن کے یہ بولا میری بھاویں ہی نہیں گر بُرا حال ہو تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (مجرا صاحب)

(۳) خواہ۔ یا۔ چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وُہ +

بن ہولی کھیلے نہ جاؤنگی نہ دوری جو ہو سو ہو + سارے کرو یا تندیا کرو بھاویں پاس پڑوسی بیچ ہو عرض

بِہائی۔ ہ۔ اسم مؤنّث (عو) (صحیح بہ مانا) (اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک شخص ہے جو ننّھے بچّوں کو کھلایا کرتی ہے جب وُہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مر گئی تو بچّے رونے کی صُورت بنا لیتے یعنی بسُورنے لگتے ہیں اور جب وہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو ہنسی خوشی کی صُورت بنا لیتے ہیں۔ در حقیقت یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچّے دیکھکر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں اور کبھی رونے بسورنے کی اگرچہ عوام اسی بہائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثلِ قلق وغیرہ نے بھی اسے اسی طرح لکھا ہے ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی بہیائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

مگر شیخ امداد علی بحر نے اور رُوتے ٹھٹھ و بیلا اپنے شعر میں بہت اچھی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام جو بچّہ پیدا ہونے پر سب سے اوّل ہندوؤں میں گایا جاتا ہے

بھَائی۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) برادر۔ اخوان۔ ماجایا۔ ویرن۔ ویرا۔ اخ (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچّوں کو اور بچّے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صُورت میں بھیّا زیادہ آتا ہے (۳) صفت) برادری کا۔ قوم کا۔ رشتہ دار۔ گوت کا +

بھائی بند۔ ا۔ اسم مذکّر۔ برادر۔ ہم قوم۔ ہم مذہب۔ ہمدردی۔ رشتہ دار۔ ناتہ دار۔ گوتی۔ رفیق +

بھائی بندی۔ ہ۔ ا۔ اسم مؤنّث۔ برادری۔ آپس داری۔ رشتہ داری کا یگانگی۔ جیسے ذکری ہمارا بھائی بندی +

بھائی چارا۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) وُہ دوستی جو بھائی بندی کے برابر ہو۔ پکّی دوستی۔ یگانگی رانہ۔ یگانگی۔ رفاقت + ایسا بھائی چارہ جس میں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو ہم پیالہ و ہم نوالہ (۲) حسبی و نسبی رشتہ۔ جدّی رشتہ +

بھَائیں بھَائیں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) ویرانہ برسنا۔ کسی جگہ یا مکان کا

نیز آبادی کے باعث خوفناک معلوم ہونا۔ ڈراؤنا پن ظاہر ہونا۔

بھبک۔۔ اسم مؤنث (۱) شعلہ کی بھڑک۔ نہایت گرم بھاپ (۲) کسی تیز یا سڑی ہوئی چیز کی بُو۔ تعفن۔ بھکراند جیسے شراب کی بھبک۔

بھبکا۔۔ اسم مذکر (۱) عرق کھینچنے کا ظرف۔ قرعبیق (قرع و انبیق) (۲) لَو۔ شعلہ۔ لپٹ (۳) تعفن۔ کسی تیز اور بڑی بُو کی لپٹ جسے پورب میں بھک کہتے ہیں (۴) غرّا کر وہ غضبناک ہو کر بولا۔ (اس صورت میں ماضی مطلق واحد غایب کا صیغہ ہے)

بھبکانا۔۔ فعل متعدی۔ (ہندو) (۱) پانی کھنڈانا۔ پانی گرانا۔ پانی اونڈھانا (۲) تیز کرنا۔ بھڑکانا۔ غصہ دلانا + لڑائی کرانا +

بھبکنا۔۔ فعل لازم (۱) خوب کھولنا۔ نہایت گرم ہونا (۲) شعلہ اُٹھنا۔ بھڑکنا۔ جھلسنا۔ جلنا۔ آگ لگنا (۳) غرّانا۔ لال پیلا ہونا۔ غصہ ہونا۔ غضبناک ہونا +

بھبکی۔۔ اسم مؤنث۔ دھمکی۔ گھُرکی۔ غصہ کی شکل بنا کر ڈرانا جیسے گیدڑ بھبکی

بھبکی دینا۔۔ فعل متعدی۔ ڈرانا۔ دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا۔۔ فعل لازم۔ ڈر جانا۔ ڈر جانا۔ ڈراوے میں آجانا۔ دھمکی میں آجانا + دھوکے میں آجانا +

بھبوت۔۔ اسم مذکر و مؤنث (۱) وہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا کر کر بھبوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبوت رمانا۔ لگانا۔ یا۔ ملنا۔۔ فعل لازم (۱) سنیاسی۔ فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت [illegible] سو سہاسے میں
من انی چت رم گیو جوگی انگ بھبوت رماوسے ([illegible])

بہبودی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بہتری۔ بھلائی۔ فائدہ۔ رفاہ (۲) خیریت۔ عافیت (۳) فراغبالی۔ خوش اقبالی (۴) ترقی۔ افزونی +

بھبوکا۔۔ اسم مذکر (۱) شعلہ۔ شرارہ ؎

اُس بھبوکے کے نقشِ رہ کو نہ ضبط کیں اس لیے چشم کو ہم اشک فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲ صفت) لال انگارا۔ نہایت سُرخ۔ چمچماتا ؎

دلِ پُرخوں کی کشتی میں جا کر جنگجو تو نے بہا مارا کہ لڑائی کا بھبوکا لال مارا ہی (ذوق)

(۳) نور کا پتلا۔ آتش کا پرکالا۔ نہایت گورا۔ حسین ؎

بلا پھر آج بھبوکا غضب کھیلیوں والا بھبوکا برق شعلہ نور کا آتش کا پرکالا (مظفر)

(۴) سفید۔ براق۔ چِٹّا (۵) نہایت تاباں۔ روشن۔ درخشاں ؎

گر رنگِ گلِ داغ بھبوکا سا دکھاؤں گلزارِ جنم کو تماشا نظر آوے ([illegible])

(۶) گرم۔ جلتا ہوا۔ دہکتا ہوا (۷) غضبناک۔ لال پیلا۔ خشمگیں ؎

یہ سنتے ہی شعلہ بھبوکا ہوئی لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سُرخ پوش۔ [illegible] ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وہ بھڑک اُٹھی کل اس بھبوکے نے پکلائی جو بھڑک بھبوکا ([illegible])

(۹) شوخ و شنگ۔ طرار +

بھبوکا بننا۔ یا۔ ہونا۔۔ فعل لازم۔ آگ بننا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ غضب میں بھرنا +

بھبوکے اُٹھنا۔۔ فعل لازم (عو) شعلے اُٹھنا۔ غصہ کے مارے بخار چڑھ آنا۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا۔۔ فعل متعدی (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینک پہنچانا۔ بھاپ دینا (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا ؎

دہرِ محنت کے بھوتے یہ بھپارے دیکر کیوں کلیجہ کو مرے آگ لگاتے ہو تم (داغ)

بہت۔۔ صفت۔ س (بہُہ) (۱) زیادہ۔ نہایت۔ اَت گت۔ کثیر۔ از حد۔ فراواں۔ وافر۔ بکثرت (۲) وافی۔ کافی۔ بس + من مانتا (۴) وسیع۔ کلاں۔ بڑا (۵) افراط۔ بہتات۔ کثرت [illegible] تو وہ

بہت اچھا۔۔ تابع فعل۔ (۱) خیر۔ کیا مضائقہ ہے۔ سمجھونگا۔ کیا ڈر ہے ؎

کبھی جو روتے ہیں جھنجلا کے یار کہتا ہے میں سن رہا ہوں کرو تم فغاں بہت اچھا (بحر)

(۲) کلمۂ ایجاب۔ بہت بہتر۔ بہت خوب۔ بہت مبارک +

بہت دُور ہو۔۔ (ندا) بڑے بے ڈھب ہو۔ دُور کی سوچتے ہو۔ نہایت مستغنی ہو +

بہت کر کے۔۔ تابع فعل۔ اکثر۔ عموماً۔ اکثر کر کے +

بہت ہو چکئے۔۔ (ندا) (متروک) چلئے بس۔ رخصت ہو چکئے۔ ہوا کھائیے +

بہت ہے۔۔ (محاورہ) برکت ہے۔ نہیں ہے +

(چونکہ نہیں کا لفظ منحوس خیال کیا جاتا ہے اس لحاظ سے عورتیں نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں)

بہت ہی بہت ہے۔۔ محاورہ۔ بالکل نہیں ہے + برکت ہے۔

تقاو لا نفی کے بجائے اثبات میں استعمال کرتے ہیں +

بَھتّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھات کی تصغیر۔ بھات۔ اُبلے ہُوئے چاول۔ خشکہ (۲) خوراک۔ توشہ۔ طور یک سفر۔ سفر خرچ۔ زادِ راہ (۳) الونس۔ زائد تنخواہ جو سرکاری ملازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دی جائے +

بھتّا خیمہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ خیمہ کا سفرخرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بہتات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افراط۔ کثرت۔ زیادتی +

بھتار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پُورب) خاوند۔ پرش۔ پتی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتا +

بُہتان۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بہتہ (۲) تیسری تول +

(چونکہ بقال تین کو منحوس خیال کرتے ہیں اس لحاظ سے وہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تین کی بجائے بہتان کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُہتان۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دوش۔ تہمت۔ افترا۔ جھوٹا الزام (۲) کلنک۔ عیب۔ بدنامی۔ دھبّا +

بُہتان جوڑنا۔ دھرنا۔ رکھنا۔ لگانا۔ یا۔ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) الزام لگانا۔ عیب دھرنا۔ کلنک لگانا۔ طوفان اٹھانا۔ ناحق یا قصوروار ٹھیرانا +

لطیف قدرت کا فرمودہ میری آنکھ جھپکی ہو ۔ عبث بہتان عشق نے آگے مجھ پر خواب کا جوڑا آتش

بھتا ہُوا جوڑا۔ ہ۔ (محاورہ) کبوتروں کا وہ جوڑا جو جلدی جلدی جھول نکالے۔ پے درپے انڈے بچے دینے والے کبوتر +

بِہتر۔ ف۔ صفت (۱) بہت اچھا۔ بہت خوب (۲) عمدہ۔ اعلےٰ۔ افضل۔ اوّل درجہ کا +

بَہتّر۔ ہ۔ صفت (۱) ستّر اور دو۔ ہفتاد و دو۔ ۷۲ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتر پھرتے ہیں +

بہتری۔ ف۔ اسم مؤنث نیکی۔ بھلائی۔ خوبی۔ عمدگی۔ بہبودی۔ ترقی +

بُھتنا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھوت کی تصغیر۔ خبیث۔ پلید۔ ناپاک روح۔ پریت (۲) بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ مٹی میں لتھڑا ہوا +

بُھتنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھتنا کی تانیث۔ چڑیل۔ بلا۔ ڈائن۔ جنّنی (۲) بدصورت عورت +

بُھتنے کی چڈّھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ اپنی ہی جیت۔ زبردستی کی جیت۔ ہیکڑی۔ (چونکہ چڈھی چڈّھول کے کھیل میں جب بھتنا شریک ہوتا ہے تو وہ

چڈھی لے تو لیتا ہے دیتا نہیں۔ اس وجہ سے یہ محاورہ ہوگیا۔ یعنی یہ شخص بھتنے کی چڈھی ہے سب پر آپ ہی چڑھتا ہے۔)

بھتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چاول جو ماتم میں پکا کر میت والے کے گھر کنبے والے بھیجا کرتے ہیں۔ طعامِ مرگ۔ طعامِ ماتم۔ کڑوی کھچڑی۔ حاضری +

بھتّی پکاؤں۔ ہ۔ (محاورہ۔ عو) تیرا طعامِ مرگ تیار کروں۔ تیری حاضری پکاؤں۔ تجھے پیٹوں۔ تیرا ماتم کروں (لعنت کوسنا ہے)

بھتّی کھائے۔ ہ۔ (محاورہ۔ عو) سخت قسم دلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ ہمارا مرا ماہے جو ہمیں پیچھے ہمارا ماتم کرے (ضمیر متکلم کے ساتھ بولتی ہیں)

بھتیجا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا بیٹا۔ برادر زادہ +

بھتیج بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھتیجے کی بیوی۔ بھائی کے بیٹے کی جورو۔ دلہن

بھتیج داماد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھتیجی کا خاوند۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھائی کی بیٹی۔ برادر زادی +

بہتیرا۔ ہ۔ صفت۔ بہت سا۔ از حد۔ بکثرت۔ کافی۔ وافر۔ ان گنت۔ بہتا +

بھٹ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) غار۔ کھو۔ گیدڑ۔ بھیڑیے اور لومڑی وغیرہ کا گھر (۲) بانبی۔ سانپ کا بل (۳) چولہا۔ بھٹی۔ جیسے بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹیں کان (۴) بھاٹ کا مخفف (دیکھو بھاٹ) ہجو کرنے والا۔ بکھانتے والا۔ بدگو۔ ذم پسند +

بھٹ بٹھیا۔ ی جیسا تینو جات کہات
آوتے کی آدر کریں جات نہ پوچھیں بات (کہاوت)

بھٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چونہ پکانے کی بھٹی۔ کھلا۔ آوا (۲) وہ راستہ جو کسی مکان کے ٹوٹ جانے سے بنا لیتے ہیں۔ ٹوٹی ہوئی دیواروں کا رستہ (۳) چولہے کی جلی ہوئی مٹی۔ بھنور (۴) دراڑ۔ شگاف۔ جیسے ایک ہی لاٹھی میں اُسکے سر کا بھٹا کھل گیا +

بُھٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مکئی کی ککڑی۔ مکئی کی بال۔ خوشۂ ذرت +

بھٹا سا اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کسی چیز کو قط سے کاٹ دینا +

بھٹا سا اُڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک ہی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بھٹک۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گمراہی۔ آوارگی۔ سرگشتگی۔ راہ فراموشی (۲) صفت۔ جلد۔ سرعت۔ فوراً۔ جیسے سنی کہ شوم بلا جھجک دے جواب +

بھٹکا پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ڈانواں ڈول پھرنا ۔ آوارہ پھرنا + بہکا بہکا پھرنا + گم کردہ راہ ہونا +

بھٹکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ گمراہ کرنا ۔ دھوکا دینا ۔ ڈانواں ڈول پھرانا +

بھٹ کٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بھٹ کٹیلی ۔ بادنجانِ دشتی ۔ عَدَق ۔ ایک خاردار درخت جو قد و قامت اور خاردار ہونے میں بیگن کے پودے سے مشابہ اور اسکا پھول زرد و سفید ۔ اُودا پھل زرد پھری کی مانند ہوتا ہے مزے میں کڑوا اور مزاجاً دُوسرے درجہ میں گرم و خشک ۔ کھانسی دمے اور دردِ شکم کو مفید نیز بلغمی اورام کے حق میں اکسیر ہے +

بھٹکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گمراہ ہونا ۔ راہ بھولنا ۔ بے راہ چلنا (۲) آوارہ ہونا ۔ سرگشتہ ہونا ۔ جابجا پھرنا ۔ سرگرداں پھرنا ۔ ڈانواں ڈول ہونا ۔ (۳) ڈھونڈنا ۔ تلاش میں پھرنا ۔ جیسے اس کے لئے ہی بھٹکتا ہے +

بھٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہندی) بچھوا جانا ۔ پھیرنا +

بھٹنی ۔ یا بھٹنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہندوستانی زنان جلد + چھاتی کا مُنہ

بھٹور ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (عو) متروک ۔ چولہے کی جلی ہوئی سُرخ مٹی سے ڈھکا ہوا کہتے ہیں نگیں کی آن پہ آکر گل بھٹور دیکھ تو کیا علم ہے کہ جو مٹی میں کہ شرماں ہے نگین)

بھٹئی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھاٹ کی سی تعریف ۔ خوشامد کی مدح (۲) بھاٹ کا پیشہ + گدائی +

بھٹئی کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ۔ بھاٹوں کی طرح جھوٹی تعریف کے اشلوک بنانا +

بھٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بڑا چولہا ۔ گلخن ۔ تنور ۔ دھوبیوں لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتشدان ۔ کوروہ (۲) وہ جگہ جہاں شراب بھبکتی ہے ۔ شراب خانہ کلال خانہ (۳) ایک قوم کا نام جسکو بھاٹ بھی کہتے ہیں +

بھٹی چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کپڑوں کو ریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹی دار ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کلال ۔ مے فروش ۔ بادہ فروش +

بھٹیارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا ۔ تنور جھونکنے والا ۔ نان بائی ۔ طباخ ۔ باورچی (۲) سرائے میں مکان دیکر ٹھیرانے والا ۔ بھیتر +

بھٹیار پن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کمینگی ۔ بیہودگی + باورچی گری +

بھٹیار خانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) سرائے ۔ فرودگاہ (۲) کمینی جگہ ۔ وہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے ۔ کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بھٹیاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بھٹیارا کی تانیث (۲) بھٹیار روٹی پکانے والی ۔ بھتیرانی (۳) مسافروں کو سرائے میں ٹھیرانے والی عورت +

بھٹی ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سرخ ہو جانا ۔ گرم ہو جانا ۔ بھٹی کی طرح تپتا رہنا ۔ بخار چڑھنا ۔ گرم ہو جانا +

بھج ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بازو بھجا کہنی سے اوپر کا حصّہ +

بھج بند ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) ایک زیور کا نام جسے بازو بند کہتے ہیں

بھجا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بازو (ہندسہ میں) مثلث کا ضلع یا ساق +

بھجا ڈنڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ڈنڈ خم ۔ ڈنڈ اور بازو مصرع
اس بھجا ڈنڈ پہ کہتے تھے سپر چیریں گے

بھجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) ندی میں چلا جانا ۔ پانی میں رواں ہونا (۲) پھسل جانا پھیل جانا ۔ گولائی نہ رہنا (۳) تباہ ہو جانا ۔ برباد ہو جانا (۴) تو ہنا ۔ اسقاط ہونا ۔ (سرخچہ پایوں کے واسطے)

بھجت ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ خوشی ۔ شادمانی ۔ تازگی ۔ نشاط +

بھجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی تعریف کا گیت ۔ حمد خدا (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت ۔ نعت استتی (۳) شکریہ +

بھجن کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) بھجنا ۔ رام نام بھجنا ۔ عبادت کرنا ۔ حمد و نعت کے گیت گانا (۲) شکریہ بجا لانا +

بھجن گانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) گن گانا ۔ حمد کرنا (۲) آنند ہونا ۔ خوشی منانا ۔ خوشی کے گیت گانا (۳) شکریہ کرنا ۔ شکریہ بجا لانا +

بھجنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) جپنا ۔ رٹنا ۔ رام نام لینا ۔ سمرن کرنا تسبیح پھیرنا ۔ پوجا کرنا (۲) تعریف کرنا ۔ سراہنا +

بھجنگ ۔ ہ ۔ صفت (مشہور بھجنگ) کالا ۔ کالا کلوٹا ۔ نہایت کالا ۔ ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہے ۔ کالا سانپ +

بھجنگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) ایک کالے پرند کا نام جو کوئل سے مشابہ ہوتا اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے کوتوال کرچھی کہتے ہیں اسکی نسبت یہ مشہور ہے کہ اُسکی مادہ کوئل کے انڈے پھینک کر اپنے انڈے رکھ دیتی ہے جنہیں کوئل اپنے ہی انڈے سمجھکر سیتی ہے اور بچے نکلنے کو پال پوس کے بڑے پلا کر نچے ملجاتے ہیں +

بھچ

(۲) نہایت کالا بھجنگا۔ بھیلوا۔ (بھچنگا بھی کہتے ہیں) +

بھچوانا۔ ہ۔ بھیجنے کا متعدی المتعدی +

بھجیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ پکا ہوا ساگ۔ بھنو جی شلجم اروی کے چھلکے یا مولی وغیرہ کو گل کر جوش کرلینے اور نمک مرچ ملاکر ترکاری بنالینے کو بھی بھجیا کہتے ہیں (۲) بھنے ہوئے دھان جن کو ستو بنا کر بیچتے ہیں +

بھچّ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نہایت کالا۔ یا گورا (۲) اَن پڑھ۔ گنوار کھر + گنوار نیا۔ خوش۔ تازہ ولایت۔ رنگروٹ + اَنر بک +

بھچک رہ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متحیر ہوجانا۔ حیرت میں رہنا۔ متعجب ہونا۔ ہک دھک رہنا۔ ہکا بکا ہوجانا۔ ؎

وہ شہزادہ بھی گم شُدہ ہو ٹھٹک ٭ وہیں رہ گیا نقشِ پا سا بھچک (میر حسن)

بھچکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دبنا۔ پچکنا (۲) سکڑنا۔ سمٹنا (۳) شرمانا۔ (۴) مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

بھچیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دبا دبی (۱) سکیڑ۔ تنگی (۲) دھاندل۔ بھینڈ۔ بے ایمانی +

بھچیڑ لانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھچک لانا۔ دھاندل کرنا۔ تنگدلی کرنا +

بھد۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھل یا کسی چیز کے ریت پر گرنے کی آواز +

بھدّا۔ ہ۔ صفت (۱) موٹا آدمی جو بط کی طرح بھد بھد کرکے چلے۔ بدلیسلا۔ پھپھس (۲) بھونڈا۔ بدحیثیت۔ بدہیئت (۳) سست۔ کاہل (۴) بھونڈو۔ بیوقوف۔ کندۂ ناتراش +

بھداکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بھد سے گرنے کی آواز۔ دھماکا (۲) پٹخنا۔ پٹکنا۔ بھدکن +

بھداکا دینا۔ یا سُنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پٹخنا دینا۔ دے مارنا۔ گرا دینا۔ بھد کنا دینا +

بھدانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) بہج۔ بہیدانہ۔ بہی کا بیج۔ مزاجاً سرد و خشک (۲) ایک قسم کا چھوٹا توت اور اسانار +

بھد بھد۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز (۲) پھل وغیرہ کے بکثرت گرنے کی آواز +

بھدرا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تیں شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے (۲) کرشن جی کی ایک

بھرا

استری کا نام (۳) اسم مذکر) گھوٹ موٹ۔ چار ابرو کا صفایا۔ سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھوؤں کا مونڈن +

بھدر اکرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کریا کرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کا مُنڈوانا یا کسی تیرتھ پر جاکر یہ عمل کرنا +

بھدر ا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریا کرم کے واسطے مُنڈنا (۲) صفایا ہونا۔ چانٹا ہونا۔ بالکل کٹ جانا۔ شس جانا (۳) منحوس گھڑی کا وقت ہونا +

بَدَوَر بَد۔ ہ۔ تابع فعل (عو)۔ بگی وبہی۔ سلسلہ وار۔ تفصیل وار۔ مفصل جیسے وہ ہر حساب سُنا دیا +

بھدّرک۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) لابھ۔ نفع۔ فائدہ (۲) استقلال۔ استحکام۔ اُستواری جیسے اس کی بات میں بھدرک نہیں (۳) وقعت۔ اعتبار (۴) سلیقہ۔ سگھڑپن (۵) لطف۔ خوبی۔ مزا +

بھدلیسلا۔ ہ۔ صفت۔ بھدّے کی تصغیر۔ دیکھو (بھدّا)

بھدنیسلی۔ ہ۔ صفت (۱) بھدّی۔ پھپھس۔ بدنما (۲) بھونڈی۔ بدصورت۔

بھدّری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ڈکوت۔ مونیا۔ رتال۔ جوتشی۔ سامُدرکی۔ ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آئندہ حال بتانے والا +

بھر۔ ہ۔ صفت۔ (۱) برائے اظہارِ مقدار جیسے تولہ بھر۔ رتی بھر (۲) تمام۔ سارا۔ کل۔ پورا جیسے جنم بھر۔ راستہ بھر۔ دن بھر۔ شہر بھر وغیرہ (۳) تک۔ تلک جیسے مقدور بھر +

بھر مٹھی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) یکمشت۔ مٹھی بھر کر۔ پوری مٹھی بھر کر (۲) بکثرت۔ بافراط۔ ڈھیروں جیسے نام نمود کی خاطر بھر مٹھی سونا اُٹھا دینا کونسی عقلمندی کی بات ہے +

بھر منہ۔ یا منہ بھر کے۔ ہ۔ تابع فعل بکسرہ۔ رکھکر کمی نہ کرکے۔ کامل طور پر (۲) حسبِ دلخواہ۔ خاطر خواہ جیسے منہ بھر کو سنا

بھرّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ترغیب۔ تحریص۔ تحریک۔ لوبھ (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب (۳) کسی بھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز (۴) پورب؛ ایک قسم کا بڑا پتنگ (۵) دفعتہً کبوتروں کے اُڑانے کی آواز +

بھرّا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) تعریف سے دماغ بھر کر دوسرے شخص کو اپنے مطلب پر لے آنا۔ دم دینا۔ دھوکا دینا۔ ترغیب دینا۔

(۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اُڑا دینا +

بَہْرا۔ ہ۔ صفت۔ س۔ (بدہرہ) وُہ شخص جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو۔ گوش کر۔ اصم۔ آگندہ گوش۔ گراں گوش +

بَہرا بھُجّر۔ یا۔ بَہرا پھُسنڈ۔ ہ۔ صفت۔ نہایت بہرا۔ ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے +

بھَرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آگندہ۔ پُر۔ لبریز۔ معمُور (۲) ٹھیک۔ عین (۳) سب۔ سارا۔ تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے +

بھرا بھتُولا۔ ہ۔ صفت۔ (ع) (۱) رجا بجا۔ فارغ البال (۲) بارور۔ صاحب اولاد (۳) بھرا پُرا۔ اثاثے اور اثاثے سے پُر + معمُور جیسے بھرا بھتُولا گھر چھوڑ کر چلی آئی بھرا بھتُولا گھر جلکر خاکِ سیاہ ہوگیا۔ (بھرا بتُولا بھی بولتے ہیں)

بھَرا پُرا۔ ہ۔ صفت (ع) (۱) رجا بجا۔ آسُودہ۔ دھنوان۔ فراغبال۔ فارغ البال (۲) بارور۔ ثمردار۔ پُرثمر (۳) آس اولاد والا۔ صاحب اولاد۔ پُتر وان +

بھَرا گھر۔ ہ۔ صفت (ع) (۱) اثاث البیت اور خانگی سامان سے معمُور گھر جیسے بھرا گھر چھوڑ کر چلی گئی +

نظر آتا نہیں جب اک سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہ جیسے اس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے +

بھَتّرا۔ ہ۔ صفت (دراصل۔ بھو نمرا) نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے۔ جیسے سیاہ بھتّرا +

بھُترانا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پرندوں کے اُڑنے کی آواز +

بھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آواز بھاری ہوجانا۔ گلا بیٹھ جانا +

بھَرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ سے چونچ ملا کر دانہ کھلانا (۲) کسی چیز کو پُر کرانا (۳) گھوڑی کو گیابھن کرانا +

بھر آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ گھاؤ بھر کر ہموار ہوجانا۔ انگور بندھ جانا (۲) درد آنا۔ رحم آنا +

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دل کے ساتھ کہیں گے تو گرفتہ اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھَراو۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بھرتی۔ حشو۔ آگندگی (۲) پُری۔ گڑھے وغیرہ کے

بھرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھروانے کی اُجرت۔ جیسے پانی۔ گڑھے یا رضائی کی بھرائی (۲) بھرتی۔ آگندگی۔ انباشتگی۔ پُری (۳)۔ قالُون، آب پاشی کی اُجرت سقے کی مزدوری پنہاری کی تنخواہ (۴) پانی دینا۔ پلائی (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑانے کی اُجرت +

بھُر بھُرا۔ ہ۔ صفت۔ سخت کا نقیض خستہ۔ روے دار۔ وُہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں۔ جیسے بھُر بھُرا چھُر بھُر بھُرے چنے بھُر بھُرا گوند

بھُر بھُرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بکھنڈنا + بکھرنا۔ خستہ ہونا (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مایل ہونا۔ راغب ہونا۔ دل کا لگاؤ کرنا + دل بھُرنا +

بھَر بھَرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کم کم ورم ہونا۔ سُوجن ہونا۔ سُوجنا (۲) تمتمانا +

بھَر بھَراہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ورم۔ سُوجن + تمتماہٹ +

بھُر بھُراہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خستگی۔ خستہ پن +

بھَر پانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کوڑی کوڑی وصُول ہونا (۲) باز آنا۔ دعلے پوجنا۔ نجات پانا + کچھ نہ پانا سے

شیشہ ہاتھ آیا نہ بھنے کوئی ساغر پایا ساقیا ہم تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا +

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ٹہکایا میں کہا بخشیے صاحب مجھے میں بھر پایا (ستوا)

(۴) حسب منشا مُراد حاصل ہونا۔ بامراد ہونا سے

پانی پینے کو یہ مجکو جو بلا بھر پایا واہ کیا خوب چھلکتا ہوا ساغر پایا (نکتہ گزار)

بھَرپُور۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پُورا۔ کامل۔ بالتمام جیسے بھرپور ہاتھ چلا (۲) لبریز۔ معمُور۔ لبالب۔ بھرا ہُوا (۳) اگھایا ہُوا۔ مستغنی +

بھَرَت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کسکٹ۔ ایک مرکب دھات کا نام جس میں جست تانبا۔ سیسا ملا ہُوا ہوتا ہے (اسی کو بعض لوگ بھرت بھی کہتے ہیں)

بھَرَت۔ س۔ اسم مذکر (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت یا بھارت ورش مشہور ہُوا +

بھُرتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جھُلسائے ہُوئے بینگنوں یا اُبالے ہُوئے کدو یا شلغم کو چھوڑ کر پکا لیتے اور اُسے مسالہ ملاکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں اُسے بھُرتا کہتے ہیں +

بھُرتا کر دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھلس دینا۔ جھُلسا دینا +

بھَرتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) حشو۔ بھراؤ۔ آگند۔ وُہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے (۲) اخلہ۔ اندراج۔ کسی جگہ میں نام

لکھا جانا۔ معزول یا متوفی سپاہیوں کی جگہ اور سپاہیوں کو رکھنا
دوزخ مجھے عذاب کی جنت ثواب کی بھرتی کہاں کروں دلِ خانہ خراب کی (داغ)
(۳) تکمیل۔ پُری (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار۔ اسباب۔ بوجھ +

بھرتی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا۔ بڑی پھیلی چیز کو پُرا ڈالنا کسی نہ کسی طرح کام سادھنا (۲) سوداگری مال بھرنا +

بھرتی کا شعر۔ ۱۔ اِسم مذکر۔ وہ بے لطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں۔ بُرا شعر +

بھرتی کا مال۔ ۱۔ اِسم مذکر (۱) سوداگری مال تجارتی سامان (۲) وہ مال جو بہت اچھا نہ ہو۔ رسمی مال +

بھرتی کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نوکر رکھنا کسی محکمہ میں داخل کرنا +

بھرتیا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) وہ پیتل یا بھرت کا ظرف جس میں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں۔ بڑا لٹوا۔ بڑی ٹبلوئی (۲) کسیرا۔ ٹھٹھیرا۔ پیسی یا بھرت کے برتن بنانے والا +

بھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہو جانا۔ لبریز ہو جانا (۲) آلودہ ہو جانا۔ لتھڑ جانا۔ سن جانا (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں پسینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہو جانے یا اعضا جکڑ جانے سے مراد ہوتی ہے ذہم گتیا کا گیا بھر جانا۔ حاملہ ہو جانا +

بہر حال۔ ف + ع۔ تابع فعل (۱) جس طرح ہو سکے جس طرح بنے۔ بہر طور۔ بہر صورت + ہر حالت میں (۲) الغرض۔ الحاصل +

بھر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پُر کر دینا۔ سیر کر دینا۔ چھلکا دینا۔ دو لکھنی۔ مالا مال کر دینا۔ رجاتا ہے کیوں کہ لکھا تا ہجر میں لالچ کیا ہے کیا مجھے خالی ملاقات میں بھر دیتے ہیں (سحر) (۲) عوض دینا۔ نقصان پورا کر دینا۔ تاوان دینا (۳) چکا دینا۔ بیباق کر دینا۔ ادا کر دینا (۵) رقم کرنا۔ اور ماکرنا (۶) سان دینا۔ لتھیڑ

بھرشٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نجس کرنا۔ ناپاک کرنا۔ گندا کرنا۔ گندہ کرنا + بگاڑنا۔ خراب کرنا +

بھرکٹی۔ ۔ ۔ اِسم مؤنث۔ دونوں بھنوؤں کے بیچ کی جگہ۔ وسطِ ابرو +

بھرکس نکالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مار کر پتلا حال کرنا۔ ہڈی پسلی توڑ ڈالنا۔ پھیلا کر دینا۔ چورا چور کر دینا۔ بیدم کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ برباد کرنا +

بھرکس نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بیدم ہونا۔ طاقت نہ رہنا۔ جان نکلنا۔ پلیتھن نکلنا۔ کچومر نکلنا (۲) دوالہ نکلنا۔ برباد ہونا +

بہر کیف۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ جس طرح ہو۔ دیکھو (بہر حال) +

بھر کے منہ گالی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بڑی اور موٹی گالی دینا۔ صاف صاف گالی دینا۔ نام لیکر گالی دینا۔ (منہ بھر کے زیادہ بولتے ہیں)

بھر لینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا (۲) پورے پورے دام وصول کر لینا۔ تاوان لینا +

بھرم۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ساکھ۔ اعتبار۔ بھروسا (۲) شک شبہ۔ گمان۔ ظن (۳) دھوکا۔ اندیشہ (۴) ظاہری ناموری۔ چین۔ شہرت (۵) راز۔ بھید۔
صبا نے کھو کر معشوق کی زلف مشکیں کو بھرم اکدم میں سارا نافۂ تاتار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ساکھ جانا۔ ہوا باندھنا۔ اعتبار بٹھانا +

بھرم جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) کسی پر شبہ ہونا۔ کسی پر گمان جانا (۲) ساکھ کا جاتا رہنا بے اعتبار رہنا +

بھرم کرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) گمان کرنا۔ شک کرنا۔ شبہ کرنا (۲) بدگمان ہونا۔ بدظن ہونا +

بھرم کھلنا۔ یا کھل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا۔ قلعی کھلنا (۲) ساکھ جانا۔ اعتبار اٹھنا +

بھرم کھولدینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا۔ عیب کھول دینا

بھرم گنوانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پت کھونا۔ آبرو کھونا +

بھرم نکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (بھرم کھلنا) +

بھرمار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بہتات سے کچھ کرنا۔ اظہارِ کثرت کیواسطے بولتے ہیں

بھرمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندی) (۱) دھوکا دینا۔ ورغلانا۔ بہکانا۔ دم دینا۔ پھسلانا (۲) لالچ دینا۔ للچانا (۳) بھلانا۔ بسرانا +

بھرمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) بھٹکنا۔ ڈانواں ڈول پھرنا +

بھرن۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ زور کا مینہ۔ وہ زور کی بارش جو دم بھر میں جل تھل بھر دے۔ جل تھل بھر دینے والی بارش جیسے بھادوں کی بھرن +

بھرن پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زور کی بارش ہونا۔ ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں۔ بھادوں کی بارش +

بھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پُر ہونا۔ معمور ہونا۔ لبالب ہونا۔ خالی نہ رہنا (۲) لبریز ہونا۔ رکنا۔ اٹنا۔ جیسے موری بھر گئی (۳) پورا ہونا۔ کامل ہونا۔ تمام ہونا (فقرہ) ع۔ اللہ رکھو اسکے بچو کر چار بھر کے پانچواں لگا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا جیسے اس مشکل سے چار مہینے بھرے (۵) آلودہ ہونا۔

نتھر نا۔ سنا۔ مشہور ہونا (۶) رنج میں عمر بسر کرنا۔ عمر کاٹنا۔ (۷۔ عو) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ گزارا کرنا۔ بھگتنا۔ جیسے شریف زادیاں بُرے سے بُرے خاوند کو بھرتی ہیں۔ انکے خاندان کی لڑکیاں بھرنے والی ہیں گھر آ جائے و نہیں (۸) آنا۔ سمانا (۹) زخم کا اندمال پذیر ہونا۔ التیام زخم ہونا۔ انگور بندھنا۔ زخم برابر ہونا (۱۰) ڈنڈ بھگتنا تاوان دینا۔ خسارہ بھرنا + نقصان پورا کرنا۔ گرہ سے دینا + تلافی کرنا (۱۱) سیر ہونا۔ چھکنا۔ اگھانا (۱۲) سہنا۔ جھیلنا جیسے دکھ بھرنا (۱۳) اُبھر آنا۔ نمایاں ہو جانا۔ کھسرہ یا چیچک کا پوٹا نکل آنا۔ چیچک کا پورا پورا اُبھار ہو جانا (۱۴) جب مکان کے ساتھ کہیں لگے تو بسنا۔ آباد ہونا کے معنے لگائینگے (۱۵) اسامی خالی نہ رہنا۔ جگہ پُر کرنا (۱۶) پکسیانا ہونا۔ قریب بگڑنے ہونا۔ اُمنڈنا (۱۷) موٹا ہونا۔ تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا۔ (۱۸) شل ہونا۔ تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا (۱۹) خشم آلودہ ہونا۔ غضبناک ہونا (۲۰) گھوڑے کا جکڑ بند ہونا (۲۱) ہجوم ہونا۔ جمگھٹ ہونا۔ جیسے خلقت بھر گئی۔ میلا بھر گیا (۲۲) گیابھن ہونا۔ گھوڑی یا کتیا کا حاملہ ہونا (۲۳) وصول کرنا۔ دام وام لینا (۲۴) بھگتنا۔ بھوگنا۔ جیسے کرے کوئی بھرے کوئی (۲۵۔ ہندو عو) آسیب اور دیو وغیرہ کا سر پر آ جانا (۲۶۔ فعل متعدی) (یہ فعل لازم اور متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ ہم صرف وہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چکانا۔ ادا کرنا۔ جیسے ساہوکار کی کوڑی کوڑی بھر دی کچھ دینا نہ رہا۔ (۲۷۔ عو) دینا۔ سلوک کرنا۔ خفیہ طور پر مسلوک ہونا۔ چھپا کر دینا۔ جیسے میکے کو بھرتی ہے (۲۸) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی بٹھانا۔ لگانا۔ بہکانا۔ افروختہ کرنا۔ جیسے رات ہی رات میں خاوند کو ایسا بھرا کہ ماں سے بیزار کر دیا (کان بھرنا بھی اسی موقع پر بولتے ہیں) (۲۹) لادنا۔ بار کرنا (۳۰) توپ یا بندوق وغیرہ کو گولی بارود سے لیس کرنا (۳۱) کھیت میں پانی دینا۔ آب پاشی کرنا (۳۲) چھیتنا۔ دھبے ڈالنا (۳۳) بٹینا جیسے نلیوں میں سوت بھرنا یا گوٹا بننے کے کانٹے میں بانا بھرنا (۳۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۳۵) بجالانا تعمیل کرنا۔ عہد پورا کرنا جیسے چوکی بھرنا (۳۶) رنگ بھرنا +

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور لفظوں کے ساتھ مل کر او سا اور معنے پیدا کرتا ہے اور وہ لفظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے (منجملہ یہاں دو ایک الفاظ مثالاً لکھ کر ختم کرتے ہیں۔ بلکہ بھرنا اس کے معنی ہیں کہ منہ سے نکالنا۔ ٹانکا بھرنا کے معنی ہیں سینا علیٰ ہذا القیاس اور بھی اسی طرح کے بہت سے الفاظ ہیں) +

بھرنا بھرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اُٹھانا۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ شریک اخراجات ہونا۔ دوسرے کی مفلسی میں مدد کرنا۔ سلوک سے دوسرے کو مرفہ الحال بنانا۔ دوسرے کے اخراجات اپنے ذمّہ لینا۔ ہاتھ پورا کرنا۔ جیسے جب وہ خود ہی مفلس ہے تو تمہارا بھرنا کب تک بھرے (۲) ناجائز امداد کرنا + منہ بھرائی یا رشوت دینا +

بھر نظر دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھور کر دیکھنا۔ خوب دیکھنا۔ پوری نظر سے دیکھنا۔ اچھی طرح دیکھنا +

بھر نیند سونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پوری نیند سونا۔ اچھی طرح سونا +

بہروپ۔ س۔ (बहुरूप) اسم مذکر۔ مرکب از (بہو + روپ) بہت بھیس لغوی معنی بہت سے روپ۔ اصطلاحی طرح طرح کے بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نقالی کرنا۔ صورت بازی (۲) مکر۔ دھوکا۔

بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں   ہر روز نئے ہے اِک نیا سانگ (معنی)

(۳) مکاری۔ شعبدہ بازی +

بہروپ بدلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بھیس بدلنا۔ سانگ بھرنا۔ نیا روپ دکھانا۔

کبھی ہو شام کبھی صبح سایہ ہو کہ دھوپ   کہ ہر ہر پہر تو تلون ہے ہے نیا بہروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا۔ دھوکا دینا +

بہروپیا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نقال۔ سوانگی۔ رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا (۲) مکار۔ فریبی۔ ٹھگ + دھوکا باز۔ شعبدہ باز۔ بہیٹ باز۔ حیلہ ساز +

بھرونٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گٹھا۔ گھانس یا لکڑیوں کا گٹھا +

بھروسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُمید۔ توکل۔ اعتبار۔ توقع۔ آسرا۔ اعتماد +

بہرہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نصیب۔ حصہ۔ بھاگ۔ قسمت (۲) فائدہ +

بہرہ ور کھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نصیبا کھلنا (۲) متبحر ہونا۔ ملکہ ہونا۔ کمال ہونا۔ دل روشن ہونا۔ پردہ کھلنا +

بھر

بھرہ مند۔ بہرہ ور۔ یا۔ بہرہ یاب۔ ف۔ اسم مذکر صاحب نصیب۔ خوش قسمت۔ خوش طالع۔ اقبال مند۔ فایدہ اٹھانیوالا۔ تمتع لینے والا +

بہری۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبوتر وں کا شکار کیا کرتا ہے۔ بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ عاے حطّی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو +

بہری۔ ۔ اسم مؤنث۔ (ع۔ ب) چندہ۔ باچھ +

بھری برسات۔ ۔ اسم مؤنث۔ عین موسم بارش۔ برسات کا عین وقت

بھری بھری راتیں۔ ۔ اسم مؤنث۔ گرانار اور گدّاز گوشت جانگیں۔ گول

بھرے بیٹھے ہیں۔ یا۔ بھرے ہوئے ہیں۔ ۔ محاورہ (۱) غضبناک ہو رہے ہیں۔ خشم آلودہ ہیں۔ خفا ہیں (۲) دردآلود و غمگین اور آزردہ ہیں (۳) مجازاً شکوہ ہیں سے

بھرا آخر کہ پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے + ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہمکو (ذوق)

بھرے پر چڑھانا۔ ۔ فعل متعدی۔ دم پہ چڑھانا۔ جھانسے میں لانا + تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا +

بھرے کو بھرنا۔ ۔ فعل متعدی۔ رجے کو رجانا۔ دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا

بھری مجلس میں۔ ۔ تابع فعل۔ برسرِ محفل۔ عین مجلس میں +

بھڑ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز۔ توپ یا بندوق کی آواز (۲) آوازہ گوز (۳) مسخرا +

بھڑ۔ ۔ اسم مؤنث۔ زنبور۔ زرد۔ بِر۔ برنی۔ ایک زرد رنگ کے پر دار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے +

بھڑ کا چھتّا۔ ۔ اسم مذکر (۱) خانۂ زنبور۔ بھڑوں کے رہنے کا گھر (۲) صفت) لڑاکا فسادی۔ وہ شخص جسے چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس۔ ۔ اسم مؤنث۔ غبارِ خاطر۔ دل کا بخار یا کینہ۔ باطنی عداوت +

بھڑاس نکالنا۔ ۔ فعل متعدی (۱) دل کا غبار نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت نکالنا (۲۔ عو) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کے رنج اور طبیعت کے غصے کو فرو کرنا +

بھڑانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) بِلانا۔ قریب لانا۔ مقابل کرنا۔ ستانا (۲) لڑوانا۔ لڑائی کروانا (۳) دینا۔ رشوت بھی دینا (دیکھنا) دس پیسے بھڑادو تو تمہارا کام بن جائے (۴) ساجھا ملانا۔ شراکت کرنا۔ یکی

بھڑک

ڈالنا (۵۔ قمار بازی) داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا (۶) جنگی کٹنا پا کرنا۔ دلالی کرنا۔ دلّہ پن کرنا + طالب کو مطلوب سے ملانا +

بھڑ بھڑیا۔ ۔ صفت (۱) کپٹی کا نقیض۔ وہ شخص جو دل میں بات نہ رکھے مگر جس وقت غصہ آئے اس وقت آپے سے باہر ہو کر باہر سو کہہ دے منقولہ بالغضب کی آدمی جو جلد غصہ ہو اور جلد صاف ہو (۲) صاف دل۔ بے ریا۔ سادہ (۳) پیٹ کا ہلکا۔ کم ظرف (۴) جگت پھیلو

بھڑ بھونجا۔ ۔ اسم مذکر (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا۔ تنور پر مُنگن افروز (۲۔ صفت) سیہ فام۔ کالا کلوٹا۔ بدصورت +

بھڑ بھونجن۔ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بھوننے والی عورت (۲) کالی بدصورت عورت +

بھڑ تنگا۔ ۔ اسم مذکر (عو) ہڑبونگ۔ غل غپاڑا۔ چتھڑ بو۔ دھوم دھام۔ شور و شغب۔ ہنگامہ۔ جیسے ہر بات میں شیطانی بھڑ تنگا نیوار ستی +

بھڑ ساں۔ ۔ صفت (ہا۔ ی) احمق۔ جانگلو۔ بیوقوف۔ بھولا بھڑوا +

بھڑک۔ ۔ اسم مؤنث (۱) چمک۔ چمک دمک (۲) ٹیپ ٹاپ۔ رونق زیب و زینت۔ نمود۔ تکلّف (۳) وحشت۔ وحشی پن۔ جھجک۔ رمیدگی (۴) اشتعال۔ لپک۔ التہاب +

بھڑک اُٹھنا۔ ۔ فعل لازم مشتعل ہونا۔ لپک جانا۔ بل اُٹھنا۔ شعلہ زن ہونا۔

بھڑک دار۔ ۔ صفت۔ چمکیلا۔ چمکول۔ تکلّف جھمکاتا +

بھڑکانا۔ ۔ فعل متعدی (۱) لپکانا۔ مشتعل کرنا۔ آگ کو تیز کرنا۔ زیادہ لو اُٹھانا (۲) بہکانا۔ غصہ دلانا۔ برافروختہ کرنا (۳) بدکانا۔ چونکانا۔ اُچٹانا۔ جھجکانا + ڈرانا (۴) حقّہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کر دینے کو کہتے ہیں +

بھڑکنا۔ ۔ فعل لازم (۱) شعلہ زن ہونا۔ زیادہ لو اُٹھنا۔ التہاب ہونا (۲) بدکنا۔ جھجکنا۔ چونکنا۔ یکایک ڈر کر بھاگ جانا۔ متوحش ہونا (۳) غصہ ہونا۔ خفا ہونا۔ برافروختہ ہونا۔ بھبکنا (۴) گرم ہونا۔ جلنا۔ تیز ہونا جیسے ماتھا بھڑکنا (۵) نبض یا پٹھے کا تن جانا۔ اعصاب کا کھنچ جانا (۶۔ شاگرد پیشہ) چینی کے برتن میں بال آجانا +

بھڑکے بیٹھنا۔ ۔ فعل لازم متصل ہو کر بیٹھنا۔ مل کر بیٹھنا۔ سٹ بٹ کر بیٹھنا۔ قریب بیٹھنا۔ لگ کر بیٹھنا۔ اڑ کر بیٹھنا۔ گھس کر بیٹھنا سے

جمع ہیں محفل میں سب مجھسے خفا بیٹھے ہو کیا + بھڑکے بیٹھو گا اگر یہ بھی تو کیا ہو جائیگا (تعشق)

تنگیٔ محفل کی دولت بھڑ کے بیٹھا بید یار ۔ ساتھ اہلِ بزم کی کثرت کا احساس ہوگیا (تسلیم)

بھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا ۔ یا ۔ بھڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ فسادی آدمی کو چھیڑنا ۔ بد آدمی کو اُکسانا یا غصّہ دلانا +

بھڑکیلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ مکلّف ۔ زرق برق ۔ زرق برق ۔ بھڑک ۔ چٹکیلا ۔ چمکیلا +

بھڑمبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام) بھرم کی تصغیر +

بھڑمَل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (عوام) (لکھنؤ) مسخرہ ۔ بے شرم ۔ بے حیا +

بھڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جوڑے جوڑ مِلنا ۔ پیوستہ ہونا ۔ متّصل ہونا ۔ قریب ہونا ۔ سٹنا (۲) مقابل ہونا ۔ لڑنے کو آمادہ ہونا ۔ گتھنا ۔ (۳) ٹکرانا ۔ ٹکر کھانا (۴) تلوار وں سے لڑنا ۔ چپقلش کرنا ؎

چاہی بھڑا اُس صفِ مژگاں سے آج ۔ دل تو بڑا سا ہی جگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا ۔ شانہ بشانہ ہونا (۶) قفل لگنا ۔ بند ہونا +

بھڑوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ قرم ساق ۔ قلتبان ۔ دیّوث ۔ بیچو لیا ۔ دلّال وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے ملائے ۔ نقیب وہ شخص جو کسبیوں کو ناچنے کے واسطے لائے +

بھڑوانا ۔ ہ ۔ بھڑنے کا متعدی المتعدی +

بھڑوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) قلتبانی ۔ بھڑواپن (۲) بھڑوانے کا محنتانہ +

بھڑی ۔ یا ۔ بھڑیاں دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کبوتروں کو اڑانا سکھانا ۔ گھڑی اُڑانا گھڑی بٹھانا (۲) حیران کرنا ۔ دِق کرنا ۔ ستانا +

بھُس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اناج کا چھلکا یا اناج کی بالیوں کا چورا چورا ۔ بھوسی ۔ توڑی +

بھُس بھروانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ کھال کھنچوا کر بھُس بھروا دینا اور یہ بھی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بھُس کے مول لِیدہ ۔ ا ۔ نہایت ارزاں ۔ کوڑیوں کے مول ۔ قیمتی چیز کا سستے مولوں بکنا +

بھُس میں چنگی ڈال جمالو دور کھڑی ۔ ا ۔ کہاوت ۔ جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہوجائے اُس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بھساکو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) وہ تمباکو جو کڑوا ہو ۔ ہلکا تمباکو ۔ سادہ تمباکو

بھسٹل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (صحیح بھسٹل) (۱) قابلِ نفرت ۔ گھناونی (عو) (۲) کثیف ۔ نجس ۔ گندی ۔ بھشٹ +

بھسنڈ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت موٹا اور بھدا آدمی ۔ بھد لیسڑا +

بھسکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) تحقیراً پانا ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ جیسے بولن بھسکنا +

بھسکو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) بسیار خوار ۔ بہت کھانے والی عورت (۲) مٹک وکسبی ۔ ہرجائی عورت +

بھسم ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سنسکرت (भस्म بھسم) خاکستر ۔ راکھ ۔ بھبوت +

بھسم اشنان ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) اُپلوں کی راکھ سے نہانا ۔ راکھ ملنا ۔ جس طرح اہلِ اسلام تیمّم کرتے ہیں اسی طرح ان کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہا لینا درست ہے +

بھسم پتری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گانجا ۔ ایک نشہ کی چیز کا نام جسے چلم پر تمباکو کی طرح پیتے ہیں +

بھسم رمانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کر دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کر راکھ کر دینا ۔ بالکل ہضم کر جانا +

بھسم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) جلکر راکھ ہونا (۲) ہضم ہوجانا ۔ فنا ہونا ۔ (۳) غصّہ میں آگ ہونا +

بھسمنت ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) جل کر خاکستر ہونا ۔ فنا ہونا ؎

شعلہ پیرا گر ہو تیری تیغ ۔ کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت (سودا)

بِہسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گیتوں میں) (۱) تبسّم کرنا ۔ مسکرانا (۲) ہنسنا ۔ خنداں ہونا (۳) خوش ہونا +

بھُسنڈ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نہایت موٹا آدمی ۔ مسنڈا ۔ فربہ ۔ وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بہشت ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) باغ ۔ گلشن ۔ گلزار (۲) باغِ ارم ۔ جنّت ۔ فردوس ۔ خُلد ۔ بیکنٹھ ۔ دوزخ کا نقیض ؎

گر بہشت آدے تو آنکھوں میں میری پھیکی لگے ۔ جس نے دیکھا ہو تجھے محوِ تماشا کیا ہو ؟ (امیر)

مرگ (۳) مقامِ راحت و آسائش ۔ آرام کی جگہ ۔ عیش کا مقام ۔ مقامِ فرحت ۔ جائے نفضا ۔ دل لگی کی جگہ (آجکل بہشت کو مذکر اور جنّت کو مؤنث بولتے ہیں)

بہشت کا میوہ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ انار +

بہشت کی قمری ۔ ا ۔ اسم مؤنث (بازاری) سنگھا مکھی ۔ کنچنیاں ۔ اپنے گانے والی عورتیں ۔ زنخہ ۔ ہیجڑا ۔ بھانڈ +

بہشت کی ہوا ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ نسیمِ صبح ۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آئے ۔ ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جنّت کا مستحق نہ رہنا +

ماں باپ کے ساتھ بدسلوکی یا بُرائی کرنا + حق فرزندی ادا کرنا جیکوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا ماں باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بہشتی ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) بہشت کا رہنے والا (۲) سقا پانی بھرنے والا ماشکی (۳) صفت) فلکی ۔ علوی ۔ آسمانی ۔ جنّتی ۔ فردوسی ۔ بیکنٹھ باشی ۔ سرگ باسی ۔ برہم لوکی +

بھشٹا ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ غلاظت ۔ گندگی ۔ گوبر ۔ براز (ہندی)

بھشتل ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ناپاک اور غلیظ عورت ۔ کثیف عورت ۔ پلید عورت (۲) پھوہڑ ۔ بدسلیقہ + (۳) بدصورت ۔ گھناؤنی +

بھک ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) اُڑ جانے والا مادہ (۲) تماکو کے پتوں کا باریک چورا ۔ برادہ (۳) دراڑ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ انجن میں سے دھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) بارود کا دفعۃً جلنا دیں سے جاتا رہنا جیسے پتی سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھک سے اُڑ جانے والا مادہ ۔ ۔ اسم مذکر (قانون) وہ آتشگیر اشیا جن سے آگ بھڑک اُٹھے مثل گندک شورہ بارود اور پوٹاس وغیرہ +

بھکاری ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بھیک مانگنے والا ۔ منگتا ۔ گدا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ منگتا +

بھکانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) ورغلانا ۔ اغوا کرنا (۲) بھٹکانا ۔ راستہ بھلانا (۳) دھوکا دینا ۔ فریب دینا ۔ جھوٹ بول کر یقین دلانا (۴) ڈہکانا (۵) غلطی کرانا (۶) جھوٹی اُمید بندھانا + وعدہ وعید کرنا (۷) تن دہی پر آمادہ کرانا (۸) کان بھرنا ۔ بدی کرنا ۔ بدگوئی کرنا +

بھکاوٹ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (عوام) دم ۔ فریب ۔ اغوا +

بھکاوے ۔ یا ۔ بھکائے میں آنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دھوکے میں آنا ۔ دم میں آنا (۲) حمایت پر پھولنا ۔ پرچک یا گمک پر کودنا +

بھگت ۔ س ۔ (भगत) اسم مذکر (ہندو) (۱) عابد ۔ زاہد ۔ پارسا ۔ مرتاض تپسیری + پرہیزگار ۔ متقی (۲) سیتلا وغیرہ کا پجاری جھاڑ پھونک کرنے والا ۔ جنتر منتر کرنے والا ۔ سیانہ ۔ سیانا ۔ چھکیدار ۔ پراثی ۔ ظاہر پیر یا مدار وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھگتی ۔ س ۔ (भक्ति) اسم مؤنث ۔ (۱) عبادت ۔ پرستش ۔ سیوا ۔ پوجا (۲) خلوص ۔ اخلاص (۳) عقیدت ۔ ارادت +

بھک چلنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بڑھ چلنا ۔ اِترانا ۔ حد سے پاؤں نکالنا ۔ مغرور ہونا +

بھگراند ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ کھیتے کے گلے سڑے اناج کی سی بو ۔ ناگوار بو +

بھگراندا ۔ ۔ صفت ۔ خراب بو کا ۔ بھگرانڈ کا +

بھکسا ۔ ۔ صفت ۔ بن لوچ کا ۔ وہ آٹا جو گندھا جائے +

بھکسنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بھینس کی طرح کھانا ۔ بہت کھانا ۔ نگلنا ۔ ٹھونسنا +

بھکشا ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ بھیک ۔ خیرات +

بھک منگا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بھیک مانگنے والا ۔ فقیر ۔ گدا ۔ ٹکڑ گدا ۔ ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا ۔ بھوکا ۔ کنگال ۔ نہایت مفلس (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھوک مُوا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بھوک کا ٹوٹا ۔ فاقہ کش ۔ گرسنہ ۔ روٹیوں کا مارا (تانیث میں بھوک موئی) ؎

خوشی سے کیوں نہ گت بھرے نہ ہو وہ کہ دیکھتا ہو وہ بھوک موا سا

بجے ہے ڈھولک ادھر اُدھر ہے اُچاٹ ، روغن مراد حاصل (انشا)

بھکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ راستہ سے پھرنا ۔ گمراہ ہونا ۔ بھٹکنا (۲) دھوکا کھانا فریب میں آنا (۳) رپٹنا ۔ پھسلنا ۔ جیسے ہاتھ بہکنا ، قلم بہکنا (۴) بڑانا نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا ۔ ہذیان ہونا ۔ بخار میں بڑبڑانا ۔ نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا ۔ لرزنا ۔ لڑکھڑانا (۶) بکارنا ۔ نشہ میں شور مچانا (۷) حد سے بڑھ کر چلنا ۔ اِترانا +

بھکنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ اناپ شناپ کھانا ۔ بے اعتدالی سے کھانا ۔ نگلنا ۔ بھکوسنا +

بھکنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ گڑنا ۔ گھس جانا ۔ چبھنا ۔ سوئی یا کیل وغیرہ کا جسم میں اتر جانا ۔ جیسے سوئی بھک گئی +

بھکوا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) نادان ۔ احمق ۔ بیوقوف (۲) قرمساق ۔ بھڑوا ۔ دیوث (۳) مسخرہ ۔ یاوہ گو ۔ بکواسی +

بھکوسنا ۔ ۔ فعل متعدی (دیکھو) کھانا ۔ نگلنا ۔ ڈکنا +

بھگا ۔ ۔ صفت ۔ (پورب) (۱) سادہ لوح ۔ مودھو ۔ بیوقوف (۲) چو رسا یا بھنا ہوا جیسے تل بھگا +

بھگّا ۔ ۔ صفت ۔ لڑائی سے بھاگی ہوئی بھیڑ ۔ بھگوڑی بھیڑ (پورب)

بھگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوڑانا ۔ ہنکانا ۔ سرپٹ لے جانا (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا ۔ ورغلا کر لے جانا (۳) پسپا کرنا ۔ شکست دینا ۔

پڑا نا (۴) منہ پھیر دینا۔ دانت کھٹے کر دینا۔ ہرا دینا +

بھگت ۔ ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (بھگت)

اَجَل بِرن آدمین تن ایک چِت دو دو میان
ہم تو جانت ہوے بھگت رنگے کپٹ کی کھان (دوہا)

(۲) تارکِ الحیوانات وہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے + پرہیزگار۔ (۳) اسم مؤنث، ہندوؤں کا ایک مذہبی سوانگ جیسے اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا روپ بھرتے ہیں (۴) سیانا۔ بھوپا۔ اوجھا۔ گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اتارنے والا (۵) سنگتیا۔ سفردائی۔ سازندہ (۶) ہولی کے سوانگ بھرنے والا۔ سوانگی (۷) مثنوی نفیحت میں جو بھگت باز کا استعمال ہوا ہے وہاں ہیجڑے یا تھنک سے مراد ہے +

بھگت باز ۔ (۱) اسم مذکر۔ ہندوؤں کا وہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سوانگ وغیرہ بھر کر تماشہ دکھاتا ہے +

بھگت بنانا ۔ ۔ فعل متعدی (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں۔ مسخرہ بنانا +

بھگت بننا ۔ ۔ فعل لازم۔ اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا۔ عابد ہونا۔ مرتاض ہونا + دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا ۔ ۔ فعل لازم (لکھنؤ) گت ہونا۔ گت بننا۔ مٹی پلید ہونا۔ دُرگت ہونا ؎

اُس بُت نے اپنے گھر سے نکلوا ہی دیا دوست بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہوئی (رشک)

بھگتانا ۔ ۔ فعل متعدی۔ (۱) پورا کرنا۔ انجام کو پہنچانا (۲) کرنا۔ بجا لانا۔ تعمیل کرنا (۳) چکانا۔ بیباق کرنا (۴) تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا (۵) تقسیم کرنا۔ بانٹنا (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بھگت لینا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) برداشت کر لینا (۲) سمجھ لینا۔ نبٹ لینا جیسے ایک ایک سے سمجھ لوں گا +

بھگتنا ۔ ۔ فعل لازم (۱) پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ نمٹنا۔ نبڑنا۔ ختم ہونا۔ تمام ہونا (۲) جھیلنا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا۔ سہنا (۳) بے باق ہونا۔ چکنا جیسے قرضہ بھگتنا (۴) بھرنا۔ بھوگنا جیسے قید بھگتنا (۵) فیصلہ ہونا۔ تصفیہ ہونا (۶) نباہنا۔ نباہ کرنا۔ بسر آنا (۷) ڈنڈ دینا۔ تاوان دینا (۸) بدلہ لینا۔ بدلہ اُتارنا۔ برتاؤ کرنا۔ عملدرآمد کرنا۔

من سمجھوتہ کرنا۔ راضی برضا کرنا (۱۱) فراغ حاصل کرنا۔ فرصت پانا۔ چھٹکارا پانا + دے دلا کر فارغ ہونا۔ بانٹ چونٹ کر فراغت حاصل کرنا۔ جیسے اس دالان میں تم بانٹ دو دوسرے میں میں بھگت لوں گا۔ (۱۲) فعل متعدی) سمجھنا۔ سلٹنا +

بھگتی۔ یا۔ بھگتیا ۔ ۔ اسم مذکر۔ ناچنے گانے والا فرقہ۔ بھانڈ نقال

بھگڑ ۔ ۔ صفت۔ بگڑا ہوا اناج۔ گھٹے کا غلہ۔ وہ غلہ جس کا انس جل گیا ہو۔ بھگڑاندی بو کا غلہ +

بھگل ۔ ۔ اسم مذکر۔ مکر۔ فند۔ فریب چھل۔ دھوکا۔ بناوٹ + پاکھنڈ

بھگل بِدیا ۔ ۔ اسم مؤنث۔ فریب وہی۔ پاکھنڈ بازی + شعبدہ

بھگل کا ٹھٹنا ۔ ۔ فعل لازم۔ فریب بنانا + مکر کرنا + شعبدہ بازی کرنا۔ بناوٹ کرنا +

بھگو ۔ ۔ صفت۔ بھگوڑا۔ بھاگ جانیوالا۔ گریز پا + وہ غلام نوکر یا شاگرد جو آقا اور استاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے + لڑائی سے بھاگ جانیوالا۔

بھگوان ۔ س۔ اسم مذکر (از भगवत معنی گشائیں) (ب ج)، بھگمان۔ بھگونت۔ ایشور۔ ایشر۔ پرمیشر۔ خدا تعالیٰ کا ایک صفاتی نام۔ مختارِ مطلق۔ خدا تعالیٰ +

بھگو بھگو کے لگانا۔ یا۔ مارنا ۔ ۔ فعل متعدی۔ جوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے۔ نہایت سرزنش کرنا۔ لعنت ملامت کرنا۔ از حد ذلیل کرنا۔ گوہ میں نہلانا +

بھگوتی ۔ س۔ اسم مؤنث۔ درگا۔ دیوی۔ دیبی۔ بھوانی + کالی۔

بھگوڑا ۔ ۔ صفت۔ دیکھو (بھگو)

بھگونا ۔ ۔ فعل متعدی۔ پانی میں تر کرنا۔ گیلا کرنا +

بھگی ۔ ۔ اسم مؤنث۔ بھاگڑ۔ بھڑبھڑ۔ ہلچل۔ افراتفری +

بھگی پڑنا ۔ ۔ فعل لازم۔ کھلبلی پڑنا۔ ہلچل ہونا۔ بھاگڑ مچنا۔ خوف کھا کر

بھہلا۔ یا۔ بہیلڑ ۔ بانجھ گائے یا بھینس بکری وغیرہ +

بھلا ۔ ۔ صفت۔ (۱) اچھا۔ عمدہ۔ بہتر۔ خوب (۲) نیک۔ پاکدامن۔ نکوکار (۳) انوکھا۔ عجیب۔ نہاؤنا۔ پسندیدہ۔ دلاویز۔ دلکش (۴) کلمۂ ایجاب۔ ہاں۔ اچھا۔ بہلے۔ آرے (۵) تاریخِ فعل، خیر۔ دم سے۔ صبر کرو خیر سمجھوں گا۔ دیکھا جائیگا (۶) کلمۂ تنبیہ دیکھی (۷) ایک کلمۂ تاکید بھی جو اکثر حسنِ کلام کے واسطے زبان پر آتا ہے (۸) بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے ؎

کیا کموں گل ہیں بھلا باغ اجارے لیکر آشیانے کو ہے اک نکہت حسن خار بہت

(۸) سلوک - نیکی - جیسے بھلے کا زمانہ نہیں (۹) اشراف - شریف جیسے بھلا سا ہو تو اب اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی - ۱ - اسم مذکر - (۱) اچھا آدمی - نیک بخت آدمی + شریف آدمی - عزّت دار آدمی - بھلا مانس (۲ - طنزاً) شریر - فتنہ انگیز - نالایق - فسادی + پاجی - چالاک + فسادی

بھلا جی - یا - بھلا صاحب - ۱ - (۱ماں) بطور طنز - خیر کیا مضائقہ ہے - کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا - ۰ - فعل لازم - بہتری چاہنا - خیر چاہنا - بہبودی چاہنا +

بھلا چنگا - ۰ - اسم مذکر - تندرست - اچھا چنگا - صحیح سالم - موٹا تازہ خلاصہ +

بھلا کرنا - ۰ - فعل متعدی (۱) اچھا کرنا (۲) نیکی کرنا - سلوک کرنا - خیرات کرنا - جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا - ۰ - فعل لازم - اچھا معلوم دینا + زیب دینا +

بھلا مانس - ۰ - اسم مذکر - بھلا آدمی - مرد آدمی - نیک آدمی + مہذب (۲) خلیق - ملنسار - خوش مزاج (۳) اشراف - شریف - ذی عزّت (۴) نیکبخت - نیکذات (۵) سیدھا - صاف دل (۶ - طنزاً) بد - بدذات - شریر - دنگئی - فسادی - جیسے تم بھی بھلے مانس ہو اُس غریب کو بغیر ستائے نہ رہے - ارے بھلے مانس مان جا +

بھلا ماننا - ۰ - فعل لازم (۱) اچھا جاننا (۲) احسانمند ہونا +

بھلا منانا - ۰ - فعل لازم - کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا +

بھُلانا - ۰ - فعل لازم (۱) فراموش کرنا - یاد سے اُتارنا - یاد نہ رکھنا (۲) دھوکا دینا - فریب دینا +

بہلانا - ۰ - فعل متعدی - (۱) کھیل میں لگانا - کسی شغل میں مشغول کرنا - بچّہ کو رونے سے باز رکھنا ؎

کوئی مشتاق تماشا ہے تو کوئی حیلہ جو ۔ مجھکو پھسلاتی ہے قسمت اُنکو بہلاتی ہے نیند (ذوق)

(۲) پھسلانا - دم میں لانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا - (۳) تسلّی دینا - تشفّی دینا - جھوٹی باتیں بنا کر تسلّی دینا - (۴) کسی سیر و تماشے سے دل کو خوش کرنا +

بھُلاوا - ۰ - اسم مذکر - (۱) جھانسا - بہکاوا - پھسلاوا (۲) جھپل - فریب - دغا - دھوکا کام - حکایت - پٹیّ + بھرّا - دلاسا - پُھسلا سرا - جیسے کسی کے بھلاوے میں نہ آنا +

بہلاوا - ۰ - اسم مذکر - تفریح - جی کا پرچاوا - من کا پُھلا سرا +

بھلاوان - ۰ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہے مزاجاً چھٹے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک نام میں بلاور +

بھلائی - ۰ - اسم مؤنث - (۱) نیکی - نکوئی - بہتری (۲) خیر خواہی (۳) نیکنامی (۴) فائدہ - منفعت (۵) خوبی - عمدگی (۶) خوبصورتی - حسن (۷) سلوک - خیرات - احسان +

بھلائی رہنا - ۰ - فعل لازم - نیکنامی رہنا - نیک یادگار رہنا - نیکی قائم +

بھلائی لینا - ۰ - فعل متعدی - نیکی یا ثواب حاصل کرنا - احسان کرکے نیکنامی حاصل کرنا + دُعا لینا +

بھل بھل - ۰ - اسم مؤنث - بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز - جل جل +

بھلبھلانا - ۰ - فعل متعدی - بھوبل یا بالو میں کسی چیز کو بھوننا - نیم برشتہ کرنا +

بھُلسا دینا - ۰ - فعل متعدی - جلا دینا - کباب کر دینا - جھلس دینا + کوفت پہنچانا - جیسے آپنے بات ہی ایسی کی کہ دل جھلسا دیا +

بھُلسنا - ۰ - فعل لازم (۱) لازم سوختہ ہونا - جھلسنا - بُھننا - جلنا + بھوبل یا کسی گرم چیز سے بھُنکر بھرتا ہو جانا (۲ - فعل متعدی) جلانا - بھوننا - جھلسنا +

بھُلکڑ - صفت - بہت بھولنے والا - فراموش کار - غلط کار - بھول بھول جانیوالا +

بھلمنساہت - ۰ - اسم مؤنث (عوام) شرافت - انسانیت - آدمیت - آدمگری - بھلمنسی +

بہلنا - ۰ - فعل لازم - (۱) سیر و تماشا سے خوش رہنا - کسی شغل میں مشغول ہونا (۲) رنج [illegible] بچّہ کا رونے سے بند ہونا +

بہلہ - ف - ۰ - اسم مذکر - وہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہنکر اُسپر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں +

بہلی - ۰ - اسم مؤنث - بیل کی گاڑی - بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں +

بہلیا - ۰ - اسم مذکر - بلا برندوں کا شکاری - صیاد (۲) تیر و کمان سے مسلح رہنے والا +

بھلے آئے - ۰ - (محاورہ) بطور طنز - خوب آئے - بہت دیر میں آئے - اچھا انتظار دکھایا + وعدے پر نہ آئے - وقت پر نہ پہنچے +

بھلے کا زمانہ نہیں - ۱ - (محاورہ) یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی گلے بندھتی ہے - اشراف گردی ہے +

بھلے	بھنبھیری

بھلے کو ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ خوب شد ۔ خیر شد ۔ خوب ہُوا ۔ اچھا ہوا ۔ بجا نہ ہوا ۔ غنیمت ہے ۔ (اکثر خفگی یا تعجب یا کسی غلاف امید پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے ؎

بھرم تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کر کچھ بھی نہ بُرا منہ سے نکلا تھا بھلے کو (مومن)

ہزاروں اس دلِ بے آرزو نے دیکھے ستم ۔ بھلا کر اور مرے ساتھ کچھ خدا جانے تھا (مجروح)

بھلی ہے ۔ ف ۔ (محاورہ) (۱) خیر ہے ۔ اچھی ہے (۲) خدا ہی خیر کرے +

بَہَم ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ ساتھ ۔ بایکدیگر ۔ آپس میں (اصل میں یہ لفظ باہم کا مخفف ہے جس کا استعمال کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہو کر مختلف معانی پیدا کرتا ہے)

بَہَم پہنچنا ۔ ف ۔ فعلِ لازم ۔ حاصل ہونا ۔ میسر آنا ۔ دستیاب ہونا ۔ مُہیا ہونا +

بَھَمبَاقا ۔ یا ۔ بَھَمبَاکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بڑا چھید ۔ وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے +

بَھَمبو ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹی عورت ۔ بھدّی بیلی عورت +

بَہن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (س ۔ [illegible]) (۱) اماجائی ۔ ہمشیرہ ۔ باجی ۔ بُوا ۔ خواہر ۔ بھینا (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں +

بَہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) رواں ہونا ۔ جاری ہونا (۲) پانی کی رَو میں چلا جانا (۳) پھسل جانا ۔ جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا حرف کا دائرہ بہنا (۴) تو بہنا ۔ اسقاط ہونا (جانور کے حق میں بولتے ہیں) (۵) ہوا کا چلا جانا ۔ جیسے کماں بہ گیا تھا (۶ ۔ پُورب) ہوا چلنا (۷) پھوٹنا ۔ پھوٹنا ۔ مواد نکلنا (۸ ۔ ہندو) رقیق ہونا ۔ پتلا ہو جانا (۹) ڈھب ہو جانا جیسے دال ترکاری کا بہنا (۱۰) پگھلنا ۔ تپنا (۱۰) غارت ہونا ۔ برباد ہونا (۱۱) تتر بتر ہونا ۔ متفرق ہونا (۱۲) کبوتر دل کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا (۱۳ ۔ گنوار) آوارہ ہونا ۔ خراب ہونا (۱۴) سستا بک جانا ۔ نرخ سے گھٹ کر بکنا (۱۵ ۔ گنوار) چھری یا تلوار کا اندر اُتر جانا (۱۶) ضائع ہونا ۔ تلف ہونا ۔ جیسے اُن کا روپیہ تو مُفت میں بہا (۱۷) کنکوّے یا کل کا پیٹا چھوٹنا ۔ ڈور کا ڈھیلا پڑ جانا (۱۸) کثرت سے انڈے دینا ۔ پے درپے انڈے دھرنا ۔ جلد جلد پھول نکالنا +

بُھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بریاں ہونا ۔ سوختہ ہونا ۔ جلنا (۲) تپنا ۔ بھبکنا (۳) مجازاً حسد کرنا ۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھ کر ناخوش ہونا ۔ جلنا کا مترادف جیسے جل بُھن جانا (۴) غصّہ میں جلنا ۔ برافروختہ ہونا (۵) (از ۔ س ۔ [illegible]) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُردہ ہونا

بِہْنَا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (پُورب) (فارسی ۔ بہینہ) بُھنیا ۔ دُھنیا ۔ پنجارہ ۔ حلّاج ۔ نداف ۔ پنبہ زن ۔ قطان +

بَہنَاپا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ع) بہنیلا ۔ منہ سے بہن بنانا + (جب عورتیں آپس میں ایک دوسری سے خواہری رشتہ جوڑتی ہیں تو اُسے بہناپا کہتی ہیں)

بَہنَاپا جوڑنا ۔ یا ۔ کرنا ۔ فعلِ لازم (ع) بہنیلا کرنا ۔ بہنیلی بنانا ۔ دوستی کرنا

بُھنَّاس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں +

بُھنَانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اناج بریاں کرانا (۲) روپیہ پیسہ تڑانا ۔ خُردہ کرانا

سنگ تُمایٔں گے بازارِ قیامت میں ضرور درہم داغِ محبت کے بُھنانے والے (صبا)

بِھنَّانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) صدمۂ دماغی کے باعث سر چکرانا ۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں سن سن بھن بھن کی سی آواز نکلنا (۲) خرچ سے تنگ آنا (۳) عاجز آنا ۔ گھبرانا ۔ حواس باختہ ہونا ۔ چکرانا + حیرت ہونا + دم بخود ہونا +

بُھنائی ۔ یا ۔ بُھنوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) اناج بریاں کرنے کی اُجرت (۲) کٹوتی ۔ بٹّا ۔ خُردہ کرائی [illegible] +

بَھنبوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈی توڑنا ۔ توڑ کر کھانا ۔ منہ مارنا ۔ کاٹنا ۔ پھاڑ کھانا ۔ چبانا ۔ نوچ نوچ کر کھانا +

بِھنبِھنَا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱ ۔ پُورب) غُنغُنا ۔ خنخنہ ۔ ناک میں بولنے والا ۔ کریہ الصوت (۲) کراہت انگیز ۔ نامرغوب ۔ میلا کچیلا ۔ جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں ۔

بِھنبِھنَاتا ۔ ہ ۔ صفت (ع) بھنکتا ہُوا ۔ سُست ۔ اہدی ۔ ایسا سُست جس کے منہ پر مکھیاں بھنکا کریں اور وہ سستی کے مارے اُن تک کو نہ اُڑائے +

بِھنبِھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا ۔ مکھیوں کا شور کرنا (۲) ناک میں بولنا ۔ غُنغُنانا ۔ گُنگُنانا +

بِھنبِھنَاہَٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مکھیوں کی آواز ۔ بھنبھن بھنبھن ۔ گُمگُم ۔

بُھنبُھنیا ۔ ہ ۔ صفت (ع) زمین کا گڑھا جہاں تہاں ۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے + جہاں گرد +

بَھنبیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی لمبی تیز رَو سبز رنگ کی پتری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی اور اُس کے پروں میں اُڑتی دفعہ بھن بھن کی آواز آیا کرتی ہے اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کی رقم جیسے

کاٹ کنڈل بانسری بھبیسری میرنا م (۲) ایک اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہے جو لڑکے کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں (۳) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا +

بھنبیری ہو جانا۔ ـ فعل لازم ـ ہوا ہو جانا ـ اُڑ جانا ـ تیز ہو جانا ـ پھرتی کرنا

بھنبھو۔ ـ صفت ـ بھنسے کی مانند ـ بینگن سا (فحش معنی میں مستعمل ہے) +

بھنٹا۔ ـ اسم مذکر (پو ـ پ) بتاؤں ـ بینگن ـ بادنجان +

بھنڈ۔ ـ اسم مذکر (۱) پنڈ ـ تھوا ـ تھو کھا ہوا ڈلا ـ جیسے تمباکو کا بھنڈ (۲) باہم مجتمع شدہ ـ جیسے کھجوروں کا بھنڈ (۳) بیچ سے تمباکو کا پتّا +

بھنڈا۔ ـ اسم مذکر ـ دیکھو (بھنٹا) +

بھنڈا بردار۔ ـ اسم مذکر ـ حقّہ پلانے والا ملازم ـ وہ شاہی ملازم جس کو بادشاہ کو حقّہ پلانے کی خدمت دی گئی ہو + کلگر والا +

بھنڈار۔ ـ اسم مذکر (۱) گودام ـ ذخیرہ ـ کوٹھا ـ کوٹھیا ـ (۲) سطح دریا ـ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ +

بھنڈارا۔ ـ اسم مذکر (۱) سنیاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت + درویشوں کی ضیافت ـ ہمارے بھنڈارے میں سا جھا کرے مائی (جوگی) (۲) کھوپری ـ سر (۳) پیٹ ـ شکم (۴) پھکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں +

بھنڈاری۔ ـ اسم مذکر (۱) باورچی ـ خانساماں (۲) کوٹھاری ـ گودام کا محافظ (۳) سودھی ـ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلّہ تقسیم کرے +

بھنڈ پیرا۔ ـ صفت (ع) نحس قدم ـ سبز قدم ـ منحوس ـ وہ شخص جس کا پیر اکھڑا ہو +

بھنڈسال۔ ـ اسم مؤنث ـ وہ غلّہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے ـ کھتی ـ کھتّا ـ ذخیرہ ـ گولا ـ گنج +

بھنڈسالی۔ ـ اسم مذکر (۱) کھتا بھرنے والا ـ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلّہ بھرے (۲) کھتّے کا ـ جھگڑا ـ بُودا غلّہ ـ گلا سڑا غلّہ +

بھنڈ کرنا۔ ـ فعل متعدی (۱) توڑنا (۲) بگاڑنا ـ بھنگ کرنا ـ پریشان کرنا ـ خراب کرنا ـ کھنڈت کرنا (۳) بے انتظامی پھیلانا ـ بدنظمی کرنا ـ بیرونقی پھیلانا ـ جیسے سارا کھیل بھنڈ کر دیا +

بھنڈ ہونا۔ ـ فعل لازم ـ بگڑنا ـ درہم برہم ہونا ـ تتر بتر ہونا ـ کھنڈت ہونا ـ رنگ میں بھنگ ہونا جیسے کھیل بھنڈ ہونا ـ معاملہ بھنڈ ہونا ـ کام بھنڈ ہونا وغیرہ +

بھنڈی۔ ـ اسم مؤنث ـ س (بھنڈ کا) ایک ترکاری کا نام جس کے

اُوپر بہت سے روئیں ہوتے ہیں اور پنجاب میں اسے رام توری کہتے ہیں (بھنڈی درجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بھنڈے خانہ۔ ـ اسم مذکر ـ وہ کوٹھڑی یا مکان جس میں تعیش کا سامان رہتا ہو +

بھنڈیلا۔ ـ بھانڈ کی تصغیر ـ تمثیل ـ بھونڈ ـ نقال (۲) بھکڑ باز ـ ٹھٹھول ـ جگت باز

بھنک۔ ـ اسم مؤنث (ہندی بفتح با) دھیمی آواز ـ ہلکی آواز ـ اُڑتی ہوئی بات ـ مشتبہ بات ـ نرم آواز ـ مکھیوں کی سی آواز +

بھنکتی صورت۔ ـ صفت (ع) گھناؤنی صورت ـ مکروہ صورت +

بھنکنا۔ ـ فعل لازم (۱) مکھیوں کا بھنبھنانا ـ ہجوم کرنا (۲) سُست بیٹھنا ـ خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ۔ ـ اسم مؤنث ـ سبزی ـ بھیا ـ بنگ ـ بوٹی ـ ٹھنڈائی ـ ایک قسم کی نشیلی پتّی (۲) شکستگی ـ بربادی ـ مسماری +

بھنگ کرنا۔ ـ فعل متعدی ـ توڑنا ـ مسمار کرنا ـ پائمال کرنا ـ برباد کرنا ـ غارت کرنا ـ خراب کرنا ـ بگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا۔ ـ فعل لازم ـ مفت جانا ـ ضائع ہونا ـ بے سود صرف ہونا ـ رائیگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اس کی اصل بھنگ کو بھاڑا (خرچ) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ محاورہ اہل اسلام میں زیادہ رائج ہوا اور وہ لوگ کُل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پر جو کچھ صرف ہو وہ بھی بیجا اور رایگاں ہے کیونکہ ایک تو خود وہ چیز حرام دوسرے اُس پر بھاڑے کا خرچ پس یہ حماقت بر حماقت ہے)

بھنگا۔ ـ اسم مذکر ـ ایک بہت چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور بھتا بانہ سنگ اُڑتا ہے ـ تیز گور کا کیڑا +

بھنگرا۔ ـ اسم مذکر ـ ایک قسم کی بدبودار بوٹی جسے کوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں

بھنگراج۔ ـ اسم مذکر ـ ایک قسم کا کوّے سے چھوٹا اور نہایت خوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ۔ ـ اسم مذکر (۱) بہت بھنگ پینے والا ـ سبزی باز +

میرے سیّا بھنگڑ بھنگ گھوٹ + بھنگ گھوٹ تم بیٹھ رہے میرے رسیا راج گئے (۲) بادہ گو ـ گپی ـ غپیا +

بھنگن۔ ـ اسم مؤنث (۱) مہترانی ـ خاکروبن ـ ہلالخوری (۲) بھنگ پینے والی ـ بھنگڑ والی (۳) پیار سے بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خوش رہ اور بنی اکال ہمن تمہا +

بھنگی ۔ ۔ اسم مذکر (۱) خاکروب ۔ مہتر ۔ چوہڑا ۔ حلال خور ۔ کناس (۲) بھنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹو ۔ کاگ لٹو ۔ بنگی +

بَہنگی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف رسی باندھ کر بوجھ اٹھاتے ہیں +

بھنگیرا ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) گلی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) وہ جگہ جہاں لوگ بیٹھ کر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں ۔ تکیہ (۲) وہ مقام جہاں کس و ناکس جمع ہوں (۳) دُکانِ بھنگ فروش +

بھنگیر خانے کی گپ ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ بے سروپا بات ۔ غیر معتبر خبر ۔ بازاری گپ +

بھنگیرن ۔ اسم مؤنث ۔ ساقن ۔ وہ عورت جو نشہ بازوں کو حقہ اور بھنگ وغیرہ تمباکو پلاتی ہے +

بھننگ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پھنک)

بھنوانا ۔ ۔ بھوننے کا متعدی المتعدی + بھوناں کرانا +

بھنور ۔ ۔ اسم مذکر ۔ گرداب ۔ ورطہ ۔ چرخاب +

(جب دریا میں کسی گڑھے کے باعث پانی چکر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ پانی کا چکر کھانا ۔ گرداب پڑنا +

بھنور جال ۔ ۔ اسم مذکر ۔ دُنیا ۔ دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنور کلی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کتے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں ۔ کنڈا اور کڑی +

بہنوئی ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بہن کا خاوند ۔ شوہرِ خواہر ۔ جیجا ۔ سوڈلا بھائی +

بہنی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ پہلی بکری ۔ اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں فروخت کہتے ہیں

بہنی کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی ۔ ۔ اسم مؤنث (عو) بنائی ہوئی بہن ۔ خواہر خواندہ ۔ مُنہ بولی بہن +

بہو ۔ ۔ اسم مؤنث (س) بدہوہ ۔ یا دھو (۱) دُلہن ۔ کدبانو ۔ عروس (۲) بیٹے کی جورو (۳ ۔ ہندو) جورو ۔ بیوی (۴ ۔ عو) پُتنو ۔ بچہ کا عضوِ تناسل (۵) معززِ ہندو عورت (مسلمان عورتیں ہر ایک ہندو عورت کو بہو کے لفظ سے خطاب کرتی ہیں) (۶) جس محلہ میں کوئی عورت بیاہ کر آتی ہے اُس محلہ والے بھی اُسکو بہو کہتے ہیں مگر گنوار یا ہندو (۷) حلال خوری ۔ مہترانی جو ہر محلے سے بیاہی گئی ہو

بہو بیگم نام رکھنا ۔ ا فعل متعدی ۔ اپنے آپ معززہ اور بڑا بننا ۔ فخریہ لقب اختیار کرنا ۔ اپنے آپ کو ملکۂ دوراں خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا بڑی بات نہیں +

بھتو ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بھوم کا مخفف (۱) مٹی ۔ خاک (۲) زمین ۔ دھرتی +

بھوآ ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (ہندو) باپ کی بہن ۔ پھپھی ۔ پھوپی +

بھوانی ۔ س ۔ اسم مؤنث (ہنود) (۱) شیو رانی ۔ شیوجی کی استری ۔ دُرگا ۔ گورا ۔ پاربتی جیسے مسلمانوں میں اماحوا (۲) چیچک ۔ سیتلا ۔ ٹھنڈی +

بھوبل ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جلتی ہوئی راکھ یا خاکستر گرم (۲) ریت بھوڑ ۔ بالو ۔ ریتا ۔ ریگ +

بھوپالی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک راگنی کا نام +

بھوت ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی گزرا ہوا ۔ اصطلاحی وہ بدرُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے ۔ پریت ۔ خبیث ۔ شیطان (۲) شیوجی کے جاسوس ۔ شیوجی کی فوج (۳) پیدائی ہیود عاری جنتو ۔ ذی رُوح (۴) حکمائے ہند کے مجوزہ عنصروں میں سے ایک عنصر (۵ ۔ صفت) چھچھورا ۔ جن کی طرح لپٹنے والا (۷) بدہیئت ۔ بدصورت ۔ کالا بھجنگ ۔ خاک آلودہ (۸) فعلِ ماضی (۹) نشہ میں غرقاب ۔ مبہوت ۔ سرشار ۔ آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا ۔ جن اُتارنا +

بھوت اُترنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) جن اُترنا ۔ پریت دُور ہونا ۔ (۲) غصہ اُترنا ۔ آپے میں آنا +

بھوت بننا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ میں مست ہونا ۔ مبہوت ہونا ۔ سرشار ہونا (۲) غصہ میں آپے سے باہر ہونا ۔ آپے میں نہ رہنا ۔ غصہ میں بھر جانا ۔ غضبناک ہونا ۔ آگ بگولا ہونا ۔ برافروختہ ہونا (۳) خاک آلودہ ہونا ۔ مورے کا بھتنا بننا (۴) ہمہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے (۵) چھچھورا ہونا ۔ جن بننا +

بھوت چڑھنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ جن چڑھنا ۔ غصہ کا سوار ہونا ۔

بھوت کا پکوان ۔ ۔ اسم مذکر (۱) وہ پکوان جو بھوت کو ذریعہ سحر ملے (۲) مفت کی دولت جو بآسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہو کر چمٹنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت گرویدہ اور چھچھورا ہونا ۔ مصر ہونا +

بھُوت ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ غصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا ۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھُوتنی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (بُھتنی) +

بھُوتنی والا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (بازاری) بھُتنی کا ۔ ایک گالی ہے +

بھوج ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کھانا ۔ آہار (۲) دعوت ۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا ۔ قنوج ایک پُرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا ۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں ۔ یہ راجا اہلِ اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا ۔ پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر ہے جسے ہندوستان کا شیکسپیر کہنا چاہیئے +

بھوجائی ۔ یا ۔ **بھوجی** ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (گنوار) بڑے بھائی کی بیوی ۔ بھاوج ۔ زنِ برادر ۔ بھابی +

بھوج پتر ۔ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں (بھوج پتر [illegible]) تھا ۔ ایک قسم کے کشمیری درخت بھوج نامی کی چھال جو پتّے کی مانند تہ بہ تہ ہوتی ہے ۔ اگلے زمانہ میں کاغذ کی بجائے اسی پر لکھا کرتے تھے چنانچہ اُس زمانے کی لکھی ہوئی پستکیں ابتک پائی جاتی ہیں مگر آجکل حقّے اور پیچوان کی نے پر لپیٹتے یا چھتری کے اندر بارش سے بچنے کیلئے لگاتے یا خلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں ۔ نیز اُسکی دھونی پتّی کو مالش منعقد کی جاتی ہے

بھوجن ۔ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کھانا ۔ آہار ۔ طعام ۔ خاصہ (۲) اکش +

بھوجن کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ کھانا کھانا ۔ تناول فرمانا +

بھوجی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بُھجیا) +

بھوجی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) عزّت دار عورت (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے ۔ زنانہ +

بھوچکا ۔ ۔ صفت ۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا (۲) ہکّا بکّا ۔ متحیّر ۔ حیران ۔ ہکّا بکّا ۔ متعجب +

بھوچکا رہنا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ حیران و متعجب رہنا ۔ متحیّر رہنا

بھوڈل ۔ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ابرک ۔ طلق +

(ایک چکنا رکابی چیز جس کے ڈسنے تہی میں جڑے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں

اور اُسے پیسکر اکثر برتنوں پر چڑھاتے یا تابوت مدفنوں کے کفن بناتے ہیں ۔ ہندو بھوڈل بھی کہتے ہیں)

بھور ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ صبح ۔ نور کا تڑکا ۔ بامداد ۔ پگاہ ۔ گجر دم +

بھور ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) صبح ہونا ۔ تڑکا ہونا (۲) چاندنا ہونا ۔ روشنی ہونا (۳) بالکل صفایا ہو جانا ۔ کچھ نہ رہنا (۴) ختم ہونا ۔ تمام ہونا (۵) خوب پٹنا ۔ ضرب یا دماغی صدمے سے آنکھوں کے آگے چکاچوند آنا ۔ تیور آجانا +

بھورا ۔ ۔ صفت (۱) مٹیالا رنگ ۔ وہ سیلا رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہوئی ہو ۔ شُتری رنگ (۲) سیاہ مایل بہ سفیدی جیسے بھورے بال +

(۳) اسم مذکر ۔ وہ نیلا کبوتر جس کے چاروں بازو سفید پر نکل آئیں ۔ نیلا بھورا

بھوری ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (پُورب) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں ۔ انگاکڑی

بھورے ۔ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بواو مجہول ۔ جمع بھورا ۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے ۔ نیز وہ مقدار جسے کتّی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھوڑ ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ ریگستان ۔ ریتلی زمین ۔ ریت کا ٹمک +

بھوڑا ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (از بُھرنا بمعنے واپس آنا) (۱) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دُولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بہوڑے کا کھانا بھی کہتے ہیں (۲) ولیمہ ۔ شادی کے بعد کی دعوت ۔ طعام ماحضر +

بھوسا ۔ ۔ ۔ اسم مذکر (گنوار) ۔ (دیکھو بُھس) +

بھوسی ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بُھس کی تصغیر ۔ سبوس ۔ چوکر ۔ وہ غلّہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھوسی ہے ۔ ۔ (محاورہ) ردّ کے اِنکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اسوقت جواب یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے ۔ یعنی اب خاتمہ ہے ۔ اب نہیں ہے ۔ اب ہو چکی ۔ صبر کرو + جیسے اب دینے کی بھوسی ہے اُنسے یا نانہ بھوسی ہے +

بھوک ۔ ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) اشتہا ۔ گرسنگی ۔ جوع ۔ غذا یا کھانے کی خواہش (۲) خواہش چاہنا ۔ چاہ ۔ ضرورت ۔ حاجت ۔ اس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے ہیں (۳) بڑھیئوں کی اصطلاح میں ۔ گنجایش ۔ سمائی جیسے چُول کے گھر میں اس سے زیادہ بھوک نہیں ہے +

بھوک بند ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بھوک نہ رہنا ۔ بھوک نہ لگنا ۔ اشتہا باطل ہونا +

بھوک بھاگنا۔ فعل لازم۔ کھانے کی پروا نہ رہنا جیسے نہایت خوبصورت بانمک چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھوک بھاگتی ہے +

بھوک پیاس۔ اسم مؤنث۔ (۱) اوّل ظاہر (۲) عسرت۔ فاقہ کشی۔ تنگی۔ مفلسی (۳) اڑی ضرورت +

بھوک لگنا۔ فعل لازم (۱) اشتہا ہونا۔ کھتیا لگنا (۲) کو خواہشِ طعام ہونا

بھوک مرنا۔ فعل لازم۔ اشتہا زائل ہونا +

بھوکا۔ صفت (۱) گرسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا (۲) خواہشمند۔ غرضمند۔ خواہاں + حاجتمند (۳) بھوک کا لگ جانا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش۔ بھوکوں کا مارا (۴) نہایت مفلس۔ قلاش (۵) شائق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دلدادہ۔ مفتوں جیسے محبت کا بھوکا (۶) مشتاق۔ آرزومند۔ متمنی۔ تمنا رکھنے والا

بھوکا گھر میں بھر کے اے جانِ حضری بھوکا تمہاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا (بحر)

(۷) صافا۔ وہ دست آور دوا جو شیر کو لڑانے کے دنوں میں دیتے ہیں +

بھوکا مرنا۔ فعل لازم (۱) فاقہ کشی کرنا۔ تنگی سے گزر یا اوقات کرنا۔ مشکل سے گزر ہونا (۲) بھوک کے مارے عاجز آنا۔ انتڑیاں قل ہو اللہ پڑھنا۔ بھوک سے بے دم ہونا +

بھوکوں مرنا۔ فعل لازم (ع) دیکھو (بھوکا مرنا نمبر ۱) +

بھوگ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا کھانا۔ وہ خوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی (۴) خوشی۔ انبساط۔ حظِ نفس۔ آنند۔ سکھ۔ چین۔ آرام۔ عیش۔ عشرت (۵) مجامعت۔ مباشرت (۶) ع۔ گالی۔ دشنام۔ ناگوار بات جیسے بھوگ سنانا یعنی گالیاں دینا (۷) تخلص۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام جو وہ اپنے منظوم کلام میں لاتا ہے +

بھوگ بلاس۔ اسم مذکر۔ عیش و عشرت۔ حظِ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں +

بھوگ پڑنا۔ فعل لازم (ع) (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر پھٹ پھٹ ہونا (۲) سخت سست سُننا +

بھوگ دینا۔ فعل متعدی (ع) (۱) گالیاں سنانا۔ برا بھلا کہنا۔ لعنت ملامت کرنا (۲) ہندو۔ پرشاد دینا۔ تبرک دینا +

بھوگ سنانا۔ فعل متعدی (ع) دیکھو (بھوگ دینا) +

بھوگ کرنا۔ فعل لازم (ہندو) مجامعت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ سونا +

بھوگ لگانا۔ فعل متعدی (ہندو) (۱) کھانا تناول فرمانا۔ نوش کرنا۔ (۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا +

بھوگلی۔ اسم مؤنث (ہندو ع) ناک کے ایک گہنے زیور کا نام جو نلی کی مانند ہوتا اور اُس کے اندر طلائی لونگ پھنسائی جاتی ہے +

بھوگنا۔ فعل لازم (ہندو) (۱) حظ اٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ عیش کرنا۔ آنند کرنا (۲) جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا + اُٹھانا۔ گوارا کرنا۔ جیسے دُکھ بھوگنا (۳) بھگتنا۔ بھرنا +

بھوگی۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) عیاش۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ زانی۔ خراباتی۔ نفس پرور (۲) مجامعت کنندہ۔ کامی (۳) خورندہ۔ بھوجن کرنے والا (کہاوت) ایک بار جوگی۔ دو بار بھوگی تین بار روگی یعنی ایک مرتبہ رفعِ حاجت کے واسطے جانا زاہدوں کا کام ہے اور دو دفعہ شکم پروروں کا اور تین بار بیماروں کا (۴) آنندی۔ سکھی (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے بن بھوگی کرم ولندری +

بھول۔ اسم مذکر (ہندو) دوات بھولکا +

بھول۔ اسم مؤنث (۱) چوک۔ فراموشی + سہو و نسیان (۲) غلطی۔ غلط کاری (۳) خطا۔ قصور۔ لغزش (۴) دھوکا۔ شبہ +

بھول پڑنا۔ فعل لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ یاد سے اُتر جانا۔ خارج از ذہن ہونا

بھول کر یاد نہ کرنا۔ فعل متعدی۔ ذرا یاد نہ کرنا۔ کبھی دھیان نہ دینا۔ بالکل فراموش کر دینا۔ دھوکے سے بھی نام نہ لینا +

بھول کے آنا۔ فعل لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔ سہواً آنا

میرے مکان پہ وہ گلِ رقیب کے گھر کا   کسی کا بھول کے آنا بھی یادگار رہا (نامعلوم)

بھول کے نہ کرنا۔ فعل متعدی۔ جھوٹوں نہ کرنا۔ بالکل نہ کرنا۔ ہرگز ہرگز کوئی کام نہ کرنا + زنہار نہ کرنا

بھول کے یاد کرنا۔ فعل لازم (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا۔ غلطی سے یاد لانا (۲) بھلا دینے کے بعد یاد کرنا یعنی ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو بھلا کر پھر یاد کرنا +

بھولا۔ صفت (۱) سیدھا سادا۔ مورکھ۔ سادہ دل + بے کپٹ۔ بے کینہ (۲) بچوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ مود مسو۔

کم عقل (۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا (۴) انجان۔ ناواقف +

بھولا بھالا۔ ۔ اسم مذکر (صحیح بھولا بالا) (۱) چھوٹے بچے کی مانند ناسمجھ۔ معصوم صفت۔ بچہ۔ ناقابل ِ عقل۔ صغر سِن (۲) سیدھا سادا۔ بے تکلف (۳) بے کپٹ +

بھولاپن۔ اسم مذکر (۱) سادگی۔ سادہ مزاجی۔ معصومیت (۲) سادہ لوحی۔ نادانی (۳) ناتجربہ کاری (۴) وہ نرمی اور ملائمت جو بچوں اور معشوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا بسرا۔ صفت (۱) چِت سے اُترا ہُوا۔ از یاد رفتہ۔ بھولا چوکا۔ (۲) راہ گُم کردہ۔ راہ فراموش کردہ +

بھولا بھٹکا۔ صفت۔ راہ گُم کردہ۔ ڈانواں ڈول۔ رستہ بھولا ہُوا (۲) تابع فعل۔ اتفاقیہ۔ بلا ارادہ۔ بہک کر۔ راستہ بھول کر ؎

میرے گھر سے اُلٹے قدموں پھر گئے وعدے کی شب + بھُولے بھٹکے آئے بھی لیکن نہ آئے کی طرح (ذوق)

بھولا چوکا۔ ۔ صفت۔ دیکھو (بھولا بسرا)

بھولا چُتیا۔ ۔ اسم مذکر۔ چِت سے اُترا ہوا۔ خراب حافظہ۔ بھولا مزاج۔ بھُلکّڑ

بھولا ناتھ۔ ۔ اسم مذکر (ہندو) مہادیو۔ شیوجی کا لقب +

بھول بھُلیّاں۔ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک خاص طرح کی عمارت جس میں بہت سے ہمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اس انداز کے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نہ پائے جب نکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکا بھٹکا پھرے (گیت) جھولا کن ڈالا ہے امریاں + چار گئیں تینیں بھول بھلیاں بھول بھُول لو ہیں پھرکر سنیاں + جھولا کن نے ڈالا ہے امریاں (۲) گورکھ دھندا (۳) زبانِ اُردو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا۔ ۔ فعل لازم (۱) چِت سے اُترنا۔ فراموش ہونا (۲) خیال نہ رہنا۔ یاد نہ رہنا (۳) غلطی کرنا۔ غلط کھانا۔ چُوکنا (۴) بھٹکنا۔ راستہ گُم کرنا۔ گمراہ ہونا (۵) دھوکا کھانا۔ فریب میں آنا + بے آزمایش گرویدہ ہونا۔ جیسے میں تو تیری لال پگیا پہ بھولی رہے رجوا (گیت) (۶) اترانا۔ مغرور کرنا۔ گھمنڈ کرنا (مصرع)

بنظر اس دولت دو تہائی پہ مت بھولا رہیو ؎

اب وہ اگلا سا التفات نہیں جس پہ بھولے تھے ہم وہ بات نہیں (حالی)

(۷) غافل ہونا۔ بے خبر رہنا۔ خواب خرگوش میں ہونا +

بھولی۔ ۔ صفت (۱) سیدھی سادی اور بے کپٹ (۲) اسم مؤنث) سادہ مزاج عورت۔ نادان عورت۔ کم سِن عورت۔ جیسے بھولی سی بھالی سی دُلہن میں تھوڑی سی ہے تو ہے کوئی شرارت سرکشی (سیام رہولی)

بھولی بھولی باتیں۔ ۔ اسم مؤنث۔ بچوں کی سی باتیں۔ پیاری پیاری باتیں۔ سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صورت۔ ۔ اسم مؤنث۔ نرولی صورت کا نقشہ پیاری پیاری صورت۔ سہاونی صورت +

بھُولے بھٹکے۔ ۔ تابع فعل۔ کبھی کبھار۔ بھُولے چُوکے۔ گاہے ماہے رستہ بھول کر۔ اوُرکے چُوکے +

کبھی وہ بھُولے بھٹکے آہی جاتے جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھُوم۔ ۔ اسم مؤنث (۱) دھرتی۔ زمین۔ بُوم (۲) پرتھی۔ خلائق۔ بھُونیا۔ سنسار (۳) جگہ۔ استھان۔ مقام (۴) مُلک۔ ولایت۔ اقلیم۔ دیار (۵) وطن۔ دیس۔ زاد و بوم +

بھُومیا۔ ۔ اسم مذکر (۱) زمیندار۔ مالکِ زمین۔ گاؤں کا دیوتا جسے بھومیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ۔ قدیمی ساکن (۳) وہ بہت پُرانا سانپ جس کے سر پہ بال نکل آتے ہیں جیسے بھومیا بھونرا لکیر مُوک کھوال

بھوں۔ ۔ اسم مؤنث۔ ابرو۔ بھرکٹی۔ وہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھوں تاننا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا۔ آزردہ ہونا۔ رنجیدہ ہونا (۲) ناز کرنا۔ نخرہ کرنا (بھویں تاننا زیادہ بولتے ہیں)

بھوں چڑھانا۔ ۔ فعل لازم۔ دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں۔ اگلے معنی۔ رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھَوَن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) جگہ۔ مقام۔ گھر۔ استھان۔ مسکن جیسے چتی بھون (۲) مندر۔ مٹھ۔ دیوی کا استھان +

بھوں بھوں رونا۔ ۔ فعل لازم (عو) بڑی آواز سے رونا۔ بے آواز ہو کر رونا۔ گتّے کی طرح رونا +

بھوں بھوں کرنا۔ ۔ فعل لازم۔ (۱) بھونکنا۔ کتّے کی طرح بولنا

(۲) بکنا۔ بکواس کرنا۔ بیہودہ بکنا +

بھونپو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نرسنگا۔ تُرئی (ریسنگا ایک چھوٹا سا بگل جیسے جنگی کثرت بجاتے ہیں ہنداؤں کے نزدیک یہ شوجی کی فوج کا ترہم ہے)

بھونچال۔ ہ۔ اسم مذکر (جمع بھوم چال) زمین لرزہ۔ زلزلہ۔ بھونچ +

بھونچکا۔ ہ۔ صفت۔ خوف زدہ متحیر۔ ہکا بکا۔ متعجب۔ حیران و پریشان +

بھونڈو۔ ہ۔ صفت۔ گندہ ناتراش۔ سادہ لوح۔ نہایت بیوقوف۔ بوڑھ۔ احمق +

بھونڈا۔ ہ۔ صفت۔ بے ڈول۔ بدرُوپ۔ زشت۔ منہ بُوبن۔ بدصورت +

بھونڈاپن۔ یا۔ **بھونڈاپنا**۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) بدتمیزی بدتہذیبی + بدسلیقگی۔ پھوہڑپن (۲) بدصورتی +

بھونڈا نخرہ۔ ا۔ اسم مذکر (عو) نازیبا نخرہ۔ نابجا نخرہ۔ شتر غمزہ +

بھونڈی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ بھونڈا کی تانیث دیکھو (بھونڈا)

بھونڈی باتیں۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) سخن نازیبا۔ بدتمیزی کی باتیں + ناپسندی باتیں +

بھونڈی صورت۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بدہیئت صورت۔ بدشکل صورت ناموزوں ہیئت نامرغوب +

بھونرا۔ ہ۔ اسم مذکر (س भ्रमर) (۱) مگس۔ الی (مصرعہ دوہا) بھونرا لوبھی پھول کا اور کلی کلی رس لے (ایک قسم کا سیاہ تیّا جو اکثر لکڑی میں چھید کر کے رہتا اور اس کی گونج دار آواز سے گرمی کا سماں بندھ جاتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اسے کنول کے پھولوں کا عاشق اور چمپہ کا دشمن باندھا ہو کبھی اُسے لوگ عاشقِ صادق سے تشبیہ دیتے ہیں۔ گیتوں میں بھنور بھی آتا ہے۔ جیسے بھنورا تم رس کے لالچی ہو۔ رکت کمل آئی کنول کت مجھ سے پیاری کا پیار (گیت) (۲) تہ خانہ۔ دمہ (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں۔ جیسے کالا بھونرا۔ بھونرا لی جائن +

بھونری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں (۲) پورب گنوار) باٹی انگاکڑی۔ وہ روٹی جو انگاروں پر پکائی جائے (۳) بھونری کی مادہ +

بھونسنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو عو) بھونکنا + بانگ سگ۔ کُتّے کا چلانا۔

بھونکانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) بھونکوانا۔ بکوانا۔ چڑوانا۔ دق کرنا۔ ستانا۔ چھیڑ کر غل مچوانا +

بھونکڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) موٹا۔ بھدّا (۲) موٹی گنگا سی ناک (۳ ہندو عو)

پھلنگا۔ بڑے بڑے ٹانگے۔ پھیبڑے +

بھونکنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کُتّے کا چلانا۔ بھوں بھوں کرنا۔ عوعو کرنا (۲) بکنا۔ ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا (۳) غل مچانا۔ چیخنا (ازروئے حقارت)

بھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا۔ چبھونا فارسی میں خلانیدن (۲ گنو ا) گھونپنا۔ موٹی موٹی ٹیپلائی کرنا +

بھوننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) بریاں کرنا۔ گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں جھلسانا یا گھی میں تلنا (۲) جھلسنا۔ جلانا۔ سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا (۳) طعنہ زنی سے دل جلانا + دق کرنا +

بہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک میوہ کا نام جو امرود سے مشابہ ہے۔ سفرجل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے +

بھی۔ ہ۔ حرفِ عطف۔ نیز۔ اور۔ ہم۔ علاوہ۔ زیادہ +

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھیّ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بھائی کا مخفف +

(یہ لفظ اکثر برابر والے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اس میں بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نا بھئی۔ ابا بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خوف۔ ڈر۔ دہشت (۲) اندیشہ۔ چنتا +

بہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیاض۔ ایک طرح کی لمبی کتاب جس میں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں۔ پوتھی۔ روزنامچہ۔ کھاتہ +

بہی پر اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روزنامچہ کو بیاض پر نقل کرنا چٹھے سے بہی پر نقل کرنا۔ روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا +

بہی پر چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بیاض پر اُتارنا۔ یادداشت میں درج کرنا +

بہی دربہی۔ ا۔ تابع فعل۔ دیکھو (بہ دربہ) +

بہی کھاتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کتاب حساب۔ اکونٹ بک۔ لیکھا بہی خسرہ و مسودہ و پرانا حساب کتاب +

(مہاجنی حساب کے کئی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا۔ روزنامچہ۔ کھاتہ۔ رو کڑ۔ نقل)

بھیّا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ گنوار عو) بھائی کی تصغیر بالمحبت (۲) پورب۔ بڑے بھائی

بھیّا دوج۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو عو) جم دُتیا +

بھی

(ہندوؤں میں ایک تہوار کا نام جو گورو دھن کے بعد ہوتا ہے اس میں بہنیں بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں)

بھیانک۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ڈراؤنا۔ خوفناک۔ خوحش۔ مُہیب۔ ہیبتناک۔ ہولناک (۲) ہیبت زدہ۔ دہشت زدہ (۳) متحیر۔ پریشان۔ حیرت زدہ گھبرایا ہوا (۴) سُنسان۔ ہُو کا عالم (۵) بے رونق۔ اُداس۔ ویران +

بھیت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیوار۔ پاکھا +

بھیتر۔ ہ۔ تمیز فعل (ظرف) (۱) چار دیواری کے اندر۔ اندر۔ اندر (۲) گُپت۔ پوشیدہ +

بھیتری۔ ہ۔ صفت۔ اندرونی۔ باطنی۔ معنوی۔ گُپت۔ پوشیدہ +

بھیتری مار۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) (۱) گُپت مار۔ چھپی مار۔ وہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضا پر صدمہ پہنچے۔ ضربِ خفی (۲) اندر ہی اندر جلانا۔ طعنہ طعنے سے دلی صدمہ پہنچانا۔ اندرونی تکلیف +

بھینٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھڑنا۔ ٹکرانا۔ لڑنا۔ سامنا۔ مقابلہ۔ مٹ بھیڑ۔ ملاپ۔ ملاقات (۲) وہ نذر جو کسی حاکم کے روبرو پیش کریں۔ مثلاً نذر۔ پیشکش۔ سوغات۔ تحفہ۔ ارمغان (۳) قربانی۔ صدقہ۔ بلدان۔ وہ نذر و نیاز جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دی جائے۔ چڑھاوا۔ پُجاپا۔ سامگری۔ چڑھانے کا سامان (۴) ایک قسم کے گیت جو کسی دیوی کی تعریف میں ہندو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جس طرح ماتا کے سیلے ہیں اسی طرح کالکا دیوی کی بھینٹیں مشہور ہیں (۵) رشوت۔ گھوس۔ منہ بھرائی +

بھینٹ بکرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) منّت کا بکرا۔ نذر کا بکرا +

بھینٹ چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چڑھاوا چڑھانا۔ نذر دینا۔ نذر رکھنا۔ نذر میں دینا۔ نذر چڑھانا۔ نذر نیاز چڑھانا۔ نذرانہ دینا۔ کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا۔ نذر کرنا (۲) بل دینا۔ بلدان دینا۔ قربانی کرنا +

بھینٹ چڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نذر چڑھنا +

بھینٹ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نذر و نیاز دینا۔ نذر کرنا +

بھینٹ لینا۔ ہ۔ فعل لازم و متعدی (۱) نذر لینا۔ چڑھاوا لینا (۲) مار ڈالنا۔ جان لینا۔ جیسے بھواں بولی دیکر بکرے کی بھینٹ لیتا ہے +

بھینٹ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سامنا ہونا۔ ملاقات ہونا۔ مٹ بھیڑ ہونا۔ ملنا۔ بھڑنا۔ چھوا جانا (۲) نذر ہونا۔ نثار ہونا۔ قربان ہونا +

بھیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) مغز سر۔ سر کا گودا۔ دماغ۔ گردا۔ بگری +

بھیجا پکنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہو جانا۔ دماغ چکرانا۔ دردِ سر ہونا۔ سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بک بک سے دماغ پریشان کرنا۔ سمع خراشی کرنا +

بھیجنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ارسال کرنا۔ ابلاغ کرنا۔ روانہ کرنا۔ پٹھانا۔ پہنچانا (۲) کرنا۔ جیسے لعنت بھیجنا +

بھینچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سکیڑنا۔ دبانا۔ دبوچنا (۲) کچلنا۔ مسلنا۔ جیسے پاؤں بھینچنا (۳) مجبور کرنا۔ دبانا۔ جبر آ روکنا (۴) بازار ی) مانع دخول ہونا۔ بھیچ کرنا +

بھید۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) انتر۔ بھیت۔ گُپت۔ پوشیدہ بات۔ راز۔ سِر۔ دل کی بات (۲) حال۔ احوال۔ واقفیت۔ کیفیت جیسے گھر کا بھید تبھی پایا جب چوک پُرن کو ڈھکنا آیا (۳) سُراغ۔ تھاننگ۔ پتا (۴) گورکھ پہیلی۔ مسئلہ (۵) سوئی یا چھیدے ہوئے کانوں کا سوراخ۔ چھید (۶) قسم۔ پرکار۔ طرح۔ بھانت +

بھید دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ راز فاش کرنا۔ خفیہ بات بتا دینا۔ گھر کی کیفیت ظاہر کرنا۔ اندرونی بات بتا دینا +

بھید کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ انشائے راز کرنا +

بھید کھولنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) انشائے راز کرنا (۲) بھرم کھولنا +

بھید لینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) چھپی ہوئی بات کو معلوم کرنا۔ خفیہ بات کا پتا لگانا (۲) عندیہ لینا۔ منشا لینا۔ منصوبہ معلوم کرنا +

بھیدی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ہمراز۔ رازدار۔ رازداں۔ دل کی بات جاننے والا (۲) واقفِ الحال۔ محرم (۳) تھانگی۔ پتہ لگانے والا۔ کھوجی۔ سراغ رساں (۴) جاسوس۔ مخبر۔ دُوت ؎

دیکھا تو وہ بھیدی تھی آمد کرتی تھی اُسی کے رُخ اشارا (گلزار نسیم)

بھیر۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور مزدور شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بھیر کہتے ہیں اس میں فوجی آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں ؎

فوج اور بھیر دونوں پھرتی ہیں بے سری ہی + گویا امیرِ لشکر مارا گیا ہو رن بیچ (حالی)

سپاہ و بھیر سب بانا باغ ہیں۔ لیکن + بھیر رونق ہر اور بانکا متی جاتی ہے (ر)

بھیس بدلنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ تلبیس لباس کرنا ۔ ہیئت پلٹنا ۔ روپ بھرنا ۔ سوانگ بھرنا + تقلید کرنا ؎

بدل کر فقیروں کا ہم بھیس غالبؔ   تماشائے اہلِ کرم دیکھتے ہیں (غالب)

بھیکھ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (دوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس) +

بھیک ۔ ۔ اسم مؤنث (س) بھکشا (۱) ۔ گدائی ۔ خیرات ۔ وہ چیز جو خیرات میں ملے + خدا کے نام کی چیز (۲ ۔ ع) دلھن کی طلب ۔ بیٹی بیاہنے کی درخواست ۔ بیٹی کی مانگ ۔ مجازاً بہو ۔ دلھن جیسے عورتیں جب انکی سب بہویں خوبصورت آتی ہیں ۔ تو کہتی ہیں کہ ہماری بھیک اچھی تھی +

بھیک کا ٹکڑا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) خیرات کا لقمہ ۔ لقمۂ گدائی ۔ للّٰہی اللہ کی روٹی (۲) وہ شخص جس کے باپ کا ٹھیک نہ ہو اور اسکی ماں انیہ ہو (۳) مانگی کی چیز +

بھیک کا ٹھیکرا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کاسۂ گدائی ۔ کچکول ۔ بھیک مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ ۔ وہ چیز جس کے وسیلہ سے روٹی کما کر کھائیں ۔ اسی وجہ سے ٹوپی کی طرف بھی اشارہ ہوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گدائی کرنا ۔ گداگری کرنا ۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا ۔ مفت مانگنا +

بھیگنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ تر ہونا ۔ گیلا ہونا ۔ نم ہونا ۔ بھیجنا +
(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزرانے سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو وہاں سبزہ آغاز ہونے اور مونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مراد ہوگی)

بھیگی بلی بتانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ ٹالنا ۔ بہانہ بتانا ۔ عذر بیجا کرنا ۔ حیلہ کرنا ۔ (یہ محاورہ اس قصہ کی طرف منسوب ہے کہ کسی شخص نے ابر کے موقع پر رات کے وقت اپنے نوکر سے پوچھا ۔ کیا مینہ برس رہا ہے؟ اس نے جواب دیا جی ہاں برس رہا ہے ۔ آقا نے کہا تجھے کیونکر معلوم ہوا تو تو اسی جگہ پڑا ہوا اینڈ رہا ہے جواب دیا کہ جناب بھیگی ہوئی بلی ادھر سے گزری تھی اس سے میں نے جانا کہ ضرور مینہ برس رہا ہے پس اس حکایت سے ٹالنے اور کام کرکے نہ دینے سے مراد ہے)

بھیگی مرغی ۔ ا صفت ۔ سنگڑا ہوا ۔ نہایت غریب بنا ہوا ۔ مصیبت زدہ کی مانند ۔ مسکین صورت +

بھیل ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جس کا پیشہ لوٹ مار ہے

بھیلسا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک مقام کا نام جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے

بلکہ عمدہ تمباکو کو بھی بھیلسے کے نام سے بیچتے ہیں +

بھیلی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ گڑ کی ٹکی جو عموماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بھینپا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) وہ شکاری جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے ۔ اصطلاحاً چڑی مار ۔ شکاری (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھینٹرا پسارنا ۔ ۔ فعل لازم (ع) ہٹیلے بچّہ کا بھوں بھوں کرکے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بہن کی تصغیر ۔ بہن ۔ خواہر ۔ ہمشیرہ ۔ بوا ۔ بوبو +

بھینا ۔ ۔ صفت ۔ (۱) ہلکا ۔ سبک ۔ لطیف ۔ میٹھا جیسی بھینا رنگ بھینی خوشبو

بھیں بھیں رونا ۔ یا ۔ کرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ بد آوازی سے رونا ۔ رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ ۔ ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) ملاقات ۔ مٹ بھیڑ (۲) دیکھو (بھیٹ)

بھینٹنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (ہندو) ملنا ۔ بھیڑنا ۔ چھو جانا +

بھینس ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام یعنی مادہ گاؤمیش ۔ مجھ ۔ جاموسہ (باصطلاحِ قصابان) بھینسی (۲) حقارتاً موٹی عورت +

بھینسا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ بھینس کا نر ۔ جاموس +

بھینسیا جونک ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ بڑی جونک +

بھینسیا داد ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فساد خون سے ہو جاتا ہے

بھینسیا گوگل ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں وغیرہ میں پڑتا ہے +

بھینسیا لہسن ۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا بڑا سرخ نشان یا چھتّا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہو جاتا ہے +

بھینگا ۔ ۔ صفت ۔ احول ۔ امبر تکو ۔ ڈھیرا ۔ ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا ۔ کنز چشم ۔ دوبین +

بھینی بھینی خوشبو ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ میٹھی میٹھی خوشبو ۔ ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گل شبّو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ بی بی کا مخفف ۔ (۱) خطاب بہ زن ۔ بیوی ۔ بیگم ۔ بائی ۔ ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (ع) ایک فرضی نام جو عورتوں نے بچوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے جیسے دال بجاتی ہوا ۔ لولو ۔ بجا وغیرہ

بھینسا بھینسوں میں یا قصائی کے کھونٹے کہاوت (۱) ۔ ۔ ۔ یا جلادوں کے حوالے (۲) ۔ ۔ ۔ یا مر جائے ۔ کام بنے یا جان جائے ۔ ادھر یا ادھر

بے

بے ۔ ہ ۔ حرفِ نِدا ۔ ابے کا مخفّف (۱) ارے ۔ ہ ۔ رے +

(یہ ندا حقارت ہے جو اکثر ادنےٰ یا مرد و مختصر کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلّفی میں کہہ دیتے ہیں یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابے حرف کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے چل بے ۔ کیوں بے ؟ ابے آتے ہیں ؟ ابے تُو کہاں گیا تھا وغیرہ +

بے ۔ ف ۔ حرفِ نافیہ ۔ نقیضِ با ۔ بغیر ۔ سوائے ۔ بدون ۔ بلا ۔ بِنا ۔ بن +

بی آپے ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ قابو سے باہر ہونا ۔ بھپرنا ۔ بد حواس ہونا ۔ مُضطرب ہونا +

بے اِختیار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے بس ۔ بے قابو (۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبور ۔ ناچار (۴) نہایت ۔ از حد ۔ ازبس جیسے اس کے ملنے کو تو بے اختیار جی لوٹتا ہے (۵) از خود ۔ اپنے آپ ۔ جیسے بے اِختیار رونا آ گیا (۶) تابعِ فعل ۔ جبراً ۔ قہراً ۔ چار و ناچار +

بے اَدَب ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بغیر ادب کرنیکا ۔ نہ رکھنے والا ۔ گُستاخ ۔ غیر مُہذّب ۔ ناشائستہ ۔ شوخ + شریر +

بے آرامی ۔ ا ۔ اِسم مؤنّث ۔ بے چینی ۔ بے کلی ۔ دُکھ ۔ تکلیف ۔ ناسازیِ طبع

بے اَصل ۔ ف + ع ۔ صفت (۱) بے بُنیاد ۔ بے ٹھکانے (۲) نِرا غلط ۔ باطل

بے اَندازہ ۔ ف ۔ صفت ۔ از حد ۔ بلا تخمینہ ۔ بلا حساب ۔ بہت زیادہ ۔ حدِّ اعتدال سے متجاوز +

بے اولاد ۔ ا ۔ صفت ۔ بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا ۔ اَوت ۔ نپوتا ۔ لاوَلد +

بے اِیمان ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ (۱) بے دھرم ۔ بے دین (۲) بد اعتقاد ۔ غیر مُعتقد (۳) بد نیّت (۴) خائن ۔ بد دیانت (۵) دغاباز ۔ فریبی ۔ مکّار (۶) جھوٹا ۔ دروغگو (۷) اَنیائی ۔ غیر مُنصف +

بے باق کرنا ۔ ا ۔ فعل مُتعدی ۔ چکانا ۔ ادا کرنا ۔ بھگتانا ۔ حساب پاک کرنا +

بے باک ۔ ف ۔ صفت (۱) نڈر ۔ بے جھجک (۲) آزاد (۳) دلیر ۔ جری ۔ بہادر +

بے بال و پَر ۔ ف ۔ صفت (۱) بے یار و مددگار ۔ بے سر و سامان ۔ وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مُفلس ۔ عاجز + نارسا +

بے بَدَل ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ لاثانی ۔ بے نظیر ۔ یکتا ۔ غیر مُشابہ ۔ بے ہمتا ۔ بے مثل ۔ بے مثال +

بے بَس ۔ ا ۔ صفت ۔ ناچار ۔ مجبور ۔ عاجز ۔ بے قابو ۔ نربل ۔ دُربل ۔ ناتوان ۔ ضعیف + بے اختیار +

بے بَہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بیش قیمت ۔ اَنمول +

بے بَہرہ ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) وہ شخص جو کسی سے فایدہ نہ اُٹھائے ۔ بدنصیب ۔ بدبخت (۲ ۔ عو) آوارہ ۔ ہرزہ گرد ۔ واہی تباہی ۔ خراب خستہ (۳) بد تہذیب ۔ بد تمیز ۔ گُستاخ ۔ بے ادب +

بے بہرہ پھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم (عو) آوارہ پھرنا ۔ خراب و خستہ پھرنا واہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) آوارہ ہونا ۔ بد تمیز ہونا (۲) بے سرا ہونا ۔ خود مختار اور آزاد ہونا + کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پَر ۔ ف ۔ صفت ۔ بیکس و بے سامان ۔ بے سہارے ۔ بے وسیلہ (شعرائے فارس کے کلام میں نہیں آیا) ؎

قوم بے پر ہو دین بے کس ہے ۔ گئے اسلام کے گہر وارث (حالی)

بے پَردگی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ پردہ نہ رہنا ۔ بے حجابی + بیشرمی + ہتک

بے پَر کی اُڑانا ۔ ا ۔ فعل مُتعدی (۱) بے اصل بات کہنا ۔ گپ اُڑانا ۔ عوام گوز لگانا

بے پَروا ۔ ف ۔ صفت ۔ مستغنی ۔ بے غرض ۔ بیفکر ۔ غافل ۔ بے حاجت +

بے پِیر ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) نگُرا ۔ بے اُستادا (۲) بد اعتقاد + بے ایمان ۔ (۳) بے درد ۔ سنگدل ۔ بے رحم ۔ کثر سلاگیتوں میں آتا ہے (۴) خود غرض ۔ مطلب کا یار (۵) بد ذات ۔ شریر (۶) کشمیری اس لفظ کو سخت گالی سمجھتے ہیں (جلال الدین اسیر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا) ہتک

بے پِیرا ۔ ا ۔ صفت ۔ خود مُتندا ۔ وہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو ۔ بے اُستادا +

بے تاب ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) بے طاقت (۲) بے چین ۔ مُضطر ۔ مُضطرب ۔ بے قرار ۔ بیاکل (۳) بے تحمّل ۔ غیر متحمّل ۔ وہ شخص جسے برداشت نہو +

بے تابانہ ۔ ف ۔ صفت ۔ مُضطربانہ گھبرایا ہُوا پیٹ پکڑے ہوے قرار بر داشتہ

بے تابی ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ اِضطرابی ۔ بے چینی ۔ گھبراہٹ + شتابندگی ۔ جلدی

بے تاثیر ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ بے اثر ۔ وہ چیز جس کی تاثیر باطل ہو گئی ہو ۔

بے تحاشا ۔ ف + ع ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) مضطربانہ ۔ بے تابانہ ۔ بے اوسان ہو کر ۔ حواس باختہ ہو کر ۔ بغیر از یکسوئی ۔ بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا (۲) اندھا دُھند ۔ بے سوچے سمجھے ۔ بے دھڑک ۔ بلا تامّل ۔ جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا (۳) از حد ۔ نہایت +

(تحاشی یا تحشّی عربی لُغت میں یکسوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی اسی سے یہ ساتوں معنی نکل آئے +

بے

بے تقصیر۔ ف+ع۔ صفت۔ بے قصور۔ بے گناہ۔ بے جرم۔ بے خطا۔ ناحق

بے تکلف۔ ف+ع۔ صفت۔ غیر بناوٹ۔ بلا تصنّع (۲) بلا تامّل۔ سیدھڑک (۳) بے سوچے سمجھے۔ بلا اندیشہ (۴) بے حجاب۔ آشنا دانہ (۵) سیدھا۔ سادہ (۶) رازدار۔ محرم راز۔ ہم رنگ۔ ہم مشرب ہمراز +

بے تکلفی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ بے حجابی۔ دل کُھلی۔ آشنائی۔ شناسائی + محرم راز ہونا۔ ہمرنگی +

بے تمیز۔ ف+ع۔ صفت۔ بے ادب۔ غیر مہذّب۔ ناشایستہ۔ بدلحاظ۔ نادان۔ پھوہڑ۔ بدتمیز +

بے تھاہ۔ ا۔ صفت۔ (۱) اتھم۔ بے پایاں۔ سناٹے گہرا۔ نہایت عمیق۔ (۲) بے ٹھکانے۔ بے پتے +

بے ٹھکانے۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے موقع۔ بے محل (۲) آوارہ۔ وہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو +

نہ ملا یا نہ سہی ہم اُنھیں۔ نہ دیا گور و کفن اُنہیں ہر کیا کیجے یار دفن اُنہیں بے ٹھکانے ٹھہرا مزا ہو

(۳) وہ شخص جس کی جا ئداد وغیرہ نہ ہو بے گھر بار کا۔ جس کا گھر بار نہ ہو (۴) بے نشان۔ بے پتا +

بے ٹھور۔ ا۔ صفت۔ بے ٹھکانے۔ بیجا۔ بے موقع +

بے ثبات۔ ف+ع۔ ناپایدار۔ بے دوام۔ متزلزل + فنا پذیر +

بے جا۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے موقع۔ بے ٹھور (۲) نامناسب۔ ناشائستہ۔ ناز یبا (۳) بلا ضرورت۔ ناجائز۔ جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق۔ بلا سبب۔ بلا قصور +

بے جان۔ ف۔ صفت (۱) غیر ذی روح (۲) مردہ (۳) نیم مردہ۔ مرجھایا ہوا (۴) ضعیف۔ نحیف۔ کمزور۔ ناطاقت (۵) بیدم۔ زدہ۔ گلا ہوا۔ بوسیدہ (۶) جمادات +

بے جوڑ۔ ا۔ صفت۔ انمیل۔ بے میل۔ غیر موزوں۔ متناقض +

بے چارہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) لاعلاج (۲) عاجز۔ درماندہ۔ بے بس (۳) ناچار۔ مجبور (۴) غریب مفلس (۵) بدنصیب۔ بدبخت +

بے چراغ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ویران کرنا۔ مار ڈالنا جیسے نادر کروں گا گھر کے گھر بے چراغ کر دیئے +

بے چوبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا خیمہ جس میں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین۔ ف+ا۔ صفت۔ بے کل۔ بیاکل۔ مضطرب۔ بے آرام +

بے

بے چینی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بیکلی۔ بے آرامی۔ پریشانی + اضطرابی۔ بیقراری +

بے حال۔ ف+ع۔ صفت (۱) غیر حال۔ ابتر۔ خراب۔ خستہ۔ دردی (۲) زدہ۔ بوسیدہ۔ بیجان (۳) قریب برگ (۴) ماندہ۔ ضعیف۔ بیمار

بے حجاب۔ ف+ع۔ صفت۔ (۱) بے پردہ۔ بے شرم۔ بے لحاظ (۲) بے تکلف (۳) کُھلے خزانے +

بے حرمت کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) (۱) بے عزّت کرنا۔ ذلیل کرنا۔ رسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفّت میں فرق لانا۔ عصمت دری کرنا۔

بے حرمتی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بے عزّتی۔ فضیحتی۔ رسوائی + عصمت دری

بے حساب۔ ف+ع۔ صفت۔ انگنت۔ بیحد۔ بے شمار۔ غیر متعدد +

بے حس و حرکت۔ ف+ع۔ صفت۔ (۱) سُن۔ غیر محسوس۔ بے جنبش (۲) حیران و ششدر۔ ہک دک +

بے حلق۔ ف+ع۔ صفت (۱) بسیار خوار۔ بے تکلف حلق سے اُتار جانے والا۔ (۲۔ مجازاً) بہت سی رشوت کھانے والا + بہت سی آمدنی پر بھی بسر نہ کرنے والا +

بے حمیت۔ ف+ع۔ صفت۔ (۱) بے شرم۔ بیغیرت۔ بے حیا۔ بے ننگ و ناموس (۲) وہ شخص جس میں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو۔ وہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلّق نہ رکھے (۳۔ مجازاً) بے مروّت +

بے حواس۔ ف+ع۔ بے اوسان۔ پریشان + مضطرب۔ بے کپے۔ بیخود۔ آپے سے بیخبر +

بے حیا۔ ف+ع۔ صفت (۱) بیشرم۔ ننگا (۲) بے ادب۔ گستاخ +

بے حیائی۔ ف+ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی + ننگاپن +

بے حیائی کا برقع منہ پر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا۔ بے شرمی اختیار کرنا۔ بے شرمی کا لباس پہننا۔ از حد بے شرم ہونا۔ لاج گنوانا +

بے حیائی کا جامہ پہننا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے شرمی کا لباس زیب تن کرنا۔ سرتاپا بیشرم اور بے حیا بنجانا۔ بالکل شرم کے پاس نہ جانا +

بے حیثیت۔ ف۔ صفت (۱) مفلس۔ نادار۔ تنگدست (۲) بے لیاقت۔ بے استعداد (۳) بے ساکھ۔ بے اعتماد۔ غیر معتبر +

بے خبر۔ ف+ع۔ صفت (۱) ناواقف (۲) غافل۔ بیہوش۔ مدہوش

بے خبر تم تو پڑے سوتے تھے ہائے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

بے

(۲) اچانچک۔ ناگاہ۔ ان چتے میں۔ جیسے بے خبر آ لیا (۳) ناعاقبت اندیش۔ بے شعور +

بے خطر۔ ف + ع۔ صفت۔ بے خوف۔ امن و امان سے۔ مامون محفوظ

بے خود۔ ف۔ صفت۔ آپے سے بےخبر۔ اپنے تئیں سے باہر۔ از خود رفتہ۔ بیہوش۔ مدہوش۔ بدحواس۔ بے اوسان۔ مخمور

بے خودی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیہوشی۔ بدحواسی (۲) وجد۔ عالمِ بےخبری +

بے خور و خواب۔ ف۔ وہ شخص جو کھائے نہ سوئے۔ بےچین و بے آرام +

بے داغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) صاف۔ بے عیب۔ بن کلنک۔ پاک (۲) بےجرم۔ بے گناہ + دھبے کے بغیر +

بے دال کا بودم۔ ا۔ صفت۔ بوم۔ اُلّو + احمق۔ مودھو۔ بھونڈو

بے دخل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (قانون) قبضہ اٹھانا۔ محروم الارث کرنا۔ عاق کرنا +

بے درد۔ ف۔ صفت۔ بے رحم۔ سنگ دل۔ کٹھور۔ ظالم۔ ستمگر۔ قسائی جیسے بے درد قصائی کیا جانے پیڑ پرائی +

بے دردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بے رحمی۔ سنگدلی (۲) ظالم۔ بیرحم۔ (یہ معنے ہنود قوم کے گیتوں میں پائے جاتے ہیں)

(گیت کنگڑی) بیدردی بالما چھلیا نہ مارو ری + بے دردی نے موری گھبر نہ لینی رے

بے دردی سے مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیرحمی سے مارنا +

بے دریغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بلا افسوس (۲) بے تامل۔ بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ (۳) کثرت سے۔ افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اٹھایا (۵) وہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے۔ فیاض۔ مخیر +

بے دست و پا۔ ف۔ صفت۔ (۱) بن ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لنگڑا۔ لولا (۲) عاجز۔ مجبور۔ بے اختیار + بے مددگار +

بے دستور۔ ف۔ صفت۔ خلافِ قاعدہ۔ ضابطہ کے خلاف۔ غیر معمولی۔ بے جا۔ نامناسب +

بے دل۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے جگر۔ بجری۔ بادل جرأت والا (۲) رنجیدہ۔ دلگیر۔ کبیدہ خاطر۔ ناراض۔ دل برداشتہ جیسے بیدل نوکر دشمن برابر (۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو وہاں افسردہ۔ مغموم۔ خواہش نفسانی کو مارے ہوئے۔ دنیا کے مزے اور لذت سے دل برداشتہ مراد

بے دم۔ ف۔ صفت۔ (۱) بیجان۔ مُردہ (۲) بودا۔ زدہ۔ برنبیدہ (۳)

ادھ موا۔ سست (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہوا۔ سانس پھولا ہوا +

بے دماغ۔ ف + ع۔ صفت۔ نازک مزاج۔ زود رنج۔ تنک مزاج۔ چڑچڑا +

بے دوش۔ ا۔ صفت۔ پاک۔ بلاقصور۔ بے عیب۔ بےگناہ۔ الزام سے بری +

بے دھڑک۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے خوف و خطر۔ بے اندیشہ ؎

پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی۔ بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)

(۲) بے تکلف۔ بے سوچے۔ بے تحاشا۔ بلاتامل۔ بے محابا۔ بیساختہ (۳) بے جگر۔ جی دار۔ جیوٹ۔ بہادر +

بے ڈول۔ ا۔ صفت۔ (۱) بدنما۔ بد قطع۔ بد وضع۔ بھونڈا۔ بے ڈھنگا۔ کڈھب +

بے ڈھب۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا (۲) بے ٹھور ٹھکانے۔ بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) از حد۔ نہایت۔ بافراط جیسے بیڈھب پٹا۔ بیڈھب بھوک لگی ہے (۴) عجیب۔ انوکھا۔ طرفہ۔ معمول کے خلاف ؎

آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں کچھ آئی ہوئی + جام کو بھی سبز ہے اور ہے گھٹا چھائی ہوئی (مومن)

(۵) متفنی۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عیار۔ شریر جیسے وہ بیڈھب آدمی ہے (۶) سنگدل۔ کٹھور۔ تیز۔ تند (۷) بے اختیار۔ بے قابو (۸) بیڈول۔ کڈھب (۹) دلیر۔ دل چلا۔ نڈر (۱۰) مہلک۔ خطرناک۔ خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پیچھے لگی ہے (۱۱) نہایت سخت۔ دشوار جیسے ابکے بیڈھب بنی ہے (۱۲) مہیب۔ ڈراؤنی۔ خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بنا رکھی ہے (۱۳۔ تابع فعل) بداسلوبی سے۔ بیڈھنگے پنے سے۔ بری طرح سے ناواجب طور سے ؎

ہمارے ذکر بیڈھب یار کے برتو نکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلو نکلتے ہیں (سحر)

(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا۔ ا۔ صفت۔ (۱) ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ (۲) بدچلن۔ بداطوار۔ بد وضع۔ بداسلوب +

بے راہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) گمراہ۔ بدراہ (۲) بیجا۔ بے موقع۔ ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا (۳) بدچلن۔ بداطوار +

بے ربط۔ ف + ع۔ صفت۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ بےموقع۔ غیر منتظم +

بے رحم۔ ف + ع۔ صفت۔ سنگدل۔ بے دردی۔ کٹھور۔ سخت +

بے رخ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے پیار و بے مروت ہونا۔ رُخ نہ ملانا۔ ناراض ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ بگڑنا۔ خفا ہونا +

بے روپ۔ ا۔ صفت۔ بے آب۔ بدنما۔ ماند۔ غیر مصفا۔ غیر شفاف۔

بے ریا۔ ف + ع۔ صفت۔ بے کپٹ۔ صاف باطن۔ صاف دل۔ سادہ دل۔

بے

وُہ شخص جو سنگار نہ ہو ـ
رِندانِ بے ریا کی ہو صحبت کسے نصیب ـ زاہد بھی ہم میں بیٹھ کے انساں ہو گیا (داغ)

بے رِیش ـ یا ـ بے رِیشا ـ ا ـ صِفت ـ سادہ رُو ـ وُہ جوان جس کے منہ پر ڈاڑھی نہ آئی ہو ـ
بے ریش وُہ طِفل نوجوان تھا ـ حلوائے بے دُود کا گُماں تھا (نسیم)

بے رِیشہ ـ ف ـ صِفت ـ وُہ چیز جس میں نسیں ہوں جیسے بے ریشہ ادرک ـ گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان ـ ف ـ صِفت ـ (۱) گُونگا (۲) چُپ ـ کم گو ـ ساکت ـ خاموش ـ بے سوال (۳) غریب مِسکین ـ بے زبان جو اپنی تکلیف یا اپنا حال نہ جتانے والے حیوان (۴) حیوانِ مُطلق ـ جانور (۵ ـ بازاری) عضوِ تناسل +

بے زر ـ ف ـ صِفت ـ مُفلِس ـ کنگال ـ محتاج ـ بیدولت +

بے زوال ـ ف + ع ـ صِفت ـ قایم ـ پائدار ـ نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ ـ ف ـ بن بنائے ـ بے بناوٹ ـ بے ارادہ ـ برجستہ ـ فی البدیہہ ـ بلا تکلف +

بے ساختہ پن ـ ا ـ صِفت ـ سادگی ـ وُہ خُوبی جس میں اصلاً بناوٹ نہ ہو ـ
تُو ہی برقِ جہاں سوز ہے بن خواہ نہ بن ـ ہے برابر ترا بے ساختہ پن اور بناؤ (حالی)

بے سامانی ـ ا ـ صِفت ـ مُفلسی ـ بے زری + اسباب و آلات کی محتاجی +

بے سرا ـ ا ـ صِفت ـ بے سردار ـ وُہ شخص جس کا کوئی ولی وارث یا کہنے سننے والا نہ ہو ـ بے سرپرستے ـ خُود سر ـ خُود مختار ـ بے بہرہ + آزاد طبع ـ آوارہ مزاج + خود رائے

بے سرا ہونا ـ ا ـ فعلِ لازم ـ آوارہ ہونا ـ خُود سر ہونا ـ بے بہرہ ہونا +

بے سر و پا ـ ف ـ صِفت ـ حیران و پریشان +

بے سر و سامان ـ ف ـ صِفت (۱) بے اسباب ـ بے آلات (۲) مُفلس کنگال +

بے سلیقہ ـ ف + ع ـ صِفت (۱) بے ہُنر ـ پھوہڑ (۲) ناشائستہ ـ غیر مہذب

بے شعور ـ ف + ع ـ صِفت ـ نادان ـ بے عقل ـ بے تمیز +

بے شک ـ ف + ع ـ تابع فعل ـ بلا شبہ ـ بالتحقیق ـ ضرور ـ شرطیہ ـ یقیناً +

بے شمار ـ ف ـ صِفت ـ اَن گنت ـ بے حساب ـ بہت ـ بافراط +

بے صبر ـ ف + ع ـ صِفت ـ سنتوک نہ رکھنے والا ـ ناصبور ـ ناشکیبا ـ بیاکل مُضطرب ـ بے چین ـ بے قرار +

بے صبرا ـ ا ـ صِفت ـ دیکھو (بے صبر) +

بے صبری ـ ا ـ اسم مؤنث ـ بے قراری ـ اضطراب ـ گھبراہٹ ـ بے اطمینانی ـ بولاہٹ + تعجیل ـ جلدی +

بے طرح ـ ف + ع ـ تابع فعل (۱) بے ڈھب ـ بُری طرح سے ـ عجب طرح سے (۲ ـ صِفت) نہایت ـ از حد ـ جیسے بے طرح سر ہو سا ہو گا ـ بے طرح

بے

پیچھے پڑا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خِلاف پڑھی جائے +

بے عزت ـ ف + ع ـ صِفت ـ بے آدر ـ ذلیل ـ رُسوا ـ بے حُرمت ـ بے آبرو ـ بے وقار

بے عزتی کرنا ـ ا ـ فعلِ متعدی ـ حُرمت اُتارنا ـ بے عزتی کرنا مگر کری کرنا ـ کِرکِرا خراب کرنا ـ ذلیل کرنا ـ رُسوا کرنا ـ ہتک کرنا +

بے عقل ـ ف + ع ـ صِفت ـ احمق ـ اُلّو ـ نادان ـ بے سمجھ +

بے عیب ـ ف + ع ـ صِفت ـ بے داغ ـ بن کلنک ـ بے نقص ـ پاک صاف جیسے ذاتِ بے عیب ذات +

بے غرض ـ ف + ع ـ صِفت ـ بے پروا ـ بے مطلب ـ بلا واسطہ +

بے غل و غش ـ ع ـ صِفت صحیح (بے غل و غش) (۱) بلا تکلف ـ بے دریغ + اندھا دُھند + اناپ شناپ (۲ ـ تابع فعل) بے فکری سے ـ بے پروائی سے (۳) افراط سے ـ کثرت سے ـ بکثرت +

بے غیرت ـ ف + ع ـ صِفت ـ (۱) بے شرم ـ بے حیا ـ نڈھا + ناہموار ـ بد تہذیب (۲)

بے فائدہ ـ ف + ع ـ صِفت ـ (۱) بے سود ـ بے نفع ـ لاحاصل (۲) ناحق ـ بے سبب ـ بلا وجہ (۳) اکارت ـ بے کار ـ بے تھا +

بے فکرا ـ ا ـ صِفت ـ بے فکر ـ وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے ـ بے پروا ـ آزاد منش +

بے فیض ـ ف + ع ـ صِفت (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فایدہ نہ ہو (۲) مُوم بخیل کنجوس +

بے قابو ـ ف + ع ـ صِفت ـ (۱) بے اختیار ـ اپنے بس سے باہر (۲) آزاد ـ خُود مختار ـ خُود سر +

بے قاعدہ ـ ف + ع ـ صِفت (۱) خِلافِ دستور ـ بے ضابطہ ـ معمول اور رسم کے خِلاف (۲) بے ترتیب ـ بے موقع (۳) وُہ فوج جو قواعد وغیرہ سے ناواقف ہو جنگی

بے قدرا ـ ا ـ صِفت ـ وُہ شخص جو کسی چیز یا ہُنر کی داد نہ دے ـ جو ہُنر شناس ـ حق ناشناس + ناسپاس +

بے قرار ـ ف + ع ـ صِفت ـ بے صبر ـ بے تاب ـ مُضطرب ـ ناشکیبا +

بے قصور ـ ف + ع ـ صِفت ـ بے گناہ ـ بے خطا ـ وُہ شخص جس سے خطا وارد نہ ہو ـ بے جُرم +

بے قیاس ـ ف + ع ـ صِفت (۱) بعید الفہم ـ خیال سے باہر (۲) بے حد ـ بے انتہا ـ اندازہ سے باہر +

بے قید ـ ف + ع ـ صِفت ـ بے روک ـ آزاد ـ مُطلق العنان ـ وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو ـ کھلے بندوں +

بے کار ـ ف ـ صِفت ـ (۱) نکما ـ ناکارہ ـ بیکارہ ـ خراب (۲) غیر مفید ـ بے تھا ـ فضول (۳) خانہ نشین ـ بے روزگار (۴) خالی ـ مُعطّل جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری ـ ف ـ اسم مؤنث (۱) بے روزگاری ـ خانہ نشینی (۲) فساد ـ خرابی ـ بگاڑ ـ مگر جب خُون کی بیکاری کہتے ہیں اُس وقت یہ معنی لیے جاتے ہیں

بے

بے کَراں۔ ف۔ صِفت۔ ناپیدا کنار۔ بے حد۔ بے انتہا +

بے کَس۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بے یار و مددگار۔ وُہ شخص جس کا کوئی ساتھی اور معاون نہ ہو (۲) مُحتاج۔ عاجز۔ غریب (۳) یتیم۔ بن باپ کا (یہ معنی فارسی میں آئے ہیں مگر اُردو میں بھی حسبِ موقع ہو سکتے ہیں) (۴) بے وسیلہ بے ذریعہ +

بے کَل۔ ا۔ صِفت۔ (۱) بے تاب۔ بے چین۔ بے آرام (۲) مُضطرب بیقرار بیکلیا

(مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کَلی۔ ا۔ اِسم مؤنث (۱) بے چینی۔ بے قراری۔ اِضطرابی (۲) تکلیف بے آرامی (۳) ناف ٹلنے کے ٹل جانیکا مرض جو اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا۔ دھرن گرنا۔ رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ بچہ دان کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا

بے کم و کاست۔ ف۔ صِفت۔ بغیر گھٹائے بڑھائے۔ ٹھیک ٹھیک جُوں کا تُوں۔ ٹھیک صحیح + ہُو بہُو۔ ہُو بہُو +

بے گُناہ۔ ف۔ صِفت (۱) بلا قصُور۔ بے خطا (۲) ناحق۔ بے وجہ جیسے بے گُناہ مارا گیا +

بے گھرا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ بِنگھرا۔ بے خانماں۔ خانہ خراب۔ وُہ شخص جس کے گھر بار نہو +

بے لاگ۔ ا۔ صِفت۔ بے لاؤ لپیٹ۔ بے غرض۔ صاف۔ کھرا۔ کھری۔ کھرا۔ بے رُو رعایت۔ طرفداری نہ کرنے والا۔ بے لَوث۔ آزادانہ ؎

ہیں فصاحت میں سخن ور اینڈ و حالی دونوں + دیکھنا یہ ہے کہ بے لاگ سخن کس کا ہے (حالی)

بے لِحاظ۔ ف + ع۔ (۱) بے شرم۔ بے حیا۔ بیحیا (۲) شوخ۔ بے ادب۔ گستاخ + شریر

بے لُطف۔ ف + ع۔ صِفت۔ بیمزہ۔ بے لذت +

بے لگام۔ ف۔ صِفت۔ مُنہ زور۔ سرکش + شریر۔ گھوڑا (۲) بدزبان۔ مُنہ پھٹ

بے لگاؤ۔ ا۔ صِفت۔ (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وُہ مکان جس میں چور چکار کے آنیکا رستہ نہ ہو۔ الگ۔ جُدا۔ محفوظ + الگ تھلگ (۳) بے جوڑ۔ بے ربط۔ بے میل +

بے مُحابا۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے ترس۔ بے دھڑک۔ بیخوف + بلا لحاظ۔ بلا تامل +

بے مَحَل۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ بے موقع۔ بے جا۔ نامُناسب +

بے مُروّت۔ ف + ع۔ صِفت۔ (۱) لُغوی معنی نامرد (۲) اِنسانیت سے باہر (۳) وُہ شخص جس کو کسی کا پاس اور لحاظ نہ ہو (۴) طوطا چشم۔ بے وفا۔ بے دید ؎

اپنے مطلب کی یہ محبت ہے تیری تو ذات بے مُروّت ہے (شوق)

(۵) بد اخلاق۔ کج خلق (۶) کٹھور۔ بے درد۔ بزوری +

بے مزگی۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) بے لُطفی (۲) ناسازی طبیعت (۳) شکر رنجی۔

بے مزہ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بد ذائقہ۔ بے لذت۔ بے لُطف (۲) ناساز علیل جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا (۳) رنجیدہ۔ خفا۔ کشیدہ خاطر۔ کبیدہ خاطر +

بے

بے مَعنی۔ ف + ع۔ صِفت۔ مُہمل۔ بیہودہ۔ وُہ لفظ جس کے کچھ معنی نہ سمجھے جائیں +

بے مَقدُور۔ ف + ع۔ صِفت۔ وُہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے + مفلس +

اے صنم گر پوچھتا ہے حال اِس رنجور کا دل نہ اٹکائے کہیں اللہ بے مقدور کا (ذوق)

بے مِنّت۔ ف + ع۔ صِفت (۱) بے احسان (۲) مُستغنی۔ بے پروا۔ بے نیاز (خُدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردد۔ بے سوچ بچار جیسے اتنا فایدہ تو بے مِنّت ہے (۴) بے دریغ۔ بے افسوس جیسے خُدا سب کو بے مِنّت دیتا ہے +

بے مِنتا۔ ا۔ اِسم مذکر۔ وُہ دو شاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ ساقی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں۔ نیز۔ پُشت خار +

بے مُوجِب۔ ف + ع۔ صِفت (۱) بے سبب۔ بلا واسطہ۔ بلا وجہ۔ ناحق۔ بے مُناسب۔ بیجا۔ غیر واجب (۲) خلافِ دستُور +

بے مَوسِم۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے رُت۔ بے وقت +

بے مَوقع۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے محل۔ بیوقت۔ بیجا۔ نامناسب۔ نازیبا۔ نا

بے نام و نِشان۔ ف۔ صِفت۔ بے پتے اور بے ٹھکانے۔ وُہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو۔ گُمنام + غیر مشہور +

بے نصیب۔ ف + ع۔ (۱) بدبخت۔ بدقسمت۔ بدبھاگی (۲) نالائق۔ ناشائستہ +

بے نظیر۔ ف + ع۔ صِفت۔ لاثانی۔ بے بدل۔ بے مانند +

بے نقط سُنانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بے لاگ گالیاں دینا۔ مُغلظات گالیاں سُنانا۔ بیحا گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سُناتا ہے تیرا دہانِ تنگ گویا یہ میم کلمۂ دُشنام ہو گیا (خواجہ وزیر)

بے نماز۔ ف۔ صِفت (۱۔ عو) وُہ عورت جو معمُولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے۔ حائضہ (۲) تارکِ نماز۔ وُہ شخص جو پابند صوم و صلوٰۃ نہو۔

بے نماز ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) میلے سر سے ہونا۔ ایّام سے ہونا۔ کپڑوں سے ہونا۔ معمُول سے ہونا +

بے نمک۔ ف۔ صِفت (۱) الونا۔ پھیکا۔ بن نمک کا + بے مزہ (۲) غیر ملیح وُہ شخص جس میں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس۔ ف + ع۔ صِفت۔ بے شرم۔ بے ننگ۔ بے حیا۔ بدچلن۔ بد وضع

بے نیاز۔ ف۔ صِفت۔ بے پروا۔ نا طمع۔ بے تمنا۔ مُستغنی۔ غیر مُحتاج۔ بیعجز +

بے نیازی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بے پروائی۔ ناپُرساں حالی ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہینگے حالِ دل اور آپ فرمائینگے کیا (غالب)

(۲) آزادی۔ خود مختاری۔ خودسری ؎

آتش صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیں لاکھ لاکھ شکر خُدا کی جناب میں (آتش)

بے وحدت - ف + ع - صفت - (۱) منکرِ توحید - بیگانہ ہو (۲) بے لحاظ - بے ادب - بے شرم
دشت میں پہنچا جو آیا قیس وحشت نے کہا ۔ چل بے بے وحدت پرے کیوں پاؤں لایا بسترا (انشا)
(۳) بیہودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صفت - (۱) بدعہد - وہ شخص جو دوستی کا پورا نہ ہو (۲) بے مروت
بے رحم (۳) ناشکر - بے احسانا +

بے وقت - ف + ع - صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صفت (صحیح بسکون قاف) (۱) بے عزت - ذلیل - خوار (۲)
وہ شخص جو بھاری بھرکم نہ ہو - اوچھا (۳) فرومایہ - ہلکا سر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنث - بے عزتی - ذلت - رسوائی - ہلکا سری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان - مورکھ - منوصو +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنث (۱) نادانی - حماقت (۲ - عوام) ہنسی کے
طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بیوقوفی ہے یعنی یہ کس کا لڑکا ہے +

بے ہمت - ف + ع - صفت (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سست - کاہل - ڈھیلا

بے ہنر - ف - صفت - وہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہ ہو - پھوہڑ - بے جوہر

بے ہنگم - ا - صفت - صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھونڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف (۲) بے سدھ - بے حواس
غافل (۳) مد ہوش - سرشار +

بیا - ہ - اسم مذکر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام جو گھونسلا بنانے میں مشہور
اور انگوٹھی چھلا بندی وغیرہ لے آنے میں قابل تعریف ہے - یہ جانور
چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے +

بیابان - ف - اسم مذکر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت (۲) ویرانہ - اجاڑ
(لفظ بیابان بکسرِ بائے موحدہ افصح و بفتح بائے مذکور نیز جائز - بائے موحدہ کے زیر کے
ساتھ جو مروج ہے اسکی وجہ محققین زبان نے یہ لکھی ہے کہ یہ لفظ (بے + آبان) سے مرکب ہے - یعنی
صحرائے بے آب کیونکہ جب وقت الف ممدودہ کے ساتھ جو درحقیقت دو الف ہیں دوسرا لفظ
ملایا جاتا ہے تو ایسی صورت میں ایک الف کو محذوف کر دیتے ہیں مثلاً سیاب گلاب وغیرہ - سیا الف و نون
وہ فاعلیت سے تعلق رکھتا ہے)

بیاپنا - ہ - فعل لازم - (ہندی) (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ گھٹ میں بیاپنا (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی (۳) گزرنا - کھٹکنا
پسنسا ہو بے لسدن بیاپے - کوئی نہ کہہ سمجھائے
دھاگا ٹوٹا گن بنس گیا شبد کہاں سمائے (کبیر)

بیاج - یا **بیاز** - ہ - اسم مذکر (۱) سود - ربا - خلافِ شرع منافع وہ اضافہ جو
ایک جنس کے بدلہ میں اسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلہ میں روپیہ -
پیسے کے بدلہ پیسہ یا گیہوں کے بدلہ گیہوں کا زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو -
(مسلمان اسکو بیاز بولتے ہیں) (۲) نفع - فائدہ جیسے مول سے بیاج پیارا ہے
یعنی اصل روپے سے سود خوار کو سود زیادہ عزیز ہوتا ہے +

بیاج بٹہ - نفع نقصان (فقرہ - ہندو ع) بی بی ہماری ہاں تو بیاج بٹہ سے کام چلتا ہے۔

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سود در سود - سود کا سود - سود بالائے سود +

بیاج خور - ا - اسم مذکر - سود خوار - ربا خوار - روپیہ یا جنس پر بجنس چیز کا
منافع کھانے والا - سود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سودی - سود پر - نفع پر - زیر سودی +

بیادھ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) روگ - بیماری - دکھ - سنتاپ - پیڑا (۲)
فساد - فتنہ - جھگڑا (بیادھا بھی بولتے ہیں)

بیار - یا - **بیال** - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) ہوا - باد - پون +

بیاسی - ہ - صفت - اسی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بیاض - ع - اسم مؤنث (۱) سفیدی - دھولاپن (۲) بہی - سادہ کاغذ -
پاکٹ بک یعنی کتاب جس میں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں (۳) کتاب اشعار - کجکول

بیاکرن - ہ - اسم مذکر - (صحیح ویاکرن) (ہندو) علم صرف و نحو - گریمر - کسی زبان کے
قواعد + (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکل - ہ - صفت - (ہندو) مضطرب - بے تاب - بے قرار - بیکل - بے چین - دکھی +

بیالو - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شام یا رات کا کھانا - خوراکِ شب +

بیالیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بیان - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی صاف بولنا - سخن روشن - واضح - اسکا
شرح (۲) تقریر - گفتگو (۳ - قانون) اظہار - شہادت (۴) تفصیل -
تفسیر (۵) کہانی - ہجو - ہنڈا (۶) باب - مضمون - فصل - مقدمہ - معاملہ (۷)
ذکر کیفیت - حالت جیسے بیان کرکے رونا (۸) وہ علم جس میں تشبیہ - مجاز - استعارہ
کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں (۹)
رپورٹ - خبر - اطلاع (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - ا - فعل لازم - (قانون) اپنا قول - اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیانِ دعوے - ع - اسم مذکر (قانون) صورتِ حال حقیقتِ حال ثبوتِ دعوے

بیانِ ضمنی - ع - اسم مذکر (قانون) وہ بیان جو اصل مطلب کے درمیان یوں ہی آ جائے۔

بیا

بیان کرنا - ۱ - فعل متعدی - ذکر کرنا + کہان کرنا - کہنا - حال کیفیت سرگزشت دوہرانا +

بیانا - ہ - فعلِ لازم - جننا - مویشی کا بچہ دینا +

بیاہ - ہ - اسم مذکر - شادی + کتخدائی - عقد - نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعل متعدی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعل متعدی - شادی کرکے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا - شادی کرنا +

بیاہ مانگنا - ہ - فعل متعدی - شادی کی تاریخ تجویز کرانا - شادی کی تاریخ ٹھہرانا + لگن بھیجنا +

بیاہا - ہ - صفت - شادی شدہ - وُہ شخص جس کا بیاہ ہوگیا ہو + جوڑو والا +

بیاہتا - ہ - صفت (۱) بیاہی جورُو - منکوحہ - نکاحی - وُہ بیوی جسے چار پنچوں کی موجودگی میں دُھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں (۲) پہلی بیوی - بیاہی بیوی (۳) بیاہا مرد - پہلا خاوند - جیسے کاتے جاری کاتے جا تیرا تار نہ ٹوٹے بیاہتا خصم چھوٹے مگر کار نہ چھوٹے +

بیاہنا - ہ - فعل متعدی (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا (۲) - فعل لازم) شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بیبل - یونانی - (Bible) اسم مؤنث - لغوی معنی کتاب - اصطلاحی وُہ آسمانی کتاب جس میں توریت - زبُور - انجیل شامل ہے +

بی بی یا بیوی - ف - اسم مؤنث (اگرچہ صحیح لفظ بی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتہ بعض خاص معنی میں ہنُدو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اُس کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیرزادی - اشراف زادی + خاتونِ خانہ (۲) نکوکار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا (۳) بڑی بُوڑھی - پُرکھا - سرپرست - مُربیّہ (۴) جناب - حضرت - صاحبہ (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بی بی زادے باندی کھائے گھر کی بلا باہر نہ جائے (۶) عرُوس کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورُو - زوجہ - گھروالی (مضاف ہوکر یہ معنی دیتا ہے) (۸) زن - عورت - لُگائی - استری - جیسے بی بی خیلا دو بچے ایک سیلا (۹) کلمۂ تعظیم - جب کسی عورت کا نام عزّت کے ساتھ منظور ہوتا ہے تو اُس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے - جیسے بی بی زینب - بی بی فاطمہ - بی بی مریم (۱۰) کلمۂ محبّت - جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اُس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اچھو گھمو بی بی کو

بیت

اللہ رکھو (فقرہ) (۱۱) لڑکی - صاحبزادی - بچی - بیٹی - (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن بازن - کلمۂ خطاب شلِ بُوا (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بُوا - بھینا (ہندو اور گنوار بولتے ہیں) (۱۴) بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے بھی مُراد ہوتی ہے چنانچہ بی بی کی صحنک - بی بی کی چھاڑُو وغیرہ میں بی بی خاص اُنہیں سے مُراد ہے +

بی بی جی - ۱ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ۱ - صفت (عو) پارسا - پتی برتا - عفیفہ - باعصمت - نہایت نیکبخت - پاک دامن + (مستعمل - بیوی زن)

بی بی کا یا بیوی کا دانہ - ہ - اسم مذکر (۱) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی نیاز کا کھانا - طعام نیازِ حضرتِ فاطمہ (۲) بیوی کی کمائی یا بیوی کی ذاتی آمدنی یا جائداد کا سہارا +

بیپار - ہ - اسم مذکر (صحیح بیوپار) لین دین - بنج - تجارت - سوداگری +

بیپاری - ہ - اسم مذکر (صحیح بیوپاری) تجار - تاجر - سوداگر - بنجارا - مویشیوں کا

بیت - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (बेंत) بید - ایک قسم کی تجی کی مانند لکڑی جو اکثر جھوؤ کے ملکوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں لچک نہایت ہوتی اور کوچ کرسیاں وغیرہ بننے کے کام میں آتی نیز تازیانے کی بجائے مجرم کو اس کی ضرب سے سزا دیجاتی ہے)

بیت - ع - اسم مؤنث (۱) (مرکبات میں) گھر - مسکن - مکان (۲) خاندان - جیسے اہلِ بیت (رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان والے) (۳) فقرہ

بیت الحرام - ع - اسم مذکر - وُہ گھر جس میں قتل اور بعض مباحات کو منع کیا گیا ہے - خانۂ کعبہ - کہ حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل

بیت الحزن - ع - اسم مذکر (۱) رنج کا گھر - غمکدہ - کلبۂ احزان - غم خانہ (۲) اُس کرہ کا نام جس میں حضرت یعقوب علیہ السّلام تنہا بیٹھ کر حضرت یوسف علیہ السلام کی جُدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشق مہجور کا گھر +

بیت الخلا - ع - اسم مذکر - پاخانہ - ٹٹی - گُلہ - جائے ضرور - صحت خانہ +

بیت الشرف - ع - اسم مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وُہ برج جس میں سات ستاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حُوت میں - عطارد کا سنبلہ میں - مریخ کا جدی میں -

زحل کا میزان میں +

بَیتُ الصَّنَم - ع - اسم مذکر (۱) بُت خانہ - مندر (۲) معشوق کا گھر - محبوب کا مکان +

بَیتُ اللّٰہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خدا کا گھر - مکۂ معظمہ +

بَیتُ العَتیق - ع - اسم مذکر لغوی معنی پُرانا گھر - اصطلاحی - خانۂ کعبہ چونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السّلام کی عبادت کے واسطے مقرر تھا - طوفانِ نوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صورت میں چونکہ طوفانِ نوحؑ سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اِس وجہ سے بیتُ العتیق نام رکھا گیا +

بَیتُ الغَزَل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون

بَیتُ المال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لاوعولے مال - لاوارث اسباب - خالصہ منضبط - نزول (۳) مالِ غنیمت - وُہ مال جس کے عام مسلمان حق دار ہوں - لُوٹ کا مال - مالِ غارت (۴) نجس مال - ناپاک مال - چوری کا مال - ناجائز مال (۵) کلمۂ نفرین - کمبخت - بدنصیب - بدشگون سے

مجکو آتا نہیں کچھ جاہ کا ڈھب بیتُ المال کس طرح کرتے ہیں کیا جانیے سب بیت المال (رنگین)

بَیتُ المَعمُور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھی آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہُوئی بیان کی جاتی ہے کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفانِ نوحؑ زمین پر موجود تھی - معمور اِس وجہ سے نام ہوا کہ ہر وقت زیارتِ ملائک سے بھری رہتی ہے +

بَیتُ المُقَدَّس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - پوتر استھان - مجازاً خانۂ خدا (۲) مسجدِ اقصیٰ کا دُوسرا نام - یروشلیم کا عبادتخانہ جو شام یعنی ایشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہود کا قبلہ ہے - مکہ سے پیشتر اور انبیا کا یہی قبلہ رہا ہے - اِس مقدس مکان کو حضرتِ داؤد علیہ السّلام نے قوم بنی اسرائیل کے علتِ طاعون کے عذابِ شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنوایا اور قوم کو جمع کرکے فرمایا کہ ہمیں فلاں موضع میں مسجدِ اقصیٰ یعنی بیتُ المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیرِ مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادتگاہ کا بنانا تجویز ہُوا وہ مشترک جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہُوا اور اُس نے کہا کہ میں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صبا کو بوں معلوم ضرور ہے یہ مسجد اور بزرگوار بکر یوں کے عوض پر راضی ہو قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے مالکِ زمین ہمسا را کچھ نہیں کر سکتا مگر حضرتِ داؤدؑ اس بات پر راضی نہ ہوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خدا ظلم سے لی ہُوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قدِ آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھرو یا جائے تو میں راضی ہُوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرتِ داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور چھنا چھن روپیہ برسنا شروع ہو گیا جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت حُبِ دل اور نیتِ صادق سے روپیہ جمع ہوتا ہے تو وہ حضرت داؤدؑ کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ میں تو ایک فقیر آدمی ہوں - میں اِس روپے کو لیکر کیا کروں گا مجھے تو اِس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور میں بھی آپ کا - میں نے لِلّٰہ بخش دی - مجھے عفوِ گناہ کے سوا کسی چیز کی تمنا نہیں غرض اب وُہ مسجد بننی شروع ہُوئی جس وقت اُس کی تعمیر قدِ آدم پہنچی تو وحی نازل ہُوئی کہ اِس مقامِ مقدس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ تعمیر تمہارا فرزندِ رشید پُوری کریگا جس کی وجہ سے اِس گرامی منزلت کا نام مدت دراز تک قائم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرتِ داؤدؑ نے صرف سنگِ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ برج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہے تھے - شبِ تاریک میں روزِ روشن کی کیفیت نظر آتی تھی حضرت سلیمان علیہ السّلام نے زاہدوں - عابدوں اور علمائے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً لِلّٰہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادِ ذوالجلال سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصر اِس پر قابض ہُوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اُکھڑوا کر اپنے مُلکِ بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۶۴۴ سال قبل از مسیح پیدا ہُوا - ۴۳ برس سلطنت کرکے مر گیا اِسی بادشاہ نے یروشلم فتح کرنیکے بعد یہودیوں کو قیدی بناکر اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا تھا - حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اِس مسجد کی تعمیر اور مرمت ہُوئی +

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السّلام نے ضروری امورِ سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع مطیعانِ دین و سلطنت کو بُلا کر فرمایا کہ مسجدِ اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے - آپ نے دیوں کو حکم دیا کہ تم رنگ برنگ سنگ و خشت زر و جواہر اور رنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ - اور اسباط یعنی اُمتِ حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیتُ المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہُوئی - بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصع کیا - اِس کے بعد ملکۂ سبا کی

دعا مانگی یشوع کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکر اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام
اہلِ توحید و تحمید کو ۔ چنانچہ گروہ ہمیشہ اس مشکوئے قدس میں سرگرم شغل اوراد
سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ بہت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر نے
ملک شام پر غلبہ کرکے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی
اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس معبد گرامی کے بھی تمام زر و جواہر نکلوا کر اپنے
ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہل اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے
اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ اسلئے اس وجہ سے اس کا نام ہوا
کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہا کے درجہ پر پہنچا ہوا ہے +

بیت بازی۔ یا بیت بحثی۔ ع ف۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا +
(یہ بحث اکثر کائستوں کے لڑکوں میں بیاہ شادی کے موقع پر اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے
ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اسی حرف کے شروع کا
کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع
کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے۔ بیت بازی کے لئے بچے اکثر محمود نامہ
یاد کر لیا کرتے ہیں کیونکہ اس سے سب شرطیں پوری ہو جاتی ہیں) +

بیتال۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بفتح با)۔ (۱) وہ مردہ جو بھوت کے حلول کرنے
سے زندہ خیال کیا جائے + پشاچ۔ بھوت۔ پریت (۲) شیو جی کے نوکر چاکر +

بیتُلا۔ ا۔ صفت (۱) لاوارثہ مال۔ لادعویٰ مال (۲)۔ تمار باز (۳) چوری کا
مال۔ کالا سے دُزدیدہ + خان آرزو نے ملا کاشی کے شعر کی سند دیکر
لکھا ہے کہ مبتل مخفف بیت المال آیا ہے اُردو والوں نے اسمیں الف نسبت اور بڑھایا)
(۳۔ بیگمات قلعہ) نکما۔ خراب۔ نگوڑا۔ مُوا۔ اسکی مثال سعادت یار خاں
رنگین کے زنانہ اشعار میں موجود ہے +

بیتلی۔ ا۔ صفت (بیگمات) (۱) کمبخت۔ بدنصیب۔ … (۲) ناکارہ۔ ناچیز۔
خراب۔ … نگوڑی۔ مُوئی +

بیتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گزرنا۔ منقضی ہونا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ بیت
ہونا۔ ختم ہونا ؎

کلیاں من میں سوچتی ہیں اور پھول کھلے کملاوت ہیں
جو دن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پر آوت ہیں (دوہا)

(۲) رفع ہونا۔ دفع ہونا۔ کٹنا۔ گزرنا (۳) وارد ہونا۔ واقع ہونا
جیسے ہم پہ ہی بیتے رہی جانے +

بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گزری ہوئی گزشتہ + سرگزشت۔ ماجرا۔ واردات …

بیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نچال۔ پرندوں کا گو (یہ جب کسی انسان کی طرف منسوب
کرتے ہیں تو وہاں بکھیڑ … غراب تر۔ اونٹ … احقر سے مراد ہوتی ہے (۲)
ایک قسم کا گندک آمیز نمک +

بیٹ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) بیٹ کرنا پرندوں کا ہگنا (۲) فعل متعدی)
دھبہ ڈالنا۔ دھبہ لگانا +

بیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ پسر۔ پوت۔ پسر۔ فرزند نرینہ (۲) پیارا۔
عزیز۔ لاڈلا۔ (پیار سے دختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں) (۳) دولہا۔ نبڑا۔
بنا (۴) فقیر لوگ دُنیا دار اور علی الخصوص اپنے مریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں +

بیٹا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ متبنّیٰ کرنا۔ گود لینا +

بیٹا بیٹی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) لڑکے بالے۔ بال بچے (۲) بچوں کے ایک
کھیل کا نام جو گندمی مٹی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اسمیں چھید کرکے
پتھر یا سل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں +

بیٹھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گنوار) جاگنا۔ بیدار ہونا۔ اُٹھنا۔ ہوشیار
ہونا۔ نیند سے کھڑا ہونا +

بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کھڑا ہو جانے کا نقیض (۲) جلوس کرنا۔ نشست
فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا (۳) دبجانا۔ دھس جانا۔ دھنس جانا۔ پچک جانا۔
اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا (۴) گر پڑنا۔ ڈھیا جانا جیسے
مکان کا بیٹھ جانا (۵) بہ جانا۔ رقیق ہو جانا۔ ملایم ہو جانا جیسے برسات
میں گڑ یا شکر کا بیٹھ جانا (۶) جم جانا۔ دھرنا دینا (۷) درست آنا۔
ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا (۸) دوالہ
نکل جانا (۹) ست جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمے سے بیٹھ
جانا (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ کاروبار چھوڑ دینا (۱۱) گلشی ہو جانا۔
کھلا ہوا رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا کسی سواری پر چڑھ جانا (۱۳)
کسی کسی کا گھر میں پڑ جانا۔ نکاح کر لینا (۱۴) منجمد ہو جانا۔ بستہ ہو جانا جیسے
پارہ بیٹھنا (۱۵) سما جانا۔ آجانا۔ اتر جانا۔ جیسے روح بیٹھنا +

بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چھوڑ دینا۔ باز آنا۔ ہاتھ اٹھانا (۲) آس چھوڑ دینا
مایوس ہو جانا (۳) دیر لگانا۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو وہاں جا کر بیٹھ رہے
(۴) صبر اختیار کرنا۔ ہمت ہارنا۔ کوشش چھوڑنا۔ چپ ہو رہنا ؎

بیٹھ رہئے تو تنفس ہے یہیں آرام کی جا ۔ پر ہر بحثیں یہیں شوق رہائی کرتا ذوق

(۵) ہار رہنا۔ تھک جانا (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ ترک ملازمت کرنا +

بیٹھک ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) نشست ۔ آسن ۔ جلسہ ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) پنچایت ۔ تلا (۳) دیوانخانہ ۔ نشستگاہ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں ۔ بیٹھکی ۔ نشست ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا +

بیٹھک دینا ۔ فعل متعدی (ع و) پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا + (اکثر جاہل اور ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتوں خاصکر بیگمات قلعہ میں دستور تھا کہ ان میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے مانے ہوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو انہیں سے کسیکو اپنے سر پر بلایا کرتی تھی اور اسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی تھیں جس عورت کے سر پر ان میں سے کوئی فرضی ولی آتا تو وہ عورت ننگا سر ہلاتی اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اسکے خیال کے موافق جواب دی جاتی تھی سائلہ اپنے حسن ظن سے اسے سچ جانکر نذر کا خرچ اٹھاتی اور جو کچھ بن پڑتا خدمت بجالاتی تھی اس بیٹھک کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے تھے تکلف فرش بچھایا جاتا اور خوشبو لوبان وعطریات وغیرہ سے مکان بسایا جاتا تھا ۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بلائی جاتی تھیں ۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی بھری یا شیخ سدو ۔ یا میاں شاہ دریا ۔ زین خان ۔ ماموں اللہ بخش ۔ شاہ سکندر ۔ شاہ دریا ۔ ننھے میاں ۔ سید برہنہ ۔ پیر چھیلے ۔ شاہ مدار ۔ پیر غیب ۔ چالیس تن وغیرہ آتے وہ نہایت بن ٹھن کر اور دولہن کی طرح پھولوں کے گہنے وغیرہ سے آراستہ پیراستہ ہوکر گانا سننے بیٹھتی تھی جب گانے کی آواز سے مست ہوجاتی تو اس کے سر پر انمیں سے کوئی اگر خوب کھیلتا اور سائلہ کے سوال کا من مانا جواب دیتا تھا ۔ در اصل یہ بالکل مکر اور فریب تھا بلکہ ارذل قوم کی ہندنیوں میں بھی ان ولیوں یا اپنی ماں کے دیوی ۔ دیوتاؤں کی بیٹھک اسی طرح دیتی تھیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا وہ بھگتانی کہلاتی تھی ۔ بعض ہندو عورتیں دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیکر بیٹھک دیتی اور چیلے یا ڈھولک والوں سے گانا سنا کرتی تھیں ۔ بعض بھگتیاں اس موقع پر حقہ بھی نوش کرتی تھیں)

سر ہلا جو شاہ تو رنگا پینے دو دو گوما مجھ کو ۔ یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

ہے جمعرات گھر اپنے تو وہ گانا مت جا ۔ کہ لے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھکن ۔ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھکر رکھتے ہیں ۔ بندھنا ۔ بستنی (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دیکھو (بیٹھ جانا نمبر ۱ سے ۱۲ تک) (۲) انڈے سینا (۳) جنتی کرنا پنجاب میں عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں)

(۴) حاصل ہونا ۔ وصول ہونا ۔ وزن یا تول میں اترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھا (۵) صرف ہونا ۔ خرچ ہونا + لاگت آنا جیسے ایک جوڑی پر اتنا روپیہ بیٹھا (۶) داخل ہونا بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا (۸) لگنا ۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا (۹) صبر کرنا ۔ سکوت کرنا جیسے کہاں تک بیٹھوں (۱۰) ٹھہرنا ۔ متمکن ہونا ۔ قیام پذیر ہونا ۔ ٹکنا ۔ تعمیر ہونا قرار پکڑنا ۔ ایک جگہ رہنا ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دل لگا کے کہاں دل ربا سے ہم (مؤلف)

(۱۱) ۔ قمار بازی جوا کھیلنا ۔ قمار بازی کرنا جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے) (۱۲) ۔ قمار بازی اٹھنا ۔ داؤں پر لگانا ۔ داؤں پر رکھنا ۔ جیسے تو کیا بیٹھتے ہو (۱۳) منجمد ہونا ۔ بستہ ہونا جیسے پارہ کا بیٹھنا (۱۴) اٹنا ۔ سمانا ۔ آنا ۔ اتر آنا جیسے گنوے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا +

(جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مہرہ کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مراد ہوتی ہے)

بیٹھواں ۔ ۔ صفت ۔ بھدی ۔ چپٹی ۔ کھڑی کا نقیض جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ۔ تابع فعل ۔ (۱) بے سبب ۔ بے واسطہ ۔ بلا وجہ ۔ خواہ مخواہ ؎

نہ ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب ای مومن ۔ لڑانا اس بت خانہ خراب سے آنکھیں (مومن)

(۲) ناحق ۔ بیفائدہ ۔ بے سود ؎

چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بنکر ۔ خدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک ۔ ناگہاں ۔ اچانک ۔ اچانچک ؎

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہوا ۔ اٹھ چلا دنیا سے کیوں تو مجھ کو ایدل کیا ہوا (جرات)

بیٹھے بیٹھے ۔ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ؎

میں یہ حیران ہوں عزیز واہ یہ کیا ہوگیا ۔ بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ۔ کلمہ ۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو ۔ باز آؤ ؎

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن ۔ بیٹھے رہو میں ایسی اداؤں سے ڈر چکا (محشر)

(۲) چپ بھی ہو ۔ دخل نہ دو ۔ زیادہ نہ بڑھو (۴) سروکار نہ رکھو تمہیں کیا مطلب تم

بیٹی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دختر ۔ دھی ۔ پتری ۔ بنت (۲) لڑکی ۔ صبیہ ۔ فرزند مادینہ (۳) پیاری ۔ عزیزہ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں (۵) جو لڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اسکو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں

(۶) دلہن ۔ عروس +

بیٹ

بیٹی دینا۔ ۔ فعل لازم ۔ بیٹی بیاہنا ۔ جیسے جس نے بیٹی دی اُس نے کیا رکھا ۔

بیٹی کا باپ۔ ۔ صفت ۔ مرد حقیر ۔ بودا اور نامرد آدمی ۔ مردک +

بیٹی والے۔ ۔ جمع مذکر ۔ دُلہن کے ماں باپ ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ ۔ سمدھیانے (جب تک شادی نہیں ہو لیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندوؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے)

بیج۔ ۔ اسم مذکر (۱) تخم ۔ بیا ۔ دانہ (۲) نطفہ ۔ بِند (۳) اصل ۔ جڑ ۔ بُنیاد +

بیج بونا۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تخم ریزی کرنا ۔ تخم پاشی کرنا (۲) کسی چیز کی بُنیاد ڈالنا ۔ قایم کرنا (۳) باعث ہونا سبب ہونا ۔ موجب ہونا +

بیج پڑنا۔ ۔ فعل لازم (۱) تخم پاشی ہونا (۲) بُنیاد پڑنا (۳) حمل رہنا نطفہ پڑنا

بیج جاتا رہنا۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اولاد نہ رہنا ۔ آگے کو نسل کی اُمید نہ رہنا (۲) مرد کو کسی قاطع النسل بیماری کا ہو جانا +

بیج جمنا۔ ۔ فعل لازم (۱) تخم کا اُگنا ۔ اُبسنا ۔ پھوٹنا ۔ اُگنا ۔ اُبھنا ۔ نکلنا ۔ (۲) نطفہ قرار پانا ۔ حمل رہنا +

بیج ڈالنا۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) تخم ریزی کرنا (۲) حمل رکھنا ۔ نطفہ ڈالنا ۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا۔ ۔ فعل لازم (۱) بیج کا اُگنے کے قابل نہ رہنا کثرت بارش یا شدت گرما سے بیج میں قوت نمو نہ رہنا ۔ بیج گھمانا ۔ بیج سڑ جانا ۔ بیج سوکھ جانا (۲) آگے کو کسی چیز کے پیدا ہونے کی اُمید نہ رہنا ۔ نسل قطع ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ ناپید ہونا ۔ پتا نہ رہنا +

بیج ناس کرنا۔ ۔ فعل متعدی ۔ بالکل غارت کرنا ۔ نیست و نابود کرنا ۔ بیخ و بُنیاد نہ رکھنا ۔ معدوم کرنا ۔ مٹانا +

بیجا۔ ۔ اسم مذکر ۔ ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچے ستّے پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں ۔ کہیں بجیم فارسی کے ساتھ بیچا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پُرانے لوگوں نے بیجا لکھا ہے البتہ انشاء اللہ خاں نے بجیم فارسی مگر مؤنث باندھا ہے (انشاء کا قطعہ لفظ بیچا میں دیکھیں) ؎

ایک تو شکل ڈراؤنی ہے تری بیجا سی ۔ تِس پہ یوں بہاؤ کے دیئے ہیں مت گھور روؤا (رنگین)

بیجک۔ ۔ اسم مذکر (۱) وہ کاغذ جس میں مال کی تعداد مع قیمت خرید اور تفصیل درج ہو ۔ چالان ۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی ۔ سرمایہ ۔ راس المال (۳) وہ ٹکٹ یا چٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں (۴) نشان ۔ علامت (۵) ہندو ۔ سودا ۔ معاملہ جیسے کوئی بیجک پٹایا نہیں ۔ بیجک پٹتا نظر نہیں آیا ۔ تمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا +

بیجنا۔ ۔ اسم مذکر (ہندو عو) پنکھا ۔ بادکش ۔ بیجنا +

بیج

بیجنا ڈلانا۔ ۔ فعل متعدی (ہندو عو) پنکھا ہلانا ۔ پنکھا جھلنا +

بیجو۔ ۔ صفت ۔ بیج کا ۔ وہ پھل یا تخم جو بونے کے واسطے رکھیں +

بیجھڑ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ملے ہوئے جو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف ملی ہوئی چیزوں کو بھی کہدیتے ہیں جیسے سرپاؤ ۔ انسرفی کو

بی جی۔ ۔ اسم مؤنث (۱) بیوی جی کا مخفف (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے ۔ زنخہ ۔ زنانہ +

بیجیلا یا بیجیلا۔ ۔ صفت ۔ بیجدار ۔ وہ پھل جس میں بہت سے بیج ہوں جیسے بیجیلا امرود بیجیلے ٹنڈے +

بیچ۔ ۔ ظرف مکان (۱) درمیان ۔ میں ۔ اندر ۔ بھیتر ۔ مابین (۲) اسم مذکر ۔ وسط ۔ میانہ ۔ قلب ۔ منجھ ۔ ناف (۳) اسم مذکر ۔ پُر ۔ پ ۔ فاصلہ ۔ تفاوت ۔ فرق ۔ بُعد (۴) تابع فعل ۔ باہم ۔ بایکدیگر ۔ آپس میں (۵) مرکز +

بیچ بچاؤ۔ ۔ اسم مذکر ۔ فیصلہ ۔ تصفیہ +

بیچ بچاؤ کرنا۔ ۔ فعل لازم (۱) فساد رفع کرنا ۔ دو لڑتے ہوئے آدمیوں کو سمجھا بُجھا کر فیصلہ کر دینا + روک تھام کرنا ۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا ۔ صلح کرانا (۲) شفاعت کرنا ۔ سفارش کرنا

بیچ بچاؤ ہونا۔ ۔ فعل لازم ۔ فیصلہ ہونا ۔ رفع شر ہونا +

بیچ کا۔ ۔ صفت ۔ منجھلا ۔ درمیانی ۔ وچلا (ہندو) بچلی

بیچ کھیت۔ ۔ تابع فعل (۱) عین وسط میں ۔ ٹھیک سامنے پنچھ میں ۔ بیچ میدان میں (۲) علانیہ ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ سب کے روبرو ۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت مارونگا (۳) ضرور ۔ بالضرور ۔ بیسوں بسوی جیسے اپنا روپیہ بیچ کھیت لے کر چھوڑونگا +

بیچ کی راس۔ ۔ صفت ۔ بُرا نہ بھلا ۔ متوسط درجہ کا +

بیچ کی اُنگلی۔ ۔ اسم مؤنث ۔ انگشت میانہ ۔ وسطیٰ ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی اُنگلی +

بیچ کی گھڑی کی۔ ۔ صفت ۔ نہایت تیز اور خالص یعنی شراب اوّل درجہ کی شراب ؎

ساقیا اے یہ شیشہ بھر کر دے ۔ پر مجھے بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا۔ ۔ فعل لازم (۱) ثالث بننا ۔ اپنا قدم درمیان دینا ۔ ذمہ دار ہونا ۔ ذمہ لینا ۔ ضامن ہونا ۔ متکفل ہونا ۔ کفیل ہونا +

بیچا۔ ۔ اسم مذکر ۔ و مؤنث (۱) دیکھو (بیجا) ؎

ہم تو ہنستے نہیں ہیں آپ کے ہنسنے کیلئے ۔ اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں
کالی کاغذ کی ابھی ایک کتر کر بیچا ۔ ظلم بزم کے منہ پر تو لگا سکتے ہیں (قطعۂ انشا)

بیچا۔ ۔ اسم مذکر ۔ بیچنے والا ۔ بیچو ۔ فروشندہ +

(وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسط کے وسیلے سے ہو)

بیچا بیچ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ ٹھیک بیچ ۔ عین وسط ۔ مرکز +

بیچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) فروخت کرنا ۔ بیع کرنا ۔ مول دینا ۔ قیمتاً دینا (۲) سکارنا ۔ ہنڈی کی پشت پر بیچا لکھ دینا +

بیچو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ فروشندہ ۔ بائع +

بیچوں بیچ ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ دیکھو (بیچا بیچ) +

بیچے کا پربیچا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بیچنے والا کا بھی اُستاد ۔ دُکان فروش ۔ مننگ مولا +

بیخ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) جڑ ۔ اصل ۔ مول (۲) نیو ۔ بنیاد +

بیخ بنیاد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) جڑ بنیاد ۔ (۲) اصل نسل حسب نسب (۳) خاندان کا

بیخ کنی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تخریب کرنا ۔ جڑ اُکھیڑنا ۔ جڑ کھودنا ۔ قطع نسل کرنا ۔ نیست ونابود کرنا ۔ ستیاناس کرنا +

بید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی طبیب ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ ہندی طریق پر معالجہ کرنے والا + (گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) +

بید ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں ۔ اہل لغت نے اِس کی ستر قسمیں لکھی ہیں ۔ اِن درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں اکثر نیچی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں +

بید کی طرح کانپنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا ۔ تھرانا

بید مجنوں ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام ۔ جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں ۔ بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں ۔ مجنوں سے تشبیہ اُس کی خمیدگی اور حالت افسردگی کے باعث دیگئی ۔ شاعروں نے اِس درخت کو اکثر باندھا ہے

خوب روئے آج ہم سنسان ہاموں دیکھ کر ۔ یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بید مشک ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کے درخت کا نام جس کے پھول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ زرد مگر مائل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں ۔ اِس کا عرق تفریح دل اور تبرید کیواسطے استعمال کرتے ہیں مزاج اُس کا سرد تر ہے ۔ اِس درخت کے پھول پتوں سے پہلے کھل جاتے ہیں +

بید ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ س (ج) وید از ودج (بمعنی جاننا) ہندوؤں کی ایک مقدس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کرکے چار کر دئے بلکہ اِتہاس اور پُرانوں کو ملا کر پانچواں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رگوید ۔ دوسرے کا سام وید ۔ تیسرے کا یجروید ۔ چوتھے کا اتھروان وید ہے ۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید ۔ اوامر ونواہی ۔ وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں ۔ اور چوتھے میں اِبتدائے آفرینش سے آخر تک اور جو کچھ اُس کے درمیان ہوا اُس سب کا حال لکھا ہے مفصل کیفیت ہندو مذہب میں دیکھو ۔

بیندا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) (۱) بلوہ ۔ غدر ۔ خلفشار ۔ فتنہ وفساد ۔ شور وشر

(۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ؎

جانیہ اگھو آپنے توٹی جانے سار ۔ عاشق چنگے کن کئے بن دیکھے بید ۔ (دوہا)

بیداد ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ ظلم وستم ۔ جور وجفا ۔ جبر وتعدی +

بیدار ۔ ف ۔ صفت (۱) خوابیدہ کا نقیض ۔ جاگتا ۔ ہوشیار ۔ مستیقظ (۲) میر محمد علی عرف میر محمدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلص تصوف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبر آباد جاکر راہی ملک بقا ہوئے ۔ صاحب دیوان ہیں +

بیدار بخت ۔ ف ۔ صفت ۔ اقبالمند ۔ خوش نصیب + جاگتے نصیبے والا

بیدار دل ۔ ف ۔ صفت ۔ ہوشیار + حاضر طبع +

بیدار مغز ۔ ف ۔ صفت ۔ عالی دماغ ۔ ہوشیار ۔ عاقل ۔ فہیم ۔ روشن دماغ ۔ زود فہم

بیداری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ جاگ ۔ جگن ۔ ہوشیاری +

بیدانت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (صحیح ویدانت) ویاس جی کا بنایا ہوا شاستر ۔ ویدکا اخیر دفتر جس میں توحید کی بحث ہے +

بیدانتی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (صحیح ویدانتی) بیدانت جاننے والا ۔ موحد +

بیدک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) علم طب ۔ علاج معالجہ کا علم ۔ ڈاکٹری ۔ طبابت حکمت (۲) ۔ اسم مذکر ۔ یا صفت بکسر بائے موحدہ ودال مہملہ) ہندی طب کے طریقے پر علاج معالجہ کرنے والا طبیب ۔ معالج ۔ حکیم ۔ ڈاکٹر ۔ دوا درمن

بید ید ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) ملنسار ۔ اکل کھرا (۲) بے مروت ۔ بے وفا ۔ طوطا چشم ۔ اپنا مطلب نکالنے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ بے اور دید بمعنی ملاقات سے مرکب ہے لیکن شعرائے مسلم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا) (۳) کٹر ۔ سنگدل +

بیر ۔ ہ ۔ صفت (۱) بہادر ۔ سورما ۔ جری ۔ دلیر ۔ غازی ۔ زورآور (۲) ۔ اسم مذکر ۔ بلی ۔ پہلوان (۳ ۔ ع) مؤکل + ارواح ۔ ہمزاد + جن (۴) جادو ۔ ٹونا سحر (۵) بھائی ۔ برادر ۔ بھایا ۔ (اوّل معنی میں سنسکرت ویر سے ہے ۔ اور)

بیر بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مؤکل بٹھانا + جن یا ہمزاد کو کسی مخالف یا دشمن پر متعین کرنا + جادو کرنا ۔ ٹونا کرنا

بیربل ۔ یا ۔ **بیر بر** ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) لغوی معنی زورمند پہلوان (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے ۔ آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خوب کہتے اور صوفیانہ مشرب رکھتے تھے ۔ جودت طبع ۔ مزاج دانی ۔ مزاج شناسی ۔ خوش بیانی ۔

سخن سنجی۔ بذلہ گوئی اور ظرافت طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکات دل آویز حکایات عجیب و غریب آج تک مشہور و باعث نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضور ہی تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دل پژمردہ ہو گیا۔ دو روز دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اس وقت تک کسی کا غم نہیں ہوا تھا +

بیر دَوڑانا۔ ف۔ فعل متعدی (ع) مُؤکّل بٹھانا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اوپر تعیّن کرنا + جادو کرنا۔ ٹونا کرنا +

بیر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گنوار۔ بیق۔ ایک قسم کے پھل کا نام جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کو جنگلی خودرو کو جھاڑی بُوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ مٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزا اچھا اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عنّاب سے مشابہ۔ باغی ریسی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اس کے قریب ہوتا ہے (۲) گنوار (از بار) بار۔ دفعہ۔ کرت۔ نوبت۔ جیسے ایک بیر۔ دو بیر۔ تین بیر (۳) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقّف۔ تامّل۔ ڈھیل +

بیر بیر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (گنوار) (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہر بار۔ ہر دفعہ۔ اکثر

بیر گُٹھلی۔ ہ۔ صفت۔ بُرا بھلا۔ الم غلم۔ مفید و غیر مفید۔ جیسے بیر گٹھلی سب ہضم +

بیرَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت۔ استری۔ رن۔ نار۔ ناری۔ سن ہمانند ہو

بیر بانی یا بیر بانی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے (اس جگہ بانی تابع مہمل ہے) +

بَیر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) عداوت۔ دشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت (۲) ضد۔ مخالفت (۳) بدلہ۔ عوضہ +

بَیر باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مستعد ہونا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا +

بَیر بِسانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دشمنی مول لینا۔ دشمنی کرنا (۲) ضد باندھنا۔ مخالفت کرنا (۳) بُغض نکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پودنی تو بیر بساون جائیں (کہانی کا فقرہ)

بَیر پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) دشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) نند بھاوج۔ دیورانی جٹھانی۔ ساس بہو۔ اور سوت سوتیلوں کا رشتہ +

بَیر لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا +

بَیر نِکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) +

بیرا۔ انگریزی Bearer بیرر کا بگڑا ہوا) اسم مذکر (۱) لغوی معنی) خاص تراش حجام۔ نائی۔ خلیفہ (۲) اصطلاحی) کہار۔ باربردار۔ سر براہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جیسے سردار بیرا ہم کمیٹی میں آیا

بِیرا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) بھائی۔ بیر لالہ (۲) پیارا۔ عزیز +

بَیرا کھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عداوت۔ دشمنی۔ مخالفت۔ نااتفاقی (کھیری تابع مہمل ہے)

بَیراگ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) نفس کشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا (۲) جوگ۔ فقیری +

بَیراگ لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تارک الدّنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دنیا کی نعمتوں پر لات مارنا +

بَیراگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر لگا کر آرام لیتے ہیں +

بَیراگن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظفر تکیہ۔ وہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے کرسے لگا کر بیٹھتے ہیں +

بَیراگی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تارک الدّنیا۔ جگی۔ مرتاض۔ درویش باخدا + ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکل آزاد ہے +

بیر بہوٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عروس سک۔ عروسِ زمین۔ اندر گدھو + (دو دال دال مکڑی سے مشابہ کیڑے جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ ان کا جسم مخمل کی مانند نہایت ملائم و سُرخ ہوتا ہے اکثر طلاء وغیرہ کے واسطے عیّاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کارآمد ہیں)

(۲) تشبیہاً نہایت سُرخ۔ خون کبوتر۔ سُرخ۔ بانات کی مانند + سُرخ پوش +

بَیرَق۔ ت۔ اسم مذکر۔ فوج کا جھنڈا۔ نشان۔ علم۔ (عوام بیرک بولتے ہیں) +

بِیرَن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بَیرَن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) دشمن عورت۔ بدخواہ عورت (۲) سوکن۔ سوتن۔ سوک۔ سوت جیسے میری بیرن گنواریاں گالی کے موقع پر بولتی ہیں (ماہیا) ہوا۔ بیال۔ بیار۔ باد جیسے مار جاڑا اٹھ نہوہ جاڑا جب چلے بیرن جب ہی جانا +

بیرنگ۔ انگلش (Bearing) صفت۔ ان پیڈ۔ محصول دار۔ وہ خط یا پیکٹ جس کا محصول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیر وَنڈہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک طرح کا گونیا جو بیر کی لکڑی کا کھیل میں نکلتا ہے اور

اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں + مُفید سوزاک

بیرومیٹر۔ انگلش (Berometer) اِسم مذکر۔ مقیاس الہوا۔ وُہ آلہ جس سے موسم کی کیفیت دریافت کی جائے +

بیرُوں۔ ف۔ ظرفِ مکان۔ (۱) باہر۔ اندر کا نقیض (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرُونجات۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) دیہات قصبات (۲) حوالیِ شہر۔ سوادِ شہر نواحِ شہر۔ شہر کے باہر مضافات۔ (یہ بیرُوں کی جمع خلافِ قاعدہ عربی کے طریق پر عدالت کے منشیوں نے بنالی ہے مگر فصحا اِسے معیُوب سمجھتے ہیں) +

بَیری۔ ہ۔ اِسم مذکر (عو) (۱) دُشمن۔ بدخواہ۔ مخالف۔ عدو۔ بیری دُشمن جیسے میرے بیری دُشمن جلیں۔ میں کسی کا گہنا پاتا دیکھ کر کیوں جلنے لگی (۲) یک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبُوتروں کا شکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) بیر کا درخت۔ بیدرہ۔ درختِ کُنار (۲) کنول۔

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹ جس کے ذریعے سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھرناے۔ چو گھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا کے پار اُترتے ہیں اِسے فارسی میں شنا۔ اور مرجادہ کہتے ہیں (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا ڈیرہ۔ جہازوں کا مجمع کشتیوں یا جہازوں کا سلسلہ۔ بہت سی کشتیوں یا جہازوں کی سی کا انجام پہلے ہی سے آتا تھا نظر ہاتھ ساحل ہی پہ بیڑے سے اُٹھا بیٹھے تھے ہم (حالی) (۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اُس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مُصیبت کا بیڑا پار ہو (۴) رسالہ۔ فوج۔ فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگہ۔ طائفہ (۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ (۶) خاندان۔ کُنبہ۔ کنبہ۔ قبیلہ جیسے اُس کا بیڑا غرق ہو +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (پُورب) بیڑا اِکٹھّی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو

بیڑا پار کرنا۔ یا۔ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا (۲) مُشکل آسان کرنا۔ مُصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ اُمید پُوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت کنارے یا منزلِ مقصُود پر پہنچنا (۲) مُشکل آسان ہونا۔ مُصیبت سے چھُٹکارا پانا۔ مُراد کو پُہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ جیسے کُولا پار ہو تو بیڑا پار ہے (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔

انجام کو پہنچنا۔ پُورا ہونا جیسے اب کے وار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) گلوری۔ کیلی۔ کتھا۔ چُونہ۔ چھالیہ چڑھا ہُؤا پان۔ وُہ بنا اور پتّوں میں لپٹا ہُؤا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (ہندو بیڑی کہتے ہیں) جیسے روزہ خور خدا کا چور۔ ہاتھ میں بیڑا مُنہ میں کیڑا (۲) وُہ ڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اِس غرض سے بندھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے +

دیا قبضہ میں کس کا مُنہ کا خُوں خوار نے بیڑا اُٹھایا ہے ہمارے قتل پہ تلوار نے بیڑا (زکمت)

(۳) سگرٹ۔ سگار۔ تمباکُو کے پتّوں کا بنا ہُؤا بیڑا + یا بیڑی

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) عزم بالجزم کرنا۔ کسی کام کے کرنے کا ذمّہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

تڑپائے کیوں نہ مجھ کو شہادت کا انتظار قاتل مرے سر قتل پہ بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تم کھلاتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (ر ر)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہماری قتل پہ بیڑا اُٹھاؤ جس کا جی چاہے یہی گُر اور یہی میدان ہے آئے جس کا جی چاہے (رشید)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستُور تھا کہ جب کوئی کام مُشکل آن پڑتا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بُلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے جو اُسے اُٹھا کر کھا جاتا اُسی پر وہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اِس رسم کو بیڑا ڈالنا یا رکھنا بھی کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندو) کسی مُشکل اور اہم کام کے بجالانے کا سوال کرنا۔ (مفصل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑا کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پان کھلانا (۲) نسبت کرنا۔ منگنی کرنا (ایک رسم کا نام جس میں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اِس نیّت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپس میں منسُوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اِس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر اُنہیں بیڑا پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ اُن کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتے ہیں)

بیڑھنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کنچنی۔ کنجری۔ ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دال بھری وُہ روٹی جس کے اندر پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں۔ (آجکل اِسے بیڑی روٹی بولتے ہیں) +

بیڑ

بیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گلوری ۔ کھیلی (۲) سو پانوں کی گڈی +

بیڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پاجولان ۔ زنجیر پا ۔ بند پا ۔ سلسلۂ پا ۔ سلاسل ۔ وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۲) وہ منت کا ڈورا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ لڑکے بچوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں (۳) وہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے لچھے جو کندلے کش تیار کرکے تارکشوں کو دیتے ہیں ۔ گُچھی (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسی باندھ کر دو آدمی کھڑے ہو جاتے اور کھیتوں میں اُس کے وسیلہ سے پانی پہنچاتے ہیں (۵) تعلقات دُنیوی ۔ جورو بچے +

بیڑی بڑھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) منت کی زنجیر یا حلقہ یا میعاد مقررہ کے بعد نذر نیاز دلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پابجولاں ہونا ۔ سلاسل پڑنا (۲) مُقید ہونا ۔ پابند ہونا (۳) بال بچوں میں گرفتار رہنا ۔ آزاد نہ رہنا ۔ نکاح ہونا ۔ شادی ہونا +

بیڑی پہنانا ۔ یا ۔ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی پابزنجیر کرنا ۔ پابجولاں کرنا (۲) منت کی بیڑی پہنانا ۔ ع

اے جنوں ہم بیڑی پہناتے تھے اُنکو ہر برس + جب سے منت بڑھ گئی وہ سلسلہ جاتا رہا (تعشق)

بیڑی کٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا (۲) آزاد ہونا ۔ رہا ہونا ۔ قطع تعلق ہونا +

بیزار ۔ ف ۔ صفت ۔ ناخوش ۔ ناراض ۔ مکدر ۔ خفا ۔ رنجیدہ ۔ متنفر ۔ سیر آیا (معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں (باز + آر) یعنی باز آیندہ تھا ۔ بازار کی صورت میں آکر بیزار ہو گیا اور اس کے لغوی معنے متنفر قرار پائے +

بیس ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) دس اور دس ۔ بیست ۔ ۲۰ (۲) افضل ۔ بہتر ۔ ممتاز ۔ ایک درجہ بڑھا ہوا +

بیس بسوے ۔ ہ ۔ صفت (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ (۲) کُل ۔ سارا ۔ پورا ۔ جیسے گرہن کا بیس بسوے ہونا (۳) تابع فعل ۔ اغلب ۔ غالباً ۔ بالضرور ۔ یقیناً (۴) اسم مذکر ۔ تمام گاؤں ۔ تمام زمین ۔ تمام فصل (۵) اسم مذکر ۔ جیت ۔ فتح ۔ جیسے زبردست کے بیسوں بسوے +

بیسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وہ کُتا جس کے پورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی بکرمی سال کا پہلا ۔ شمسی سنہ کا پہلا یا دوسرا موسم گرما کا تیسرا اور فصلی سنہ کا آٹھواں مہینا جو غالباً ۱۵ ۔ اپریل سے

بیش

۱۵ مئی تک رہتا ہے +

(۲) وہ زمانہ جب چاند بساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو ۔ چاند ہر مہینے میں ایکدفعہ اس کے قریب آتا ہے +

بیساکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیساکھ سے منسوب ۔ وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربزہ ۔ تربوز وغیرہ (۲) عصا ۔ وہ لاٹھی جسے لنگڑا لولا پکڑ کر چلے (۳) وہ ستون جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں (۴) بڑی ہڑ (۵ ۔ بقال) بیوقوف ۔ احمق ۔ گدھا (۶) بیکھ سنکرانت کا نہان جو گنگا جی پر ہوتا ہے ۔ نیز امرتسر میں اسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جس میں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمائش بھی شامل کر دی گئی ہے +

بیسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حلقۂ بینی ۔ وہ چھوٹی سی تھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے تالا ۔ وہ گویا جو گانے میں اصول کا خیال نہ رکھے +

بیسرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) وہ شخص جس کا کوئی مربی یا والی وارث نہو ۔ آوارہ ۔ سرگرداں (۲) سرکش ۔ خود مختار ۔ آزاد +

بیسن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آرد نخود ۔ چنے کی دال کا آٹا +

بیسندر ۔ سنسکرت ۔ اسم مؤنث (۱) مقدس آگ ۔ پاک آگ ۔ پرستش کی آگ ۔ پوتر آگ ۔ جیسے میرے ہی سی آگ لائی نام رکھا بیسندر (۲) مطلق آگ ۔ آتش ۔ آذر +

بیسنی روٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چنے کی روٹی ۔ چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی ۔ نیز مسے آناج کی روٹی ۔ جیسے مونگ اُڑد ۔ موٹھ وغیرہ کی +

بیسوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کسبی ۔ پاتر ۔ پتریا +

بیش ۔ یا ۔ ویش ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے تیسرا برن (۲) بنج بیوپار کرنے والا ۔ بنیا ۔ مہاجن ۔ بقال +

بیش ۔ ف ۔ صفت (۱) زیادہ ۔ افزوں ۔ افزودہ ۔ فاضل (۲) بہتر ۔ افضل ۔ عمدہ ۔ اچھا +

بیش از بیش ۔ ف ۔ تابع فعل ۔ زیادہ سے زیادہ ۔ بہت سے بہت ۔ حد کا درجہ ۔ پرلا درجہ ۔ غایت درجہ ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ ف ۔ دعا ۔ خدا زیادہ کرے ۔ بڑھتی دولت ہو ۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ ف ۔ صفت ۔ بھاری مول کا ۔ زیادہ قیمت کا ۔ قیمتی ۔ بڑھیا ۔ بڑھ کا

بیش تر - ف - صفت - زیادہ تر - اکثر + بلما + و بیشتر کو تر کے ساتھ ملا کر لکھنا بھی یا دو
بیش قیمت - ف + ع - صفت - (۱) دیکھو بیش بہا (۲) عمدہ نفیس +
بیشہ - ف - اسم مذکر - اُجاڑ - جنگل - بیابان +
بیشی - ف - اسم مؤنث (۱) زیادتی - بڑھوتری - افزونی (۲) معمولی کام سے زیادہ کرنے کی اجرت (۳) نفع - بالائی سُود +
بیضوی - ع - صفت - انڈے کے ڈول کا - بادامی وضع کا - (مثالی) کا نقیض انڈے کی مانند شکل کا گولائی لئے ہوئے لمبوترا +
بیضہ - ع - اسم مذکر - (۱) انڈا - خایۂ مرغ - تخم پرند (۲) خصیہ - آنڈ - فوطہ +
بیطار - ع - اسم مذکر - سلوتری - گھوڑوں کا طبیب - بید +
بیع - ع - اسم مؤنث - فروخت - بکری +
بیع بالوفا - ع - اسم مؤنث - شرطی رہن جس میں میعاد مقررہ پر روپیہ ادا نہ کرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +
بیع سلطانی - ع - اسم مؤنث (قانون) وہ بیع جو بادشاہ کے حکم سے ہو + قُرقی سرکاری نیلام +
بیع شرطی - ع - اسم مؤنث - کچی بکری - وہ بکری جو کسی شرط کو پورا ہونے پر موقوف ہو
بیع قطعی - ع - اسم مؤنث - فروختِ کامل - پکی بکری - بیعِ مطلق - بالقطع بیع +
بیع نامہ - ع + ف - اسم مذکر - بکری پتر - قبالہ - دستاویزِ فروخت +
بیع و شرا - ع - اسم مؤنث - خرید و فروخت - لینا اور بیچنا +
بیعانہ - ع + ف - اسم مذکر - سائی - وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چُک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر دیکر اس نظر سے دیجائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا - یہ بعد میں وضع کر دیا جاتا ہے ؎

دل کلسوں حاصل نہیں ہو پھر وفا ہو اسکا مول + تم کیا دو گے قیمت اسکی پاس نہیں بیعانہ بھی (وحید)

بیعت - ع - اسم مؤنث (۱) عہد باندھنا - اطاعت میں آنا (۲) مرید ہونا چیلا بننا معتقد ہونا
بیکنٹھ - س - اسم مذکر - بہشت - فردوس - جنّت - بشن لوک - سُرگ +
بیکنٹھ باشی - صفت - مغفور - مرحوم - جنّت آشیاں - فردوس مکاں - سُرگ باشی یا باسی - آنجہانی +
بیکنٹھ باشی ہونا - فعل لازم - سُرگ کو جانا - جنّت کو سدھارنا + دُنیا سے
بیگ - ت - اسم مذکر - (۱) سردار - امیر - شہزادہ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ جو اُن کے نام کے آخر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی خاندان یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح ترکوں میں یہ لفظ مثلِ آفندی

بیگ - ہ - تابع فعل - (ہندی) جلد - ترت - جھٹ - فوراً - جھٹ پٹ - پھرتی سے تاکہ
بیگ - انگلش Bag - اسم مذکر - تھیلا - بوری - وہ تھیلا جس میں ریل کے مسافر اکثر اپنا کپڑا لتّا رکھتے ہیں +
بیگار - ف - اسم مؤنث - (۱) کارِ بے مُزد - سخرہ (۲) کر - جبر - حاکمانہ کام جو دھونس سے جبراً لیا جائے (چٹّی) (۳) وہ کام جو وبالِ معلوم دے - بیدلی کا کام +
بیگار ٹالنا - ا - فعل لازم - بیدلی اور کم توجہی سے کوئی کام کرنا - دفع الوقتی کرنا +
بیگار و کام - ا - تابع فعل (عو) بیدلی کا کام - محنت کا کام - بادِ سر + خراب اور نکمّا کام
بیگاری - ف - اسم مذکر - (۱) بیگار میں کام کرنے والا - وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں پشتارے باندھ باندھ کے ہم نے اُٹھائے بوجھ (بحر)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا - کام ٹالو + نمک حرام ؎

رکھدی اپنی خوشی سے اسواری موئے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (شوق)

بیگاری کام - ا - تابع فعل - دیکھو (بیگار و کام) +
بیگانگی - ف - اسم مؤنث - یگانگی کا نقیض - مغائرت - غیریت +
بیگانہ - ف - صفت (۱) یگانہ کا نقیض - غیر - اجنبی (۲) ناواقف - انجان - (۳) پرایا - دُوسرے کا +
بیگانہ خو - ف - صفت - وہ شخص جس کی سرشت میں محبت نہ ہو - اکھڑ - غیر مانُوس +
بیگانہ وار - ف - صفت - غیروں کی مانند +
بیگم - ت - اسم مؤنث (صحیح بکسرِ کاف فارسی) بیگ کی تانیث (۱) ملکہ - خاتون - لیڈی (۲) امیر زادی - نواب زادی - شریف زادی - شہزادی + سیّد زادی - مغل زادی (۳) بیوی - زوجہ - اہلیہ (۴) آقانی - مالکہ - سرکار - مالکِ خانہ +
بیگمہ - یا - **بیگما** - ا - اسم مؤنث - مسلمان عورتوں کا نام بجائے بیگم +
بیگمی - ا - صفت - (پورب) (۱) بیگموں کے لائق (۲) عمدہ - نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان (۴) ایک طرح کا پنیر جس میں نمک کم ہوتا ہے +
بیگنا - ہ - فعل متعدی - (پورب) پھینکنا +
بیگہ - ہ - اسم مذکر - پیمائش زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۶۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے - اسی کو پکا بیگہ کہتے ہیں جو بیگے بیگہ کی بعض جگہ تہائی اور بعض جگہ چارکی برابر ہوتا ہے +
بیگی - ہ - تابع فعل - (گنتوں میں) جلدی - شتابی + جیسے بورسات جائیو بلم مت سہو بیگی

بیل

بَیل - ہ - اسم مذکر (۱) ہل یا گاڑی میں جوتا جانے والا جانور - بَرَد - ثور (۲) صفت - بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اسم مؤنث - (۱) لتا - لتر - بیلہ - وہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے کے اوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو - خربزہ - انگور وغیرہ کی بیل (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگاتے ہیں - حاشیہ (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں (۴) سڑک کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہے جسے داغ بیل بھی کہتے ہیں -

(اصل میں یہ لفظ بیل کا مخفف بنایا ہے کیونکہ بیل فارسی میں پھاوڑے کے معنی میں ہے داغ نشان کے معنی آیا ہے)

(۵) تصدق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو بتفاریق رقص کے وقت دیا جائے (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپو - ڈانڈ (۷) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کیت سے مشابہ ہوتا ہے - اس کا گودا ذائقہ میں شیریں لعاب دار ہوتا اور مزاجاً اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک مانا گیا ہے مفید دل و جگر و معدہ وغیرہ (۸) آل و عیال - نسل - جنس - سنتان (۹) - ع - قدوقامت جیسے لڑکی یا لڑکے کی بیل جلد ہی بڑھتی ہے (۱۰) رائے بیل کا مخفف ایک قسم کا پھول جنبیلی سے ملتا ہوا جسے رائے بیل بھی کہتے ہیں (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی اور اس سے تمام گلا پیٹ تک پکتا چلا آتا ہے - خنازیر - کنٹھ مالا (۱۲) ننگ - بیس (لائین) سلسلہ - نگت (۱۳) جیگڑ - مشکوں کی اوپر تلے قطار - جیٹھ +

بیل بَتّا - ہ - اسم مذکر - (بیل + باتا) نچھاور - تصدق - نثار - وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) جنس بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بُوٹا - ہ - اسم مذکر - نقش و نگار +

بیل پتر - ہ - اسم مذکر - درخت بیل کے پتے جو شیوجی پر چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم (عو) ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا - روپیہ تصدق میں تقسیم ہونا

بیل دینا - ہ - فعل متعدی (عو) نچھاور دینا - تصدق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا -

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - برات چڑھنا (۲) امید بر آنا - کام بننا - کاربرآری ہونا - کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - شاخِ آرزو کا سرسبز اور برومند ہونا +

بیل

ہوتے ہاتھ حائل کسی کی گردن میں چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی (مصحفی)

(ہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ بیاہ سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک نگیرا سا باندھ کر اس پر پھول اور بندھنوار وغیرہ باندھتے ہیں چونکہ یہ بیل کے چڑھنے شادی اور مراد بر آنے کی علامت ہے اس لئے معانی مذکورہ پر اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اس میں تامل ہے) ؎

وہ پھلواڑی ایسی ہی لہرائیگی منڈھے بیل جھٹ جس کی چڑھ جائیگی (انشا)

بیلا - ہ - اسم مذکر (۱) زمانہ - وقت - ویلا (۲) کٹورا - بڑا کٹورا (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت (لیکن بہفت قلزم والا اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - نور - نچھاور - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات ہونا - خیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا - یا - بیلہ - ف - اسم مذکر (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زرِ خیرات (۲) خریطہ - توڑا - صرّہ (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جونسن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدابرت ملنا - لنگر بٹنا - داد و دہش ہونا ؎

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اسم مذکر (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخہ - زنانہ - مخنث - ہیجڑا + بابون (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک + ڈھیلا +

گالی سے لڑکا اس کی جو شب میں تو یہ بولا معلوم ہوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)

(۳ - صفت) بیہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اسم مذکر ایک اوزار کا نام جس سے باغبان روشیں اور کیاریاں بناتے ہیں اس کا دستہ لمبا اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے +

بیلدار - ف - اسم مذکر وہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اسم مذکر (۱) محور (۲) چوبہ - وہ لکڑی کا گول لاتی اور مدوّر جس سے روٹی یا پوری کی روٹی چکلے پر رکھ کر بیلتے ہیں (۳) وہ لوہے یا پتھر کا گول

بیل

ڈھول بنا کر صاحب کے مکان کی زمین برابر کرتے یا چونہ وغیرہ کوٹتے ہیں (۴) ارگن
باجہ کے اندر کے گول گول ٹیوبیں جن کے بجنے کے خار لگے ہوئے ہوتے ہیں (۵) تابین وگوشت کوٹنے کا+

بیلنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بیلن کے وسیلہ سے روئی وغیرہ کو بڑھانا - یا پھیلانا -
(۲) - اسم مذکر - دیکھو (بیلن) +

بیلنی - ہ - اسم مذکر - چھوٹا بیلن +

بیلہ - ف - اسم مذکر - (۱) دیارا - دوآبہ - رودخانہ +
(۲) خشکی یا ٹاپو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو اور جس میں نئی نئی کشتیاں جو دریا کے کنارے یا ٹاپو میں از خود کھڑی ہو جاتی ہے - چراگاہ - جنگل) +
(۳) ایک قسم کا سفید خوشبودار پھول جس کا پھول بڑا ہو - خرطہ - سندوقچہ - چمبیلی

بیلی - ا - اسم مذکر - (عو) نگہبان - حافظ و ناصر - معاون - مددگار (پنجابی)
ولی جیسے اللہ بیلی - وتا بیلی وغیرہ + (۲) فقط اصل میں ولی بمعنی محکم نگہبان تھا +

بیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) بیلا کی تانیث - زخمی - ڈھیلی - بودی - بیچ - پوچ +

بیم - ف - اسم مذکر - خوف - اندیشہ - خطر - خطرہ - ڈر - دہشت - رعب - ہیبت +

بے مات بھائی یا بہن - صفت (ہندی) سوتیلا یا سوتیلی - وہ بھائی یا بہن
جنکا باپ ایک اور ماں اور ہو - برادرِ علاتی یا خواہرِ علاتی -

بیمار - ف - اسم مذکر - (بیم + آر) (۱) علیل - دکھی - مریض - روگی - ماندہ (۲) خوفناک - آزردہ

بیمار پرسی - ف - اسم مؤنث - عیادت - بیمار کا حال پوچھنا +

بیمار پڑنا - ا - فعلِ لازم - علیل ہونا - روگ میں گھرنا - ماندہ ہونا +

بیمار خانہ - ف - اسم مذکر - ہسپتال - بیماروں کے رہنے کا گھر - دارالشفا +

بیمار دار - ف - اسم مذکر - بیمار کا خبر گیراں - رنجور دار - بیمار کی خدمت اور
اُس کے علاج میں کوشش کرنے والا - تیمار دار +

بیمار داری - ف - اسم مؤنث - رنجور داری - بیمار کی خدمت کی ذمہ داری
علاج معالجہ کی خبر گیری - تیمار داری +

بیماری - ف - اسم مؤنث (۱) علالت - روگ - عارضہ - آزار - مرض - دکھ
ماندگی (۲) علّت - لت - عادت +

بیمہ - ف - اسم مذکر - (از بیم) اندیشۂ ضرر کا ذمہ - ٹھیکہ - ضمانت - منہ بھاڑا +
(جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وہ اُس شخص کو جو اس کے ضایع اور تلف
ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط
یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کمائی - ا - اسم مؤنث - بیمہ کی اُجرت - بیمہ کا کمیشن +

بیلن

بین - ہ - اسم مؤنث - تنتری - ستار یا طنبورے کی وضع کا ایک باجہ جس کے
دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اس کو وینا वीणा کہتے ہیں

بین بادشاہ زادی - ا - اسم مؤنث - ایک بین نواز فرنگی شاہزادی کا
نام جس کا ہولی وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز - ا - اسم مذکر - بین بجانے والا +

بَین - ہ - اسم مذکر (۱) بیان - بکھان + کیفیت (۲) مُردے کے اوصاف
بیان کرکے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + مویہ - نوحہ - ماتی
راگ - جیسے بین کرکے رونا شرعاً منع ہے (۳) گریہ +

بَین - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) بول - بچن - بانی - قول +

بین - ع - اسم مذکر (۱) درمیان - بیچ + منجھ (۲) فرق - فصل - فاصلہ +

بین السطور - ع - اسم مذکر - سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بین بین - ع - صفت (۱) متوسط - درمیانی - بیچ کا (۲) معمولی - ادنیٰ اعلیٰ

بینا - ہ - اسم مذکر (ہندو) (۱) بھاجی - تیون + سالن - نان خورش (۲) تحفہ - پیشکش

بینا - ہ - اسم مذکر - ایک زیور کا نام جو جھومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر
دُلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا - یا - **بنیا** - ہ - اسم مذکر - (پورب) بجنا - بادکش - پنکھا - بینا ڈلاؤ ماری
جئیں - یعنی پنکھا ہلاؤ نہیں تو مر جاؤں گی - (گیت) + (اس کی تصغیر بنیا آتی ہے)

بینا ڈُلانا - ہ - فعلِ متعدی - پنکھا جھلنا - پنکھا ہلانا +

بینا - ف - صفت - (۱) دیکھنے والا - ناظر - مبصر (۲) دانا - عقل مند -
ہوشیار + دُور اندیش +

بینا - ہ - فعلِ متعدی - (گنوار) (۱) چننا - چُگنا (۲) بٹورنا - بکھیرنا - سمیٹنا -
اکٹھا کرنا (۳) علیحدہ کرنا - جُدا کرنا +

بینائی - ف - اسم مؤنث (۱) بصارت - روشنیٔ چشم - جوت - نظر (۲)
دانائی - ہوشیاری - دُور اندیشی +

بینٹا - ہ - اسم مذکر (بکسر باء و بفتح یا ہر دو درست) (گنوار) دستہ - مُوٹھ -
مُٹھیا + قبضۂ اسلحہ وغیرہ (پورب) بینٹ +

بینجنی - ا - صفت - (ماخوذ از بادنجان) بینگن کے رنگ کا - اُودا - سیاہ مائل بہ سُرخی
(بعض لوگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ دیتے ہیں)

بینچ - انگلش (Bench.) اسم مذکر - بیٹھنے کا لمبا مستطیل تختہ
یا میز + اجلاس کی میز +

بیندا

بیندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سُوراخ کرنا۔ چھید کرنا + بسانا۔ برمے سے سُوراخ کرنا + نگوں میں سُوراخ کرنا + موتی میں سُوراخ کرنا (۲) گودنا۔ کچوکے دینا۔ کچونا۔ گوچنا + ملنے جلنے سے بدلمیں سُوراخ کرنا +

بینڈ۔ انگلش (Band) اسم مذکر (۱) گروہ۔ جماعت + انگریزی باجہ والوں کا گروہ ہندوستان میں بھی تاشے والوں کی برادری (۲) وہ گول چوبی خواہ آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجہ والے کھڑے ہوکر اور اسپر باجہ کی کتابیں رکھکر راگ گاتے یا بجاتے ہیں +

بینڈا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) نرسلوں کا بنڈل۔ سرکنڈوں کا گٹھا (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا مٹھا جو ٹھاٹر یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +

بینڈا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) آڑا۔ ترچھا۔ ٹیڑھا۔ خمیدہ۔ بھیڈول (۲) وہ آڑی لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگا دیتے ہیں کہ دروازہ نہ کھلجائے (۳) سخت مشکل + بیڈھب جیسے بینڈا کام۔ بینڈا آدمی (۴) کج اخلاق ناشائستہ۔ غیر مہذب + اُجڈ۔ اکھڑ۔ بونگا +

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ٹیڑھی۔ ترچھی۔ کج۔ منحرف۔ اُدکھی +

بینڈی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ناسزا بات۔ سخن نالائم۔ ٹیڑھی بات۔ اُدکھی بات

بینڈی کھوپری کا۔ ہ۔ صفت۔ اوندھی سمجھ کا۔ اُلٹی سمجھ کا۔ کج عقل۔ کج فہم۔ گُزدہ مغز

بینڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جنّا کی تانیث (۲) بالوں کا جُھنّا۔ بالوں کا جُوڑا (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی لچھی +

بینڈیا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوت کے آگے لگا دیتے ہیں +

بینک۔ ہ۔ اسم مذکر (بکسرِ بائے موحدہ و یائے مجہول) (پورب) بینڈک مینڈک

بینگن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بادنجان بھنٹا۔ بتاؤں۔ ایک اُودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے مزاجًا دوم درجہ میں گرم خشک۔ اس کی دو قسمیں ہیں ایک ناگرد۔ ایک تبیا جس کی تفصیل اپنے موقع پہ موجود ہے۔ (۲) بازاری) عضو تناسل (۳) شوشا +

بینگن سے۔ تابع فعل (بازاری) ٹھینگے سے۔ ٹھونسے سے۔ بلا سے۔ کچھ پروا نہیں

بینی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ناک (۲-۴) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کواڑ کے اُدھر اُدھر لگے رُخ پر اس سبب سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں مل کر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے (۳) تلوار کے قبضہ کی گھنڈی جس میں تسمہ پڑتی ہے (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصّہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرتے وقت اوپر آجاتا ہے +

بیوہ

بینی پاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ ناک پونچھنے کا رومال +

بینی پاک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ناک صاف کرنا +

بینیِ کوہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہاڑ کی چوٹی۔ قُلّہ +

بیوپار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپار) +

بیوپاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بیپاری) +

بیوتات۔ ع۔ بیت کی جمع الجمع (۱) لغوی معنی بہت سے گھر (۲) محل شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں + محلات + رنواس رانیوں کے رہنے کی حویلی۔ (۳) خرچ خانہ داری۔ خانگی صرف جیسے داروغۂ بیوتات +

بیورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) خبر۔ پیغام۔ پیام۔ بات (۲) سماچار۔ حال احوال۔ کیفیت (۳) مژدہ۔ بشارت۔ خوشخبری (۴) پتا۔ بھید۔ نشان (۵) تفصیل۔ تفریق۔ تشریح

بیورے وار۔ ہ۔ صفت۔ تفصیلوار۔ مفصّل۔ بیان وار۔ بدرجہ +

بیوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دہلی میں) آٹے کی طلا بھری کچوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکاکر رکھتے ہیں۔

بیوستھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ۔ فتویٰ۔ فیصلۂ شرعی۔

بیوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بروگ)

بیونت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کاٹ۔ تراش۔ قطع۔ برید (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ۔ ناپ (۳) حساب۔ تقسیم۔ بڑت (۴) ڈھب۔ موقع (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ۔ جُزرسی کا طریقہ مثلاً کتر بیونت کاٹ چھانٹ +

بیونت پھیلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) پڑت کھانا۔ حساب پھیلنا۔ اندازہ بیٹھنا +

بیونت کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) دیکھو (بیونت پھیلنا) +

بیونتنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تراشنا۔ قطع کرنا۔ کپڑے کی قطع و برید کرنا۔ چھانٹنا۔ کترنا (۲) بازاری) قتل کرنا۔ آدمی کے ٹکڑے کرنا +

بیوہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بدھوا۔ رانڈ۔ بےخصمی۔ وہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو +

بیوہار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بیوپار۔ تجارت۔ بنج (۲) کار۔ پیشہ (۳) معاملہ۔ لین دین۔ داد و ستد (۴) ضابطہ۔ دستور العمل۔ طور و طریق (۵) خط و کتابت۔ رُسل رسائل۔ نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت۔ بیع و شرا + جب بیٹی کا بیوہار کرتے ہیں تو وہاں نسبت و مناکحت سے مراد ہوتی ہے) +

بیوہار کی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ راہ کی بات۔ دستور کی بات۔

ٹھیک بات ۔ شعاملہ کی بات ✦

بیوی ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو بی بی نمبر اسے ۲ تک) (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی طرف خطاب (عو) ✦

بیوی زن ۔ ع صفت ۔ دیکھو بی بی زن ✦

بیوی کا دانہ یا گونڈا ۔ اسم مذکر ۔
بیوی کی صحنک یا نیاز ۔ اسم مؤنث ۔ حضرت فاطمہ علیہا السّلام کی فاتحہ ✦

(یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مُراد کے بر آنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دِلواتی ہیں اور ایسے شاگن پارسا ۔ خاندانی عورتوں کے سوا دولہا جو تک کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولے سمجھتی ہیں ۔ لیکن فی زمانہ یہ نیاز منہاریوں کو پارسا یا پاکدامن سمجھکر زیادہ کھلائی جاتی ہے ۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اِسکا رواج ہُوا ۔ جسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی توم کی راجپوتنی تھی اور نورجہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگا کر گھر میں پڑی تھی ۔ چونکہ اس پر بادشاہ کی نظر عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کناچھنی رہا کرتی تھی اسوجہ سے نُورجہاں جو ایک چلبلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر تنہ آتی اور اُسکو مارو اَرن لکر چھیڑتی ۔ ناچار جودھ بائی نے تنگ ہو کر اسے ذلیل کرنیکے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرتِ فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دِلا کر تمام بیگمات محل سے بآوازِ بلند کہا کہ اے صاحبو اِس نیازِ متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دُوسرا خاوند نہ کیا ہو ۔ جب نُورجہاں بیگم نے اپنے حسبِ حال یہ بات سُنی تو بُت سی ہو گئی اور ایسی شرمندہ ہوئی کہ اُس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی ۔ غرض اُس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہُوا اِس رسم نے رواج پایا) ✦

بیوی کا دانہ کھانے والا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) جورو کی روٹیوں پر پڑنے والا ۔ وہ بے غیرت اور بے حمیّت جو آپ نہ کمائے اور سسرال کے ٹکڑے کھا کر اینڈے (۲) دیّوث ۔ بیوی کی کمائی کھانے والا ۔ محتاجِ زن ✦

بیہڑ ۔ ۔ صفت (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار ۔ اُونچی نیچی زمین ۔ وہ زمین جس میں بڑے بڑے غار اور نالے کھالے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں جر جر کہتے ہیں
بلند و پست عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے ۔ قلم بے خطروں کا یا کوئی رہبر دہی بیہڑ کا (آتش)
(۲) بن ۔ چراگاہ ۔ جنگل ۔ بیلہ ✦

بیہودگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی غیر منفعت ۔ بطالت (۲) خرابی ۔ بداسلوبی (۳) بے سلیقگی ۔ پھوہڑ پن ۔ بے ڈھنگا پن ۔ بے قرینگی (۴) نالائقی ۔ ناشائستگی (۵) حماقت ۔ نادانی (۶) کجراہی ۔ گمراہی

بیہودہ ۔ ف ۔ صفت (۱) ناحق ۔ باطل (۲) لغو ۔ پوچ ۔ واہیات ۔ خرافات (۳) خراب ۔ نکمّا ۔ بداسلوب (۴) ناشائستہ ۔ بیجا ۔ غیر مہذب ۔ نامعقول (۵) بے سُود ۔ بے فائدہ ۔ ناجائز ۔ لاحاصل جیسے بیہودہ خرچ (۶) آوارہ ۔ سرگرداں ✦
بیہودہ لُغت میں بمعنی حق آیا ہے ✦

بیہودہ پھرنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ آوارہ و سرگرداں پھرنا ✦

بیہودہ گوئی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہرزہ سرائی ۔ ژاژ خائی ۔ غیر مہذب گفتگو ۔ بک بک ۔ جھک جھک ۔ فضول گوئی ✦

پ ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) فارسی اُردو الف بے تے کا تیسرا اور ہندی حُروفِ صحیح کا اکیسواں شفقی کا پہلا حرف جسے رسم خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں پ کہتے ہیں ۔ فارسی والے اس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں (۲) حسابِ جُمل میں اس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں (۳) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے ۔ تو اُس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے ۔ جیسے بڑاپا یعنی بڑاپن یا بڑے سے نسبت رکھنے والا ۔ اسی طرح چھٹاپا ۔ مُٹاپا جلاپا ۔ گھٹاپا وغیرہ ۔ یہ حرف اکثر حُروفِ ذیل کے ساتھ بدلا جاتا ہے ✦

(ب) پُونگا ۔ بونگا ✦ پھگراند ۔ بھگراند ✦ پُھل پُھل ۔ بُھل بُھل ✦ چپک ۔ چبک ✦ تب ۔ تپ ✦

(ت) پس ۔ تس ✦ پُھرنا ۔ تھرنا ✦ پلی ۔ تلی ✦

(ج) پالیز ۔ جالیز ✦ گپّی ۔ گجّی ✦

پا

(ج) پھلانگنا۔ چھلانگنا۔ پٹنا۔ پچنا +

(س) پیلنا۔ ریلنا +

(غ) پرویزن۔ غرویزن +

(ف) پیل۔ فیل + سپید۔ سفید + کلپ۔ کلف + گوسپند گوسفند + اسپند۔ اسفند +

(ک) پھوکلا۔ کھوکلا + پکھان۔ کنگان + اُپڑنا۔ اُکھڑنا + ڈھانپنا ڈھانکنا

(م) پوٹ۔ موٹ + بٹ پار۔ بٹ مار +

پا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پاؤں۔ قدم۔ پد (۲) صفت) نیچے۔ زیر۔ تحت (۳) مرکبات میں) استقرار۔ قیام۔ استقلال + بیخ۔ بنیاد +

پااَنداز۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہو جانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں +

پابَند۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) گھوڑے کی پچھاڑی (۲) نوکر۔ ملازم۔ تابعدار مطیع۔ فرماں بردار (۳) صفت) مقید۔ پابستہ۔ رُکا ہُوا (۴) خوگر۔ عادی۔ معتاد + محتاج +

پابند کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) روکنا (۲) نوکر رکھنا + مقید کرنا +

پابند ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نوکر ہونا۔ تابعدار رہنا (۲) مقید ہونا (۳) عادی ہونا۔ خوگر ہونا (۴) ذمہ دار ہونا۔ کسی کام کا ذمہ کر لینا +

پابَندی۔ ف۔ اسمِ مؤنث (۱) روک (۲) ملازمت۔ تابعداری +

پابوس ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) قدمبوس ہونا۔ پاؤں چھُونا۔ گوڑے چھُونا (۲) بزرگوں کی زیارت کرنا۔ بڑوں کی ملاقات کرنا +

پابوسی۔ ف۔ اسمِ مؤنث۔ قدمبوسی + بزرگواروں کی ملاقات ؎

ہم تو پابوسیٔ جاناں کو ترستے ہیں سدا ۔۔۔ اور حِنّدی کے مزے روز اُڑا کرتے ہیں (سیدے)

پابَجولاں۔ ف۔ صفت۔ بیڑیاں پہنے ہُوئے۔ پابزنجیر ؎

حُسن جب مقتل کی جانب تیغِ بُرّاں لے چلا ۔۔۔ عشق اپنے مجرموں کو پابجولاں لے چلا (حسن)

پابزنجیر۔ ف۔ صفت۔ دیکھو (پابجولاں)

پاپیادہ۔ ف۔ تابعِ فعل۔ پیروں۔ پیدل۔ بغیر از سواری +

پامال۔ ف۔ صفت (صحیح پائے مال۔ یعنی مالیدۂ پا) رَوندا ہوا۔ لگدکوب + برباد شدہ۔ تباہ شدہ۔ خراب شدہ ؎

پامال نعش کیوں نہ ہو مجھ خستہ حال کی ۔۔۔ تعلیم دے رہی ہیں قیامت کو چال کی (بیخود)

پامال کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ رَوندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ خاک میں ملانا۔ اینٹ سے اینٹ بجانا۔ ویران کرنا +

پاموزہ۔ صفت۔ ایک قسم کے کبوتر یا مُرغ جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہُوئے ہوتے ہیں +

پایاب۔ ف۔ صفت (۱) دریا کی وہ جگہ جہاں آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے۔ اُتار۔ زوباج۔ تھاہ۔ کم گہرا (۲) گھاٹ +

پاپ۔ س۔ اسمِ مذکر (۱) گناہ۔ اپرادھ۔ قصور۔ جرم۔ دوش۔ اَوگُن (۲) عذاب۔ مصیبت۔ آفت۔ جنجال۔ جیسے جان کو پاپ لگنا (۳) بُرائی۔ بدی۔ جیسے پاپ پلّے بندھنا (۴) کھوٹ۔ خراب بات۔ بدنیتی (۵) ظلم۔ تعدّی۔ جبر +

پاپ اُدے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہنود) اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا۔ کیے کا پھل ملنا۔ کیا پانا +

پاپ بِسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عذاب مول لینا۔ جنجال میں پڑنا۔ مصیبت میں پڑنا۔ دِق ہونا +

پاپ رُوپ۔ ہ۔ اسمِ مذکر (ہنود) پاپ کی مورت۔ دُشٹ۔ مجسّم پاپ۔ گُن مجسّم +

پاپ کاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جھگڑا طے کرنا۔ راڑ کاٹنا۔ قضیہ مٹانا (۲) قرضہ چکانا (۳) نجات دینا۔ بخشنا +

پاپ کٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑا دُور ہونا۔ قضیہ پاک ہونا (۲) عذاب دُور ہونا۔ مصیبت ٹلنا +

پاپ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) حرکتِ بیجا کرنا (۲) زنا کرنا +

پاپ لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جھگڑا سر ہونا۔ عذاب پلّے بندھنا۔ دِقّت پیش آنا۔ روگ لگنا +

پاپ ہرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) گناہ دُور کرنا۔ اپرادھ چھما کرنا (۲) موکشی کرنا۔ مُکت دینا +

پاپا۔ ت۔ اسمِ مذکر (۱) بابا۔ باوا۔ باپ۔ پدر۔ ابّا +

(یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مستعمل ہے اور انگریزوں کے بچے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں) +

(۲) پادری۔ پوپ۔ عیسوی دین کا خلیفہ +

پاپڑ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مونگ یا اُڑد کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بیلی ہوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہو جاتی

ہے۔ پپڑی (۲) صفت) باریک۔ پتلا۔ پان سا۔ کاغذ کی مانند (۳) سوکھا۔ کھڑ ٹنگ +

پاپڑ بیلنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عو) (۱) بیلن سے بیلکر پاپڑ بنانا (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا (۳) مصیبت پیٹنا۔ نہایت تنگی اور عسرت سے گذران کرنا +

پاپڑ پیٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گنہگار۔ مجرمہ (۲) ہتیاری۔ ظلمن۔ ظالمہ +

پاپوش ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جوتی۔ پیزار۔ کفش +

پاپوش پر مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹھکرانا۔ خاطر میں نہ لانا۔ پروا نہ کرنا

پاپوش سے ۔ ا۔ تابع فعل (عو) بلا سے۔ جوتی سے کچھ پروا نہیں

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) ذرا خاطر میں نہ لانا۔ نہایت حقیر سمجھنا۔ ذرا قدر نہ کرنا +

پاپوش یا جوتی کی نوک سے ۔ ا۔ تابع فعل۔ کلمۂ تنفر (عو) دیکھو (پاپوش سے) +

(نہایت نفرت اور بیزاری کے موقع پر بولتے ہیں۔ یعنی جوتی تو جوتی اُس کی نوک بھی پروا نہیں کرتی) +

پاپوش نہ مارنا ۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) بالکل خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا۔ حقیر جاننا +

پاپی ۔ ہ۔ صفت (۱) گنہگار۔ عاصی۔ اپرادھی (۲) مجرم۔ قصوروار (۳) دُشٹ۔ لگرمی۔ مُورکھ۔ بد۔ بدراہ۔ بدچلن (۴) ظالم۔ انیائی۔ ہتیارا۔ جیسے پاپی کی ناؤ بھر کر ڈوبتی ہے (۵) مُوا۔ نگوڑا

پاپی رے پپیہا تُونے کیا پی کی گُنتا ہی ۔ اِس آتشِ فرقت نے غضب آگ لگائی (ملہار)

(۶) بے رحم۔ سنگدل۔ کٹر (۷) زانی۔ زناکار (۸) کنجوس۔ بخیل۔ ممسک۔ خسیس۔ کنٹک۔ موذی +

پاپی گنواں ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ گنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے۔ ہتیارا کنواں۔ مہابندر۔

پات ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پتّا۔ برگ۔ ورق (۲) یک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پات کھابرا ۔ ہ۔ صفت۔ لغوی معنے وہ شخص جو پتّے کے کھڑکے تک سے گھبرا جائے۔ اصطلاحی بھول ولا۔ ذرا سی بات میں

ست پٹا جانے والا۔ نہایت ڈرپوک

پاتابہ ۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح پائے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے۔ موزہ۔ جُراب (۲) وہ نیا کپڑا جو جوتے کے اندر زائد ڈالدیتے ہیں +

پاتاکیری ۔ انگلش (Apothecary) اسم مذکر۔ عطار۔ دواساز۔ یورپین اسسٹنٹ دواساز۔ دوافروش۔ کمپوڈر +

پاتال ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) نیچے کا لوک۔ ناگ لوک۔ تحت الثریٰ۔ زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ (۲) نرک۔ اسفل السافلین

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بہ تفصیل ذیل پائے جاتے ہیں۔ اتل۔ بتل۔ سُتل۔ تلاتل۔ مہاتل۔ پتل۔ رساتل) +

پاتر ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کسبی۔ بیسوا۔ قحبہ۔ رنڈی۔ کنچنی (۲) صفت، پتلا۔ دُبلا۔ لاغر۔ نازک۔ چھریرا +

پاتر ۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) ظرف۔ برتن (۲) شراب کا پیالہ۔ جام۔ کٹورا +

پاتک ۔ س۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) دیکھو (پاپ نمبر۱) (۲) مُردنی کے باعث کنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ یا ناپاک خیال کیا جانا +

(سوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میّت کے لئے)

پاتن ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جُفتِ پا۔ پاپوش۔ جوتی +

پاتوں آلگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پرانا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا۔ زوالِ قوت ہونا

القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے ۔ تجھ بن نہالِ سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) پتھر۔ سنگ۔ حجر +

پاتھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (گنوار) (۱) تھاپنا۔ اُپلے بنانا (۲) سانچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پتری۔ چٹھی۔ رقعہ۔ خط (۲) پیغام۔ پیام سندیسا (۳) پتا۔ کھوج۔ نشان۔ جیسے فلانی کی کہاں پاتی +

(اس معنی میں صرف بچّوں کی کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی۔ عرض۔

پہنا۔ چوڑان ؎

گریباں تک بھی قابل ہو گئے ہم فرط عشق کو ہمارا المضطر خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکّی کا پتھر۔ پڑۂ آسیا (۳) مسندِ حکومت۔ سنگھاسن۔ تخت۔ راج گدّی۔ جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ؎

اک کمانی پیرزن کی رہ گئی راج کسرے کا رہا باقی نہ پاٹ (حالی)

(۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا (۵) کولھو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے (۶) وہ لکڑی کا لٹھا جو کنوئیں کے منہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور بارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈالتا ہے (۷) ریشم (۸) پٹڑا۔ چوکی۔ تختہ (۹) آلاپ۔ اُونچا سُر (۱۰) رسیلی اور بلند آواز۔ جیسے اس کنچنی کی کیسی پاٹ دار آواز ہے (۱۱) کپڑا۔ جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی وہ اوڑھیں کالی کملی۔ (دیکھو در صفت کرشن جی)

پاٹ۔ انگلش (Part۔ پارٹ) حصّہ۔ فصل۔ باب۔ مقالہ۔

پاٹ۔ انگلش (Pot) (۱) ظرف۔ برتن (۲) پیخانہ کا طشت (۳) طشت چوکی جیسے صاحب پاٹ پر ہیں۔

پاٹنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھانا۔ پوشش کرنا۔ چھت ڈالنا۔ ڈھانکنا۔ ڈھانپنا (۲) گڑھے کو بھرنا۔ پُر کرنا (۳) ریل پیل کرنا۔ ڈھیر لگانا۔ انبار کرنا (۴) نہال کرنا۔ مالا مال کرنا (۵) سینچنا۔ پانی دینا۔ چھانا۔

پاٹھ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) سبق۔ لیسن۔ ادھیائے (۲) اَوراد۔ وظیفہ دُعا۔ منتر۔ وہ وظیفہ جو کسی مُشکل کے واسطے پڑھا جائے۔ جیسے مسلمانوں میں ختم وغیرہ۔

پاٹھ شالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ۔ سال۔

پاٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوان جانور (۲) ہاتھی کا نر بچہ شصت سالہ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی۔ ساٹھا پاٹھا (۴) کشتی گیر۔ مَل۔ پہلوان۔

پاٹھا مار جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بچھڑی کا دم پر آ کر ٹھنڈا اور بدمزہ ہو جانا۔

پاٹھک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) اُستاد۔ معلم۔ ٹیچر (۲) واعظ۔ وہ برہمن جو مذہبی کتابوں اور مسائل کی منادی کریں (۳) ساہو شت

برہمن کی ایک قوم۔

پاجامہ۔ یا۔ پائجامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ازار۔ شلوار۔ تنبان۔ سُتھنی۔ زیر جامہ۔ تہ پوشی۔ سُتھنا۔

پاجی۔ ف۔ صفت (۱) کمینہ۔ فرومایہ۔ رذیل۔ سفلہ (۲) خسر۔ بدذات حرامزادہ۔ لچا۔ شہدا (۳) ملازم ادنےٰ۔ ٹکیّل نوکر۔ جیسے چار روپیہ کا پاجی۔

پاجی پرست۔ ف۔ صفت۔ سفلہ پرور۔ وہ آدمی جو کمینہ کی خاطر کرے۔

پاجی پن۔ ا۔ اسم مذکر (۱) کمینگی۔ سفلگی۔ فرومایگی۔ (۲) بدذاتی۔ شرارت۔

پاجی مزاج۔ ف۔ صفت۔ سفلہ مزاج۔ کمظرف۔ اوچھا۔ کمینہ خُو۔

پاچک۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) پچانے والی چیز۔ ہاضم دوا۔ چُورن۔ پاچن (۲) باورچی۔ رسوئیا۔

پاچن۔ ہ۔ صفت (ہندو) (۱) ہاضم۔ ہضم کرنے والا۔ پچانے والا (۲) اسم مذکر) چُورن۔

پاچھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) پچھنے لگانا۔ گودنا۔ اُسترے وغیرہ سے کچوکے لگانا۔ کچونا۔

پاچھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھوڑے گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات۔

پاخانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جائے ضرور۔ بیت الخلا۔ صحت خانہ۔ ٹٹی۔ گُہ۔ کھڈی (۲) میلا۔ براز۔ گُوہ۔ گندگی۔ فضلۂ انسان۔

پاد۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گوز۔ ریح۔ بادِ شکم۔ باؤ۔

پاد بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لغوی معنے گوز نہ آنا (۲) اصطلاحی۔ خوف غالب، دم بند ہونا۔ ڈرنا۔ ڈر کے مارے گوز نہ آنا۔

پاد نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈر کے مارے پادنا۔ خوف کھانا۔

پاداپونی۔ ہ۔ صفت (عوام) تارک۔ مرزا منش۔ مرزا پھویا۔

پاداش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) بدلہ۔ عوض۔ مکافات۔ قصاص۔ صلہ (۲) سزا۔ تعزیر۔

پادری۔ پرتگال۔ اسم مذکر (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا۔ عیسائی واعظ۔ اُسقف۔ بِشپ۔ کشیش۔ وہ گروہ جو دینِ عیسوی پھیلانے پر کمر بستہ ہے۔ عالمِ دین نصاریٰ (۲۔ طنزاً)

کرسچین ۔ عیسائی +

(یہ لفظ اصل میں فارسی پد سے بنایا گیا ہے)

پادشاہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (پاد + شاہ) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت ۔ ف ۔ ندا ۔ ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے ۔ اس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ سلامت رکھے ۔

پادشاہ زادہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) راج کنور ۔ راج کمار ۔ شہزادہ ۔ بادشاہ کا بیٹا (۲) بادشاہی خاندان کا +

پادگھابڑا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دیکھو (پات گھابڑا) +

پاڈنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گوز مارنا ۔ بائی سرنا (۲ ۔ بازاری) ہمت ہارنا ۔ چیں بولنا ۔ ہار ماننا +

پار ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وار کا نقیض ۔ پرے ۔ دوسری طرف ۔ پرلا کنارہ ۔ دریا کے اُس طرف (۲) اخیر ۔ انجام ۔ اور چھور (۳) حد (۴ ۔ فارسی) سالِ گذشتہ ۔ گزرا ہوا برس +

پار اُتارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچانا ۔ دریا سے لنگھانا ۔ عبور کرانا (۲) خاتمہ کرنا ۔ تمام کرنا (۳) انجام کو پہنچانا ۔ کام تمام کرنا + مار ڈالنا +

پار اُترنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) عبور کرنا ۔ دریا کے اُس کنارہ جانا (۲) خاتمہ بالخیر ہونا ۔ نجات ہونا (۳) کامیاب ہونا ۔ مراد پر پہنچنا ۔ جیسے لاڈلیری کا بارہ کبھی نہ اُترے پار (۴ ۔ عو) مرکر تمام ہونا ۔ مرمٹنا +

پار کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اُس کنارہ پر پہنچانا ۔ کشتی کو لنگھانا ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا (۲) اِدھر سے اُدھر تک سوراخ کرنا ۔ کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا ۔ سالنا ۔ بیندھنا چھیدنا ۔ پھوڑنا (۳) پورا کرنا ۔ انجام کو پہنچانا (۴) حد سے باہر نکالنا ۔ حدِ فاصل سے نکال دینا ۔ جیسے گیند پار کرنا (۵) بازی جیتنا (۶) بسر کرنا ۔ گزارنا ۔ نباہنا ۔ جیسے عمر پار کرنا +

پار لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) اُترنا ۔ عبور کرنا ۔ کنارہ پر پہنچنا (۲) تمام ہونا ۔ انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دیکھو (پار اُتارنا) ؎

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہوکے ہراساں ۔ اِس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھاؤ (حالی)

پارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام ۔ زیبق ۔ سیماب +

(اہلِ کیمیا اِسے اُمّ الاجساد کہتے ہیں ۔ بڑا اچھا دوسرے درجہ میں سرد تر ہے)

(۲ ۔ صفت) نہایت وزنی ۔ بوجھل ۔ بھاری ۔ ثقیل +

پارا پلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) کسی چیز میں سیماب بھرنا (۲) وزنی کرنا ۔ بھاری کرنا +

پاربتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (از پربت पर्वत) (۱) پہاڑ کی بیٹی ۔ ہمالہ کی پتری (۲) درگا ۔ شیوجی کی رانی + گورا + حوّا ۔ حضرت آدم کی بیوی +

پارٹی ۔ انگلش (Party) اسم مذکر ۔ فریق ۔ گروہ +

پارچہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ٹکڑہ ۔ ریزہ ۔ پارہ ۔ قاش (۲) کپڑا ۔ لتّہ (۳) دھجی ۔ چیتھڑا ۔ لیر (۴) پوشاک ۔ لباس ۔ ملبوس ۔ جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے (۷ ۔ ہ) گھاٹ ۔ کنوئیں کے منہ پر کسی قدر اندر کے رُخ بڑھی ہوئی سِل یا لکڑی جو اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوارِ چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں ۔ کنواں چلانے والا اِسی جگہ کھڑا ہو کر بارے لیتا اور پانی کا چرس لُڑھاتا ہے +

پارس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چھوا جائے تو اُسے سونا بنا دے ؎

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تُو چلے ۔ اکسیر جزو ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

سنگِ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتھر میں منقلب ہو گئی ہے بعض کہتے تھے کہ اِس کی ترکیب میں گندک اور پارہ شامل ہے بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سُرخ رنگ اور نرالی بُو کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر و فریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا ۔ اہلِ یورپ بھی ایک مدت تک اِس دھوکے میں رہے ۔ چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۲۳ء میں ایک کمیشن اِس امر کے دریافت کرنے کو مقرر کیا تاکہ یہ نعمتِ عظمیٰ حاصل کر کے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر کچھ بھی نہ ہوا ۔

زلّی ایک مشہور کیمیاگر نے ۱۳۲۲ء میں اِسکے لئے بہت سی خاک چھانی۔ بارہ ابواب اِس کی شناخت میں تحریر کئے۔ مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف جھوٹی اور خیالی ثابت کرکے جلا دینے کی درخواست کی اور اِس لغو حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا۔ فراخش کے کیمیاگروں میں بھی اِس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اٹھا کر ہو بیٹھے البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اِسپر ڈٹا ہوا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کرکے اِسکا پتا بتاتا ہے + (۲- صفت) نفیس اور عمدہ مٹھائی جو پتلوں میں پروسی جاتی ہو (۳) نیروگا۔ تندرست (۴) امر۔ غیر فانی +

پارس - ف - اسم مذکر۔ ہوشنگ شاہ کے مشہور بیٹے کا نام۔ چنانچہ اِسی کے نام کے باعث تمام کو پارس یا فارس کہنے لگے۔ پارسی زبان بھی اِسی شخص سے منسوب ہے +

پارسا - ف - صفت (۱) متقی۔ پرہیزگار۔ نیک۔ صالح جتی۔ زاہد (۲) عفیفہ۔ پاکدامن۔ (۳) درویش۔ عارف۔ باخدا فقیر +

پارسال - ف - تابع فعل۔ گزشتہ سال۔ پچھلا برس۔ پرسے۔ پرار کے +

پارسائی - ف - اسم مؤنث۔ پرہیزگاری۔ پاک دامنی۔ عفت۔ عصمت۔ زہد۔ تقوٰی +

پارسل - انگلش (Parcel) اسم مذکر۔ پیکٹ۔ بستہ۔ تھیلا۔ تھیلی۔ بیگ +

پارسناتھ - ہ - اسم مذکر۔ جینی مت کے تئیسویں پیشوائے دین اور اُس کی مورتی کا نام +

پارسی - ف - اسم مذکر (۱) گبر۔ آتش پرست۔ مجوسی۔ ایک زرتشت کی پیرو قوم (۲) فارس کا رہنے والا (۳) فارسی زبان +

پارکھی - ہ - صفت (گیتوں میں) پرکھنے والا۔ پرکھیا۔ جوہر شناس۔ کھرا کھوٹا پہچاننے والا۔ صراف

پارلیمنٹ - انگلش (Parliament) اسم مؤنث۔ (۱) موجدین قانون۔ واضعِ آئین۔ قانون بنانے والوں کی جماعت مجوزانِ قانون + ارکینِ ملک و ملت۔ مختارانِ رعایا کی مجلس + قومی مجلس (۲) مجلسِ شورٰی۔ مجلسِ وزراء و اُمراء۔ وہ مجلس جس میں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں۔ بابِ عالی +

پارنا - ہ - فعلِ لازم۔ چراغ کے اوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکٹھا کرنا۔ کاجل اُتارنا (فارسی) دُود چراغ گرفتن ؎

بیقراری ہمیں دیتا ہے شُبہا کاجل آنکھ کیا آتش سیماب سے پارا کاجل (نامعلوم)

پارہ - ف - اسم مذکر (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جُز۔ حصّہ۔ پرچہ۔ پُرزہ (۲-ہ) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار +

پارہ پارہ کرنا - فعلِ متعدی۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا + ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

پارہ دوز - ف - اسم مذکر (۱) پیوند لگانے والا (۲) وہ شخص جو خیمہ میں چمڑا سیتا ہے + موچی۔ چرم دوز +

پارے کی دیوار - ہ - اسم مؤنث۔ وہ دیوار جو گارے اور چونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے ؎

جب ملک دیوار ہے گی نہ ایک چونا اُڑتی ہیں کوئی حکمت ہے دلِ بے تاب کو ٹھیراؤں میں (معروف)

پاڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) تانڈ۔ مچان۔ چوب بست (۲) ٹھاٹر۔ وہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چنتے ہیں۔ راجوں کے بیٹھنے کا مچان۔ کنوے کا ٹھٹر۔ کنوے کا جال (۳) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ +

پاڑھا - ہ - اسم مذکر۔ ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار +

پازیب - ف - اسم مؤنث (صحیح پائے زیب) پاؤں کے ایک زیور کا نام +

پاس - ف - اسم مذکر (۱) نگہبانی۔ لحاظ۔ خیال (۲) باعث۔ سبب وجہ۔ خاطر (۳) طرفداری۔ جانبداری (۴) پہرہ۔ چوکی (۵) پہر۔ تین گھنٹہ کا وقفہ +

پاس کرنا - فعلِ لازم۔ طرفداری کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا +

پاس - انگلش (Pass) اسم مذکر (۱) فیل کا نقیض کامیابی (۲) رونّہ۔ راہداری کا پروانہ۔ ٹکٹ اجازت کی چٹھی + سند۔ سرٹیفکٹ۔ دستاویز +

پاس بک - انگلش (Pass Book) اسم مؤنث۔ (۱) بہی۔ وہ کتاب جس میں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب +

پاس کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) عبور کرنا۔ طے کرنا۔ گزرنا۔ ترقی کرنا۔ جماعت پکڑنا۔ کامیاب ہونا (۲۔ متعدی) نظر انداز کرنا۔ فروگذاشت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ خیال نہ کرنا (۳۔ متعدی) ترقی دینا۔ چڑھانا۔ کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا+

پاس ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کامیاب ہونا۔ امتحان میں پورا اترنا+

پاس۔ ہ۔ تابع فعل (۱) قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ ڈھنورے۔ برے (۲) قبضہ میں۔ تحت میں تصرّف میں۔ قابو میں+

پاس آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب آنا۔ نزدیک آنا (۲۔ مو) ہم بستر ہونا۔ ہمخواب ہونا+

پاس بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نزدیک بیٹھنا۔ پہلو میں بیٹھنا (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا (۳) صحبت میں رہنا۔ ہم نشست ہونا (۴) کیا پانا کیفرِ کردار کو پہنچنا۔ سزا پانا۔ پاداش کو پہنچنا+

پاس بیٹھنے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ مقرّب۔ ہم نشین+قرین۔ ندیم+

پاس پاس۔ ہ۔ تابع فعل۔ قریب قریب+تقریباً+ برابر برابر+ بھڑا کر+قطار میں+

پاس پڑوس۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) آس پاس۔ ارد گرد۔ قرب و جوار (۲) ہمسایہ+

پاس جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب جانا (۲) کسی سے ہم بستر ہونا۔ مجامعت کرنا+

پاس رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) قریب رہنا۔ نزدیک رہنا (۲) حاضر رہنا۔ موجود رہنا (۳) ہمسایہ میں رہنا۔ پڑوس میں رہنا (۴۔ بازاری) ہمخواب ہونا۔ ہمبستر ہونا+

پاسا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پہلو۔ رُخ۔ طرف (۲) قرعہ۔ کعب+ (وہ شش پہلو ہڈی یا ہاتھی دانت کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نقطے بنے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے)+

پاسا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں پڑنا۔ مرضی کے موافق داؤں آنا (۲) اقبال کا یاور و مددگار ہونا+

پاسا پلٹنا۔ یا۔ اُلٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) داؤں پھرنا۔ داؤں کا مرضی کے خلاف آنا۔ ہار ہونا (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا (۳) تدبیر بگڑ جانا+

پاسا پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) قرعہ ڈالنا (۲) قسمت آزمانا+

پاسبان۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہرے دار۔ چوکیدار۔ دربان+ محافظ نگہبان۔ رکھوالا+

پاسبانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چوکیداری۔ محافظت۔ رکھوائی۔ چوکسی۔ جاگتی

پاسداری۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) طرفداری۔ جانب داری۔ رعایت حمایت (۲) نگہبانی۔ حفاظت+

پاسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (گھوسی) ہاگہ سے تھنوں میں دودھ آنا۔ دودھ اُترنا+

پاسنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مرکّب از (پا+سنگ) (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے اُس میں باندھ دیتے ہیں (۲) کمی وزن+

پاسنگ بھی نہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ ذرا بھی لگا نہیں کھاتا۔ ذرا برابر نہیں۔ کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا+

پاسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پاسبان۔ نگہبان۔ چوکیدار (۲) پھندا۔ پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پیر باندھتے ہیں (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے۔ جس طرح اِس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں۔ اسی طرح پورب میں یہ لوگ ہیں۔ چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لیتے ہیں اس سبب سے یہ نام پڑ گیا (۵) چڑیمار بہیلیا (۶) گھانس باندھنے کی جالی+

پاشا۔ ف۔ اسم مذکر۔ عامل۔ حاکم۔ لاٹ+ ترکوں کا سردار۔ ترکی سرداروں کا لقب+

پاش پاش۔ ف۔ تابع فعل۔ پارہ پارہ۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پُرزے پُرزے+

پاش پاش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ پُرزے پُرزے اُڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ چھیر چھیر کرنا+

پاش پاش ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ چھیر چھیر ہونا۔ پارہ پارہ ہونا+

پاشنہ - ف - اِسمِ مذکّر - ایڑی - کھری - عقب +

پاشنہ کوب جانا - اُ - فعلِ لازم - تعاقب میں جانا - پیچھے لگا جانا +

پاشویہ کرنا - اُ - فعلِ متعدّی - پاؤں دھونا +

(اطبّا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اوپر سے نیچے تک سُونتنا اور کپڑے سے کس کر باندھ دینا) +

پاک - ف - صفت (۱) صاف - بے غش - ستھرا ہُوا - نرمل (۲) پوتر - ستھرا - مبرّا - منزّہ (۳) بے لوث - بے گناہ - بے لاگ (۴) نیک - پرہیزگار - متّقی (۵) بے باق - منقطع - جیسے جھگڑا پاک ہونا - جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ - بری - مصئون - جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصوم (۸) مذہب کی رُو سے جایز - مُباح - حلال (۹) از حد - نہایت - جیسے پاک شہدا - پاک بیحیا (۱۰) آزاد - بے باک +

پاک باز - ف - صفت (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چیٹنگ نہ کرے - ایماندار کھلاڑی - زاہد - مجرّد (۲) بے گناہ - بے لوث (۳) صاف دل - بے کپٹ (۴) نیک نیّت - نیک نظر - عاشقِ بے غرض - وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے - پاک محبّت رکھنے والا ؎

اُس بُت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک
ہر چند جانتا ہوں کہ وہ پاک باز ہے (ذوق)

(۵ - اُ) بھنگڑوں کی اصطلاح میں - بھنگ کی صافی - ریشِ قاضی - شیر کے کان +

پاک دامن - ف - صفت - عفیفہ - باعصمت - پتی برتا - سیتا ستی - پارسا - بیوی زن +

پاک زادہ - ف - اِسمِ مذکّر (پوُرب) کپڑے دھو کر پاک صاف کرنے والا - دھوبی - گازُر - پیشا

پاک صاف - ف + ع - صفت (۱) نیک - اچھا - بے لوث - نیک نیّت (۲) اچھوتا - غیر مستعمل (۳) بہت ستھرا +

پاک کرنا - اُ - فعلِ متعدّی (۱) مذہبی شرط کے موافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوتر کرنا - ستھرا کرنا (۲) شکار کو صاف کرنا - ذبیحہ کی کھال بال پر وغیرہ دُور کرنا (۴) اناج پھٹکنا - غلّہ صاف کرنا (۵) مُونڈنا - صفایا کرنا +

پاک محبّت - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - بے غرضانہ اُلفت - وہ اُنسیت جو نفسانی نہ ہو - سادہ دل لگی +

پاکھ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پکش - حِصّہ - پنہ - رہواڑا - پندرہ دن کی مُدّت جیسے چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاکھ (کہاوت) +

(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دُوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پہلُو - بازُو - دیوار (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ +

پاکھر - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک زرہ کی مانند جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگستوان - چار آئینہ (۲) ترپال - ٹاٹ کی پوشش (۳) - اِسمِ مذکّر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام - جس کے پھل کا آچار ... ہے - سطے بہت مفید ہے (مزاجاً) اوّل درجہ میں سرد و تر - (پُورب میں اسے پاکر بھی کہتے ہیں) +

پاکھنڈ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) لُغوی معنی - بدعت - رفض (۲) فریب - دغا - چھل - چَل - دھوکا - جھنگل (۳) ریا - کپٹ - وہ عبادت جو صرف دکھاوے کی ہو (۴) دکھاوا - ظاہرداری - بناوٹ - تصنّع (۵) حرمزدگی - بدذاتی - شرارت +

پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) بدعت پھیلانا - مکر کا جال بچھانا - جھنگل گانٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا +

پاکی - ف - اِسمِ مؤنّث (۱) صفائی - ستھرائی - طہارت (۲) پرہیزگاری - عصمت - عفّت (۳) مُوئے زہار - کالے بال +

پاکی لینا - اُ - فعلِ متعدّی - مُوئے زہار مُونڈنا - زیرِ ناف کے بال مُونڈنا +

پاکیزگی - ف - اِسمِ مؤنّث - صفائی - ستھرائی - طہارت +

پاکیزہ - ف - صفت (۱) طاہر - پاک - ستھرا (۲) خوش اُسلوب - (۳) خوبصورت - نُورانی - بے عیب - بے نُقص - بے جُرم +

پاکیزہ صورت - ف + ع - صفت - حسین - خوبصورت - گورا - چِٹّا +

پاگ - ہ - اِسمِ مؤنّث (گنوار) (۱) پگڑی - دستار (۲) پاؤں - قدم - پگ +

پاگ

پاگ جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - پاؤں جوڑنا - جھولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھولے کی رسّی کو انگوٹھے کی گھائی میں پکڑنا +

پاگر - ہ - اسم مؤنث (پورب) جگالی - پگھرانا +

پاگل - ہ - اسم مذکر (۱) دیوانہ - باؤلا - سڑی - مجنوں - خبطی - (۲) احمق - بیوقوف - مورکھ - کودن +

پاگلپن - ہ - اسم مذکر - دیوانہ پن - دیوانگی - خبط - بیوقوفی - نادانی +

پاگلخانہ - ہ - اسم مذکر - پاگلوں کے رہنے کا احاطہ - پاگلوں کا جیلخانہ +

پاگنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پاگ لگانا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا (۲) خربوزے یا تربوز وغیرہ کے بیجوں کو بھونا یا گھی میں تلنا +

پال - ہ - اسم مؤنث (۱) چھوٹا خیمہ جس میں اکثر سپاہی رہتے ہیں - یا دوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جا کر اس میں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں - چھولداری (۲) بادبان - کشتی کا پردہ جس میں ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے (۳) پانی روکنے کا پشتہ - بند (۴) وہ گھاس پھونس جس میں گدرائے ہوئے میوے کو رکھ کر گداز اور پختہ کر لیتے ہیں +

(اس معنی میں یہ لفظ اصل میں پوال معلوم ہوتا ہے - کیونکہ پورب میں گھاس پھونس کو پوال ہی کہتے ہیں) +

(۵ - پورب) کبوتروں کی جُفتی +

پال ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - گدرائے ہوئے پھلوں کو پھونس میں دبانا +

پالا - ہ - اسم مذکر (۱) کُہرہ - برف - جاڑے کی اوس (۲) نہایت ٹھنڈ - سردی (۳) قابو - بس (مرکبات میں) (۴) جھڑبیری کے سوکھے پتے (۵) وہ نشان یا مٹی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک ؎

ہم تو پامالِ جنوں مر کے بھی ایجاں ہونگے خاک کا پالا بنا کھیلتے طفلاں ہونگے (منیر)

(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ (۸) صیغۂ ماضی از مصدر پالنا یعنی پرورش کیا (۹) اکھاڑا - کشتی گاہ +

پالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کُہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھنڈ ہونا (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلق ہونا ؎

پلپل

دلبستگی جو ہے کبھی زلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے مجھ کو خدا کس بلا کے ساتھ (مومن)

(۳) بس یا قابو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎

اس دل نے مجھے بہت ستایا دشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مصحفی)

(۴) سر پڑنا - ذمہ ہونا - پلے باندھنا +

پالا گرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پالا پڑنا نمبر ۱) +

پالا پوسا - ہ - اسم مذکر (ص) دست پروردہ - پرورش یافتہ - وہ شخص جسے پال پوس کر بڑا کیا ہو +

پالاگن - ہ - اسم مؤنث (ہنود) قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم +

پالان - ف - اسم مذکر - وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اونٹ کی پیٹھ پر رگڑ سے بچاؤ کے واسطے ڈالدیتے ہیں - جھولی - گدی - خوگیر - پلان +

پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک چار زانو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں +

(داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی ساق پر رکھ کر بیٹھنا)

پالتی لگانا - ہ - فعلِ لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیرائی کا نام +

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - چار زانو بیٹھنا +

پالٹ - ہ - اسم مؤنث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے +

پالسی - انگلش (Policy - پولیسی) اسم مؤنث (۱) مصلحتِ ملک - تدبیرِ مملکت - راج نیت (۲) دُور اندیشی - دُور بینی - مآل اندیشی - دانائی - مصلحتِ وقت - اصولِ سیاست +

پالش - انگلش (Polish - پولش) اسم مؤنث - صفائی - صیقل - روپ - جلا - رنگ جال +

پالک - ہ - اسم مذکر - (ع) اسفاناج - ایک قسم کے ساگ اور اس کے بیج کا نام (مزاجاً) پہلے درجہ میں تر اور دوسرے میں سرد +

پالکی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی خمدار ڈنڈوں کی ڈولی - پینس - نیمس - محافہ ؎

ایسے گرے ہیں ہم کہ نہ اٹھیں گے حشر تک تابوت ہی بچا ہے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پالکی نشین - ف - اسمِ مذکّر - بڑے رُتبہ کا امیر +

پالن - ہ - اسمِ مذکّر (۱) پرورش - تربیت (۲) محافظت - بچاؤ - رکھشا - سرن - پناہ +

پالنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا (۲) - اسمِ مؤنّث) پرورش - خبرگیری (۳) - اسمِ مذکّر) گہوارہ - پنگورا - مہد - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا +

پالی - ہ - اسمِ مؤنّث (۱) پرندوں یعنی بُلبُلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام (۲) ایک بولی کا نام جو مگدھ اور پراکرت سے ملکر بنی ہے - اس طرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳) - ہندی) سرپوش - ڈھکنا +

پالیز - یا - فالیز - ف - اسمِ مؤنّث - لغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی تربوز اور خربوزہ وغیرہ کا کھیت +

پام - ہ - اسمِ مؤنّث - وہ ریشم یا سوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بُننے میں ڈال دیتے ہیں +

پان - ہ - اسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتا جس کو ہندوستان میں روزمرہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگِ تنبول - ناگربیل کا پتا جس کے کھانے سے مُنہ سرخ ہو جاتا ہے (۲) وہ کیمخت یا چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈّے پر لگایا جاتا ہے - لنگوٹ کے اوپر کا رنگین چمڑا (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جس میں پان کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے (۴) - اسمِ مؤنّث) جولاہو بُننے کے سوت کو مانڈی میں بھگو کر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مجازاً کلف - مانڈی (۵) - دیہاتی) تنباکو (۶) - عف) مخفّف پنج جیسے پانصد - پانزدہ

پان بنانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کتھا چونہ اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونہ لگانا (۲) پانوں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں +

پان پتا - ہ - اسمِ مذکّر (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازمِ خانہ داری کے موقع پر بولتے ہیں +

پان چبانا - ہ - فعلِ لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا +

پان چیرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پان کے ٹکڑے کرنا (۲) غیر مفید

کام میں مصروف ہونا - بے فائدہ کام کرنا - نکمّا کام کرنا - (۳) بے کار رہنا - بے شغل رہنا - خالی بیٹھا رہنا - جیسے تم خالی بیٹھی کیا پان چیر رہی ہو +

پان دینا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پان کی تواضع کرنا (۲) رُخصت کرنا - رُخصت کا پان کھلانا +

پان کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (جولاہے) سوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سوت پھیلانا +

پان کھانا - ہ - فعلِ لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا +

پان کھلانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا +

پان کھلائی - ہ - اسمِ مؤنّث (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے +

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پان بنانا) گلوری بنانا +

پان - ہ - اسمِ مذکّر (ہندو) پینا کا مخفف - جیسے جل پان کرنا +

پانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - جیسے جاگے سو پاوے سووے سو کھووے (۲) معلوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا - جیسے ہم پاگئے (۳) کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ملنا - پڑا پانا (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے بڑا دُکھ پایا (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا (۷) - ہندو) بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں (۸) - پنجاب) ڈالنا - ظروف میں بھرنا +

پانچ - ہ - صفت (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل
راہ میں ٹکتیں نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اندری - ہ - اسمِ مؤنّث - حواسِ خمسہ +

پانچواں - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجمیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا - پنجمیں +

پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج +

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں - ہ - کہاوت - سب آدمی

یکساں نہیں - انسان مختلف الطبائع ہیں +

پانچوں اُنگلیاں گھی میں - ہ - کہاوت - ہر طرح سے گھر ے - سب کھانا پینا اپنے ہاتھ - مختارِ کل - ہر طرح بن آنا +

(اس جُملہ کے اخیر سے لفظ ہیں محذوف ہے)

پانچوں پنڈے چھٹے نراین - ہ - کہاوت (ہندو) پنڈو جنہیں پانڈے بھی کہتے ہیں مہابھارت کی لڑائی کے ہیرو ہیں - چُنانچہ اُن کی نسبت یہ مثل مشہور ہے کہ پانچوں پنڈے چھٹے نراین یعنی اس لڑائی میں یہ پانچوں بھائی - جدھشٹر بھیم سین ارجُن - نکل - سہدیو - اور چھٹے نراین یعنی سری کرشن جی شامل تھے - اور کرشن جی کے مشورے پر فتحیابی حاصل ہوئی تھی - مگر اب ایسے موقع پر بولتے ہیں کہ جہاں پانچ بڑے بڑے مشیر ہوں اور وہاں ایک اُن سب سے بڑھکا مُدبّر اور تجربہ کار نعمتِ غیر مُترقبہ کی طرح آجائے اور اُس کے آنے سے کامیابی کی اُمّید بندھ جائے +

پانچویں سواروں میں ہونا - ا - فعلِ لازم - خواہ مخواہ نامُوروں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا - لہُو لگاکر شہیدوں میں مِلنا +

(اس کا قصہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کُمہار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا کسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں - کُمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کرکے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ؎

تاکہ مشہور ہوں ہزاروں میں ہم بھی ہیں پانچویں سواروں میں (ذوق)

پاندان - (ف) اسم مذکّر - پناری - پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف - سُقابہ + خسن دان +

پانڈ - ہ - صفت (ہندو) (۱) وہ عورت جسکی چھاتیاں اور دُودھ نہ ہو - خصیا (۲) وہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم - ارجُن - نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے (۴) پیلی مٹّی - زرد مٹّی -

(چُونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے تھے اسی وجہ سے یہ نام ہُوا)

(۵) بوری - تھیلا - بوجھ - بوجھا - چُنانچہ اسی سبب سے بوجھ

اُٹھانے والے کو پانڈے کہتے ہیں +

پانڈُو - ہ - اسم مؤنّث (۱) وہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹّی ملی ہو (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں - بھیم - ارجُن - نکل اور سہدیو پانڈو کہلاتے ہیں

پانڈے - ہ - اسم مذکّر (۱) پنڈت کی تصغیر + برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے - جیسے پانڈے جی پچھتائیں گے وہی چنے کی کھائیں گے (۲) عالم - فاضل - اُستاد - مُعلّم +

پانس - ہ - اسم مذکّر (پُورب) کھاد - کلاسہ - گوڑا کرکٹ اور میلا وغیرہ جو کھیتوں میں قوّتِ نمُو بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں +

پانسا - ہ - اسم مذکّر - دیکھو (پاسا) +

پانسو - ہ - اسم مذکّر (پُورب) پسلی - پنجر +

پانسو یا - پانچ سو - ہ - صفت - پانچ سینکڑے - پنج صد - پانصد +

پانو - یا - پانوں - ہ - اسم مذکّر - دیکھو (پاؤں مع مشتقات)

پانی - ہ - اسم مذکّر (۱) اربعہ عناصر کے ایک عنصر کا نام - آب - ماء - جل - نیر (۲) مینہ - بارش - جیسے بڑا پانی پڑا (۳) عرق - عُصارہ - افشردہ + پسیو - پسینہ (۴) نُطفہ - دھات - بیج - تخم بند +

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے - اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بلوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) +

(۵) اصل نسل - جیسے پانی اور کھیت کا اچھا جانور ہے (۶) رونق - رُوئیت - تازگی - جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا (۷) عزّت - آبرُو +

(اس معنی میں صرف مرثیوں وغیرہ میں آیا ہے)

چور ہُوئے ساہُوکار بھلا ساہُوکاروں کا اُترا پانی (اللہ وُنی)

(۸) مُرغبازی) وہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھاکر اُسکے مُنہ پہ پانی کی کُلّی ڈالتے ہیں تاکہ پھر تازہ دَم

پان

ہو کر بڑھے (۹) مُرغ کی لڑائی۔ کُشتی۔ جیسے چار پانی ہوئے (۱۰) شراب (۱۱) شرم۔ حیا مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے۔ جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں (۱۲) موقع۔ وقت۔ جیسے وہ پانی مُلتان گئے (۱۳) آنسو۔ اشک (۱۴) نمی۔ رطوبت۔ تری وغیرہ (۱۵) (صفت) پتلا۔ رقیق۔ سیّال (۱۶) عو۔ ٹھنڈا۔ سرد۔ جیسے توا پانی پڑا ہے۔ (۱۷) پھیکا۔ بے ذائقہ۔ جیسے خربُزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے تناؤ پر نہونے اور ڈھیلا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے (۱۹) دھیما۔ مُلائم۔ جیسے دو باتوں میں پانی ہوگیا+

پانی اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی نیچے لانا۔ ایک چھت کا پانی دُوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا (۲) پانی کم کرنا۔ پانی گھٹانا (۳) ہندو۔ دُولھا دُلھن کے اُوپر سے پانی تصدّق کر کے پینا+

پانی اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بارِش نازل ہونا۔ مینہ برسنا (۲) پانی کا آنکھ یا فوطہ میں نزول کرنا۔ آنکھ میں پانی آجانا (۳) پانی گھٹنا۔ اُتار ہونا+

پانی اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی جذب کرنا۔ پانی چُوسنا۔ پانی سوکھنا۔ پانی لینا یا پینا۔ جیسے لوچدار آٹا خوب پانی اُٹھاتا ہے (۲) پانی زیادہ صرف کرنا۔ پانی کا اسراف کرنا+

پانی اُٹھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پانی خرچ ہونا۔ پانی صرف ہونا (۲) پُورب) ابر اُٹھنا۔ گھٹا کا نمودار ہونا+

پانی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ابر اور بارِش کا سامان نظر آنا۔ مینہ آنا۔ بوندیں پڑنے لگنا (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطوبت نکلنا۔ رطوبت آنا+

پانی باندھنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ پانی روکنا۔ زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کر کے رکھنا۔ بند باندھنا+

پانی بُجھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کر کے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے

پان

پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر بدل جائے اور مریض کے حق میں مُضر نہ ہو+

پانی برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مینہ برسنا۔ بارش ہونا+

پانی بڑھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دریا کا طغیانی پر آنا۔ کنوئے یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گزر جانا+

پانی پلانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ کھیت میں پانی دینا۔ کیاریوں میں پانی چھوڑنا+

پانی بہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی گندھانا۔ پانی گرانا۔ پانی ڈھلانا (۲) عوامُ النّاس میں ایک رسم ہے کہ میّت کو لیجانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب مَلکُ المَوت آدمی کی جان نکال چکتا ہے تو اپنے خُون آلودہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈالکر دھوتا ہے ؎

لاشۂ لختِ جگر کو جو اُٹھائے خرکاں — جوشِ زن کیوں نہ ہو پھر دیدۂ تر کا پانی
مردُمِ خانۂ ماتم ہیں پس مُردہ بہ دم — سچ کہا ہے کہ بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کسی چیز میں پانی ڈالنا (۲) پانی کھینچنا (۳) پانی لانا (۴) غلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا۔ فروتنی قبُول کرنا+ شرمانا۔ منفعل ہونا۔ نادِم ہونا۔ جیسے اُس کے سامنے پریاں پانی بھرتی ہیں یعنی غلامی اختیار کرتی ہیں ؎

اے سوزِ گریہ آگے تری آب و تاب کے — پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلطاں ہے دیدۂ تر سے جو چشمی کرے شبنم — ہزار رونا گر دیکھے تو پھر پانی بھرے شبنم (مؤلف)

پانی پانی کرنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پگھلانا۔ رقیق کرنا۔ پتلا کرنا (۲) شرمندہ کرنا۔ منفعل کرنا۔ غیرت دلانا۔ پسینے پسینے کرنا+

پانی پانی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پگھلنا+ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا ؎

دل ہے میری سخت جانی اُن تری سنگیں دلی
دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہوگیا (مفقود)

(۲) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا+ شرمندہ و خجل ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ نادِم ہونا ؎

وہ پانی پانی ہُوا شرم سے تو محفل میں — ہمارے اشک ہُوا کیا ہی انفعال مجھ (ناسخ)

پانی پر بُنیاد ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بودا اور کچا ہونا۔ غیر مُستقل

اور بے قیام ہونا۔

پانی پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) مینہ برسنا - بارش ہونا (۲) سِنِ بلوغ کو پہنچنا (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں۔ اُسے اور سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو بھی پانی پڑنا کہتے ہیں۔ مسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں۔

پانی پلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پیاسے کو پانی پلانا۔ جیسے پیاسے کو پانی پلا میری گوری۔ راہ مسافر جائے (گیت) (۲) زراعت میں آبپاشی کرنا۔ کھیت میں پانی دینا۔

پانی پھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی چیز کے سر سے پانی گزر جانا۔ ڈوب جانا۔ غرق ہو جانا۔

تھی شہادت ترے ہاتھوں سے ستمگر باقی
آب خنجر کا جو یاں پھر گیا سر پر پانی (حکمت)

(۲) برباد ہو جانا۔ مِٹ جانا۔ معدوم ہو جانا۔ تباہ و خراب ہو جانا۔

دیکھ کر آنسو مزاجِ یار جانی پھر گیا میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا۔ ضائع ہونا۔ اکارت جانا۔ جیسے اتنے روپیہ پر پانی پھر گیا۔

پانی پھوٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تالی توڑ کر پانی کا بہہ نکلنا موری توڑ کر پانی نکل جانا (۲ - خدمتگار) پانی میں جوش آجانا۔ پانی کا خوب گرم ہو جانا۔ پانی پکنے لگنا کھدبدا جانا۔ کھولنا۔ سوتیاں اُبل جانے لائق گرم ہو جانا۔

پانی پھونکنا - ہ - فعلِ متعدی (پورب) کچھ پڑھ کر پانی پر دم کرنا۔

پانی پھیر دینا - ہ - فعلِ متعدی - احسان یا کارگزاری کو فراموش کر دینا۔ حقوق پر نظر نہ رکھنا۔ حق مٹا دینا۔ حق تلفی کرنا۔

پانی پی پی کر دُعا دینا - ہ - فعلِ متعدی - از حد دُعا دینا۔ کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا۔ ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا۔ خوش ہو کر دُعا دینا۔

ہم سے مستوں کی کہاں ہوتی ہے گزران
پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (ظہیر)

پانی پی پی کر کوسنا - ہ - فعلِ متعدی - ہر وقت کوسنا سخت بد دُعا دینا۔ نہایت کوسنا۔ بہت سراپنا۔ اُٹھتے بیٹھتے کوسنا۔ ہر گھونٹ پر کوسنا۔

پانی پی پی سب تجھے کوسیں گے اے سخت جاں
تیغِ قاتل سر ہی گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہو گیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے۔ مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار مُنہ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بد دعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پوچھنا - ہ - فعلِ لازم - کوئی کام کر کے پچھتانا۔ بے وقت افسوس کرنا۔

پانی پینا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی نوش کرنا (۲) پانی جذب کرنا۔ سوکھنا۔ پانی کھینچنا۔ جیسے ریل کے انجن کا پانی پینا۔

پانی توڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پانی گھٹانا۔ پانی کم کرنا (۲ - ملّاح) پانی گھٹنا۔ پانی کھینچنا (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا (۴) تھاہ نکالنا۔ تہ نکالنا۔

پانی ٹپکانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی چُوانا - پانی نچوڑنا۔ دہی کا پانی اُسے لٹکا کر نکالنا۔

پانی ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا۔ کنوئے کا پانی نکل جانا۔ تھاہ نکل آنا۔ تہ نکل آنا۔

پانی چُرانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - زخم یا کسی چیز کا پانی پی جانا۔

جراحت خوردہ کس کی تیغ دُزدیدہ نگہ کا ہے
جو ضبطِ اشک سے زخمِ جگر پانی چُراتا ہے (حکمت)

(۲ - تمسخراً) نطفہ قبول کرنا۔ حاملہ ہونا۔ پوٹنہ چُرانا۔

پانی چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) پانی اوپر لے جانا (۲) پانی چُولھے پر رکھنا (۳) پانی ڈگوسنا یا پینا۔

پانی چُوانا - ہ - فعلِ متعدی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں

ڈالنا۔ حالتِ غشی یا نزع یا سکر میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا +

پانی چھانٹنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا +

(یہ پُرانا محاورہ بے جُرأت نے باندھا ہے) +

پانی چھاننا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا +

پانی چھڑوانا ۔ فعلِ مُتعدی۔ کسی مزار یا چبوترا ہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا۔ مشک چھڑکوانا +

پانی چھوڑنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پانی دینا۔ پانی جاری کرنا (۲) پانی ترک کرنا (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکھٹا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا +

پانی دِکھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا۔ جانور کے سامنے پانی رکھنا +

پانی دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) آبپاشی کرنا۔ پلانا۔ سینچنا (۲) ہندوؤں کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں۔ پِتروں کو جل دینا۔ ترپن کرنا۔ جل انجلی کرنا۔ تلانجلی دینا +

پانی دیوا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث۔ جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا +

پانی روکنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ پانی بند کرنا۔ بیمار یا دُشمن کی فوج کا پانی بند کرنا +

پانی سے پتلا ۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت رقیق (۲) نہایت ارزاں۔ حقیر۔ خفیف۔ ادنےٰ (۳) آسان۔ سہل +

پانی سے پتلا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) آسان کرنا۔ سہل کرنا (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا۔ بے عزت اور بے آبرو کرنا۔ خجل اور شرمندہ کرنا +

یُوں لبِ جاناں سے میں کار مسیحا تو سہی
آپ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (حکمت)

پانی سے پتلا ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت آسان ہونا (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا۔ حقیر ہونا۔ خفیف ہونا۔ حقیقت نہ رکھنا +

موجزن ایسے ہیں یاں دیدۂ تر میں دریا
پانی سے پتلے ہوئے اپنی نظر میں دریا (ذوقؔ)

پانی سے پہلے پاڑ۔ یا۔ پُل باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (مقارتاً حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولتے ہیں) قبل از مرگ واویلا کرنا۔ کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا۔ خیالی پُلاؤ پکانا کر قبل از وقت کسی بات کا انتظام کرنا۔ فکرِ بیجا کرنا +

پانی کا بتاسا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پانی کا بُلبُلا۔ حباب (۲) صفت) غیر مُستقل۔ بے قیام۔ فانی +

پانی کا بُلبُلا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) حباب (۲) صفت) فانی۔ جلد فنا پذیر۔ نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بُنیاد۔ لا بقا +

کیا بھروسا ہے زندگانی کا آدمی بُلبُلا ہے پانی کا (ناسخؔ)

پانی کاٹنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) ایک نالی سے دُوسری نالی میں پانی کرنا۔ نہر سے پانی لینا (۲) تیرنے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا +

پانی کا ہنگا مُنہ پر آنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم = اپنے کئے کا ثمرہ پانا۔ اپنے حق میں آپ بُرا کرنا (جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آتا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں) +

پانی کر دینا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا (۲) غُصّہ سے دھیما کر دینا +

پانی کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) رقیق اور پتلا کرنا (۲) سہل اور آسان کرنا (۳) شرمندہ کرنا۔ حقیر اور خفیف کرنا +

پانی کی پوٹ ۔ ہ۔ صفت۔ نِرا پانی۔ بالکل پانی۔ سرتاسر پانی۔ پانی سے پھولا ہوا۔ پانی کا۔ دلکش ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں۔ جن کے کھانے سے اُس وقت

تو پیٹ بھر جائے۔ مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو جھگڑ ذرا سی ہو جائیں۔ جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی شک کو بھی کہتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پانی کی رَو میں بہانا (۲) ضایع کرنا۔ کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا۔ سستا بیچنا۔

پانی کے گھڑے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا۔ خجل اور شرمندہ ہونا۔

پانی کے مول۔ ہ۔ صفت۔ نہایت ارزاں۔ سستا۔

پانی گرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پانی بہانا۔ پانی پھینکنا۔

پانی گرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پانی پڑنا۔ برسنا (۲) پانی ٹپکنا۔ جھرنا۔ ترشح ہونا (۳) پانی بہنا۔

پانی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خشکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گزرنا (۳) پانی کا برا اثر کرنا۔
(جب نہایت کھاری یا سیلا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اس کی خشکی کا کمال اثر ہو تو ان سب صورتوں میں پانی لگنا کہتے ہیں)

پانی لینا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) طہارت کرنا۔ آبدست لینا۔

پانی مرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا۔ پانی جذب ہونا۔ اندر ہی اندر پانی غائب ہونا۔ جیسے جہاں نشیب ہوتا ہے وہیں پانی مرتا ہے (۲) نقص یا عیب ہونا۔ حسب نسب سے ہیٹا ہونا۔ کھوٹ ہونا (۳) شرم ہونا۔ خجالت ہونا۔ ندامت ہونا۔ جھینپنا۔

تجھ پہ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا آبِ حیواں میں (مغفور)

پانی میں آگ لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نا ممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کرا دینا۔ لگائی بجھائی کرنا۔

لگا یا کرے آگ پانی میں سو کوئی کبھی میری تری جدائی نہ ہوگی (میر یار علی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا۔ شعبدہ دکھانا۔

نہیں ہے بادۂ گلرنگ یہ تمھارے پرندو
دکھایا شعبدہ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا۔ سوتی بلا جگانا۔

پانی نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پانی کا باہر آنا۔ پانی جاری ہونا۔ پانی اُبلنا (۲) پانی ٹپکنا۔ تقاطر ہونا۔ رسنا (۳) انزال ہونا۔ منی نکلنا۔

پانی نہ مانگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مہلت نہ ملے۔ جلد مرجانا۔ دفعتہً دم نکل جانا۔ چٹ پٹ ہو جانا۔

الاماں کیوں نہ دل اِس تیغ سے پانی مانگے
جس کا مجروح نہ لے سانس نہ مانگے پانی (منیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں)

پانی ہارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مرغ کا کشتی ہارنا۔ بٹیر کا شکست کھانا
(جب لڑتے لڑتے کسی مرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں۔ مرغ بازوں نے مرغ کی لڑائی میں دس پانی مقرر کر رکھے ہیں۔ گو وہ کتنے ہی لہولہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کھلاتے ہیں۔ اس کے بعد ہار جیت خیال کی جاتی ہے)

پانی ہو جانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا۔ گداز ہونا۔ پگھلنا۔ گھل جانا (۲) دشوار کام کا آسان ہو جانا۔ سہل ہو جانا (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہو جانا (۴) نرم پڑ جانا۔ دھیما ہو جانا۔

پاؤ۔ ہ۔ صفت۔ چوتھائی۔ چہارم حصہ۔ ربع۔

پاؤ آنہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ آنے کا چوتھائی حصہ۔ ایک دھیلا۔ تین پائی۔

پاؤ روٹی۔ [illegible] اسم مؤنث۔ [illegible] ڈبل۔ [illegible]

[illegible] والوں کا بنایا ہوا [illegible] سب [illegible]

آئے اور اُنھوں نے اسی طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر گوائیں تو یہ نام رکھدیا +

پاؤ سیر - ہ - اسم مذکر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ +

پاؤلا - ہ - اسم مذکر (۱) کسی سکہ کا چوتھا حصّہ (۲) چار آنے - چونّی - روپیہ کا چوتھا حصّہ +

پاؤلی - ہ - اسم مؤنث - چونّی وہ چاندی کا سکہ جو چار آنے میں چلتا ہے +

پاؤں - ہ - اسم مذکر (بواوِ معروف و مجہول) پیر - چرن - پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو (۲) ٹانگ گوڑ - پنڈلی - ران (۳) جڑ - بُنیاد (۴) دخل - مداخلت - قبضہ (۵) ثبات - استقلال - استحکام جیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے (۶) ڈھنگ - آثار - علامات - جیسے پُوت کے پاؤں پالنے میں معلوم ہوجاتے ہیں (۷) ذمّہ - ضمانت - کفالت (۸) آخر - انجام - انتہا - جیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سنایا +

پاؤں اُترنا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا گٹے سے سرک جانا - پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا (۲) پاؤں دھس جانا - پاؤں سما جانا +

پاؤں اُٹھا کے جانا - ہ - فعلِ لازم - جلدی جانا - تدم بڑھا کر جانا - بڑے بڑے قدم رکھنا +

پاؤں اُٹھا کے چلنا - ہ - فعلِ لازم - جلد جلد چلنا - شتاب روی کرنا - جست کرکے چلنا - زمین سے رگڑ کر نہ چلنا +

پاؤں اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پھُرتی کے ساتھ قدم رکھنا - تیز رفتار ہونا - سریع السیر ہونا - ڈگیں بھرنا +

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فعلِ لازم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا لڑائی سے بھاگ نکلنا + مصرعہ بحر -

محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اُڑانا - ہ - فعلِ لازم (۱) - پہلوان، حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا (۲) - فعلِ متعدی، پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا +

پاؤں اَڑانا - ہ - فعلِ لازم - دخل بیجا کرنا - دخل در معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا +

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فعلِ متعدی - شکست دینا بھگا دینا - پسپا کردینا - ہٹا دینا - ثبات اور استقلال کو دُور کردینا +

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کو کسی جگہ سے بے دخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - موقوف کرانا - ارادہ فسخ کرانا +

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا - پاؤں نہ ٹکنا - ثباتِ قدم نہ رہنا (۲) شکست پانا - بھاگ نکلنا - فرار ہوجانا - سامنے نہ ٹھیرنا سہ

آئی تھی پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبک دری کا اکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نکالنا - ہ - فعلِ لازم - اپنی حد سے بڑھنا - بڑھکر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا - اترانا گھمنڈ کرنا +

پاؤں باہر نکلنا - ہ - فعلِ لازم - بدچلنی اور آوارگی ظاہر ہونا - ابتری اور بداطواری کا ظہور ہونا سہ

کس کس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مصحفی)

پاؤں بچلنا - ہ - فعلِ لازم (۱) - پھٹنا - قدم ڈگمگانا - استقلال میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا (۲) نیّت میں فرق آنا - ایمان میں خلل پڑنا +

پاؤں بڑھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) آگے چلنا - آگے جانا - (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا - حد سے تجاوز کرنا (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا - جلد جلد چلنا +

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - حمل ہونا - گربھ ہونا پیٹ سے ہونا +

پاؤں بھر جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) پاؤں سنجانا - پاؤں

آلودہ ہو جانا (۲) پاؤں شل ہو جانا۔ پاؤں تھک جانا۔ پاؤں سو جانا۔ پاؤں سُن ہو جانا

پاؤں پاؤں - ہ۔ تابع فعل۔ قدم قدم۔ اپنے پاؤں سے۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پیروں۔

پاؤں پاؤں چلنا - ہ۔ فعل لازم۔ پاپیادہ چلنا۔ اپنے پیروں سے چلنا۔ بچّے کا اپنے پیروں سے چلنے لگنا۔

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں - ا (فقرہ ع و) یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچّے کھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کے چلتے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں۔

پاؤں پر پاؤں رکھنا - ہ۔ فعل لازم۔ کسی کے قدم بقدم چلنا۔ تقلید کرنا۔ پیروی کرنا۔ کنکھیوں پر چلنا (۲) آرام سے بیٹھنا۔ چین سے رہنا۔

(جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہند کی عورتیں اِس کو نہایت منحوس اور سستی کی علامت خیال کرتی ہیں)

(۳- پورب) سخت تقاضا کرنا۔

پاؤں پر سر رکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ قدموں پر سر رکھنا۔ قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پڑنا۔ نہایت عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ کسی امر کے قبول کرنے کے واسطے خوشامد درآمد کرنا۔

پاؤں پر گرنا - ہ۔ فعل لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عجز کرنا۔ سربسجود ہونا۔ پیروں میں سر دینا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔

غلیلاپن ہی بچپا اور کیا ہے   پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا۔ قدمبوسی کرنا۔ قدم چومنا۔ تعظیم کرنا۔ (۳) پناہ میں آنا۔ پناہ چاہنا۔ سرن میں آنا۔ حمایت چاہنا۔

پاؤں پڑنا - ہ۔ فعل لازم (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا۔ خوشامد اور لجاجت کرنا۔

وہ سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے
گویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)

(۲) عفو چاہنا۔ معافی مانگنا۔ اپنے قصور یا جرم کا مُقِر ہو کر عفو کا خواہاں ہونا (۳) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا۔ سجدہ کرنا۔

کھودے وہ میری قبر اگر کوئے یار میں
تابوت سے نکل کے پڑوں گر کر ان کے پاؤں (بحر)

(۴- پورب) جن و پری کا سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا۔

پاؤں پسارنا - ہ۔ فعل لازم۔ ہندی (۱) پاؤں پھیلانا۔ ٹانگیں پھیلانا (۲) مرنا۔ اِنتقال کرنا (۳) آرام سے سونا۔ چین سے اِستراحت کرنا۔

پاؤں پکڑنا - ہ۔ فعل متعدی (۱) قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ ہاہا کھانا۔ نہایت اِلتجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ (۲) قدم چومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ تعظیم کرنا (۳) دوسرے شخص کے جانے سے منّت کر کے روکنا (۴) پناہ میں آنا۔ سرن میں آنا۔ تابع ہونا۔

پاؤں پوجنا - ہ۔ فعل لازم (۱) قدموں کی پرستش کرنا۔ پابوسی کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ قابلِ تعظیم تسلیم کرنا (۲) کنارہ کرنا۔ احتراز کرنا۔ بچنا۔ الگ رہنا۔ جیسے تمہارے تو بس پاؤں پوجئے۔

پاؤں پھسلنا - ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں رپٹنا۔ قدم کا لغزش کرنا۔

پاؤں پھولنا - ہ۔ فعل لازم (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا۔ پیروں میں کسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا (۲) تھکنا۔ تکان چڑھنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھ کر گھوڑی کے پاؤں پھولتے ہیں۔

پاؤں پھونک پھونک کر رکھنا - ہ۔ فعل لازم (۱) خدا کا نام لے کر قدموں پر دم کرنا (۲) نہایت احتیاط

سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ؎

سوزشِ سے آبلوں کی جلایا یہاں تلک
رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (ممنون)

(پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں یا پَیر پھیرنے آنا - ہ - فعلِ لازم۔ ہندوعو۔ فوراً آکر چلے جانا۔ آتے ہی چلے جانا۔ آگ لینے آنا۔ جیسے بہو تو کیا پیر پھیرنے آئی تھی جو آتے ہی چلی گئی (بہو یہاں دُلہن سے مُراد نہیں ہے بلکہ یہ ایک خطابیہ کلمہ ہے جو ہندو عورتیں مثلِ بُوا آپس میں ایک دوسرے کو مخاطب ہوتے وقت بولتی ہیں) ●

پاؤں پھیرنے جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) زچہ کا بڑا چلّہ نہانے کے بعد اپنے بچے کو لے کر میکے میں جانا (اِسی موقع پر زچہ بچے کو لے کر میکے میں جاتی اور سُسْرا یا سُسرال کی طرف سے ہمراہ لے جاتی ہے۔ جب واپس آتی ہے تو میکے سے ترکاری اور مٹھائی کے خوان کھلیلیں بتاسے ساتھ لاتی ہے۔ امیر گھرانوں میں دُودھ پلانے کو اچھے خاندان کی اَنّا۔ کپڑے پہنانے کو مانی۔ پرورش کرنے کو دَدا۔ پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھُوچھُو نوکر رکھ دی جاتی اور ماں نگرانی رکھتی ہے)۔ (۲) حاملہ دُلہن کا پہلوٹھی کے حمل میں قبل از ولادت گود بھرے جانے کے دن۔ ماں باپ کے گھر جانا (۳) ہندوعو۔ ہندوؤں میں نئی دُلہن کا شادی کے دُوسرے روز اپنے ماں باپ کے گھر تھوڑی سی دیر کے واسطے جانا اور وہاں سے مٹھائی ناریل کا گولا کلاوا اور چھوارے لے کر واپس آنا ●

پاؤں پھیلا کر سونا - ہ - فعلِ لازم (۱) نہایت بے فکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا ؎

تیرے کشتے پاؤں پھیلا کر نہ سوئیں کس طرح
تیغ اُٹھنے بھی نہیں پاتی کہ آجاتی ہے نیند (مجروح)

(۲) بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمال فارغ البال ہونا ؎

خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (شفق)

پاؤں پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اصرار کرنا۔ ہٹ کرنا۔ ضد کرنا ؎

قیدِ ہستی سے نکل کر قبر میں گر جاؤں میں
حشر کو بھی پھر نہ اُٹھوں پاؤں یہ پھیلاؤں میں (معروف)

(۳) بچھڑنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچوں کی طرح ضد کرنا ؎

اشک سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا
طفل ابتر نے دسے پاؤں بداماں پھیلا (نصیر)

(۴) زیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زیادہ لینے پر جھگڑنا ؎

دل کو بوجی کو نہ مانگو صاحب پاؤں بس اور نہ پھیلاؤ جی (رنگین)

(۵) بڑھنا۔ طوالت پکڑنا۔ دراز ہونا ؎

کیا معاذ اللہ مری وحشت نے پھیلائے ہیں پاؤں
راہ برسوں کی مرا چاکِ گریباں ہو گیا (ناسخ)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا - ہ - فعلِ لازم۔ نہایت مصیبت بھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا ●

پاؤں پیٹنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا۔ ایڑیاں رگڑنا ●

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک
بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اور زیادہ (ذوق)

(۲) کمال سختی سے جان دینا (۳) جانکنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا۔ جیسے جاڑا پاؤں پیٹ رہا ہے (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جیسے ہر چند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا ●

پاؤں تلے کی چیونٹی - ہ - اسم مؤنث (مع) ادنے سے ادنے۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے ●

پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے۔ ا۔ محاورہ مو۔ یعنی یہ مصیبت سنکر زمین بھی کانپتی اور تھراتی ہے۔ (جب کسی مصیبت کے بیان میں مبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتے ہیں)

پاؤں تلے کی مٹی نکل جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مو) حیرت میں رہجانا۔ ہچک رہجانا۔ کسی وحشت ناک خبر کو سُنکر سُن ہوجانا۔ حواس باختہ اور بے اوسان ہوجانا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ رہنا۔

پاؤں تلے مَلنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ پاؤں میں روندنا۔ پامال کرنا۔ پیروں میں کچلنا۔ نہایت تکلیف دینا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) نہایت کوشش کے بعد مائوس ہوکر صبر کرنا۔ سعی کرتے کرتے تھک جانا (۲) ہمت ہار کر خاموش ہو رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) مُتوکل ہوجانا۔ توکل اختیار کرنا۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہمت ہار بیٹھنا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا۔ مُتوکل بننا۔

پاؤں توڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آمدورفت میں اپنے پاؤں تھکانا۔ پھرنا۔ حیران ہونا (۲) پیرودوڑی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ ازحد پیروی کرنا (۳۔ فعلِ مُتعدی) تھکانا۔ دوڑانا۔ پھرانا۔ بُلا بُلا کر حیران کرنا۔ دِق کرنا۔

پاؤں تھرتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لغزشِ پا ہونا۔ پاؤں ڈگمگانا۔ پاؤں کانپنا۔ کسی کام کے اِرتکاب سے خائف ہونا

پاؤں تھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا (۲) واماندہ ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ چلنے کے قابل نہ رہنا۔

پاؤں ٹکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قدم جمانا یا دھرنا۔ پاؤں ٹھیرانا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ دم لینا۔ قیام کرنا۔

پاؤں ٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم کسی جگہ ٹھیرنا۔ جمکر رہنا قیام کرنا۔

پاؤں ثابت رکھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ثابت قدم رہنا۔ لڑائی میں جما رہنا۔ پاؤں نہ ہٹانا۔

پاؤں جمانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پاؤں گاڑنا۔ ثابت قدمی سے رہنا۔ استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا۔ قیام کرنا (۲) سہارا دیکھنا۔ سہارا لینا۔

پاؤں جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا (۲) ٹھیرنا۔ قیام کرنا۔ ڈٹنا۔ مستقل ہونا۔

پاؤں جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (ہاتھ جوڑنا)۔

پاؤں جھنجنانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) پاؤں سُن ہونا۔ سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بےحس وحرکت ہوجانا۔ پاؤں سونا۔ ریح کے باعث پاؤں کا بےحرکت ہوجانا۔ خون کی حرکت رُک جانیکے باعث پاؤں کا بے [illegible]

پاؤں چپی کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں دبانا۔ مُشت مالی کرنا۔ مٹھیاں بھرنا۔ دلاکی کرنا۔

پاؤں چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) بچے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا۔ بچے کا اپنے قدموں سے چلنا (۲) پا پیادہ چلنا۔ پیروں چلنا۔ پیدل چلنا۔

پاؤں چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مو) خونِ حیض کا جاری ہونا۔ دمِ طمث کا سیلان ہونا۔

پاؤں چھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خونِ حیض جاری کردینا۔

پاؤں خاک ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اپنے تئیں غایت اِنکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹی کے برابر سمجھنا۔ نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا۔

پاؤں دابنا۔ یا۔ دبانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو۔ (پاؤں چپی کرنا)۔

پاؤں دھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) قدم رکھنا۔ قدم جمانا (۲) دخل دینا۔ آگے چلنا (۳) شروع کرنا۔ اختیار کرنا۔

پاؤں دھو دھو کر پینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (مو) نہایت

تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا (۴) از حد معتقد اور با ارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مُریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا (۵) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا ✦

پاؤں ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا (۲) دخیل ہونا (۳) شروع کرنا ✦

پاؤں ڈگمگانا۔ فعلِ لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بہکنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا ✦ ہمت ہارنا ✦

پاؤں ڈِگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا ✦

پاؤں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا (۲) کوشش کرنا۔ پیروی کرنا (۳) (پُورب) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا ✦

پاؤں رہ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہوجانا کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا (۲) چلتے چلتے تھک جانا۔ تھک کر چُور ہوجانا ✦

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا۔ از حد متکبر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے تھیر نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا ✦

پاؤں زمین پر نہ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا ✦ اِترانا۔ پنجوں کے بل چلنا (۲) کمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں)

پاؤں سکیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا ✦

پاؤں سمیٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سکیڑنا) (۲) ہندو (۳) مرنا۔ انتقال کرنا (۳) ترکِ ملاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا (۴) کوچہ گردی سے باز آنا ✦

پاؤں سُن ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجنانا) ✦

پاؤں سو جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنجنانا اور پاؤں بھرنا) ؎

جب ہم قریبِ کوچۂ جانانہ ہوگئے ۔ اے بختِ خفتہ اپنے تماں پاؤں سوگئے (مغفور)

پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) عاشق کا معشوق سے جُدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھلائے رکھنا۔ نہایت چوکسی کرنا۔ سخت پہرہ رکھنا

پاؤں سے پاؤں باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا ✦ سرکے سر ہونا

پاؤں سے پاؤں بھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پُورب) قریب قریب پاس ہونا۔ نزدیک آنا ✦

پاؤں سے لگی سر میں بجھی (مح) و۔ ہ (عو) سر تا پا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ نہایت غصّہ آیا ✦

(جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ برافروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ یعنی اُسے سُنکر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جاکر بجھی) ✦

پاؤں کا کھٹکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کی گھمک ✦

پاؤں کانپنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) ✦

پاؤں کٹ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہوجانا۔ پاؤں قلم ہوجانا (۲)۔ (عو) قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا ✦ دُنیا سے اُٹھ جانا ✦

(جب کوئی مرجاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُس کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہوجانا ✦ کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہووے گا کہ جوں نقشِ قدم بیٹھے ہیں ۔ کھینچکر ہم سرِ کُوئے بُت بے پیر سے پاؤں (رشک)

پاؤں کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ترکِ کُوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا ✦

پاؤں کی بیڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا (۲) قید پابندی۔ مُزاحمت۔ روک (۳) جورو۔ زوجہ۔ لگائی۔ بیوی۔ پاتری۔ منکوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ ✦

پاؤں کی جُوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاپوش۔ کفشِ پا (۲) (عو) بیوی۔ جورو۔ زوجہ۔ استری ✦

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) کمینہ کا مقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنےٰ ہوکر اعلےٰ کی برابری کرنا ✦

پاؤں کی مہندی گھس نہ جاتی؟ ہ۔ محاورہ۔ یہ ایک طنزکا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

توفیق یہاں تلک جو لاتی ۔ مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤ

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی ایسی نہو گی۔ ہ۔ محاورہ یعنی نہایت پامال اور خاکسار ہیں مٹی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی اچھی ہے +

پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ہم سی کیا کہیں عمر کو کس طور بسر ہم نے کیا (میر تقی)

جیسے پامال کیا ہے فلک کجرو نے پاؤں کے نیچے کی مٹی بھی نہوگی ایسی (کمست)

پاؤں گاڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا + لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جمارہنا س

انتظار سرو قامت میں درختوں کیطرح میں کھڑا رہتا ہوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ و۔ محاورہ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں + (گور میں پاؤں زیادہ بولتے ہیں) +

پاؤں گھسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمدورفت کے باعث پاؤں تھکنا +

پاؤں لڑکھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دیکھو پاؤں ڈگمگانا (۲) ضعف یا مستی کے باعث پاؤں کانپنا س

جھوم جھوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا + (دہلی میں اسے لات مارنا بولتے ہیں) +

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو عو) (۱) گوڈے لگنا۔ قدم لینا۔ پاؤں چھونا + آداب بجالانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔ (۲)۔ گیتوں میں) پیروں پڑنا۔ منتی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (پیاں لاگنا زیادہ آتا ہے) (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے +

پاؤں مرید۔ ہ۔ صفت (عو) مرید پا۔ غلام معتقد۔ نہایت مطیع اور فرمانبردار۔ جیسے اُسکا خاوند تو بیوی کا پاؤں مرید ہے +

پاؤں میں بیڑی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا (۲) پابند رہنا۔ آزادی نہ رہنا۔ جورو یا بال بچوں میں پھنس جانا +

پاؤں میں چکر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں میں گردش ہونا۔ پھرتے رہنا۔ ایک جگہ نہ ٹھہرنا۔ س

رات بھر گردش تھی ان کے پاسبانوں کیطرح پاؤں میں چکر تھا میرے آسمانوں کیطرح (بیخود)

پاؤں میں سر دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو پاؤں پر سر رکھنا +

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ ہ۔ (محاورہ) بطور طنز کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو +
(جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذر بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) +

پاؤں میں مہندی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) معلوم (۲) عذر بیجا ہونا۔ بہانہ ہونا +

پاؤں نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو)۔ (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا۔ بڑھکر چلنا۔ چال نکالنا س

یاں پاؤں کیا نکالے لئے نقیدوں کی طرح ہستی لگی ہے صورت قید فرنگ ہاتھ (میر تقی)

(۲) خود سر اور خود رفتہ ہونا۔ سرکش و متمرد ہونا۔ بداطوار و بدچلن ہونا

نکلکر چشم نم سے دامن مژگاں پہ لوٹتے ہو نکالے پاؤں کیا مردم میں جل اشک اے جگر (کمست)

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تعلق توڑنا۔ کسی بڑے کام کے کرنے سے انکار کرنا +

پاؤں نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بدچلنی ظاہر ہونا۔ لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا۔ آوارگی اور خود رفتگی کا نمایاں ہونا س

پاؤں پھیلے ہوئے اُس مجرک بستر کا نکلا شام گھر آنے لگا اب تو سحر کا نکلا (نا معلوم)

پاؤں نہ دھلوانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) اپنی خدمت اور غلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا۔ نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا ادنےٰ و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ جیسے میں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دھلواؤں س

کیونکہ دھلوائے وہ مہوش فلک پیر پاؤں جس کا گھڑا ہو پری اور ہوں تصویر کے پاؤں (شیل)

پاوَنا۔ یا۔ پاہُنا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) مہمان۔ مسافر۔ اتیت جاتری وہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے +

پاوُنی۔ یا۔ پاہُنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو)۔ (۱) مہمان عورت۔ (۲)۔ پورب) وہ گیت جو دلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں سٹھنا کہتے ہیں +

پاہَ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا پتھر برنگ سیاہ و سفید جو گجرات میں عمدہ اور اکثر ہوتا ہے۔ آنکھوں کو مفید اور مزاجاً سیوجہ میں گرم و خشک ہے

پاہی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ کسان جو اور گاؤں میں رہے اور دوسرے گاؤں میں کاشت کرے ✦

پائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) آنہ کا بارہواں حصّہ۔ پیسے کا تیسرا حصّہ (۲) پیسہ سانٹے کا چوتھا حصّہ ✦

پاے۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پا اور پاؤں) ✦

پاے بند۔ ف۔ صفت۔ (۱) مقیّد۔ پابستہ (۲) مطیع و فرمانبردار (۳)۔ اسم مذکر۔ پاؤں کی رسّی۔ بیڑی ✦ جال ✦ پھندا ✦

پاے تابہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ چمڑے کا موزہ۔ اور وہ چمڑا جو جوتے کے اندر خاک یا گرمی کے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں ✦

پاے تخت۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہ کے رہنے کی جگہ۔ دار الخلافہ۔ دار السلطنت۔ راجدھانی ✦

پائے تراب۔ یا۔ **پاتراب**۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (پتیتر کا بگڑا ہوا لفظ) جگہ بدلنا۔ نقلِ مکان۔ پراستھان ✦ چلنے کا شگون ✦ (رسم ہے کہ جب کہیں سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس دن یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن نہ ہو تو کچھ اسباب نکال کر دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ شگونِ سفر ہو جائے۔ بول چال میں تا سے موقوف کے ساتھ آتا ہے ؎

سفر کے چلنے کو جب دل نے اضطراب کیا — نکل کے آنکھوں سے آنسو نے پاتراب کیا (ذوق)

پاے جامہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) دیکھو (پاجامہ) (۲)۔ بازاری (۳) [illegible] قوت ✦

پاے جامہ سے باہر نکلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا ✦

پاے زیب۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زیبندۂ پا (۲) ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے ✦

پاے مال۔ ف۔ صفت۔ (۱) روندا ہوا۔ پامال۔ کھوندا ہوا۔ (دیکھو پامال) (۲) برباد شدہ۔ تباہ۔ برباد ✦

پاے مالی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ روندن۔ بربادی۔ ویرانی ✦

پایان۔ ف۔ اسم مذکر۔ آخر۔ انتہا۔ انجام۔ انت ✦

پائپ۔ انگلش۔ Pipe اسم مؤنث (۱) بنسری۔ شہنائی۔ نال۔ نلی (۲) حقّہ۔ (۳) ایک قسم کا انگریزی حقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہوا ہوتا ہے جس میں تمباکو بھر کر منہ سے پکڑ لیتے اور دھواں نکالتے ہیں ✦

پائدار۔ ف۔ صفت۔ مضبوط۔ دیرپا۔ محکم۔ [illegible] ✦

پائداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مضبوطی۔ استحکام ✦

پایک۔ ہ۔ اسم مذکر (فارسی) پیک۔ قاصد۔ نامہ بر۔ سفیر۔ ایلچی ✦

پائے کاشت۔ ف۔ صفت۔ (قانون) وہ کسان جو دوسرے گاؤں سے جوتنے کو آئے یا دوسرے گاؤں میں جا کر کھیتی کرے۔ پاہی کاشت۔ خوش باش۔ غیر مستقل۔ غیر موروثی ✦

پائل۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور۔ پایزیب (۲)۔ صفت۔ وہ بچہ جس کے پیدائش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں پاؤں کے بل پیدا ہونے والا (۳) تیز رو ہتھنی ✦

پائیں باغ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے ✦

پائینت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) سرہانے کا نقیض۔ ادوان کا رُخ۔ پائینتی۔ پلنگ کا وہ حصّہ جس طرف پاؤں رہتے ہیں۔ جانبِ پا ✦

پائینتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پائینت)

پائینچہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پانچہ۔ ازار کا وہ نصف حصّہ جس میں ایک ٹانگ رہتی ہے ✦

پائینچہ بھاری کرنا۔ ف۔ فعل لازم (عو) ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا۔ باہر نہ نکلنا۔ گوشہ نشینی اختیار کرنا۔ خانہ نشین ہونا ؎

پائنچہ بھاری کیا تھا تو کبھی تھی شکوہ [illegible] — آج تو چند روز میں بی صاحب کا ڈولا پھر گیا (رستم)

پائینچے سے نکلی پڑتی ہے۔ فقرہ۔ طنز۔ غصّہ کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے ✦

پایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پاؤں (۲) پاکھا۔ زینہ۔ سیڑھی۔ قدمچہ (۳) قائمہ۔ کھمبا۔ ستون (۴) رتبہ۔ درجہ۔ منصب (۵) چارپایہ کا پاؤں (۶) میز۔ کرسی۔ چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جس پر وہ قائم رہے ✦

پبلک۔ انگلش۔ Public اسم مؤنث (۱) خلق اللہ۔ خلقت۔ خلایق۔ عوام الناس۔ خاص و عام (۲)۔ صفت۔ سرکاری۔ وقف۔ عوام سے متعلق۔ قومی ✦

پبلک ورکس انگلش Public works اسم مذکر۔ (قانون) وہ عمارات جو عامۂ خلایق سے متعلق ہوں ✦

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ۔ انگلش Public works Dept

اسم مذکر (قانون) محکمۂ کپتانی۔ تعمیرات کا محکمہ +

پپیہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک خوش آواز پرند کا نام جو مینا کی برابر ہوتی ہے۔

پپڑا جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پپڑی آجانا۔ سوکھ جانا۔ خشک ہو جانا +

پپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پرت۔ خشک پوست۔ ملائی کی سی تہ۔ چھلکا۔ کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد اپنی سطح سے علیحدہ ہو جاتے ہیں (۲) چھوٹا پاپڑ (۳) درخت کی جڑ کے اوپر کا وہ حصہ جس کے اوپر گدے اور ٹہنیاں ہوتی ہیں +

پپڑی آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تہ جمنا۔ پرت بننا +

پپڑی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ملائی پڑنا۔ پرت جمنا +

پپڑی جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کتھے وغیرہ کا جم جانا۔ تہ جمنا۔ پرت یا ملائی جمنا + جیسے ہونٹوں پر لاکھے یا پان کی پپڑی جم گئی۔

پپڑی کا حلوا سوہن۔ ا۔ اسم مذکر۔ ٹکیا کے حلوا سوہن کا نقیض۔ پرت دار حلوا سوہن + تھال میں جمایا ہوا خستہ حلوا سوہن۔

پپڑیا کتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سفید عمدہ ہلکا اور پپڑی دار کتھا +

پپڑیلا۔ ہ۔ صفت۔ پپڑی دار۔ پرت دار۔ چھلکے دار +

پپنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پلک۔ مژگاں +

پپوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غلافِ چشم۔ نیامِ چشم۔ آنکھ کے اوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے۔ آنکھ کا پٹ۔ بامِ چشم۔ پشتِ چشم +

پپوٹن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک پودے کا نام جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اور اس کا پھل مکو سے مشابہ دیکھتا ہوتا ہے +

پپولنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پپلانا۔ پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوستا دانتوں سے بغیر چچوڑنا۔ منہ میں گھلانا +

پپیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا۔ آم کی اُگی ہوئی گٹھلی کا آم جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہدِ طفلی سے بھری ہیں اسیرِ شر انگیزیاں ۔ اُس کسی کے پپیئے پر گماں تھا مشعر کا دیکھا

(۲) ایک درخت کا پھل (۳) صفت۔ تیز آواز والا (۴) سیٹی جیسے ریل کا پپیا +

پپیانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیپ پڑ جانا۔ ریمناک ہونا +

پپیہا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اُتر آتا اور رات کے وقت نہایت باریک

آواز سے بولتا ہے ہند کی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غم جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں۔ ہندی گیتوں میں اس کو بہت باندھا ہے ؎

اسے پپیہا! مد بھرے آدھی رات نہ بول ۔ ہوئے ہوئے سنگت ہی کر ٹھنڈی دی کچو دعہرا

ارے پپیہا باورے اتر ہے سمجھائے کون + پی میرو پیہو کی گوپی پی کرے سو کون (عدد)

(۲) مٹی خواہ دھات وغیرہ کا باجا جسے منہ سے بجا کر آواز نکالتے ہیں۔ چونکہ یہ باجا اس پرند کی آواز پر بنایا گیا ہے اس سبب سے یہ نام دیا گیا اسی کو پپیا بھی کہتے ہیں +

پت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عزت۔ آبرو (۲) ساکھ۔ اعتبار۔ (۳) پتی۔ سوامی۔ دھنی۔ مالک۔ خداوند۔ (۴) پات یعنی برگ کا مخفف (۵) چاشنی۔ قوام۔ بکھر +

پت اُتارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آبرو اتارنا) +

پت جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عزت جانا۔ ساکھ بگڑنا +

پت جھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ خزاں۔ برگ ریزاں۔ خریف۔ پتوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حسن ہو عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں ۔ بہار باغ ہوتی ہو خزاں کس ہو پت جھڑ لگا (آتش)

پت رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آبرو رکھنا۔ ساکھ رکھنا + جیسے رکھو پت رکھا پت دکھاوت +

پت گنوانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبرو کھونا۔ بے عزت ہونا۔ ساکھ کھونا +

پِت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوتے ہیں ان میں سے ایک خلط کا نام جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں (۲) زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتے کے اندر رہتا ہے۔ مادہ اس کا آتش ہے اور خاص مقام اسکا پتّا۔ خاصیت میں گرم خشک +

پت ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زرد رنگ کی تے کرنا۔ قے میں صفرا نکلنا +

پتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ماتا کا مقابل۔ باپ۔ پدر۔ والد +

پتّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) برگ۔ پات۔ (۲) ورق۔ پنا۔ (۳) گنجفہ یا تاش کا ورق + کارڈ (Card) (۴) پان (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے +

پتّا توڑ کر بھاگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلدی سے بھاگنا۔ کافور ہونا۔ رفوچکر ہونا۔ فوراً چلدینا۔ ہوا ہونا۔ تیتری بننا +

پتّا کھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا چلنے سے پتا بجنا۔ اندیشۂ خفیف ہونا +

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھلوں میں داغ لگنا +

پتا نہ ہلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برگ کا جنبش نہ کرنا۔ جنبش ہونا۔ ہوا بند ہونا +

پتا ہو جانا۔ یا۔ **ہونا۔** ہ۔ فعلِ لازم۔ ہوا ہو جانا۔ دوڑ جانا۔ غائب ہو جانا۔ کافور ہو جانا ؎

خط خاتم لے کے وہ ہوائی پتا ہوئی اور پتے پہ آئی (گلزارِ نسیم)

پتا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) نشان۔ سراغ۔ کھوج۔ علامت + ٹھور۔ ٹھکانا (۲) اشارہ۔ حلیہ (۳) سرنامہ۔ لفافہ (۴) تفصیل جیسے پتے وار +

پتا پوچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ٹھکانا دریافت کرنا۔ سراغ لگانا +

پتا دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ نشان بتانا۔ ٹھکانا بتانا۔ سراغ بتانا +

پتا لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کھوج لگانا۔ ٹھور ٹھکانا معلوم کرنا۔ گم شدہ چیز کا سراغ لگانا۔ نشان پانا (۲) ڈھونڈنا +

پتا لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کھوج لگنا۔ سراغ لگنا (۲) نشان معلوم ہونا +

پتا ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سراغ لگنا۔ کھوج ملنا +

پتّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) ایک اندرونی عضو کا نام جس میں صفرا پیدا ہوتا ہے۔ زہرہ۔ مرارہ۔ صفرے کی تھیلی (۲) تاب و طاقت۔ حوصلہ۔ جگرا۔ جگر۔ دل۔ ہمت (۳) غصہ۔ تیزی۔ تیہا۔ جوشِ دل (۴) خواہشِ نفسانی۔ (۵) غیرت۔ شرم +

(چونکہ صفراوی مزاج میں حدت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے۔)

پتّا مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) غصہ ضبط کرنا۔ تیہا مارنا (۲) دل مارنا (۳) سختی برداشت کرنا۔ کھکیڑ اٹھانا جیسے پتّے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہندو) +

پتّا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیزی اور غصے کا جاتا رہنا۔ دل مرنا +

(ہندو جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے تو پتّے مر گئے اب یہ کیا کرے) +

پتّا نکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) جان نکالنا۔ جان لینا۔ خوب سزا دینا۔ سارا غصہ نکال دینا +

(جمع کے ساتھ پتّے نکالنا زیادہ بولتے ہیں) +

پتال۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دیکھو (پاتال) +

پتال جنتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایک تیل نکالنے کا طریقہ جو ایک کریل یا ہانڈی کے پیندے میں چھید کر کے اس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کریل کے منہ تک زمین میں گڑھا کھود کر زمین کو جا دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جس کا تیل نکالنا منظور ہوتا ہے بھر کر منہ بند کر کے گل حکمت یعنی ملتانی اور کپڑے سے اس طرح مستحکم کرتے ہیں کہ اس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پیندے میں سوراخ کر کے وہن اس کا تیلیوں سے پر کر کے کریل کے چھید کے مقابلہ پر یہ سوراخ دار ہنڈیا رکھ دیتے ہیں اور گرداگرد سوراخ کے گندھی ہوئی مٹی حفاظت کے لیے لگا کر کریل کو اوپلوں سے پر کر کے آگ دے دیتے ہیں اس کی گرمی سے تیل نکل کر تیلیوں پر بہتا ہوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک کر جمع ہو جاتا ہے +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پوت۔ بیٹا۔ پسر۔ لڑکا +

پتر۔ س۔ اسمِ مذکر۔ صحیح پِتر۔ पितृ (۱) پُرکھا۔ متوفی باپ دادا۔ جد۔ دادا پردادا (۲) فوت شدہ بزرگ۔ آنجہانی۔ دیوتا +

پتر پانی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) من کا چیتا ہونا۔ دل میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا۔ مراد بر آنا +

(حاسد کی مراد پوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) +

پتر۔ ہ۔ اسمِ مذکر (عوام) پتّر (۱) برگ۔ پتا (۲) ورق۔ پنا (۳) چٹھی۔ خط (۴) سونے چاندی وغیرہ کا تھپّہ دار پتّر۔ لوہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے +

پترا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ سنسکرت पत्रा پترا (۱) تقویم۔ پتر جنتری۔ تقویم۔ وہ کتاب جس میں تمام سال کی سعد و نحس تاریخیں اور احکامِ نجوم لکھے جاتے ہیں (۲) ورق۔ پنا (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا۔ خول چڑھانے کا ورق (عوام بالتشدید بولتے ہیں)

پتری۔ س۔ पुत्री اسمِ مؤنث۔ لڑکی۔ دختر۔ بیٹی۔ صبیہ +

پتری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) جنم کنڈلی۔ زائچہ۔ طالعِ مولود (۲) خط۔ چٹھی۔ نامہ

پتریا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (پورب) پاتر کی تصغیر۔ پت اتارنے والی۔ رنڈی۔ بیسوا۔ کنچنی۔ قحبہ +

پترے کھولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) کسی کے مرے ہوئے بزرگوں میں عیب نکالنا۔ گڑے کو سیلے اکھاڑنا۔ گڑے مُردے اکھاڑنا (۲) بھید کھولنا۔ افشائے راز کرنا۔ قلعی کھولنا۔ کھاتا۔ گمان کرنا۔ عیب کھولنا +

پتّل ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پتوارا ۔ پتوں کی بنی ہوئی تھالی جس میں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں (۲) بجانا ۔ وُہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اِس میں عمُوماً چار کچوریاں اسیقدر لڈّو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے ۔ پروسا جیسے بیاہ ہیچھے پتّل بھاری (۳) ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ۔ ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچا دو +

پتّل پروسنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ پتّل میں کھانا رکھنا ۔ پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا ۔ مہمانوں کے سامنے پتّل رکھنا +

پتلا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) رقیق ۔ سیّال ۔ عرق ۔ بہنے والی چیز ۔ غلیظ کا نقیض (۲) باریک ۔ چھوٹا ۔ تار تار ۔ جھنجھنا ۔ مہین ۔ دبیز کا نقیض ۔ (۳) تاریا ورق سا (۴) تنگ ۔ سکڑا جیسے پتلی گلی (۵) نازک ۔ کومل (۶) ناطاقت ۔ کمزور ۔ ماڑا (۷) دُبلا ۔ لاغر ۔ چھریرا (۸) نرم ۔ ملایم +

پتلا حال کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مٹی پلید کرنا ۔ ستانا ۔ تنگ کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ غیر حال کرنا ۔ بُرا لکھا کرنا ۔ حال سے بیحال کرنا +

پتلا حال ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بُرا لکھا ہونا ۔ خستہ حال ہونا ۔ تنگ ہونا ۔ خراب اور تباہ حالت میں ہونا (۲) نہایت ناتواں اور نحیف ہونا ۔ نحیف و نزار ہونا ؎

ضعف سے ہوگیا ہو پتلا حال ۔ تار بستر لباس ہے یارب (درد)

(۳) حالتِ نزع میں ہونا ۔ حال بگڑ جانا ۔ غیر حال ہونا +

پُتلا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ دانہ ۔ پُوت ا ۔ (۱) تمثال ۔ پیکر ۔ مُورت ۔ گڈّا ۔ بُت لُعبت ۔ آدمی یا حیوان کا تراشا ہُوا خواہ بنایا ہُوا قالب ۔ قالبِ بے جان ۔ آٹے یا مٹی کی بنائی ہوئی مُورت (۲) تلوار کی مُوٹھ ۔ قبضہ (۳) ۔ صفت ا مُجسّم ۔ مجسّم ۔ پوٹ ۔ سراپا جیسے عقل کا پُتلا ۔ ہُنر کا پُتلا +

پتلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) پیتل کا کسائو آجانا ۔ پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا (۲) پیتل کی سی رنگت ہوجانا ۔ پیتلی رنگ بن جانا + چونکہ تُرشی آمیز ساگ ۔ بھاجی ۔ یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہُوئی کسیا جاتی ہے اِس سبب سے

اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں +

پتلُون ۔ انگلش (Pantaloon.) اسمِ مذکر ۔ پینٹلون کا بگڑا ہُوا لفظ) انگریزی پجامہ جس میں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائینچہ یکساں ہوتا ہے ۔ بجاز اً شلوار ۔ ازار ۔ سُتّن ۔ سُتنا ۔ دیکھو پینٹلون

پُتلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) پُتلے کی تانیث گُڑیا ۔ مُورت ۔ مُورتی لُعبت وغیرہ (۲) مردُمکِ چشم ۔ سیاہیٔ چشم (۳) گھوڑے کے سُم کا وُہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈکی کی شکل کا ہوتا ہے (۴) وُہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گڑیاں جنہیں پُتلی والے رات کو تاروں کے ذریعے سے نچاتے ہیں (۵) کل ۔ مشین جیسے پُتلی کا کپڑا ۔ پُتلی کا روپیہ (۶) نازک اندام عورت ۔ خوبصورت عورت

پُتلی گھر ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ مشین کا کارخانہ ۔ وہ کارخانہ جس میں مشین اور انجن سے کام لیا جاتا ہے +

پُتلیاں ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پُتلی کی جمع ۔ (دیکھو پُتلی نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۴) مصرعِ دِیرا دکھائیں گی تماشا اُنکو آنکھیں پُتلیاں ہوکر

پُتلیاں پھر جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مردُمکِ چشم کا اُوپر چڑھ جانا ۔ دیدے پھر جانا ۔ آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہوجانا ۔ موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا ۔ علاماتِ مرگ ظاہر ہوجانا +

پُتلیاں نچانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدی ۔ لُعبت بازی کرنا ۔ پُتلیوں کا تماشا دکھانا +

پُتلیوں کا تماشا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ لُعبت بازی ۔ شب بازی +

پتمبر ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) پیتامبر کا مخفف (دیکھو پیتامبر) (پیتمبر زیادہ بولتے ہیں) +

پتنا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ فرج کا کنارہ ۔ پاسہ +

پتنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بچھا سا پھرنا ۔ پوتا پھرنا ۔ کوچی ہونا ۔ لپسنا + (۲) ۔ اسمِ مذکر) پوتا +

پتنگ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) پروانہ ۔ پھتنگ ۔ وُہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے ؎

آہ دی کیسی بھئی اپجا ہستے سنگ ۔ دیپک جاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

(۲) بڑا کنکوا ۔ کا غذیا (۳) مُطلق کنکوا (۴) ایک لکڑی کا نام جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے (۵) سنسکرت میں سُورج کو بھی کہتے ہیں +

متن

پتنگ اُڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کنکوا اُڑانا۔ گڈی اُڑانا +

پتنگ بازی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ کنکووں کا کھیل۔ کنکوے اُڑانا +
اگر اس موقع پر قلعۂ معلّیٰ کی پتنگ بازی کا ذکر بھی کر دیا جائے تو خالی از لطف نہیں۔ چنانچہ ہم اپنی کتاب رسالہ تذکرۂ آصفؔ میں سے اس کی مختصر کیفیت یہاں لکھتے ہیں

پتنگ بازی اور قلعہ کے متعلق ذکر

عصر کے وقت پتنگ باز بڑے بڑے پتنگ۔ ڈور کی چرخیاں لیکے سلیم گڈھ میں پہنچتے۔ بادشاہ کی سواری آتی۔ ایک طرف بادشاہی پتنگ باز دریا کی طرف پتنگ بڑھاتے۔ دوسری طرف معین الملک نظامت خاں بادشاہی ناظر کا پتنگ اُٹھتا۔ دریا کی ریتی میں سوار کھڑے ہو جاتے۔ پیچ لڑتے۔ ڈھیلیں چلتیں۔ پتنگ ڈوبتے ڈوبتے آسمان سے جا لگتے۔ پٹیا چھوڑ دیتے ڈور زمین سے لگ جاتی۔ سوار آنکڑے دار لکڑی سے ہاتھوں میں لے لیتے۔ آخر ایک پتنگ کٹ جاتا۔ ہوا سے جھوکے اور تھپیڑیں کھاتا ہوا دریا کے پار جا گرتا۔ بادشاہ سیر دیکھتے رہتے۔ جی میں آتا تو تختِ رواں سے اُترتے پتنگ باز مچھلی کے چھلکوں کے دستانے بادشاہ کے ہاتھوں میں پہنا دیتے بادشاہ پتنگ ہاتھ میں لیتے۔ ایک آدھ پیچ لڑاتے پتنگ بازی کی سیر دیکھ محل سرا میں داخل ہو جاتے۔ بادشاہی پتنگ بازی میں پتنگ اور محق قدِ آدم ہوتی تھی۔ بعض اوقات لوہے کے تار پر بھی اُڑاتے تھے۔ بادشاہی حریفوں یا صیدیوں میں مرزا یاور بخت شہزادے بہت مشہور تھے۔ انکی برابر کوئی نہیں لڑا سکتا تھا۔ لطف یہ ہے کہ انکے ہاتھ کا پتنگ بہت کم کٹتا تھا۔ اور کاٹنے میں سب سے زیادہ زبردست رہتا تھا۔ یہ اپنے ہاتھ سے آپ ہی پتنگ بناتے۔ آپ ہی ڈور تیار کرتے۔ اور آپ ہی لڑاتے تھے۔ مرزا یاور کا ساشدہ پتنگ کم دیکھنے میں آیا ہے۔ غدر کے بعد بھی مرزا یاور نے پتنگ بازی میں اپنی شہرت قائم رکھی۔ پہلے بڑے بڑے پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے۔ رنگین اور سادے بازار میں بکتے تھے۔ بعض شوقین اپنے ہاتھ سے بڑی بڑی کاریگری سے بناتے تھے۔ کنکوے۔ دوباز۔ دوپتا۔ کانڑا۔ دوپلکہ۔ چپڑا۔ پریوں دار۔ کلمہ۔ کندا بگلہ وغیرہ۔ تکلیں لنگوٹ دار۔ کلیجہ جلی وغیرہ وغیرہ بناکے اُن میں اپنی کاریگری دکھاتے۔ ڈور ایک بلی۔ دو بلی۔ تین بلی۔ چو بلی۔ کنکووں۔ تکلوں کے زور کے موافق مانجھا سوت کے بڑے بڑے پنڈے۔ گولے۔ خوبصورت بناتے یا چرخیوں۔ ٹھاریوں۔ نرہ۔ بھکوں پر چڑھاتے ۔ اُس پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوے اُڑاتے لوٹ مارتے

تتمہ

پانچ پر مانجھا سوت کے ڈور کا کام لیتے۔ بچے بارے پیسیل۔ ڈھیلیں ڈھیل کنکوے۔ چھوٹی تکلیں ایک بلی ڈور پر اُڑاتے پھرتے وہ پہلی سی ڈوریں۔ نہ پتنگ۔ تکلیں۔ کنکوتے سب اُٹھ گئے۔ اب لنڈورے۔ کنکوے پن پنچھالے کے جنہیں گڈی کہتے ہیں۔ انگریزی موٹے ریل کی ڈور پر مانجھا سوت کر پتنگ بازی ہوتی ہے +

پتنگ چھری۔ ہ۔ صفت دعو، لُتری۔ غمّاز۔ آگ لگا کر لڑائی کرا دینے والی۔

پتنگا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) آگ کا شرارہ۔ چنگاری۔ چراغ کا پھول۔ آتش کا پرکالہ (۲) پروانہ۔ شمع کا پروانہ کیڑا +

پتنگے لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم دعو، آگ لگنا۔ غصّہ آنا۔ بُرا ماننا +
جل جانا۔ پتنگے لگنا +

پتوار یا پتوال۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) دُنبالۂ کشتی۔ سکّان۔ کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل (۲) اڈّواڑ۔ کنم +

پتواس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ چکس۔ اڈا +
شکاری یا دست آموز جانوروں کے بٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وہ لکڑیاں جو کبوتروں کے ڈربے میں اُن کے اوپر چڑھکر بیٹھنے کے واسطے مکان کے طور پر لگا دیتے ہیں ؎

مہیا آسایشِ عالم ہو ترا عہد نکو　نسرِ طائر کو خط کاہکشاں ہو پتواس (نکہت)

پتوں والی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث دعو، مُولی۔ ترُب +
دیہاتی عورتیں اسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کے باعث منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے علی الصباح اس کا نام نہیں لیتیں +

پتھر۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) سنگ۔ حجر۔ شلا (۲) ژالہ۔ اولا۔ تگرگ (۳) جواہر۔ ہیرا۔ لال۔ زمرد وغیرہ (۴) چکّی۔ آسیا (۵) سخت چیز کڑی چیز (۶)۔ صفت۔ بھاری۔ بوجھل۔ نہایت سخت ؎

سخت پتھر ترا تھرو ہو بتِ سنگین دل　دہ اُٹھا دے اسے جو تجھ کو سنبھالی ہو (ظہور)

(۷) نہایت۔ انتہا۔ جیسے بہرا پتھر یعنی نہایت آگندہ گوش (۸) کٹھور۔ کٹر۔ بے رحم ؎

یہ بُت پتھر کے ہیں تراشے ہوئے فولاد کے ٹکڑے　کئے اِس نے ہی پاش پاش ناشاد کے ٹکڑے (رنجور)

(۹) ٹھس۔ غبی۔ کُند ذہن (۱۰) موقوف۔ بے وقوف (۱۱) لغو۔ فضول بجائے ہیچ۔ خاک۔ جیسے تم کیا پتھر سمجھو گے (۱۲) ثقیل۔ دیرہضم (۱۳) کنواری بیٹی۔ سنگ سپید +

(چونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اس وجہ سے عورتوں نے اُن کا نام ہی جل کر پتھر رکھ دیا مثلاً میرے آگے بھی دو پتھر آ بیٹھے تھے (۴) کنجُوس۔ بخیل۔ نہایت مُمسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجوس نہیں پسیجتا ◆

پتھر برسنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ (لکھنؤ) سنگ باری ہونا۔ اولے پڑنا ◦

وہ مقدر ہے جو مانگوں مینہ برسنے کی دعا برسیں پتھر ابر سے بلائے سر پر میرے (دبیر)

پتھر بن جانا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) نہایت سنگ دل ہو جانا۔ کٹھور پن اختیار کرنا (۲) بُت بن جانا ◆ گُنگ صُم ہو جانا۔ بہرا بن جانا ◆

پتھر پانی ہو جانا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ نہایت سنگدل آدمی کو رحم آ جانا۔ بخیل کا فیاض ہو جانا ◦

ہماری آہ تیرا دل نہ سناتی تو یہ قسمت وگرنہ دیکھا آئینہ کر پتھر ہو گئے پانی (رند)

پتھر پڑنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) سنگساری ہونا۔ پتھر برسنا (۲) آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ تباہی ہونا۔ شامت آنا۔ خدا کا غضب نازل ہونا۔ (۳) کچھ نہ ہونا۔ حقیقت سے دُور ہونا۔ معنی سے دُور ہونا۔ صورت ہی صورت ہونا ◦

حرم کو ہم گئے یا بُتکدے کو جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (میر تقی)

(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا۔ کام سرانجام ہونا۔ کام بننا۔ کامیابی ہونا جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے ◦

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بیجا جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (رشید)

پتھر پڑیں۔ ف۔ دعائے بد (عوام) غضبِ خدا نازل ہو۔ آفت آئے۔ غارت ہو۔ مِٹ جائے۔ اُجڑ جائے (عو) میں جائے۔ خاک میں ملے۔ ناپید ہو

غیرت پہ بُلبُلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے سو بار گُل کو ہنستے بادِ صبا سے دیکھا (مُصحفی)

ہُوا اُس بُت سے یارانہ جو ظالم دل کا پتھر ہو پڑیں پتھر مقدر پر لگی ہو آنکھ پتھر سے (ناظم)

پتھر پڑیں اِس سمجھ پر۔ ف۔ کلمۂ زجر۔ لعنت ہے اِس عقل پر۔ تُف ہے اِس دانائی پر۔ بھٹ جائے یہ دانائی ◆

پتھر پسیجنا۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) پتھر میں نمی آنا (۲) ملائم ہونا۔ پگھلنا۔ رحم آنا۔ سخت دِل کا نرم ہونا۔ بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا

پتھر پھوڑا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) سنگ تراش۔ پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا۔ روڑی کوٹنے والا (۲) کٹھ بڑھئی۔ ہُدہُد۔ مُرغِ سلیمان ◆

پتھر تلے سے ہاتھ نکلنا۔ یا۔ پتھر کے تلے سے ہاتھ نکلنا ف۔ فعلِ لازم (۱) کسی مصیبت یا دِقت سے نجات پانا۔ کسی اہم کام سے چھٹکارا حاصل کرنا۔ زبردست کی قید سے نکلنا ◦

اُبھرے ہیں تُلے شیشے ہی اپنے دِلوں پر نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (نسیم)

پتھر تلے کا ہاتھ۔ ف۔ تابع فعل۔ مجبوری اور بے اختیاری کا عالم۔ ناچاری۔ بے بسی ◦

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دِل سنگِ گراں ہوا ہے یہ خوابِ گراں مجھے (درد)

دل مرا اُس سنگدل کے ساتھ ہے کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ زبردست کے پنجے میں پھنسنا۔ مغلوب ہونا ◆

پتھر چٹا۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کی گھاس جس کی ملائم اور پتلی پتلی پتیاں ہوتی ہیں۔ مفیدِ سنگِ مثانہ (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹی کی بجائے پتھر چاٹا کرتا ہے (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر پتھر چاٹتی اور دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے (۴) کنجُوس۔ کنگال۔ بخیل (۵) صفت۔ وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے۔ گھر گھُسنا۔ گھر میں گھُسا رہنے والا ◆

پتھر چٹانا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان رکھنا۔

چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر آپ سینڈی سرگشتے ہیں گلے کو خاک پتھر ذبح کرتے ہیں (دبیر)

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دِل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چُپ ہو رہنا۔ مجبور ہونا۔ تحمل کرنا۔ برداشت کرنا۔ انگیز کرنا

پتھر ڈھونا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اُٹھانا۔ جیسے بڑے گھر پڑ گئے۔ پتھر ڈھو ڈھو مر گئے۔

سنگ دِل بسکہ تیرے عشق میں ڈھوئے پتھر چشم سے چشمۂ کُہسار کی رو پتھر (منور)

(۲) عبث اوقات ضائع کرنا۔ ناحق محنت اُٹھانا ◦

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے (مومن)

شربتِ وصل سے شیریں کے ہُوا خسرو سیر کوہکن تشنہ لبِ ہجر کے ڈھوئے پتھر (نکہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ کھینچ مارنا۔ ف۔ فعلِ متعدی (۱) درشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اُٹھنا۔ منہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا ◆

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) سر پٹکنا (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا +

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپا جو کاپی اور پتھر کے وسیلے سے چھپا ہو۔ ٹائپ کا نقیض +

پتھر کا دِل یا کلیجہ۔ ہ۔ صفت۔ سنگ دل۔ کٹھور دل + بےرحم دل + پکا دل۔ سخت دل۔ بے اثر دل ؎

سانس اُنکی باقی نہیں سلے بت ترا نشتر ہیں ظلم سہتے سہتے پتھر کا کلیجہ ہوگیا (رشق)
اُٹھا دے کیلئے دن رات صدمے تیری فرقت کے کلیجا ڈھونڈتا ہوں اور ہے سیر پتھر کا (؟)

پتھر کلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چانپدار بندوق۔ وہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے +

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ (محاورہ) (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا (۲) بدوں کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا +

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ؎

دست بردار ہوں کیونکر ہے تنگی میں دل دگیا ہاتھ سیلاب تے کے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ مضبوط دل۔ بڑا حوصلہ۔ بڑا دل۔ بڑا جگر ؎

ذرا سا پھر تو داغ جو کھاتا ہے تیس کیا تری پتھر کی چھاتی ہوگئی (نفیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقش کالحجر۔ نقش نگیں۔ اٹل۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار ؎

سرد ہے شاہ عشق میں پر نہ ہو سکے پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)
(مثل) رنڈیوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر +

پتھر لڑکانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدنِ سنگ کہنا چاہئے (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا +

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) سنگسار کرنا (۲) مجنونانہ حرکت کرنا +

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (کہاوت) نہایت سخت جان بڈھے بیمار کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسے کسی طرح بھی موت نہیں +

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پتا نا محاورہ ہے) سنگ دل کو رحم دل بنانا۔ کٹھور کو بر سرِ رحم لانا + ممسک سے فیض اُٹھانا +

کنگ سے کچھ لینا ؎

رقت آئی نہ مرے حال پہ تجکو ہیچ ہو جو پتھر کوئی کیا اُسکو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ (کہاوت) سنگ دل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا + معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ؎

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل آجتک ہم نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نکہت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا (۳) نہایت بہرا ہونا + بُت بن جانا۔ چپ اور خاموش ہونا (۴) کٹھور۔ کٹر اور سنگ دل ہونا۔ بے رحم ہونا (۵) نہایت اندھا ہونا (۶) بیکار ہونا۔ نکما ہونا +

پتھرانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بننا (۲) سخت ہو جانا۔ جم جانا (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں رہنا (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زائل ہو جانے سے مراد ہوتی ہے +

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل بالمصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا +

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کثرت سے پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا +

پتھر وٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا سنڈولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں +

پتھری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سنگریزہ + سنگِ مثانہ۔ وہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف دیتا ہے (۲) چقماق۔ چکمک پتھر (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر۔ سِلّی (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اکر ہضم ہوتے ہیں جو وہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں (۵) کسوٹی جسپر سونا کسکر دیکھتے ہیں +

پتھریلا۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہوا۔ پتھر کا + کنکریلا +

پتھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندی) تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا

پتھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا +

پتّی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا پتا۔ کونپل (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصہ بہری۔ چندہ + شراکت (۴) نِب۔ ڈانک۔ اسٹیل قلم فولاد (۵) دھات کی پتری (۶) ایکہ کے اُوپر کا چھلکا۔ سگنے کی پتی +

پتّی دار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حصہ دار۔ شریک +

پِتّی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ ایک بیماری کا نام جو خُون کے جوش کھانے سے دفعتہً ددوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور اُس کے سبب تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چُونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اِسلئے اِس نام سے موسُوم ہُوا +

پِتّی اُچھلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پِتّی کا مرض ہونا۔ بدن پر ددوڑے پڑکر خارش ہونے لگنا +

پَتی۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (ہندی) (۱) خاوند۔ مالک۔ آقا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں۔ سوامی۔ بھرتا +

پَتی برتا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (پتی۔ برتا) خاوند کی سیوا کرنے والی۔ خاوند کی خدمتگزار (۲) پاکدامن۔ عفیفہ۔ باعصمت + پارسا +

پَتیانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا (۲) خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا +

پتے پر آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی نشان سے تلاش کرنا۔ کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ؎

خط خاتم دیکھے وہ ہوائی — پتا ہُوئی اور پتے پر آئی (گلزارِ نسیم)

پتے پر پہنچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پتے پر آنا) +

پتے کی سُنانا یا کہنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کان تلے کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبھتی ہُوئی کہنا + عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ دھڑکی کہنا سُنانی ؎ سُنانی ویسے نہیں اُس کو پتے کی پر نہیں — بنی نہ بات بگڑ کر دُشمن ہمارا آیا (ذوقؔ) ؎ وہ یہ فرماتے ہیں ہمدم سے پتے کی سُنکر — ہو گیا آج تجھے نشۂ صبا جھٹ ہٹ (ذوقؔ)

(۲) ٹھکانے کی کہنا۔ ٹھیک کہنا۔ موقع کی کہنا ؎

نامہ بر یہ تو کہی بات پتے کی تونے — ذکر اُس بزم میں ہوتا تو ہے اکثر اپنا (ذوقؔ)

پتے لے ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (عوام) ستا مارنا۔ نہایت دِق کرنا۔ جان مارنا۔ ناک میں دم کر دینا +

پتے لینا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ ستانا۔ جان کو آنا۔ تنگ کرنا +

پَتیل۔ ہ۔ صفت۔ پتلا۔ باریک۔ سخت کا نقیض۔ باریک جھرجھرا چھدرا بُنا ہُوا۔ جھونا۔ عفص کے برعکس +

پتیلا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ بڑے مُنہ کا دیگچہ۔ تانبے کا کُھلے مُنہ کا دیگچہ (اگرچہ فارسی میں پاتیلہ پاتلہ یا پتیل عمُوماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) +

پتیلی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ پتیلا کی تانیث۔ دیگچی +

پَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) کِواڑ۔ تختہ در (۲) چِت کا نقیض۔ اوندھا۔ واژُوں (۳)۔ (ہندُو) پردہ۔ نقاب۔ آڑ۔ گھُونگھٹ جیسے پٹ ہلنا۔ یعنی گھُونگھٹ کرنا (۴) کسی چیز کے گِرنے کی آواز (۵) فوراً۔ تُرت۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چٹ کہو پٹ ٹل جائے +

پَٹ بھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کِواڑ بند کرنا۔ دروازہ مُندکرنا +

پَٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) اوندھا پڑنا (۲) تلوار یا نیمچہ کا پہلُو کے بل پڑنا۔ ہتھیار کا کارگر نہ ہونا۔ جیسے تلوار تو پٹ پڑی نیمچے نے کام کیا +

پَٹ کھولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) دروازہ کھولنا (۲) گھونگھٹ اُٹھانا۔ نقاب ہٹانا (ہندُو)

پَٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ پاٹ کا مخفف۔ سنگھاسن۔ تختِ سلطنت +

پَٹ رانی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ مہارانی۔ ملکۂ زمانی۔ ملکہ پہلی اور بیاہتا رانی +

پَٹا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث و مذکّر۔ ایک سپہگری کے فن کا نام جس میں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں +

پٹا باز یا پٹے باز۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی باز (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے +

پَٹّا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) کُتّے یا بلّی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے۔ قلادہ (۲) قانُون۔ وُہ دستاویز جو کاشتکار یا مالک زمین کو اجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دستاویز و سند (۳) پوربی) پٹھا۔ سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خوبصُورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دلّی میں ہر ایک پہلُو کے بالوں کو پٹھا اور سب کو ملا کر پٹے کہتے ہیں (۴)۔ ہندُو) پٹڑا۔ تختہ۔ چُنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جس میں دُولہا کا پٹڑا دُلہن کے نیچے اور دُلہن کا دُولہا کے نیچے بچھا دیتے ہیں پٹا پھیر کہتے ہیں (۵) کامدار جُوتی کا وُہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہُوا ہوتا ہے (۶) کرایہ و محصُول اُگانے کا دستُور العمل (۷)۔ گنوار) دوپٹہ۔ اوڑھنی۔ رو پٹہ + کمر باندھنے کا کپڑا +

پٹکا۔ (ہ۔ قانُون) چپراس۔ چپراس کا سِلا ہُوا کپڑا جو گلے یا

یا کمر میں ڈالا جائے (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا (۱۰)۔ گنوار (حق الخدمت۔ کرکمین کا نیگ جو بوقتِ شادی سمدھیوں سے دلوایا جائے +

دیہات کے اکثر ہندوؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روزِ پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کہار۔ بھنہیار۔ کمہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کر دیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے ان سب کی اُجرت دلواتے ہیں جسے اُن کی اصطلاح میں پٹا چکنا یا چُکانا کہتے ہیں۔ اس میں دُولہا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے) +

پٹا اُتارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ چپراس چھین لینا۔ پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا +

پٹا پھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولہا دُلہن کا پٹکا بدلا جاتا ہے +

پٹا تڑانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رسی تڑانا۔ زنجیر تڑانا۔ پٹا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا (۲)۔ بازاری) آزادی چاہنا۔ کھسکی چاہنا۔ مفرور ہونا یا فرار ہونے کا ارادہ کرنا +

پٹاپٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز +

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الفِ اتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہو گئے اور جوتوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں کہتی ہیں "بیگم پٹاپٹ جُوتی")

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتے یا سموسے بنے ہوئے ہوں +

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) رنگ برنگ کی گوٹ جسے سنگماڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں +

پٹاخا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) بندوق کی ٹوپی (۳) صفت۔ (عو) وہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے + چالاک۔ طرار۔ فرار۔ خوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی (۴) نوعمر و نوخیز + چنچل معشوق۔ چنچل اور چلبلا معشوق +

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) طراری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا۔ جھٹ بول اُٹھنا +

پٹارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا جس میں چمڑے سے منڈھا ہو یا سادہ۔ مثلِ جامہ دانی۔ گٹھنا وغیرہ +

پٹاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹی سرپوش دار بانس کی ٹوکری (۲) پاندان۔ پان رکھنے کا رستی یا پرنجی برتن (۳) انگور کی قتی۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہوئی پٹاری +

پٹاری کا خرچ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو)۔ (۱) پاندان کا خرچ۔ وہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ وہ ماہوار روپیہ جو پاندان کے خرچ کے واسطے دُولہا کی طرف سے بوقتِ نکاح مقرر کیا جائے۔ (۲)۔ اوباش) خرچی۔ زنا کی اُجرت +

پٹاس۔ انگلش (Potash) اسم مذکر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں +

پٹاک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھل وغیرہ کے درخت سے گرنے کی آواز۔ پٹ سے گرنے کی صدا + از خود گر پڑنے کی آواز۔ جلدی لگی نہ پھٹکری ہو پٹاک سے آپڑی +

پٹاکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پٹاخا) +

(اہلِ دہلی اکثر کاف کو اکثر خاے معجمہ سے بدل لیتے ہیں۔ جیسے پھٹکنا اور پھٹخنا۔ چٹاک اور چٹاخ چٹکنا اور چٹخنا وغیرہ) +

پٹانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو)۔ (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھگتوانا۔ تحصیل کرانا (۲)۔ پورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا۔ چھت ڈلوانا (۴) جب معاملہ سے سانڈ کہیں لگے تو وہاں سودا پٹانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا معنی ہونگے +

پٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پوشش۔ کڑی۔ تختہ (۲) آب پاشی (۳) لحد کی پوشش۔ قبر کے اُوپر کی پوشش +

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑ تڑ۔ پڑ پڑ +

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ **زبان چلانا**۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) تڑاق پڑاق بولنا۔ جلد جلد بولنا +

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) حسرت اور افسوس کرنا +

پٹپیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ زمین جو دریا کی طغیانی سے ہر سال ڈوبتی اور خشک ہو جانے پر قابلِ زراعت ہو جاتی ہے۔

پٹخ

(۲) وُہ بیابان جہاں گھاس درخت اور پانی تک نہ ہو ویرانہ۔ بیاباں (۳) مستوی۔ چوپٹ۔ برابر۔ ہموار۔ سطح +

پٹخارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھمکانا پھٹکارنا +

پٹخنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پٹکنا۔ گدکا۔ دھماکا۔ دھڑکنا کشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز +

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دھڑکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گدکا دینا +

پٹخنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ دھڑکنا دینا (۲) سُوجن یا ورم کا کم ہو جانا + پچکنا۔ بیٹھنا +

پٹخنیاں کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پچھاڑیں کھانا۔ لوٹنیاں کھانا گر گر پڑنا (جب بعض ضدی بچے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پٹڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) تختہ (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ اکثر عورتیں اُسپر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں (۳) میڑا۔ پٹیلا۔ ہینگا۔ سہاگا۔ ایک بڑا کار آمد کرسی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا تختہ یا سِل +

پٹڑا پھیرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) میڑا پھیرنا (۲) صفایا کر دینا۔ لُوٹ لینا۔ دَولت کو برابر کر دینا۔ اُٹھا لانا +

پٹڑا کر دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تباہ کر دینا۔ برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا۔ مار کے پٹڑا کر دیا +

پٹڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) تختی۔ چھوٹا سا تختہ (۲) پٹی۔ لوح (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں (۴) نہر کا کنارہ (۵) کپڑے کے اُوپر کی چوڑی لکیر (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جس پر کچھ تعویذ وغیرہ کھدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں (۷) سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پٹیا بھی کہتے ہیں (۸) رات چنانچہ پٹڑی جاتا میں یہی معنی ہیں (۹) کھپریل کا کھپرا جس پر تلیاں رکھتے ہیں +

پٹڑی جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا۔ سہ

پٹم

قابو میں کس کے توسنِ ایام آسکا ۔ اسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا (ناسخ)

پٹس۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ دہڑ پھڑ۔ اپٹن۔ ماتم۔ کہرام +

پٹکا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) پیٹی۔ کمر بند (۲) وُہ دوپٹہ یا رومال جو اکثر سپاہی کمر سے باندھ لیتے ہیں۔ کمر پیچ۔ سہ

لباس فاخرہ پر کیوں نہ ہوئے اغماض ۔ ہُوا ہے آنکھوں کی پٹی بنارسی پٹکا (جرأت)

(۲) خشتی دیوار میں چُونے کی پٹی یا پتھر کی چنائی میں اینٹوں کی پٹی۔

پٹکا پکڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) کمر میں ہاتھ ڈالنا۔ دامن پکڑنا۔ دامنگیر ہونا + روکنا۔ مزاحم ہونا۔ تعرّض کرنا +

پٹکار۔ ہ۔ اسمِ مذکر (زمیندار) ایک قسم کی گاؤدُم رسّی یا کوڑا جو کھیت سے چڑیوں کے اُڑانے میں کام دیتا ہے +

پٹکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دیکھو (پٹخنا) گرانا۔ زمین پر دے مارنا۔ سہ

تُم پٹکے ہی دیتی ہو تو دل پھینکے ہی دیتا ہُوں ۔ تمہارے گھر بھلا کا گو ستاہم بے سلیقہ کا (معلوم)

پٹکنا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (پٹخنا)

پٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (عو) (۱) آفت۔ غضب۔ قہرِ خدا (۲) ناگہانی موت۔ مرگِ ناگہانی۔ اور کبھی صرف موت (۳) آلن۔ وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں۔ اس معنی میں یہ لفظ صرف ہندوؤں میں بولا جاتا ہے چنانچہ گھر کی پٹکی باسی ساگ میں بھی سٹتے ہیں +

(مؤلفِ نجم الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پتے کے دیسے کو پٹکی کہتے ہیں ہمیں اس کی تصدیق کہیں نہیں ہی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کو غل میں بھی تلاش کیا شاید اُنھوں نے کہیں سُنا ہو) +

پٹکی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو)۔ (۱) غضبِ خدا نازل ہونا۔ آفت آنا + صدمہ پہنچنا +

(دُعائے بد کی جگہ اکثر اور نان کے موقع پر کمتر اس کا استعمال ہوتا ہے) سہ

اقرارِ وصل کر کے پٹے دل کو تا قرار ۔ پٹکی پڑے ہاں کے انکار پر تیرے (مصنف)

(۲) غارت ہونا۔ ناپید ہونا۔ مرنا۔ موت آنا۔ ناگہانی موت آنا۔ سہ

لی چٹکی سے جبکہ میں نے اُس کے چٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیرے پٹکی
پھر دانت تلے کو دبا کے ناخن کو کہا ۔ بس چلئے اب شتابی ہو چکی (؟)

پٹم ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چوپٹ ہونا۔ اندھا ہونا +

پٹی لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ سگتے بونا۔ گنے کی کاشت کرنا۔ گنے کی

پوریوں کا زمین میں دبانا +

پٹن ۔ ہ۔ اسم مذکر (ازگن) گھاٹ۔ آبادی بستی جیسے پاک پٹن، پیران پٹن۔ بلاول پٹن +

پٹن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ماتم۔ کہرام۔ رونا پیٹنا +

پٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مار کھانا (۲)۔ اسم مذکر۔ پنجاب۔ ہندو (سیاپا)۔ ماتم۔ کہرام گریہ وزاری۔ آہ و نالہ (۳)۔ (۰) ناگوار خاطر کام گران خاطر کام۔ وہ کام جو دل کو نہایت ناگوار گزرے (۴) بیانِ مصیبت پیٹنا۔ جیسے تمہارا تو یہی پٹنا چلا جاتا ہے۔ روز روز کا پٹنا کون سنے)

پٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) پوشش ہونا۔ چھایا جانا (۲) وصول ہونا۔ ہاتھ لگنا (۳)۔ پورب) آبپاشی ہونا۔ زمین کا سیراب ہونا (۴) قیمت ٹھیرنا۔ چکنا۔ طے ہونا۔ جیسے سودا پٹنا۔ معاملہ پٹنا (۵) بھرنا۔ اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا (کثرت اور فراوانی کے موقع پر کہتے ہیں)

پٹو ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا اونی کپڑا مثل لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ ۔ ۹۱) ریشم کو کہتے ہیں اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے)
(۲) بارانی۔ برساتی +

پٹو ۔ ہ۔ صفت۔ پٹ جانے والا۔ مار کھانے والا۔ پھسپل۔ ڈھیل۔ دل کا بودا (یہ لفظ لڑائی کے پرندوں کے حق میں بولا جاتا ہے۔ جیسے پٹو بلبل۔ بٹیر۔ مرغ وغیرہ)

پٹوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ریشم کا کام کرنے والا۔ علاقہ بند۔ زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا بٹنے والا +

پٹواری ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محاسبِ دیہہ۔ گاؤں کی زمین کا حساب لکھنے والا +

پٹوانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو پٹانا ۔ (۲) قرضہ چکوانا (۳) بٹنا وصول کرنا جیسے ہنڈی پٹوانا +

پٹوانا ۔ ہ۔ پٹنے کا متعدی المتعدی۔ مار کھلوانا۔ ضرب لگوانا۔
(۲۔ عو) رلوانا۔ چھکوانا۔ چڑانا + ستانا + تنگ کرنا۔ ناک میں دم کرنا +

پٹہ ۔ ہ۔ اسم مذکر دیکھو پٹا نمبر ۲ و ۹) +

پٹہ خانگی ۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) رہن کا پٹہ +

پٹہ میعادی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ دستاویز جو کسی خاص زمانے تک کیلئے لکھی جائے +

پٹھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) آمیزش۔ پھٹکار۔ چاشنی۔ خوشبو یا کسی چیز کا

پلاؤ (۲)۔ قصاب اگلے بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دُم سے اوپر کی طرف ہوتا ہے +

پٹھیا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ نوجوان بکری۔ وہ جوان بکری جو ابھی نہ بیائی ہو +

پٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جانور کا چوتڑ۔ علی الخصوص گھوڑے کا چوتڑ۔ سُرین اسپ (۲)۔ چابک سوار) اظہارِ تعداد اسپ کے واسطے جیسے تین پٹھا کیا لوگے۔ سو روپیہ پٹھا دونگا +

پٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) عصب۔ پئے +

(بعض لوگوں نے اس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جسمیں خون دورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہے جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر تانت بناتے اور چھاج وغیرہ کی بندش میں اسکا استعمال کرتے ہیں اس کی بندش نہایت مضبوط اور پکی ہوتی ہے)

(۲) نوعمر۔ نوخیز۔ نوجوان + اوٹھت۔ پاٹھا (۳) انسان یا حیوان کا جوان بچہ۔ چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو۔ پرندوں میں کبوتر یا الو اور مرغ وغیرہ کے چوزے کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں۔ ؎

بلبل کے تو ہوش اُڑتے ہیں طوطی و بروں کے ۔ کیا بولیگا طوطے شکر خوار کا پٹھا (نصیر)

(۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گھیکوار یا تمباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا۔ ؎

برق آہ جگر ہے مری ڈرکو دکن داں ۔ چھوڑیگی نہ خرمن میں ایک جوار کا پٹھا (شاہ نصیر)

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا (۶) نوعمر پہلوان۔ جوان پہلوان (۷) دفتریوں۔ کتاب کی پتلی جلد ملسٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے اس کے اوپر لگا دیتے ہیں۔ گور۔ ؎

نہ کیوں ہو پانی پانی رشک سے دیوان آبائی کا ۔ کہ پٹھا ہو گئی رخسار اس رو کتابی کا (نکہت)

(۸) اطلس یا ساٹن یا لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو گوکھرو وغیرہ کی تو ئی سی بنا کر ٹوپی یا دوپٹے وغیرہ پر ٹانک دیتے ہیں اُسے بھی پٹھا کہتے ہیں (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں (۱۰) وہ کیلے

وغیرہ کا پتّا۔ جسے مُنہ میں رکھکر بجاتے اور اُس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں (۱۱) سر کے بال جو اِدھر اُدھر چھُٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں۔ دیکھو پتّا ۔س

جس نے یہ اُس بُتِ کافر کے بنائے پٹھے ہاتھ ہو جائے خُدایا قلم اُس نائی کا (صنعت)

(۱۲) شاخ۔ قاش۔ پھانک جیسے گزک کا پٹّھا +

پَٹھان۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) افغان مُسلمانوں کی مشہور چار ذاتوں میں سے ایک ذات کا نام +

(چونکہ کابُل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اُسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں۔ تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہلِ اسلام ہمراہی سلاطین سے جو اکثر باشندگانِ افغانستان تھے افغانانِ سوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے۔ لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ کوہستان راجپوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھار اور نواح کابل پشاور وغیرہ میں آباد تھی وُہی قوم مسلمان ہو کر پٹھان کہلائی) +

(۲) سپاہی۔ جنگی مُلازم۔ جیسے تیر نہ کمان کاہیکے پٹھان (۳) صفت) خونخوار۔ جلّاد۔ اڑاک +

پَٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (پُورب) بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ ارسال کرنا +

پٹھ ملّا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ مُرکّب از (پیٹھ + ملنا) پُشت کا کپڑا انگرکھہ یا کوٹ وغیرہ کا وُہ حصّہ جو پیٹھ پر رہتا ہے۔ انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھُّو۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) مددگار۔ مُعاون۔ پُشت پناہ (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا۔ پچھالا۔ دُم چھلا۔ پچھ لگو۔ ہمزاد (۳) ایک فرضی آدمی جو بچّے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دُوسری طرف صرف تین تو اُن میں سے ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھُّو فرض کرکے دُوسری طرف بھی چار ٹھیرالیگا اور اپنی باری بُھگت کر اُس پٹھُّو کے عوض بھی کھیلیگا +

پُٹھوال۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا۔ مددگار ساتھی۔ رفیق۔ وُہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے۔ (اصل میں پٹھوال تھا یعنی پیٹھ پر رہنے والا) +

پَٹھَوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (پُورب) (۱) مُرغی کی پٹھ۔ چوزہ (۲) بکری کی پٹھیا۔ وُہ نوجوان بکری جس کے بچّہ نہ ہُوا ہو +

پَٹھَوڑی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (پُورب) دیکھو (پٹھوڑ) +

پٹھوں میں بیٹھنا۔ یا۔ گھُسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لُغوی معنے رگ و پے میں سرایت کرنا (۲۔ اصطلاحی) ہمدم و ہمراز بنا پیٹ میں گھُسنا۔ دلی اور باطنی دوست بننا۔ گہری دوستی کرنا۔ گاڑھا دوست بننا (۳) دُشمن کے دل میں گھر کرنا۔ دل میں جگہ کرنا +

پَٹّھے۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (پٹھا کی جمع) (۱) سر کے دو طرفہ بال (۲) اعصاب (۳) جوار باجرے کے پتّے وغیرہ۔ جیسے جوار کے پٹھے باجرے کے پٹھے وغیرہ (۴) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے بیٹھو پٹھے (۵) نوجوان۔ نوعمر +

پِٹھی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (ہندی) بھیگی ہوئی۔ دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پَٹھیا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) بکری کا مادین بچّہ۔ کٹیا۔ بچھیا۔ گائے بھینس کا مادین جوان بچّہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو۔ کٹھیلہ (۲) نوعمر لڑکی۔ نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم (بازاری) قریب نہ آنے دینا۔ پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا + گھوڑے کا اپنے اُوپر سوار نہ ہونے دینا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

پَٹّی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث۔ (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ ٹکڑا (۲) گاؤں کا چھوٹا حصّہ۔ قطعِ زمین۔ تھوک کے خلاف + گاؤں یا کسی زمین کا وہ بڑا حصّہ جس میں کئی حصّے شامل ہوں (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجّی (۴) سربند۔ عصابہ (۵) ایک قسم کی بندش۔ دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی قلعیں (۷) زمینداری کا چوتھائی حصّہ۔ گاؤں کی چوتھائی (۸) پلنگ کا بازو۔ چارپائی کے پہلو کی لکڑی ۔س

کوئی پٹی پر سر پٹکنے لگا کوئی حسرت سے منہ کو تکنے لگا (شوق)
(۹) لنگ۔ صفت۔ متطاول (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دَوڑ۔ طُولانی دَوڑ (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بناکر ماتھے پر جماتے ہیں اُسے بھی پٹی کہتے ہیں (۱۲) تختی۔ لوح۔ (۱۳) سبق۔ تلقین + فریب کا سبق۔ فریب + ترغیب (۱۴) زخم بند وُہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے۔ بندھن۔ بندش (۱۵) کاغذ کی وہ رنگین دھجی جو کنکوے میں آڑی ڈال دیتے ہیں (۱۶) پنڈلیوں پر لپیٹنے کا چوڑا بُنا ہوا اُونی یا سُوتی فیتہ نما کپڑا +

پٹی آنکھوں پر باندھنا۔ فعل لازم۔ چشم پوشی و بیمروتی کرنا۔ اغماض و بے پروائی کرنا۔ بے لحاظ ہونا +

پٹی باندھنا۔ فعل متعدی۔ زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجی باندھنا۔ بندھن باندھنا +

پٹی پڑھانا۔ فعل متعدی (۱) سبق دینا (۲) بہکانا۔ ورغلانا۔ اپنے مطلب کا سبق پڑھانا (۳) نصیحت کرنا۔ تعلیم کرنا +

پٹی تلے کا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ادنیٰ۔ حقیر۔ ذلیل۔ کم رُتبہ جیسے کیا وہ تیری پٹی تلے کا ہے جو تُو اُسے جھڑکتا ہے (۲) نسبت مقرب۔ رفیق۔ ہمدم۔ دم کا ساتھی۔ مونس۔ سب سے زیادہ عزیز جیسے ایک تُو ہی تو پٹی تلے کا ہے کہ سارا سودا تجھی کو کھلا دُوں +

پٹی تلے کی۔ اسم مؤنث (بحالتِ تانیث) دیکھو پٹی تلے کا +

پٹی دار۔ اسم مذکر (قانون) گانو کا شریک۔ یا گانو کی تھوڑی سی زمین کا مالک۔ اسامی دار۔ پٹی کا مالک +

پٹی داری۔ اسم مؤنث۔ (قانون) تھوک داری۔ مشترکہ موروثہ قبضہ

پٹی دینا۔ فعل متعدی (۱) دم جھانسا دینا۔ دھوکا دینا (۲) گھوڑے کو لمبا دوڑانا +

پٹی وار۔ تابع فعل (قانون) حصہ رسد۔ حصے کے موافق +

پٹیا۔ اسم مؤنث (ہندو) سِل۔ پتھر کا چوکا۔ تختۂ سنگ۔ چٹان +

پٹیاں جمانا۔ فعل متعدی۔ بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا +

پٹیت۔ اسم مذکر (۱) پٹہ باز۔ پھری گدکے سے کھیلنے والا۔ (۲) بے وقوف۔ احمق (۳) وُہ کبوتر جو سر تا سر سُرخ۔ زرد۔ کالا۔ یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیت۔ اسم مذکر۔ پٹی رکھنے والا۔ پٹی دار + ٹھیکہ دار +

پٹیل۔ اسم مذکر۔ گانو کا سردار۔ مقدم۔ سربراہ کار۔ چودھری +

پٹیل۔ صفت۔ پٹخنے والا۔ مار کھانے والا +

پٹیلا۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کی پتّے دار گھاس جس کے بوریے بُنے جاتے ہیں (۲۔ پُوربیا) ایک قسم کی چوڑے پیندے کی کشتی جس پر تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار لگاتے ہیں (۳) مٹی یا زمین ہموار کرنے کا تختہ (پنجاب) سہاگہ (۴) سِل۔ چٹان +

پٹیلنا۔ فعل متعدی (۱) جیتنا۔ بازی لینا (۲) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا (۳) مارنا۔ پیٹنا۔ ٹھوکنا۔ خبر لینا (۴۔ عوام) زیر کرنا۔ مغلوب کرنا +

پُٹین۔ انگلش (Putin) اسم مذکر (۱) وُہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے قلعوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ اسمیں السی کا تیل اور چاک مٹی مِلا کر اوّل خُوب کُوٹتے اور پھر لگدی بنا کر کام میں لاتے ہیں (۲) پُڈنگ کا بگڑا ہُوا لفظ۔ ایک قسم کی رشل فالودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے لُعاب سے تیار کرکے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے یہ انڈے پھینٹ کر تیار کیجاتی ہے +

پُجاپا۔ اسم مذکر (ہندو) پُوجنے کا سامان۔ پُوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر۔ دیوتا کی بھینٹ +

پُجاپا پھیلانا۔ فعل متعدی۔ بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پُجاری۔ اسم مذکر (۱) پُوجا کرنے والا۔ بُت پرست (۲) مجاور۔ پانڈا (۳) پُوجا کرانے والا + چڑھاوا لینے والا +

پجاوا۔ اسم مذکر (صحیح پزاوہ) اینٹوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ +

پجانا۔ پُوجنے کا متعدی المتعدی +

پجوڑا۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر بالتحقیر۔ ارذل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ + سفلہ +

پجوڑی۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت + سفلی +

پچ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پاس۔ رعایت + طرفداری۔ حمایت +

تعصّب + ہٹ ۔ اڑ ۔ ضد (۲) کوشش ۔ سعی +

پنچ کرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) طرفداری کرنا ۔ حمایت کرنا + رعایت کرنا (۲) پاسِ سخن کرنا + تعصّب + اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سمجھے اتنی پنچ نہ کرو جانتے ہیں کہ دل میں پستے ہو (قلق)

(۳) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا (۴) تعصّب کرنا ۔ اڑ کرنا +

پنچ مرنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ نہایت کوشش کرکے تھک جانا ۔ از حد محنت کرنا

پنچ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پنچ رنگا ۔ ۱ ۔ صفت ۔ پانچ رنگ کا (۲) ۔ اسم مذکر ۔ ہنود (ہندو) کی پوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پنچ میل ۔ ۔ صفت ۔ پانچ قسم کی + پانچ جنس کی ملی ہوئی ۔ مرکب جیسے پنچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پچارا ۔ ۔ اسم مذکر (۱) پوتا ۔ کوچی + برش (۲) پتلی لپائی ۔ ہلکی رنگت ۔ ہلکا ہاتھ ۔ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پچارا پھیرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا ۔ کوچی کرنا ۔ سفیدی پھیرنا ۔ صاف کرنا (۲) ہلکا رنگ دینا ۔ پتلی پتلی لپائی کرنا ۔ ہلکا ہاتھ کرنا ۔ کپڑے کے ذریعے سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا (۳ ۔ پورب) اکسانا ۔ ترغیب دینا ۔ اُبھارنا +

پچارا دینا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (پورب) خوشامد کرنا ۔ روغنِ قاز ملنا +

پچپانس ۔ ۔ صفت ۔ پانچ دہائی ۔ پنجاہ ۔ خمسون ۔ ۵۰ +

پچاسا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پچاس روپیہ کا وزن ۔ پچاس روپیہ کے انداز کی ترازو (۲) پچاس کی تعداد ۔ پچاس کی رقم +

پچاسوں ۔ ۔ تابع فعل (پورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سینکڑوں ہزاروں +

پچانا ۔ ۔ پچنے کا متعدی (۱) ہضم کرنا ۔ گوارا کرنا + گلانا (۲) کسی کا روپیہ اینٹھ رکھنا ۔ مال مارنا +

پچانوے ۔ یا ۔ پچانویں ۔ ۔ صفت ۔ نوے اور پانچ ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچاؤ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہاضمہ ۔ قوّتِ ہاضمہ ۔ گوارائیدگی (۲) ہجوم بازی ۔ برداشت ۔ سہار +

پچ پچ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچپچا ۔ ۔ صفت ۔ وہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہوئی ہو جیسے پچپچا خشکہ ۔ پچپچی کھچڑی +

پچپن ۔ ۔ صفت ۔ پانچ اوپر پچاس ۔ پنجاہ و پنج ۔ ۵۵ +

پچتانا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) افسوس کرنا ۔ تاسّف کرنا ۔ اتھ ملنا ۔ نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا + پشیمان ہونا (۲) کڑھنا ۔ غم کھانا ۔ رنج کرنا ؎

نہ ہو جائیگی جان پر بنی وہ نازک طبیعت ہوں دکھا کر دل مرا پچتائیگا وہ تُند خو برسوں (آتش)

(دلّی کے لوگ اس کو الاٹ پچتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی)

پچتاوا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ حسرت ۔ افسوس ۔ ملول ۔ تاسّف +

پچڑ ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) میخ کھونٹی + فانہ پھانہ پچو ۔ وہ لکڑی کی کھپچی یا دھجّی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں (۲) روک ۔ مزاحمت ۔ تعرّض +

پچڑ اڑانا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) فانہ دینا ۔ لکڑی یا تختی کی درز میں اس کا منہ کھولنے کے لئے کھونٹی اڑانا (۲) مزاحمت کرنا ۔ تعرّض کرنا ۔ مانع ہونا +

پچڑ ٹھونکنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) معلوم (۲) میخ ٹھونکنا ۔ تکلیف دینا ۔ صدمہ پہنچانا +

پچڑ لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ بھانجی مارنا ۔ چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ۔ مزاحم ہونا ۔ رخنہ انداز ہونا ۔ ہوتے ہواتے کام کو روکنا ۔ نوکری سے اکھیڑنا ۔ دشمنی کرنا +

پچکار ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملا کر جلد علیحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے +

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اس واسطے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ پیار کرنا ۔ چمکارنا + پیار سے بلانا + منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا + تھپکنا ۔ تسلّی دینا ۔

(گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ چمکاری ۔ پیار کی آواز +

پچکاری دینا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا +

پچکاری ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) دم کلا ۔ درگیر ۔ حقنہ +

(۱) ایک ظرف کا نام جس کی نلی میں ایک ڈنڈی نکلتی اور گستی پھرتی ہوتی ہے اُس کے ذریعہ سے، پانی پر داب پڑ کر وُہ تنگ دھار سے جاتی ہے۔ بعض امراض کے واسطے بھی اُس سے کام پڑتا ہے مثلاً دردِ گوش اور سوزاک میں اس کے ذریعہ سے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے۔ ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں (۲) (ع) منہ سے جو پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے +

پچکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دبانا۔ بھینچنا۔ دھسانا +

پچکلیان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) وُہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو (۲) صفت۔ دو غلا۔ ستل بچھڑا جیسے ایسے غیرے پچکلیان +

پچکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دبنا۔ بھچنا۔ بچنا۔ سکڑنا۔ دھسنا۔ اندر کو گڑ جانا +

پچلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک زیور کا نام جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں +

پچلونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ نمک کا چورن +

پچنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ہضم ہونا۔ گلنا۔ تحلیل ہونا ؎

کیا کھا سکے وہ اور اسکو کیا غذا پچے ۔ مشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)

(۲) طرفداری کرنا۔ پچ کرنا جیسے اپنے ہی گھر کو پچتا ہے

(۳) کمال کوشش کرنا۔ ہمہ تن مصروف ہونا۔ نہایت سعی کرنا۔ سر مارنا۔ سر توڑ محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہُوا ؎

قسمت میں وصلِ یار نہ ہووے تو کیا حصول ۔ مانند کوہکن کوئی گر سا لنا پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا۔ تھکنا۔ جیسے پچ کر بیٹھ رہا (۵) سمائی ہونا۔ سمانا ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے ۔ روکیں تو اُبھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی۔ مال واپس نہ ہونا۔ کسی چیز کا آشنا نہ پھرنا +

پچوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ فی صدی پانچ زائد۔ سو پیچھے سُود کے پانچ +

پچھاٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں +

پچھاڑ دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گرا دینا۔ چت کر دینا۔ مات کر دینا۔ مضمحل کر دینا (۲) ہلاک ڈال دینا۔ بیمار کر دینا (۳) مار ڈالنا +

پچھاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) چت کرنا۔ اُلٹا گرانا۔ پٹکنا۔ کشتی دلانا +

نہ وہ غصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اس نے ۔ اُسے رُستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلوان ہو گا (آتش)

(۲) لِٹانا۔ نیچے گرانا۔ کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا (۳) مار ڈالنا۔ ذبح کرنا (۴) مات کرنا۔ ہرانا۔ تھکانا۔ عاجز کرنا۔ (۵) بیمار ڈالنا۔ علیل کر دینا +

پچھاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) اگاڑی کا نقیض۔ وُہ رسّی جو گھوڑے یا اونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں (۲) عقب۔ پیچھا (۳) تابع فعل۔ پیچھے۔ عقب میں +

پچھاڑیں کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پیٹھ کے بل گرنا۔ لُڑھکنیاں کھانا۔ لوٹنا۔ لوٹا پھرنا۔ پٹخنیاں کھانا۔ زمین پر حالتِ ماتم یا درد و غم میں بار بار اپنے تئیں دے دے مارنا۔ صدمہ اٹھانا ؎

خاک پر اک پچھاڑیں کھاتا تھا ۔ کوئی یہ بات لب پہ لاتا تھا (شوق)

مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے ؎

دیکھے ہے جب تو بروۂ دہقان کیطرف ۔ کھاتا ہے دانہ گھاس کی جاگہ سدا پچھاڑ (سودا)

پچھاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) مغرب۔ پچھم۔ پورب کا نقیض +

پچھایا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) انگیا کا وُہ حصّہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے +

پچھتا۔ ہ۔ صفت (ع) پانچ ہاتھ کے قد کا۔ کشیدہ قامت بڑے قد کا۔ جوان آدمی۔ پُورا جوان + باپ کا پُورا + قد آور +

پچھتر۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پچہتّر) پانچ اُوپر ستّر۔ ہفتاد و پنج۔ ۷۵ +

اصل میں پنج ستّر تھا اوّل مخفف پانچ دوم میں سین کو ہائے ہوز سے بدل لیا ہے +

پچھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چت ہونا (۲) گرنا۔ بیمار پڑنا (۳) مات ہونا۔ ہارنا (۴) پیچھے رہنا۔ پیچھے رہ جانا + سبق میں پیچھے رہ جانا +

پچھلا۔ ہ۔ صفت (۱) پیچھے کا۔ اخیر کا (۲) اسم مذکر (ع) رات کا آخر حصّہ (۳) سحری۔ طعام سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں (۴) آموختہ۔ پڑھا ہُوا +

پچھلا پہر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رات یا دن کا اخیر چوتھا حصّہ ؎

کوئی دیر تھا یا کہ سورج تھا کافر ۔ مجھے غصّہ آتا ہے پچھلے پہر پر (انشا)

پچھل پائی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چڑیل ۔ بھتنی (۲) جادوگرنی ساحرہ ۔ ڈائن +
(چونکہ لوگوں کے خیال کے مُوافق اُس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کو ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) +

پچھلگو ۔ ۔ صفت ۔ پیچھے لگا رہنے والا ۔ پچھالہ ۔ دُنبالہ (۲) طفیلی ۔ مقلد +

پچھلے پاؤں پھرنا ۔ یا ہٹنا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) اُلٹے قدموں پھرنا ۔ جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا ۔ (۲) پس پا ہونا ۔ شکست کھانا +

پچھلی ٹکیا ۔ ۔ اسم مؤنث (ع) وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل) پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی +

پچھلی رات ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ آدھی رات کے بعد کا وقت +

پچھم ۔ ۔ اسم مذکر (۱) مغرب ۔ جانبِ غرب (۲) مغربی مُلک +

پچھمی ۔ ۔ صفت ۔ پچھاں کے رہنے والے ۔ مغربی +

پچھنا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کوشنہ ۔ اُسترہ ۔ وہ اوزار جس سے بدن گود کر اُوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں (۲) ٹیکا ۔ فصد +

پچھنے دینا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (بُرب) (۱) پچھنے لگانا ۔ گودنا (۲ ۔ عو) طعنہ دینا +

پچھنے لگانا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بھری سینگیاں لگانا ۔ ٹیکا لگانا ۔ فصد لینا ۔ خُون نکالنا (۲) طعن و تشنیع کرنا +

پچھوا ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دبور ۔ بادِ قبلہ ۔ پچھم کی ہوا (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے +
(اگرچہ اس معنی پر بکسرِ بائے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان ۔ عقب ۔ پُشتِ خانہ +

پچھوت ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو ۔ فصل کے اخیر کی پیداوار (۲ ۔ تابع فعل) بعد میں ۔ بعد ازاں ۔ پیچھے ۔ عقب میں +

پچھوریا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ (گیتوں میں) پُوچھن ہارا ۔ پُوچھنے والا ۔
ہمت ۔ جیسے دو پہر کا بند میانہ بات کا پچھوریا +

پچھیت ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار ۔ دالان کے پُشت کی دیوار ؎

پاکے پچھیت سو رہے چھپّر پھسل پڑا (نظیر)

پچی ۔ ۔ صفت (۱) چپکا ہوا ۔ جڑا ہوا ۔ سیا ہوا ۔ سٹا ہوا ۔ ایک جان ۔ پھنسا ہوا ۔ پیوستہ ۔ کسی چیز میں اڑا ہوا ۔ موصل ۔ پتھر کی مانند ٹھکا ہوا ۔ سریش سے چپکا ہوا ۔ چسپاں شدہ ۔ ملحق (۲) پکا ۔ مضبوط ۔ پختہ (۳) ہم آواز ۔ سُر سے سُر ملا ہوا +

پچی کاری ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) پیوند لگانا ۔ گانٹھنا (۲) جڑاؤ کام ۔ مرصع سازی (۳) چوڑدار فرش ۔ چُونہ گچی کا کام +

پچی کاری کرنا ۔ ۔ فعل متعدی ۔ اینٹ اور چُونہ سے خُوب مضبوط کرنا +

پچی کرنا ۔ ۔ فعل متعدی (۱) پیوست کرنا ۔ ٹھونک کر وصل کرنا ۔ خُوب پھنسانا (۲) مضبوط کرنا ۔ مستحکم کرنا +

پچی ہونا ۔ ۔ فعل لازم ۔ (۱) وصل ہونا ۔ پیوست ہونا ۔ جوڑ ملجانا ۔ متصل ہو جانا ۔ مضبوط اور مستحکم ہونا (۲ ۔ بُرب) فریفتہ ہونا ۔ پھنسنا ۔ اُلجھنا +

پچاسی ۔ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر اسّی ۔ ہشتاد و پنج ۔ ۸۵ +

پچانوے ۔ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر نوّے ۔ نود و پنج ۔ ۹۵ +

پچپیت ۔ ۔ اسم مذکر (۱) کُشتی گیر ۔ داؤں پیچ کرنے والا ۔ تجربہ کار پہلوان (۲ ۔ کنایۃً) فریبی ۔ چال باز ۔ چالیا ۔ فریبی داؤں گھات +

پچیس ۔ ۔ صفت ۔ پانچ اُوپر بیس ۔ بست و پنج ۔ ۲۵ +

پچیسواں ۔ ۔ صفت ۔ پچیس سے نسبت رکھنے والا ۔ بست و پنجیں ۔ بست و پنجم +

پچیسی ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے +
(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں ۔ اس کا داؤں کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مُہروں کے چلنے سے چونکہ اس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پچ

پچ - ۱ - اسم مؤنث - (۱) پچ - بک بک - بیہودہ گفتگو (۲) روگ جھگڑا (۳) غُل - پچ پچ - شور +
(فارسی میں اس کے معنے کتے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمے سے دھوت کہتے ہیں پس اس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اُردو والے پچ کہنے لگے)
(۴) عمارت کا کونے کی پہلو +

پچ پھیلانا - ۱ - فعل متعدی (بازاری ہندی) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا +

پچ کرنا - ۱ - فعل متعدی - بم پچ مچانا - جھگڑا ڈالنا - غُل و شور مچانا + واہیات بکنا + پچ کرنا +

پچ لگانا - ۱ - فعل متعدی (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دِقت پیش لانا - عذاب لگانا (۲) تکرار بے جا کرنا - واہیات بکنا +

پچ لگنا - ۱ - فعل لازم عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا +

پچ مچانا - ۱ - فعل متعدی - دُند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا +

پچ نکالنا - ۱ - فعل متعدی - عیب نکالنا + نُقص نکالنا - اعتراض کرنا - دِقت پیش لانا - جھگڑا اُٹھانا +

پچال - ۱ - اسم مؤنث (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی دو مشکیں جو بیل پہ لادتے ہیں +

پچال پیٹیا - ۱ - صفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹیا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کی مانند ہو +

پچت - ت - اسم مؤنث - پچتن کا حاصل بالمصدر کسی تقریب کے واسطے جو جو بے چاول وغیرہ پکاتے ہیں وہ پچت کہلاتی ہے - جیسے اُن کے ہاں بیس من کی پچت ہوئی +

پچت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - دُرستی - پختگی - اقرار مدار +

پچتریاں - ۱ - اسم مؤنث (ع) حقارتاً - روٹیاں - چپاتیاں +
(جب پچتریاں کہیں گے تو اُن روٹیوں سے مُراد ہو گی جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے سیروں کے گھر سے چُرا چُھپا کر لے جاتی ہیں - یعنی مُفت کی پکی پکائی روٹیاں) +

پختگی - ف - اسم مؤنث (۱) مضبوطی - پکا پن - استحکام (۲) خامی کا نقیض پکاوٹ پھل کا پک جانا + کھانے کا پک جانا یا گل جانا (۳) بلوغت - رسیدگی (۴) تجربہ کاری

پختہ - ف - صفت (۱) پکا ہوا + سکا ہوا + بھُونا ہوا - بریاں - خام کا نقیض (۲) مضبوط - مستحکم - پختہ کا چونے گچی کا - جیسے پکا چُنا ہوا - پکا (۳) مستقل - بالاستقلال ٹھیک - پکی - جیسے پختہ بات (۴) تجربہ کار - جہاندیدہ - آزمودہ کار + گرگِ کہن (۵) کامل - پچھُرا (۶) بُوڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتُوت (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں گے تو کرتہ شُدہ - بالمقطع کے معنی ہوں گے +

پدر

پختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار +

پختہ کرنا - ۱ - فعل لازم (۱) ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھیرانا - مُعیّن کرنا - بات پکی کرنا (۲) آمادہ کرنا - جمانا - مستعد کرنا +

پچنا - ۱ - اسم مؤنث (ع) (۱) بیہودہ - بد تہذیب (۲) کمینہ - سفلہ (۳) بیہودہ گو - پچیا - پچ مچانے والا +

پچنی - ۱ - اسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ - پچ مچانے والی +

پچیا - ۱ - اسم مذکر (۱) جھگڑالو - فسادی (۲) بیہودہ - بد تہذیب - کمینہ - سفلہ + لایعنی

پد - س - اسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر (۲) شبد - قول - بچن - کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت (۵) کھوج - نقش پا (۶) درجہ - رتبہ - عہدہ (۷) غلطت - چیز - بست (۸) نعتیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت (۹) محافظت - نگہبانی (۱۰) ضلع - مُلک کا حصّہ +

پدا - ہ - اسم مذکر (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا (۲) غلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غُلّہ رکھ کر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا (۳ - صفت) مرد حقیر و ضعیف داوں نے جیسے کیا پدا اور کیا پدے کی ضامنی +

پدارتھ - س - اسم مذکر - سنسکرت (پدارتھ) (ہندو) (۱) چیز بست - عُمدہ چیز (۲) نفیس اور عُمدہ کھانا - لذیذ چیز - مُلذذ +

پدانا - ہ - فعل متعدی (۱) پدوانا گوز اندن کا ترجمہ (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - جیسے بُلوانا + ہرانا - بھگانا +

پدر - ف - اسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل +

پدری - ف - صفت (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے اُلفتِ پدری (۲) آبائی - موروثی - بپوتی جیسے پدری جائداد +

پدڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پدی - پُھدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام

جیسے بچے اکثر پالتے ہیں (۲) بے حقیقت۔ چیونٹی کی مانند۔ بہت کمزور اور ناچیز۔ نہایت دُبلا پتلا (۳) مُنیا۔ چھی۔ لال کی مادہ +

پَدَم۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سنسکرت (पद्म پدم)۔ (۱) نیلوفر۔ کنول (۲) وہ گول چکردار نشان جو آدمیوں کی اُنگلیوں کے جوڑوں یا پاؤں میں ہوتے ہیں۔ یہ نشان نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے (۳) ہاتھی کی کھال کے اوپر کے داغ (۴) شمار میں سو نیل کا ایک نام ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پَدمنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) (۱) زنِ آبی۔ جل مانس کی استری (۲) عورتوں کی اقسامِ چارگانہ میں سے ایک قسم کی عورت + نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت + (اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر پہاڑوں میں جنم لیتی ہے۔ دانایانِ ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں۔ اوّل پدمنی دوم چترنی سوم سنکھنی چہارم ہستنی۔ ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پَدّو۔ ہا۔ پدوڑا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بہت گوز مارنے والا۔ گوزن (۲) ڈرپوک۔ بودا۔ نامرد۔ بزدل +

پدھارنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) آنا۔ تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا (۲) تشریف لے جانا۔ سدھارنا (۳) براجنا۔ تشریف رکھنا۔ براجمان ہونا۔ جیسے یہاں پدھاریے +

پدھان۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار)۔ (۱) گانو کا چودھری۔ مقدم۔ پردھ۔ (میرہ) حاکمِ دِہ (۲) ایک نو مسلم قوم کا نام جو اکثر پھلان ہوتی

پدّھی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جدّھی۔ سواری کی پشت +

پذیرا۔ ف۔ صفت۔ مقبول۔ اجابت کردہ شدہ۔ منظور +

پَر۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بازو۔ بال و پر۔ پنکھ (۲) قوت۔ زور۔ بل جیسے بلے پر ہیں (۳) پرکار کے دونوں پرزوں میں سے ہر ایک پرزہ (۴) پرندوں کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاصکر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر۔ گھوڑے کے لئے پٹھا۔ چارپائے کے لئے راس۔ مکان کے لئے منزل۔ مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ دو روپیہ پر دونگا۔ گاہک کہتا ہے کہ آٹھ آنے پر دوں گا چاہے دے یا نہ دے +

پر باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) پر میں ڈور باندھنا تاکہ جانور پھر

نہ اُڑ سکے (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پَر پُرزوں سے دُرُست ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا۔ حدِ بلوغت کو پہنچنا (۳) ٹھاٹ باٹ سے ہونا +

پَر پُرزے نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوبن پر آنا۔ کینچلی بدلنا۔ شباب پر آنا۔

پَر ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (کبوتر باز) دیکھو (پر جلنا) +

پَر جلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تاب نہ ہونا + باریاب نہ ہو سکنا۔ دخل نہ پانا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزر نہ ہونا۔ قدم کٹنا۔ نہ جا سکنا جیسے وہاں تو اچھوں کے بھی جاتے ہوئے پر جلتے ہیں +

پَر جمنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی پردار جانور کے پر اُکھڑ چکے بعد نئے پر نکلنا +

پَر جھاڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) پرانے پروں کو گرانا۔ تُخمریز کرنا + کینچلی بدلنا (۲) جھٹکنا۔ پروں کو پھڑپھڑانا ؎

کہ پرواز کیا تنگ ہو ایسا یہ چمن ۔ جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اُڑنے کو مستعد ہونا +

پَر دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ پر والا۔ اُڑنے والا پرندہ +

پر قینچ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (کبوتر باز) (۱) پر کترنا۔ پر کاٹنا۔ پر کٹ کرنا (۲) بے بس کرنا۔ عاجز کرنا +

پر لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پر پیدا ہونا۔ پر نکلنا (۲۔ مجازاً) بڑھ کر چلنا۔ اِترا کر چلنا۔ بساط سے باہر قدم رکھنا جیسے اب انکو بھی پر لگے (۳) جلد پہنچنا۔ از خود اُڑنا (۴) تشہیر ہونا + شہرت پانا +

پر لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ پر کترنا۔ پر قینچ کرنا +

پر مارنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) پرواز کرنا۔ اُڑنا (۲) پر سے صدمہ پہنچانا۔ (۳) باریابی حاصل کرنا۔ رسائی ہونا۔ دخل پانا +

پر نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نئے پر لانا۔ اُڑنے کے قابل ہونا۔ (۲) بڑھ کر چلنا۔ اِترانا +

پر نہ مارنا۔ ا۔ فعل لازم۔ قدم نہ مارنا۔ پاس نہ پھٹکنا۔ رسائی نہ ہونا۔ گزرنے کی مجال نہ ہونا۔ پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پر و بال نکالنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ہوشیار ہونا۔ ہوش سنبھالنا + طاقتور ہونا (۲) فتنہ اُٹھانا۔ جھگڑا لکھڑا کرنا ؎

معلوم کیا سُن سہرہ کے سب حال ۔ چاہا کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزارِ نسیم)

پَر۔ ہ۔ حرفِ استثنا۔ (۱) لیکن۔ مگر۔ الّا۔ مگر۔ پہ۔ نحو +

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے۔ چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎
آنکہ ہرگز یاد خستا تاں بمکتوبے نکرد گر چہ گستاخی است بگویم پہ خوبے نکرد

(۲) حرفِ جار و حرفِ ربط یا حروفِ مُغیرہ میں سے ایک حرف (۳) اُوپر کا مخفف ؎
اُٹھائے سو زخم ہر نقطہ میں یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں
کرشلِ قط گیر خط پہ خطئیں ہنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پَر۔ ہ۔ صفت (۱) دُوسرا۔ اَور۔ غَیر۔ علاوہ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا۔ پربیتی یعنی غیر کی سرگزشت وغیرہ (۲) اُتم۔ عُمدہ۔ اعلیٰ (۳) بہت۔ ادھک۔ نہایت۔ از حد (۴) بعد۔ پیچھے۔ بعد ازاں +

پَرآدِھین۔ س۔ صفت۔ دُوسرے کا تابع۔ ماتحت۔ پربس جیسے پرآدھین سپنے سکھ ناہیں +

پَربَس۔ ہ۔ صفت۔ دُوسرے کے بس میں۔ پرآدھین۔ ماتحت +

پَردیس۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُلکِ غیر۔ بدیس۔ دُوسرا مُلک۔ غیر وطن۔ غُربت

پَردیس جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ غُربت میں رہنا۔ غیر جگہ رہ پڑنا۔ غیر مُلک میں چھاؤنی ڈال دینا۔ وطن چھوڑ دینا +

پَردیسن۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) اجنبی عورت۔ غیر وطن کی عورت (۲) مسافر۔ ایک جگہ نہ ٹکنے والی + ذکری پیشہ کی جورُو جس کا ایک جگہ قیام نہ ہو +

پَردیسی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) اجنبی۔ غیر مُلک کا۔ غریب الوطن۔ اُوپری۔ (۲) بدیسی۔ مُسافر ؎
پردیسی کی پیت کو سب کا من للچاوے وہی بات کا کھوٹ ہو رہے : سنگ لیجاوے (دوہا)

پَرشہر۔ ا۔ اسم مذکر۔ غیر شہر۔ غیر وطن +

پَرکاج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ غیر۔ دُوسرے آدمی کا کام + آپ کاج کا نقیض

پَرمحلّہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محلّہ غیر۔ اجنبی۔ کوچہ +

پُر۔ ف۔ صفت (۱) آگندہ۔ معمور۔ بھرا ہُوا۔ لبالب۔ لبریز (۲) کامل۔ پورا +

پُرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ معمورہ۔ بستی۔ محلّہ۔ ٹولہ۔ جیسے قصاب پُرا۔ مغل پُرا وغیرہ +

پَرا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) صف۔ قطار۔ لائین۔ سلسلہ۔ لنگ۔ فوج کی قطار (۲) ٹکڑی۔ گروہ۔ غول جیسے کبوتروں کا پرا ؎
تسبیح کے سواروں کے گھوڑے دوڑے چلا اونٹاں میں پیدلوں کا آ کر پرا ایلا (دبیر)

پَرا باندھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف باندھنا۔ قطار جمانا۔ برابر برابر کھڑا کرنا۔ صف بنانا (۲)۔ فعلِ لازم (۲) مسلسل کھڑا ہونا۔ قطار میں کھڑا ہونا +

پَرا جمانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) صف بندی کرنا۔ پرے باندھنا (۲)۔ فعلِ لازم) قطار میں کھڑا ہونا +

پَرابَت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) سنسکرت ([illegible] پراپت) (۱) لابھ۔ فائدہ۔ نفع (۲) آمد۔ پیدا۔ یافت +

پَرات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ طاس۔ طسلہ۔ طشت۔ آٹا گوندھنے کا لگن۔ تھال۔ بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات +

پُراتَم۔ ہ۔ صفت (۱) کہنہ۔ پُرانا۔ پراچین۔ قدیم + بڑا۔ اگلے وقت کا اگلے زمانہ کا (۲) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ عورتیں اس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمودہ عورتوں کی سی باتیں کرے +

پَراٹھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی روغنی پرت دار روٹی۔ نانِ دفتری +

پَراچِت۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) کفارہ۔ صدقہ +

پَراچین۔ ہ۔ صفت۔ (۱) دیکھو پُراتم نمبر ۱) (۲) قدیم تاریخ یا چیزیں جیسا وید۔ آثارِ قدیمہ۔ عتیق +

پَرارتھنا۔ س۔ ([illegible]) اسم مؤنث (ہندو) (۱) عرض۔ التماس۔ اِستدعا۔ بِنتی (۲) اِلتجا۔ بِنتی۔ منّت۔ سماجت۔ عجز و انکسار (۳) عفوِ جرائم کی دُعا۔ دُعائے مغفرت +

پَراکرت۔ س۔ ([illegible]) اسم مؤنث (ہندو) نیچ۔ شُدر۔ ذلیل۔ ارذل (۲) ایک قسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے۔ گنواری اور سخت زبان۔ آریہ قوم کی گنواری زبان عوام کی بولی +

پَراکرم۔ س۔ ([illegible]) اسم مذکر (ہندو) (۱) اعضاء جوڑ + ہاتھ پاؤں (۲) طاقت۔ بل۔ زور۔ سامرت +

پَراگندگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اِنتشار۔ پریشانی۔ تتر بتر ہونا (۲۔۱) تشویش۔ تردُّد +

پَراگندہ۔ ف۔ صفت۔ پریشان۔ منتشر۔ تتر بتر +

پُرال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پیال۔ دھان یا کودوں کے بھس کی لانگ جیسے غلّہ نکال لیا ہو دھان کا پھونس یا نال جسے اکثر غریب غرباء جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے +

پُرالبدھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) قسمت۔ تقدیر۔ مقدر۔ کرم۔ نصیب +

پرا

پرامیسری نوٹ - انگلش - اسم مذکر (قانون) وہ نوشتہ جس میں میعادِ مقررہ پر کسی زرِ نقد کی بابت عند الطلب ادائیگی کا قطعی اقرار ہو +

پران - س - (पुरान) اسم مذکر (۱) وہ کتابیں جن میں پرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) برہمنوں کی مذہب کی وہ اٹھارہ غیر منظوم کتب منقولہ جن کے مسایل کو اُن کے مصنفوں نے ہندوؤں کے پرانے عقیدہ کے مطابق تصوّر کیا ہے۔ انگریزی محققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں۔ پران تعداد میں اٹھارہ ہیں ان میں وشنو اور شیو کے متعلقہ فرقوں کے عقاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصّے۔ افسانے۔ نسب نامے آفرینشِ عالم۔ قیامت اور پھر از سرِ نو پیدائش مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کرسی نامے درج ہیں۔ پرانوں میں تین دیوتاؤں کو تسلیم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق۔ دوم شیو یعنی ہلاک کنندہ۔ سوم وشن یعنی پرورش کنندہ جن میں وشن اور شیو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے۔ ان میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے۔ کتے ہیں ان میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں۔ لیکن از روئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو ہوتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے +

اٹھارہ پرانوں کے نام مع تعداد اشلوک

نمبر شمار	نام پران	تعداد اشلوک	نمبر شمار	نام پران	تعداد اشلوک	
1	برہم پران	10000	10	برہم ورت	18000	
2	پدم پران	55000	11	لنگ پران	11000	
3	وشن پران	23000	12	وارہ پران	24000	
4	شیو پران	24000	13	سکند	81100	
5	نارد پران	25000	14	بامن پران	24000	
6	بھاگوت	18000	15	کورم پران	17000	
7	مارکنڈے	9000	16	متس پران	14000	
8	اگنی پران	15000	17	گرڑ پران	19000	
9	بھوشت پران	14000	18	برہمانڈ پران	12000	
میزان کل تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو (383100)						

(۳- صفت) پرانا۔ قدیم۔ عتیق۔ پراچین۔ آدی۔ پراتم +

پَر

پَران - س - اسم مذکر (بکسرِ پائے فارسی) (۱) سانس۔ دم۔ ہوا۔ نفس۔ (۲) روح۔ جان۔ جی۔ برتا (۳- صفت) پیارا۔ جانی۔ دلبر۔ دلربا +

پران چھٹانا - فعلِ متعدی (۱) جان لینا۔ مار ڈالنا۔ جو لا چھڑانا (۲) جان بچانا۔ پیچھا چھڑانا۔ پنڈ چھڑانا۔ عقب گزاری کرنا +

پران چھوٹنا - فعلِ لازم (۱) دم نکلنا۔ جاں بحق ہونا (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ ہمت نہ رہنا + حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہو جانا +

پران چھوڑنا - فعلِ لازم (۱) جان دینا۔ جاں بحق ہونا (۲) ہمت ہارنا۔ تھکنا۔ جی چھوڑنا +

پران لینا - فعلِ متعدی - (۱) جان نکالنا۔ نفس نکالنا + تھکانا (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ جان کھانا۔ جان کو آنا +

پَرانا - فعلِ لازم - (ہندی) دُکھ ہونا۔ درد ہونا۔ دُکھنا۔ پیڑ ہونا جیسے

مار ہوئے کا رتیری ہتھڑی پراے میری عادت ہی نہ جائے دشل

پُرانا - فعلِ متعدی (پورب) پورا ڈالنا۔ پُرا پُرا تقسیم کر دینا۔ سب کا حصّہ لگا دینا +

پُرانا - صفت (۱) نیا کا نقیض۔ کہنہ۔ قدیم۔ پراچین۔ پراتم۔ دیرینہ۔ پارینہ (۲) اگلے فیشن کا۔ پرانی روشنی کا۔ پہلی وضع کا اگلے زمانے کا (۳) فرسودہ۔ بوسیدہ۔ مستعمل جیسے نیا کر دو یہ پُرانا سو دن (۴) بڈھا۔ بڈھا۔ پیر۔ مسن (۵) تجربہ کار۔ جہاندیدہ ہوشیار (۶ - اسم مذکر - بازاری) بالا بیا۔ بڑھا۔ ابوہ +

پُرانا پڑنا - فعلِ لازم۔ بہت دن کا ہو جانا۔ سال گزر جانا +

پُرانا خرانٹ - صفت - نہایت بوڑھا۔ گرگِ کہن۔ مردِ کہن سال + پُرانا تجربہ کار +

پُرانا دُھرانا - صفت - نکمّا اور ناقص۔ پھٹا پُرانا (دومرا تابع مہمل ہے) +

پُرانا گھاگ - صفت - بہت پڑھا۔ خرانٹ۔ نہایت بوڑھا اور کار آزمودہ۔ تجربہ کار۔ پختہ کار +

پُرانا ہونا - فعلِ لازم۔ کہنہ و فرسودہ ہونا + نکمّا اور خراب ہو جانا +

پرانی - ہندی - اسم مؤنث (۱) جیو۔ روح۔ نفس۔ جنتو۔ برتا۔ نفسِ ناطقہ۔ (۲ - صفت) جیو دھاری۔ پران والا۔ جاندار۔ ذی روح +

پُرانی - صفت (۱) کہنہ۔ عتیق (۲) نکمّی۔ خراب۔ ناکارہ۔

پرا

سال خوردہ (۳) بڑھیا ضعیفہ - کہن سالہ +

پُرانی کھوپری - ہ - اسم مؤنث - (عوام) بُوڑھا آدمی - کہن سال (۲) پختہ دماغ - پختہ عقل - تجربہ کار - جہاں آزمودہ +

پُرانے لوگ - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑی عمر کے آدمی - بُوڑھے (۲) قدیمی مُلازم - مُدّت کے نوکر +

پُرانے مُردے اُکھیڑنا - ۱ - فعل لازم (محاورہ) پُرانی شکایتیں کرنا - اگلے پچھلے جھگڑے نِکالنا - خواہ مخواہ جھگڑا اکھڑا کرنا +

پَرایا - ہ - صفت (۱) غیر کا - دُوسرے کا جیسے پرایا مال (۲) اجنبی - غیر آدمی - بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں +

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں - ۱ - (کہاوت) بیگانہ یگانہ نہیں ہوسکتا - غیر اپنا نہیں بنتا ؎

چشم پوشی اُس نے کی یاں ہو گیا عالم سیاہ + راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (مغفور)

پَرائے بَروے آزاد کرنا - ۱ - فعل متعدی - اوروں کے غلام آزاد کرنا - غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا + دُوسروں کے مال پر شیخی بگھارنا - حلوائی کی دوکان پر دادا جی کی فاتحہ - پرائے مال پر یا حسین +

پَراچہ گَر - ۱ - اسم مذکر - (صحیح بفتح بائے فارسی مگر مستعمل بکسرِ بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا - وہ شخص جو پُرانے دُھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے +

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اردو میں مستعمل نہیں سُنا)

پَرائے گھر کا ہونا - ہ - فعل لازم (ع) - بیٹی کا بیاہا جانا - دُختر کی شادی ہو جانا - کدخدا ہونا +

پَرائے مال پَر یا حُسین - ۱ - (کہاوت) غیر کے مال کو اپنا مال تصوّر کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا - دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا - ناحق اِترانا +

پرائیوٹ - انگلش (Private) صفت - خاص - ذاتی نجی کا - خانگی +

پَرَب - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) تہوار - مُبارک وقت - ساعتِ سعد + مذہبی تقریب (۲) باب - فصل - مُقدمہ - ادھیائے (۳) انگلیوں کے جوڑ - بند - گانٹھ - گرہ (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ +

پرت

پَرَبال - ہ - اسم مذکر - وُہ زاید پلکیں جو آنکھوں میں ہو جانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں +

پَرَبَت - ہ - اسم مذکر - پہاڑ - کوہ - جبل - ڈونگر +

پَرَبھاؤ - س (प्रभाव) اِسم مذکر (۱) فطرت - سرشت - صفت طبعی خاصیت - سبھاؤ (۲) بل - زور - طاقت - اِقبال (۳) اثر - تاثیر - پھل - نتیجہ

پَربھو - س - (प्रभु) اسم مذکر - (ہندو) ناتھ - سوامی - دھنی - مالک - خداوند - خالق - ایشور - وشن +

پَرَبی - ہ - اسم مؤنث - تہواری - عیدی - تہوار کا انعام +

پَرَبین - ہ - صفت (۱) عاقل - دانا - ہوشیار (۲) نہایت خوبصورت - حسین - پری زاد - حور لقا - حسینہ - جمیلہ (۳) کامل فن - مشّاق - اُستاد + (یہ لفظ اصل میں سنسکرت پربین + (प्रवीण) سے مرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت وُدوسرے کے مزامیر یا وُہ باجہ جسے راجہ اِندر نے ایجاد کیا چنانچہ بین کا مادہ اہل لغات نے یہی قرار دیا ہے - اس کے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر لوگوں کے دلوں کو اپنی سُریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبولِ عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُراثر ہوتا ہے اِس وجہ سے اوّل اِس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کامل فن قرار پائے واللہ اعلم)

پَرَپَنچ - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) فریب - دھوکا - دغا جیسے پرپنچ کھلا مُک پنچ +

پَرَپَیٹھ - ہ - اسم مؤنث - ہُنڈی کی نقل - دُوسرا مثنیٰ - گُم شدہ ہُنڈی کی تیسری نقل - تیسرا رونہ +

پَرَت - ہ - اسم مذکر - تہ - تو - طبق - ورق - پپڑی - چھلکا +

پَرَتاپ - س - اسم مذکر - (ہندو) - (۱) جمال - روشنی - نُور - چمکارا - جلال + شانِ ایزدی (۲) اِقبال - طُفیل - بدولت (۳) عنایت - مہربانی - دیا - کرپا +

پَرَتلا - ہ - اِسم مذکر - تلوار کی پیٹی یا وُہ چوڑا تسمہ جس میں تلوار لٹکتی رہتی ہے - ڈاب - پٹا - دوالِ شمشیر - حمالہ +

پَرَتِما - س - (प्रतिमा پرتما) اِسم مؤنث - مُورتی - مورت - بُت - لُعبت - پُتلا - صنم +

پَرَتَو - ف - اسم مذکر - (۱) فروغ - روشنی - شعاع - کرن - مہتاب (۲) سایہ - ظِل - پرچھاوں - عکس +

(یہ غلط معنی صرف اُردُو میں مشہور ہو گئے ہیں)

پرتوا ۔ا۔ اِسم مذکر (ع) سایہ۔ پرچھاواں۔ پرتَو۔

پرتھی ۔ یا۔ **پرتھوی** ۔س۔ اِسم مؤنث (۱) زمین۔ بھوم (۲) اقلیم۔ ولایت۔ عالم۔ جہاں (۳) دُنیا۔ سنسار (۴) دُنیا کے لوگ۔ جہانیاں +

پرتیت ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ اعتماد۔ بھروسا۔ اِعتبار۔ ساکھ +

پرج ۔ ہ۔ اِسم مؤنث چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام۔

پرجا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) اولاد۔ نسل (۲) مخلوق (۳) رعیت۔ رعایا۔ بسایا حاکم کے محکوم (۴) کرایہ دار +

پرجاپت ۔ یا۔ **پرجاپتی** ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) (۱) خالق۔ برہما۔ پیدا کنندہ (۲) راجہ۔ حاکم۔ بادشاہ (۳) باپ۔ پتا (۴) جنوائی۔ خویش۔ داماد (۵) سُورج۔ آفتاب (۶) کمہار۔ کوزہ گر +

پرچ ۔ انگلش (Pinnacle) اِسم مؤنث۔ پیالی۔ تشتری +

پرچا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندو) پرکھ۔ شناخت۔ جانچ (۲) امتحان۔ آزمایش (۳) اظہارِ شان۔ معجزہ۔ کرامت۔ خرقِ عادت جیسے دیبی دِن کاٹے لوگ مانگیں پرچا (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا مُخبری (۵) ثبوت۔ اِستدلال +

پرچا دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ بشارت دینا۔ معجزہ یا کرامت دکھانا +

پرچا لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اِمتحان لینا۔ آزمانا +

پرچا مانگنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کرامت طلب کرنا۔ معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا۔

پرچانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) مانوس کرنا۔ بچوں یا جانوروں وغیرہ کو ہلانا۔ دِل ہاتھ میں لانا۔ موہنا۔ اپنے سے مانوس کرنا ؎

نہ بھیجا تُو نے لکھ کر ایک پرچہ ہمارے دِل کو پرچایا تو ہوتا (ظفر)

(۲) باتوں میں لا کر فریب دینا۔ باتیں بنا کر موہنا + افسوں کرنا (۳) جادو کے زور سے بس میں لانا +

پرچک ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (ع) (۱) چمکار۔ پچکار۔ بچے کو اُس کی خطا پر اُلٹا پیار کرنا (۲) حمایت۔ حامی۔ پشتی۔ طرفداری۔ مدد۔ کمک۔ جانبداری ؎

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے جو کچھ کر سکوں عدو کی پرچک سے اُس کی بڑھ گیا ہو شرارت (میر تقی)

(۳) اشارہ۔ اِجازت۔ ایما ؎ (قطعۂ انشا)

سات صاحب کے جو پھرتے ہیں بیٹھے دو چار غور تو کیجے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں

ننگ بھی پرچک جو اگر آپ کی جانب ہو تو پھر ابھی تم شوخ کے یاں ویسے لڑ سکتے ہیں +

پرچک پانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) حمایت پانا + اِشارہ پانا +

پرچک دینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمایت کرنا۔ ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی برے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو +

پرچک لینا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حمایت لینا۔ پشتی لینا +

پرچنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مانوس ہونا۔ ہلنا۔ اُلفت پکڑنا + مایل ہونا راغب ہونا۔ موہا جانا ؎

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے پرچتا نہیں دِل جہاں بیٹھیے (مصحفی)

(۲) باتوں میں آنا۔ راضی ہونا +

پرچون ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ آٹا وغیرہ۔ کرانے کا سودا + (اس جگہ پر بجنے علاوہ بادِ وغیرہ ہے) +

پرچونیا ۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) آٹا دال وغیرہ بیچنے والا۔ بنیا۔ مودی۔ بقال (۲) بساطی۔ خردہ فروش۔ مختلف اشیاء کا بیچنے والا۔ پھٹکل سودے کا سوداگر +

پرچہ ۔ ف۔ اِسم مذکر (ع) (۱) ٹکڑا۔ پرزہ۔ چیتھڑا (۲) کاغذ کا ٹکڑا + رقعہ۔ خط (۳) خبر کا کاغذ۔ اخبار (۴) خبر۔ سنا لیسہ (۵) قانون کھاتوں کی وہ نقل جو کھتونی تیار ہونے کے بعد پٹواری زمیندار کو دیتا ہے +

پرچہ گزرنا ۔ یا۔ **پرچہ لگنا** ۔ا۔ فعلِ لازم۔ حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا۔ خبر گزرنا۔ خبر لگنا۔ مخبری ہونا +

آتے ہیں سحر صد بھری سو کچھ ملول پرچہ لگا کوئی جو چلکار قسم ہوا (بحر)

پرچہ نویس ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ خبر نویس۔ وقایع نگار + جاسوس۔ مخبر۔ کارسپانڈنٹ +

پرچھا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں۔ سُوت کی بھری گھرتی (۲) کئی بجوم۔ بھیڑ (۳) دیگ۔ بڑا دیگچہ (۴) حلوائی کی کڑھائی۔ منبھولی کڑھائی۔ اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں +

پرچھا کرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (پورب) (۱) فیصلہ کرنا۔ معاملہ طے کرنا۔ معاملہ یکسو کرنا۔ جھگڑا چکانا۔ نپٹانا ؎

سنکے بولا یار میں مارے خوشی کے مر گیا قصہ طولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا۔ ہجوم گھٹانا۔ ہنگامہ ٹالنا۔ بھیڑ ہٹانا ؎

حشر کے دن اک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچا کر دیا (مصحفی)

پَرچا ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (پورب) (۱) فیصلہ ہونا ۔ انفصال ہونا جھگڑے طے ہونا (۲) بھیڑ چھٹنا ۔ ہجوم کم ہونا +

پَرچھاواں ۔ یا ۔ پرچھانواں ۔ ہ ۔ اسم مذکر (دو) (۱) عکس ۔ سایہ ۔ چھانوں ۔ پرتو ۔ پرچھائیں (۲) اثر ۔ عادت + دُوسری کی عادت یا ڈھنگ

شب وعدہ مرے پہلو میں کیوں بیقراری ہے + ترا تم پر بھی پرچھانواں دل بیتاب مضطر کا (بیخود)

پرچھاواں پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ سایہ پڑنا (۲) اثر ہونا + کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا +

پرچھائیں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سایہ ۔ عکس ۔ پرتو ۔ چھانوں +

پرچھائیں سے ڈرنا ۔ پرچھائیں سے بھاگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا ۔ از حد خوف کرنا (۳) نہایت متنفر ہونا ۔ از حد نفرت کرنا کسی سے دُور بھاگنا ۔ پاس نہ پھٹکنا +

پرچھتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹا سا چھپر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی منڈیروں پر پانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲) بہنگا ۔ ٹانڈ ۔ مچان +

پرخاش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ لڑائی ۔ جھگڑا ۔ فتنہ ۔ تناقشہ ۔ ان بن ۔ فساد ۔

پرخاش جو ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ لڑاکا ۔ جھگڑالو +

پرداخت ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) درستی ۔ آراستگی (۲) غور ۔ محافظت (۳) دستگیری ۔ پرورش +

پردادا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دادا کا باپ ۔ پیر جد ۔ جدّالاب ۔ ابوالجد ۔ فرجد +

پردادی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پردادا کی بیوی ۔ جدّۂ پدر +

پرداز ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آراستگی + جلا ۔ اوپ (۲) نقش و نگار نقاشی (۳) تصویر کے خط و خال (۴) اُٹھان ۔ تمہید (۵) طور ۔ طرز ۔ انداز +

پرداز کرنا ۔ فعلِ متعدی ۔ جلا کرنا ۔ اجالنا ۔ چمکانا ۔ جلا کر کے منقش کرنا ۔ چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جلا کے بعد نقش و نگار کندہ کرنا +

پردوش ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (بندوا) (۱) سورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت ۔ سرِ شام ۔ سندھیا ۔ سنجھا ۔ سانجھ (۲) تردوشی کا برت ۔ مہادیو کا برت ۔ سوموار یعنی پیر کے دن کا برت +

پردہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) حجاب ۔ اوٹ ۔ ستر ۔ آڑ ۔ اوجھل (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مقابل کی دیوار جس سے گھر کا سامنا نہ ہو (۴) گھونگٹ ۔ نقاب (۵) آنکھ کے کا

وہ گول حصہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے (۶) طبقہ ۔ لوک ۔ پرت جیسے زمین کا پردہ ۔ دنیا کا پردہ ۔ ڈھولک کا پردہ وغیرہ (۷) راز ۔ بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا (۸) اِخفا ۔ پوشیدہ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں + ستار یا بین وطنبور وغیرہ کے وہ پیتلی یا عاجی پٹڑے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں ۔ مقام نغمہ ۔ ستار یا بین کی کھرج بعض اوقات آہنگ اور الاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے سے

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا شبہ ہوجاتا ہے پردہ سے تری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۰) آنکھ کی پتلی جھلی ۔ میوے کے بیچ کی جھلی (۱۱) جھلی + کان کی جھلی (فقرہ) توپوں کی آواز سے کان کا پردہ پھٹا جاتا ہے ۔ کان میں لوہے کی سلائی نہ دو اگر پردہ پھٹ گیا تو بہرے ہو جاؤ گے + (۱۲) (قصّاب) گردے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۳) بادبان + سنگان ۔ پتوار (۱۴) مکان کی چار دیواری (۱۵) (تابع فعل) چھپواں ۔ چوری سے ۔ چوری چوری +

پردہ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نقاب یا گھونگٹ دُور کرنا (۲) چلمن یا چک وغیرہ کو اونچا کرنا (۳) حجاب دُور کرنا ۔ بے تکلف ہونا (۴) بات نہ چھپانا ۔ ہمراز ہونا (۵ متعدی) بھید کھولنا ۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا +

پردہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) چلمن پڑنا ۔ چک لٹنا (۲) حجاب ہونا ۔ غلط پڑنا (جیب آنکھ ۔ بیجو باطل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنی چشم یا عقل کے زائل ہونے سے مراد ہوگی یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا) +

پردہ پوش ۔ ف ۔ صفت ۔ عیب پوش ۔ عیب چھپانے والا ۔ کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا + پردہ دار + راز دار +

پردہ پوشی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ عیب پوشی + راز داری + پردہ داری ۔ پوشیدگی +

پردہ چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پردہ ڈالنا ۔ چک چھوڑنا +

پردہ دار ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) دیکھو (پردہ پوش) (۲) دربان +

پردہ داری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پردہ پوشی) سے

یولی پردہ بکاولی کر واری   محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزار نسیم)
بیخودی بے سبب نہیں غالب   کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے (غالب)

پَردَہ دَر - ف - صفت - عیب نما - عیب ظاہر کرنے والا - بھانڈا پھوڑ - راز فاش کرنے والا +

پَردَہ دَری - ف - اسم مؤنث - عیب نمائی - راز افشائی +

پَردَہ ڈالنا - ا - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (پردہ چھوڑنا) (۲) چھپانا ○

پَردَہ ڈھانکنا - ا - فعلِ متعدی (ع) (۱) عیب چھپانا - عیب پوشی کرنا
تیری رسوائی کے خونِ شہدا درپے ہیں + دامنِ یار! خدا ڈھانک لے پردہ تیرا (آتش)
(۲) دُنیا سے اُٹھانا - موت دینا +

پردہ ڈھکنا - ا - فعلِ لازم - (۱) عیب چھپانا - اخفائے راز کرنا - (۲ - ع) دُنیا سے اُٹھا لینا - موت دینا - جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھک دے ○

پَردَہ رکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) حجاب کرنا - چھپنا - سامنے نہ ہونا +
(مصرع) رکھے نہ جسے وہ کیونکہ پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہے +
(۲) بات چھپانا - اخفائے راز کرنا - بھید نہ دینا - رازداری کرنا +

پَردَہ فاش کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بھید کھولنا - بھانڈا پھوڑنا - پردہ دری کرنا - عیب ظاہر کرنا - افشائے راز کرنا - عزت میں بٹا لگانا (۲) ساکھ بگاڑنا - بندھی بات نہ رکھنا - قلعی کھول دینا +

پَردَہ فاش ہونا - ا - فعلِ لازم - بھانڈا پھوٹنا - بھید کھلنا - عیب ظاہر ہونا - افشائے راز ہونا +

پَردَہ کرانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا (۲) پردہ روکنا - اوٹ کرنا +

پَردَہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پردہ رکھنا) اوٹ کرنا +

پَردَہ کھولنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (پردہ فاش کرنا) +

پَردَہ گِرانا - ا - فعلِ متعدی - چلمن چھوڑنا - چک ڈالنا +

پَردَہ لگنا - ا - فعلِ لازم - باہر پھرتے پھرتے اخیر میں پردہ نشین ہونا - پردہ میں بیٹھنا (طنزاً بولتے ہیں) ○
اب سات پردوں میں لگی ہو خدا کی شان + آٹھوں پہر جو پھرتے تھے پوچھو نقاب ہوا اس کا

پَردَہ نشین - ف - صفت - پردہ میں بیٹھنے والی عورت - چھپنے والی عورت ○
تھے تم پردہ نشین خانہ نشیں کیوں ہوئے + دل تھا پردہ کا مکان اس میں مکیں کیوں نہ ہوئے (مصحفی)

پَردَہ ہو جانا - ا - فعلِ لازم - عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا +

پَردَہ ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) اوٹ ہونا - حجاب ہونا (۲) چھپنا - اوٹ میں ہونا (۳) بات کا چھپاؤ ہونا - پردہ رکھنا (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں ○

پَردَہ ہے - ا (محاورہ) چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں یا غیر مرد جس سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے +

پَردے - ا - پردہ کی جمع (حروفِ جارہ یا ظروف وغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئندہ کے مشتقات سے ثابت ہے) +

پَردے بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - باہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا - نامحرموں سے علیحدہ رکھنا +

پَردے پَردے - ا - تمیزِ فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چپکے چپکے - چوری سے - اندر ہی اندر ○
تلوار بتاتی ہے پردے میں سراسر آنکھ کا پردہ + چلا آ پردے پردے ای سراپا ناز آنکھوں میں
اگن کنڈ میں گھر کیا جل ہی گیا نکاس   پردے پردے جات ہے پی اپنے کے پاس (بیبل مست)

پَردے کی بُو بُو یا بی بی - ا - اسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی - مخدّرہ - نہایت چھپنے والی عورت (اکثر طنزاً بولتی ہیں)

پَردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا +
(طنزاً) اُس عورت کی نسبت مبالغہ کر کے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر یکایک پردہ نشینی اختیار کرے - یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے +

پَردے میں سُوراخ کرنا یا رَخنہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (عوام) حالتِ پردہ نشینی میں آنکھ لگانا - گھر بیٹھے بیٹھے شکار کھیلنا - تاک جھانک کرنا - ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا +

پَردے میں گِرِہ لگانا - ا - فعلِ متعدی (ع) دیکھو (پردے میں سوراخ کرنا) دانائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کی باوجود بدراہ ہونا اور کسی بات ثابت نہ ہونے دینا + (حیادار اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں)

پَردے کے لوگو پردے ہو! پَردے والو پردہ کیجو! - ا - فقرہ - جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہو تو آس پاس کے لوگوں کے جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ○
موشی بریکھے رہتے ہو ولد حمو سے گھر دو پردے ہو + بام فلک پہ چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

پُرزہ - ف - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - کاغذ کا پرچہ - لوہے وغیرہ کا ٹکڑا - گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جُزو - جُزوِ ترکیبی (۲) شخص متنفّس آدمی جیسے چلتا ہوا پرزہ یعنی چالاک آدمی (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو رُوئیں بھی کہتے ہیں - نرم پر - رُونگٹا چنانچہ پر و پرزہ بولتے ہیں (۴) کترن - کتل - دھجّی +

(دراصل پرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور پھوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اونی کپڑے میں پہننے کے باعث اُوپر اُبھر آتا ہے اور یہ معروف دوات)

پُرزے - ا - پرزہ کی جمع +

پُرزے اُڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا (۲) کھال اُڑانا - اُدھیڑنا - خوب پیٹنا +

پُرزے اُڑنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے اُڑنا - قیمہ قیمہ ہونا - کھال اُڑنا - اُدھڑنا - خوب مار پڑنا - پرخچے اُڑنا ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے ‏ ‏ دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہُوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجّی دھجّی کرنا +

پُرزے پُرزے ہونا - ا - فعلِ لازم - دھجّی دھجّی ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ریزہ ریزہ ہونا +

پُرس - ہ - اسم مذکر (۱) - قد (۲) قدِ آدم - آدمی کے قد برابر - ۲ فیٹ کا پیمانہ پانی کی مقدار اور دیوار وغیرہ کی اونچائی ناپنے کے واسطے آتا ہے (۳) وہ پھیلا ہوا ریشم جس کو ٹوٹنے والیاں تُوٹے جمع کر کے پوست

پُرسا - ہ - اسم مذکر (۱ - پُرس ب) قدِ آدم - مرد کی قامت کی مقدار کے موافق - ۲ فیٹ کا پیمانہ (۲ - ع) ماتم پُرسی - عذر خواہی مرگ - عزا پرسی - تعزیت - میّت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا (یہ لفظ فارسی پُرسہ بمعنی پرسش احوال و خبر پُرسی سے اس معنی میں مستعمل ہو گیا ہے) ؎

دل ہوا ہے کرو جو بیقراری بیشتر ‏ ‏ خانۂ ماتم میں ہو پُرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا - ا - فعلِ لازم (ع) (۱) موت کی عذر خواہی کرنا - ماتم پُرسی کرنا - میّت کے وارثوں کو دلاسا دینا - میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میّت پر رونا (۲ - ہندو) موت کی خبر دینا - ہکل[1] نائی کا گھر گھر جاکر پُکارنا +

پُرسا لینا - ا - فعلِ لازم (ع) مُنہ ڈھانکنا - عذر خواہی قبول کرنا - جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میّت کا مُنہ ڈھانک کر

رونا - صبر و تسلّی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسی کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہیں پھر اُس کے ساتھ اور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں - اہلِ میّت اِس رونے کے ساتھ میّت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرساد - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) دیوتاؤں کا بھوگ - دیوتا کا چڑھاوا نذر - تبرّک - مُرشد کا اُلُش (۲) انعام - پرشاد (۳) تجھ - نثر +

پَرسال - ہ - تابعِ فعل - سال گزشتہ +

پُرسان - ف - صفت - پوچھنے والا - پرسش کنندہ + فریاد رس +

پُرسانِ حال - ف + ع - تابعِ فعل - احوال پوچھنے والا - سرگزشت سُننے والا - خبر گیراں - فریاد رس +

پَرِستان - ا - اسم مذکر (۱) پریوں اور دیووں کے رہنے کا فرضی مقام - پریوں کا اکھاڑا ؎

محل پر اُس کے پرستان کا ہُوا دھوکا ‏ ‏ رقیب پر مجھے عفریت کا گُمان ہُوا (امداد علی بحر)

(۲) وہ جگہ جہاں بہت سے خوبصورت جمع ہوں - اِندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے بکسرِ دوم بھی جائز ہے)

پَرِستان کا عالم - ا - تابعِ فعل - پرستان کی سی کیفیت - بہشت کا سا لطف (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خوبصورتوں کا جمگھٹا اور عمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَسْتِش - ف - اسم مؤنث - (۱) پوجا - عبادت - بندگی (۲) تعظیم - توقیر - غایت تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تو اے کریم ‏ ‏ کہ ہے ذات تیری غفور الرحیم (میر حسن)

پَرَسْتِش گاہ - ف - اسم مؤنث - معبد - مندر - مسجد - جائے عبادت + جائے تعظیم +

پَرَسْتھان - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پاترا ب) +

پَرَسْتھان دھرنا - یا - رکھنا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم - پاترا کرنا - نقل مکان کرنا - اپنی جگہ سے دُوسری جگہ جانے کا شگون جانے کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پَرَسْرام - ہ - اسم مذکر - وشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر میں جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابود کیا +

پُرسِش - ف - اسم مؤنث - پوچھ - پُوچھ پاچھ - پوچھ گچھ - پوچھنا - تحقیق

[1] جو نائی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہوا آئے پنجابی میں ہکل کہتے ہیں +

کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا + تفتیش کرنا +

پُرسِش کرنا ۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ پُوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا۔ مُواخذہ کرنا +

پَرَسَنّ ۔ س (प्रसन्न) صفت (ہندی) (۱) خُوش۔ مگن۔ آنند۔ محظوظ (۲) مہربان کرپا کرنیوالا۔ دیاوان (۳) نرمل۔ صاف۔ بےغش۔

پَرَسَنگ ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) (۱) صحبت۔ میل۔ ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی۔ اتحاد +

(کبت)

کایا سے کام جات گا تمھو سے دام جات پرکھن سو نام جات رُوپ جات انگ سنگ سے کرم جات کُل سبے سب دھرم جات گر جن کی شرم جات من کی امنگ سو جب تپ کی آس جات بھگتن کی نواس جات سریر کی باس جات اپنی بھنگ سے وہ جات ریت جات پریت جات پنچ پرتیت جات کا جیسا پرسنگ سے (۲) چرچا۔ بات۔ کتھا۔ مقولہ۔ قول جیسے مہابھارت پرسنگ ہے (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع +

پَرَسُوت ۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو عو) زچہ کی ایک بیماری کا نام۔ سیلان آب۔ وہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندامِ نہانی سے نکلتا ہے۔ مرض ولادت +

پَرسُوں ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پری روز + پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن +

پُرسَنہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرُش ۔ س۔ اسم مذکر (۱) منش۔ مانس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ انسان۔ نر۔ مرد (۲) پرمیشر۔ ابوالبشر۔ خدا تعالیٰ (۳) پُرکھا۔ مُربی (۴) خاوند۔ خصم۔

پَرشاد ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (پرساد) +

پَرشاد چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (ہندو) نذر چڑھانا۔ دیوتا کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا +

پَرشاد دینا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) تبرک دینا +

پَرکار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگار۔ دائرہ کھینچنے کا اوزار۔ لوہے کا دو شاخہ قلم جس سے دائرہ کھینچا جاتا ہے (م۔ ف) دائرہ۔ حلقہ + طوق

پُرکار ۔ ف۔ صفت (۱) موٹا۔ دبیز۔ غفس۔ سوداگر کنندہ (۲) مضبوط۔ مستقل۔ چلاؤ +

لہ رجوئیت۔ بردی لہ پرکھا۔ آبا و اجداد لہ اعمالِ برگزیدہ لہ خاندان لہ نیک نامی لہ بزرگوں کی لہ خواہشِ نفسانی لہ ہمنشینی تکلیسی لہ بہشت کی سکونت لہ بیوقوفی لہ پنچوں کی لہ ساکھ۔ اعتبار +

پَرکالا ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱۔ ہندو) زینہ۔ سیڑھی۔ بالاخانے پر جانیکا دستہ (۲) چوکھٹ۔ دہلیز (اکثر بقال یا گنوار اس لفظ استعمال کرتے ہیں) +

پَرکالہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح پرگالہ (۱) ٹکڑا۔ لخت۔ پارہ۔ حصّہ (۲) چنگاری۔ شرارہ (۳) شیشے کی ٹکڑی۔ شیشہ۔ آئینہ +

پَرکَمّا ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) طواف۔ گرداگرد پھرنا + صدقہ ہونا۔ تصدّق ہونا +

پَرکَمّا دینا۔ یا۔ کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم طواف کرنا۔ گرد پھرنا + مندر کے گرد مؤدبانہ پھرنا + تصدّق ہونا۔ صدقہ ہونا +

پُرکھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پُرُش) +

پَرَکھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) شناخت۔ پہچان۔ کھرے کھوٹے اور بُرے بھلے کی تمیز (۲) جانچ۔ امتحان۔ آزمائش۔ تجربہ + وقوف +

پُرکھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مُربی۔ مرد بزرگ۔ مُورث۔ باپ دادا۔ دادا پردادا بزرگ

پَرکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پرکھوا دینا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ حوالہ کرنا (۲) روپیہ دینا۔ نقدی سنبھلوانا (۳) پرکھوانا۔ شناخت کرانا +

پَرَکھنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) جانچنا۔ کوسنا۔ آنکنا۔ شناخت کرنا۔ چشکی لگانا۔ زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا۔ بُرے بھلے میں تمیز کرنا۔ کسنا۔ کسوٹی لگانا (۲) آزمانا۔ امتحان کرنا۔ تجربہ میں لانا +

پَرکھوانا ۔ ہ۔ پرکھانا کا متعدی المتعدی +

پَرکھوائی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روپیہ پرکھنے کی اُجرت۔ شناخت کرائی +

پَرکھیا۔ یا۔ پرکھیّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صرّاف۔ جانچو۔ مُمیز۔ تمیز کنندہ۔ کھوٹا کھرا پرکھنے والا +

پَرگنہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) وہ زمین جس سے مالگزاری و خراج لیں (۲) ضلع۔ حصّہ۔ ضلع کا حصّہ۔ ملک کا چھوٹا حصّہ (۳۔ ہندو) وہ ملک جہاں خاوند نوکر ہو +

پَرگنہ دار ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ضلعدار۔ پرگنہ کا افسر +

پَرگھٹ ۔ ہ۔ صفت۔ سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر۔ کھلا ہوا۔ عیاں۔ علانیہ۔ صریح + کشادہ + چوڑے +

پَرگھٹ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ظاہر کرنا۔ روشن کرنا۔ عیاں کرنا۔ آشکارا کرنا۔ کھولنا۔ جتانا + مشتہر کرنا +

پَرگھٹ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) ظاہر ہونا۔ مشتہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ فاش ہونا (۲) طلوع ہونا۔ اُدے ہونا (۳) پیدا ہونا۔ تولّد ہونا

دُنیا میں آنا +

پَرگیری - ۱- اسم مؤنث - پرتیر - وُہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں +

پَرگیری لگانا - ۱- فعلِ متعدی - تیر پہ پر لگانا +

پَرلا - ہ - صفت - پرلیکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا +

پَرلَے - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی - فنا + قیامت - کلپ کا انت جیسے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ ٹوٹے جگ پرلے +

پَرلوک - ہ - اسم مذکر (ہندی) عُقبیٰ - آخرت - دُوسرا جہان - عالمِ جزا +

پَرم آتما - س - اسم مذکر - روحِ اعلیٰ - رُوحِ اعظم - ایشور - خدا تعالیٰ +

پَرمَت - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) پرائی سمجھ - عقلِ غیر - دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ - سکھاوٹ - بہکانے سکھانے (۳) عزت - آبرو - ساکھ - جیسے اُسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی +

پَرمٹ - ۱- اسم مؤنث (اصل میں انگریزی Permit پرمِٹ بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وُہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) (۱) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول (۲) نمک کی چُنگی - وہ مقام جہاں سرکاری محصول لیا جائے - محکمۂ نمک +

پَرمَٹا - انگلش - اسم مذکر - ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہے - در اصل آسٹریا کے صوبۂ نیو ساوتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے +

پَرمَل - ہ - اسم مذکر - بُھنی جوار یا باجرہ وغیرہ کو بھگو کر بھوننے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں اُنہیں پرمل کہتے ہیں + گدگدے +
(چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈال کر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھونتے ہیں اسوجہ سے پرمل نام رکھا گیا) +

پَرمَلو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے رقص یا ناچ کا نام جس کا اُصول بہت مشکل ہے ہ
کبھی پٹ بیٹھے میں دکھاتی ادا کہ جوں لوٹ کر ہو وے بجلی ہَوا (میر حسن)

پَرنالا - ہ - اسم مذکر (۱) کوٹھے یا بالاخانے کی موری - پتنالا - میزاب (۲) بدررو - نابدان +

پَرنالی - ہ - اسم مؤنث (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصہ نیچا معلوم ہوتا ہے وُہ اس نام سے موسوم ہے (۲) پُورب) پرنالے کی تانیث بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدررو +

پَرنالی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا (۲) پُورب) بدررو یا پرنالے سے پانی گرنا +

پَرنام - س - اسم مذکر و مؤنث (ہندی) (۱) بندگی - آداب - تسلیم - نمسکار - نمستے - ڈنڈوت - وُہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور - اخیر وقت کی اطوار جیسے اب اُس کے پرنام بگڑ گئے +

پَرنانا - ہ - اسم مذکر - نانا کا باپ - جدِّ مادری +

پَرنانی - ہ - اسم مؤنث - والدہ کی ماں کی ماں - ماں کی نانی +

پَرنتو - س (परन्तु) حرفِ استثناء - مگر - پر - لیکن +

پَرند - ف - اسم مذکر (مشہور بفتح راے مُہملہ) پکھیرو - اُڑنے والا جانور - طائر - مُرغ - چڑیا وغیرہ +

پَرندہ - ف - اسم مذکر (مشہور بفتح راے مہملہ) اُڑنے والا جانور - پکھیرو - پرواز کنندہ - پرواز جانور - طائر - مُرغ - پنچھی +

پرندہ پر نہیں مار سکتا - ۱- (محاورہ) پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے - نہایت بندی ہے (کمالِ استحکام و انسداد کے موقع پر بولتے ہیں)

پُروا - ہ - اسم مؤنث - پُورب کی ہوا - بادِ شرق - قبُول - صبا +

پَروا - ف - اسم مؤنث - (۱) خواہش - رغبت - حاجت - میل + رجحان - توجہ - التفات (۲) خیال - ضرورت - احتیاج (۳) خوف - بیم - ترس - دہشت + فکر - اندیشہ - خطرہ ہ
نہیں معلوم جو تیرے دیار میں پروا نہیں ہو نگاہِ شوق رخنہ کرتی ہے دیوارِ آہن میں (ذاکر)

پَروائہ - ہ - اسم مذکر (ہندی) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کُل - گوت +

پَرواں - ہ - صفت (۱) ٹھیک - دُرست - معتبر - سچ (۲) پتھر کی لکیر - اٹل جیسے بامن بچن پرواں +

پَروان چڑھنا - ہ - فعلِ لازم (۱) پورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرورش پاکر عمرِ طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا (۲) کامیاب ہونا - مراد کو پہنچنا +

پَروان چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کمال کو پہنچانا - عمرِ طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا (۲) مراد کو پہنچانا - کامیابی کرانا ہ
شیریں ہے بلبلان پروردہ کا در سایۂ گلشن + سیوا کر ان کی انہیں پروان چڑھاؤ (علی)

پَروانجات - ۱- اسم مذکر - پروانہ کی جمع +
(اس طرح کی جمع عربی قاعدہ پر عوام کی گھڑی ہوئی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اِس کی جمع پروانہا درست تھی) +

پَروانگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اجازت ۔ حکم ۔ آگیا +

پَروانَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پتنگ ۔ پتنگا ۔ وُہ پردار کیڑا جو شمع پر عاشق ہو (۲) حکم نامہ ۔ اجازت نامہ ۔ فرمانِ شاہی وغیرہ + لیسنس ۔ پاس ۔ وارنٹ ۔ رُقعہ (۳) عاشق ۔ فریفتہ ۔ والہ ۔ شیدا ۔ شیفتہ (۴) وُہ جانور جو شیر کے آگے چلا آتا جاتا ہے ۔ سیاہ گوش +

پَروانۂ راہداری ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ سفر کی تحریری اجازت ۔ وُہ اجازت نامہ جو راہ سے گزرنے کے لئے دیا جائے +

پَروانۂ گرفتاری ۔ ف ۔ اسم مذکر (قانون) گرفتاری کا حکم نامہ ۔ وارنٹ ۔

پَروانہ ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا +

پَروانے کی شَقل ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (بازاری) سالا ۔ نسبتی بھائی خسر پورہ ۔ برادرِ زن +

پَروایا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (اصل میں پر پایہ تھا) زیرِ پایہ ۔ چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز +

پَروتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پوتے کا بیٹا (۲) آٹا ۔ گڑ ۔ ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے +

پَروَردگار ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پرورش کرنے والا ۔ پالن ہار ۔ خدا تعالیٰ ۔ ربّ النوع +

پَروَردَہ ۔ ف ۔ صفت (۱) پرورش یافتہ ۔ پلا ہوا (۲) رچایا ہوا ۔ بسایا ہوا + دبایا ہوا +

پَروَرِش ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پالن ۔ پالنا (۲) تعلیم ۔ تربیت (۳) مہربانی ۔ بخشش ۔ عنایت +

پَروسا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کھانے کا حصہ ۔ بخرہ ۔ بھاجی ۔ پتل +

پَروسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مہمانوں کے آگے کھانا چُننا ۔ پتل لگانا + میزبانی کرنا

پُروف ۔ انگلش (Proof) اسم مذکر ۔ چھپا ہوا کاغذ جو صحت کے واسطے مصنف یا مؤلف کو دکھایا جائے +

پروفیسر ۔ انگلش (Professor) اسم مذکر ۔ معلم ۔ بھٹا چاریہ ۔ راج پنڈت ۔ سبھا پنڈت ۔ اعلیٰ مدرس +

پروگرام ۔ انگلش (Programme) (۱) فیصلہ یا اعلان کا اشتہار (۲) نظام الاوقات

پَرونا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا (۲) گھسیڑنا ۔ چبھونا ۔ داخل کرنا ۔ دخول کرنا +

پَروہِت ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گھر کا پنڈت ۔ مذہبی کام کا سرانجام دینے والا

قدیمی پنڈت ۔ خاندان کا گرو +

پَروِین ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ عقدِ ثریا ۔ وُہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں میں سب سے اوّل نظر آتا ہے ۔ سات سہیلیوں کا جھمکا +

پَرَہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) دیکھو پرا (۲) دامن ۔ طرف ۔ کنارہ ۔ پہلو ۔ چکی کا پاٹ +

پَرہیز ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) عذر ۔ احتراز ۔ اجتناب ۔ دُوری ۔ علیحدگی (۲) مضر چیزوں سے بچنا (۳) بچاؤ ۔ حفاظت (۴) تقویٰ ۔ اتقا +

پَرہیز کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ بچنا ۔ احتراز کرنا ۔ اجتناب کرنا ۔ مضر چیزوں کے کھانے میں احتیاط کرنا +

پَرہیزگار ۔ ف ۔ صفت ۔ متقی ۔ گناہوں سے کنارہ کرنیوالا ۔ مجتنب ۔ منہیات سے بچنے والا + پاکدامن + پارسا +

پَرہیزگاری ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اتقا ۔ احتراز + پارسائی + پاکدامنی ۔

پَرہیزی کھانا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ پیار ۔ دن کا کھانا ۔ وُہ کھانا جس کی حکیم نے اجازت دی ہو + بن نمک مرچ کا کھانا ۔ وُہ غذا جو بیمار کے موافق ہو +

پَرے ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ (۱) ورے کا نقیض ۔ اُس پار ۔ اُس طرف + دُوسری طرف ۔ دُوسری جانب (۲) دُور ۔ الگ (۳) فاصلہ پر ۔ بُعد پر +

پَرے بِٹھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ مات کرنا ۔ لگا نہ کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا +

پَرے پَرے ۔ ہ ۔ (کلمۂ تنفر) دُور دُور ۔ الگ الگ ۔ دُور رہو ۔ ہٹ ہٹ

پَری ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پردار ۔ پروالی (۲) ایک قسم کی جناتنیاں جو نہایت خوبصورت خیال کیجاتی اور فرشتوں کی طرح بال و پر رکھتی ہیں ۔ صاحب فرہنگ ناصری کا بیان ہے کہ پری روحانی اور لطیف جسم والی نسل ہے ملی جاتی ہے برخلافِ جن کہ جو دراصل ایک روح تیرہ و نحس و خبیث و مہیب و کثیف ہے جسے دیو اور اہرمن بھی کہتے ہیں (۳) نیز ایک قسم کا ریشمی ملائم نرم اور مخمل کی طرح مختلف الالوان ایرانی کپڑا جو لباس اور بجائے قالین امرا میں فرش کا کام دیتا ہے ۔ ظہیر فاریابی نے بمعنی ابلیس بھی استعمال کیا ہے (۴) صفت ۔ حسین ۔ خوبصورت ۔ عمدہ ۔ نازک + خوبصورت عورت یا چیز + پری رُو ۔ حسینہ ۔ جمیلہ +

(جب تم پری کہیں گے تو وہاں تو بھر بھر بادہ سے مراد ہوگی) (گلشنِ ناز)

پَری بَند ۔ ف ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا زیور جو کلائیوں میں پہنا جاتا ہے (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام (۳) ۔ ہندی گھنگرو ۔ پہونچی کا ایک زیور +

پری

پَری پَیکر - ف - صفت - پری چہرہ - پری رو - پری کی شکل - پری تمثال - نہایت خوبصورت جسم والا - حسین - مجازاً معشوق +

پَری خواں - ف - اسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بلانے اور اتارنے والا - سیانا - بھوپا + جادوگر - افسوں خواں +

پَری رُو - ف - صفت - دیکھو (پری پیکر) +

پَری زاد - ف - اسم مذکر (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی نسل + (مجازاً) دیو - جن (۲ - صفت) نہایت خوبصورت - حسین - نہایت عمدہ پرزینت

پَری کا سایہ - ا - اسم مذکر - آسیبِ جن - دیو کا گزر - بھوت پریت کا اثر +

پَریاں - ا - پری کی جمع (یہ لفظ فارسی میں بحرکت ثانی اور اردو میں بہ سکونِ دوم مروّج ہے) +

پَریت - س - اسم مذکر (ہندو) (۱) بھوت - پشاچ - خنّاس - خبیث - شیطان جیسے بن بجے پریت نہیں (۲) مُردہ کی روح جس نے دوسرا جنم نہ لیا ہو - روحِ ناپاک +

پریت - س - اسم مؤنث (صحیح پریت) (۱) پیار - محبت - نیہا - سنیہ (۲) دوستی - اُلفت - اِخلاص (۳) عشق جیسے پریت نہ جانے جات کجات نیند نہ جانی ٹوٹی کھاٹ - بھوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ (کہاوت)

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو عو) اِخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبت کرنا +

پریتَم - ہ - صفت (صحیح پریتم) (۱ - ہندو) بہت پیارا - نہایت عزیز پریتم پریتم سب کہیں پریتم جانے نہ کوے + اک بیر جوں پریتم لے سدا آنند بھیو ہوئے (۲ - اسم مذکر) پتی - خاوند - بالم ہے پریتم تم مت جانیو بھیو دُور کو باس دیہ گیہہ کتھو رہے پر من تمہارے پاس (دوہا)

پَریٹ - ا - اسم مؤنث (صحیح انگلش Parade پریڈ) (۱) فوج کی قواعد کا میدان (۲) قواعدِ فوج (۳) صف - قطار - پرا (یہ معنی انگریزی نہیں)

پَریٹ جمانا - ا - فعلِ لازم - صف باندھنا - قطار - باندھنا - پرا جمانا +

پریزیڈنسی - انگلش (Presidency) اسم مؤنث قلمروِ ہند کا وہ حصّہ جو کسی علیحدہ گورنمنٹ کی ماتحت ہو - احاطہ + صوبہ

پریس - انگلش (Press) اسم مذکر (۱) دبانے کا پیچ - چھاپنے کی کل (۲) مطبع - چھاپہ خانہ +

پریس مین - انگلش (Press-man) اسم مذکر - چھاپنے والا +

پری

پریزیڈنٹ - انگلش (President) اسم مذکر (۱) میرِ مجلس - صدرِ انجمن - پنچوں کا سردار - سرپنچ (۲) علاقہ کا حاکم - ناظمِ صوبہ (۳) مدرسہ کا افسر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہوری سلطنت کا منتظم +

پَریشاں - ف - صفت (۱) آشفتہ - بکھرا ہوا - سرگرداں - منتشر - تتر بتر - پراگندہ - مضطر - خستہ (۲) متفکر - متردّد - اندیشہ مند (۳) حیران - متحیر - حیرت زدہ +

پَریشاں حال - ف + ع - صفت - خستہ حال - پراگندہ روزگار - مفلس - مصیبت زدہ - تنگ حال +

پَریشاں خاطِر - ف + ع - صفت (۱) اُداس - دل برداشتہ - افسردہ دل (۲) فکرمند - متردّد +

پَریشاں دل - ف - صفت - دیکھو (پریشاں خاطر)

پریشان کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) حیران کرنا - ستانا - دق کرنا (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پَریشانی - ف - اسم مؤنث (۱) اِضطراب - انتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فکرمندی - تردّد (۳) مصیبت - بپت +

پَریکھا - ہ - اسم مذکر (۱) پرکھ - آزمایش - امتحان - تجربہ ہے

اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے | دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ | جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے (رباعی درد)

(۲) افسوس - غم - سوچ - بچار + جگہ - خیال جیسے ہیں اس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہے (۳ - ہندو عو) احتراز - پرہیز - حذر - اجی ہمارے ہاں آنے سے کیا پریکھا ہے (۴) اعتبار - اعتماد - پرتیت - بھاکھ - بھروسا (مجازاً) یقین جیسے ہیں چھوٹے لالہ جی کی بات کا پریکھا نہیں (۵) فرق - تفاوت - انتر - جدائی - اختلاف - علیحدگی +

پریکھا کرنا - فعلِ لازم (۱) نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا

ایک نگری کے راجہ آٹھ | نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُوجھ باجھ کر کیا پریکھا | ایک ہی میں سب کا لیکھا (گنجینہ کی پہیلی)
پر ہے اُن میں اتنا فرق | آدھے اُتم آدھے نیچ

(۲) امتحان کرنا - آزمایش کرنا +

پریم - س - اسم مذکر (۱) پیار - پیت - سنیہ - محبت - الفت + لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ +

پَریوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام جو کبوتر کے برابر ہوتا اور اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے (۲) ۔ عوام ہنود) کبوتر جنگلی ہو خواہ پالتو (دہ پ بسنت کی کہانی میں بعنی پالتو کبوتر آیا ہے)

پَریوں کا اُتارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پریوں کے اُترنے کی جگہ ۔ پریوں کی گزرگاہ ۔ مسکنِ پریاں ۔ پری خانہ (مجازاً) معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وُہ گھر کہ تیرا رُو میں گھر میں گزرا ہے ۔ باندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نکہت)

پَریوں کا اَکھاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پریوں کی مجلس خوبصورتوں کا مجمع +

پریوی کونسل ۔ انگلش ۔ اسم مذکر ۔ بادشاہ یا نائبِ بادشاہ کی وُہ خاص مجلسِ شوری جو امورِ سلطنت میں مشورہ دینے کے متعلق کی جائے ۔

پَریزَہ ۔ ف ۔ صفت ۔ نہایت خوبصورت عورت ۔ پری تمثال +

پُڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) بڑی پُڑیا ۔ وُہ کاغذ کا تختہ جس میں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں (۲) ڈھول یا طبلے وغیرہ پر چڑھانے کا چمڑا ۔ ڈھولکی کا چمڑا +

پڑا پانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ راستہ چلتے کچھ پانا + بے محنت و مشقت کسی چیز کا حاصل ہو جانا ۔ مُفت ملنا ؎

دل بُری طرح لگا عشقِ بتاں میں اے شیخ ۔ دیں پڑا پایا ہمیں اگر ایسے خُدا یاد رہے (حالی)

پَڑاپَڑ ۔ ہ ۔ تابعِ فعل ۔ تڑاتڑ ۔ پے در پے مینہ برسنے یا جوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز ۔ وُہ آواز جو برابر ضرب پڑنے سے صادر ہو + متواتر صدمے کی آواز

پَڑاقا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (لکھنؤ) (۱) پٹاخا ۔ ایک قسم کی آتشبازی (۲) ۔ دہلی) پٹاخے کی آواز ۔ کوڑے وغیرہ کی آواز +

پَڑاقے کی گوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ رنگ برنگ کی گوٹ ۔ پٹا پٹی کی گوٹ

پَڑاگرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (لکھنؤ) اُفتادہ ۔ حقیر ۔ ناچیز ۔ بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں)

پَڑاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ ۔ منزل ۔ چوکی ۔ اسٹیشن ۔ سرائے ۔ فرودگاہ ۔ ٹھکانا +

پَڑاؤ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ چھاؤنی ڈالنا ۔ چھاؤنی چھانا ۔ رو پڑنا ۔ بہت دنوں تک مقام کرنا +

پَڑاؤ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قافلہ پر دن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا ۔ قافلہ لوٹنا +

پَڑپَڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (پُورب) (۱) بیہودہ گوئی کرنا ۔ بکواس کرنا ۔ بکنا (۲) چرپرانا ۔ زبان میں مرچیں لگنا ۔ زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہوکر چھالی پڑ جانا +

پَڑپِڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (بازاری) (۱) پڑپڑ کرنا ۔ دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں (۲) بُلبُل کا بھاگتے وقت بولنا ۔ پڑ پڑوں کرنا ۔ پٹ پٹوں کرنا ۔

پَڑَت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) قیمتِ خرید ۔ گھر پڑتی قیمت (۲) بازاری خرخ بازار کا بھاؤ + حساب ۔ جگت ۔ پھیلاوٹ ۔ میزان +

پَڑَت پھیلانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حصہ لگانا ۔ فی عدد لاگت پھیلانا ۔ اندازہ ٹھیرانا ۔ اندازہ مقرر کرنا ۔ کل قیمت اجزا پر تقسیم کرنا +

پَڑَت پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم قیمت کا اندازہ ہونا ۔ فی عدد لاگت پھیلنا جیسے پھیلنا کسی چیز کا بعد از اخراجات گھر پڑتے رہنا ۔ خرچ بیٹھنا +

پَڑتا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) حصہ ۔ بتی (۲) شرح ۔ لگان ۔ وُہ خرچ یا لگان جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پَڑتال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (صحیح پرتال بمعنی دوسرے دفعہ کی تول) (۱) نظرِ ثانی ۔ مقابلہ ۔ دوبارہ جانچنا ۔ جائزہ (۲) صدمۂ متواتر + جوتیوں کی لگاتار +

پَڑتال پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ برابر جوتا پڑنا ۔ یکساں پٹنا (بازاری)

پَڑتالنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دوبارہ سنبھالنا ۔ نظرِ ثانی کرنا ۔ جانچنا ۔ جائزہ لینا +

پَڑتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ زمینِ اُفتادہ ۔ خالی پڑی ہوئی زمین +

پَڑ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسر جانا لیٹ جانا (۲) بیمار ہو جانا ۔ کچھ پڑ جانا +

پَڑ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) لیٹ رہنا ۔ سو رہنا ۔ شبگزاری کرنا ۔ بے وقت سے سونا ۔ جیسے سونا تو سونے والی کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پَڑ مَرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا ۔ اسطرح رہنا کہ مر کر نکلنا +

پَڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گرنا ۔ آ رہنا (۲) ٹھیرنا ۔ قیام کرنا ۔ لنگر ڈالنا ۔ پڑاؤ کرنا ۔ اُترنا (۳) لیٹنا ۔ آرام لینا ۔ سونا (۴) گزرنا ۔ واقع ہونا ۔ بیتنا (۵) تھکنا ۔ عاجز ہونا ۔ ہارنا (۶) داخل ہونا ۔ بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا ۔ بیکار رہنا (۸) بیمار رہنا ۔ علیل ہونا (۹) بھروسے رہنا ۔ کسی کی مدد پر تکیہ کرنا ۔ دست نگر ہونا ۔ ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا (۱۰) آنا ۔ نزول کرنا ۔ حلول کرنا جیسے رُوح یا جان پڑنا (۱۱) وارد ہونا جیسے مصیبت پڑنا (۱۲) تعلقِ خاطر ہونا ۔ فکر ہونا + خیال لگنا ؎

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تُو ۔ تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تُو (ذوق)

(۱۳) شوق ہونا ۔ ولولہ ہونا ۔ اُمنگ ہونا جیسے جوانوں کو علاجی پڑھیوں

بیاہ کی پڑی (۱۴) بُری بننا۔ جوکھوں یا مُصیبت میں پھنسنا۔ بپتا پڑنا

مُصیبت وارد ہونا۔ لالے پڑنا ؎

اُٹھی آنکھ کس سے جا لڑی ہے کہ دل کی جان کی کس کس کی پڑی ہی (طالب)

(۱۵) داخل ہونا۔ درج ہونا۔ مندرج ہونا۔ لکھا جانا جیسے کھاتے میں نام پڑنا (۱۶) دخیل ہونا۔ مُداخلت کرنا جیسے کسی معاملہ میں پڑنا (۱۷) شریک ہونا۔ قدم درمیان دینا جیسے تمھاری بات میں پڑے سو گرہ سے بھرے (۱۸) خالی رہنا۔ غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں (۱۹) باقی رہنا۔ چھوٹے ہوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے (۲۰) سنجوگ ہونا۔ اتفاق ہونا (۲۱) ٹپکنا۔ برسنا۔ مُترشّح ہونا (۲۲) سامنا ہونا۔ تعلق ہونا۔ مقابلہ ہونا جیسے اپنی پڑنا۔ پرائی پڑنا +

(یہ لفظ مُرکّبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دُودھ پڑنا۔ پالا پڑنا۔ نام پڑنا۔ چین پڑنا وغیرہ)

پَڑوا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پہلی تتھ ۔ چاند کے اُجالے یا اندھیری پاکھ کی پہلی تاریخ۔ اوّل یا دوم پاکھ کی پہلی تاریخ۔ دُوج سے پہلے کا دِن۔ (۲۔ پورب) کٹڑا ۔ بھینس کا نر بچہ +

پَڑَوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ گھر کے قریب +

پَڑوسن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ زنِ ہمسایہ۔ ہمسائی۔ برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) سانجھ بھئی۔ سیّاں نہیں آئے۔ رات بھی آدھی آن ڈھلی۔ آؤ پڑوسن چوسر کھیلیں۔ بیٹھے سے بیگار بھلی +

پَڑوسی ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ہمسایہ۔ وہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے (کہاوت) اپنا دُور پڑوسی نیڑے +

پڑھا ۔ ہ ۔ صفت (۱) خواندہ۔ علم سِکھایا ہوا۔ پڑھا لکھا۔ تعلیم یافتہ (۲) پڑھنے کا

پڑھا جِن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) وہ جن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کسی سیانے یا عالم سے نہ اُترے (۲) نہایت مُتّقی وہ شخص جو کسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے۔ مجازاً ؎

پڑھا جن ہو جسے چاہے پڑے وہ اس کا سایہ کوئی اُترتا ہے (حکمت)

پڑھا گُنا ۔ ہ ۔ صفت۔ عالم فاضل۔ پڑھا لکھا۔ عالم۔ فاضل۔ بہت علم +

پڑھا لکھا ۔ ہ ۔ صفت۔ خواندہ۔ تعلیم یافتہ +

پڑھا دینا ۔ فعل متعدی (۱) علم سِکھا دینا۔ فارغ التحصیل کر دینا (۲) سبق دے دینا (۳) بہکا دینا۔ لگا دینا۔ سِکھا دینا۔ اُکسا دینا۔ لگائی بجھا دینا۔ چغلی کھا کر افروختہ کر دینا ؎

دن پڑھے خط کے مرے پرزے اُڑا دیتا ہے غیر کیا جانئے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) علم سِکھانا۔ تعلیم دینا (۲) سبق دینا۔ درس دینا (۳) بُرائی جتانا۔ بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا۔ بہکانا ؎

غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکر کر بات کو بڑھانے لگے (داغ)

پڑھائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) مکتب کی فیس۔ علم سِکھانے کی اُجرت (۲) طریقۂ تعلیم۔ تعلیم دینے کا ڈھنگ (۳) تعلیمی کتابیں۔ درسی کتابیں۔ کُتبِ داخلِ تعلیم (۴) مقدار +

پڑھ پتھر ۔ ہ ۔ صفت (ہندو) کُند ذہن۔ بطیُ الفہم۔ (اُس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) +

پڑھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) علم سیکھنا۔ تعلیم پانا (۲) سبق لینا۔ پاٹھ کرنا۔ (۳) جپنا۔ بار بار رٹنا (۴) جانور کا بولنا۔ زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا (۵) منتر پھونکنا۔ جادو کرنا +

پڑھنت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ منتر۔ جادو۔ افسوں۔ سحر خوانی ؎

سحرِ صولت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پڑھوانا ۔ ہ ۔ پڑھنے کا متعدی المتعدی (۱) تعلیم دلوانا (۲) کلماتِ ایجاب و قبول مُنہ سے نکلوانا +

پُڑیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) وہ کاغذ کا پُرزہ یا پتا جس میں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے۔ کاغذ کی بندھی ہوئی پوٹلی۔ کاغذ کی پوٹلی (۲) پِسی ہوئی دوا (۳) پوٹ۔ پاگل۔ مجسّم جیسے بڑھیا آفت کی پُڑیا +

پُڑیا کا ٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا عمدہ اور باریک لٹھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے +

پُڑیاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) پُڑیا کی جمع (۲۔ بیگماتِ قلعہ) پریوں کی نیاز کی پُڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کی نیاز دِلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں دُوسری سیندور اور عبیر کی پُڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے ہوا میں اُڑائی جاتی ہیں +

پُڑیاں اُڑانا، پُڑیاں چھوڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (بیگماتِ قلعہ) چہل بی بی یا پریوں کی نیاز دِلوا کر عبیر اور سیندور کی پُڑیاں ہوا میں اُڑانا +

پَژاوہ ۔ ف ۔ اسم مذکر (از پژیدن) (۱) آوا۔ بھٹی (۲) وہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں۔ بجھاوٹ

پژمُردگی ۔ ف ۔ صفت۔ کُملاہٹ۔ مُرجھایاپن۔ افسُردگی۔ مایُوسی +

پژمُردہ - ف - صِفت - کملایا ہُوا - مُرجھایا ہُوا (۲) افسُردہ - مایُوس +

پژمُردۂ خاطِر - ف - صِفت - افسُردہ دِل - رنجیدہ - مغمُوم - کبیدہ خاطر - مُردہ دِل - وُہ شخص جس کا دِل خوشی سے خالی ہو +

پَس - ف - تابِعِ فعل (۱) بعد - بعد ازاں - پھر - پیچھے - عِلاوہ ازیں (۲) اخیر کو - آخرکار (۳) لیکن - بہرکیف - بہر حال (۴) اسلئے - اِس وجہ سے - اِس باعث سے +

پَس اَنداز - ف - اِسم مذکّر - اندوختہ - جمع - بچت - وُہ روپیہ جو خرچ سے بچاکر رکھا جائے - صرف سے بچا ہُوا روپیہ - توفیر +

پَس اَندازی - ف - اِسم مؤنّث - ضرُوری اخراجات سے کچھ اندوختہ رکھنا - اندوختگی +

پَس پا ہونا - ا - فعلِ لازم - پیچھے ہٹنا - پیٹھ دِکھانا - بھاگ جانا - شکست

پَس خوردہ - ف - اِسم مذکّر - جھُوٹا - نیم خوردہ - آگے کا بچا ہُوا - اُلش +

پَس غیبت - ہ - تابِعِ فعل - (عوام) غیبت میں - عدمِ موجُودگی میں - غیر حاضری میں - پیٹھ پیچھے +

پَس و پیش - ف - اِسم مذکّر (۱) اُونچ نیچ - آگا پیچھا - سوچ بچار - بُرائی بھلائی (۲) لیت ولعل - حیلہ حوالہ (۳) دُبدھا - دُھکڑ پکڑ - اندیشہ - تشویش - شش و پنج +

پَس و پیش سوچنا - ا - فعلِ لازم - آگا پیچھا سوچنا - اُونچ نیچ دیکھنا - بُرائی بھلائی سوچنا + آغاز و انجام سوچنا +

پَس و پیش کرنا - ا - فعلِ لازم (۱) آجکل کرنا - حیلہ حوالہ بتانا - ٹالنا (۲) سوچنا - سوچ بچار کرنا (۳) ہچر مچر کرنا - دُبدھا میں رہنا + دُھکڑ پکڑ کرنا

پَسارا - ہ - اِسم مذکّر - پھیلاؤ - فراخی - گُستار +

(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دھندکا پسارا ہے) +

پَسارنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) پھیلانا - دراز کرنا - جیسے ہاتھ پسارنا - گودی پسارنا (۲) کھولنا - پھاڑنا - باہنا پاتا - جیسے مُنہ پسارنا +

پَسانا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا - اُبالکر پانی نچوڑنا - چاول یا سویاں اُبال کر اُن کا پانی نکالنا +

پَساؤ - ہ - اِسم مذکّر - اُبلی ہُوئی چیز کا بچا ہُوا پانی - سرجوش + پیچ

پَسائی - ہ - اِسم مذکّر (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پِسائی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) پیسنے کی مزدُوری - پساون - مُزدِآرد (۲) پیسنے کا حاصِل بالمصدر - رگڑائی - گھسائی +

پَسْت - ف - صِفت (۱) بالا کا نقیض - نیچا - نشیب (۲) خسیس - بخیل - دُون ہمّت - کم رُتبہ - کمینہ +

پَست خیال - ف + ع - اِسم مذکّر - عالی خیال کا نقیض - گھٹیل خیالات کا آدمی

پَست فطرت - ف + ع - صِفت - کم عقل - بیوقُوف +

پَست قد - ف + ع - صِفت - کوتاہ قد - ٹھِنگنا - بَونا +

پَست کرنا - ا - فعلِ لازم - ہرانا - مغلُوب کرنا - ہمّت توڑنا - شِکست

پَست ہِمّت - ف + ع - صِفت - دُون ہمّت - کم ہمّت - کم حوصلہ - بودا

آدمیت سے بڑا بالا آدمی کا مرتبہ   پست ہمّت یہ نہ ہو اور پست قامت ہو تو ہو (ذوق)

پَست ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) نیچے ہونا - نشیب ہونا (۲) کم ہونا + فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہونا - یا ہمّت پست ہونا (۳) ہارنا - مغلُوب ہونا - شکست کھانا - پیچھے ہٹنا (۴) پیچھے رہنا - سبقت نکرنا +

پِستان - ف - اِسم مؤنّث - چھاتی - چُوچی +

پُستک - س - اِسم مؤنّث (صحیح - پُستک) (ہندو) کتاب - پوتھی - گرنتھ + کتب

پِسْتَول (انگلش Pistol - پسٹل) اِسم مذکّر - تمنچہ - تفنگچہ - بُہت چھوٹا سا تمنچہ

پِستہ - ف - اِسم مذکّر (۱) ایک میوے کا نام جسکا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمش کے برابر ہوتا ہے - فستق (۲ - تشبیہاً) ایک قسم کا چھوٹا کُتّا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں + جیبی کُتّا +

پِستئی - ا - صِفت - پستے کے رنگ کا - ہلکا - سبز + دھانی +

پَستی - ف - اِسم مؤنّث (۱) بلندی کا نقیض - نچائی + نشیب (۲) کمینگی

پِس جانا (فعلِ لازم (۱) باریک ہوجانا - سرمہ سا ہوجانا - گھٹ جانا (۲) مُصیبت میں آنا - تباہ ہونا - برباد ہونا + جنجال میں پھنسنا (۳) عاشق ہونا - مرمِٹنا - فریفتہ ہونا - شیفتہ ہونا - دل دے بیٹھنا ؎

ہٹ پہ آنکی اور پس جاتے ہیں   اس پہ کچھ اُس کو خود رائی بُت (حالی)

پَسَر - ہ - اِسم مؤنّث - رات کو ڈھور چرانا - چوری سے پچھلی رات کو دُوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا +

پَسَر چرانا - ہ - فعلِ متعدّی - رات کو ڈھور چرانا + چوری سے پچھلی رات کو غیر کے کھیت میں اپنے ڈھور چھوڑ دینا +

پِسَر - ف - اِسم مذکّر - بیٹا - لڑکا - صاحبزادہ + فرزند +

پِسَرِ اَخیافی - ف + ع - اِسم مذکّر - مادری بیٹا - بیوی کا وہ بچّہ جو اُسکے پہلے

خاوند سے ہو۔ گیلڑ + سوتیلا بیٹا +

پسر خواندہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ مُنہ بولا بیٹا۔ متبنّٰی۔ گود لیا ہوا لڑکا +

پسر زادہ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ پوتا۔ نبیرہ +

پسرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) لیٹنا۔ پڑنا (۲) پھیلنا۔ دراز ہونا (۳) اڑنا۔ ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (بچوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسر ہٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ بازار جہاں پنساریوں کی دوکانیں ہوں +

پسلی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) پہلو۔ طرف (۲) پنجر۔ وہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکلکر دل جگر اور معدہ کے اوپر تک چھائی ہوئی ہیں۔ پہلو کی ہڈیاں +

پسلی پھڑکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ع) کسی بات کی خبر ہو جانا۔ غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہو جانا ؎

جب غیر سے ہشاش کہیں سات ہمکنار ۔ یاں درد دل سے اپنی ہی پسلی پھڑک گئی (میر جان تپش)

لاحق حال ہو ہجور کو رنج ایک نہ ایک ۔ پسلی پھڑکی خفقان کی جو ذرا سا دل ٹھیرا (بحر)

پسلی کا آزار۔ یا۔ دکھ۔ یا۔ عارضہ۔ ا۔ اِسم مذکر (ع) سان کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہو جاتی ہے۔ ذِبۃ الاطفال +

پسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) آٹا ہونا۔ چُور چُور ہونا (۲) کچلا جانا۔ مسلا جانا (۳) مصیبت میں آنا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ جنجال میں پھنسنا ؎

رہتا نہیں ہوں کچھ برا اُس سخت دل کے ہاتھوں + پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا۔ عاشق ہونا۔ مٹنا ؎

پسے دل اُس کی چتون پر ہزاروں ۔ مُوئے بے ساختہ پن پہ ہزاروں (آتش)

پسند۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مقبول۔ پذیرفتہ۔ اختیار کردہ۔ منظورِ نظر۔ من بھاتا۔ مرغوبِ خاطر +

پسند کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ اپنی رغبت کے موافق چننا۔ خوشی سے منظور کرنا۔ اختیار کرنا۔ چھانٹنا +

پسندے۔ ا۔ جمع مذکر (۱) گوشت کے کچلے ہوئے پارچے (۲) ایک قسم

پسندیدہ۔ ف۔ صفت۔ مقبول۔ مرغوب۔ منظورِ نظر۔ حسبِ دلخواہ۔ دل کے موافق۔ دلچسپ۔ فرحت بخش۔ خوش آیندہ +

پسنہاری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ آٹا پیسنے والی +

پسو۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا چھوٹا سا پردار جانور جو سُرسُری کی شکل کا ہوتا اور اکثر مرطوب ملکوں یا برسات کے دنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے۔ اس کی عمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی۔ یہ جانور پھُدکتا رہتا اور سانس سے نہیں مرتا۔ فارسی میں اسے کیک کہتے ہیں +

پسواڑہ۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندی) پہلو + کروٹ۔ پاسا۔ بچھوا +

پسوانا۔ ہ۔ پیسنے کا متعدی المتعدی +

پسوائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (پسائی)

پسیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) پسینا آنا۔ پسیو آنا۔ گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہو جاتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں (۲) ملائم ہونا۔ موم ہونا۔ نرمانا۔ پگلنا (۳) رحم آنا۔ ترس کھانا۔ کسی کے عجز و زاری کی باعث اُس پر تفقد اور التفات کرنا (۴) کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا۔ تنگدل کا دل ملالا بننا۔ (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) (۵) راہ پر آنا۔ ڈھیلا پڑنا ؎

اُن کے دروازے کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔ کچھ پسیجا تو ہے وہ بان پڑی مشکل ہے (داغ)

ہم افسردہ مجلس کی خشت سے واعظ ۔ وہ گرمائیگا یہ پسیجینگے جب کچھ (حالی)

پسینا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عرق۔ خوے۔ وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نکلے +

پسینا آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عرق آنا۔ محنت۔ شرم یا غیرت کی باعث پسینوں میں ڈوب جانا ؎

محفلِ یار میں اغیار کا آنا کیسا ۔ آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (امیر)

پسینا چھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا + غش آنا ؎

دیکھو نے کیوں تن کا میرے سے پسینا ہاے ۔ مرنے سے پیشتر کے جب نذرِ عطرِ خس گرے (مومن)

پسینا ہرا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (پہلوان) پسینا سوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوبنا۔ یا۔ نہانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت پسینا آنا۔ پسینوں

پسینے پسینے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ پسینوں میں ڈوبنا (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں سے شرابور ہونا (۳) نہایت شرمندہ۔ منفعل اور خجل ہونا +

پسیو۔ ہ۔ اِسم مذکر (ہندی) (۱) دیکھو (پسینا) (۲) وہ رطوبت جو بچے میں سرپوش کے زیریں رُخ پر قطروں کی صورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے +

پشاچ۔ س۔ اِسم مذکر۔ لغوی معنے گوشت خوار۔ مردم خوار۔ مجازاً دیو۔ بھوت۔ پریت۔ جن۔ عفریت۔ بلکس +

پشت۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) پیٹھ۔ ظہر (۲) پیچھے۔ غیبت (۳) مدد۔ سہارا۔ معاونت (۴) پیڑھی۔ نسل +

پشت بہ پشت۔ ف۔ تابع فعل۔ باپ دادا سے۔ پیڑھی سے۔ پُشتہا پُشت

پشت پناہ۔ ف۔ اِسم مؤنث (۱) حمایت کرنے والا۔ حامی۔ مددگار۔ (۲) حمایت۔ مدد (۳) وسیلہ۔ ذریعہ (۴) رفیق۔ ساتھی۔ ہمراہی۔ قوتِ بازو

پشت خار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ لکڑی یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں + کھرہرا +

پُشت دِکھانا۔ یا۔ دینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیٹھ دکھانا۔ بھاگ جانا۔ لڑائی سے بھاگ جانا +

پُشت گرمی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ حمایت۔ مدد۔ پُرچاک + کمک۔ سہارا۔ تقویت

پُشتارہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) گٹھا۔ بوجھا۔ پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر۔ انٹم۔ انبار +

پُشتک مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ دولتّی مارنا۔ گھوڑے گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اُٹھا کر لات مارنا +

پُشتو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ افغانوں کی زبان (اہلِ ہند پشتو ہی فارسی بولتے ہیں)

پُشتہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹیلہ۔ تودہ۔ پُشت پناہ۔ مٹی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں۔ نیز وہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے۔ بند۔ مینڈھ (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا۔ وہ چمڑا جس میں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں +

پُشتہ بندی۔ ف۔ اسم مذکر۔ پُشتہ باندھنا۔ دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا۔ بند باندھنا +

پُشتی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تائید۔ مدد۔ حمایت۔ پُرچک۔ ٹیک۔ سہارا (۲) محافظت۔ پناہ +

پُشتی کرنا۔ یا۔ لینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حمایت کرنا۔ حمایت لینا۔ ساتھ دینا۔ پُرچک دینا۔ سہارا دینا +

پُشتیبان۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سہارا دینے والا۔ مددگار۔ رفیق۔ ساتھی۔ معاون۔ محافظ (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر استحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں +

پُشتین۔ ا۔ تابع فعل پُشت بہ پُشت۔ پیڑھی در پیڑھی۔ باپ دادا کے وقت سے +

پُشتینی۔ ا۔ صفت۔ موروثی۔ قدیمی۔ خانہ زادی۔ پیڑھیوں کا + پوتڑوں کا +

پُشٹ۔ س۔ صفت۔ (۱) مضبوط۔ مُقوّی۔ طاقت بخش (۲) اسم مؤنث۔ پرورش۔ پالن +

پَشم۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اُون۔ بال۔ رُواں (۲) موئے زہار۔ کالے بال (۳) بیکار۔ نکمّی چیز یا ناکس۔ فرومایہ آدمی۔ بے حقیقت آدمی +

پَشم پر مارنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پروا نہ کرنا۔ غرض نہ رکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ کچھ نہ سمجھنا +

پَشم کندہ نہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا۔ خاک نہ ہونا۔ پاؤں میں مہندی لگانا +

پَشم نہ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ ہو سکنا +

پَشم نہ سمجھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کچھ نہ سمجھنا +

پشمینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ +

پشو۔ س۔ (پشو) اسم مذکر (۱) چوپایہ۔ چوپہ۔ ڈھور۔ ڈانگر۔ گھوڑا۔ گدھا۔ خچر۔ گائے۔ بھینس۔ ہرن۔ بکری۔ بھیڑ وغیرہ (۲) احمق آدمی۔ مورکھ +

پشواز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گون۔ سایہ۔ لہنگے کی وضع کی پوشاک۔ باگو۔ ڈھیلا ڈھالا جامہ (ایک قسم کا جامہ جو آگے سے کُھلا رہتا ہے فارسی میں دست قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندوؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی ٹھہری۔ یہ پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ ناچتے وقت پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) +

پشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مچھر۔ ڈانس ؎

پشّے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی　جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

(۲) بے حقیقت۔ حقیر۔ ناچیز۔ مثلِ ذرہ جیسے دنیا کو پشّے برابر نہیں سمجھتا۔ (بعضوں کے نزدیک اس کی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) +

پشّی۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (مانند پیشاب) مُتّی۔ بچّے کا پیشاب۔ چنانچہ پشّی کرا لایا کر +

پشیمان۔ ف۔ صفت (۱) نادم۔ شرمندہ۔ منفعل (۲) ندامت۔ افسوس کرنے والا۔ پچھتانے والا +

پشیمان ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ شرمندہ ہونا۔ پچھتانا۔ پچھتاوا آنا۔ ملول ہونا۔ افسوس کرنا۔ متاسف ہونا ؎

کی مرے قتل کے بعد اُس نے جفا سے توبہ　ہائے اُس زود پشیماں کا پشیماں ہونا (غالب)

پشیمانی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شرمندگی۔ ندامت۔ افسوس۔ پچھتاوا +

پکّا۔ ہ۔ صفت (۱) کچّا کا نقیض۔ پختہ (۲) ہانڈی یا دال کا پکا یا ہوا (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہوا جیسے پکّی رسوئی یا پکّا کھانا کہتے ہیں) (۳) کامل۔ پورا۔ بالغ (۴) ہوشیار۔ تجربہ کار۔ کائیاں (۵) مضبوط۔ پائدار۔ مستحکم۔ دیرپا (۶) اُبلا ہوا۔ جوش دیا ہوا پانی اور نیز نتھرے پانی کا نقیض چنانچہ برسات یا نئے کنوئے کے پانی کو کچّا پانی کہتے ہیں (۷) پیپ بھرا ہوا زخم یا پھوڑا (۸) اینٹ یا چونے کی عمارت (۹) خالص بے غش۔ کالا عیار جیسے پکّا سونا (۱۰) پورے وزن کا۔ پوری قیمت کا + پورا جیسے پکّا سیر پکّا من پکّا بیگہ۔ پکّا پیسہ وغیرہ (۱۱) سچّا۔ راسخ القول۔ صادق الاقرار (۱۲) مصمم۔ واثق۔ مستقل جیسے پکّا ارادہ (۱۳) مسودہ اور رف کا نقیض جیسے پکّا کھاتا۔ پکّا چٹھا (۱۴) گھٹا ہوا یا ہار کردہ کاغذ (۱۵) اسٹامپ + سرکاری کاغذ (۱۶) مستند۔ ٹھیک۔ درست۔ اعتبار کے قابل جیسے پکّا بھروسا (۱۷) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکّا پان۔ ہ۔ صفت (۱) وہ پان جو بیل میں پک گیا ہو۔ بیل کا پکّا اور زرد پان (۲) نہایت عمر رسیدہ۔ عمرِ طبعی کو پہنچا ہوا جس کی زندگی کا بھروسا نہ ہو (۳) پختہ کار۔ جہاندیدہ۔ جہاں آزمودہ۔ کار آزمودہ +

پکّا پکایا ۔ ۔ صفت (۱) تیار شدہ ۔ بنا بنایا ۔ کمل تکمیل کو پہنچا ہوا (۲) نیسی ۔ ٹھیک ۔ دُرست +

پکّا پھوڑا ۔ ۔ صفت ۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو ۔ وُہ پھوڑا جسکا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو (۲) پُر درد ۔ غم آلودہ (۳) پُھوٹنے کو تیار ۔ مواد سے بھرا ہُوا ٹھیس کی تاب نلانے والا + رقیق القلب ضعیفُ القلب + پُر اشک ۔ رونے کو تیار ۔ سرشک آگیں

پکّا پیسا ۔ ۔ اسم مذکر (ع) بڑا ہوشیار مرد ۔ نہایت تجربہ کار آدمی ۔ دانا دینا

پکّا چِٹھا ۔ ۔ اسم مذکر ۔ سالانہ ۔ یا سہ سالا حساب کی صحیح فرد ۔ پکّا کھاتا +

پکّا کرنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) مستقل کرنا ۔ آمادہ کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ پختہ کرنا ۔ پکّا کرنا ۔ بنیاد کو مضبوط کرنا + انیٹنا ۔ جیسے سُوت پکّا کرنا (۳) گھوٹنا ۔ ذہن نشین کرنا ۔ جیسے سبق پکّا

پکّا ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ معاملہ پختہ ہونا ۔ پُختہ و پکّا ہونا +

پکار ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) ہانک ۔ آواز + للکار (۲) غُل شور ۔ ہانک (۳) فریاد ۔ دہائی

یخشتے تھے جو جہاں اہل ان سے دو چار تھی ۔ ترکی تھیں گلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بُلاؤ ۔ طلب ؎

کیا ابرِ چمن ہے ہوا ہے بہار ہے ۔ ساقی تھیج شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش ۔ حاجت ۔ تلاش جُستجو ۔ چاؤ ۔ مانگ جیسے پانی کی پکار (۶) نالِش ۔ اِستغاثہ ۔ فریاد +

پُکار دینا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلا دینا ۔ ہانک دیدینا (۲) آواز لگا دینا جتا دینا ۔ آگاہ کر دینا ؎

پتے سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی ۔ جب قصدِ خُوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پُکار کے ۔ ۔ تابع فعل ۔ علانیہ ۔ کُھلّم کُھلا ۔ ڈنکے کی چوٹ ۔ غُل مچا کر ۔ زور سے ۔ چلّا کے (۲) خفا ہو کے ۔ ناراض ہو کے ۔ جھلّا کے +

پکارنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) بُلانا ۔ ہانک دینا (۲) چلّانا ۔ غُل مچانا (۳) خبر کرنا ۔ آواز لگانا (۴) رٹنا ۔ یاد کرنا ۔ نام جپنا (۵) بھیک کی آواز لگانا ۔ صدا کرنا (۶) مسمّی کرنا ۔ عُرف قرار دینا جیسے انہیں شاہ صاحب کے نام سے پکارتے ہیں (۷) بیچنے کی آواز لگانا (۸) فریاد کرنا ۔ نالشی ہونا +

پکانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) پختہ کرنا ۔ کھانا تیار کرنا ۔ راندھنا (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا (۴) مقدار پوری کرنا ۔ پورا کرنا (اس معنی میں بقّال زیادہ بولتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گز پکا دو یعنی پورا کر دو)

پکاؤ ۔ ۔ اسم مذکر ۔ پختگی ۔ تیاری + مواد کا پکنا +

پکاؤ پر آنا ۔ ۔ فعلِ لازم ۔ پختگی پر پہنچنا ۔ مواد کا اخراج کے قریب ہونا جیسے اب پھوڑا پکاؤ پر آگیا +

پکائی ۔ ۔ اسم مؤنث (عوام) پکائی ۔ پخت کی اُجرت +

پکڑ ۔ ۔ اسم مؤنث (۱) گرفت ۔ قبضہ (۲) پکڑا میں بُلانا ۔ طلبی ۔ بُلاوا (۳) کُشتی لڑنت (۴) حصُول ۔ یافت ۔ منفعت ۔ پراپت +

پکڑانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (عوام) (۱) دست بدست دینا ۔ ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ ہاتھ میں دینا (۲) پُورب) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بُلانا ۔ ۔ فعلِ متعدی ۔ گرفتار کر منگانا + زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ ۔ ۔ اسم مؤنث ۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کر لانا (۲) نکال لانا ۔ باہر لے آنا (۳) پہلوان ۔ حریف کے پیچھے جا لگنا ۔ حریف کو داؤ پر لے آنا ۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) گہنا ۔ ہاتھ میں لینا ۔ مُٹھی میں لینا ۔ تھامنا ۔ لینا (۲) گرفتار کرنا ۔ قید کرنا ۔ پھنسانا (۳) سائی لینا ۔ بیانہ لینا (۴) گرفت کرنا ۔ اعتراض کرنا ۔ ٹوکنا (۵) روکنا ۔ ٹھیرانا جیسے کتّے کی زبان نہیں پکڑی جاتی (۶) پُورا کرنا ۔ انجام پر پہنچانا جیسے انہیں رات پکڑنی مشکل ہو (۷) برابر آنا ۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا ۔ دوڑ میں پکڑنا (۸) دبانا ۔ بھینچنا ۔ جیسے گلا پکڑنا (۹) ہونا ۔ لگنا ۔ جیسے عرصہ پکڑنا (۱۰) داؤ پر بھرنا ۔ قابو پر چڑھانا (کُشتی گیر) (۱۱) نکالنا ۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا (۱۲) حاصل کرنا ۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا (۱۳ عوام) غلبہ کرنا ۔ گھیرنا جیسے گٹھیانے پکڑ لیا (۱۴) جمنا ۔ پیوست ہونا (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا ۔ ۔ فعلِ متعدی (۱) گرفتار کرانا ۔ پھنسوانا ۔ قید کرانا (۲) سہارا دینا ۔ ہاتھ لگانا (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا ۔ حوالہ کرنا ۔ سونپنا ۔ سپرد کرنا ۔ پکڑانا (۴ ۔ بازاری) تھموانا ۔ مُٹھی میں دینا +

پکش ۔ س ۔ اسم مذکر (۱) پنکھ ۔ بازو ۔ پر (۲) پاکھ ۔ نصف حصّہ ۔ آدھا مہینہ ۔ پندرہ دن کا زمانہ (۳) طاقت ۔ بل (۴) طرف ۔ اور ۔ جانب ۔ پہلو (۵) تیر کا پر +

پکشی ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ پرندہ ۔ پنچھی ۔ پکھیرو +

پکنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) پُختہ ہونا ۔ تیار ہونا (۲) پندھنا ۔ کھانا بننا (۳) بالغ ہونا ۔ بلُوغت کو پہنچنا (۴) گدرانا ۔ پھل کا پختہ ہونا (۵) پیپ پڑنا ۔ راد پڑنا ۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا (۶ ۔ پُورب) بال سفید ہونا ۔ سر سفید

ہونا (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں سے پکر تیار ہونا (۸) چوسر کی گوٹ کا سب گھروں کو طے کرکے اپنے گھر میں آنا (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ بحث ختم ہونا ✤

پکوان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی۔ پکوڑے وغیرہ

پکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اُجرت ✤

پکوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلا کی مانند۔ پھولا ہوا پکوان۔ جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سر ہے ✤

پکوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی۔ بیسن یا پیٹھی کی وہ نمکین چیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے ✤

پکوڑی کل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظرافتہً بنیئے یا بقال زادے کو کہتے ہیں

پکھ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) ✤

پکھال۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جنمیں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں (۲۔ تشبیہاً) بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جسمیں بہت سی خوراک سما جائے ✤

پکھال پیٹیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑپیٹو۔ کھاؤ۔ اکّال ✤

پکھاوج۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ ✤

پکھاوجی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا ✤

پکھراج۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوشرنگ بیش قیمت جواہر جسکا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے ✤

(یہ جواہر نیلا اور سبزمائل بہ سفیدی بھی ہوتا ہے)

پکھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جسپر یہ ورق لگایا جائے ✤

پکھوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پہلو۔ بغل۔ کنارہ۔ آغوش۔ بر۔ جیسے لڑکے پکھوے لگی بیٹھی ہو (۲) آسرا۔ سہارا

پکھواڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھپر کا پاکھا۔ کھپریل کا پہلو ✤

پکھیرو۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر۔ جیسے اُڑ جا رے پکھیرو دن تھوڑا اگیت (۲۔ تمثیلاً) آدمی چونکہ ہر ایک جگہ جا سکتا ہے ✤

پکّی۔ ہ۔ صفت مؤنث۔ کچی کا نقیض (۱) پختہ (۲) پوری بالغہ (۳) مضبوط۔ تجربہ (۴) کالستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت ✤

پکی پیداوار۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ قانون) جنس پختہ۔ وہ جنس جو پختہ اُترے (۲) وہ نکاسی جو اخراجات کاشتکاری مجرا دیکر بچتی ہو ✤

پکی بیسی۔ ہ۔ صفت (عو) پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکی کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پختہ و پُر کرنا۔ کسی بات کے وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گیتوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم ✤

پگّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا ناتھ میں ڈالکر اُس کی طرف کھینچتے ہیں۔ اگاڑی پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگّا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی زغند میں کھلاڑیوں کو سترّ کا کوڑی چھپا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا ✤

پگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی بروقت۔ کیونکہ اصل میں بگاہ تھا۔ اصطلاحی۔ صبح۔ سحر۔ سپیدہ۔ فجر۔ تڑکا ✤

پگڈنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ سکڑا راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ ✤

پگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ صافہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں جیسے شملے دار پگڑی جو جوہری باندھتے ہیں۔ گولے دار پگڑی جو اکثر دہلی کے سیٹھوں کے سر پر ہوتی ہے۔ منصبی پگڑی جسکا خاص حیدرآباد دکن میں رواج ہے۔ یہ پگڑی نہایت خوبصورت اور تاج نما ہوتی ہے۔ مثلاً ندامر ہٹی۔ مارواڑی۔ مدراسی (۲) عزت۔ آبرو۔ جیسے پگڑی رکھ لی چلو (۳۔ ہندی) نفر۔ متنفس۔ آدمی۔ جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو لے ✤

(اس لفظ کا پتہ نہیں چلتا کہ یہ کس زبان کا ہے۔ سنسکرت میں سب امرہ اور مختلف زبانوں میں۔ مگر چونکہ ہندوستان میں بولا جاتا ہے اس وجہ سے ہندی قرار دیا گیا)

پگڑی اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبروریزی کرنا (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال و اسباب لینا ✤ دھوکہ دیکر کسی سستے مال کی زیادہ قیمت لینا۔

پگڑی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبروریزی ہونا۔ عزت جانا ✤

پگڑی اٹکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پنجاب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے ۔ یہاں کلکوں کی ٹکی ہے پگڑی بکلغی ہے

پگڑی اچھالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) عزّت اُتارنا - ذلّت دینا - ذلیل کرنا (۲) تمسخر کرنا - ہنسی اُڑانا - مذاق کرنا - چھیڑنا ۔

(ہندوؤں میں دستور ہے کہ ہولی کے دِنوں میں تمسخر اُڑانے والے گیروں کی پگڑیاں اچھال دیتے ہیں)

پگڑی اُچھلنا - ہ - فعلِ لازم - کرکری ہونا - ذلّت ہونا - ذلّت و رسوائی ہونا

کبھی مشیخت نہیں میخانہ میں چلتی ۔ یاں پگڑی اُچھلتی ہے خراباتِ مغاں ہے (آتش)

سنبھل کر اس جگہ رکھئے قدم کو شیخ جی ہنگاہ ۔ یہاں پگڑی اُچھلتی ہے اسے میخانہ کہتے ہیں (نامعلوم)

پگڑی باندھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دستار باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا - (۲) دستار بندی کرنا (۳) قانوناً کسی کا قائم مقام بنانا - گدی پر بٹھانا - ریاست و وراثت کا حقدار بنانا ۔

پگڑی بدلنا - ا - فعلِ متعدی - بھائی چارا کرنا - بھائی بنانا - ٹوپی بدل بھائی بنانا - یارانہ کرنا ۔

عشقِ بتاں میں دیکھا یہ لطف سب سے بڑا ۔ بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن میں (نامعلوم)

پگڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کا قائم مقام ہونا - سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا - حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا وارث گردانا جانا (۲) عزّت ملنا - خلعت ملنا (۳) اُستاد تسلیم کیا جانا

(مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز اور اہلِ ہند میں اکثر مردے کی تیرہویں کو بیٹے کے سر پر وراثت کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے)

پگڑی رکھنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) سر پر عمامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا (۲) عزّت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا (۳) وسیلہ گرو رکھنا (۴) عجز کرنا - ہاتھ کھانا - منّت کرنا -

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اُس کے آگے پگڑی رکھ دی یا اُس کے پیروں پر)

پگڑی کا بَطانہ - ا - اسم مذکر - پگڑی کے اندر کا وہ زائد کپڑا جسکے اوپر پگڑی باندھ لیتے ہیں ۔ (اس کی اصل بطن ہے)

پگڑی والا - ہ - اسم مذکر (ع) طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ۔

(چونکہ مریض کو بارات کے وقت حکیم کا نام لینا نحوست خیال کرتی ہیں اِس وجہ سے ان کے قول میں پگڑی والا چہرے والا کہتی ہیں) ۔

پگلا - ہ - صفت - (۱) پاگل کی تصغیر - باؤلا - جھری (۲) احمق - نادان - مخبوط - خبطی - خولا - خبطا ۔

پگلانا - ہ - فعلِ متعدی - تانا - تپانا - دھات گلانا - گرمائی سے رقیق کرنا - فارسی میں گداختن - پورب میں بگلانا - (۲) رقیق کرنا - ملائم کرنا - نرمانا (۳) راضی کرنا - رحم دلانا

پگلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تپنا - پگھلنا - گلنا - دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہوجانا (۲) رقیق ہونا - ملائم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا - فیاضی پر آمادہ ہونا ۔

پگنا - ہ - فعلِ لازم - پگایا جانا - تلنے کے بعد کھانڈ کے شیرہ میں کسی چیز کو تر کرنا - غلاف ڈالا جانا - غلاف جانا - قوام میں لپیٹا جانا - غلافنا ۔

پگیا - ہ - اسم مؤنث - پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ۔

پُل - ف - اسم مذکر - (۱) جسر - سیت - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلہ سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر چلنے کا راستہ ہو (۳) اُردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بھی بولتے ہیں (۴) پشتہ - بند - روک - تودہ - انبار ۔

پُل باندھنا - ا - فعلِ متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا - پاڑ باندھنا (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا - انبار باندھنا ۔ متواتر کوئی کام کرنا - افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پُل باندھ دیا ۔

پُل بندھنا - ا - فعلِ لازم - اٹم لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہونا ۔

دل و جان و جگر پہ ہے تا پل ۔ غم و درد و الم کا بندھ گیا پُل (جرأت)

پُل بندی - ا - اسم مؤنث - (۱) پُل باندھنا - پاڑ بندی (۲) پُل کی مرمّت (۳) پُل کا محصول ۔

پُل ٹوٹنا - ا - فعلِ لازم - (۱) جسر کا شکستہ ہونا - پُل کا گر جانا یا بہ جانا یا بگڑ جانا - (۲) اژدحام ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اٹم ہونا جیسے اِس میلے میں آدمیوں کا پُل ٹوٹ گیا ۔

پَل - ہ - اسم مؤنث - (۱) مژہ - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) (۲) پلک جھپکنے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ - آن - لمحہ - لحظہ - کوئی دم - چھن ۔

پَل بھر میں - ہ - تابع فعل - آن میں - لمحہ میں - تھوڑی سی دیر میں - آن کی آن میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - چھن میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جھٹ پٹ ۔

بہا جو برسا تھا ابر مژہ کے ایک بار ۔ جھڑ گئی پل بھر میں شبنمی ابر وبا دکی (مصحفی)

پَل کی پَل یا **پَل مارتے** یا **پَل مارتے میں** - ہ - تابع فعل - آناً فاناً - فوراً

فی الفور۔ طرفۃ العین میں۔ بہت جلد۔ تُرت۔ آنکھ جھپکانے میں ۔

پَلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آنچل۔ چھور۔ دامن (۲) بُعد۔ فاصلہ۔ ٹپا۔ دُوری مسافت و تفاوت۔ فرق۔ جیسے بڑا پَلّا ہے ؎

تھا تیر میں رُستم کے بڑی دُور کا پَلّا ۔ پر تھا نہ تری ناوکِ مژگاں کے برابر (مہدی)۔

(۳) مدد۔ کمک۔ حمایت۔ طرفداری۔ برتا۔ جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بارِ سر۔ سر کا بوجھ۔ تھیلا۔ انبان۔ گون جسمیں مزدور لوگ غلّہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں چنانچہ پلّے دار اسی وجہ سے کہتے ہیں (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ۔ ایک کواڑ (۷) لپ۔ کولی۔ جھولی۔ دامن (۸) تحویل سپردگی جیسے پلّے پڑنا ۔

پَلّا بھاری ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مسافت بعید ہونا۔ نہایت بُعد و فاصلہ ہونا (۲) نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا۔ ازحد گنہگار ہونا (۳) قوی مدد ہونا۔ گہری حمایت ہونا۔ بڑی مدد پر ہونا (۴) بوجھل ہونا۔ گراں ہونا (۵) زیادہ کنبہ ہونا۔ بہت سا کُنبہ ہونا۔ گرانباریٔ اولاد ہونا۔ (۶) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا ۔

پَلّا چھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دامن چھڑانا۔ پیچھا چھڑانا۔ چھٹکارا پانا۔ مخلصی پانا

پَلّا لینا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو ع) ماتم کرنا۔ پُرسا دینا۔ میّت پر رونا۔ مُنہ ڈھانکنا۔ مُنہ پر دوپٹّہ کا آنچل یا رومال ڈالکر رونا۔

پِلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُتّے کا بچّہ۔ بچۂ سگ (۲) حقارتاً بچّہ جیسے جھٹی چلا حرام کا پِلّا

پَلّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تیل نکالنے کی بڑی کپلی۔ وہ آہنی آلہ جس میں تیل بھر کر نکال لیتے ہیں ۔

پَلّا شنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) (چمار) جُوتی تیار ہو جانے کے بعد اُس کی کتر بیونت کرکے درست کرنا۔ جُوتا درست اور صاف کرنا۔ جُوتا تراشنا ۔

پِلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) نوش کرانا۔ پانی دینا۔ دُودھ چُسانا ۔ شراب یا بھنگ نوش کرانا (۲) اُتارنا۔ داخل کرنا۔ جسم کے اندر پہنچانا۔ جیسے پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ پلانا (۳) مارنا جیسے تیر۔ بندوق یا گولی پلانا (۴) روغن جذب کرنا۔ گھی کھپانا (۵) (فعل لازم) کان بھرنا۔ برائی دلنشین کرنا۔ بھرنا۔ ذہن نشین کرنا ۔

پُلاؤ۔ ف۔ اسم مذکر۔ صحیح (پَلاؤ) ایک قسم کا کھانا جو گوشت اور چاول ملاکر پکاتے ہیں جیسے یخنی پلاؤ قورمہ پلاؤ وغیرہ ۔

پِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ لڑکی جسے دُودھ پلایا ہو۔ وہ دُختر جس کی انّاگیری کی ہو (۲) دُودھ پلانے والی نوکر۔ انّا۔ ماتنگہ۔ دھائے ۔

پِل پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایک دفع ہی چڑھ جانا۔ دفعۃً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا۔ ملکر زور لگانا ۔ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ جُھک پڑنا۔ متوجہ ہو جانا ۔

پِلپِلا۔ ہ۔ صفت۔ مُلائم۔ نرم۔ لجلجا۔ پِلا ہوا۔ گُھلا ہوا ۔

پَلپَلا۔ ہ۔ صفت۔ کھوکلا۔ مجوّف۔ اندر سے خالی ۔

پِلپِلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گُھلانا۔ ملائم کرنا۔ جیسے آم پلپلانا ۔

پَلپَلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ منہ میں پوپلوں کی طرح گُھلانا۔ منہ میں چوسنا۔ منہ میں گُھلاکر نگلجانے کے قابل بنانا۔ بن چبائے کھانا ۔

پِلپِلاہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ملائمت۔ چپچپاہٹ۔ نرمی ۔

پَلپَلی ٹھیکری۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع)۔ مقامِ مخصوص۔ فرج ۔

پَلٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بدلہ۔ معاوضہ۔ انتقام۔ (۲) بڑی کفگیر جس سے ہندو لوگ چیلے وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں (۳) گردش۔ انقلاب (۴)۔ بحالتِ ماضی لَوٹا۔ پھرا۔ مجازاً مراجعت کی ۔

پَلٹا کھانا۔ یا۔ **پلٹی کھانا**۔ ہ۔ فعل لازم (۱) اُلٹ جانا۔ پلٹ جانا۔ برگشتہ ہو جانا ایک حال سے دوسرے حال یا ایک پہلو سے دوسرے پہلو کو پلٹنا۔ پھر جانا لَوٹ جانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر ہو جانا۔ مخالف ہونا۔ ناموافق ہو جانا۔ برگشتہ ہونا ؎

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے ۔ دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پَلٹِس۔ انگلش Poultice اسم مذکر۔ لیپ۔ ضماد۔ لُپڑی۔ لیئی یا السی وغیرہ پکاکر جو مواد پکانے کیواسطے باندھتے ہیں اُسے پلٹس کہتے ہیں ۔

پَلٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل۔ رُخ پھیر کر۔ مُنہ موڑ کر۔ اُلٹ کر۔ گھوم کر۔ لَوٹ کر۔ مڑ کر ؎

وہ اُس کا روٹھ کے جانا تھا جان کا جانا ۔ پلٹ کے اُس نے جو دیکھا تو جان نثار نہ تھا (بیخود)

پَلٹن۔ فرنچ (بیٹیلین Batalion)۔ اسم مؤنث۔ وہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹنٹ کرنیل کے ماتحت ہو۔ پیادہ فوج کا دستہ ؎

تیار ہی ہیں صفِ مژگاں سے پلٹنیں ۔ رُخسارِ یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پَلٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلٹنا۔ لَوٹنا۔ پھرنا۔ واپس ہونا۔ (۲) اپنی بات سے پھرنا۔ انکار کرنا ۔ مُکرنا (۳) فعلِ متعدی) دیکھو اُلٹنا نمبر (۱-۲-۶-۷-۱۴-۱۵-۱۸)

پَلچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) گُتھنا۔ لپٹنا۔ سرہونا۔ چمٹنا ۔

پَلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پلّۂ ترازو۔ کفّہ (۲) دو پلڑی ٹوپی کا ایک حصّہ ۔

پَلَستَر۔ انگلش Plaster اسم مذکر۔ (۱) کہگل۔ گچکاری۔ سیمنٹ (۲) لیپ۔ ضماد ۔

پلستر بگاڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (لشکری) ہیئت بگاڑنا۔ بدہیئت کرنا

پلیتھن لگانا (مکسوّر) پتھر بگاڑنا ❊

پَلک - ہ - اسم مؤنث - (۱) پل - مژہ - پَپنی - آنکھ کے بال (۲) دم - آن لحظہ - لمحہ - دقیقہ - ثانیہ ❊ ذرا سا ؎

مجھ سے وہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سونے دو یہ بے ادب چھوڑے ہے بس ایک پلک سونے دو (رنگین)

پلک پیٹا - ہ - صفت - (۱) وہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے - روشنی کی تاب نہ لانے والا (۲) سَبَل کی بیماری والا - تیز چشم - چُندھا (پلک پیٹنا بھی کہتے ہیں)

پلک جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) مژہ کا جُنبش کرنا - (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا - نہایت قلیل زمانہ ہونا - (۳) ذرا آنکھ لگنا - ذرا نیند آنا ❊

پلک دریا - ا - صفت - وہ شخص جو ایک پل میں نہال کردے - نہایت سخی - بڑا داتا - کریم - خلّاق ❊

پلک لگنا - ہ - فعل لازم - ذرا نیند آنا - کچھ آنکھ لگنا - جھپکی لینا ❊

پلک مارنا - ہ - فعل متعدی - آنکھ سے اشارہ کرنا ❊

پلک نواز - ا - صفت - پل میں نہال کردینے والا - ذراسی بات پر بخش دینے والا - ارحم الرّاحمین (خدا تعالےٰ کی صفت)

پلک نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنسو نہ آنا - رحم نہ آنا - سنگدل ہونا - سخت دل ہونا

توجیم گریہ اُس سے اے وہ واہ مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اُسکی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پُرانا محاورہ ہے) ❊

پلک نہ لگنا - ہ - فعل لازم - نیند نہ آنا - آنکھ نہ بند ہونا - اضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا - (۲) انتظار میں جاگنا - ٹکٹکی باندھے رہنا

پلکا - ہ - صفت - ابلق کبوتر - اسمیں خواہ سیاہ و سفید - خواہ سبز و سفید - خواہ سُرخ و سفید - خواہ زرد و سفید ہو ❊

پلکوں سے زمین جھاڑنا - ا - فعل متعدی - نہایت تابعداری کرنا - کمال حسنِ عقیدت جتانا ؎

اُنچشموں نے جوتن اُسکی تاری پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزارِ نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا - ہ - فعل متعدی - ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک گر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا - مسلمان عورتوں میں ابھی یہ وہم بہت پھیلا ہے)

پلنا - ہ - اسم مذکر - پالنا کا مخفف - ہنڈولہ - گہوارہ ❊

پلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پرورش پانا (۲) گرمی پاکر نرم ہوجانا - ڈھیلا ہوجانا ❊

پلنا - ہ - فعل لازم - کچلا جانا - پِسنا - تیل نکلنا (۲) بہت مصروف ہونا - نہایت محنت میں ہونا - کسی کام کے سر ہوجانا یا لپٹنا - (۳) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا (۴) دلاوری سے حملہ کرنا - کسی پر چڑھ جانا - حملہ آور ہونا - الجھنا ❊

پُلندہ - ہ - اسم مذکر - گٹھا - گٹھڑی - کاغذوں کا گٹھا - بنڈل - پیکٹ - گٹھڑی - مفلوف

پلنگ - ہ - اسم مذکر - ماچا - بڑی چارپائی - بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے ❊

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پلنگ पल्यङ्क سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کرکے اپنے اشعار میں پلنگ باندھا ہے چنانچہ فردوسی - سلیم - اشرف وغیرہ شعراء فارسی کے ہاں موجود ہے) ؎

جز ہند دگر خانش جائے دگر نباشد آہوکہ خوابگاہش پشت پلنگ باشد (سلیم)

بپا خواب بہا بے فرش کردند پلنگ بید بافت از سایۂ او (اشرف)

پلنگ پوش - ا - اسم مذکر - بالاپوش - وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں - یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے ❊

پلنگ توڑ - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے - ماچا توڑ - کاہل - سُست - نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعل لازم - (عو) (۱) جنگ سے فارغ ہونا بچہ جنکر صحیح سلامت اُٹھ کھڑا ہونا (۲) بیماری سے اُٹھنا - دُکھ سے نجات پانا

پلنگڑی - ہ - اسم مؤنث - پلنگ کی تصغیر - چھوٹا پلنگ - کھٹیا - نازک چارپائی

پلو - ہ - اسم مذکر (۱) کنارہ - آنچل - دامن - چھور (۲) چوڑی گوٹ - چوڑا اشتا ❊

پلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا ❊

پلوانا - ہ - پیلنے اور پلانے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا - کولھو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا ❊ پسوانا - رگڑوانا (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا

پلوٹھا یا پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندی) (دیکھو پہلوٹھا)

پلول - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی ترکاری کا نام - جو ترئی سے چھوٹی ہوتی اور بن کریلے سے مشابہ ہے - مزاجاً اول درجہ میں گرم دوسرے میں سرد - زود ہضم مقوّیٔ دل و معدہ - مفید صفرہ و فسادِ خون وغیرہ - یہ پھل پورب میں کثرت سے پایا جاتا ہے اور اسے پرول یا پوکھرا بھی کہتے ہیں ❊

پلول - انگلش (صحیح Parole پیرول) اسم مؤنث - زبانی بات چیت - تقریری جواب - وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ہاں کے سپاہیوں کو ہر روز بتادی جاتی ہیں تاکہ اس سے معلوم ہوجائے کہ یہ اپنی ہی فوج کا آدمی ہے - چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے

تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی۔ جس سے غنیم کا آدمی دھوکا نہیں دے سکتا۔ اور اپنی فوج کا آدمی کیمپ سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی)

پُلول مِلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (لشکری) ہمراز بنانا۔ گانٹھنا۔ سازش کرنا۔

پُلول مِلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (لشکری) سازش ہونا۔ موافقت ہونا۔ ہمراز ہونا۔ ہم مشورہ ہونا۔ گٹھنا۔

پَلّہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ترازو کا پلڑا (۲) سیڑھی۔ پیڑی (۳) درجہ۔ مرتبہ۔

پَلہنڈا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) گھڑونچی۔ تپائی۔ ٹکٹی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں۔ آبدار خانہ۔ پانی رکھنے کی جگہ ✦

پِلہی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) تلی۔ طحال۔ تاپ تلی ✦

پَلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ۔ چمچہ ✦

پَلی پَلی جوڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رحمٰن جوڑے پلی پلی شیطان لڑھائے کپّے (کہاوت)

پُلی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ پُل کی تصغیر۔ چھوٹا پُل ✦

پَلّے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) آنچل میں باندھنا۔ گرہ میں باندھنا گرہ میں رکھنا۔ دامن میں لینا (۲) سنبھالنا۔ سنگوانا (۳) اپنے سر لینا۔ اپنے ذمّہ لینا (۴) نکاح میں دینا (۵) نکاح کرنا۔ عقد میں لانا (۶) یاد رکھنا۔ حرزِ جاں بنانا۔ (۷) ذمّہ ڈالنا۔ سر ڈالنا ✦

پَلّے بندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) عقد میں آنا (۲) ذمّہ پڑنا۔ سر پڑنا ✦

پَلّے پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) حصّہ میں آنا۔ حاصل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ (۲) سمجھ میں آنا۔ قابو میں آنا۔ (۳) پالے پڑنا۔ عقد میں جانا۔ بیاہا جانا ✦

پَلیت۔ ا۔ صفت (عوام) (صحیح۔ ف۔ پَلید) (۱) گندہ۔ ناپاک۔ نجس (۲) کنجوس۔ کنگال (۳) جن۔ بھوت پریت۔ (اس معنی میں پریت کا تابع)

پَلیتہ۔ فارسی۔ اسم مذکر۔ (۱) چراغ کی بٹی ہوئی بتی۔ بتی۔ فتیلہ۔ توڑا۔ موٹی بتی جو بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے سیانے لوگ بتی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتی جو بندوقوں پر جلاتے ہیں (دیکھو پراکرت [illegible] پلیتہ سے بہت ملتا ہوا ہے)

پَلیتہ چاٹ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا ✦

پَلیتہ دینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) توپ کو بتی دکھانا (۲) آگ لگانا۔ جلانا۔ بتی میں بتی جلا کر رکھنا۔ آگ سلگانا ✦

پَلیتھن۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) خشکی۔ وہ سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگانے کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے۔ پلوتھن (۲) وہ پھوک جو آٹے کا دودھ نکالنے کے بعد باقی رہے ✦

پَلیتھن لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (پرانا تھا، رہ ہے) بتلا حال کرنا۔ دُھول جھاڑنا گرد جھاڑنا۔ کسی کی تخریب کے درپے ہونا ✦

بنگاسُرف کے گھر لگاؤں گا — اور پلیتھن ترا لگاؤں گا (سودا)

پَلیتھن نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مارتے مارتے بیدم کر دینا۔ تباہ حال کر دینا۔ بتلا حال کرنا۔ اجاڑ نکالنا۔ کچومر نکالنا۔ بھرکس نکالنا۔ گرد جھاڑنا۔ ٹھیک بنانا۔ لات مُکّی سے خبر لینا۔ گندی کرنا۔ دمن کٹی کرنا (۲) تخریب کے درپے ہونا ✦

پَلیتھن نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تباہ حال ہونا۔ بھرکس نکلنا۔ خستہ حال ہونا ✦

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر — اپنے ٹھکے لگائے جاتے ہیں (میر تقی)

پَلید۔ ف۔ صفت۔ (۱) نجس۔ ناپاک۔ غلیظ۔ گندہ (۲)۔ اسم مذکر۔ بھوت۔ پریت (صرف اُردو میں)

پَلّے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ حمّال۔ وہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلے میں بھر کر سر پہ لے جائے۔ مزدور۔ قلی۔ مجازاً بندھائی ✦

پلیڈر۔ (انگلش Pleader) اسم مذکر۔ مقرّر۔ وکیل۔ بحث کرنے والا۔ وہ وکیل جو قوانین مجریہ وقت کی رُو سے عدالت میں وکالت کا مجاز ہو ✦

پَلّے سے باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دامن سے باندھنا (۲) کسی سے نکاح پڑھا دینا۔ بیاہ دینا ✦

پَلّے ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گرہ میں ہونا۔ گانٹھ میں ہونا۔ نقدی کا پاس ہونا

پلین ٹیبل۔ انگلش (Plain Table) اسم مذکر۔ تختہ مسطح ✦

پَمَن گیہوں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لوچدار اور سخت ہوتا ہے ✦

پِن۔ انگلش (Pin) اسم مؤنث۔ آلپین۔ گھنڈی دار سوئی ✦

پُن۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) نیک کام۔ عمدہ کام (۲) خیرات۔ نام اللہ۔ تصدّق (۳) توجّہ۔ عنایت۔ مہربانی (۴) وقف۔ خدا کے نام پر چھوڑا ہوا ✦

پُن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) خیرات کرنا۔ اللہ دینا۔ تصدّق کرنا۔ صدقہ کرنا

متن

(۲) نام نہاد کرنا۔ بخشنا۔ عطا کرنا (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا وقف کر دینا۔

پَن۔ یا۔ پنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کسی اسم یا صفت کے آخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا۔ البیلا پن البیلا ہونا۔ بیساختہ پن بیساختگی۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بچپن۔ لڑکپن یعنی بچہ یا لڑکا ہونا۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گزرا۔ اسطرح صرف ہندو بولتے ہیں۔ گاہے نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شہدپن یعنی شہدوں کی حرکات سے منسوب۔ لچپن۔ لچوں کی اوضاع و اطوار سے منسوب۔

پَن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی پان اور پانچ کا مخفف جو مرکبات میں آتا ہے جیسے پن گھٹ۔ پن بٹا۔ پنواڑی۔ پنسورہ۔ پنسیری وغیرہ۔

پَنّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) زمرد۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام (۲) املی یا کیری کا بن پکا شربت۔ املی کو پانی میں ملکر یا کیری کو بھلبھلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنا ہے (۳) ورق ۔ جیسے بہی کا پنا (۴) ہندوؤں میں اس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں جیسے پنالعل وغیرہ (۵) جوتی کے اوپر کا چمڑہ۔ اوگی (۶) ورق کا سونا (۷) پتلی اور مستطیل چیز۔

پُنّا ۔ ہ۔ فعل متعدی (ع)۔ اُگلنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا۔ برائی کے ساتھ ذکر کرنا۔ پکھاننا۔

پِنّا ۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوارو مخفف پینا)۔ روئی ٹومنا۔ کپاس جس سے بنولے نکالنا۔ دھننا۔

پنا ۔ ا۔ اسم مذکر (اصل میں فارسی پہنا سے لیگیا ہے) (۱) عرض۔ چوڑائی جیسے صفت بھی ہو تحقیقت بھی ہو بڑے پنے کا بھی ہو (۲) آنارہ پاٹ (۳) جوشِ محبت سے ماں کی چھاتی میں دودھ اتر آنا۔ چھاتی کے دودھ کا جوش۔

پناہ ۔ ف۔ اسم مونث (۱) پشتی۔ حمایت۔ سہارا (۲) دیوار کا سایہ۔ ظل۔ سرن (۳) بچنے کا ٹھکانا۔ ملجا و ماوا۔ امن۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ۔ محافظت۔

پناہ دینا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دشمنوں سے بچانا۔ سہارا دینا۔ سرن میں لینا۔ ٹھیرانا۔ امن دینا۔

پناہ گاہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ امن۔ ملجا و ماوا۔ جائے پناہ۔ پناہ کی جگہ۔ امن کا ٹھکانا۔

پناہ گیر ۔ ف۔ صفت۔ پناہ لینے والا۔ پناہ گزین۔

پناہ لینا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سرن لینا۔ حمایت میں آنا۔ پشت پناہ بنانا۔ کسیکے پاس دشمنوں سے بچنے کے لئے جاکے رہنا۔ ٹھیرنا (۲) آرام پانا۔ امن کی جگہ میں جانا۔

متن

پناہ مانگنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) دوری چاہنا۔ تبرہ تبرہ پکارنا۔ توبہ کرنا (۲) داد رسی چاہنا۔ دہائی مانگنا۔ سرن چاہنا۔

پَن بَٹّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پان رکھنے کا ڈبہ۔ ایک قسم کا خاصدان۔

پَنبَہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ روئی۔ کپاس۔ قطن۔

پنبہ بگوش یا درگوش ۔ ف۔ صفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم۔

پنبہ دہن ۔ صفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ ان بولا۔ چُپ۔ خاموش۔

پَن بَھتّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اُبلے ہوئے چاول جنہیں فالودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں (۲) گلتھی۔ پتلے پکے ہوئے چاول۔

پُنبَئی ۔ ف۔ صفت۔ روئی دار۔ روئی کا بھرا ہوا۔ جیسے لبادہ وغیرہ۔

پنبئی راؤٹی ۔ ا۔ اسم مونث۔ وہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں روئی کا بنواکر خسخانہ کیطرح اسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے۔ سرد خانہ۔

پَنپنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) روپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا۔ سرسرانا (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا (۳) مفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عروج پکڑنا (۴) پھوٹنا۔ شاخین نکلنا۔ بڑھنا۔ لہلہانا۔ پھولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پھیدنا۔ جوبن پر آنا۔ چمپن پر آنا۔

پَنتھ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ (۲) فرقہ۔ دین۔ مذہب۔ ملت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ۔ خانوادہ۔

پنتھ بڑھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) دین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقی دینا۔ جتھا بڑھانا۔

پنتھ بڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو)۔ (۱) مذہب میں ترقی ہونا۔ دین بڑھنا۔

پَنتھی ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) (۱) مسافر۔ راہ رو۔ بٹاؤ۔ سیاح (۲) مذہب کا پیرو (۳۔ جوگی) آلتی پالتی۔ چار زانو۔ آسن۔

پنتھی پورنا ۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا۔ باصطلاح جوگیاں آسن جمانا۔ آسن مار کر بیٹھنا۔

پَنج ۔ ف۔ صفت۔ (۱) پانچ۔ ایک اوپر چار۔ خمس۔ ۵ (۲)۔ چابک سوار ساٹھ برس کا گھوڑا۔ (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب سٹے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا سمجھا جائیگا۔

پنج آیت ۔ ف ع۔ اسم مونث۔ وہ پانچ سورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحۂ سوم میں پڑھی جاتی ہیں یعنی سورۂ کافرون۔ سورۂ اخلاص۔ سورۂ فلق۔ سورۂ ناس۔ سورہ فاتحہ۔

پنج

پنج تن۔ ف۔ اسم مذکر۔ رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ۔ حضرتِ فاطمہ علیہا السّلام۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین رضی اللہ عنہما سے مراد ہے ✦

پنج روزہ۔ ف۔ صفت۔ پانچ دن کا۔ مجازاً چند روزہ۔ کوئی دن کا۔ عرصہ قلیل ✦ (چونکہ ہفتے کے سات دنوں میں سے ایک دن پیدایش کی مُصیبت میں اور ایک روز مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اس سبب سے پانچ دن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں)۔ ✦

پنج شاخہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پنجی۔ وہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ✦۔

پنج شنبہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ جُمعرات۔ برسپت وار۔ مُشتری کا دن۔ یوم الخمیس

پنج عیب۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) پانچ نقص (۲) وہ گھوڑا جسمیں پانچوں بڑے عیب موجود ہوں۔ یعنی حشری۔ کمری۔ شبکور۔ کُہنہ لنگ اور مُنہ زور ✦

پنج عیب شرعی۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جسمیں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رو سے نہایت بد ہیں موجود ہوں۔ یعنی چوری۔ زناکاری۔ قمار بازی۔ شراب خوری۔ دروغگوئی۔ (۲) نہایت بد۔ بد ذات۔ شُہدا۔ لُچہ۔ لُنگا۔

پنج گوشہ۔ ف۔ صفت۔ پچ کونیا۔ پانچ کونے کا ✦

پنج نوبت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی (۲) پنجگانہ نماز (۳) پنج شبد یعنی وہ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں۔ یعنی دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ فارسی میں چنگ کے باجے کو بھی کہتے ہیں ✦

پنج ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا۔ سات برس کا ہونا۔ (۲) نہایت شریر ہونا۔

پنجر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پسلیاں۔ ہڈی پسلی۔ ڈھانچ۔ ٹھٹھری ✦

پنجرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح پنجرہ) (۱) قفس۔ پرندوں کے رکھنے کا۔ تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہو۔ کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اوپر دئے گئے ہیں)۔

(۲) قالب۔ قالبِ انسانی۔ ٹھٹھری ✦

پنجری۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ارتھی۔ تابوت۔ گہوارہ۔ جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں) (۲) پنجرہ کی تصغیر۔ چھوٹا سا پنجرہ۔

پنجری نکلے۔ ہ۔ (کوسنا) (ہندو عو) کھٹیا نکلے۔ جنازہ نکلے جیسے رام کرے تیری پنجری نکلے۔ (کوسنا)

پنج

پنجم۔ ف۔ صفت۔ پانچواں۔ خمس ✦ پانچواں حصہ۔ خمس۔ ⅕ ✦

پنجوں کے بل چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ اترا کر چلنا۔ مغرورانہ قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ تکبر کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا ✦۔

پنجہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ۔ (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں انگلیاں ✦ ہتیلی سمیت پانچوں انگلیاں حیوانات کا چنگل اور پاؤں (۳) مُٹھی۔ چُٹکی۔ جیسے پنجہ بھر آٹا یعنی مُٹھی یا چُٹکی بھر (۴) جوتے کا اگلا حصہ جسمیں انگلیاں رہتی ہیں (۵) پنج شاخہ۔ پنجی (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں (یہ دراصل پنجر بمعنی پسلی سے بنا لیا گیا ہے) (۷) پُشت خارہ۔ وہ پاتیل کا وہ چھوٹا سا گرز جسکے سِرے پر پنجہ بنا ہوا ہوتا ہے اور اُسے درویش و دیگر اصحاب پشیمہ کھجانے کے واسطے اپنے پاس رکھتے ہیں۔ یہ بے منتا بھی کہلاتا ہے (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے (۹)۔ قصاب قصے سے اوپر کا گوشت (۱۰) موٹھ۔ قبضہ۔ گرفت۔ (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس میں لگا کر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں۔ یا علمبردار لئے پھرتے ہیں (۱۲) وہ مکان جسمیں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گنبد سے تالسوبہ امامیہ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے ✦

پنجہ پھیرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ ہاتھ پھیرنا۔ ہاتھ موڑنا ✦ مغلوب کرنا۔ غالب آنا

پنجہ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دو آدمیوں کا انگلیوں سے انگلیاں گانٹھ کر زور کرنا پنجہ لڑانا۔ طاقت آزمائی کرنا۔ پنجہ کا کس بل دکھانا ✦

پنجہ کش۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پنجہ کرنے والا (۲) وہ لوہے کا پنجہ جسمیں ہاتھ ڈالکر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں۔ (۳) ایک قسم کی روئی جسمیں پانچوں انگلیوں کا نشان پڑا ہوا ہوتا ہے (۴) گوشت خوار پرند جیسے باز وغیرہ (۵) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس اُستاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فنِ سپہ گری میں کامل اُستاد تھے۔ آپ کا نام سید محمد رضوی تھا۔ غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہو کر اپنے مکان مسکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں دفن کئے گئے۔ ان کے ہاتھ کے لکھے ہوئے کی بہت قدر ہے ✦

پنجہ لیجانا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ حریف کا پنجہ موڑ دینا۔ غالب آجانا ✦

پنجہ مارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چنگل مارنا۔ تمانچا مارنا۔ جھپٹا مارنا۔ جیسے بلی نے پنجہ!

پنجہ موڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پنجہ پھیرنا)

پنجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پنج شاخہ۔ فلیتے جلانے کا آلہ ‹

پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا۔ یا چمٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا۔ سارے تمام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا۔ نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

شعر: عجب ہمرا کی جنب واں ہے شوق شکار — شیر غم پیچھے پڑا ہوں کہا ہی پنجے جھاڑ کر (ناسخ)

پنجے جھاڑ کر لپٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت سر ہونا۔ درپے آزار ہونا۔ ستانے پر مستعد ہونا ‹ ع

شعر: زلف میں یکدست شانہ ناخن ابرو کا کر — پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر (انشا)

پنجیری۔ ا۔ اسم مؤنث (عو) (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام جو اکثر نوماسہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا شب زفاف کے بعد دلہن کے میکے سے آتی ہے۔ یہ شیرینی اس طرح بنائی جاتی ہے کہ پہلے آٹے یعنی سوجی کو گھی میں بھون کر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اوپر سے کھانڈ۔ پیسی ہوئی سونٹھ۔ چھوارے اور گھی میں تلے ہوئے گوند کھانے ملا دیتے ہیں۔ چنانچہ ان پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا (۲۔ ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں (۳) وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو جنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ‹

پنچ۔ ہ۔ صفت (۱) پانچ کا مخفف۔ (۲) اسم مذکر) حاکم۔ حکم۔ داور۔ ثالث۔ جج۔ چودھری۔ پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا۔ قوم کا سردار۔ (۳۔ اسم مذکر) صلاح کار۔ مشیر۔ ممبر۔ گانو کا صلح کار (۴) دلال۔ دلالی کا پیشہ کرنیوالا (۵) عام لوگ۔ کسی قوم کے عام آدمی۔ (۶۔ اسم مؤنث) ہلکان۔ وحشی۔ ذات ‹

پنچ پاتر۔ س۔ اسم مذکر۔ (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتو سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ‹

پنچ سلطانی۔ ا۔ اسم مذکر (قانون) بادشاہی فیصلہ کن۔ وہ ثالث جو بادشاہ کی طرف سے مقرر کر دیا جائے ‹

پنچ فیصلہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو۔ پنچایتی نیاؤ۔ فیصلۂ مجلس

پنچامرت۔ س۔ اسم مذکر۔ ہندو (پنچ۔ امرت) ایک قسم کا شربت جو دودھ دہی۔ چینی۔ گھی۔ شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں استعمال کیا جاتا ہے

پنچایت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مجلس شوریٰ۔ کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس داوری۔ کمیٹی۔ جلسہ۔ (۲) صلاح۔ مشورہ۔ ثالثی (۳) پنچایتی فیصلہ۔ پنچایتی تجویز (۴) غل غپاڑا۔ ہجوم بے فائدہ۔ مجمع بیجا۔ انبوہ عام ‹ (پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جس میں رشتہ دار کنبے کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کر کے فیصلہ کرتی ہے)

پنچایت جوڑنا یا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پنچوں کو جمع کرنا۔ پنچ اکٹھے کرنا۔ ممبروں کو بلانا (۲) پنچایت کرنا۔ مسکوٹ کرنا۔ مشورہ کرنا۔

پنچایت خانگی۔ ہ۔ ف (قانون) گھر کی پنچایت۔ وہ گھریلو پنچایت جس میں لوگ باہم بیٹھکر بطور خود اپنے جھگڑے فیصل کر لیں ‹

پنچایت سرکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) وہ ثالث یا فیصلہ کن جسکو گورنمنٹ اپنی طرف سے قرار دے ‹

پنچایت نامہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ پنچایتی تحریر۔ پنچوں کا لکھا ہوا فیصلہ ‹

پنچایتی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پنچایت سے متعلق۔ پنچوں سے منسوب (۲) مال وقف۔ وہ چیز جن میں سب کا استحقاق ہو۔ سب کے سب کا مشاملات کا۔ (۳۔ عوام) لفظ بے تحقیق ‹

پنچایتی سالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (عوام) ساجھے کا سالا۔ ہر ایک شخص کا سالا۔ (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ‹

پنچایتی فیصلہ۔ ا۔ اسم مذکر (دیکھو پنچ فیصلہ)

پنچک۔ س۔ اسم مذکر۔ پانچ نچھتروں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا۔ (جوتشیوں کا خیال ہے کہ جس وقت دھنشٹا۔ ست بکھا۔ پوربا بھدرپد۔ اترا بھادرپد۔ ریوتی۔ ایک گھر میں جمع ہوں اسوقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) ‹

پنچکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پانی کی چکی۔ وہ کلدار چکی جو پانی سے پھرتی ہے ‹

پنچم۔ س۔ اسم مذکر۔ پانچواں۔ راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کوئل کی سی ہے ‹

پنچمی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چاند کی پانچویں تاریخ جس میں آجائے چاہے اجالے پاکھ کی ہو یا اندھیرے کی

پنچورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آب خورہ۔ صراحی کا تنگ منہ کا ایک بچوں کے کھیلنے کا گگی کھلونا ہوتا ہے جسکے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں۔ جب اس میں پانی بھر کر انگوٹھے سے منہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جس وقت ہٹا لیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے (۲۔ صفت) متوترا۔ بہت پیشاب کرنے والا۔ بار بار متو تنے والا۔ وہ شخص جسکا پیشاب نہ رکے ‹

پنچوں کا پیالہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (پنچ قوم) حقہ۔ قلیان ‹

پنچ

پنچھالا - ہ - اسم مذکر - (۱) دُم چھالا - کنکوّے یا پتنگ کی دُم - دُنبالہ (۲) پچھلگو - ہروقت ساتھ رہنے والا - وہ بچہ جو ہروقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مصاحب (ظرافتاً) (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا ۔

جسکو جانے ہے کچھ شگون والا اُسکے پیچھے ہے آپ پنچھالا (سودا)

پنچھی - ہ - اسم مذکر - (۱) پرندہ - پکھیرو - پرواز کرنے والا - اُڑنے والا (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہے - جہاں گرد - سیاح - سیلانی - جہاں پیما - جہاں گشت - جگہ جگہ پھرنے والا - ہرجائی - پھرتا رہنے والا ؎

کوئی پنچھی آکے اب پھنستا نہیں آپ نے جال اپنا پھیلایا عبث (حالی)

پنچی - ہ - اسم مؤنث - پنچ گیری ۔

پند - ف - اسم مؤنث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سیکھشا - بھلائی کی بات (۲) صلاح نیک (۳) عقاید مذہبی (از جونسن) ۔

پندرہ - ہ - صفت (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں - جیسے قسمت کے پندرہ موجود ہیں -

پندلی - ہ - اسم مؤنث - ایک پہاڑی جڑی کا نام جو صورت میں چکنی ڈلی سے مشابہ ذائقہ میں مٹی سے ملتی ہوئی اور نہایت خوشبودار ہوتی ہے بروقت بارش اسکی سرزمین میں خوشبو آنے لگتی ہے اور اسی خوشبو کے سبب پہچان کر زمین سے کھود لیتے اور اپنے کام میں لاتے ہیں - اسکا مزاج غالباً گرم و خشک معلوم ہوتا ہے - پہاڑی لوگ بچوں کے بخار اور کھانسی وغیرہ کے واسطے اسکا استعمال کرتے اور بڑوں کی ہچکی روکنے کے لئے مفید بتاتے ہیں - شملہ کے پہاڑوں میں اکثر پائی جاتی ہے اور وہاں کے پنساری بھی بیچتے ہیں ۔

پنڈ - ہ - اسم مذکر - (ہندی) (۱) آٹے کی گلدی - آٹے کی پنڈی جو پتروں کا جسم خیال کیجاتی ہے (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - پنڈا - ٹھوا (۴) پنجابی) گانوں - دیہہ - موضع ۔

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا - (پورب) ۔

پنڈ چھٹنا یا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھوٹنا - نجات ملنا - مخلصی ہونا - چھٹکارا ہونا - آزادی پانا ۔

پنڈ چھڑانا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - مخلصی دلانا - بچانا - نجات دلوانا - آزاد کرانا ۔

پنڈ

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - پیچھا چھوڑنا - مخلصی دینا - نجات دینا - عفو گزاری کرنا - آزادی دینا - دست برداری کرنا ۔

پنڈ روگ - ہ - اسم مذکر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے - پی کارن بیری بھئی لوگ کہیں پنڈ روگ ...

پنڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) لگدا - بڑی گلدی - گولا - پھنڈا - گوندا - ڈورکا گولا - تباکو کا ٹھوا (۲) - جسم - تن - جسد - دیہ - دیہی - (۳) عورت کا اندام نہانی اندرونی جسم - مقام مخصوص - شرمگاہ ۔

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) - ہلکا بخار ہونا - جی انمنا ہونا - کسلمند ہونا ؎

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل متعدی - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا (عو)

پنڈا یا پانڈا - ہ - اسم مذکر - (۱) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن خادم درگاہ - مجاور (۲) برہمنوں کی ایک قوم کا نام (۳) بعض تیرتھوں جیسے بنارس وغیرہ میں پانڈے صرف وہ چھوٹے درجے کے برہمن کہلاتے ہیں جو روزمرہ مندروں میں پوجا کیا کرتے ہیں - (اسکی اصل پنڈ بمعنی مت - بدھ - عقل - فہم - علم - خیال کی جاتی ہے) (۴) پروہت - مذہبی رسوم کا ادا کرنے والا - مجازاً دیوتا - اوتار - ہادی - رہنما - پیشوائے دین - (کہاوت) پانچوں پنڈے چھٹے نراین ۔

پنڈارا - ہ - اسم مذکر - (۱) مرہٹہ (۲) غارت گر - لٹیرا - راہزن - بٹ مار ٹھگ - ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم ۔

پنڈالو - ہ - اسم مذکر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو سا ایک قسم کا زمین کند

پنڈبا - ہ - اسم مذکر - (پورب) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے (۲) مُرغابی - غوطہ مارنے والا پرندہ ۔

پنڈت - س - اسم مذکر - (صحیح پنڈت पण्डित) - (۱) بدھی وان - دانا - عقلمند (۲) عالم - فاضل (۳) معلم - علم سکھانے والا - استاد - پانڈا - پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - منجم ؎

کبھی یہ جگی شاستر وید پڑھن کروں ایک بات سو پنڈت کی کتھا ہیں گنت ...

پنڈت خانہ - ہ - اسم مذکر - (۱) قید خانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ - (۲) قمارخانہ - جوا کھیلنے کا مکان ۔

پنڈتائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن - پنڈت کا کام ۔

پیشہ (۲) علمیت - فضیلت (۳) معلمی - مدرسی ؛

پنڈلی - ہ - اسم مؤنث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پِچلی ؛

پنڈول - ہ - اسم مؤنث - پوتنی مٹی - ایک قسم کی سفید مٹی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں ؛

پنڈی - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) گگدی - پینڈی (۲) مسلخ - مذبح قربان گاہ - بلدان کی جگہ (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈا (۴) شیوجی کی مورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں ؛

پنس - ا - اسم مؤنث - پالکی - پینس - ایک قسم کی امیرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دُلہن کو اکثر اُسی میں بٹھا کرے جاتے ہیں ؛ (یہ لفظ انگریزی پینس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہے - اکثر پینس اور کمتر فِنس یا فِنِس بولتے ہیں) ؛ سہ

{ فِنس جو اُن کی ہی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جان مضطر
{ ہوئے یہ بیخود کہ نام لے کر بلا اٹھ تک پکار اُٹھے (امداد علی بحر)

پنسارہٹا - ہ - اسم مذکر - پنساری کا سودا - پنساری کی دُکان - عطّار کی دُکان

پنساری - ہ - اسم مذکر - (صحیح پیساری بمعنی خردہ فروش) - دوا فروش - عطّار

پنسال - ہ - اسم مؤنث (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل (۲) دریا خواہ نہر کا پانی چھوڑ کر زمین کی چوسائی دیکھنا - چورس اور مسطح کرنا (۳) مسطح کرنیکا آلہ - وہ نمبر پڑی ہوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اُتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمائشِ آب ؛

پنسل - انگلش پنسِل Pencil - اسم مؤنث - سُرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی - سُرخ - زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے ؛

پنسوئی - ہ - اسم مؤنث (پورب) چھوٹی سی کشتی - بجرا - ڈونگا - ڈونگی - زورق (یہ لفظ انگریزی Pinnace پینس سے بنا ہوا ہے) ؛

پنسیری - ہ - اسم مؤنث - پانچ سیر کا بٹ - دھڑا یا دھڑی

پنشن - انگلش Pension - اسم مؤنث - بیٹھی روٹی - اِنکلس - مقررہ وظیفہ جو پُرانے ملازموں کو حقِ خدمت کی عوض ایّامِ پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مصنفوں کو بھی ملا کرتی ہے ؛ (مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکر لکھا ہے مگر بول چال میں مؤنث مستعمل ہے)

پن کال یا پنیا کال - ہ - اسم مذکر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے ؛

پن کپڑا - ہ - اسم مذکر - پانی کا بھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے ؛

پن کٹی - ہ - اسم مؤنث (لکھنؤ) ایک قسم کا چھوٹا سا پتیلی یا دن دستہ یا پتھر کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کوٹ کر کھاتے ہیں ؛

پنکھ - ہ - اسم مذکر (۱) بازو - پر - بال (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کر مانگے

پنکھ پسارنا - ہ - فعل متعدی (۱) پر پھیلانا (۲) اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو اس طرح اوڑھنا کہ ایک دامن لٹکتا رہے ؛

پنکھا - ہ - اسم مذکر (از پنکھ) بادکش - بیجنا - بینا - بادزن ؛

پنکھا جھلنا - پنکھا کرنا - یا - ہلانا - ہ - فعل متعدی - بیجنا ڈلانا - بادزن کو حرکت دینا (ہند پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) ؛

پنکھا کھینچنا - ہ - فعل لازم - فرّاشی پنکھے کی ڈوری کھینچکر ہوا لگانا - فرّاشی پنکھا جھلنا - فرّاشی پنکھے کو حرکت دینا ؛ سہ

اُن کی خدمت میں شبِ وصل گزاری ہم نے ۔۔۔ چپّی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پنکھڑی - ہ - اسم مؤنث (۱) پھول کی پتی - برگِ گل - ورقِ گل ؛ سہ

نازکی اُسکے لب کی مت پوچھو ۔۔۔ پنکھڑی اِک گلاب کی سی ہے (میر تقی)

ہر گل کی پنکھڑی پہ یہ لکھا ہوا ملا ۔۔۔ کیا بے ثبات عمر ہے کیا بے وفا شباب (زیوہ)

(۲) چرخے کے چکر کا وہ ہر ایک حصہ جو اُس کے منڈے میں ٹھکا ہوا ہوتا ہے ؛

پنکھیا - ہ - اسم مؤنث - پنکھے کی تصغیر - چھوٹا پنکھا ؛

پنکھے لگنا - ہ - فعل لازم (عوام) علّتِ دل ہو جانا - کثرت سے دل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری - تپاک اور اختلاجِ قلب کے موقع پر مستعمل ہے)

پنگا - ہ - صفت - وہ شخص جسکے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہوا - کج قدم ؛

پنگت یا پنگتی - ہ - اسم مؤنث (ہندو و پورب) (۱) صف - قطار - لائن ؛ ضیافت کی صف (۲) وہ مجلس جہاں علٰے قدر مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو ؛

پنگورا - ہ - اسم مذکر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جھولا جس میں چھوٹے بچے کو نیند آ جانے کے واسطے لٹا کر جھونٹے دیتے ہیں ؛

پنگھٹ - ہ - اسم مذکر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - ابجد ؛

پنواڑا - ہ - اسم مذکر - (پورب) افسانہ - قصّہ - داستان - طولانی قصّہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصّہ وغیرہ ؛

پنواڑی - ہ - اسم مذکر - پان بیچنے والا تنبولی ؛

پنوانا - ہ - فعل متعدی - اُکسوانا - اُگسوانا - باپ دادا کو برا بھلا کہلوانا - گالیاں دلوانا - بکھان کرانا - مُوئے جیتوں کو برا بھلا کہلوانا ؛

پہنانا۔ یا پہنانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ پوشانیدن کا ترجمہ ۔ دوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا ۔ (اُردو میں آجکل پہناناہ زیادہ مستعمل اور فصیح ہے)۔

پَنہانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (گنوار) تھنوں کو دودھ دُہنے کے واسطے پانی ملنا ۔ گائے یا بھینس وغیرہ کو دودھ اُتارنے کے قابل بنانا ۔ تھن نرمانا ۔

پَنہی ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (پورب) جوتی ۔ پاپوش ۔ پگ رکھی ۔

پَنہارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ہندو ۔ پانی بھرنیوالا ۔ کہار ۔ سقہ ۔ پنیہارا ۔

پَنہاری ۔ ہ ۔ اسمِ مونث ۔ پانی بھرنے والی ۔ کہاری ۔ سقن ۔ پنیہاری ۔

پَنی ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (۱) رانگ یا پیتل کا ورق (۲) جوتیوں کا وہ چاندی لپا ہوا چمڑا جسپر روغن ملکر گھوٹ دیتے ہیں (۳) ایک قسم کی لمبی گھانس جو چھپروں پر ڈالدیتے ہیں ۔ چھپر کا پھونس ۔ پان کا پولا ۔

پَنی ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (ہندو) پسے ہوئے چاولوں کے لڈو جسے مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں ۔ نیز پنجاب کے ہندوؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھونکر گڑ کی چاشنی سے لڈو بنالیتے ہیں تو اُسے پنی یعنی چیت کی پنی کہتے ہیں۔

پَنیا ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ (۲ ۔ اسمِ مذکر) پانی کی تصغیر (گیتوں میں) پنیا بھرن کیسے جاؤں سوری آلی ری مگ میں ٹھاڈو سیام (دہلی)

پَنیاسوت ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (پورب) وہ تالاب جسمیں سوت سے پانی آتا ہو ۔

پُنیاتما ۔ س ۔ पुनियात्मा ۔ صفت فیاض ۔ سخی ۔ کریم ۔ دھرمی ۔ دیاوان ۔

پَنیالا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (پورب) ایک قسم کا عنابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ ۔

پَنیانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) ۔ (۱) بسنے کے قابل ہونا ۔ پانی پڑجانا ۔ پنیلا ہونا ۔ (۲) پانی چھوڑدینا (۳ ۔ متعدی) پانی دینا ۔ آب پاشی کرنا ۔ سینچنا ۔ سیر کرنا ۔

پُنیالی ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد ۔ بال بچے ۔ کُٹم ۔ قبیلہ (ہندو)

پَنیر ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک قسم کے شکاری کُتے کا نام جو شکار کی بو پہچانتا اور اُسے بھاگنے سے روکتا ہے ۔ یہ لفظ انگریزی Spainiel اسپنیل سے بگڑا ہے ۔ (یہ کُتا پانی میں بھی اچھی طرح شکار کرتا ہے)۔

پَنیر ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ جبن ۔ ایک خوردنی نمکین چیز کا نام جو دودھ پھاڑ کر جمائی جاتی ہے ۔ نچوڑے ہوئے دہی کو بھی کہتے ہیں ۔

پنیر جمانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا (۲) اپنا حق یاد عوے جمانا ۔ کسی بات کی بنیاد ڈالنا ۔ ایسا کام شروع کرنا جس سے آئندہ کے لئے کام نکلیں ۔ ڈھب لگانا (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں)

پنیر چٹانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (پھسلے) کو پنیر کھلاکر یار بنانا ۔ خوشامد کرنا ۔

پَنیرمایہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ جماہوا دودھ جو حیوانات کے بچے کے پیٹ میں ہو (ایک قسم کا ضامن ہے جو مایۃ الجبن کا دودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچے کو دودھ پلاکر خوب ڈلاتے ہیں اور پھر وقتہً ذبح کرکے اُس دودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں ۔ پس یہ دودھ ضامن کا کام دیتا ہے اور اس کے وسیلہ سے جو دودھ پھاڑا جاتا ہے وہ عمدہ ہوتا ہے ۔ بعض لوگ پُنّے سے بھی پھاڑا کرتے ہیں)

پَنیری ۔ ا ۔ اسمِ مونث (۱) چھوٹے چھوٹے بوٹے ۔ پھلوں کے چھوٹے چھوٹے پودے نیز وہ کیاری جسمیں سے پود اُکھاڑ کر دوسری جگہ مرچوں تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ؎

کہیں آب پاشی کریں گود کر ۔۔۔ پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میر حسن)

(۲) کھٹے کے اوپر کا گودا جو پھانکوں کے اوپر ہوتا ہے (۳ ۔ صفت) پنیر کا بنا ہوا ۔ پنیر کی آمیزش سے جو چیز بنائی جائے ۔

پنیری جمانا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) پود لگانا ۔ پود جمانا ۔ ایک جا سے اُکھاڑ کر دوسری جگہ بوٹے اور پیڑ لگانا (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا ۔ اپنی جمانا ۔ اپنے ڈھب پر لگانا ۔ ڈھنگ جمانا ۔ بنیاد ڈالنا ۔

پَنیلا ۔ ہ ۔ صفت (۱) پانی کا ۔ پانی دار ۔ پانی کی پوٹ (۲) ایک قسم کا پرمٹے کی وضع کا کپڑا (۳) برساتی ۔ واٹرپروف ۔ بارش سے بچاؤ کا کپڑا ۔ پگلی

پَو ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (۱) پیاؤ کا مخفف ۔ پانی کی سبیل (۲) بازی کے پانسوں کا ایک صفر ۔ پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پو ہوتی ہے یا جس وقت دس ۔ پچیس ۔ تیس آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نرد بازوں کی اصطلاح میں اس کے معنی ایک کے ہیں اور درحقیقت کعبتین کے صفر کو کہتے ہیں (۳) بھور ۔ صبح ۔ تڑکا ۔ سفیدۂ صبح ۔ دن نور کا تڑکا ۔ نورِ ظہور کا وقت (یہ لفظ اس معنی میں سنسکرت پرات प्रात से خیال کیا جاتا ہے مگر یہ پورا ثبوت نہیں ہے کیونکر اس قدر تغیر ہو اس لفظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا)۔

پوبارہ ۔ ہ ۔ اسمِ مونث ۔ (۱) بارہ داؤں اور ایک یعنی سب داؤ جیت (۲) ہر طرح کی جیت ۔ پانچوں گھی میں ۔ اقبالمندی ۔

پوبارہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم جیت کا داؤ آنا ۔ حسب مراد پانسہ پڑنا ۔

پوبارہ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بن آنا ۔ جیت ہونا ۔ گھر سے ہونا ۔

پَو پھٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ صبح نمودار ہونا ۔ صبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا ۔ تڑکا ہونا ۔ بھور ہونا ۔

پَوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) پوسیرا ۔ چار چھٹانک کا بٹہ (۲) سیر کا چہارم حصہ

پاؤ سیر (۲) پائنٹ شدہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر شراب آتی ہو۔ پؤ سیری بوتل

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) پوڑا۔ گلگلہ ۔

پوآ۔ ہ۔ اسم مذکر (بضم بائے فارسی و واؤ مجہول) (۱) سانپ کا بچہ۔ سنپولیا (۲) ایک قسم کی گھانس ۔

پواج۔ ا۔ اسم مذکر (عوام) پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیوب ہے ۔

پوآل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) پرال۔ پیال۔ دھان کی نالی جو چھانے کے کام آتی ہے۔ گھانس۔ پھونس۔ وہ سوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں ۔

پوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱۔ صفت زردشان) پاؤں کی ایک جوتی۔ جوڑے کا ایک پیر جو دکاندار سے دکھانیکے واسطے گھر لے آتے ہیں (۲) زنجیر۔ سلاسل ۔

پوپ۔ انگلش Pope پاپا۔ روم کا سردار پادری رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ

پوپلا۔ ہ۔ صفت۔ دنداں ریختہ۔ دنداں کندہ۔ دنداں افتادہ۔ وہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ۔

پوت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) شبہ۔ کانچ کے سوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) داتوں۔ باری۔ دک۔ وار۔ نوبت ۔ (۳۔ قانون) مزروعہ کھیتوں کا اقرار نامہ ۔

پوت پورا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کمی کو پورا کرنا۔ پورا ڈالنا۔ جوں توں کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا (۲) پوت کی کنٹھی یا ہار کا ڈورا پورا بھرنا ۔

پوت پورا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوں توں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا۔ کمی پوری ہونا۔ کمی نہ رہنا۔ تکمیل کو پہنچنا

پوت۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) بیٹا۔ پتر۔ فرزند ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بیٹے کا بیٹا۔ پسر زادہ۔ نبیرہ۔ نوادہ ۔

پوتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پچارا۔ کوچی۔ برش۔ گلابہ۔ وہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر لیپی ہوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے۔ (۲) زمین کا محصول ۔

پوتا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیواروں پر پنڈول یا سفیدہ مٹی کا پچارا کرنا کوچی پھیرنا (۲) تمام مال لوٹ کرلے جانا۔ صفایا کر دینا ۔

پوت بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پوتے کی جورو۔ بیٹے کے بیٹے کی بیوی ۔

پوتر۔ س۔ صفت۔ پاک۔ صاف۔ مبرا۔ منزہ۔ مقدس ۔

پوترا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اس کے

چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے۔ نیز بیمار کا نالچہ جو اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے ۔

پوتڑوں کے امیر۔ یا۔ نواب و رئیس۔ ا۔ صفت۔ خاندانی امیر قدیمی نواب۔ رئیس ابن الرئیس ۔ سلطان ابن السلطان وہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ۔

پوتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی پھیرنا ۔ لیپنا (۲ اسم مذکر) پوتا۔ کوچی ۔

پوتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو پوت نمبر ۱ و ۲) (۲۔ قانون) وہ معاملہ جو حصہ داروں سے وقت مقررہ پر لیا جائے ۔

پوتھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کتاب۔ پستک (۲) لہسن کی گٹھی۔ لہسن کا جوا چنانچہ اکپوتھیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوے کے لہسن کا نام رکھا گیا ۔

پوتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بیٹے کی بیٹی۔ دختر پسر ۔

پوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گٹھڑی۔ گٹھر۔ بنڈل۔ بقچہ۔ پشتارہ (۲) ڈھیر۔ انبار۔ افراط۔ کثرت جیسے پانی کی پوٹ دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب یہیں اک شخص کی تربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے۔ پشتہ۔ (یہ لفظ بگڑ کر بمعنی پشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے)

(۴) مردہ کی چادر بیرونی جسمیں اسے لپیٹتے ہیں۔ کفن کی چادر۔ چادر کفن ۔

پوٹ کی چادر۔ ا۔ اسم مؤنث۔ کفن کی چادر جو مردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ۔

پوٹا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) پوٹلہ۔ چینہ دان۔ جانوروں کا معدہ (۲) پرندوں کا وہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چینگی پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں (۳) ظرف۔ حوصلہ۔ بساط (۴) سمائی۔ بساط۔ حیثیت۔ حقیقت۔ اصل (۵) مجال۔ طاقت۔ قدرت ۔ ہمت ۔

پوٹا تر ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری ہونا جیب بھرا ہونا۔ چھاتی تلے روپیہ ہونا۔ فراغبالی ہونا ۔

پوٹلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی سی گٹھڑی۔ تھیلی۔ ننھی سی گانٹھ۔ وہ کپڑے کی ڈبی جسمیں دوا باندھ کر سینکتے یا لگاتے ہیں ۔

پوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عبادت۔ پرستش۔ سیوا۔ ہندؤں کی عبادت کا طریقہ۔ ارچن (۲) نذر۔ نیاز ۔

پلنج

پُوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا - عبادت کرنا - سیوا کرنا (۲) نذر کرنا - بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا ؎

چاہ کر اس بُت بے مہر کو دل تو پُوجا ۔ ڈر ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جاؤ (رنگین)

(۳ - پُورب) پُورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا ✦

پُوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ - جاہل - جُہّل (۲) احمق - بے مغز - خالی - کھوکلا (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درا - ژاژ خا (۴) ناچیز - حقیر ✦

پُوچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار - تجسّس - چھان بین (۲) خواہش - چاؤ - بُلاؤ - طلب - ضرورت - (۳) عزت - حُرمت - توقیر - آؤ بھگت - آؤ آدر ✦

پُوچھ گچھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُوچھا پاچھی - استفسار - تفتیش (۲) قدر و منزلت - آؤ آدر ✦

پُوچھا - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) فال - استخارہ - شگون - جوتشیوں کی صلاح - نجومیوں کی رائے - نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پُوچھا کہتے ہیں ✦

پُوچھا پاچھی - یا - **پُوچھا تاچھی** - ہ - اسم مؤنث (۱) تفتیش - تحقیقات - دریافت - تجسّس (۲ - ہندو) - سیانے بھوپوں سے فال دکھانا - شگون لینا ✦

پُوچھن - ہ - اسم مذکر (۱) وہ چیز جو پُوچھنے سے نکلے - مجازاً بقیہ - بچا کچا - جھاڑن - پھٹکن - کھرچن وغیرہ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کرکے پھینکدیں (۳ - بازاری) سب سے اخیر اولاد جسکے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو

پُوچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دریافت کرنا - استفسار کرنا (۲) چھان بین کرنا - معلوم کرنا - واقفیت حاصل کرنا (۳) سوال کرنا - پرسش کرنا ؎

پُوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت ۔ پُوچھا کہ غذا کہا قناعت (گلزار نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا - دُعا سلام کہنا (عو) (۵) قدر و منزلت کرنا - عزت کرنا ؎

کون پوچھیگا تجھے میری قضا آنے کے بعد ۔ کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد (سید)

(۶) توجہ و التفات کرنا (۷) خبر لینا - نان و نفقہ کا خبرگیراں ہونا (۸) بُلانا - طلب کرنا ✦

پوچھنا - یا - **پونچھنا** - ہ - فعل متعدی - صاف کرنا - کھرچنا - کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا - آلائش پاک کرنا ✦

پَود - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا درخت - بُوٹا - نیا پیڑ - وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جاسکے (۲) اولاد - جنس - سنتان - نسل بسیار (۳) تانتی - ذات - جیسی بات جیسی پود وغیرہ ✦

پَود جمانا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ✦

پَودا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک یا دو سال کا درخت - نیا پیڑ - درخت نورستہ - نو بادہ - نہال - نو نہال - بُوٹا ؎

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یارب ۔ پودے نرگس کے جو قبر پہ اُگا کرتے ہیں (مؤمن)

(۲) بلبل کی پٹی جو کچے سوت کو اُسکی کمر میں ڈالکر بٹ دیتے اور اُسی میں کڑی اٹکا اور پھندنا ڈالکر مزین کر دیتے ہیں - نیز کچے سوت کا وہ ڈورا جو مچھلی پکڑنے کے کانٹے میں باندھ کر بنسی کی ڈوری پیوستہ کر دیتے ہیں (۳ - بازاری) نوخیز لونڈی - نو عمر کسبی ✦

پَودا لگانا - ہ - فعل متعدی - چھوٹا پیڑ جمانا - چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا ✦

پَوڈنا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو پدڑی سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے (۲) نہایت پستہ قد آدمی - بونا - ٹھنگنا - بالشتیا ✦

پَوڈنا سا - ہ - صفت - چھوٹا سا - ذرا سا - ضعیف و حقیر ✦

پُودینہ - ف - اسم مذکر - ایک قسم کی تیز خوشبو دار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں - مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک - خاصیت میں ہاضم

پَوڈر - انگلش Powder اسم مذکر - بُرادہ - سفوف - چُورن - آٹا - بُکنی - نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں ✦

پَور - ہ - اسم مؤنث - بواو مجہول (۱) بند انگشت - انگلی کا جوڑ - انگل بھر (۲) گنے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے ؎

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر ۔ اس لب شکریں کی جو نظر پور پور کو (ظفر)

پور پور - ہ - تابع فعل - انگلی کا ہر ایک پوروا - ہر ایک پورہ - ہر ایک بند انگشت - جیسے ہاتھوں میں پور پور چھلے انگلیوں میں جڑاؤ انگوٹھیاں پہنے ہوئے تھی

پُور - ہ - اسم مذکر - گانوں - قصبہ - شہر - معمورہ - (مرکبات میں) ✦

پورا - ہ - اسم مذکر - (۱) درخت کے متھلے کا ٹکڑا - گول لکڑی کا ٹکڑا (۲ - تشبیہاً) موٹا تازہ بچہ - گول مٹول ✦

پُورا - ہ - صفت - (۱) کامل - بھرپور - مکمل - سمپورن ✦

کون سمجھے تجھے ادھورا ہے ۔ ارے تو سب گنوں میں پورا ہے (شوق)

(۲) ٹھیک۔ جچا ہوا۔ ٹانکا ٹونگ (۳) کل۔ تمام۔ سب (۴) منتخب۔ لبالب (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پورے قد کا۔ (۷) پکا۔ مضبوط۔ وفادار۔ (مصرعہ)

پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی (۹۔ اسمِ مذکر) دھیلا۔ پرتا۔ بھروسا۔ مقدور۔ بل۔ سہ

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا کس پورے پہ تو لیتی ہے ناتیرہ قرض (مومن)

پورا اُترنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا آزمائش یا امتحان میں پورا آنا۔ کامیاب ہونا ۔

پورا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) (۱) کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہو (۲) بخوبی گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا ۔

پورا ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) انجام کو پہنچانا۔ تکمیل کو پہنچانا۔ پورا کرنا۔ کمی پوری کرنا (۲۔ عو) نباہنا۔ گزارنا۔ ساتھ دینا۔ گزارا کرنا۔

پورا ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کامل ہونا۔ تکمیل کو پہنچنا (۲) وزن میں ٹھیک ہونا۔ ٹھیک اُترنا (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا۔ اُمید بر آنا (۴) انحطاط کو پہنچنا۔ عمر تمام ہونا۔ مرجانا۔ ہوچکنا ۔

پورب۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مشرق۔ خاور۔ باختر۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے۔ جائے طلوعِ آفتاب۔ پچھم کا مقابل ۔

پوربی۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ (۱) ایک راگنی کا نام جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے۔ (۲۔ صفت) مشرقی۔ پورب کا رہنے والا۔ پورب سے منسوب جنسی۔ پوربیا ۔

پوربی زردا۔ ا۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں ۔

پوربیا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پورب کا باشندہ۔ پنبہی ۔

پورن۔ ہ۔ صفت (۱) مکمل۔ بھرپور۔ کامل۔ سارا۔ تمام۔ پورا (۲۔ ہندو) ٹھیک۔ پکا ۔

پورن ماشی۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ پونو۔ چاند کی اخیر تاریخ۔ سلخِ شدی کی پندرھویں تاریخ۔ یوم ملو تمام ۔

پوروا۔ ہ۔ صفت۔ (صحیح پوربیا) (۱) پورب کا۔ مشرقی۔ جیسے پوروا ہوا۔ (۲۔ اسمِ مونث) بادِ شرقی۔ بادِ صبا۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرغوب ہوتی ہے ۔

پوروا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پور کی تصغیر۔ بندِ انگشت۔ انگلی کی پور ۔

پورہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آبادی۔ بستی۔ معمورہ (مرکبات میں) جیسے مغل پورہ وغیرہ ۔

پوری۔ ہ۔ اسمِ مونث۔ بانس یا گنّے وغیرہ کا وہ حصہ جو دو گرہ کے بیچ میں ہوتا ہے

پوری۔ ہ۔ اسمِ مونث (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی۔ چپاتی (۲) کامل۔ تمام۔ ساری۔ بھرپور ۔

پوری پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) دیکھو (پورا پڑنا) تکمیل کو پہنچنا۔ کافی ہونا ۔

پوری ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (عو) دیکھو (پورا ڈالنا) جبرِ نقصان کرنا۔ پوتکو پورا کرنا ۔

پوری نہ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) گزارہ نہ ہونا۔ کفایت نہ کرنا۔ کافی نہ ہونا ۔

پورے دِنوں سے ہونا } ہ۔ فعلِ لازم۔ (عو) حمل کا نواں مہینا ہونا
پورے دِنوں ہونا } نو مہینے کا حمل ہونا۔ جننے کو ہونا ۔

پوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ گلگلہ۔ (ہندو) ۔

پوزمال۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ رسی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے مُنہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں (غلبند)

پوزی۔ ف۔ اسمِ مونث۔ گھوڑے کا پیش بند۔ مُہری۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرداگرد لگا دیتے ہیں ۔

پوس۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ پوہ۔ قمری سال کا نواں مہینا جسمیں بدر کامل پشی پُष्य نچھتر کے پاس رہتا ہے اندازاً دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت۔ فصلی حساب سے چوتھا مہینا جسمیں جاڑے کی شدت ہوتی ہے ۔

پوست۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ بواوِ مجہول (۱) چھلکا۔ بکّل (۲) چمڑا۔ کھال (۳) کوکنار۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا۔ یا کھینچنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ کھال کھینچنا۔ کھال اُتارنا ۔ (اگلے بادشاہوں کے زمانے میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی) ۔

پوست کندہ۔ ف۔ صفت (۱) کھُلّم کھُلّا۔ علانیہ۔ بے لاگ۔ بے لگاؤ۔ صاف (۲) کھری۔ کمر تل ۔

پوستی۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) پوست کا نشہ کرنے والا۔ وہ شخص جو خشخاس کے ڈوڈے گھول کر پیا کرتا ہو۔ (۲) ایک کاغذ کا مٹّی کا کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے (۳۔ صفت) سُست مجہول۔ کاہل۔ آلکسیا (۴) بیوقوف۔ احمق۔ مسلوب العقل ۔

پوستین۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے۔ بالدار چمڑے کا کوٹ ۔

پوسٹ آفس۔ انگلش (Post office) اسمِ مذکر۔ دفتر ڈاک خانہ۔ ڈاکخانہ کا دفتر۔ ڈاکخانہ ۔

پوسٹ ماسٹر۔ انگلش (Postmaster) اسمِ مذکر۔ ڈاکخانہ کا انچارج افسر۔ ڈاک منشی ۔

پوسٹ ماسٹر جنرل - انگلش (Postmaster general) اسم مذکر - صوبہ کے ڈاکخانوں کا افسرِ اعلیٰ ؛

پوسٹل گائیڈ - انگلش (Postal Guide) اسم مؤنث - ہدایت نامۂ ڈاکخانہ - ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ - قواعدِ ڈاکخانہ ؛

پوسنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے ؛

پوسیرا - ہ - اسم مذکر - بیس تولے کا بٹ - پاؤ سیر کا وزن ؛

پوسیری - ہ - اسم مؤنث - پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ ؛

پوشاک - ا - اسم مؤنث - صحیح بضمِ اوّل - پُوشش - لباس پہننے کے کپڑے ؛
(یہ لفظ اساتذۂ فارس میں نہیں آیا - اہلِ ہند کا اختراع ہے)

پوشاک بڑھانا - ا - فعل متعدی - کپڑے اُتارنا - لباس اُتارنا ؛

پوشاکی یا - صفت - پوشاک کے قابل - عمدہ لباس - نفیس لباس ؛

پوش پوش - ف - ندا - ہٹو ہٹو - سرکو سرکو - پرے ہو - کنارے ہو ؛
(صرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکید کے لئے مکرر سہ کرر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں اور اُن کے مُنہ سے اِسکا تلفظ کبھی کبھی پوش پوش کبھی پولیش پولیش نکلتا ہے مفصّل دیکھو پوش)

پوشش - ف - اسم مؤنث (۱) لباس - پوشاک (۲) غلاف ؛ وہ چیز جو ڈھانکی جائے

پوشیدگی - ف - اسم مؤنث - خفا ؛ پردہ - چھپاؤ ؛ خلوت - تنہائی

پوشیدہ - ف - صفت (۱) چھپا ہوا - خفیہ - گُپت - مخفی - چھپواں ؛ اوپ (۲) در پردہ - غیبت میں - پیٹھ پیچھے ؛

پوکھر - ہ - اسم مذکر گنوار (۱) تالاب - جوہڑ - چھبڑ - ساگر (۲) ایک تیرتھ کا نام جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر واقع ہے صحیح لفظ پُشکر ہے (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں ؛

پول - انگلش - Pole اسم مذکر - ساڑھے پانچ گز کی جریب ؛

پول - ہ - اسم مذکر - باصطلاح قصاباں گوشت ؛

پولا - ہ - اسم مذکر - کانس یا بان یعنی پتی کا گڈا جس سے چھپر بناتے ہیں - دستہ کا گھاس کا مُٹھا ؛ کانس یا بان کا گٹھا - کوری بھر گھاس ؛

پولا - ہ - صفت (۱) نرم - کومل - ملایم - (۲) متخلخل - کھوکھل - مجوف - کھوکھلا - اندر سے خالی (۳) ہلکا - سُبک - خفیف ؛

پولاد - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد (۲ - صفت) نہایت مضبوط - سخت - مستحکم ؛

پولس (انگلش - Police) اسم مذکر (۱) شہری انتظام کا گروہ ؛ تھانہ کے سپاہی - تھانہ کے آدمی (۲) تھانہ ؛

پولس تعزیری - انگلش + عربی - اسم مذکر (قانون) وہ زائد پولس جو کسی مقام کے مفسدہ پرداز لوگوں کی روک تھام کے واسطے کسی میعادِ مقررہ تک - قایم کیا جائے اور اُس کا خرچ وہیں سے لیا جائے (اسی کو تعزیری پولس بھی کہتے ہیں)

پولی - ہ - اسم مؤنث (لفظ پولا کی تصغیر) گڈا - جوار بکلی یا باجرے کے پھنیر وغیرہ کا مُٹھا ؛

پولی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) دروازہ - چوکھٹ - دہلیز ؛

پولے تلے گزران کرنا - ا - فعل لازم - چھپر تلے رہنا - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا ؛

ہوا ریش درازِ شیخ سے معلوم یہ ہمکو ۔ کہ یہ زاہد بھی ایک پولے تلے گزران کرتا ہے (ہدایت)

پولیٹیکل - انگلش (Political) صفت (۱) متعلقہ تدابیرِ ملکی - سیاسی ؛ پبلک ؛ شاہی ؛ قومی (۲ - قانون) انتظامی ؛ انتظام ؛

پولیٹیکل ایجنٹ - انگلش (Political Agent) اسم مذکر - امورِ ریاست کا سرکاری سیاسی منتظم - نگرانِ ریاست ؛

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصوں میں سے تین حصے - تین جگہ پاؤ پاؤ - ہر

پوں - ہ - اسم مؤنث (بازاری) آوازِ گوز - باتسری (بواؤ معروف و مجہول)

پوں بولنا - ہ - فعل لازم (بازاری) (۱) عاجز ہونا - چیں بولنا - مغلوب ہونا (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہو جانا - ٹیک نکلنا ؛

پَوَن یا پَوْن - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) سنسکرت (पवन پَوَن) (۱) ہوا - باد - بایو - بائے - بیار - لہر (اردو)

پیتے اسے لگا کر تا ہو وے یہ دواں ۔ یا بادبان باندھ پون کے دو اشتہار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا (ٹھمری) پون چلت سوہی مگا بجر گگی لو موکو رام (الکو)

(۳) روح - دم - نفس - سانس ؎

نودوآرے کا پنجرا جس میں پنچھی پون ۔ رہنے کا ہے آچرج گئے اچنبا کون (بھگت کبیر)

(۴) وہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعین کرے - بیر - موکل ؛ جادو کی تو تمہ ؎

ہیکے چمن کا باغ سے نکلا ہیں دیوانوں کی طرح ۔ پون تھی بادِ خزاں تجکو بھیپٹا ہو گیا (سودا)

(۵) پاد - گوز - ریح ؛

(یہ لفظ بسکون واؤ و بفتح واؤ دونوں طرح بولا جاتا ہے - فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسری طور پر سنسکرت ہے آجکل گنوار یا ہندو زیادہ بولتے ہیں اور علی الخصوص ہندی گیتوں

پلون	پلون

گھریوں، بھجنوں وغیرہ میں بہت زیادہ لطف آتا ہے۔ اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں
اس کو باندھا ہے۔ چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا۔ میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎
رکھاں ہاتھ دل پہ آہ کرنے   نہیں رہتا چراغ ایسی پَوَن میں۔ (میر)

پَوَن بٹھانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) مُؤکّل بٹھانا۔ ارواح خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر
پہنچانے کے واسطے متعین کرنا (۲) جادو کرنا۔ کسی کے دل کو جادو کے
وسیلہ سے بیقرار کرنا۔ مطیع و تابع بنانا۔

پَوَن پرچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) صحیح پون پرکشا۔ ہوا کے رُخ کا شگون۔
ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت۔

(اساڑھ کے مہینے کی شدی پورن ماشی کو یعنی پچھلے پہر یعنی شام کے وقت اکثر آدمی جمع ہو کر ایک بڑے
میدان یا اونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو اس طرح کہ تھوڑی سی خاک
مٹھی میں بھر کر اوپر اچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر لے جاتی ہے اس سے ہوا کا
رُخ دریافت ہو جاتا ہے۔ دوسرے ہوا میں تھوڑی سی روئی کچے دھاگے میں باندھ کر
ایک بانس پر لگا دیتے ہیں مدھم ہوا میں اُس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا
بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اسی رات کو سب قسم کا اناج دو دو چار چار تولے کاغذ میں
برابر تول کر جُدے جُدے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ پر رکھ دیتے
ہیں اور علی الصباح جا کے اُسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہوا ہوتا ہے اُسے خیال
کرتے ہیں کہ اس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوگی اور جس میں کمی ہو جاتی ہے اُسے کم پیداوار
کا گمان کرتے ہیں۔ در حقیقت وہ اس سے ہوا کی نمی جو پیداوار کی جڑ ہے دیکھتے ہیں جس قدر کہ نمی
زیادہ ہوتی ہے اُسی قدر وہ وزن میں بڑھ جاتا ہے)۔

پَوَن چلانا یا مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جادو کی موٹھ چلانا۔ جادو کرنا۔ جادو
چلانا۔ بیر و وڑا یا مؤکّل بھیجنا۔

پَوَن کا پُوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہنومان جی کا لقب جو راجہ رامچندر جی کے دوست
تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں (۲) ناگ۔ سانپ۔ چنانچہ کہاوت
ہے۔ پون کا پوت پتال کا راجا۔

پَونا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تین چوتھائی۔ چار حصوں میں کے تین حصوں کا مجموعہ ہے
(۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام۔ تین چوتھائی کا پہاڑا (۳) ٹوٹے ہوئے
چاول۔ کھنڈا۔ کنی۔ کُنکا چاول (۴) ایک روزن دار کفگیر جس سے تلی ہوئی
چیزیں نکالتے ہیں۔

پَونا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) (۱) پرونا۔ تاگا ڈالنا۔ دھاگا پرونا (۲) [illegible]
پکانا۔ روٹی بنانا (اس کا مادہ पच ہے)۔

پَوَن ڈیوٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (اصل میں انگریزی Town-duty ٹون ڈیوٹی)
محصول چنگی۔ وہ محصول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر
کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے (حیدرآباد) کروڑگیری۔

پُونجی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سرمایہ۔ مُول۔ بضاعت۔ راس المال۔
(۲) جائداد۔ ملکیت (۳) اصل۔ حقیقت۔ بساط۔ حوصلہ۔

پَونچا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ساڑھے پانچ کا پہاڑا۔

پُونچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) (۱) دُم۔ ذنب۔
لمبے بنے باڑ سیاں تی بڑی پونچھ   جہاں جائیں باے سیاں ناں جا ڈ پونچھ (سودائی کی پہیلی)
(۲) طفیلی۔ پیچھے لگو۔ پچھالا۔ دُنبالہ۔

پُونچھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) (۱) پونچھ کی تصغیر (۲) وہ پانی جو نالے میں
چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے۔ وہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رَو کے آنے
سے پہلے آئے۔

پُونچھن۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پیکھو (پوچھن) (۲) صافی۔

پونچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا۔ جھاڑنا۔

پَونڈ۔ انگلش (Pound) اسم مذکر۔ بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ۔ ۴۰ تولہ
مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے (۲) سونے کا سکہ جس کی قیمت پہلے دس روپے
تھی لیکن آجکل سوداگروں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپے قائم ہو گئی ہے۔

پَونڈا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا موٹا گنا جو سفید یا کالا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی اُکھ
پونڈا گنا۔ نیشکر (اس گنے سے گڑ۔ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی)

پَوَن سلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ پتلی سی لکڑی جس پر روئی کی پونیاں کاتنے
کے واسطے بناتے ہیں۔

پونگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیب کا کیڑا۔ کرم صدف۔

پونگا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بانس۔ بانس کی پوری (۲) نلی۔ پاؤں کی نلی۔
(بنگال میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانگ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں چنانچہ اسی نسبت
ایک عجیب لطیفہ مشہور ہے کہ دو بنگالی سیاحت کو نکلے جب کسی شہر میں پہنچے تو حلوائی کی دکان
پر جلیبیوں کے تھال سجتے ہوئے دیکھے اُنکے منہ میں پانی بھر آیا جھٹ جیب سے روپیہ نکال
حلوائی کے حوالہ کیا کہ بھائی چار آنے کی جلیبیاں دیدو۔ جب لیکر آئے تو ایک جگہ بیٹھ کر کھانے
لگے وہ انکے ذائقہ سے بہت خوش ہوئے آپس میں ایک نے دوسرے سے کہا کہ بھائی دیکھو
اللہ میاں کی قدرت بندے کا منکشف ہوتے ہوگئے میں رس بھرا ہے۔ اُنکے ساتھی نے کہا
دیکھو جب تلک حلوائی سمجھے گا ڈنڈی کے بھی دام مانگے گا)

پون

(۳ - صفت) خالی۔ کھوکلا۔ کھوکھل۔ مجوّف (۴) موٹا بانس۔ ڈونگا۔ بمبو ؛

پُونگی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندی) ایک قسم کا تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجا کر سانپ کا تماشا دکھاتے ہیں اسکی آواز نہایت سُریلی ہوتی اور ہر قسم کے راگ اُس میں گائے جاتے ہیں اور سانپ اِس آواز پہ غش ہے (فقرہ)

جسکی پونگی جب تک نہی بجائی جب چاہا تڑ کھائی ؛

پُونگی پھل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) چھالیہ۔ سُپاری۔ فوفل ؛

پونو ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ قمری ہندی مہینے کا آخری دن ؛ سلخ ؛

پونی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وہ پولی بتّی جو رُوئی کاتنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعہ سے بناتے ہیں۔ (۲۔ صفت) ذرا۔ بمقدارِ قلیل۔ جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی (۳) انگشت اشتو۔ پانو۔ جیسے بے ہاہونی ؛

پونیا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر بارہ گز کا اور کپڑا نہایت عمدہ ہوتا ہے ؛

پوئیا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ (اصل میں فارسی پویہ صحیح ہے)۔ (۱) دُلکی چال۔ گھوڑے کی متوسط رفتار (۲) رفتار تُند۔ رفتار تیز۔ سرپٹ ؛

پوئیش۔ یا۔ پوئیشا ۔ ا۔ ندا (گنوار) دیکھو (پوش)۔ گاڑیبان کی وہ آواز جو لوگوں کو گاڑی یا چھکڑے کے آگے سے روکتی یا ہوشیار کرتی ہے

(یہ لفظ اصل فارسی پاشو سے لیا گیا ہے جسے پشتو والوں نے پوئیشا کر لیا ہے) ؛

پوئیوں جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) دُلکی جانا (۲) دوڑا ہوا جانا۔ گھوڑے کا تیز رفتاری سے جانا۔ سرپٹ جانا۔

پہ ۔ ہ۔ حرفِ استثنا۔ لیکن۔ مگر۔ جیسے سب آئے پہ وہ نہیں آئے (اب متروک)

پہ ۔ ہ۔ ظرفِ مکان (۱) اوپر کا مخفف۔ اُوپر ؏

تا ابد حق سے اللہ تعالیٰ خورشید ۔۔۔ نُخ پہ کوثر ہے تیرے سہرا (ذوق)

(۲) گفتار پاس۔ کنے۔ جیسے ہم پہ۔ اُن پہ۔ تم پہ وغیرہ ؛

پھاپاکٹنی۔ یا۔ پھاپھاکٹنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) وہ نہایت بڑھیا عورت جو منہ میں دانت نہ ہونے کے سبب پھا پھا کر کے بولے اور لوگ اُسے اِس پیرانہ سالی کے سبب نیک بخت و پارسا صفت خیال کرکے محترم سمجھیں (۲) قحبۂ پیر ؛ دلالۂ پیر فرہاد کُش (۳) پھپھڑ دلالے کرنے والی عورت۔ بناوٹی جان نثار (کہاوت) ماں سے سوا چاہے سو پھاپا کٹنی کہلائے (۴) عیارہ۔ مکارہ۔ آسمان کے تارے توڑنے والی عورت ؛

پھاٹ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (قانون) حصہ داروں کے معاملہ کی حصہ رسدی تقسیم ؛

پھا

پھاٹک ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بڑا دروازہ۔ درِ کلاں۔ بابِ کلاں (۲) کھڑک جہاں بھٹکے ہوئے مویشی بند کئے جائیں۔ کانجی ہوس ؛ باڑہ ؛ احاطہ۔ (۳) کٹہرا جہاں مدّعی و مدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) آڑ۔ روک۔ بیٹھہ

پھاٹک بندی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حوالات۔ قید خانہ۔ بندیخانہ ؛

پھاٹک دار ۔ ا۔ اسم مذکر۔ حوالات کا دربان۔ محافظ احاطہ ؛ کانجی ہوس کا منشی

پھار ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھوٹی چھوٹی (۱) بُوندیں۔ ترشح۔ کنیا (۲) ایک قسم کی بانس جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُس پر چھوٹی چھوٹی بُوند کیا گانٹھ سی ہوتی ہے

پھار پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترشح ہونا۔ چھینٹوں چھینٹوں مینہ برسنا۔ چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا ؛ ننّھی ننّھی بوندیں برسنا ؛

پہاڑ ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جبل۔ کوہ۔ پربت۔ گر۔ ڈونگر۔ ٹیلہ (۲) بہت بڑا کلاں۔ خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت وارتفاع میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑ سی دیوار وغیرہ۔ (۳۔ صفت) سخت۔ اجیرن۔ مشکل۔ کٹھن۔ دُوبھر۔ دُشوار ؏

گرمیِ ہوا آیام سرما اور ہوا وہ جدی ۔۔۔ کٹھن ہے بن تیرے من کو عاشق سیہ پہاڑ (سودا)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ ٹوٹ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت رنج و مصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پہنچنا ؛

پہاڑ سا دن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بہت بڑا دن۔ گرمی کا دن۔ (۲) مصیبت

شبِ فراق تو جوں توں کٹی بنالہ و آہ ۔۔۔ یہ دن پہاڑ سا کیونکر کٹے مرے اللہ (مہدی)

پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا۔ لکیر پکڑ کر پہاڑ

پہاڑ سی راتیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں (۲) مصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر ؏

کس طرح کوہکن پہ گزریں گی ۔۔۔ ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجاد)

پہاڑ کاٹنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دشوار کام کرنا ؛ مصیبت ٹالنا ؛

پہاڑ کا دامن ۔ ا۔ اسم مذکر۔ تلیٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان ؛ دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مشکل حل ہونا ؛ مصیبت رفع ہونا۔ دشوار کام کا پورا ہو جانا

کہا کہا کہ کیونکر اس شب غم کو کیا بسر ۔۔۔ کس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پوچھئے (معلوم)

پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نہایت زحمت اور رنج اٹھانا ؛

پہاڑ کی چوٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پہاڑ کی سب سے بلند جگہ۔ سلسلہ کوہ کا نہایت بلند مقام۔ سرِ کوہ۔ قُلّۂ کوہ۔ دھارا جیسے گوری شنکر یعنی مونٹ ایورسٹ۔ دھولاگری۔ اور کنچن جنگا کوہ ہمالیہ کی چوٹیاں ؛

پہاڑ کی ڈانک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سلسلۂ کوہ ۔ پہاڑ کی طولانی قطار ؛

پہاڑ کی گھاٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دو متصل پہاڑوں کے درمیان کا تنگ راستہ ۔ درۂ کوہ ؛

پہاڑ گزرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ اجیرن معلوم ہونا ۔ ناگوار اور دشوار گزرنا ۔ دوبھر ہونا ؎

ہر گھڑی گزرے ہے کیا او سنگدل تجھ بن پہاڑ آہ کے تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ ہوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وہی ۔ سیتلا ۔ ماتا ۔ چیچک جسکا منہ پہاڑ پر ہو ؛

پہاڑ ہو جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) دشوار ہو جانا ۔ کٹھن ہو جانا ۔ مشکل پڑ جانا ؛ دوبھر ہو جانا ؛

پہاڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ضرب کے گر ۔ گنا کا نقش ۔ نقشۂ ضرب ۔ سنکلن جوڑتی ۔ وہ جتی ضرب وہ ضرب دیئے دلائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ؛ سلسلۂ ضرب ؛

پھاڑ کھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کاٹ کھانا ۔ بھنبوڑ لینا ۔ درندے کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا (۲) غصہ کرنا ۔ جھلّانا ؛

پھاڑ کھانے کو دوڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کاٹنے کو دوڑنا ۔ نہایت جھلّانا ۔ از حد غصہ کرنا ۔ غضبناک ہونا ۔ بدمزاجی سے پیش آنا ۔ سیدھی طرح بات نہ کرنا ۔

پھاڑ کھاؤ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھاڑ کھانے والا ۔ درندہ ۔ (۲) غصیل ۔ جھلّا ۔ بدمزاج ۔ (۳) خونخوار ۔ جلّاد ؛

پھاڑنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چیرنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ شق کرنا ۔ فارسی میں دریدن (۲) کاٹنا ۔ جھنجھوڑنا ۔ کسی درندے کا شکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا ۔ بیونتنا ۔ چاک کرنا ۔ (۴) کسی عرق یا دودھ وغیرہ کو کسی کھٹائی یا گرمائی دینے سے پانی اور مایہ جُدا کرنا (۵) کھولنا ۔ پھیلانا ۔ وا نا جیسے منہ پھاڑنا (۶) بیزار کرنا ۔ ناراض کرنا ۔ فرق ڈالنا ۔ جیسے دل پھاڑنا ؛

پہاڑوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بچوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں (۲ صفت) پہاڑی ۔ پہاڑ کا ۔ کوہی ۔ پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ؛

پہاڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پہاڑ کی تصغیر ۔ چھوٹا سا پہاڑ ۔ ٹیلا ۔ ٹیبا ۔ جبلہ ۔ ٹیکری ۔ ڈونگری (۲ ۔ اسم مذکر) پہاڑ کا رہنے والا ۔ باشندۂ کوہ ۔ (۳ ۔ صفت) پہاڑ کا ۔ پہاڑ سے منسوب ۔ کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ؛

پہاڑی کوّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ زاغِ کوہی ۔ ایک طرح کا نہایت سیاہ کوّا جو پہاڑ پر ہوتا ہے ۔ کاگ ۔ غراب ؛

پھاگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہولی ۔ پھاگن کا تہوار جسمیں راگ و رنگ اُڑایا جاتا ہے (۲) گلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کا کھیل تماشہ ۔ جیسے ؎

اشک خونی رنگ نالہ راگ ہے وہ کیا خوش رنگ لب کا پھاگ ہے (ناسخ)

بے وقت وہ راگ خوش نہ آیا بے فصل وہ پھاگ خوش نہ آیا (گلزار نسیم)

پھاگ کھیلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) ہولی کھیلنا ۔ عبیر اُڑانا ۔ خوشی منانا ؎ (۲) عیش اُڑانا ۔ مزا اُڑانا ۔ رنگ رلیاں کرنا ۔ جیسے جمع لگے سرکار کی اور مرزا کھیلیں پھاگ (کہاوت)

(جب لنگوٹی میں پھاگ کھیلنا کہیں گے تو وہاں حالت مفلسی میں عیش و عشرت کرنے سے مراد ہوگی)

پھاگن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (عوام بفتح کاف فارسی) قمری گیارھواں مہینا جسمیں پونوں کے دن پورباپھالگنی نچھتر ہوتا ہے ۔ یعنی جب قمر منزل زبرۃ (خانۂ یازدہم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریبًا اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ ۔ فصل چھٹا مہینا جسمیں گرمی کی آمد ہوتی ہے ؛

پھال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مقلب ۔ پھالی ۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں ۔ کُس جیسے ہال میں پھال دہی میں موسل (۲ ۔ کمتری) چھالیہ ۔ سپیاری ؛

پھالی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پھال نمبر ۱)

پھانٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (قانون) افسر دیہہ ۔ گاؤں کا افسر ۔ پٹیل ۔ مقدم ۔ چودھری

پھاندہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بالوں یا تانت کا پھندا جسے چھتری میں لگا کر کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں (۲) جال ۔ حیوانات مثل فیل وغیرہ پکڑنے کا جال (۳) زقند ۔ چھلانگ ۔ کُلانچ ۔ جست ؛

پھاند مارنا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا (۲) چھلانگ مارنا ۔ پھاندنا ۔ زقند لگانا ؛

پھاندنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کودنا ۔ جست کرنا ۔ اُچھلنا ۔ (۲) چھلانگ مارنا ۔ اُلانگنا ۔ زقند لگانا ۔ اُچھل جانا ۔ (۳ ۔ متعدی) پھنسانا ۔ اُلجھانا ۔ پھندے میں پھنسانا (۴ ۔ پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان سے جفتی کرنا ۔

پھاندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گنوں کا بنڈل ۔ پونڈوں کا بوجھا ۔ گنوں کا گٹھا ۔ پشتارۂ نیشکر ۔ سو یا پچاس گنوں کا بوجھ ؛

پھانس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لکڑی کا ریشہ ۔ بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چُبھ جاتا ہے (۲) خار ۔ کانٹا (۳) آزار دہ ۔ تکلیف دہ گرانی خاطر جب کسی کی پھانس کہیں گے تو وہاں سخت گھی کے ناخن میں گھُس جانے سے مراد ہوگی

پھانس چبھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑنا (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا ۔ صدمۂ خفیف پہنچنا ۔ خلیش ہونا ۔

سلہ جیسے اک لاکر پہاڑ کاٹتے ہیں کہہ دو ٹکسے سے فرہاد ہم دیہ بھگیا ہے جو خواب آنکھوں میں تر پچاہے کہ پہاڑ کاٹنے کو دوڑتا ہے پلنگ تجھ بن پلنگ ہو کر (ذوق)

پھانس لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پھانس چُبنا)۔

پھانس نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) کانٹا نکالنا۔ خار باہر لانا (۲) کسی آزاردہ آدمی کو درمیان سے نِکالنا۔ خلش دُور کرنا۔ تکلیف سے چھڑانا۔

پھانس نِکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کانٹا نِکلنا۔ خار دُور ہونا (۲) خلش دُور ہونا۔ آزاردہ آدمی کا دُور ہونا۔ کھٹکا نہ رہنا۔

اب اُس مژہ کا دل سے خلش دُور ہوگیا وہ پھانس جو جگر میں چُبی تھی نِکل گئی (رند)

پھانس لانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پکڑ لانا۔ گرفتار کرلانا۔ جال میں پھنسانا۔ پھندے میں لانا۔ فریب میں لے آنا۔ دھوکے سے لے آنا۔

ہنستے سے دیو پھانس لایا اب تک تو خُدا نے ہے بچایا (گلزارِ نسیم)

پھانسنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پھندے میں پھنسانا۔ گرفتار کرنا۔ پکڑنا۔ گھیرنا (۲) جعل یا فریب میں لانا (۳) قابو میں لانا۔ بس میں کرنا۔

دل ملا کر ہیں کہیں توڑتا ایک کو پھانسا ایک کو جوڑتا (شوق)

پھانسا ہے سبز باغ دکھا کر رقیب کو ہے لطف یار در ہو فریب و فتن کی شاخ (بیخود)

(۴) کنوے میں ڈول ڈالنا۔ لوٹا لٹکانا۔

پھانسی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پھندا۔ بند۔ گل۔ وہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں (۲) ٹھگوں کی کمند (۳) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دیجائے (۴) وہ گڑے ہوئے ستون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں۔

پھانسی پانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھانسی پرچڑھنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا۔

پھانسی دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا۔ گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا۔ گلا گھونٹنا۔ قتل دینا۔

پھانسی کھڑی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا۔ پھانسی کی ہیئتِ مجموعی کا قایم ہونا۔

پھانسی لگنا۔ یا۔ پھانسی ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھندا لگنا۔ سزائے قتل ملنا۔ پھانسی کے ذریعہ سے سزائے موت ملنا۔

پھانک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) قاش۔ کسی چیز کا قوسی کٹا ہوا ٹکڑا۔ تراشا ہوا ٹکڑا (۲) نارنگی یا رنگترے کے اندر کا وہ قدرتی ہر ایک حصّہ جو بشکلِ قوس ہوتا ہے۔

پھانکڑا۔ ہ۔ صفت (عوام) (۱) بانکا۔ تیز طرار (۲) مضبوط۔ قوی۔ تنومند۔ مُشٹنڈا۔ دِھینگ۔ ہٹّا کٹّا (۳) بہادر۔ دلیر۔ جری۔

پھانکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) سفوف وغیرہ کو ہتھیلی پر رکھکر پھنکی لگانا۔ کسی

خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا (۲) بہت بہت سا کھانا۔ جلد جلد کھانا (۳) بہت بہت سا راستہ طے کرنا۔ جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا ریل کی نسبت یا تیز رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں۔ (۴) لگاتار بولنا۔ جلد جلد بولنا۔ بولنے میں سانس نہ لینا (۵) رُوپیہ اُڑانا۔ نہایت خرچ کرنا۔ دولت اُڑانا۔

پھاوڑا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ مٹی صاف کرنے کا آہنی اوزار۔ کسی۔ بیلچہ۔ کَل صفا۔ پھرسا۔ فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں۔

پھاوڑا پھرجانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ڈھانا۔ مسمار کرنا۔ مکانات گرانا۔

پھاوڑا سے دانت۔ ہ۔ صفت بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت۔

پھاوڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) چھوٹا پھاوڑا (۲) ڈنڈہ۔ چلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی (۳) لید ہٹانے کی وہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے۔ (۴) بیساکھی۔ بیراگن۔ ظفر تکیہ۔ جوگیوں کی لاٹھی۔

پھاوڑی کے نام کَل صفا نہیں جانتے۔ محاورہ۔ محض نابلد ہیں الف کے نام بے نہیں جانتے۔

پھاہا۔ یا۔ پھایا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (۱) وہ کپڑا جسپر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں (۲) گول کترا ہوا کپڑا۔ (۳) روئی کا پھویا۔

پھبتا۔ ہ۔ صفت۔ زیبا۔ موزوں۔ مُناسب۔ ٹھیک۔ لایق۔

پھبتی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایسی بات جو کسی پر پھب جائے۔ مُشابہت تامّہ۔ جمتی ہوئی بات۔ کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہ دینا۔

سُرخ گل پر دیکھ کر شبنم کو کہتا ہے وہ گُل کیا ہی پھبتی ہے پھبی پر انگ گہنا بات ہیں (آتش)

پھبتی کہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ظرافتاً تشبیہ دینا۔ ہنسی اُڑانا۔

کہیں ہم بندہ یہ پھبتی کہ قسمت ان کی سعی پر ہو اگر پیشانی دُنیا سے آب و شو ٹپکے (نامعلوم)

پھبدنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندی) (۱) پھیکنا (۲) پھنسیاں پھیلنا۔

پھبکنا۔ یا۔ پھپکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھنا۔ خوب بڑھنا۔ دفعۃً اُگنا۔ نشو و نما پانا (۲) ڈیل نکالنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھیلنا۔ پیٹ بڑھنا۔

پھبن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ زیبائش۔ سوبھا۔ سجاوٹ۔ آرایش۔ موزونی۔ خوبی۔ زینت۔ رونق۔ تناسب۔ خوبصورتی۔ خوشنمائی۔

موزونی پہ تیرے خوبیٔ خط کی ہے پھبن ہے سویدا دل عاشق کا ترا خال ذقن (نظیر)

پھبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ زیبا ہونا (۲) کھلنا۔ بھلا لگنا۔ موزوں ہونا (۳) موافق ہونا۔ ٹھیک ہونا۔

پھپّا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ باپ کی بہن کا خاوند۔

پھپ

پھپھپٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ع)۔ (۱) مکر۔ فریب۔ چھل (۲) فتنہ و فساد
پھپھپٹ باز۔ ا۔ اسم مذکر (ع) مکّار۔ فریبی۔ بھگلیا۔ فتنہ انگیز۔ فسادی۔
پھپھپٹ بازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ مکّاری۔ دغابازی۔ فتنہ انگیزی۔ بکھیڑا۔
پھپھپٹ ہائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مکّارہ۔ فیلہائی۔ فیلباز۔ جھگڑالو
عورت (۲) بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت۔ نشانہ۔ باتونی۔

پھپڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندی) دیکھو (پھپکنا۔ پھدپھدانا)۔
پھپڑ دلالے۔ ا۔ اسم مذکر (ع) (۱) مکر و فن۔ فند و فریب (۲) خوشامد بیجا۔
پھپڑ دلالے کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع) دکھاوے کی خوشامد درآمد کرنا۔ جھوٹی
محبت جتانا۔ مکّاری کرنا۔

پھپڑے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) دیکھو (پھپڑ دلالے)۔
پھپَس۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پھولا ہوا۔ گول مٹول۔ بادی کے بدن والا۔ بھدّا۔
فربہ اندام۔ موٹا۔ فربہ (۲) وہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مولی۔
سیب۔ پھوٹ۔ اور خربزہ وغیرہ۔
پھپسا۔ ہ۔ صفت (۱) پھولا ہوا۔ پولا (۲) پھیکا۔ بد ذائقہ۔ سیٹھا (۳) چمٹ کے پتّا پر دوائی کی گیلی پٹی۔
پھپھکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھپولا۔ چھالا۔ آبلہ۔
پھپھولا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آبلہ۔ چھالا۔
پھپھولے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لفظ پھپولا کی جمع۔
پھپھولے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبلے ہونا۔ چھالے پڑنا۔
پھپھولے پھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آبلوں کا پانی نکلنا (۲) دل ٹھنڈا ہونا۔
من کے پھپتے ہونا۔ دشمنی نکلنا۔
پھپھولے پھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دل کا غصّہ نکالنا۔ بخار نکالنا۔ حسد
نکالنا۔ دشمنی یا عداوت نکالنا۔

(یہ لفظ دل یا جگر کے ساتھ اکثر آیا ہے) سہ
جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے زاہد نے آج اپنے دل کے پھپھولے پھوڑے (جرأت)
پھپھولے والی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) سیتلا۔ ماتا کی سات بہنوں میں
سے ایک بہن کا نام جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے۔
پھپھوندنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھپھوندی لگنا۔
پھپھوندی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ سفید سفیدی تہ جو کسی چیز پر رطوبت کے باعث
کائی کی طرح جم جاتی ہے۔
پھپھوندی لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی پر سفید سفیدی تہ کا رطوبت کے باعث جم جانا۔

پھٹک

غم سے ہوئے ہیں بال ہمارے سفید بحر سر کو پھپھوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل سے (بحر)
پھپھوندی لگی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ حقارتاً وہ عورت جس کے دانتوں پر بہت میل جما ہو۔
پھپھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ باپ کی بہن۔ بوا۔ خواہرِ پدر۔
پھپھیا ساس۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) خسر کی بہن۔ پھوپس۔
پھپھیا سسر۔ یا پھپھیا سسرا۔ ہ۔ اسم مذکر (ع) سسرے کی بہن کا
خاوند۔ (ہندو عورتیں پھپیا سسر بولتی ہیں)۔

پھپھیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پھپھی کا بیٹا۔
پھپھیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھپھی کی بیٹی۔
پھٹ۔ ہ۔ صفت۔ طاق۔ فرد۔ یکّا۔ تنہا۔
پھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت۔ تف۔ دھتکار۔
پھٹ پھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھو تھو۔ تھڑی تھڑی۔ لعنت ملامت۔ دُر دُر۔
پھٹا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت موٹا ہونا۔ فربہی کے باعث جسم کا بے قابو ہونا۔
پھٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شدّت سے موٹا ہونا۔ دفعتہً فربہ ہونا۔
جلد موٹا ہونا (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا۔ افراط ہونا۔ کثرت سے
پیدا ہونا۔ شدّت سے ہونا۔ جیسے حسن پھٹ پڑا۔ دولت پھٹ پڑی۔
پھٹ پھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پھٹی جوتی کی آواز۔
پھٹ پھٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) پھڑپھڑانا (۲) کتّے کا کانوں
کو پھڑپھڑانا۔ مرغ کا علی الصباح پروں کو جھڑجھڑانا۔
پھٹکار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دھتکار۔ لعنت۔ ملامت۔ دھتکار۔ دور دور۔
پھٹ پھٹ (۲) چاشنی۔ آمیزش۔ جیسے اس میں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳)
سراپ۔ بددعا۔ دیوی دیوتا اور رشی وغیرہ کی بددعا۔
پھٹکار برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اداسی اور بے رونقی ہونا۔ لعنت برسنا۔
چہرے کا نور نہ رہنا۔ چہرے سے بد نمائی ٹپکنا۔
پھٹکار لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ بددعا لگنا۔ سراپ لگنا۔ دھتکار پڑنا۔
پھٹکار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) کوڑے کی آواز۔ صدائے تازیانہ۔ پتھر پر کپڑا
دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے
کے واسطے رسّے کا بٹا ہوا ہوتا ہے۔
پھٹکارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) چابک مارنا۔ کوڑا لگانا۔ پیٹنا۔ مار کر
نکال دینا۔ دھتکار دینا۔ اپنے آگے سے ہٹا دینا۔ دور دور کرنا (۲)
کپڑے کو پتھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا۔ کپڑا پچھاڑنا۔ کپڑا

دھونا۔ کپڑا کھنگالنا (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اُٹھانا۔ دام کھڑے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار رے (۴۔ بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اِس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا (۶) روپیہ پیسہ جیتنا (۷) جھاڑنا جھٹکنا جیسے رسی ڈیلی پھٹکارنا

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ آنا چٹ پٹ ہو جانا۔ دم بھر میں مرجانا۔ چٹکی بجاتے میں مرجانا +

پھٹکری۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک کانی دوا کا نام جو اکثر دوا سے چشم و زخم وغیرہ میں آتی ہے اِس کو فارسی میں شبِ یمانی عربی میں زاج کہتے ہیں (ہنود و اہلِ مشرق بفتحِ اول بولتے ہیں اور اہلِ دہلی بکسرِ نے فارسی کاف ثانی)

پھٹکل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اِکّا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ (۳) متفرق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب و خرچ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خُردہ۔ دوانی۔ چونی وغیرہ +

پھٹکن۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ اناج کا چھلکا اور کوڑا کرکٹ وغیرہ +

پھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا + غلّہ کو جھاڑنا یا صاف کرنا۔ چھاج سے صاف کرنا۔ (پورب) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جانکلنا۔ آنا + مانوس ہونا۔ (اِس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس نہ پھٹکنا گرد نہ پھٹکنا) (۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا۔ پاس آنا۔ ؎

شوپ سی داڑھی لگا کر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

اُس بُرے وقت میں کوئی بھی نہ پھٹکے گا قریب ٭ عرصۂ حشر میں ہونگے فقط آپ ہی آپ (بیخود)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ بھولے سے چلا جانا۔ ؎

ہر ایک پھول کا دامن صبا جھٹکتی ہے کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی)

پھٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) گٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنہیں سے ہر ایک کو پھٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) جمے ہوئے خون یا پیپ وغیرہ کا چھوٹا سا ٹکڑا جو پچھلنے یا کھنکار کے ساتھ آتا ہے (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا +

پھٹکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بنا ہوا چھوٹے مُنہ کا پنجرا جسمیں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ کر لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں +

پھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا۔ جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا (۳) تڑکنا۔ تڑخنا۔ شگاف پڑنا۔ جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا (۴) اجزا جُدا ہونا۔ جیسے دودھ پھٹنا۔ (۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ بِشنا۔ نفرت کرنا +

پھٹے سے مُنہ۔ یا۔ پھٹے مُنہ۔ ہ۔ محاورہ ع۔ کلمۂ تفریق۔ لعنت ہے مُنہ پر۔ تُف ہے۔ زُوف ہے۔ تھو ہے +

پھٹیل۔ ہ۔ صفت۔ پھُٹ سے منسوب۔ زوج کا نقیض۔ ضدِ جفت طاق۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھٹیل بوتر وغیرہ

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا۔ کسی کے جھگڑے میں بے سبب شریک ہونا +

پہچان۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) واقفیت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی +

پہچاننا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا + تاڑنا تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھوٹنا +

پھدکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) کُدکنا۔ مینڈک کی طرح اُچھلنا۔ جست بھرنا + متحرک ہونا (۲) خوشی سے کودنا (۳) لپ لپانا +

پھدکی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ (۱) پودنے کی مانند۔ ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام جو اکثر درختوں پر پھدکتی پھرتی ہے (۲) جست۔ چھلانگ

پھدکی مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا +

پھدّا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) چپٹا۔ وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے۔ نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے +

پہنڈا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ طاقچہ۔ وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوئے میں چڑھنے اُترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں +

پھر۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ اُڑنے کی آواز جسمیں پھر کی ہو خواہ بارُود کی +

پھر سے اُڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جلد پرواز کرنا۔ تیز پروازی کرنا +

پھر۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) دوبارہ۔ بعد ازاں۔ پس ازیں (۲) تب۔ تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ +

پھر مانگو۔ ہ۔ محاورہ۔ آگے جاؤ۔ برکت ہے۔ موجود نہیں ہے (جب

پہر

صاحب خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے یعنی پہر آنا) سے

جب لمگوں یُوں ہیں اُس ہو سائیں کیلے تو گستا ہے مجھ سے ہنسکر پہر مانگو خدا دیوے (نعیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنسکے نکتا پہر مانگ کیا ہُوا اُس ہر جو سائیں میں ہُوا بوسہ کا (ناسخ)

پہر - ہ - اسمِ مذکر - دن کا چوتھا حصہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پہَر آتا ہے)

پہَرا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) چوکی - حفاظت + چارج - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست +

(چونکہ اکثر ایک پہر کیواسطے ملازمانِ پولس وغیرہ کو کھڑا رہنا پڑتا ہے اس باعث سے یہ نام رکھا گیا)

دروازوں پہ دیووں کا تھا پہرا بلوا کے ہر ایک شحنہ ٹھیرا (گلزارِ نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نجیب - دربان - محافظ - جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سما جیسے کہے کبیر سنو بھئی سادھو ایسا پہرا آویگا +

بہن بھانجی کوئی نہ پُوچھے سالی نیوت جماویگا (۴) اثرِ قدوم +

(وہ شگون جو ہندو کسی کے آنے سے لیتے ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہو جائے

تو اُسے اُسکا اچھا پہرا کہتے ہیں اور اگر اُسمیں دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے - یا کوئی

بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتے ہیں) +

(۵) گشت - سپاہیوں کا پہرا (۶) ایک افسر اور چند چوکیدار - گارد +

پہرا بدلنا - ہ - فعلِ متعدی - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا +

پہرا بدلوانا - ہ - فعلِ متعدی - ایک کی تحویل سے دوسرے کی تحویل میں کرنا

دوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدّل ہونا - ایک چوکیدار کا دوسرے کو

اپنی جگہ قائم کرنا + ایک سپاہی کی جگہ دوسرے سپاہی کا نوکری پر آنا +

پہرا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر

متعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا + نظر بندی ہونا - نگرانی ہونا +

پہرا دینا - ہ - فعلِ متعدی - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا -

رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا + نوکری پر کھڑا ہونا - جاگنا +

پھَرّانا - ہ - اسمِ مذکر - پردے یا پرندے کے اُڑنے کی آواز جیسے اہلِ دہلی فرّانا بولتے ہیں

پھَرّانا بھَرّانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھَرّانا - آواز سے اُڑنا (۲) صاف

اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہلِ دہلی فرّانا بولتے ہیں)

پھَرّاش - ہ - اسمِ مذکر - ایک بڑے درخت کا نام جسکے پتّے جھاؤ سے مشابہ ہوتے

ہیں اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فرّاش بھی کہتے ہیں +

پھَرّانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - باؤ نما اُڑنا

(۲) پھریرے (مست) پھرنا - گھونا +

پھرت

پھِرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا (۲) چکر دینا - گردش دینا -

(۳) لئے پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا -

پاؤں تُڑوانا - کسی صاحبِ غرض کو وعدہ وعید کرکے بار بار بُلانا + پہرانا

پہَرانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندی) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا +

پھِراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانگڑ - ہیر پھیری - وہ چیز جس کے واپس

کر دینے کا اقرار ہو - (۲) بساؤ کا نقیض - پھرتا - لوٹتا ہُوا - اُلٹا پھرتا

ہُوا جیسے پھراؤ میلہ +

پہَراوا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندی) پہناوا - لباس - پوشاک +

پہَراونی - د - اسمِ مؤنث (ہندی) (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتوں

کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے +

پھِرائی - ہ - اسمِ مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا مرجانہ +

پھُر پھُرانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پھُر پھُر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پھُر پھُرانا

(۲) کان میں روئی کی سلائی ڈالکر اُس کو گردش دینا - پھُریری پھیرنا - روئی کی سلائی

کان میں پھیرنا (۳) بالوں کا ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا +

پھُر پھُری - ہ - اسمِ مؤنث (ہندی) پھُریری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ -

تھرتھراہٹ - تھرتھری +

پھِر پھَند - ہ - اسمِ مذکر - (ہندی) فن فند - فریب - مکر - چھل بِتّا +

پھِر پھَندی - ا - صفت - (ہندی) فریبی - چالباز = مکّار +

پھِر پھِیندوا - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) جنجال - اندیشہ +

پھِرَت - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) حرکت - گردش (۲) ناچنے میں پھرتی سے پھر جانا

چنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں (۳) پھرتا -

وہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے +

پھِرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۳) (۳) واپسی -

بٹّا - کمیشن - دستوری - پھیرو تی + ڈسکونٹ - منہائی - کسر +

پھِرتا رہنا - ہ - فعلِ لازم (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول

پھرنا (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا +

پھُرتی - ہ - اسمِ مؤنث - چالاکی - چستی +

پھُرتی سے - ہ - تابعِ فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سرعت - فوراً -

فی الفور - عجالۃً - معاً -

پھُرتی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کام میں چستی دکھانا - جلدی کرنا -

چالاکی کرنا۔ چابک دستی کرنا۔ تیز دستی کرنا۔

پھرتیلا۔ ہ۔ صفت۔ چُست۔ تیز۔ ہوشیار۔ جلدی جلدی کام کرنیوالا۔ چالاک۔

پھر جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) برگشتہ ہوجانا۔ باغی ہوجانا۔ منحرف ہوجانا۔ بغاوت کرنا۔ سرکشی کرنا۔ حکم نہ ماننا (۲) واپس ہوجانا۔ لوٹ جانا۔ اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہوجانا۔ خریدی ہوئی چیز کا اُلٹا پھر جانا۔ (۴) ٹیڑھا ہوجانا۔ مڑ جانا جیسے حملا ہاتھ پھر جانا (۵) گردش کرنا۔ گھوم جانا (۶) پلٹ جانا۔ بدل جانا۔ جیسے ہوا پھر جانا (۷) بیزار یا سیر ہوجانا۔ اُکتا جانا۔ جیسے دل پھر جانا۔ منہ پھر جانا (۸) گشت کرجانا۔ سارے میں پھیر لگانا جیسے دُہائی پھر جانا۔

پھر چا۔ ہ۔ اسم۔ مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) فیصلہ۔ انفصال (۲) آخری حکم (۳) صاف۔ نرمل۔ کھرا (۴) بھیڑ چھٹنا۔ بادل پھٹ جانا۔

پھرسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) گنڈاس۔ پھاوڑا۔ کلہاڑی۔ تیشہ۔

پھرکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز۔ گِتّی۔ چکئی۔ گھرنی۔ ریل۔ چکّی۔ لٹو۔ دمرکا۔

پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) گردش کرنا۔ چکر کھانا۔ گھومنا (۲) لوٹنا۔ واپس ہونا۔ مراجعت کرنا۔ کسی خریدی ہوئی چیز کا واپس ہونا۔ اُلٹا پھرنا۔ (۳) ٹہلنا۔ چہل قدمی کرنا (۴) سیدھا نہ رہنا۔ ٹیڑھا ہونا (۵) بغاوت کرنا۔ انحراف کرنا۔ سرکشی کرنا۔ برگشتہ ہونا (۶) مکرنا۔ پلٹنا۔ انکار کرنا۔ منکر ہونا۔ جیسے قول سے پھرنا (۷) سیر ہونا۔ اُکتانا (۸) گشت لگانا۔ گشت کرنا (۹) تشہیر ہونا۔ مشہور ہونا۔ جیسے دُہائی پھرنا۔ حکم پھرنا۔ (۱۰) لگنا۔ پراز کرنا (۱۱) مَس ہونا۔ چھوا جانا۔

پھری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سپر۔ سُوت اور بانس کی بنی ہوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے۔ پٹابازوں کی حریف کا حربہ روکنے کی ڈھال۔

پہرے دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ سنتری۔ چوکیدار۔ محافظ۔ دربان۔ رکھوالا۔ پاسبان۔ حارس۔

پھریرا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) کم سوکھا ہوا۔ ادھ سوکھا۔ وہ چیز جو بھیگنے کے بعد کچھ خشکی پا گئی ہو (۲) خشکی پر آیا ہوا زخم (۳) گُلتھی کا نقیض کھلے ہوئے چاول (۴) جھنڈے کا کپڑا۔ باد نما۔ دستارچہ۔ تبرق۔

پھریری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھرجھری آنے کو پھریری کہتے ہیں۔ قشعریرہ۔ لرزۂ خفیف۔ کپکپی (سردی یا خوف یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہوکر جسم کے دفعۃً متحرک ہوجانے سے مراد ہے) (۲) وہ روئی لپٹی ہوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہنود دیوالی کے روز گؤ کے کان میں رکھتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں۔

پھریری آنا۔ فعلِ لازم۔ رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہوکر خفیف سا لرزہ آنا۔

پھریری لینا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کپکپانا۔ جھرجھری لینا۔ تھرتھرانا۔ لرزنا۔

اِک پھریری جو ترا خاک بسر لیتا ہے ۔ تھام جبریل امیں اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

خوفِ صیاد سے یاں تک ہی ہیں ضعیف کہ ۔ بیٹھے بیٹھے ہیں پھریری بھی تلے دام کے ہم (جرأت)

(۲) ہوشیار ہونا۔ سنبھلنا۔ چونکنا (۳) پرندہ کا جھرجھرانا۔ کتّے کا جھرجھری لینا۔

پہرے میں دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حراست میں دینا۔ حوالات میں ڈالنا۔

پہرے میں رکھنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ حراست میں رکھنا۔ نظربند رکھنا۔ حوالات میں رکھنا (پورب) حاجت میں رکھنا۔

پہرے میں ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ حراست میں ہونا۔ نظربند ہونا۔ حوالات میں ہونا۔ قید میں ہونا۔ (پورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ؎

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں ۔ بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں

مردم چشم نے مژگاں کی بڑھا کر سنگیں ۔ ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں } (تعلق دار)

پھڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) قمار خانہ۔ جوا کھیلنے کی جگہ۔ جوئے کا اڈّا (۲) فرودگاہ۔ وہ جگہ جہاں اسباب رکھ کر بیچیں (۳) گاڑی کی بم (۴) وہ تپائی جس پر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں۔ توپ کی گاڑی (۵۔ اسم مذکر) جوا۔ قمار۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونے کے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں۔

پھڑباز۔ ا۔ اسم مذکر۔ جواری۔ قمارباز۔

پھڑبازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ قماربازی۔

پھڑ پھکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ جوا ہونا۔ قماربازی ہونا۔

پھڑپھڑانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) پروں کو پھڑپھڑانا۔ پنکھوں کو مارنا۔ پھٹپھٹانا۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ لوٹنا۔ پھڑکنا۔

پھڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تپش۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ اضطرابی۔

پھڑکانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) تڑپانا۔ لٹانا۔ بیتاب کرنا۔ بےچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ (۲) نہایت خوش کرنا (۳) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر پہنچے پکڑ کر جھڑجھڑا دینا تاکہ دوبارہ اس جگہ نہ آئے ؎

پھڑک

ان کو ہے میر ۔۔ کبوتر سے بھی لاگ / لے کے نامہ جب گیا پھڑکا دیا (رونق)

پھڑک جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) فریفتہ ہو جانا ۔ لوٹ جانا ۔ غش ہو جانا ۔ عاشق ہو جانا ۔ بیقرار ہو جانا (۲) ترس جانا ۔ نہایت مشتاق ہو جانا ۔

پھڑکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دیکھو (پھڑک) ۔

پھڑکن کی اولاد ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو) نہایت تمنا اور آرزو کی اولاد ۔ ناک رگڑے کی اولاد ۔ ناز پروردہ اور لاڈلی اولاد ۔

پھڑکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) تڑپنا ۔ بیتاب ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ بےچین ہونا (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا ۔ متحرک ہونا ۔ جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزومند ہونا ۔ کمالِ اشتیاق ہونا ۔ متمنی ہونا ۔ (۴) دھڑکنا ۔ کبوتر کی طرح لوٹنا ۔ پھڑپھڑانا ۔

ہم پھڑک کر توڑتے ساری قفس کی تیلیاں / پر نہیں ہے مصفیر و اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک گز چوڑی اسیقدر اونچی اور تیس گز لمبی پتھر کی بہت ۔ [illegible] (اینٹوں کے پکے کی [illegible] ڈھیر بنا جاتا ہے ۔ چنانچہ سودا نے [illegible]) [illegible]

پھڑیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا ۔ پھنسی ۔

پھڑیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ ہے ۔ نعل لینے والا ۔ جواری (۲) خردہ فروش ۔ آڑتی کے برعکس ۔ تھوک فروش کا نقیض ۔ متفرق اناج بیچنے والا بنیا ۔

پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہلکی آواز ۔ پھسکی کی سی آواز ۔ جھکار تا ہلکی اور خفیف آواز ۔ چپکے کی آواز ۔ کان میں بات کرنے کی آواز ۔

پھس ولیسی کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) چپکے سے کہنا ۔ آہستہ سے کہنا ۔ جیسے جو بات سنتی ہے پھس ولیسی خاوند سے کہہ دیتی ہے ۔

پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (اطفال) کلمۂ حقارت ۔ جب کسی بچہ سے کوئی کام نہیں ہو سکتا یا کسی کام میں پھسڈی رہ جاتا ہے تو اس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں ۔ یعنی تم سے کچھ نہ ہو سکا ۔ تم بڑے ایچ نکلے ۔

پھس پھس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بلی کے بلانے کی آواز ۔

پھس پھسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) پھونس سا ۔ پھونس کی مانند ۔ کرارے کا نقیض ۔ ملایم ۔ نرم ۔ ڈھیلا (۲) دھیما ۔ مدھم ۔ کم تیز ۔ کڑوے کے خلاف جیسے پھس پھسا تمباکو (۳) بودا ۔ ناستوار ۔ کمزور ۔ جیسے پھس پھسی قوت ۔

پھس پھسانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (پورب) کانا پھوسی کرنا ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسڈی ۔ ہ ۔ صفت ۔ سبق یا وقت یاد ہے میں پیچھے رہا ہوا ۔ کم ۔

پھک

تکمیل ۔ برتری کا نقیض ۔

پھسر پھسر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عوام) کھسر پھسر ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا ۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بیہودگی سے چار زانو بیٹھنا ۔ زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا ۔

پھسکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (بہگوہ) ۔ (۱) دھسکنا ۔ ڈہنا ۔ اندر کو بیٹھنا (۲) پھٹ جانا ۔ کھل جانا ۔ تڑقنا ۔ جیسے زیادہ آٹا بھر دینے سے گول پھسک گئی ۔

پھسکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گوز بے صدا ۔ کم آواز کا پاد ۔ گوز حیوانات ۔

پھسلانا ۔ ہ ۔ پھسلنے کا متعدی ۔

پھسلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بچوں کو بہلانا (۲) بہکانا ۔ فریب دینا ۔ بتا دینا ۔ دھوکا دینا ۔ دم دینا ۔ فریب میں لانا ۔ جھانسا دینا (۳) ترغیب دینا ۔ [illegible]

کوئی مشتاق تمنا ہی تو کوئی حیلہ جو / مجکو پھسلاتی ہے قسمت ان کو بہلاتی ہے نیند ([illegible])

پھسلاوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دم ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ بہکاوا ۔

پھسلن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لغزش ۔ رپٹن (۲) مزلہ ۔ پاؤں رپٹنے کی جگہ [illegible]

پھسلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) رپٹنا ۔ کھسلنا ۔ لڑھکنا ۔ لغزش کرنا (۲) بہکنا ۔ چوکنا [illegible]

کیا بلا کوچۂ بتاں کی بھی ہے چکنی مٹی / قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (نامعلوم)

(۳) راغب ہونا ۔ میل کرنا ۔ جیسے اب ادھر پھسل گئے (۴) صفت رپٹواں ۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں ۔

پھسلنا پتھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ رپٹواں پتھر ۔ وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھ کر پھسلا کرتے ہیں ۔

میں کہاں تنگ دریا سے ٹل جاؤنگا / کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرہٗ کے مزار پر انوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگ سرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہوا ہے اس پر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے

وہ شوخ جھرنے کی سیر کرنے پھسلنے پتھر پہ جا کے بیٹھا ۔ / پکاری خلقت ادھر ادھر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نصیر)

پھسینڈا ۔ ہ ۔ صفت (۱) بساندا ۔ بدبو کا (۲) وہ آدمی جسکی بات معقول نہ ہو

پھسینڈی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بساندی ۔ بدبودار (۲) گدھیڑی ۔ نامعقول عورت ۔ بیہودہ عورت ۔

پھش ۔ ہ ۔ کلمۂ تنفر ۔ چھی ۔ تف ۔ ہچ ۔ لعنت بر ہچ ۔

پھشکٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسی چیز کے دفعۃً گھٹنے اٹھنے یا نکلنے کی آواز ۔

بارود کے اُڑنے یا کسی ملایم چیز میں کسی سخت چیز کے جلد گھس داخل ہونیکی آواز

پھک دیسی / پھک دینی / پھک سی - ہ - تابع فعل - دفعتہً - یکبارگی - فق سے - ترت - جھٹ - سٹ سانی - جھٹ سے ؛

پھکڑ - ہ - اسم مذکر (۱) ہزل - گالی گلوج - فحش - وہ پوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہوا کرتی ہے ؛ تچ - بم بچ ؛ مغلظات (۲ - برائے فہمائش) فقر بمعنی فقیر کا بگڑا ہوا لفظ - گداگر - درویش - فقیر ؛

پھکڑ باز - ا - اسم مذکر - پھکڑ لڑنے والا - یاوہ گو - چھنیا ؛

پھکڑ لڑنا - ہ - فعل لازم - گالی گلوج لڑنا - مادر خواہی کرنا ؛

پھکڑ ہونا - ہ - فعل لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا ؛ نہایت بے تکلفی ہونا ؛ فحش ہنسی ہونا - ہیچ ہونا ؛

پُھکنا - ہ - اسم مذکر - مثانۂ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ؛

پُھکنا - ہ - فعل لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - بھلسنا - آگ میں جلنا (۲) آتشِ غم حسد عشق محبّت و تپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) روپیہ برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا (۵) مشتعل ہونا - بھڑکنا - بدن میں آگ پھکنا

پُھکنی - ہ - اسم مؤنث - دھونکنی - دُمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وہ بانس کی سوراخدار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ؛

پھکنی - ہ - اسم مؤنث - پھنکنی - پُکنی - پھانکنے کی دوا ؛

پھکیت - ہ - اسم مذکر - پٹہ باز - لکڑی باز - فنِ چوب بازی کا ماہر - پھری گدکے سے کھیلنے والا ؛ لکڑی کی حرب و ضرب سے بخوبی واقفیت رکھنے والا

پھکیتی - ہ - اسم مؤنث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ؛

پھگوا - ہ - اسم مذکر (۱) ہولی کا انعام - وہ گڑ کی بھیلی یا مٹھائی وغیرہ جو پھاگ کے انعام میں ٹہل کرنے والیوں یا ہولی کھیلنے والیوں کو دیجاتی ہے -

میرے پھگوا مانگن آئی نوار تجھی کاہے کرے ٹھٹھرائی چترائی (گیت) (۲ - پورب) ہولی - پھاگ (۳) گالی گلوج - ہولی کا کبیر ؛

پہل - ہ - اسم مؤنث (۱) پہلا - ابتدا - شروع - آغاز - اوّل - کسی کام کی ابتدا (۲ - اسم مذکر) دھنی ہوئی روئی کا گالا (۳) پرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - رُوئی بعض مقامات میں اسی کو نانا بھی کہتے ہیں (۴ - اسم مذکر) پہلو کا مخفف پہلو - کروٹ - رُخ - بَل - جانب (۵) مثلث کا ضلع ؛

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اس بل مارا اُس پہل گرا یا لیکن اس صورت میں یہ اُردو کا شعرا نے اس لفظ کا تلفظ ہائے ہوّز مفتوح کے ساتھ ادا کیا ہو مگر بول چال میں مکسور مروّج ہے)

پہل کرنا - ہ - فعل متعدی - کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا پیش قدمی کرنا ؛ پہلا وار کرنا ؛

پھل - ہ - اسم مذکر - (۱) بار - ثمر - میوہ (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ (۳ - ہنود) خواب کی تعبیر و فال کا نتیجہ ؛ کسی ستارے کے عمل کا نتیجہ ؛ (۴) جزئیہ ہر ایک جزئیہ کا عدد (۵) آل - اولاد (۶) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۷) تلوار - یا پیش قبض و چاقو وغیرہ سے

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانیکا مزہ کس کو بکیگا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (امیر)

(۸) لابھ - فائدہ (۹) اجر - بدلہ - عوض - معاوضہ ؛ انعام (۱۰) ہل کی پھالی ہل کا وہ آہنی حصّہ جس سے زمین کھدتی ہے (۱۱ - حساب) خارج قسمت - حاصلِ قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے ؛

پھل آنا - ہ - فعل لازم - باردار ہونا - میوہ لگنا - ثمر آنا ؛

پھل پانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاس بیٹھنا - مکافات عمل پانا (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا سے

پھل پائیگا نہ عشق سے اجودئے یار کے اُیدل ہے آیسی مینخ سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ہ - اسم مؤنث (ہندی) مختلف میوے - ترترکاری - ترمیوے - طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرود - کیلے وغیرہ -

پھل تاڑ - ہ - اسم مذکر - بل تاڑ کا نقیض - وہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتا ہے (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر) ؛

پھل دار - ا - صفت - (۱) باروَر - بارمند - ثمردار - وہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار (۲) وہ درخت جسمیں پھل لگے ہوں ؛

پھل دایک - ہ - صفت (ہندی) (۱) نتیجہ بخش - مراد دہندہ - اُمید بر آر (۲) منفعت بخش - مفید ؛

(یہ لفظ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیو جی کی سیوا پھل دایک ہے)

پھل لگنا - ہ - فعل لازم - ثمر آنا - باردار ہونا ؛

پھل ملنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھل پانا) ؛

پہلا - ہ - صفت - (۱) اگلا - اوّل کا (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا -

پہلا پھل - ہ - اسم مذکر - (۱) نوبادہ - نوثمر - پیش رس - نورس - وہ میوہ جو سب

اوّل مرتبہ۔ وہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے ۔ چوٹی کا پھل۔ (۲۔ عوام) پہلوٹھی کا بچہ۔ وہ بچہ جو اوّل پیدا ہو۔

پُھلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھیل ۔ مکئی کی کھیل جو بھوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ اسے مکئی کا پُھلا کہتے ہیں۔ (۲) آنکھ کا ٹینٹ۔ آنکھ کی بڑی پھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے (۴) تنور کی روٹی کا ببلا۔ سڑے ہوئے سالن کا ببلا۔ حباب۔ بلبلا۔ جیسے پھلے اٹھنا۔

پُھلا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا۔

پَھلا پُھولا۔ ہ۔ صفت۔ صاحب نصیب۔ دھنی۔ بھاگوان۔ دولتمند۔ امیر۔ جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (عو)۔

پُھلا سَرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مرکب از پُھلنا۔ آسرا) یعنی کسی کی آس پر پھولنا (۱) برتا۔ حمایت۔ پُرچک۔ طرفداری جیسے پُھلا سرے میں پھولنا یعنی کسی کے برتے پر پھولنا (۲) دم۔ جھانسا۔ فریب۔ دھوکا۔ بھلاوا۔ جیسے پُھلا سرے میں آنا (۳) غرور۔ گھمنڈ۔ ناز۔

پُھلا سرے میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دم میں آنا۔ فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا۔ کسی کی حمایت پر کودنا۔ اترانا۔

پُھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا۔ پھونک بھرنا (۲) ناراض کرنا۔ خفا کرنا (۳) خوشامد سے مغرور کرنا۔ تعریف سے غرور میں بھرنا۔ متکبر بنانا جیسے خوشامدیوں کی چکنی چپڑی باتوں پر پھولنا۔

پَھلانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (بندہ) چھلانگ۔ ڈگ یا ڈنگ۔ زقند۔ جست۔ کلانچ۔

پَھلانگنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جست بھرنا۔ چھلانگ مارنا۔ الانگنا۔ کسی چیز پر سے اچک جانا۔ ڈگ بھرنا۔ پٹ جانا۔ زقند مارنا۔

پُھلا پُھلا۔ ہ۔ صفت (۱) (ع) وہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے۔ جلد خوش ہو کر اترانے والا۔ اوچھا۔ کم ظرف۔

پَھلت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت۔ کثرت سے پھل آنا جیسے واہ رے چنے تیری پھلت۔ کیا پھلت ہے (زدنت فروش کی آواز) (۲۔ جوتش) (از پھل یعنی فائدہ) ستاروں کے نیک و بد آثار۔ سعادت و نحوست سیارگان (جوتش بتیا کے دو بھاگ ہیں۔ گنت اور پھلت۔ پھلت گرہ دشا وغیرہ گرنتھوں سے معلوم ہوتی ہے پھلت میلاوتی۔ ریکھا گنت۔ بیج گنت وغیرہ)۔

پُھلجھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) گل ریز۔ گلچکاں۔ آتشبازی کی قسم جس میں سے پھول جھڑتے ہیں (۲۔ صفت) آگ لگانے والی عورت۔ شگوفہ چھوڑنے والی عورت۔ فتنہ پرداز۔ فتنہ انگیز۔ جلاوا۔ گویا پھپھوندہ۔

پُھلروا سا۔ ہ۔ صفت۔ پھول کی مانند چھوٹا بچہ۔ پیارا پیارا بچہ۔

پَھلرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھل کی تصغیر۔ ہتیار کا پھل۔ چاقو۔ تلوار یا برچھی وغیرہ کا وہ حصہ جو دستہ یا قبضہ کے علاوہ ہوتا ہے۔

پَھلسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار)۔ (۱) دروازہ۔ دوآر۔ کواڑ (۲۔ پورب) گاؤں کا حصہ (۳) حدودیہہ۔

پُھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے۔

پَھلکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پھپھولا۔ چھالا۔ آبلہ (۲۔ پورب) دنگل۔ اکھاڑا۔ پولی زمین۔

پَھلکا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آبلہ یا پھپھولا پڑنا۔ چھالا پڑنا۔ ؎

اُف رے رونق حرارت تپ غم ۔۔۔ دست نبّاض میں پڑا پھلکا (ذوق)

پُھلکاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گلکاری۔ گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں۔

وہ نخل چمن حسن ہے پیدا ہیں اس کے ۔۔۔ جسم محبوب میں گر نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پَھلکر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (قانون) (۱) ثمری پیداوار (۲) جاگیر کی آمدنی۔

پَھلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ثمر آنا۔ بار دار ہونا۔ میوہ لگنا (۲) سپھل ہونا۔ مبارک ہونا۔ سزاوار ہونا۔ سازگار ہونا ؎

میں تو دنیا سے گیا خلد سے آدم نکلے ۔۔۔ ان کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق (امداد علی بحر)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا۔ کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) جنس بڑھنا۔ سنتان بڑھنا۔ تخم بڑھنا۔ خاندان بڑھنا۔ کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا۔ بانصیب ہونا۔ بہبودی ہونا۔

پَھلنا پُھولنا۔ فعل لازم (۱) پھول اور پھل آنا۔ بار ور و پُر ثمر ہونا (۲) با اقبال اور اقبالمند ہونا۔ سرسبز و شاداب ہونا۔ صاحب دولت اور صاحب اولاد ہونا۔ دھنوان اور بھاگوان ہونا۔

پُھننگ یا پُھنگنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) درخت کے سب سے اوپر کا حصہ۔ ٹہنی کا آخری سرا۔ سرِ شاخ (پورب) پُنتی۔ پھنگی (۲) چوٹی۔ سب سے اوپر کا مقام۔

پہلو۔ ف۔ اسم مذکر (۱) جنب۔ پسلی۔ کولا۔ پکھوا۔ بازو (۲) جانب۔ طرف۔ سمت۔

وہ دل سے لوٹتا ہوں کسکو میں زندہ ہو ۔۔۔ ہوں میں حسرت درد جس پہلو سے اٹھو دیدہ دوستو

(۳۔ باصطلاح نگینہ سازاں) نگینہ کا داسا پہل (۴) آغوش۔ بغل۔ کنارہ

ہو گیا تھا سرد میں تو تیرے اٹھ جانے کے ساتھ ۔۔۔ داغِ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا (ناسخ)

خفا پہلو میں لیٹے ہیں اداؤں کے اشارے ہیں ۔۔۔ ذرا چھیڑے سے ملتے ہیں ملا جب کا چاہے (داغ)

(۵) فوج کا بازو۔ جرنغار۔ برنغار۔ لشکر کا چپ وراست۔ میمنہ و میسرہ (۶) تکیہ۔ بسلاوا

سے کوچۂ دلبر کو کھڑا حسرت سے ہوں ۔ نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۷) پوشیدہ۔ بچاؤ۔ نکتہ۔ غیبی اسمیں کچھ تو پہلو رکھا ہے (۸) رمز و کنایہ سہ

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار ۔ ہاں ترے دل میں ہے مبر کچھ ہے (نامعلوم)

(۹) آن۔ انداز۔ طرز۔ ادا سہ

بڑھ چلا لاکھ قد یار کی موزونی سے ۔ سطح سرو میں نکلا نہ کمر کا پہلو (آتش)

(۱۰) قرب۔ پاس۔ پڑوس سہ

کھائے گا خنجر جلاد کا چرکا پہلو ۔ زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (آتش)

(۱۱) موقع۔ ڈھب۔ ڈھنگ جیسے کہیں پہلو نکل آئے تو بہتر ہے سہ

دل بیتاب سے کیا پوچھیں ۔۔۔ کوئی پہلو جواب کا نہ رہا (بیخود)

(۱۲) برابر۔ مقابل۔ سامنے (۱۳) تدبیر۔ رکان۔ جتن۔ ترکیب سہ

دل قید محبت سے رہائی نہیں دیتا ۔ پہلو کوئی راحت کا دکھائی نہیں دیتا (ذوق)

پہلو بچا جانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ رُخ بچا لینا۔ طرح دیجانا۔ بچاؤ نکال لینا

بچاؤ کا رستہ نکال لینا۔ گولی بچا جانا ؛

پہلو بچانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ کنارہ کرنا۔ طرح دینا۔ بچاؤ کی صورت نکالنا

پہلو بسانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عو) (۱) قرب میں رہنا۔ پڑوس بسانا۔

پاس آکر بسنا۔ (فقرۂ عو) یہ تو سسرال کی بجائے ماں کا پہلو بسائیگی (۲)

پہلو میں دفن ہونا۔ قبر میں جانا۔ مدفون ہونا۔ جیسے قبر کا پہلو بسانا ؛

پہلو پر ۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) رُخ پر۔ بل پر (۲) مدد پر۔ کمک پر۔ حمایت پر ؛

پہلو تہی کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ٹالنا۔ بالا بتانا۔ کنارہ کرنا۔ دوری

اختیار کرنا (۲) پرہیز کرنا۔ اجتناب کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا ؛

پہلو دار ۔ ف۔ صفت (۱) داے دار۔ پہلدار (۲) کنایہ آمیز۔ بارمزو

اشارہ۔ محتمل المعانی۔ ذو معنیین۔ ذو معنی۔ دو معنی سہ

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلودار ۔ ہاں ترے دل میں ہے مبر کچھ ہے (نامعلوم)

(۳) مشتبہ۔ مبہم (۴) فریبندہ ؛

پہلو دبانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ رُخ دبانا۔ کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے ہوئے

لانا۔ کسی جانب غلبہ کرنا۔ کسی پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا۔ بازو دبانا سہ

کرو ان اگر نقش نام جاناں نگین دل پر میں اے سلیماں

تمام عالم ہو زیر فرماں دبا ؤں پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ پہلو میں بٹھانا۔ پاس بٹھانا۔ کسی معشوق کو

بغل میں بٹھانا یا سلانا۔ بغل گرم کرنا ؛

پہلو میں ۔ ا۔ تابع فعل (۱) برابر میں۔ مقابل میں۔ سامنے (۲) بغل میں ؛

پہلو میں بیٹھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ صحبت میں رہنا۔ قریب رہنا۔ پاس رہنا۔

پکھوے سے لگے رہنا ۔

پہلو نکالنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ موقع نکالنا۔ ڈھب بنانا۔ تدبیر نکالنا۔

پہلو نکلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) موقع نکلنا۔ ڈھب بننا (۲) انداز۔

طرز۔ کنایہ و رمز ظاہر ہونا سہ

انہوں نے خط جو بھیجا ہے یہ میں کچھ نہیں سمجھا ۔ کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پھلوا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) گرہ دار پھندنا جو کھیس لوئی یا دری وغیرہ کے کناروں

میں بٹے ہیں۔ (۲) جھالر۔ گچھا ؛

پھلواری ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ وہ کاغذی آرایش جو ہندوؤں میں برات کے

دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دلہن کے گھر تک جاتی ہے ؛

پھلواڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (فصیح پھلواری)۔ (۱) باغچہ۔ گلزار چہ۔ بغیچہ چمن۔

چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں (اصل میں پھول باڑی تھا)

(۲) بال بچے۔ آل اولاد۔ جنس۔ سنتان ؛ (عرف عام میں آل بیٹی کی اولاد سے

مراد ہے اور اولاد بیٹے کی نسل پر اطلاق کرتے ہیں ؛)

پہلوان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) سخت بدن کا آدمی۔ درشت اندام۔ تخمی۔

توانا۔ قوی جثہ (۲) کشتی گیر۔ مشت زن۔ مل (۳) دلاور۔ دلیر۔ بہادر سورما

پہلوانی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) زور آوری۔ طاقت۔ قوت (۲) کسرت۔

ورزش۔ کشتی۔ کشتی گری (۳) بہادری۔ تخم رستمی ؛

پھلوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو)۔ پکوڑی۔ بیسن کی چھوٹی سی پھلکی ؛

پہلونٹھا ۔ ہ۔ صفت۔ (ہندو)۔ پہلونٹھی کا۔ وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا۔

ولد اکبر۔ فرزند اولین ؛

پہلونٹھی کا لڑکا یا لڑکی ۔ ہ۔ اسم مذکر یا مؤنث۔ اولاد اولین۔ پہلے پہل کی اولاد

پہلا بیٹا یا بیٹی۔ وہ لڑکا یا لڑکی جو سب سے پہلے پیدا ہو۔ جیسے پہلونٹھی کا بیٹا یا بیٹی

پھلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چھیمی۔ غلاف ثمر۔ پھل کی تھیلی۔ مونگ۔ موٹھ

وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں ؛

(ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) ؛

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو

کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اس کے جوف میں دانے قائم ہوں جیسے لوبیا۔ سانٹھ۔ مٹر۔ املتاس وغیرہ ؛

پھلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ سفید آبلہ جو آنکھ کے اندر پڑجاتا ہے - گُل چشم - ٹینٹ (۲) ایک چائے میں ڈالنے کی چیز جس میں سونف کی سی خوشبو ہوتی اور اُس سے چائے کا رنگ تیز ہوجاتا ہے اس کے چائے میں ڈالنے کا رواج کشمیریوں اور پنجابیوں میں بہت پایا جاتا ہے ؛

پہلے - ہ - تابع فعل - (۱) ابتدا میں - اگلے زمانہ میں - آگے (۲) - صفت) اوّل - مقدّم - جیسے پہلے لکھ او پیچھے دے ؛

پہلے پہل - ہ - تابع فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ - سب سے پہلے
پہلے سر پہ خطا رکھوں یا کہ ترے پاؤں پر اُسکا خط لایا ہے تو اے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - کہاوت) پیٹ سے بچے تو خدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش ؛

پہلے مارے سو میری - ا - کہاوت) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر ؛

پھلیل - ہ - اسم مذکر - پھولوں میں بسائے ہوئے تلوں کا تیل - خوشبو دار تیل ؛
سنگت سے پھل ہوت ہے ویہی تل کی ہی تیل جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھلیل (دوہا)

پھلیندا - ہ - اسم مذکر - (پورب) جامن - جامن ؛ راے جامن ؛

پھن - ہ - اسم مذکر - کفچہ مار - سانپ کا پھیلا ہوا منہ جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (پورب) ٹھنڈی ؛

پھن مارنا - ہ - فعل متعدی - اوّل معلوم (۲ - ہندو) ڈسنا - کاٹنا - لڑنا - جیسے سانپ پھن مار گیا (۳) سر مارنا - سر دھننا ؛ بفائدہ کوشش کرنا ؛

پہن - ف - اسم مذکر - بروزن دہن - وہ دودھ جو جوشِ محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں سے ٹپکنے لگے - ممتا کا دودھ ؛ عورتیں یہ لفظ بولتی ہیں - پہنا سا گیا ہے ؛

پہنا - ف - صفت - فراخ - چوڑا - عریض ؛ فراخی - چوڑاؤ ؛

پہننا - ہ - فعل متعدی - پوشیدن کا ترجمہ - جامہ زیب تن کرنا - کپڑا بدن پر ڈالنا - ملبوس کرنا

پہنانا - ہ - فعل متعدی - لباس یا زیور سے آراستہ کرنا ؛

پہناوا - ہ - اسم مذکر (۱) لباس - ملبوس - پوشاک - بانا - پوشش ؛ کپڑا (۲) طریق پوشش - پہننے کا ڈھنگ - طرزِ لباس ؛

پہنائی - ا - اسم مؤنث (پورب) - (۱) چوڑائی - وسعت - فراخی (۲) پہنانے کی اُجرت - جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہوں گے ؛

پھنپھنانا - ہ - فعل لازم - سانپ کا غصہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا - پھنکارنا (۲) غصہ کرنا - نہایت غضبناک ہونا - دفعۃً غصہ میں بھرنا جیسے

پھنپھناتے ہوئے آئے (۳ - بازاری) لفظ ہونا ؛

پہنچ - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسائی - (۲) آمد - ورود - (۳) دخل - باریابی (۴) عقل کی رسائی - بالغ نظری (۵) رسید - وصولیت ؛

پہنچا - ہ - اسم مذکر - کلائی - ساعد ؛

پہنچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی شے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لیجانا - رسانیدن کا ترجمہ - (۲) لیجانا ؛

پہنچا ہوا - ہ - اسم مذکر - (۱) خدا رسیدہ - مقبولِ بارگاہِ الٰہی - مستجاب الدعوات - ولی (۲) نہایت ہوشیار - تجربہ کار - باخبر ؛

پہنچنا - ہ - فعل لازم - (۱) داخل ہونا - وارد ہونا - آجانا (۲) حاصل ہونا - حصول ہونا (۳) اثر کرنا - مؤثر ہونا - سرایت کرنا ؛ پیٹھنا جیسے سینک یا سیل پہنچنا (۴) رسائی ہونا - مداخلت ہونا (۵) گھسنا - انسجانا ؛

پہنچی - ہ - اسم مؤنث - عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے - دست بند - دستینہ ؛

پھند - ا - اسم مذکر - (عوام) دم - فریب ؛ جھوٹ - فند ؛

پھندر - ہ - اسم مذکر - (پھندا کا مخفف) ؛

پھند کٹنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) مصیبت سے نجات پانا - قرضہ سے سبکدوش ہونا ؛

پھندا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھانسا - کمند - بال - تانت یا ریشم وغیرہ کا حلقہ پھاند - جال - دام (۲) فریب - دم (۳) پنجہ - بس - قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا (۴) تکلیف - مصیبت - قید ؛

پھندا پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کمند یا جال میں پھنسنا (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا - گرہ در گلو شکستن کا ترجمہ ہے

پھندا دینا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - گرہ دینا - پھانسا لگانا ؛

پھندنا - ہ - اسم مذکر - جھبا - تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھول جو کوڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں ؛

پھندنا سا - ہ - صفت (۲) ٹھنگنا سا - بوٹا سا - چھوٹا سا - چھوٹے قد کا - (بچوں کی تعریف میں) ؛

پھندیت - ہ - اسم مذکر (لکھنؤ) وہ سدھا ہوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بلبل - بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہم جنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنساتے ہیں - دام گماشتی - گنا - کبوتر سے

بحرِ مریِ ظلم ہے پھندیت کی آواز ۔ بشیرا و جِ معنا میں کے بیحساب گرے (بحر)

پھندے میں پڑنا یا پھنسنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دامِ فریب میں آنا ۔ مصیبت میں مُبتلا ہونا ۔ آفت میں پڑنا ۔ بلا میں گرفتار ہونا (۲) کسی کے بس میں ہونا ۔ کسی کے قابو میں ہونا ۔ قید میں ہونا

پھندے میں پھنسانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ دامِ فریب میں لانا ۔ جال میں پھانسنا ۔ قابو میں لانا ۔

پھنسانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اُلجھانا ۔ پھنسانا (۲) اُڑانا ۔ اٹکانا (۳) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا (۴) جال میں پکڑنا (۵) بجھانا (۶) قابو میں لانا ۔ بس میں لانا (۷) فریب میں لانا ۔

پھنساؤ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (ہندی) اٹاس ۔ اُلجھاؤ ۔ اٹکاؤ ۔ روک ۔ اُلجھیڑا ۔ بکھیڑا

پھنساوا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (عو) (۱) اُلجھیڑا ۔ اٹاس ۔ وقت ۔ پھنساوڑا (۲) وہ جگہ جہاں سے نکلنا دشوار ہو ۔ قید ۔

پھنسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُلجھنا ۔ اٹکنا (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا ۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا ۔ ماخوذ ہونا ۔ گرفتار ہونا (۴) بھچنا ۔ دبنا ۔ جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا (۶) مقید ہونا ۔ دوسرے کے قابو میں ہونا ۔

پھنسوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اُلجھوانا ۔ گرفتار کرانا ۔ پکڑوانا ۔ مبتلا کرانا ۔ قید کرانا

پھنسی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ پھڑیا ۔ چھوٹا پھوڑا ۔ گومڑی ۔ وہ دانہ جو جسم پر ہو جائے ۔

پھنکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا لگا جاتا ہے

پھنکا لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ایک دفعہ ہی پھانک جانا ۔ کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدرِ کفِ دست ایکبارگی مُنہ میں ڈال جانا ۔

پھنکار ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز ۔ دم ۔ نفس ۔ سانس ۔ پھونک ۔

پھنکار مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ سانپ کا زور سے پھوں کرنا ۔ سانس چھوڑنا ۔ پھونک مارنا ۔

پھنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پھنڈنا ۔ گرنا ۔ بکھرنا (۲) ضایع ہونا ۔

پھنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (از پھونک) دیکھو (پھکنا)

پھنکنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ دیکھو (پھکنی)

پھنکوانا ۔ ہ ۔ پھینکنے کا متعدی المتعدی ۔

پھنکوانا ۔ ہ ۔ پھنکنے کا متعدی المتعدی ۔

پھنکی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) (دیکھو پھکنی) (۲) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار

پھنو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (عو) نُنی ۔ نہو ۔ سینگری ۔ لولو ۔ بچوں کا عضوِ تناسل

پھنی ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) ایک قسم کا سانپ (۲) اسمِ مؤنث ۔ گوٹہ وغیرہ

بُننے کا وہ تیلیوں کا آلہ جس میں تانے کے تار پروئے ہوئے ہوتے ہیں ۔ ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ ۔

پھنّی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ فانہ ۔ پانہ ۔ وہ مخروط لکڑی جو تختہ چیرنے کے وقت اُس کے کھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں ۔

پھو ۔ ہ ۔ حرفِ ندا ۔ بھو کنے کی آواز ۔

پھوا ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (گنوار) باپ کی بہن ۔ بُوا ۔ پھپھی ۔ پھوپی ۔

پھوا پھو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ راس منڈل ۔ صاحبزادیوں کے کھیل کا نام ۔ جس میں لڑکیاں باہم ہاتھ ملا کر حلقہ میں چکپھیریاں لیکر کھیلتی ہیں ۔

پھوآر ۔ یا ۔ پھوہار ۔ یا ۔ پھہار ۔ ہ ۔ اسمِ مونث (دیکھو پھُہار)

پھوارا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ فوّارہ ۔ نابزہ ۔

(اگر اس کا مادہ پھوار ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّارہ قرار دیں تو اُردو ہے)

پھوپا ۔ یا ۔ پھوپھا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو) دیکھو (پھُپّا) ۔

پھوپس ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (ہندو عو) دیکھو (پھپھیا ساس) ۔

پھوپسرا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہندو عو) پھپھیا خسر ۔

پھوپٹو ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (گنوار) بھتیجی ۔

پھوٹ ۔ ہ ۔ کلمۂ نفرین (عو) تف ہے ۔ لعنت ہے ۔ درگور ۔

پھوٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) نااتفاقی ۔ نفاق ۔ اختلاف ۔ بگاڑ ۔ مخالفت ۔ بُغض ۔ باہمی ۔ عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی ککڑی جو پک کر کھل جاتی ہے ۔ سینڈھی ۔ خیار وشتی ۔ پھوٹٹ (۳) شکستگی ۔ ٹوٹن ۔ ٹوٹ پھوٹ

پھوٹ بہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) رو پڑنا ۔ گریہ ضبط نہ کر سکنا ۔ زار زار رونا ۔ چپکا پکار رونا ۔

دیکھا آخر بکر پھوڑے کی طرح پھوٹ بہے ۔ ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپنے چھیڑا ہم کو (ذوق)

(۲) بھید کھولدینا ۔ کینہ اور کپٹ ظاہر کردینا (۳) پھوڑا پھوٹ کر مواد جاری ہونا یا پانی کا سدی وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا ۔

پھوٹ پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نفاق ہونا ۔ نااتفاقی ہونا ۔ دلوں میں فرق پڑنا (۲) اختلافِ رائے و مخالفت ہونا ۔ دشمنی ہونا ۔ عداوت ہونا ۔ جُدائی ہونا ۔ علیحدگی ہونا ۔ (۳) رو دینا ۔ رو پڑنا ۔ رونے لگنا (۴) پھوٹے ۔ پھنسی یا زخم کا جاری ہو جانا ۔

پھوٹ پھٹنگ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ عو) اَن بن رہنا ۔ نااتفاقی اور جھگڑا رہنا ۔ جُدائی و علیحدگی ہونا ۔

پھُوٹ پھُوٹ کر رونا - ہ - فعل لازم - بے اختیار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا - بسُور بسُور کر رونا ؎

؎ آنکھیں جو روئیں بہت پھُوٹ پھُوٹ کے تو کر موتی بھرے کوٹ کوٹ (امیر حسن)

پھُوٹ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - نفاق پیدا کرنا - باہم عداوت یا دشمنی کرا دینا - جدائی کرانا ؛ باہم لڑائی کرانا ؛

پھُوٹ سا کھِل جانا - ہ - فعل لازم - دوپارہ ہو جانا - چار پھانک ہو جانا - خشکی کے مارے پھٹ جانا ؛ کھِیل کھِیل ہو جانا ؛

پھُوٹ کر رونا - ہ - فعل لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - از حد رونا

؎ یہ کون پھُوٹ کے رویا کہ درد کی آواز رچی بسی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھُوٹ نِکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) جسم پر پھُنسیاں ہو جانا - کسی مادہ کا جسم پر ظاہر ہونا (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - رِسنے لگنا - ٹپک پڑنا ؎

؎ پھُوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشمِ گریہ ناک پھُوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے (نکہت)

(۳) راز کھُلنا - افشائے راز ہونا ؎

پھُوٹا - ہ - صفت - (۱) ٹوٹا ہوا - شکستہ - جھو جھرا (۲) بحالتِ ماضی ٹوٹا - شکستہ - شگفتہ - دراڑ دار ؛ کنیرا ؎

پھُوٹنگ - ہ - اسم مؤنث (۱) (رد) - ریزہ ؛ وہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو (۲) ٹھوسوں کی اصطلاح میں وہ دھات جو آنچ دینے میں کھِل جائے اسکا نقیض پھیک ہے جو سوختہ ہونے کے سبب آسانی سے پس جاتی ہے ؎

پھُوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) ٹوٹنا - شکستہ ہونا (۲) کھِلنا - شگفتہ ہونا - پھُوٹ کی طرح کھِلنا (۳) مواد کا خروج کرنا - مواد ظاہر ہونا (۴) جُذام ہونا - پھُنسیاں نکلنا (۵) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا ؎

؎ نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھُوٹ نکلی رنگِ پان کی

(۵) اُبھرنا - نِکلنا - اُگنا - اُپنا - جیسے بیج پھُوٹنا - (۶ - عو) حقارتاً کہنا - بولنا - خاموشی کو توڑنا - جیسے کچھ تو پھُوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا - پتّے نکلنا - ٹہنی یا کونپل کا دکھائی دینا (۸) تڑخنا - پھٹنا (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا - پانی کھد بدا جانا - جوش ہو جانا (۱۰) بُو ظاہر ہونا - خوشبو پھیلنا (۱۱) مشتہر ہونا - خبر پھیلنا ؛ بھید کھُلنا (۱۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - جیسے پانی پھُوٹنا (۱۳) پکّے یا کچّے زخم کا پھٹ کر آلائش نکلنا (۱۴) بینائی نہ رہنا - بے بصر ہونا (۱۵ - عوام) دُوسرے سے جا ملنا - گواہ یا دوست کا ٹوٹ جانا (۱۶) پھٹنا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا

خون نکلنا - جیسے سر پھُوٹنا - (۱۷) ایک طرف سے دوسری طرف نکل آنا - جیسے سیاہی پھُوٹنا وغیرہ ؎

(اگرچہ ٹوٹنا اور پھُوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ ایراد میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھُوٹنا مثلاً آنکھ کو، اور پھوڑے کو پھُوٹنا کہیں گے اور سر کو پھُوٹنا ٹوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹوٹنا کہیں گے پھُوٹنا نہیں کہنے کے (علی ہذالقیاس)

پھُوٹی - ہ - صفت - ٹوٹی ہوئی - شکستہ چیز ؎

پھُوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اسم مذکر - (ہند وھا) کئی بیٹوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو ؛ نہایت عزیز بیٹا ؛ اکلوتا اور چاہیتا بیٹا ؎

پھُوٹی آنکھ کا دیدہ - اسم مذکر (عو) کئی بچّوں میں ایک اللہ آمین کا بچہ جو زندہ رہا ہو ؛ اکلوتا اور نہایت پیارا بیٹا ؎

پھُوٹے مُنہ سے - ہ - تابع فعل - (عو) ٹوٹے منہ سے حقارتاً بُرے منہ سے خراب منہ سے - ناکارہ اور ناقابلِ گفتگو منہ سے ؎

؎ ایک بوسہ بھی مانگا راؤ مولا واہ جی پھُوٹے منہ سے یہ نکالا لیتے جاؤ شاہ جی

پھُوٹی نظروں - یا دیدوں نہ بھانا - فعل لازم (عو) ذرا نہ بھانا بالکل نہ سُہانا - دیکھنے میں اچھا نہ لگنا ؎

؎ چھینکا رستی کمخواب کا سایہ شکا گھر میں تخت چڑ ؛ پھُوٹی نظروں چاندخاں بھاتا نہیں جھومر مجھے (رنگین)

پھوڑا - ہ - اسم مذکر - دُمل - دُنبل - بڑی اور موٹی پھُنسی ؛ گومڑا ؛ گلٹی

پھوڑا نِکلنا - ہ - فعل لازم - دُنبل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا ؎

پھوڑا پھُوٹنا - ہ - فعل لازم - پھوڑے سے آلائش نکلنا ؎

پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا ؛ دیوار میں سوراخ کرنا - گھِسا کرنا (۲) گنوان ظاہر کرنا - کھولنا - جیسے تیں یہ بات مت پھوڑیو ؛ افشائے راز کرنا

(جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنی ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں گے تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مُراد لیں گے) ؎

پھُوس - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ لمبی گھاس جسکا چھپّر بناتے ہیں ؛ پُرانی گھاس (۲ - صفت) نہایت بوڑھا - ضعیف (۳ - صفت) جلد جلنے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو ؎

پھُوسڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - لش (۲ ؛ عو) از روے انکسار بچّہ - اولاد جیسے میرا صرف یہی ایک پھوسڑا ہے

پھوک - ہ - اسم مذکر - (۱) ثُفل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے -

فضلہ (۵) - دوائی جلاب - جیسے پھوک آنے وغیرہ۔ (۲) - صفت (۱) اتش نکلا ہوا - نچڑا ہوا + خالی - کھوکلا + بے رونق (۳) پیٹھا - بد ذائقہ (۵) - بیٹھا) ۲) بالا - بن گھی کا +

پھوکا - ہ - صفت - (۱) ہلکا - سُبک (۲) جس میں اتش نہو +

پھوکٹ کا - ہ - صفت - مُفت کا - بن داموں کا +

پھوکٹ میں - ہ - تابع فعل - مُفت میں - سینت میں - بن دام + بے خرچ - بغیر خرچ کئے +

پھوکل - ہ - صفت (۱) کھکل - خالی - تھوتھا - کھوکھلا (۲) پولا - اندر سے خالی - میاں تہی - مجوف - جوف دار + چھوچھا - بے مغز (۳) مُفلس - نادار + کنگال - بُھکڑ +

پھول - ہ - اسم مذکر - (۱) گُل - شگوفہ - ورد + خوشبودار پھول جیسے موتیا چنبیلی وغیرہ سے

وہ پھول جسنے دکھے دستے بلبل باغ ہو — اتارو اس کہیں گے کر خالی داغ ہو (ناسخ)

(۲) پتنگا - شرارہ +

(چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھول کی طرح اڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنی میں بھی مستعمل ہوتا ہے مگر اس صورت میں لفظ "پڑنے" کے ساتھ آتا ہے)

(۳) گلکاری - نقش و نگار - (۴) ہندؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانے کے بعد چُن کر گنگاجی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں - (۵) ایک قسم کی مرکب دھات جو سفید ہوتی ہے - کالنسا - کانسی سے

ساغر یاقوت توڑے کیوں نہ خورشید فلک — ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھول کا (ماحی)

(۶-ع) اوّل دفعہ کا خون حیض - حیض - رج - (۷) فاتحۂ سوم - تیجا +

(۸) کوڑھ کے سفید دھبے - برص - ایک قسم کی کوڑھ (۹) سوکھے ہوئے ساگ یا بھنگ یا زردہ کے پتوں کو بھی پھول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں کہ میتھی کے دو پھول دینا - یا بھنگ کے دو پھول بنانا یا زردے کے دو پھول دینا (۱۰ - صفت) دیسی کڑی شراب - دو آتشہ شراب - شراب تند - شراب لطیف سے

کیا گُل کی ہے صبح کہ ہے پھول خود نزرا — کافی یہ میکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا - سُبک - نہایت کم وزن - ہلکا پھلکا (۱۲) کسی پتلی چیز کے جما کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول +

پھول اُترنا - ہ - فعل لازم - پھل ٹوٹنا - درخت سے پھولوں کا چُنا جانا

پھول اُٹھنا - ہ - فعل لازم - فاتحۂ سوم کا ادا ہونا + ماتم دُور ہونا +

پھول آنا - ہ - فعل لازم - (۱) درخت میں گُل آنا - گُل لگنا + موسم بہار آنا - (۲) کپڑوں سے ہونا - ایام آنا - حیض آنا سے

ہر مہینے میں گزر جاتے تھے مجھے پھول کن — ہائے اب کے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

پھول پان - ہ - اسم مذکر - (۱) سرانجام کار - اہتمام + بُرائی بھلائی جیسے دائی کے سر پھول پان (۲ - صفت) نازک - نازک اندام - دھان پان - کامنی

پھول پان کی گدھی - ہ - اسم مؤنث - گدھا پیچو کے کھیل کا اعلیٰ چور جسکی چڑھی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں +

پھول پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) پتنگا پڑنا - شرارہ پڑنا - چنگاری گرنا سے

اہلِ جنت کو ہو جنت پہ جہنم کا خیال — پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتش بار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا - جلنا سے

پھول کر بھی جو کسی اور کے گھر پھول پڑے — تو آگ کرے گو نیاں تیرے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) سُوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا + خزاں ہونا - (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا سے

چلتی تو زمیں میں سرو گڑتے — باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزار نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا +

پھول چڑھانا - ہ - فعل متعدی - تربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا +

پھول چُننا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھول چُگنا - پھول بینا - پھول توڑنا + (۲) ہندؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُن کر گنگاجی بھیجتے ہیں +

پھول سونگھ کے رہنا - ہ - فعل لازم (طنزاً) بہت کم کھانا - صرف پھول کی خوشبو پر رہنا - ذرا سا کھا کر زندگی بسر کرنا - کم خوراک ہونا +

پھول کترنا - ہ - فعل لازم - (۱) گُل کترنا - مقراض سے گل بنانا (۲) کوئی انوکھا کام کرنا - (گُل کترنا زیادہ بولتے ہیں)

پھول کُملانا - ہ - فعل لازم - پھول کا مُرجھانا - گُل کا پژمردہ ہونا +

پھول کھِلنا - ہ - فعل لازم - (۱) گُل کا شگفتہ ہونا - (۲) بیاہ ہونا - شادی ہونا - کتخدا ہونا - باہم عقد و مناکحت ہونا - ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا - جیسے دیکھئے اس لڑکی کے کب پھول کھلتے ہیں یعنی بیاہ کا موقع کب آتا ہے اور کس دن سہرے میں کھلے ہوئے پھول گوندھے جاتے ہیں -

نوعروسانِ بہاری کے مگر پھول کھلے — نوبتیں غنچے بجاتے ہیں چمن زار و غنی (امداد علی بحر)

سلہ مفصل دیکھو لفظ تیجا +

پھول

پھول کی جگہ پنکھڑی - ہ - محاورہ - بہت سے کی بجائے تھوڑا سا - بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ؛

پھول گوبھی - ہ - اسم مؤنث - وہ گوبھی جسمیں بڑا پھول آتا ہے - ایک قسم کی

پھول مرجانا - ہ - فعل لازم - پھول کملا جانا - گل کا پژمردہ ہوجانا - پھول کا بیم ہوجانا

پھول مرجھانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھول کملانا) ؛

پھول نہیں پنکھڑی سہی - ہ - (کہاوت) بہت نہیں تھوڑا ہی سہی ؛

پھول والوں کی سیر - ا - اسم مؤنث - سیرِ گلفروشاں -

(دلّی سے سات کوس جانب جنوب مہرولی ایک گاؤں ہے - حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ کا وہاں مزار ہے - اس سبب سے یہ گاؤں خواجہ صاحب یا قطب صاحب کرکے مشہور ہے - بادشاہوں کی بڑی بڑی نامی عمارتیں بنائی ہوئی یہاں موجود ہیں - بلکہ اخیر زمانے کے عالی رُتبہ امیروں نے اکبر ثانی کے زمانے سے نہایت شاندار بالاخانے اور مکان خاص اسی سیر کی خاطر بنا ڈالے ہیں اور ابھی تک بنتے چلے جاتے ہیں - برسات میں یہاں عجیب کیفیت ہوتی ہے - اکبر شاہ ثانی کو اس جگہ کی پہاڑی آب و ہوا موافق تھی اور سیر بہت پسند تھی - اس سبب سے برسات کے موسم میں یہاں آکر رہتے تھے جس زمانے میں مرزا جہانگیر اکبر شاہ کے چاہیتے بیٹے گورنمنٹ کی طرف سے نظربند ہوکے الہ آباد بھیجے گئے تھے تو نواب ممتاز محل اُنکی والدہ نے یہ منت مانی تھی کہ مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئیں گے تو حضرت خواجہ صاحب کے مزارِ پُرانوار پر پھولوں کا چھپرکھٹ اور غلاف بڑی دھوم سے چڑھاؤنگی جب مرزا جہانگیر چھُٹ کر آئے تو اُنکی والدہ نے اپنی منت پوری کی - غلاف اور پھولوں کا چھپرکھٹ اور چھپر میں پھول والوں نے اپنا ایجاد ایک پھولوں کا پنکھا بھی بناکر لٹکا دیا تھا - حضرت خواجہ صاحب کے مزار پر چڑھا دیا اور بہت سا کھانا دانا فقیروں کو لٹایا - بادشاہ کی خوشی کے سبب سے سارے قلعہ کے لوگ اور شہر کی خلقت جمع ہوگئی - گویا ایک بڑا بھاری میلہ بنگیا - اکبر شاہ بادشاہ کو یہ میلہ بہت پسند آیا - ہر برس ساون کے مہینے میں مقرر کردیا - دو تنخواہ رنگیلے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملنے لگے (جو آب بی میونسپل کمیٹی کی طرف سے بدستور دئے جاتے ہیں) - ہر برس یہ میلہ ہوتا تھا بلکہ اب بھی ہوتا ہے یہ نہایت اُجلا - دلکش اور فرحت افزا میلا ہے - غدر کے بعد سے اس میلے نے اور بھی ترقی کی یعنی صاحبانِ ہنود کی طرف سے بُدھ کے روز جوگ مایا جی پر ایسے ہی دھوم دھڑکے سے پنکھا چڑھنا شروع ہوگیا سات سات اور نو نو پنکھے آگے پیچھے ہوتے ہیں - ہر ایک پنکھے کے آگے روشن چوکی والے اس انداز سے نفیری بجاتے ہیں کہ مردہ دلوں میں جان پڑجاتی ہے تہا ذن اللہ کا لُطف آجاتا ہے - پھُہار کا پڑنا - رنگ برنگ پوشاکوں کا نقارہ ایک دوسری دنیا کا ایکٹ ہوجاتا ہے - دن بھر جھرنے پر گدائی اور شام کو پنکھے چڑھنے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جابجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں -

ہمنے اپنے ایک مضمون میں اسکی کیفیت لکھکر اس سیر کا سماں باندھا ہے - جو مجموعۂ مضامین جلد دوم مؤلفہ مولوی عبداللہ خاں صاحب میں چھپ گیا ہے -

اس میلے میں عمدہ عمدہ دستکار اور خاصکر سادہ کار چھلّے انگوٹھیاں زیور وغیرہ بناکر لے جاتے ہیں انکے علاوہ اور مختلف سوداگر بھی جاتے ہیں -

اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسے موقع پر عمدہ دستکاروں کو ملاکرے اور اسکے ساتھ ایک نمائش بھی مقرر ہوجائے تو اہلِ دہلی کو جو اوّل درجہ کے ہنرمند ہیں اپنے ہنروں میں ترقی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کارآمد میلا ہوجائے) ؛

پھول وہی جو مہیش چڑھے - ہ - (کہاوت) چیز وہی عمدہ ہے جسے عمایدہ پسند کریں ؛ (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے مگر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں - چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب گُلِ بحر یار کے آگے پڑھے نہیں   کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں ؛

پھول ہونا - ہ - فعل لازم - فاتحۂ سوم کی رسوم کا ادا ہونا - تیجا ہونا ؎

کج کہتے ہیں کہیں پھول ترے کُشتے کے   مہندی ہاتھوں میں تو قاتل نہ لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

(یہ رسم ہندوؤں سے لی گئی ہے اور اسکا نام پھول ہونا جلال الدین اکبر کے اُن قواعد سے متعلق ہے جو اُنھوں نے ہندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مقرر فرمائے تھے چونکہ ہندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھول یعنی ہڈیاں چُنی جاتی ہیں انہوں نے اس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اس روز چنوں وغیرہ کے ساتھ کچھ پھول اور ہار بھی شامل ہوں اور وہ پھول سورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس رنگیں میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں)

پھولا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ - پھلّی (۲) پھپولا - آبلہ (۳ - گنوار) روئی کا گالا (۴ - پنجاب) کا جل ؛

پھولا - ہ - اسم مذکر - ایک مرض کا نام جو اکثر پرندوں مثلِ بلبل و لال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اس سے جانور پھول جاتا اور بعض میں کانٹا نکل کر مرجاتا ہے ؛

یا رب اس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے   جان پھولے سی جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (امداد علی بحر)

(۲) پھولنے کا ماضی - ابھرا ؛ پھول گیا (۳) پھولا ہوا - شگفتہ ؛

پھولا پھلا - ہ - صفت - دیکھو (پھلا پھولا) ؛

پھولا نہ سمانا - فعل لازم (اصل میں پھولا انگ نہ سماتا تھا) نہایت خوش و خرّم ؛

؎ چونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھکر مُردے کی ارواح کو ثواب پہنچانے سے مغفرت سمجھا جاتا ہے اس لحاظ سے سوا من کے سیر چنے فاتحۂ سوم کے روز کلمہ پڑھنے کیواسطے مقرر کئے گئے جنکی تعداد سوا لاکھ سے کم نہیں ہوتی

پھول

خوشی کے مارے پھول جانا ◆

پھولام - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں طرح بطرح کے پھول بنے ہوتے ہیں

ہاں پہنکے آئی ہے تو دیکھ تو بہار　　ستا گری کے سوال پہ پھولام ہوگیا (میر یار علی)

پھول بیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) ناراض ہوکر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھ جانا (۲) خوش ہوکر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھولکر بیٹھنا تھا ◆

پھول پھول کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم (۱) نہایت خوش ہوکر بیٹھنا - (۲) مغرور ہونا - متکبر ہونا -

پھولنا پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا - اینٹھتا پھرنا - اینڈنا ◆ اترانا ◆ (گلزار نسیم والے نے اس شعر خنگی کے موقع پر باندھا ہے)

ہر باغ میں پھولتی پھری وہ　　ہر شاخ پہ جھولتی پھری وہ

پھول جانا - ہ - فعل - (۱) سوجنا - ورم ہو جانا - بھر بھرانا ◆ ابھر جانا ◆ (۲) موٹا ہو جانا - فربہ ہو جانا (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا - اترا جانا

پھولنا - ہ - فعل لازم - (۱) سوجنا - بھابھرنا - ورم ہونا - (۲) ابھرنا - تیغ ہونا (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھولنا پھلنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا

اے قنشا اتراوے گلشن دیکھکر غنچہ تجھے　　اس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا پر چیس گیا (شاہ ظفر)

(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھولنا (۶) اترانا - مغرور ہونا

چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار　　دیکھ بلبل نہ بہت جیسے تو مارے پھول (محبت)

(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا ◆ مراد مند ہونا ◆

پھولنا پھلنا - ہ - فعل لازم - لغوی معنی پھولکر پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بار آور ہونا - بارور ہونا (۲) آسودہ و خوشحال ہونا - دولتمند اور صاحبِ اولاد ہونا - آل اولاد بڑھنا (۳) بامراد ہونا - مراد مند ہونا ◆

پھولوں - ہ - اسمِ مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھول ◆

پھولوں کا گہنا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) وہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دلہن کو پہنایا جاتا ہے - جسمیں سہرا بدھی کلرہ وغیرہ یہ چیزیں ہوتی ہیں (۲) وہ نازک چیز جو دیر پا نہو اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے خریدی جائے (۳ - ہندو) چیچک - سیتلا - ماتا ◆

پھولوں کا ہار - ا - اسمِ مذکر - پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں - حمائل گل

پھولوں کی چادر - ا - اسم مؤنث - وہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر خواہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں ◆

پھولوں کی چھڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار جو تمیں کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوقوں کے ہاتھ کی مار - ضربِ معشوق ◆

پھل

پھولوں کی سیج - ہ - اسمِ مؤنث - بسترِ گل - وہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ◆

پھولوں کی سیج پر تو عاں جاننی ہیں ہم یا　　اور رات ہنے کاٹی ملک نت بیکلی سے (انشا)

پھولے پھلے - ہ - دعا - سرسبز و شاداب ہو - خوش و خرم اور بااولاد ہو ◆

پھوٹ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھوٹ نمبر ۲) ◆

پھوس - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پھوس) ◆

پھولسترا - ہ - اسمِ مذکر - دیکھو (پھوسڑا) ◆

پھونک - ہ - اسم مؤنث (۱) وہ ہوا جو منہ سے نکالیں - بادِ دہن - بھاپ (۲) سانس - دم (۳) روح - نفس (۴) اف - پف - (۵ - صفت) ہلکی اور کانچ جو چیز - ورق سی چیز ◆ ہلکا زیور (عو) ◆

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا } ا - فعل لازم - ہر قدم پر
پھونک پھونک کے قدم رکھنا } اللہ بسم اللہ پڑھ پڑھ کر قدم رکھنا ◆ کمالِ احتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا ◆ بچ بچ کر کوئی کام کرنا ◆ ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا - خائف رہنا ◆ سنبھلکر چلنا

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونککر　　چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج (بحر)

سوزش نے آبلوں کی جلایا یہاں تلک　　رکھتے ہیں پھونک پھونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مولف)

پھونک دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) جلا دینا - آگ لگا دینا (۲) بھسم کرنا - خاکستر کر دینا - جلاکر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا - کان بھر دینا (۴) حقے کا پانی نکالنا (۵) مشتہر کر دینا - پھیلا دینا - جیسے خبر پھونک دینا ◆

پھونک مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) زور کے ساتھ منہ سے ہوا نکالنا (۲) بجھانا - خاموش کرنا - (اس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) (۳) جادو کرنا - (۴) جلانا - سلگانا (اس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) ◆

پھونک نکل جانا - ہ - فعل لازم (عو) دم نکل جانا - روح نکل جانا - سانس نکل جانا - پران چھوٹ جانا (فقرہ) پھونک نکل گئی مگر کی چھوٹ رہ گئی

پھونکنا - ہ - فعل متعدی (۱) پھونک مارنا - بادِ دہن نکالنا (۲) جلانا - آگ لگانا (۳) بھسم کرنا - کشتہ کرنا - خاکستر کرنا (۴) حقے کا پانی بادِ دہن کے ذریعہ سے نکالنا (۵) دم کرنا - چھو کرنا - (۶) آگ مشتعل کرنا - بھڑکانا - دھونکنا (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا (۸) تشہیر کرنا - شائع کرنا -

پھیلانا۔(۹) دل جلانا۔ ستانا۔ کھولانا (۱۰۔عو) ضائع کرنا۔ برباد کرنا اُڑانا جیسے دولت پھونکنا (۱۱) سنکھ بجانا۔ صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا۔ (جب کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مراد ہوگی بعض اوقات کان کے بغیر بھی بولتے ہیں)۔

پھوہا۔ہ۔اسم مذکر۔(۱) وہ روئی کا ذرا سا ٹکڑا۔ جسے تر کرکے بچے کے مُنہ میں دودھ چوآتے ہیں۔ مُطلق روئی کا فتیلہ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں (۲) گالے کا ٹکڑا۔

پھوہڑ یا پھوہڑ۔ہ۔صفت۔(۱) سُگھڑ کا نقیض۔ بے سلیقہ (۲) بدتہذیب۔ ناشائستہ۔ بے تمیز۔ گماڑ (۳) ناتعلیم یافتہ۔ غیر مہذّب۔ وہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو (۴) بے ہُنر۔ وہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہنر نہ ہو (۵) بیوقوف۔ گدھی۔ گدھیڑی۔
(مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں)۔

پھوہڑپن یا پنا۔ہ۔اسم مذکر۔(۱) بدسلیقگی۔ ناشائستگی (۲) بے ہنری۔ (۳) بے وقوفی۔ نادانی۔

پھوہی۔ہ۔اسم مؤنث۔(عوام) (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھول جو تاتے وقت اوپر آجاتا ہے

پھوہا۔ہ۔اسم مذکر۔ دیکھو (پھوہا)۔

پھوئیاں۔ہ۔اسم مؤنث۔ تقاطر۔ ترشح۔ پھوار۔ کم کم اور چھوٹی چھوٹی بوندیں گرنا

پھوئیاں پھوئیاں۔ہ۔تابع فعل۔ قطرہ قطرہ۔ کم کم۔ ذرا ذرا۔ تھوڑا تھوڑا۔
(جیسے پھوئیاں پھوئیاں یا پھوئیوں پھوئیوں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کرکے بہت ہوجاتا ہے)

پھوئیوں۔ہ۔اسم مؤنث۔ دیکھو (پھوئیاں)۔

پھوئیوں پھوئیوں۔ہ۔تابع فعل۔ دیکھو (پھوئیاں پھوئیاں)۔

پھیا۔اسم مذکر (قانون) وہ منافع یا سُود جو زرِ معاملہ پر دو پیسے فی روپیہ بیوپاری خاص لگایا جاتا ہے

پھیپھڑا۔ہ۔اسم مذکر۔ شُش۔ ریہ۔
(ایک مشہور عضوِ تنفّس یا شُش کا نام جو سینے کے اندر اور دل کے قریب ہے اس میں خون ہوا سے صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے)۔

پھیپھڑا جلانا۔ہ۔فعل متعدی۔(عو) کسی کی خیر خواہی کرنا۔ سگھڑ پن جتانا بھلائی

پھیپھڑی۔ہ۔اسم مؤنث۔ ہونٹوں کی خشکی۔
(گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خشک ہوکر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں)۔

پھیپھڑی بندھنا۔ہ۔فعل لازم۔ پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خشک ہوجانا۔ انتہا پیاس لگنا۔ دل کی گرمی سے لبوں کا خشک ہونا۔

پھیپیٹ۔ہ۔اسم مؤنث۔(گنوار) کمر کا پٹکا۔ کمربند۔ وہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہو

بہت دن میں آیو سانورے اب تو ہے جانے نہ دوں گی
چھین لوں گی مُہنگ جھانجھ کو پھیپیٹ پکڑ کر لوں گی
ساس کے دو بول سُنوں گی اب پیچھے نہ ہٹوں گی
(ہولی)

پھینٹا۔ہ۔اسم مذکر۔ سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹہ۔ چھوٹی پگڑی۔ سرپیچ۔ صافہ

پھینٹنا۔ہ۔فعل متعدی۔(ہندی) ملانا۔ لتھنا۔ ایک جان کرنا۔ ہاتھ انگلی یا چمچ وغیرہ سے خوب متھنا۔

پھیر۔ہ۔اسم مذکر۔(۱) چکر۔ گھماؤ۔ موڑ۔ (۲) دوری۔ فاصلہ۔ فرق۔ (۳) تغیّر۔ انقلاب۔ تبدّل۔ الٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ۔ کجی راہ (۵) پیچ۔ چال۔ فریب۔ پھندا (فقرہ عو)۔ خدا تینوں کے پھیرے بچائے (۶) اُلجھاؤ۔ جھمیلا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ سختی۔ مشکل۔ تشویش (۷) بل۔ تفاوت۔ فرق (۸) چنتا۔ فکر۔ دھکڑپکڑ سے

مالا پھیرت جُگ گیا گیا نہ من کا پھیر کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)

(۹) دائرہ۔ احاطہ۔ حلقہ (۱۰) گردش۔ بُرائی جیسے قسمت کا پھیر (۱۱) ٹھیک اندازہ۔ تخمینہ۔ پُورا پُورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا۔

پھیر باندھنا۔ہ۔فعل متعدی۔ سلسلہ ڈالنا۔ تسلسل ڈالنا۔ تار باندھنا۔

پھیر بدل۔ہ۔اسم مذکر۔ عوض معاوضہ۔ الٹا پلٹی۔ ادل بدل سے

اس دل کی عوض مانگتے تقدیر سے بہتر کیا کیجے موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا۔ہ۔فعل لازم۔ کسی چیز کا تسلسل بندھنا۔ سلسلہ چلنا۔ چک بندھنا۔ رہٹ لگنا۔ دور بندھنا۔

پھیر پڑنا۔ہ۔فعل لازم۔(۱) چکر پڑنا (۲) تسلسل بندھنا۔ چک بندھنا۔ (۳) فرق اور تفاوت ہونا۔

پھیر پھار۔ہ۔اسم مؤنث۔(۱) ہیرا پھیری۔ کبھی لینا کبھی پھیرنا۔ اُلٹ پلٹ (۲) پیچ۔ فریب۔

پھیر دینا۔ہ۔فعل متعدی۔(۱) واپس کردینا۔ لوٹا دینا (۲) رُخ موڑنا سمت بدلنا (۳) پچارا کردینا۔ کوچی کردینا۔ جیسے لیپے پر پنڈول پھیر دینا۔ چونا پھیر دینا۔

پھیر ڈالنا۔ہ۔فعل متعدی۔ دیکھو (پھیر باندھنا)۔

پھیر لینا۔ہ۔فعل متعدی۔ واپس کرلینا۔ لوٹا لینا۔

پھیر میں آنا۔ہ۔فعل لازم۔ اُلجھیڑے میں پھنسنا۔ چکر میں آنا۔ گردش

پھیر

میں لانا۔ مصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سودے کے پھیر میں ہم بھی آگئے

پھیر میں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بھٹکانا ۔ گمراہ کرنا (۲) مصیبت میں پھنسانا ۔ چکر میں ڈالنا ۔

پھیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گشت ۔ دورہ (۲) پھکّا ۔ طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا (۴) حلقہ ۔ گردہ ۔ دائرہ (۵) گھماؤ ۔ موڑ ۔

پھیرا پھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ کسی چیز کا آپس میں لینا اور پھر واپس کردینا ۔ ہیرا پھیری ۔

پھیرا لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گشت لگانا ۔ دورہ کرنا ۔ جاکر پھرنا ۔

پھیرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) گھمانا ۔ چکر دینا ۔ پھرانا ۔ گشت کرانا (۲) واپس کرنا ۔ لوٹانا (۳) موڑنا ۔ رُخ بدلنا ۔ پیچھے ہٹانا ۔ (۴) سدھانا ۔ نکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا (۶) پوتنا کوچی لگانا ۔ رنگ چڑھانا ۔ ملمع کرنا ۔ قلعی کرنا (۷) پلٹنا ۔ اُلٹنا ۔ روگردان کرنا ۔ (۸) سُمرنا ۔ مالا جپنا (۹) دوہرانا ۔ پڑھے ہوئے سبق کو دوبارہ کہنا ۔ خواندگی پڑھنا ۔ آموختہ کہنا (۱۰) برگشتہ کرنا ۔ بیزار کرنا ۔ متنفر کرنا ناراض کرنا ۔ جیسے ہماری طرف سے اُنکو پھیر دیا (۱۱) مس کرنا ۔ چھونا ۔ ہاتھ لگانا (۱۲) گھمادینا ۔ سیر کرنا ۔ جھکا دینا (۱۳) بدلنا ۔ پلٹنا ۔ مکرنا ۔ زبان بدلنا ۔

پھیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پھکّا ۔ طواف (۲) گشت ۔ چکر ۔ پھیرا (۳) فقیروں کا مقررہ جگہ پر دورہ کرنا ۔ دریوزہ گری کے لئے جانا ۔ خردہ فروش کا گشت (۴) ہنود چیت سُدی چودس کو اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں ۔ نیز ہر شوار ی اماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں ۔

پھیری پھرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بیچنے یا بھیک مانگنے جانا ۔ گشت لگانا ۔

پھیری لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گشت لگانا ۔ دورہ کرنا ۔ گدائی کے واسطے نکلنا (۲) کمائی کو جانا ۔

پھیری والا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) وہ شخص جو محلّوں میں پھیر کرے ۔ گھروں پر بیچتا پھرنے والا (۲) بساطی ۔ بکس والا ۔ خوانچہ والا ۔ خردہ فروش پیکار (۳) وہ فقیر جو کئی روز تک پھیری لگائے ۔

پھیرے ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں ۔ (ہنود اسے عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دولہا دلہن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھرایا جاتا ہے)

پھیل

پھیرے پڑنا یا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (ہنود) عقدِ نکاح ہونا ۔ نکاح بندھنا

پھیرے ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (ہنود) نکاح کرنا ۔ عقد کرنا ۔ بیاہ رچانا

پھیکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) الونا ۔ بن نمک کا ۔ بے نمک (۲) کم شیریں ۔ کم مٹھاس کا (۳) بدمزہ ۔ سیٹھا ۔ بدذائقہ ۔ بے لذّت (۴) ہلکا ۔ کم ۔ خفیف ۔ مدھم ۔ مندا ۔ بدرنگ جیسے پھیکا رنگ (۵) اُداس ۔ بے رونق جیسے سُہاگ بِنا گار پیا بن پھیکا (۶) خیر ملیح ۔ وہ شخص جس میں گرمی نہ ہو ۔ حُسن بے نمک ۔ وہ شخص جو شوخ و سفیہہ نہ ہو ۔ (عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا چولی بھی کہتی ہیں) ؎

شب ماہ کو دیکھکر وہ بولا ہے زیں کا بھی کیا حُسن پھیکا (مصحفی)

(۷) روکھا ۔ کج اخلاق ۔ وہ شخص جو زندہ دل نہو ۔

پھیکا پڑ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) رنگ مدھم ہوجانا ۔ رونق میں فرق آجانا ۔ بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہوجانا ۔ اوس پڑجانا ۔

پھیکا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (دیکھو بالا) (۱) ذلیل ہونا ۔ شرمندہ ہونا (۲) بدرنگ ہونا ۔ بے رونق ہونا ۔

پھیکا پنڈا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) خفیف سا بخار ہونا ۔ کسلمند ہونا ۔ جی اکساہونا ۔ مُطلق بخار ہونا ۔

پھیلانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پسارنا ۔ بچھانا ۔ فرش کرنا (۲) دراز کرنا ۔ لمبا کرنا (۳) کھولنا ۔ گشادہ کرنا ۔ چوڑانا ۔ بڑھانا (۴) بانٹنا ۔ تقسیم کرنا جیسے پرت پھیلانا (۵) حساب کرنا ۔ سید لگانا ۔ تخمینہ کرنا (۶) شایع کرنا ۔ مشتہر کرنا ۔ پرگھٹ کرنا (۷) کھنڈانا ۔ بکھیرنا جیسے بلی کہا بچی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی (۸) شروع کرنا ۔ لگا لگانا جیسے کام پھیلانا (۹) پڑتال کرنا ۔ ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا ۔

پھیلاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چوڑائی ۔ گشادگی ۔ وسعت ۔ فراخی (۲) درازی ۔ طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال (۴) اندازہ ۔ مقدار ۔ تخمینہ ۔

پھیلاوٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تقسیم ۔ عمل ۔ بانٹ (۲) حساب کا عمل یا

پھیل پھیل کر یا پھیل کر سونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نہایت آرام اور بیفکری سے سونا ۔ خوب ہاتھ پاؤں گشادہ کرکے آرام کرنا ۔ فراغت سے سونا ؎

خوب تنہا ہیں پھیل کر سوئے ہم تو ہرسوں خبر نہیں ہوتے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فراغت سے بیٹھنا ۔ کھلکر بیٹھنا ۔ آرام سے بیٹھنا

پھیلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پسرنا ۔ بچھنا (۲) فراخ ہونا ۔ گشادہ ہونا ۔ وسیع ہونا

(۳) مشہور ہونا۔ شہرت پانا۔ شایع ہونا (۴) پراگندہ ہونا۔ کھنڈنا۔ بکھرنا (۵) چھانا۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا (۶) بڑھنا۔ گھن کا ہونا۔ درخت کا پھد پھدانا (۷) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا (۸) پود بڑھنا۔ کثیر الاولاد ہونا (۹) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا (۱۰) اندازہ ہونا بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا۔ ضرب و تقسیم کا درست ہونا (۱۱) حد سے بڑھنا۔ تجاوز کرنا (۱۲) بہتات ہونا۔ بکثرت ہونا (۱۳) پاؤں پھیلانا۔ زیادہ طلبی کرنا۔ (۱۴) اترانا۔ گھمنڈ کرنا۔ اکڑنا ؎

بیخود کہیں خلل تو نہیں ہے دماغ میں　　آپ اور پھیلے عذر جفا اس نے خوب کیا (بیخود)

(۱۵) پھرنا۔ چلنا ؎

قیامت جسطرح لوٹی ترے قامت کے جوبن پہ　فروغ آفتاب حشر پھیلا تیرے روشن پہ (نکتہ گراں)

پہیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بجھول۔ بوجھ۔ بجھارت۔ چیستاں۔ لغز۔ معما۔

پہیلی بوجھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہیلی بتانا۔ لغز حل کرنا۔

پھیئن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (پورب) (۱) جھاگ۔ کف (۲) رینٹ۔ وہ رطوبت جو ناک سے نکلے۔ رینٹ۔

پھیپٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رینٹ کا لبھلا۔ رینٹ۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے چھینک کے ساتھ نکل پڑے۔

پھینٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پھیپٹا)۔

پھینٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (پھینٹنا)۔

پھینٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) سوت کی انٹی۔

پھینک۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر)۔

پھینک دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرا دینا۔ ڈال دینا (۲) ضایع کر دینا۔ تلف کر دینا۔ کھو دینا (۳) اچھال دینا (۴) بکھیر دینا۔ کھنڈا دینا۔

پھینکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ڈالنا۔ گرانا (۲) کھنڈانا۔ بکھیرنا۔ (۳) پٹکنا۔ دے مارنا (۴) قرعہ ڈالنا۔ پانسہ ڈالنا (۵۔ پورب) سرپٹ دوڑانا۔ بگٹٹ بھگانا (۶) اچھالنا (۷) ضایع کرنا۔ کھونا۔ بیقدری سے اٹھانا۔ مفت برباد کرنا (۸۔ پورب) پٹا کھیلنا۔ چوب بازی کرنا۔

پھینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکی ساخت سوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اسے اکثر دودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں۔

پے۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹھا۔ عصب (۲) تانت۔ رودہ جو غلیل یا کمان پر لپیٹے ہیں (۳) پاے کا مخفف یعنی پاؤں۔ قدم۔ کھوج (۴) دنبال۔ پیچھے۔ عقب (۵) نشان۔ علامت (۶) برائے۔ واسطے۔

پی۔ ہ۔ (اسم مذکر۔ (گیتوں میں) (۱) پیا۔ پریتم۔ پیارا۔ دلدار۔ محب۔ عزیز (۲) خاوند۔ خصم۔ شوہر۔ سائیں۔ سوامی۔ وارث

(چونکہ ہند میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اسی طرف سے ہوتی ہے اسلئے مرد معشوق قرار دیا گیا)۔

پیا۔ ہ۔ (اسم مذکر (گیتوں میں) دیکھو (پی)۔

پایاب۔ ف۔ اسم مذکر۔ (صحیح پایاب) گھاٹ۔ دریا سے اترنے کی جگہ۔ دریا سے عبور کرنے کا وہ چوڑا راستہ جہاں اتر جانیکے قابل تھوڑا تھوڑا پانی ہو۔

پیّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کا چکر۔ چرخی۔ چاک۔ چکر۔ وہ مدور پایہ جس کے بل کوئی چیز چلے۔ پایۂ گردوں۔

پیا بانسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (بانسا نمبر ۳)۔

پیادہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) پیدل۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا مہرہ۔ گھوڑے۔ فیل۔ رخ۔ فرزیں اور بادشاہ کے علاوہ مہرہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے بیدق (۳) شاہی ہرکارہ۔ نفر۔ روندہ۔ چپراسی۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ۔

پیادہ پا۔ ف۔ تابع فعل۔ دیکھو (پا پیادہ)۔ پیدل۔

پیادۂ محاصل۔ ف۔ اسم مذکر (قانون) محصل خراج۔ وہ شخص جو لگان وصول کرنے پر مقرر کیا جائے۔ متقاضی۔

پیار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جوش محبت جو نہایت تہ دل سے ہو۔ پریت۔ محبت۔ حب۔ پریم (۲) لاڈ۔ دلار۔ ماتا۔ مادری الفت (۳) عشق۔ نیہ۔ نہاد (۴) چمی۔ مٹھو۔ بچے کا بوسہ (۵) دوستی۔ اخلاص۔ ربط۔ میل جول (۶) التفات۔ شفقت۔ مہربانی ؎

رسئے ہیں ترے پیارے ہم اور زیادہ　　تو لطف میں کرتا ہے ستم اور زیادہ (ذوق)

پیار آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت آنا۔ دل کا مائل الفت ہونا۔ بھلا لگنا۔ سیرت یا صورت پر لبھایا جانا۔

پیار رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محبت و اخلاص رکھنا۔ ربط بڑھانا۔ دوستی رکھنا

پیار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ محبت کرنا۔ مالوف ہونا (۲) چمکارنا۔ پچکارنا۔ (۳) بوسہ لینا۔ مٹھو لینا (۴) چاہنا۔ عشق رکھنا۔

پیار نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ حسرت نکالنا۔ چاؤ نکالنا ؎

میں جو لپٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وہ　　دانتوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرات)

پیارا - ہ - صفت - (۱) محبوب - لاڈلا - چاہیتا - منظورِ نظر - دل پسند - پریمی - سنیہی (۲) دوست - محب - سجن (۳) دلبر - دلربا - معشوق - معشوقہ

آہ کیونکر نہ مجھا ہے وہ پیارا ہوتا ۔ وہ تمہیں ہم ہیں کہ جس سے وہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴) - عو - عزیز - یگانہ - پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیاروں کو رو وے (۵) وہ شخص یا بچہ جس پر پیار آئے (۶) سُندر - بھلا - خوب صورت - سوہنا - سہاونا (۷) قابلِ قدر ؛

پیاروں پیٹی - ہ - اسم مؤنث (عو) وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں - نگوڑی ناٹھی - بن بھائی اور بہن کی (بطور بددعا مستعمل ہے)

پیاری - ہ - اسم مؤنث - عزیزہ - محبوبہ - لاڈلی - نازو - ناز پروردہ - معشوقہ ؛

پیاری پیاری باتیں - ہ - اسم مؤنث - میٹھی میٹھی باتیں - بھولی بھولی باتیں - سخنانِ دلاویز ؛

پیاز - ہ - اسم مؤنث - بصل - براد برسیر - گنٹھا ؛

(ایک پرت در پرت جڑ کا نام ہے جس کی بو ناگوار طبع اور فائدہ زائد از وصف ہے مزاجاً گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گنٹھی کہتے ہیں مگر کہاوت میں ڈلا بھی آیا ہے جیسے ہاتھ نہ نگلے - ناک میں پیاز کے ڈلے ؛

پیازی - ہ - صفت - (۱) پیاز کے رنگ کا - ہلکا سُرخ - شربتی - گلابی - (۲ - اسم مذکر) ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوش رنگ لعل ؛

پیاس - ہ - اسم مؤنث (۱) تشنگی - عطش - تس - ترکھا - پانی پینے کی خواہش - ترشنا (۲) خواہش - آرزو - چاہنا - چاہت (۳) تونس (عوام ہشتہ پلاس بھی کہتے ہیں) (گنوار) سڑپ ؛

پیاس بُجھانا - ہ - فعل متعدی (۱) تشنگی فرو کرنا - ترشنا کھونا - پانی پلا کر تسلی دینا (۲) آرزو بر لانا - خواہش پوری کرنا - مصرع

سب یچ ہے گر پیاس نہ بچوں کی بُجھا سے (انیس)

پیاس بُجھنا - ہ - فعل لازم - تشنگی کا رفع ہونا - عطش فرو ہونا - پیاس بُجھنا -

پیاس لگنا - ہ - فعل لازم - پانی کی خواہش ہونا - تشنگی ہونا ؛

پیاس مارنا - ہ - فعل متعدی - پانی کی خواہش کو روکنا - تشنگی کی برداشت کرنا ؛

پیاس مرنا - ہ - فعل لازم - از خود تشنگی رفع ہونا ؛

پیاسا - ہ - صفت - (۱) تشنہ - عطشان - ترکھاونت (۲) خواہشمند - حاجتمند - غرضمند جیسے پیاسا کنوے کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا (۳) مشتاق - آرزومند - خواہشمند جیسے ہر دشن کی پیاسی انکھیاں ہر دشن کی پیاسی ؛

پیاسا مرنا - ہ - فعل لازم - تشنگی سے مضطرب ہونا - پانی کیلئے بیقراری ہونا

پیال - ہ - اسم مذکر - (پورب) دھان یا کودوں کا بُھس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں - اس طرف اُسے پرال کہتے ہیں ؛

پیالہ - ف - اسم مذکر - (۱) کاسہ - جام - ساغر - قدح - ایاغ - پیمانہ - کٹورا - بیلا - ڈھوبرا (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ (۳) کاسۂ گدا - کھپر - بھیک کا ٹھیکرا (۴) - فقرا) عرس - نقرا کے پھول - فاتحۂ سوم (۵ - ا) پٹا بازوں وغیرہ کا جمگھٹا - اکھاڑہ

پیالہ بھرنا - ا - فعل متعدی - (۱) پیالے کو پُر کرنا - لبالب کرنا (۲) فعلِ لازم؛ عمر کا پیمانہ پُورا ہونا - عمر آخر ہونا - دن پُورے ہونا ؛

پیالہ بہنا - ا - فعل لازم - (عوام عو) اسقاط ہونا - گریہ بات ہونا

پیالہ پینا - ا - فعل لازم - (۱) بھنگ یا شراب پینا (۲ - فقرا) چیلا ہونا - مرید ہونا - معتقد ہونا - صحبتِ آزاداں میں رہنا - فقیروں کی آنکھیں دیکھنا ؛

پیالہ دینا - ا - فعل متعدی (کنایتہً) شراب کی تواضع کرنا -

پیالہ لینا - ا - فعل متعدی (کنایتہً) شراب پینا ؛

پیالہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں - عرس ہونا ؎

ارے مے نوش تو بھی آپکے جلدی بان پہنچا ۔ گدائے حسن کا کہتے ہیں تیرے تن پیالہ ہے (مرزا جانِ طپش)

(۲) دُنیا سے گزرنا - مرنا - کام تمام ہونا - قتل ہونا ؎

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی ۔ نہیں میرا پیالہ ہُوا چاہتا ہے (فاسخ)

(۳) آزادوں کی آزاد کے تکیہ میں اور پٹا بازوں کی پٹا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں ؛

پیالی - ا - اسم مؤنث - پیالہ کی تصغیر - چھوٹا پیالہ - بلیا ؛

پیام - ف - اسم مذکر - (۱) پیغام - سندیسہ (۲) زبانی - عرض - زبانی درخواست - منہ زبانی کہلا بھیجنا - زبانی سوال کرنا ؎

اور باتوں کا اب پیام ہُوا ۔ میتنٹی کو بھی تو نہ کام ہُوا (شوق)

پیام بر - ف - اسم مذکر - قاصد - نامہ بر - ایلچی - سفیر ؛

پیام سلام - ف + ع - اسم مذکر - زبانی بات چیت - دُوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا ؛

پیامی - ف - اسم مذکر - پیام رساں - پیغام پہنچانے والا - ایلچی - قاصد - دُوت

پیپ

پیپ - ہ - اسم مؤنث - ریم - مادہ - مواد ؀

پیپ پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ؀

پیپ ڈالنا - ہ - فعل لازم - زخم پکانا - زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ؀

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھولن کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے - اسلئے شعراء نے کمال

دکھ اور تکلیف کے موقع پر استعمال کیا ہے) ؎

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کرو جگر انگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسم مذکر - وہ چوبی ظرف جسمیں ۱۲۶ گیلن

یعنی ۳۰۰ بوتل شراب آتی ہے ؀

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ؀

پیپر - انگلش - Paper - اسم مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتّر (۲) پُرزہ -

پرچہ ؀ اخبار - گزٹ ؀

پیپل - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتے پان

سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مانکر پوجتے اور اسکی

لکڑی کاٹنے اور جلانے کو بہت برا جانتے ہیں (۲) فلفل دراز -

دار فلفل - ایک درخت کے پھل کا نام جو شہتوت سے مشابہ رنگ

میں بھورا ذائقہ میں تلخ تر اور مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک ہے ؀

پیپلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سرِ شمشیر - تلوار کی اَنی مضرب ؀

پیپلا مول - ہ - اسم مؤنث - (صحیح پپلا مول) پیپل دوا کی جڑ - بیخ دار فلفل - (بیخ فلفل)

پیپلی - ہ - اسم مؤنث - پیپل کا پھل - پپولی - پیلوندی ؀

پیت - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (پریت) (۲) زرد - پیلا - اصفر ؀

پیتامبر - ہ - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا (۲) زرد پوش (۳)

زرد پوشش - ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ؀

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی زرد رنگ کی دھوتی استعمال کرتے تھے - اسلئے اکثر پیتامبر دھاری کہے جاتے ہیں)

پیتاوا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پاتابہ) ؀

پینترا - ہ - اسم مذکر - (۱) کُشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا شاطرہ - چوب بازی کے

انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سُراغ - پے - اثر

پینترا بدلنا - ہ - فعل لازم - شاطرہ بدلنا - قدم بدلنا - کُشتی یا پٹا کے وقت اُس

کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اٹھانا ؎

کیساں بانا شاطرہ کسی کا جہان میں کون آکے پینترے نہیں یہ بدل گیا (صبا)

پیتیس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) خسر کے بھائی کی بیوی - پچیا ساس ؀

پیٹ

پیتسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) چچیا خسر ؀

پیتل - ہ - اسم مذکر - برنج - صُفر - ایک قسم کی زرد دھات جو جست

اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے - مُلمّع - کچا سونا ؀

پیتلی - ہ - صفت - (۱) پیتل کا - برنجی (۲) زرد - پیلا ؀

پیتم - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پریتم) ؀

پیتمبر - س - (पीतम्बर) اسم مذکر - دیکھو (پیتامبر) ؀

پیٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) شکم - بطن - اوجھ - پوٹا (۲) رحم - بچہ دان - کوکھ -

گربھ دھام - گربھ استھان (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے

کی جگہ (۴) حمل - گربھ جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا (۵) خلا - جوف -

(۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصہ جہاں

گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجایش - سمائی (۸) حوصلہ - ظرف - پوٹا (۹) اندرونی

بھیتر - باطن (۱۰) راز - بھید (۱۱) محاط - دائرہ کا اندرونی حصہ - محیط کے

اندر کی سطح (۱۲) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بُری بلا ہے

(۱۳) طمع - لوبھ - ہوس - جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۴) خوراک - خواہش

معدہ (۱۵) وہ گھی کی مقدار جو مٹھائی کی خشکی کیلئے اُسکے خشک میدہ میں دی جائے

جیسے آدھ سیر میٹھے کے پاؤ شاہی ؀

پیٹ اُبھرنا - ہ - فعل لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ؀

پیٹ آنا - ہ - فعل لازم - (پورب) پیٹ چلنا - دست آنا -

پیٹ باندھنا - ہ - فعل لازم - (پورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا سے کم کرنا

پیٹ بجانا - ہ - فعل لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب کھانا

پیٹ بڑھانا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانیکی

عادت ڈالنا (۲ - پورب) دوسرے کے حصہ پر دانت رکھنا ؀

پیٹ بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا -

(۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ؀

پیٹ بولنا - ہ - فعل لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں آواز نکلنا

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - گرانیٔ شکم ہونا - سوء ہضمی ہونا ؀

پیٹ بھرا - ہ - صفت - (۱) شکم سیر - اگھایا - دھاپا ہوا (۲) تونگر - مالدار - مستغنی -

فارغ البال (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ؀

پیٹ بھراؤ - ہ - اسم مذکر - سیر ہو جانیکے لائق - بھر پیٹ - پیٹ بھر

جانے کے قابل - بخوبی - من مکتا - من مانا ؀

پیٹ بھر جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہو جانا - دھاپ جانا - اکتا جانا (۲) اپھر جانا - چل نکلنا - مغرور ہو جانا - ناکسوں کا تنگ دلی سے اترانا ۔

پیٹ بھر کر - یا - بھر کے - ہ - تابع فعل - بخوبی - خاطر خواہ - از حد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ہے

ہزاروں ہیں ایسے دیارے کے بھوکے لاکھوں　　پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو　(انشا)

جو کھاتا ہوا اُن محنت جو چھپاتا ہو بعید　　غرض یہ کہ سرکار ہیں پیٹ بھر کے　(حالی)

پیٹ بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سیر ہونا - اکتانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اُکتانا - طبیعت بھرنا ۔ اجیرن ہو جانا ۔ ناگوار ہونا ۔

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسمِ مؤنث - متکبرانہ باتیں - بجمعیت پیٹ بھرے کی ...

پیٹ بھرے کے گُن - ہ - اسمِ مذکر - مغرورانہ کلام یا ڈھنگ - آزادانہ اطوار - (جب کوئی دولت آدمی بدوضع اور خراب ہوجاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں)

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا تیسا کھا لے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا ۔

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزر اوقات کرنا - محنت سے اپنا گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورشِ شکم کرنا - اپنے گزارے کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کُتّا بھی جانتا ہے (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تانہ کرنا

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبدالبطن - شکم بندہ ۔

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم - (پورب) دست آنا - بدہضمی ہونا - تخمہ ہونا

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بے تابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا جلد جانا (۲) دل کو لگنا - دلپر صدمہ گزرنا ۔

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) ۔

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم (عو) مضطرب الحال ہونا بیقرار اور پریشان ہونا - آپ میں نہ رہنا ۔

گر اُلو دہ بن دیکھے جو بیتاب سا تو　　پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو　(جرأت)

پیٹ پونچھن - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو عو) اخیر کا بچہ - وہ بچہ جس کے بعد اور بچہ پیدا نہ ہوا ہو ۔

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا - قبضہ لینے میں جلدی کرنا -

(۳ - عو) مونسنا - حسد سے کُڑھنا - حسد کرنا ۔

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا (۳ - بازاری) وضع حمل ہونا - بچہ پیدا ہونا (۴) مرنا - جہان سے اٹھنا - دُور ہونا - غارت ہونا - جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - ایر کھا میں مرنا - (جب جاہل کی نسبت کہیں گے تو اسکے یہ کوئی معنی ہم تصوّر ہونگے)

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم (عو) (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا (۲) حاملہ جیسا کرنے سے ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھر نہ کھانا یعنی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا ۔

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ ابھرنا (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا - اضطرابی اور جلدی ہونا ۔

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (پیٹ بجانا) (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا - پھڑ پھڑانا (۴) ہوس کرنا - ہَوکا کرنا ۔

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقے کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کا اندر دھنس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا - نقاہت ہو جانا ۔

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا ہونا - از حد لاغر ہونا - فاقہ ہونا - نقاہت ہونا - سوکھ کر کانٹا ہونا ۔

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچوں کا سکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ و قائم رہنا ۔

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا ۔

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) ۔

پیٹ چھٹنی - ہ - اسمِ مؤنث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل ابھی ظاہر نہ ہوا ہو

پیٹ چھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا (۲) پیٹ کی موٹائی یا ابھار کا کم ہونا - جھٹکنا - دُبلا ہونا (۳) نفاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا ۔

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگرہنی ہونا ۔

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا -

پیٹ

(۲-ح) دائی سے حمل کی شناخت کرنا ◆

پیٹ ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ حمل گرانا ۔ اسقاطِ حمل کرنا ◆

پیٹ رکھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) حاملہ کرنا (۲ ۔ فعلِ لازم) حاملہ ہونا ۔ باردار ہونا ◆

پیٹ رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) حاملہ کرنا ◆

پیٹ رکھوانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) حاملہ ہونا ۔ نطفہ قبول کرنا (۲ ۔ فعلِ متعدی) حاملہ کرانا ۔ نطفہ ڈالنا ◆

پیٹ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل قرار پانا ۔ حاملہ ہونا ۔ باردار ہونا ◆

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا } **پیٹ سے پاؤں نکالنا** } ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع) آوگن دکھانا ۔ اپنی چھپی ہوئی خباثت طبع کو ظاہر کرنا ◆ بدراہ ہونا ۔ سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا ۔ اپنی والی پر آنا ۔ بدی پر آنا ۔

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی ایک کہا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی (میر بالا)

(۲) بڑھ چلنا ۔ اپنی بساط سے باہر کام کرنا ۔ حد سے گزرنا ◆

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ حمل ہونا ۔ باردار ہونا ◆

پیٹ کا بچہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) اپنا جنا ۔ اپنا زائیدہ ۔ سگا بچہ ۔ حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وہ بچہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہوا مگر پیٹ میں ہے ◆

پیٹ کا پانی نہ ہلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بے تکان جانا ۔ سواری میں جنبش اور تکلیف نہ ہونا (شبکرفتار سواری کی تعریف میں بولتے ہیں) ◆

پیٹ کا پردہ ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ آنتوں کی جھلی ۔ اوجھڑی ◆

پیٹ کاٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) اپنی خوراک سے بچانا ۔ معمولی خوراک سے کم کھانا ۔ کم کھا کر گزر کرنا (۲) خوراک سے کم دینا ۔ بھوکا مارنا ۔ معمولی خوراک سے کم کھلانا ◆

پیٹ کا دکھ دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھوک کی سزا دینا ۔ بھوکا مارنا ۔ کھانے کو نہ دینا ◆

پیٹ کا دکھیا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) مریضِ شکم ۔ وہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ ۔ بسیار خوار (۳) بھوکا ۔ مفلس ۔ قلّاش ۔ (۴) نفس پرست ۔ نفس پرستی کی خاطر دکھ سہنے والا ۔ تن پرور ◆

پیٹ کا دھندا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ محنت مزدوری ۔ تدبیرِ اکل و شرب ◆

پیٹ کا کتا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ عبدالبطن ۔ شکم بندہ ۔ کھانے پر دم دینے والا ◆

پیٹ

پیٹ کا ہلکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے ◆ اوچھا ۔ کم ظرف تنگ ظرف ◆ راز نہ چھپا سکنے والا ◆ گمبھیر کا نقیض ◆

مشربِ فوارہ اتنا پیٹ کا ہلکا ہے تو بات جو کچھ دل میں تھی تیرے زباں پر آگئی (شاہ نصیر)

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کہیں تسر رکھیں تو اپھر جائے شکم حد زیادہ (فوق)

پیٹ کو دھوکا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کو دم دینا ◆ بن کھائے رہنا ◆

پیٹ کو لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ اشتہا ہونا ۔ خواہشِ طعام ہونا ۔ بھوک لگنا ◆

پیٹ کی آگ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (۱) اکلنیف مادری ۔ ماں کی ممتا ۔ پیٹ میں رکھنے کی محبت (۲) اولاد ۔ بال بچے (۳) بھوک ۔ اشتہا ◆

پیٹ کی آگ بجھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (فقیر) بھوکے کو کھلانا ۔ اشتہا فرو کرنا ۔ روٹی کھلانا ◆ لگی کو بجھانا ◆

پیٹ کی بات ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ رازِ نہاں ۔ پوشیدہ بھید ۔ مخفی بات ◆

پیٹ کے بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ بال جو بچے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں ۔ وہ بال جو بچہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے ◆

پیٹ کے لئے دوڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تلاشِ معاش میں پھرنا ◆

پیٹ کی مار دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع) عداوتاً یا تنبیہاً کسی کو بھوکا مارنا ۔ بھوک کی سزا دینا ◆

پیٹ گدرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا ◆

پیٹ گرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ اسقاطِ حمل کرنا ۔ قصداً حمل نکالنا ۔ اخراجِ جنین کرنا

پیٹ گرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اسقاطِ حمل ہونا ۔ حمل جاتا رہنا ۔ گربہ پات ہونا ۔ (۲ ۔ اسمِ مذکر) اسقاط ۔ گربہ پات ۔ وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض ◆

پیٹ گڑگڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ میں قراقر ہونا ۔ پیٹ بولنا ◆

پیٹ لگ جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا ◆

پیٹ لگنا ۔ فعلِ لازم ۔ پیٹ دھنسنا (گنوار) شکم لگنا ۔ بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا ◆

پیٹ مار مرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خودکشی کرنا ۔ پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا ◆

پیٹ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) بھوک کو مغلوب کرنا ۔ خوراک سے کم کھانا ۔ کھانے میں کمی کرنا ۔ تقلیلِ غذا کرنا (۲) نفس مارنا ۔ نفس کشی کرنا (۳ ۔ فعلِ لازم) خودکشی کرنا ۔ پیٹ میں چھری مار لینا ؎

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مرانی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث (بازاری) وہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کرے

پیٹ کسوسنا - ہ - فعل لازم (ہندو عو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ مارنا + تھوڑا کھانا کھا کر گزر کرنا +

پیٹ ملوانا - ہ - فعلِ متعدی - پیٹ کی مالش کرانا - ناف ٹلے تو درست کرانا +

پیٹ میں آنت نہ منہ میں دانت - ہ - (کہاوت) نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بوڑھا پھونس - پیرِ فرتوت +

پیٹ میں بل پڑنا - ہ - فعل لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دوہرا ہو جانا - نہایت ہنسنا + پیٹ میں بل پڑنا +

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - پیٹ میں گھسنا + بھید لینا + اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کرکے دوست بنانا - دوست بنکر مطلب نکالنا +

پیٹ میں پانی پڑنا - ہ - فعل لازم - خوف سے دست آنے لگنا +

پیٹ میں پاؤں ہونا - ہ - فعل لازم - پوشیدہ گن ہونا - پیٹ میں گن بھرے ہوئے ہونا + نہایت مکار ہونا +

(یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گنوں پورا ہو) (۲) گھُنّا ہونا - گھُنّسا ہونا +

پیٹ میں چھو لینا - ہ - فعل لازم (اطفال) کھیل میں اپنے پیٹ میں ایک فرضی شخص قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا +

پیٹ میں چھو ہونا - ہ - فعل لازم (اطفال) ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمی اطفال کے باعث مان لیا جانا +

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعل لازم (۱) پیٹ میں جانا (۲ - عو) حمل رہنا - نطفہ قرار پانا + رحم کا نطفہ کو قبول کر لینا -

پیٹ میں پیٹھنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا + پیٹ میں گھسنا +

پیٹ میں چوہے دوڑنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمال اضطراب اور اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا - (۲) بھوک کے مارے قلق ہونا - بھوک سے بے قرار ہونا +

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے - ا - (کہاوت) نہایت بھوک لگ آئی - بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے +

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا - ہ - فعل لازم - (عو) حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بن کھائے جینا - بھول ہو نگ کر رہنا +

(چونکہ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں اتنی گنجایش نظر نہیں آتی کہ اُس میں خوراک جا سکے پس اس لئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے از روئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں داڑھی ہونا - ہ - فعل لازم - حالتِ طفلی میں پیرانہ عقل کی باتیں کرنا - (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی ابھی بچے بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو لیاقت تشبیہ خیال کیجاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) +

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی - طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا +

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعل لازم - نئے نئے گن سیکھنا بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا - بساط سے باہر پاؤں رکھنے لگنا - اپنی حد سے بڑھنا +

پیٹ میں گڑبڑ ہونا - ہ - فعل لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا +

پیٹ میں گھسنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) +

پیٹ میں گھوڑے دوڑنا - ہ - فعل لازم - قراقر و بقابق ہونا - گڑبڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا +

پیٹ میں گیدڑیاں دوڑنا - ہ - فعل لازم - (گنوارا) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا + بھوک کے سبب انتڑیوں کا بل کھانا +

پیٹ والی - ہ - اسم مؤنث (عو) (۱) حاملہ - دوجیا - زنِ باردار (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی +

پیٹ ہڑ بڑانا - ہ - فعل لازم - (عوام) پیٹ میں گڑبڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑبڑاہٹ ہونا +

پیٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) دور - گولائی - محیط (۲) تکل یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کنکوے کی کم زوری کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳ - تابع فعل) تقریباً - اندازاً - تخمیناً + اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴ - پورب) گزرگاہ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیل حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۳ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دوری (۱۱) (لکھنؤ) قابو - بس +

پیٹا توڑنا - ہ - فعل متعدی - اڑتے ہوئے کنکوے کی ڈور کے جھول کو کھینچ لینا

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - کنکوے کی ڈور کا لٹک جانا +

پیٹار تھو - ہ - صفت (ہندو) لبار - خوار - پیٹو +

پیٹ پیٹ کر۔ ہ۔ تابع فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سمجھا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگا کر جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا (۳) جھینک جھینک کر۔ رو رو کر کے۔ رُلا رُلا کے۔ بمشکل تمام جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے یا پیٹ پیٹ کر جیسی ہیں سے دن [illegible]

پیٹرن۔ انگلش (Patron) اسم مذکر۔ مُربّی۔ سرپرست ۔ حامی ۔

پیٹک پیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ع) نوحہ۔ ماتم۔ کہرام ۔ جھگڑا۔ فتنہ ۔

پیٹک پیٹا ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) رونا پیٹنا ڈالنا۔ کہرام مچانا۔ ماتم ڈالنا ۔ جھگڑا اٹھانا۔ فتنہ برپا کرنا ۔

پیٹل۔ ہ۔ صفت۔ بڑے پیٹ والا۔ توندل۔ پکسال پیٹیا ۔

پیٹنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مارنا۔ ضرب لگانا۔ جسمانی سزا دینا۔ چوٹ لگانا۔ کوٹنا ۔ کچلنا (۲)۔ (ع) نوحہ و ماتم کرنا۔ رونا۔ سر پیٹنا۔ کسی کا مرنا چاہنا۔ جیسے

آنکھیں ہیں پیاس ہر نظر دیکھے ۔ ہم کو پیٹے اگر اُدھر دیکھے (مشتاق)

(۳) چیپا کرنا۔ چوڑا کرنا (۴) سخت محنت کرنا۔ محنت شاقہ اٹھانا جیسے رات دن کا قلم پیٹنا یعنی لکھنے کی سخت محنت اٹھانا (۵) حاصل کرنا۔ کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے۔ (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا۔ فکر کرنا۔ جیسے اسی دن کو پیٹتے تھے ۔

پیٹنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ماتم۔ نوحہ جیسے ایک کی سیر دو کا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سیاپا (مثل) (۲) مصیبت۔ آفت جیسے یہ اور پیٹنا پڑ گیا ۔

پیٹنا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ رونا پڑنا۔ مصیبت لاحق ہونا۔ آفت کا سامنا ہونا۔ ماتم پڑنا۔ ماتم ہونا۔ جیسے دُکھ کا رونا تو تھا ہی چوری کا اور پیٹنا پڑ گیا

اے تقاضائے شہادت دم تو لے ۔ پیٹنا کیوں پڑ گیا جلّاد کا (بیخود)

ابتدائے عشق وہ لایا ہے رنگ ۔ پڑ گیا ہے پیٹنا انجام کا (ذوق)

پیٹنٹ۔ انگلش Patent۔ صفت۔ کسی فن کے مُوجد کی رجسٹری شدہ چیز۔ سند یافتہ۔ مستند ۔ اجازت یافتہ ۔

پیٹو۔ ہ۔ اکال۔ بسیار خوار۔ شکم بندہ۔ بہت کھانے والا۔ کھانے کا لالچی۔ جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو ۔

پیٹھ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پُشت۔ ظہر (۲) مدد۔ حمایت۔ کمک۔ پُشت گری ۔ پناہ ۔ سہارا۔ ستون ۔ اوٹ (۳) عقب۔ پیچھا۔ پچھاڑی (۴) حیوان یا جسم یا ہر ایک چیز کے اوپر کا حصّہ ۔

پیٹھ پر کا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ع) (۱) اوپر کا۔ بعد کا۔ وہ بچہ جو کسی بچے کے بعد پیدا ہوا ہو (۲) چھوٹا بھائی ۔

پیٹھ پر کھانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ نامردی سے بھاگتے ہوئے پٹنا۔ سامنے نہ ٹھیر سکنا۔ قابلِ شرم شکست کھانا۔ چوتڑوں پر کھانا ۔

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ شاباش دینا۔ پیار کرنا۔ ہمت بڑھانا ۔

پیٹھ پر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مدد پر ہونا۔ کمک پر ہونا۔ حامی بننا۔ معاون ہونا (۲) ایک بچے کے بعد دوسرے بچے کا پیدا ہونا ۔

پیٹھ پھیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹھ موڑنا۔ جانا۔ سدھارنا۔ رُخصت ہونا۔ (۲) انتقال کرنا۔ مرنا۔ رحلت کرنا۔ دُنیا سے گزر جانا (۳) لڑائی سے بھاگنا۔ رُوگرداں ہونا۔ ہزیمت اٹھانا (۴) منہ کر بیٹھنا۔ رُخ بدل کر بیٹھنا۔ پہلو بدلنا۔ بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دوسری طرف منہ کر لینا

پیٹھ پیچھے۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) غیبت میں۔ بعد میں۔ غیر حاضری کے عالم میں

پیٹھ پیچھے میرے جو کہنے سے ناسخ بیٹا ۔ پیٹھ پر بار گنہ کا جمع کرتا رہا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد۔ بعد از انتقال ۔

پیٹھ پیچھے کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غیبت کرنا۔ بعد میں بُرا کہنا۔ بدبیاں کرنا ۔

پیٹھ توڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مایوس کرنا۔ ناامید کرنا۔ ہمت توڑنا۔ یاس کرنا (۲) چڑھ سی لینا۔ پُشت پر سوار ہونا ۔

پیٹھ ٹھونکنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) شاباش دینا۔ ہمت بندھانا۔ تقویت دینا (۲) پیار کرنا۔ تھپکارنا۔ دلاسا دینا۔ پُچکارنا ۔

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ صاحب فراش ہونا۔ چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ لگ جانا ۔ بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا۔ طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا ۔

پیٹھ دکھا کر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ع) پیٹھ موڑ کر جانا۔ رخصت ہو کر منہ موڑنا۔ رخصت ہو کر چلنا۔ جاتے وقت منہ موڑنا۔ سفر کو روانہ ہونا

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دکھا ۔ اسی طرح دکھلا تو منہ پھر آ (میر حسن)

پیٹھ دکھانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رُوگرداں ہونا۔ منہ موڑنا۔ لڑائی سے بھاگ جانا (۲) ترک کر دینا۔ چھوڑ دینا (۳) پردیس کو جانا۔ سفر کو جانا ۔

پیٹھ دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رُوگرداں ہونا۔ منہ موڑنا (۲) بیوفائی کرنا۔ بیمروتی کرنا۔ دغا دینا۔ فریب دینا (۳) لڑائی سے بھاگ جانا (۴) مر جانا۔ گزر جانا۔ انتقال کر جانا۔ فوت ہو جانا ۔

پیٹھ کا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (پیٹھ پر کا) ۔

پیٹھ کا کچا ۔ ہ ۔ صفت ۔ پیٹھ کا نازک ۔ وہ جانور جس کی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے ۔ سواری کا بودا ۔

پیٹھ لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جس میں اس کی پیٹھ زخمی ہو جائے (۲) کشتی میں پچھاڑنا ۔ چت کرنا ۔ ٹیکنا ۔ مغلوب کرنا ۔ گرانا ۔

پیٹھ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا ۔ پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا (۲) کشتی میں چت ہو جانا ۔ پچھڑنا ۔ مغلوب ہونا ۔ زیر ہونا (۳) چپک جانا ۔ چسپاں ہونا ۔ چسش ہونا ۔ ملتزق ہونا ؎

لگ گئی بیماری فرقت میں بہ بستر سے پیٹھ ۔ اُٹھ چلوں بالفرض میں تو ساتھ ہی بستر چلے (ناسخ)

پیٹھ موڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (پیٹھ پھیرنا)

پیٹھ نہ لگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ مضطرب رہنا ۔ آرام نہ پانا ۔ تڑپنا ۔ بیقرار رہنا ۔ بے چین رہنا ؎

مر گئیں پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو ۔ عاشق نا چین تو نے خدایا اُٹھالیا

پینٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) دخل ۔ بار یابی ۔ رسائی ۔ گزر جیسے اس کو خوب گھس پیٹھ آتی ہے ۔ (۲) وہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقررہ مقاموں میں لگا کرتا ہے ۔ ہاٹ ۔ روز بازار (۳) نقلی ۔ نقل ۔ گم شدہ ہنڈوی کی نقل ۔

پینٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام ۔ جو گول کھٹے سے مشابہ ہوتا اور اس کی مٹھائی اور مربا مشہور ہے ۔

پیٹھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (پورب) بھیجنا ۔ رخصت کرنا ۔

پیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) گھسنا ۔ داخل ہونا ۔ جانا ۔ بیٹھنا ؎

جن ڈھونڈا اُن پائیاں گہرے پانی پیٹھ ۔ میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ (دوہا)

(۲) پیوست ہونا ۔ چبنا ۔ گڑنا ۔

پیٹھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دیکھو (پٹھی)

پیٹی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پٹکا ۔ کمربند ۔ وہ چمڑے کا چوڑا تختہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں (۲) وہ صندوقچہ جس میں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں ۔ پاس لیکر بیٹھنے کا صندوقچہ (۳) خرجی ۔ جامہ دانی (۴) وہ ڈورا جو بلبل پالنے کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لئے پھرنے کو باندھتے ہیں (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولا بارود رکھنے کا صندوق (۶ ۔ ص) شکم کا استر ۔ (مگر لکھنؤ میں مچھلی کی بھری کو ہی کہتے ہیں اور وہ ایک کچا ہوتا ہے

جو عورتیں جوانی صحیح کرنے کے واسطے پہلے پیٹ کر اوپر سے تہبان لپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے ۔

پیٹی اترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سپاہی یا کنسٹبل کا معطل ہونا

پیٹی باندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سپاہی کا کمر باندھ کر مستعد ہونا ۔ کمر کسنا ۔ کمربندی کرنا (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا ۔

پیٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پیٹ کے موافق خوراک ۔ ایک آدمی کی خوراک ۔ رسد ۔ روزینہ ۔ وظیفہ ۔ وثیقہ ۔ گزارہ ۔ پنشن ۔

پیج ۔ انگلش (Page) اسم مذکر ۔ صفحہ ۔ پنا ۔ ورق کا ایک رخ ۔

پیجامہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مخفف پائجامہ ۔ (دیکھو پاجامہ)

پیجامے سے باہر ہونا ۔ یا ۔ نکلا پڑنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ حد سے آپ سے باہر ہو جانے کو کہتے ہیں ۔

پیجانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نوش کر لینا ۔ غٹک لینا ۔ اتار جانا (۲) ضبط کر جانا ۔ ٹال جانا ۔ چپ ہو رہنا ۔ غم کھانا ۔ برداشت کرنا ۔ درگزر کرنا ۔ ضبط سخن یا ضبط اشک کرنا ؎

حق اور میں کا نشہ ہوکے سنتا اور سہتا ۔ گر جب آبرو کی بات کو سنتا تو پی جاتا (آبرو)

پیچ تیا یا پیچپہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ مانڈ ۔ مانڈی ۔ مانڈ ۔ کانجی ۔ اُبلے ہوئے چاول کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذ کی مانگ میں لگاتے

پیچ پی ہزار نعمت کھائی ۔ ا ۔ (کہاوت) جو کچھ کھانے کو ملگیا اسی کو نعمت اور غنیمت سمجھا ۔

پیچ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ از پیچیدن ۔ (۱) البیٹ ۔ بل ۔ تاب ؎

بن کو لجائے دیا بل کرنا ابھی شاخ غزال ۔ پیچ دکھلا دے جو گیسوئے عنبر فام کا (گویا)

(۲) حلقہ ۔ کنڈلی ۔ کڑی (۳) پھیر ۔ چکر (۴) خم ۔ ٹیڑھا (۵) مروڑا مروڑا درد شکم (۶) رشک و حسد ۔ (مگر اس معنی میں اپنے مترادف لفظ کھب کے ساتھ آتا ہے) (۷) ابہام ۔ عقدہ ۔ عقدہ لاینحل ۔ گتھی ۔ الجھن جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھلتا ؎

جنوں تنقذ ہے گور کے دھندا ۔ دیکھے کھوئے پیچ کوئی کیا ۔ ایک گم ڈھونڈھو مرا تکم دیکھے کہ ڈھونڈھ پڑا (ظفر)

(۸) حلقہ دار کیل ۔ وہ کیل جس میں چوڑیاں کٹی ہوئی ہوں (۹) مشکل ۔ دقت ۔ دشواری جیسے خدا ہی اس پیچ کو نکالے (۱۰) دم ۔ چھل ۔ فریب ۔ دھوکا ۔ چال ۔ چالبازی ؎

اس کے پھندے سے کوئی نکلے خدا یا کیونکر ۔ آہ ہر بات میں ہو جس ستم ایجاد کے پیچ (شاہ نصیر)

پیچ ہو وہ کرتا ہے یاں باتیں اسکی پیچ کی ملتی ۔ نکلیں کیسے پیچ سے کام پیچ کو پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

(۱۱) کُشتی کا داؤں۔ بندِ کُشتی ؎

تجکو اے جسے کُن دیکھ دکھاؤں گا زمیں ہر گز جواں یہ نہیں چلنے جن بلا ہیر کے پیچ (شاہ نصیر)

(۱۲) دبانے کی کل یا مشین جیسے رُوئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ۔ دورہ۔ البیث۔

طرحدار اِک سر پہ پہنیا جب | تمامی کا پٹکا کمر سے بندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل | کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دل
(قطعۂ میرحسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دُوسرے پتنگ پر پڑتی ہے تو اُس کے گھسنے کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار۔ گُنڈلی۔ گینڈلی ؎

تیرے آگے چلے جان سیہ مار کے پیچ | زُلف پیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ (ناسخ)

(۱۶) پھندا۔ گرہ۔ اُلجھاؤ (۱۷) بتّی۔ پتلی پگڑی ٭

پیچ اُٹھانا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) رنج و سختی اُٹھانا۔ تکلیف اُٹھانا۔ غم و غصہ کھانا ؎

اُٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے | گلستانِ جہاں میں پیچ پر پیچ (آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دُوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کر لینا ٭

پیچ اُٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) مروڑ اُٹھنا۔ پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا۔ (۲) کنکوّے بڑھنا یا اُلجھنا ٭

پیچ اُکھڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہو جانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور ٹوٹ جانا ٭

پیچ باندھنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کُشتی کے داؤں کا توڑ کرنا ٭ گرفت کرنا۔ پکڑ لانا (۲) پگڑی باندھنا۔ دستار باندھنا۔

پیچ پر پیچ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جھگڑے میں جھگڑا پڑنا۔ بکھیڑے میں بکھیڑا ہونا۔ دِقّت میں دِقّت پیش آنا۔ عقدہ میں عقدہ پڑنا ؎

زلف میں بل اور کاکل پر خم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا ٭ وہ ہوئے سرکش یہ ہوئے برہم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

دل کو کنڈ خم میں پھنسا ہی جان اسیرِ دام ہوا ہے ٭ عشق کے ہاتھوں اک میں ہے دم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (۔)

یار نے جب یک پیچ کج باندھا پھر پیچ کو سر پر ٭ ہو گیا اپنا وہی حال پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (۔)

(۲) مشکل پر مشکل پیش آنا ؎

دل کو ہے پیچ و تاب الم سے وہ جگر پیچیدہ دم ہو ٭ دیکھ تو کیسا عشق میں ہمدم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۳) گھسنے پر گھسا لگنا۔ سر در سر زد پڑنا۔ ضرب پر ضرب لگنا۔ چوٹ پر چوٹ لگنا ؎

دو نوں طرف کو تارِ نظر کے کھنچے ہیں یوں دونوں طرف سے ٭ خوب پلکوں میں ہے باہم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

(۴) داؤں پر داؤں پڑنا۔ داؤں پر داؤں ڈالنا ؎

جب کر کے پیچ اُس نے سر پر گوندھ کے باندھا بڑا مکھڑا دن نے جانا اُن سے ستم پیچ کے اُوپر پیچ پڑا (ظفر)

پیچ

پیچ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) اُلجھنا ٭ بکھیڑا پڑنا۔ (۲) سخت مشکل یا دِقّت پیش آنا ٭ ہرج و مرج واقع ہونا ؎

جوابِ خط خبرداری سے لانا ٭ نہ چلنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ (آتش)

(۳) ایک پتنگ کی ڈور دُوسرے پتنگ کی ڈور پر پڑنا (۴) مزاحمت پیش آنا

پیچ کَش۔ ا۔ اسم مونث۔ ایک آہنی اوزار کا نام جس سے کسی چیز میں پیچ کسنے یا نکالنے کا کام لیتے ہیں

پیچ چلنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) فریب سے غالب آنا۔ دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا۔ دھوکا دینا۔ جُل دینا ٭

پیچ چھوٹنا یا چھوٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دو کنکوّوں کی لگی ہوئی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا ٭

پیچ دار۔ ف۔ صفت (۱) بل دار۔ بل کھایا ہوا۔ مُڑا ہوا۔ تابیدہ۔ (۲) پیچیدہ۔ پہلودار (۳) مشکل یا دقیق بات ٭

پیچ در پیچ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بل پر بل پڑا ہوا۔ نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل۔ نہایت مشکل ٭ دشوار گزار ٭

پیچ در پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل پر بل کھانا۔ پیچ پر پیچ کھانا ٭

(صرف گلزارِ نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اُردو میں ایسے موقع پر "در" کی بجائے لفظ "پر" مستعمل ہے جو گلزارِ نسیم۔ کاواں زلف نے کھائے پیچ در پیچ ٭ کل کلفت سے تھا جہاں سر پیچ) ٭

پیچ دینا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) بل دینا۔ مروڑنا۔ لپیٹنا۔ گھمانا (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا ؎

اُلفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا ٭ دام میں آگئے ہم آپ سے دیوانہ ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) داؤں ڈالنا (۲) چال چلنا۔ جال پھیلانا۔ دامِ فریب بچھانا (۳) مشکل ڈالنا۔ دِقّت پیش لانا (۴) دُوسرے کے کنکوّے کی ڈور پر ڈور ڈالنا ٭

پیچ کاٹنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) کنکوّے سے کنکوّا کاٹنا۔ کنکوّے کی ڈور کے گھسنے سے ڈور اُڑا لانا (۲) پیچ تنمع کے ذریعہ کسی کھیل کا بلے میں چوڑیاں کاٹنا ٭

پیچ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) کُشتی کا داؤں کرنا (۲) فریب کرنا۔ دھوکا دینا ؎

نہیں وہ سادہ ہم کو نہ دے دم | کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بل کھانا۔ اینٹھنا ؎

زُلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں | پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)

(۲) دِل ہی دِل میں غصہ کرنا ٭

پیچ کھلنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بل دُور ہونا۔ سُلجھنا۔ پگڑی کا پیسر کھلنا (۲) عقدہ وا ہونا (۳) بھید کھلنا۔ راز فاش ہونا ٭

پیچ کھیلنا - ا - فعلِ متعدی - چھل کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا - داؤں گھات کرنا ❖

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدی (۱) کنکوا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا - (۲) لاؤ لنگر لڑانا ❖

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم (۱) بل کھانا - اینٹھنا (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - چھل کھیلنا ؎

زلف نے کھلکر پیچ یہ مارے پیچ میں لائے دل کو ہمارے
چوٹی کھلی تو اور بھی اس دم پیچ کے اوپر پیچ پڑا (نظم)

(۳) کام اٹکانا - حرج کرنا ❖ مزاحمت کرنا ❖

پیچ میں آنا - ا - فعلِ لازم (۱) مصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دِقت میں پڑنا ❖ پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیان و نقصان ہونا (۲) دم میں آنا - چھل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مبتلا ہونا ؎

نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کی کاکلِ سیہ سے کام تھا ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آ گئے (میر حسن)

پیچ میں لانا - ا - فعلِ متعدی - داؤں میں لانا - فریب میں لانا - دم میں لانا - پھنسانا ❖

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل - مروڑ - خم و پیچ ❖

دیکھا نہ ہے یہ رشک و حسد اوہ بلا کر آج سُنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا (مومن)

(۲) غم و غصہ - گھُٹاؤ ❖ قہر و غضب ؎

خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں ❖ کیا جانے لکھ دیا اسے کیا اضطراب میں (ذوق)

(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام ؎

تھا عجب پیچ و تاب اُس گُل کا ❖ پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گُل کا (شوق)

(۴) اضطراب - بیقراری - بےچینی ؎

میں مضطرب ہوں وصل میں خوفِ رقیب سے ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)

(۵) فکر و اندیشہ - تشویش و تردد - شش و پنج ❖

اتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بُعد ہے ❖ جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا (۲) دل ہی دل میں غم و غصہ سے گھُٹنا - حسد یا رشک سے جلنا ❖ جھلانا - افروختہ ہونا - (۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پہ لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا ❖

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہوا - بلدار - جیسے زلفِ پیچاں

پیچ تُو - ف - اسمِ مؤنث - مروڑ - مروڑنا - درد ہو کر دست یا پیچش یا آنو آنا ❖

پیچک - ف - اسمِ مؤنث (۱) لپیٹے ہوئے سوت کی گتی گول ہو خواہ لمبی - رِیل - پکے سوت کی گٹی یا گولی (۲) پیچوان نال کا تپنچہ ❖

پیچُو - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آڑو (۲) گنتا یا پکا سرخ ٹینٹ - کریل کا پکا پھل ❖

پیچوان - ف - اسمِ مذکر - (۱) ایک قسم کا حقہ جس کا نیچہ پیچ و تاب کے تار اور بھوج پتر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دُور سے بالیٹ کر جس طرح چاہیں بہ آسانی پی سکیں اسکا ایجاد نور جہاں بیگم نور الدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو کنڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھ کر کیا تھا فارسی میں صرف پیچ کہتے ہیں

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پُشت - عقب - پس - پچھلا حصہ (۲) تعاقب - پیروی ❖

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقب کا خوف ہونا ❖ دشمن کا پس پُشت آجانا (۲) بعد میں دِقت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دشمن کی کمک آجانا - مخالف کا قوی پُشت ہونا ❖

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) (۱) سر ہونا ❖ پیچھا لینا ❖ آزار کے درپے ہونا - ستانا (۲) ہر وقت ساتھ رہنا ❖ پچھالا بننا - دُنبالہ ہونا -

پیچھا چھُڑانا - ہ - فعلِ متعدی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھٹکارا پانا - پنڈ چھُڑانا - جان بچانا ❖ عقب گذاری کرانا ❖

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم ❖ پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی ❖ بندہ ❖ باز آنا - کنارہ کرنا ❖ ہاتھ اٹھانا ❖

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا (۳ - عو) ستانا - دق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب کیجے آپ میرے گھر کیگا جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق یا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے سرکنا - دھچکا دینا ❖

پیچھا لینا - ہ - فعلِ متعدی - (عو) (۱) تعاقب کرنا (۲) سر ہونا ❖ ستانا ❖ ساتھ لگے رہنا (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا ❖

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا ❖ درپے آزار رہنا - درپے ہونا ؎

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں (۲) بعد - عقب ❖ پس غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن جیسے اُن کے

پیچ

پیچھے سب تج دیا۔ (۵) اخیر۔

پیچھے آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تعاقب کرنا۔ عقب میں آنا (۲) دیر میں آنا۔ بعد میں آنا۔

پیچھے پڑنا - ہ - فعلِ لازم (۱) سر ہونا۔ لپٹنا۔ درپے ہونا۔ گِرد ہونا سے

بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی ۔ کہا سُن تو او شوخی و تندی (میر حسن)

زلفیں رخسار پہ آئیں کیوں ۔ اُنکے پیچھے پڑیں بلائیں کیوں (داغ)

(۲) دِق کرنا۔ ستانا۔ درپئے آزار ہونا سے

ہم تو کہیں جو بال تُلے تو بولے ۔ یہ چلی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

بظاہر تیرے اور باطن میں میرے ۔ یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (کرامت)

(۳) دُشمنی کرنا۔ عداوت کرنا (۴) درپئے تضحیک ہونا۔ رسوائی چاہنا (۵) بار بار مانگنا۔

پیچھے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - مُڑنا۔ لَوٹنا۔ واپس ہونا۔

پیچھے پیچھے - ہ - تابع فعل (۱) آگے آگے کا نقیض۔ پئے درپئے۔ عقب سے (۲) عنقریب۔ تھوڑی دیر بعد۔ جیسے تم چلو پیچھے پیچھے میں بھی آتا ہُوں (۳) ساتھ لگا ہُوا۔ ساتھ ساتھ۔ ساتھ میں۔

پیچھے چھوڑنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) کسی کے آگے بڑھنا۔ سبقت لیجانا (۲) اندوختہ یا املاک چھوڑ کر مرنا۔

پیچھے ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) تعاقب کرنا۔ جیسے گھوڑ پیچھے ڈالنا۔ (۲) پیچھے چھوڑنا۔ آگے بڑھ جانا (۳) پس انداز کرنا۔ تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا۔

پیچھے رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اخیر رہنا۔ (۲) بعد میں باقی رہنا۔

پیچھے سے - ہ - تابع فعل - عقب سے۔ بعد ازاں۔ تھوڑی دیر بعد۔ تھوڑے وقفہ کے بعد۔

پیچھے لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہو لینا۔ ہمراہ ہو جانا۔

پیچیدگی - ف - اسم مذکر - لپیٹ۔ مروڑ۔ الجھیٹ۔ اینٹھ (۲) اُلجھاؤ۔ الجھیڑا۔

پیچیدہ - ف - صفت (۱) لپٹا ہُوا۔ ملفوف (۲) مشکل بات جو دقت سے سمجھ میں آئے۔ پیچیدہ۔

پیخال - ف - اسم مؤنث - بیٹ۔ فضلۂ پرند۔

پیخانہ - ف - اسم مذکر - (۱) بیت الخلا۔ جائے ضرور۔ صحت خانہ (۲) براز۔ فضلۂ انسان۔

پیخانہ پھرنا - ا - فعلِ لازم - ہگنا۔ براز کرنا۔

پیدا - ف - صفت (۱) ہویدا۔ ظاہر۔ موجود۔ عیاں (۲-۱) زائیدہ۔ متولد۔ جنا ہُوا (۳-۱- اسم مؤنث) کمائی۔ یافت۔ آمدنی۔ حاصل۔ حصول

پیچ

(۴- اسم مذکر) ایجاد۔ اختراع۔

پیدا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) ظاہر کرنا۔ موجود کرنا۔ ہست کرنا (۲) جننا۔ تولد کرنا (۳) کمانا۔ معاش حاصل کرنا (۴) حاصل کرنا۔ بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا (۵) نکالنا۔ ایجاد و اختراع کرنا۔

پیدا ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ظاہر ہونا (۲) تولد ہونا۔ دُنیا میں آنا۔ شکم سے نکلنا۔ جنم لینا (۳) حاصل ہونا۔

پیداوار - ف - اسم مؤنث (۱) محاصل۔ زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی۔ نفع (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے۔ زراعت۔ فصل۔

پیداوارِ خودرو - ف - اسم مؤنث (قانون) وہ پیداوار جو بغیر بوئے جوتے پیدا ہو۔

پیداواری - ف - اسم مذکر - دیکھو (پیداوار)۔

پیدائش - ف - اسم مؤنث - خلقت۔ جنم۔ آفرینش۔

پیدائشی - ف - صفت - جنمی۔ جنم کا۔ فطرتی۔ خلقی۔ جبلی۔ جبلی۔ اصلی۔

پے در پے - ف - تابع فعل - (۱) ایک کے بعد ایک۔ ایک کے بعد دیگرے (۲) متواتر۔ اُوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ مکرر سہ کرر۔

پیدل - ہ - تابع فعل (۱) پاپیادہ۔ پیروں۔ سوار کا نقیض (۲) شطرنج کا وہ اوسط درجہ کا مہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور ترچھا مارتا ہے۔ بیدق (۳- اسم مذکر) پیروں چلنے والا آدمی۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) ہم تک پیادہ فوج۔ پیادہ لشکر۔

پیڈ - انگلش (Paid) صفت۔ وصول کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا۔

پیر - ہ - اسم مؤنث (ہندی) (۱) دُکھ۔ تکلیف۔ درد (۲) درد زہ۔ وہ درد جو بچہ پیدا ہونے کا ہو۔ یہ لفظ سنسکرت میں (پیڑا) تھا۔ چنانچہ گنوار ابھی پیڑ پیر کہتے ہیں۔

پیر - ہ - اسم مذکر - سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر یا سرے چاند کا دن۔

پیر - ہ - اسم مذکر (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پید (۲) کھوج۔ سراغ۔ نقشِ پا۔ پیڑ (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے بیل چلا کر نکالتے ہیں یا اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان۔ منڈل۔ غلہ اناج کا ڈھیر جو صاف کرنے کیلئے غلہ کا انبار (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری۔

پیر بھیر نے جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں پھیرنے جانا)۔

پیر چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا۔

پیر نکالنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پاؤں نکالنا)

وہ دو خصال سے نے پیر نکالا ۔ عمر بھر نے ماہی نکالا

(۲) کسی ذمہ داری سے علیحدگی اختیار کرنا۔ ضمانت چھوڑنا (آج کل متروک ہے)۔

پیر - ف - صفت - (۱) بوڑھا۔ سالخوردہ۔ مسن۔ عمر رسیدہ۔ معمر (۲-۱)

شریر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ اُستاد۔ گرو گھنٹال۔ عزرائیل۔ آٹھوں گانٹھ کمیت (۳۔ ف۔ اسم مذکر) ہادی۔ رہنما۔ مرشد۔ گرو۔ خدا کا راستہ دکھلانے والا (۴) بانیِ فرقہ۔ پیشوائے فرقہ۔ کسی چیز کا موجد (۵۔ اسم مذکر) بڑھا۔ بزرگ۔ ولی خشک۔

پیر ہیجڑی۔ ا۔ اسم مذکر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ میر ہیجڑی زیادہ بولتے ہیں (مفصّل دیکھو میر ہیجڑی)

پیر ہیجڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ پیر ہیجڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بناتے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے۔

پیر زادہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) مرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مریدی ہوتی ہے۔

پیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرشد بنانا۔ ہادی تسلیم کرنا جیسے پانی پیجے چھان کے پیر کیجے جان کے۔

پیر مغاں۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) آگ کا پجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور (۲) آتش پرستوں کا پیشوا (۳۔ ا۔) گرو گھنٹال پرکھا مخدوم۔ مخادیم یعنی مخدوموں کا مخدوم (طنزاً بولتے ہیں) (۴) میفروش۔ کلال۔ شراب بیچنے والا۔ (۵) باصطلاح صوفیاں مرشد کامل۔ ہادی برحق۔ پیر و مرشد۔

پیر نابالغ۔ ف۔ ع۔ صفت۔ بوڑھا بیوقوف۔ بوبک۔ وہ بوڑھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے۔

پیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۲) مقدم۔ اثر قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا پیرا۔

تم جو آئے جسم میں جاں آگئی ۔ جان من پیرا تمہارا خوب ہے۔ (بحر)

(بول چال میں پیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے)

پیراک۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراک) شناور۔ پانی پر تیرنے والا۔

پیراکی۔ ہ۔ اسم مؤنث (فصیح تیراکی) شناوری۔

پیراگراف۔ انگلش (Paragraph) اسم مذکر۔ کسی مضمون کے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا۔ سطر توڑ دینا (عوام) پیر گراف۔

پیراؤ۔ ہ۔ صفت (فصیح تیراؤ) تیرنے کے قابل پانی۔ ڈباؤ پانی۔

پیراہن۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی کرتہ اصطلاحی۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا۔ رخت۔

پیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ تیرا ہوا۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر۔

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی ۔ اُستاد بن کے اب اُسے گھاتیں بتائے کون (اوڈ منیر علی)

پیرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ (۲) تیرنا سکھانے کی اُجرت (۳۔ پورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آجائے۔ تیرنے کی جگہ جیسے تالاب باؤلی۔ نہر وغیرہ۔

پیرائی۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے۔ ڈفالی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک۔ دف وغیرہ منڈھنے کا کام بھی کرتے ہیں۔

پیرایہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) زیور۔ آرائش۔ زینت (۲) لباس۔ پوشاک (۳۔ بفتح تاے فارسی) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں [illegible]

پیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا (۲) بہنا۔ رواں ہونا۔

پیر کی چولی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عظمت اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں۔

پیرو۔ ف۔ صفت۔ معتقد۔ تقلید کرنے والا۔ متبع۔ کسی کے قدم بقدم چلنے والا۔ چیلا۔ مرید۔ پچھ لگو۔ کسی فرقہ کا معتقد۔

پیروکار۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) مقدمات فوجداری کا پیرو۔ وہ شخص جو فوجداری کے مقدمہ میں مدعی کی طرف سے پیروی کرے۔

پیروکار سرکاری۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) فوجداری مقدمات کی سرکار کی طرف سے پیروی و کارروائی کی نگرانی کرنے والا۔

پیرو۔ ا۔ اسم مذکر۔ (صحیح پیلو) فیل مرغ۔

(ایک قسم کے خانگی مرغ کا نام جو حبش سے روم میں اور وہاں سے یورپ میں پہنچا۔ چونکہ فارس والے اسکو پیل مرغ کہتے تھے اُردو والوں نے ہندی قاعدہ کے موافق لام کو را مہملہ سے بدل اور ی حرف نسبت لگاکر پیرو کر لیا اور لفظ مرغ حذف کرکے صرف پیرو بولنے لگے (۲۔ ہ)

[illegible] قوم کے مسلمان اُس لڑکے کو بھی پیرو کہتے ہیں جو سُسرال کو پیدا ہوا ہو۔ نیز پیرا۔

پیروں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پاپیادہ۔ پیدل۔ پاؤں پاؤں۔ سوار کے خلاف۔

پیروں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) قدموں میں سر دینا۔ پاؤں پر سر رکھنا۔ پابوسی کرنا۔ قدمبوسی کرنا (۲) نہایت عجز کرنا۔ منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ خوشامد کرنا (۳۔ ہندو) قدم لینا۔ گوڈے چھونا۔ تعظیماً سسرال کے رشتہ داروں کا آداب بجا لانا

پیروں پھرنا۔ فعل لازم (ہندو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا۔

پیروں پیروں چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے پاؤں سے چلنا۔ سواری کے بغیر راستہ طے کرنا۔

[illegible] گو روز محشر تہ ہی امتحان کی ۔ پیر مغاں نے گلہ میں جا گرد کہاں کی (داغ)

پَیروں میں سر دینا - ا - فعل متعدی - قدموں پر سر رکھنا - نہایت عجز کرنا - از حد خوشامد کرنا ‌+

پَیروں میں مہندی لگنا - ہ - فعل لازم - عذر بیجا ہونا - نامعقول حیلہ کرنا

پَیرَوی - ف - اسم مؤنث (۱) تقلید - کسی کے قدم بقدم چلنا - پیچھے چلنا - (۲) اطاعت - فرمانبرداری (۳ - ۱) کوشش - تندہی - تلاش جستجو +

پَیرَہَن - ف - اسم مذکر - پیراہن کا مخفف (دیکھو پیراہن)

پِیری - ف - اسم مؤنث - (۱) بڑھاپا - کہن سالی - ضعیفی (۲) مرید بنانیکا پیشہ - کار ہدایت (۳ - ۱) اُستادی - چالاکی - عیاری سہ

زلف کے پیری چل باد صبا کی ... بگڑ لینے میں بھی زلف اُسکی بنا کی (مومن)

(۴ - ۱) طنزاً بجائے اجارہ - حکومت - دعویٰ جیسے ایسی ہی تیرے باوا کی پیری ہے (عوام یہ الٹے بولتے ہیں) (۵ - ۱) طنزاً کرامات - اعجاز -

پیری ہے - (از محاورۂ پتنگ بازاں) پس پا کر دیا ہے - پڑا دیا ہے - مات ہوی - شکست ہے + بھگا دیا ہے + وہ پچھاڑا ہے - وہ مارا +

پیڑ - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پیر بمعنی تکلیف) +

پیڑ - ہ - اسم مذکر (۱) درخت - شجر - پودا - رُوکھ - برچھ - ترور (۲) پودا - نہال - بوٹا (۳) گوبی - کرم کلّا (ترکاری فروشں) +

پیڑ لگانا - ہ - فعل متعدی - پودا جمانا +

پیڑ لگنا - ہ - فعل لازم - درخت کا کسی دوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا - پودا جمنا +

پیڑا - ہ - اسم مذکر (۱) گندھے ہوئے آٹے کی لوئی - گندھے ہوئے آٹے کا وہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے (۳) ترکاری فروشں) گول اور خستہ - گول مول - جیسے پیڑا اروی +

پیڑا - ہ - اسم مؤنث (گنوار) دُکھ - تکلیف + دردِ زہ +

پیڑو - ہ - اسم مذکر - ناف سے نیچے کا حصہ - زیر ناف +

پیڑو کی آنچ - ہ - اسم مؤنث (عوام) وہ محبت جو عورت کو خواہشِ نفسانی کے باعث مرد سے ہو +

پیڑھا - ہ - اسم مذکر (گنوار) وہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جسپر عورتیں اکثر بیٹھکر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں - پیہا - پشت دار یا کرسی نما کھٹولا (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) +

پیڑھی - ہ - اسم مؤنث (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگا کر بیٹھیں + عام کھٹولی (۲) پُشت + کرسی - نسل - خاندان کا سلسلہ - نسباً ولی (۴) قرن - عرصہ مدید - قدامت جیسے پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اسکا مادّہ پیٹھ ہے) +

پیڑھی دَر پیڑھی - ہ - تابع فعل (۱) پُشت در پُشت - نسلاً بعد نسل - پشتینی سے - قدامت سے (۲ - صفت) موروثی - پشتینی - روایتی +

پیڑھیوں سے - ہ - تابع فعل - قدامت سے - قرنوں سے - پرم پرا سے - مُدّت سے + بڑوں سے +

پَیڑی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) قدمچہ - پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ + سیڑھی کا ڈنڈا - زینہ پر چڑھنے کی سیڑھی (۲) زینہ - سیڑھی - نشیبی زبان جیسے گھر میں نہائے سے کیا پھل پاوے ہر کی پیڑی چل رے - تو ہے گنگا نہلا لاؤں چل رے +

پَیڑیں لگنا - ہ - فعل لازم (گنوار - عو) درد لگنا - دردِ زہ ہونا +

پَیز - ا - اسم مؤنث - (۱ - عو) ضد مخالفت - دشمنی جیسے میری پیز سے یہ وہاں جاتا ہے (۲ - گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمت + (ظاہراً بحث کا بگاڑ ہے) +

پَیز پڑ جانا - ا - فعل لازم - ضد ہو جانا - دشمنی بڑھ جانا - مخالفت پر کمر باندھ لینا

پَیزار - ف - اسم مؤنث - (پائے + زار) (عو) جوتی - کفش - پاپوش - جُفت پا - پگ رکھی - پاپوش - نعلین (نقیر ادبِ حاکموں) +

پَیزار پر مارنا - ا - فعل متعدی (عو) حقیر جاننا - اصل نہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا - بیحقیقت سمجھنا + پروا نہ کرنا +

پَیزار دکھانا - ا - فعل متعدی - (عو) جوتی دکھانا - عشقانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا سہ

بید ید وہ بے رُخ کب دیدار دکھاتا ہے ... پیزار یہاں تک ہی پیزار دکھاتا ہے (حکمت)

پَیزار سے - ا - تابع فعل (عو) جوتی سے - بلا سے + کچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے

جاں بلب سُنکے کسی سے وہ مجھے یوں بولا ... میری پیزار سے مرنے دو پڑا جھکو کیا (جرأت)

پَیسا - ہ - اسم مذکر - (۱) پول - فلس - پول سیاہ - وہ تانبے کا سکہ جو تین پائی یا پلا آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصہ (۲) دولت - مال - زر (بعض شعرائے فارس جیسے مرزا وحید اور ملا طغرا وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید توافقِ لسانین)

پَیسا اُٹھانا - ہ - فعل لازم (۱) روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا (۲) پیسے کی منت ماننا - مراد بر آنے کے واسطے پیسہ اُٹھا کر طاق میں رکھدینا +

پَیسا اُڑانا - ہ - فعل لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پَیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعل لازم (عو) پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کر کے رکھنا تا کہ مراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے +

پیسا کھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روپیہ کھونا۔ زر برباد کرنا +

پیسا ڈوبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زر یا دولت کا تلف ہونا۔ گھاٹا آنا۔ نقصان ہونا۔ خسارہ ہونا۔ قرضہ نہ پٹنا +

پیسا دھونا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا۔ تغلّب کرنا۔ کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا +

پیس ڈالنا۔ فعل متعدی (۱) گرد کر دینا۔ باریک ریزہ ریزہ کر ڈالنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا (۲) تباہ کر دینا۔ نہایت تکلیف پہنچانا۔ خاک میں ملا دینا +

پیس لون تو پیٹیوں۔ ہ (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتم مُردہ ہنوز عدم ۔ع

پیس مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) ستا مارنا۔ نہایت ستانا۔ از حد تکلیف پہنچانا۔ دق کرنا۔ تنگ کرنا۔

پیسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ریزہ ریزہ کرنا۔ آٹا آٹا کرنا۔ سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا (۳) سخت رنج پہنچانا + ستانا + تباہ کرنا۔ برباد کرنا۔ خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا۔ محنتِ شاقہ اُٹھانا۔ جی توڑ کر کام کرنا۔ پلنا +

پیسنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ محنت شاقہ۔ سخت محنت یا مصیبت +

پیسنا پیسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ محنتِ شاقہ اٹھانا۔ دُکھ بھرنا۔ نہایت تکلیف سے کمانا۔ سخت مزدوری کرنا +

پیسنجر۔ انگلش Passanger اسم مذکر۔ مسافر +

پیسنجر ٹرین یا گاڑی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ریل کی سواری گاڑی۔ مسافر گاڑی۔ وہ گاڑی جسمیں مسافر بیٹھیں +

پیسنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلہ کی وہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے۔ ایک نفری کے پیسنے کی مقدار +

پیسے۔ ہ۔ جمع مذکر۔ پیسا کی جمع +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) پرزے پرزے اُڑانا۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا + کھال اُڑانا۔ سخت جسمانی سزا دینا +

پیسے بھر کر بوٹیاں اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) پرزے اُڑانا۔ قیمہ قیمہ کرنا۔ سخت جسمانی سزا دینا۔ کھال اُڑانا۔ خوب پیٹنا۔

پیسے کا میت۔ ہ۔ صفت۔ زر دوست۔ زر پرست +

پیسے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دولتمند۔ امیر۔ دھنوان۔ مالدار +

پیش۔ ف۔ تابع فعل (۱) نقیضِ پس۔ آگے۔ سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل پہلے۔ قبل۔ آیندہ (۳۔ اسم مذکر) ضمہ۔ ضم۔ رفع۔ وہ

علامت جو کسی حرف کے اُوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور تُس میں (۴۔ اسم مذکر) انگرکھے کی اگاڑی (۵) امام تسبیح۔ تسبیح کا وہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اُوپر ہوتا ہے +

پیش امام۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نماز پڑھانیوالا۔ پیش نماز۔ مسجد کا امام۔ مقتدا +

پیش آنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) آگے آنا۔ ظہور میں آنا (۲) سلوک ہونا۔ بُرا یا بھلا سلوک کرنا +

پیش بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ زیر بند۔ وہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن کو جھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں +

پیش بندی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ حفظِ ماتقدم۔ دُور اندیشی۔ پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا۔ یا کسی بات کو جانا +

پیش بین۔ ف۔ صفت۔ دُور اندیش۔ مآل اندیش۔ عاقبت اندیش۔ آخر بیں + ہوشیار۔ تجربہ کار + دانا۔ عقلمند +

پیش بینی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دُور اندیشی۔ مآل اندیشی +

پیش جانا یا چلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ پار بسانا۔ قابو چلنا۔ کارگر ہونا۔ موثر ہونا

پیش خدمت۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ٹہلوا۔ خدمتگار (۲۔ اسم مؤنث) وہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے۔ خادمہ۔ ماما۔ آیا +

پیش خیمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ خیمہ جو اُمرا کے واسطے آگے جاکر کھڑا ہوتا ہے۔ سامانِ تشریف آوری۔ لین ڈوری۔ وہ فوج کا سامان جو کوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے ۔ع

باغ کو جائیگا ابر سیہ مست اُٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امیر کے قریب آنے کی علامت۔ کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ۔ پیادہ۔ ملازم (۴) مقدمۃ الجیش۔ ہراول +

پیش دست۔ ف۔ اسم مذکر (۱) آگے کام کرنے والا۔ نائب۔ معاون۔ پیشکار۔ اسسٹنٹ (۲) فائق۔ مرجّح۔ سبقت کنندہ +

پیش دستی کرنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) سبقت کرنا۔ پہل کرنا (۲) جبریہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ ہاتھ ڈالنا ۔ع

وصول وصل اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدن (غالب)

پیش رفت۔ ف۔ اسم مذکر۔ قابو۔ بس +

پیش رو۔ ف۔ اسم مذکر۔ اگو۔ آگے آگے چلنے والا +

پیش قبض۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ خنجر۔ دشنہ۔ چھُرا۔ کٹارا۔ قتالہ۔ کٹار۔

پیش

پیش قدمی - ف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سبقت ۔ پہل ۔ آغاز ۔ (۲) چڑھائی ۔ حملہ (۳) جرأت ۔ دلیری ۔ چالاکی ✦ پُھرتی ۔

پیش کرنا - ا ۔ فعل متعدی ۔ روبرو کرنا ۔ سامنے کرنا ۔ حاضر کرنا ✦ آگے رکھنا ۔ نذر دکھانا ✦ نذر پکڑنا ✦

پیش نماز - ف ۔ اسم مذکر ۔ امام ۔ اگوا ۔ نماز پڑھانے والا ✦

پیش نہاد - ف ۔ اسم مذکر ۔ مدنظر ۔ ارادہ ✦

پیشاب - ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بول ۔ مُوت ۔ شاشہ (۲) عوام ۔ نطفہ ۔ تخم ۔ بِند ✦

پیشاب بند ہونا - ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مُوت بند ہونا (۲) کسی شخص کو نہایت ڈرنا

پیشاب خطا ہونا - ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مُوت نکلنا (۲) نہایت ڈرنا ڈر کے مارے کانپنا ✦

پیشاب کرنا - ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) مُوتنا ۔ بول کرنا (۲) حقیقت نہ سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا ✦

پیشاب کی راہ بہانا - ا ۔ فعل متعدی (۱) کھانے پینے میں اُڑانا فضول خرچی کرنا ۔ روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اُڑانا (۲) بے جا صرف کرنا ✦

پیشاب نکرنا - ا ۔ فعل متعدی ۔ بالکل خاطر میں نہ لانا ۔ انتہا حقیر سمجھنا

پیشاب نکلنا - ا ۔ فعل لازم ۔ خوف کے مارے مُوت دینا ۔ نہایت ڈرنا ۔ خوف سے کانپنا ✦ رعب چھانا ۔ رعب غالب ہونا ✦

پیشانی - ف ۔ اسم مؤنث (۱) ناصیہ ۔ ماتھا ۔ جبین (۲ ۔ ا) تقدیر ۔ قسمت ۔ پرالبدھ (۳) سرنامہ ۔ القاب ۔ سُرخی (۴) وہ کاغذ کی حد جو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں ✦

پیشتر - ف ۔ تابع فعل ۔ سب سے پہلے ۔ مُقدم ۔ اوّل ۔ بہت پہلے ✦

پیشکار - ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پیشدست ۔ مینجر ۔ ایجنٹ ۔ مددگار ۔ نائب (۲) مسلخواں ۔ نائب سررشتہ دار ۔ نائب تحصیلدار ✦

پیشکاری - ف ۔ اسم مؤنث ۔ مینجری ۔ نیابت ✦ مسلخوانی ✦ نائب تحصیلداری

پیشکش - ف ۔ اسم مذکر (۱) نذر ۔ بھینٹ (۲) تحفہ ۔ ہدیہ ۔ سوغات (۳) خراج ۔ محصول

پیشگاہ - ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سامنے ۔ صدر ۔ حضور میں (۲) اجلاس ۔ دربار ۔ صدر (۳) صدر مجلس (۴) بادشاہ ۔ صاحب تخت ۔ صاحب مسند ✦ حاکم ✦ حضور ✦ سرکار ✦

پیشگی - ف ۔ اسم مؤنث ۔ وہ اُجرت جو کام سے پہلے دیجائے ✦ سائی بیعانہ

پیشوا - ف ۔ اسم مذکر (۱) نمونہ ۔ نظیر (۲) رہنما ۔ ہادی ۔ اگوا ۔ رہبر ✦ امام

پیغ

(۴) مرہٹوں کا شورش اعلےٰ ✦

(چونکہ بالاجی بشوناتھ برہمن پیشوائے اوّل ۱۷۱۴ء کے قریب ساہو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں پیشوائی ممتاز ہوا تھا اور اخیر کو گدی کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا اس وجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اس نام سے مشہور ہوا) ✦

پیشواز - ف ۔ اسم مؤنث (صحیح پیش باز یعنی پیش کشادہ ۔ آگے سے کھلا ہوا جامہ ۔ دیکھو (پشواز) ✦

پیشوائی - ف ۔ اسم مؤنث (۱) رہنمائی ۔ رہبری (۲) اگوائی ۔ استقبال کسی کے آنے کی خبر سنکر اُسے لینے جانا ✦

پیشہ - ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ہُنر ۔ فن ✦ کسب ۔ شغل ۔ حرفہ ۔ کام ۔ دھندا ۔ [illegible]

پیشہ ور - ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اہلِ حرفہ ۔ کسی قسم کا کام کرنیوالا (۲) دوکاندار ۔ تاجر ✦

پیشی - ف ۔ اسم مؤنث (۱) حضوری ✦ زیرِ نظر ✦ زیرِ تجویز (۲) مُقدمہ کی شنوائی کی تاریخ ۔ تاریخِ مقدمہ ✦ تاریخِ حاضری ✦

پیشی کا محرر یا **منشی** - ا ۔ اسم مذکر ۔ وہ شخص جو مُقدمات کے کاغذات پیش کرے ۔ مسلخواں ۔ پیشکار ✦ سررشتہ دار ✦

پیشینگوئی - ف ۔ اسم مؤنث ۔ نجوم وغیرہ کے ذریعہ سے آیندہ کا حال بتانا ۔ کسی واقع کا قبل از وقوع بیان کرنا ✦

پیشینگوئی کرنا - ا ۔ فعل لازم ۔ علاماتِ نجوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا ۔ پیش آمدنی واقعات کا پہلے سے حال کھول دینا ✦ اٹکل لگانا ۔ قیاس دوڑانا ✦

پیغام - ف ۔ اسم مذکر (۱) پیام ۔ سندیسا ۔ زبانی بات ✦ خبر ✦ سفارت ✦ جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال ۔ درخواست ✦

پیغام بھیجنا - ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست بھیجنا

پیغام ڈالنا - ا ۔ فعل لازم (۲) نسبت کی درخواست کرنا ۔ شادی کی درخواست کرنا ✦ شادی کے واسطے رقعہ یا پرچہ بھیجنا ✦

پیغام سلام - ا ۔ اسم مذکر (۲) سوال و جواب ۔ درخواست ۔ بات چیت نسبت

پیغاما پیغامی - ا ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سوال و جواب ✦ بات چیت (۲) خط و کتابت ۔ پیغام و سلام ✦

پیغامی - ا ۔ اسم مذکر ۔ پیغامبر ۔ پیغام سلام پہنچانے والا ✦

پیغمبر - ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پیغام پہنچانے والا ۔ قاصد ۔ رسول ۔ دُوت ۔ ایلچی ۔ سفیر ۔ سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانے والا ۔ مُرسل ۔ پیشوائے دین ۔ نبی ۔ نائب [illegible]

پیغمبری - ف - اِسم مؤنث - رِسالت - ایلچیگری - نبوّت ٭

پینک - ہ - اِسم مؤنث - پان کا رنگین تھوک ٭

پیک - ف - اِسم مذکر - پیادہ ٭ ہرکارہ - قاصد - دُوت ٭

پیکار - ف - اِسم مذکر (۱) محصّل تحصیل کنندہ (۲) خُردہ فروش - پھیری پھر کر بیچنے والا (۳) جنگ - لڑائی ٭

پیکان - ف - اِسم مذکر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ٭

پیکیٹ - اِنگلش (Packet) اِسم مذکر - کاغذوں کا وہ چھوٹا سا بنڈل جو کسی جگہ روانہ کرنے کے لئے باندھا جائے ٭

پیکدان - ا - اِسم مذکر (عوام) اُگالدان - وہ ظرف جس میں پان کی پیک اگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اِسم مؤنث (مرکبات میں) چہرہ صورت شکل - جیسے پری پیکر ٭

پیکڑا - ا - اِسم مذکر - (۱) حلقہ یا جو قیدیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے - بیڑی (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور - جیسے آتے ہیکڑ اور پیر پیکڑا (کہاوت) ٭

پیکھنا - ہ - فعل متعدی - بیائے مجہول (پورب) (ہندی گیتوں میں - (۱) دیکھنا - نظر کرنا (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا - جیسے دیکھا سو پیکھا میری لاڈو کا بھی لیکھا (کہاوت) (۲) اِسم مذکر سیر و تماشا - (اب متروک ہے) سہ

کھڑے سب کا لاچار تھے دیکھنا کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (میر حسن)

پیگو - برہما - اِسم مذکر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام - جہاں کا ٹٹو نہایت تیز رفتار و قدم باز ہوتا ہے - برہمائی ٹٹو اِسی جگہ کے ٹٹو سے مراد ہے - نیز وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ٭

پیل - ہ - اِسم مؤنث - ریلا - دھکا - ٹھیلا ٭

(یہ لفظ ریل یا دھکا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل - دھکا پیل) ٭

پیل - ف - اِسم مذکر (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرا جو آڑا چلتا اور آڑا ہی مارتا ہو ٭

پیلا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (پیلڑا بمعنی خایہ) (مرکبات میں آتا ہے)

پیلا - ہ - صفت - (ہندی) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ٭

پیلبان - ف - اِسم مذکر - مہاوت - فیلبان - فوجداروں یعنی شاہی فیلبان

پیلپا - ف - اِسم مذکر - ایک بیماری کا نام جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ٭

پیلپایہ - ف - اِسم مذکر - پتھر یا چونے کا ستون - کھم - تھم ٭

پیلڑ - ہ - اِسم مذکر - (پورب) فوطہ - خصیہ - پیلا - آنڈ - خایہ ٭

پیلڑا - ہ - اِسم مذکر (عوام) پیلڑ - فوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈا - خایہ - خم یا

پیلنا - ہ - فعل متعدی (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا - اِنتیا یا آگے زمین میں پیلنا (۲) داخل کرنا (۳) جب ٹڑ کے ساتھ کہیں گے تو عیاں اِتیلا سی ہے

پیلو - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی جڑ اور شاخوں کی مسواکیں بنتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ ٭

پیلہ - ف - اِسم مذکر (۱) کویا ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا (۳) - انبیل اشطرنج کا مہرا - فیلہ - شطرنج کا شتر ٭

پیلی - ہ - اِسم مؤنث (ہندو عو) (۱) اشرفی - زردی (۲) زرد - مذمنگ ٭

پیم - ہ - اِسم مذکر - (ہندی) بیائے مجہول (۱) پیار - سنیہ - محبت - اُلفت - (۲) دوستی - اِخلاص - یارانہ -

پیمان - ف - اِسم مذکر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار قسم

پیمانہ - ف - اِسم مذکر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جام شراب - دائن گلاس (۳) نپانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ٭

پیمائش - ف - اِسم مؤنث - ناپ ٭ زمین کی نپت ٭

پیمبر - ف - اِسم مذکر - دیکھو (پیغمبر) ٭

پیمفلٹ - اِنگلش (Pamphlet) (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲-۱) ڈاک بنگی ٭ بک پوسٹ ٭ پیکٹ ٭

پیمک - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ٭

پیمن - ہ - اِسم مؤنث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ٭

پیں بولنا - ہ - فعل متعدی - (اطفال) پیں بولنا - عاجز کرنا - گھمنڈ دور کرنا

پینا - ہ - صفت (ہندی) (۱) تیز - تیز دھار کا - پیّان (۲) اِسم مذکر آر - انکس ذکیا

پینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کے اندر اُتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقّے کا دم لگانا قلیان کشی کرنا (۴) جذب کرنا - سوکھنا - چوسنا (۵) برداشت کرنا جھیلنا - معاف کرنا - ضائع کر بیٹھنا - ٹالنا (۶) اِسم مذکر تلوں کی کھلی - میٹھی کھلی کہ کھاتا ایسے پرت نہ بنے جائیں گُڑ دے کے پینا کھائیں ٭

پینتالیس - ہ - صفت - پانچ اوپر چالیس - چہل و پنج - خمس و اربعون - ۴۵ ٭

پینتیس - ہ - اِسم مؤنث - صفت - پانچ اوپر تیس - سی و پنج - خمس و ثلثون - ۳۵ ٭

متن

پَینٹلون ۔ انگلش (Pantaloon) اسم مؤنث ۔ پتلون ۔ انگریزی تراش کا پائجامہ جسمیں سیانی علیحدہ نہیں پڑتی اور ایک سلگ ہوتا ہے ۔

پَینٹھ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ہاٹ ۔ روز بازار ۔ آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگا کرتا ہے ۔

پَینجن ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندی) ایک قسم کا پاؤں کا زیور ۔ جھانجن ۔ پایل ۔

پَینجنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجتی ہوئی مُحرّف پیلی کڑی (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیئے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پہیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ۔

پَیندا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تَلی ۔ تَلا ۔ ظرف کے نیچے کا حصّہ ۔ کسی چیز کی بیٹھک ۔ سافل ۔ پائینِ ظرف ۔

پَیندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) تَلی ۔ ظرف کی بیٹھک ۔ حصّۂ زیرینِ ظرف (۲) توپ یا بندوق کی کوٹھی (۳) گاجر یا مُولی وغیرہ کی جڑ ۔

پَیندے کا ہلکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ جو بھاری بھرکم نہ ہو ۔ غیر مُستقل المزاج ۔ وہ شخص جو قابلِ اعتماد نہو ۔ قول کا کچا ۔ وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو ۔ لچر و پُوچ آدمی ۔ تھالی کا بینگن ۔ بات کا بودا ۔ جسکی بات میں بھدک نہو ۔

پَیندے کے بَل بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عوام) (۱) چُوتڑوں کے بل بیٹھنا (۲) ڈوبنا ۔ غرق ہونا ۔ (۳) ہارنا ۔ تھک جانا ۔ عاجز ہو جانا ۔ دیوالہ نکلنا (۴) بُت بیٹھا جانا ۔ گھبرا جانا ۔ بدحواس ہو جانا ۔

پَینڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) قدم ۔ راستہ ۔ پگ ڈنڈی ۔

پَینڈ بھرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو گنوار) لغوی معنی قدم رکھنا ۔ اصطلاحی کسی تیرتھ کی طرف قسم کھانیکے لئے قدم اُٹھانا جیسے تو سچا ہے تو گنگا جی کی مائیں چار پینڈ بھر جا ۔ س

پَینڈ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) پورا ۔ درخت کا ٹکڑا ۔ مُنڈلا ۔

پَینڈا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) (۱) راستہ ۔ باٹ ۔ راہ ۔ گیل (۲) گُمرو نجی ۔ پاپنڈا ۔

پَینڈلم ۔ انگلش ۔ Pendulum اسم مذکر ۔ گھنٹے کا لٹکن یا لنگر ۔

پَینڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کے لڈو جو میدے کو گھی میں بھونکر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بنائے جاتے ہیں ۔ مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض اوقات زچہ کے واسطے بھی بنتی ہیں ۔

پَینس ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پالکی ۔ ایک قسم کا ڈولا (... سے اہلِ فرہنگ نے اختراع کیا ہے)

(یہ لفظ چونکہ زبانِ انگریزی میں ایک فحش معنی رکھتا ہے اس وجہ سے اب متروک ہو کر پالکی یا اصل فینس بولا جانے لگا ہے) (۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ۔ باسُوری ۔

پَینسٹھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ پانچ اوپر ساٹھ ۔ شصت و پنج ۔ جنس و ستین ۔

پِینک ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی ۔ افیونی کی اُونگھ (یہ لفظ فارسی میں پینکی یا پانکی ہے ۔ چنانچہ باقر کاشی نے بھی باندھا ہے)

ریزد زو ہانش آب حیواں گر در نگاہ بینکی زنی

پِینک میں آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ افیون کی غنودگی میں آنا ۔ افیونی کا اُونگھ جانا ۔

پینک نکالنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (لکھنؤ کا لیستہ) پِنی نکالنا ۔ نقص نکالنا ۔ نکتہ چینی

شک یہ ساقی سے ہے جا ئیگا جو تنہا تو نہیں پے نکالیگا کسی طرح کی پیمانوں میں (رشک)

پینگ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جھُولے کا وہ لمبا جھوٹا جو خود کھڑے ہو کر لیتے ہیں (۲) جھُولے کی رسی (۳) ایک قسم کی چڑیا ۔

پینگ بڑھانا یا چڑھانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ایسا لمبا جھوٹا لینا کہ بہت اونچا جائے ۔

پیِنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تومرا ۔ روئی بچورنا ۔ دُھنکنا ۔

پیُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گیتوں میں) پیا ۔ پیا ۔ خاوند ۔ پیا ۔ پریتم (۲) معشوق ۔ محبوب ۔

پیُوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پیائے مجہول) ایک قسم کی بسنگ کی ٹکلی جو عمارتوں کی نقاشی کے کام میں آتی اور ہڑتال سے تیار کیجاتی ہے ۔

پَیوَست کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) ملانا ۔ چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا ۔ مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا ۔ جذب کرنا ۔ پلانا (۴) ایک جان کرنا ۔ ایک جگر کرنا

پَیوَست ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ملنا (۲) ایک جان ہونا ۔ ایک جگر ہونا ۔ (۳) مضبوط ہونا ۔ مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا ۔

پَیوَستہ ۔ ف ۔ صفت (۱) ملا ہوا ۔ بلا فاصلہ ۔ متصل ۔ مماس ۔ ملعق (۲) پیٹھا ہوا ایک جان ۔ ایک جگر ۔ درہم بستہ (۳) ہمیشہ ۔ مدام ۔

پیُوسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ حیوانات کا وہ گاڑھا دُودھ جو بچہ ہونیکے تین روز بعد غلیظ رہتا اور جب اسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہو کر کھیل کھیل ہو جاتا ہے ۔

پیُون ۔ انگلش (Peon) اسم مذکر ۔ قاصد ۔ چٹھی رساں ۔ ہرکارہ ۔ ڈاکیا ۔

پَیوَند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بندش ۔ بستگی (۲) پارہ ۔ جوڑ ۔ تھگلی ۔ چیپی (۳) میل ۔ مناسبت ۔ جیسے پیوند کو پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار ۔ عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار ۔ ایک ہمجنس درخت کی دوسرے ہمجنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اسکا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہو جائے ۔

پیوند لگانا - ا - فعلِ متعدی (۱) جوڑ لگانا - تھگلی لگانا - گدڑی گانٹھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا ✦

پیوندی - ف - صفت (۱) قلمی - قلم لگایا ہوا ✦ پیوند لگایا ہوا ✦ جسمیں پیوند لگایا گیا ہو - نخلِ پیوند (۲) پیوند والے درخت کا جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) بڑا آڑو - شفتالو (۴ - عوام) دوغلا دو جنمہ - مٹیلسا - یا مسیتیسا - دو رنگا - بیسی ✦

پیوندی مُوچھیں - ا - اسمِ مؤنث (عوام) وہ حلقہ نما مونچھیں جنہیں بانکے آدمی اکثر گالوں سے چپکا لیتے ہیں ✦

پیہر - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) میکا - ماں کا گھر - پیتا کا گھر ✦

پیہم - ف - تابع فعل - برابر - متواتر - لگاتار - تابر توڑ - اوپر تلے - پے در پے - مسلسل ✦

پیہو - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) پِشو - کیک ✦

پیہی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) وہ چھوٹا سا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں - پیٹی (۲) مستطیل قد کا چھوٹا بکس جسمیں خردہ فروش اپنی چھوٹی چھوٹی چیزیں اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں ✦

ت

ت ع - اسمِ مؤنث (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا - فارسی اور اُردو کا چوتھا - ہندی حروفِ صحیح کا سولھواں (حروفِ دنتی یعنی دنتی اکشروں) کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تاءِ مثناۃ فوقانی یا تاءِ قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں - عربی فارسی میں اسکا ملفوظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حسابِ جمل میں اسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں دال مہملہ سے اکثر اور دیگر حروف سے کمتر بدلا جاتا ہے - چنانچہ بہ تفصیل ذیل چند مثالیں درجِ فرہنگ کیجاتی ہیں

ٹ - تسر - ٹسر (ج) تاچھا - ٹاچھا - بُجھانا (ج) تھوپنا - چھوپنا - تلا - چلا - ٹھنڈا - چھدا ✦ ت - سچ (د) لعروت - امرود ✦ بارُوت - بارود ✦ کمیت - کمید ✦ تاگا - دھاگا ✦ تریڑ - دریڑ - بیت - بید ✦ کھات - کھاد ✦ پلیت - پلید (س) تے - سے ✦ تھا - سا - تیسرا - تیسرا (ک) ترنگ - کرنگ - ٹنگ - کنگ جیسے ٹو یا لو پا دریاؤ اور کنگ کنگ رہیں ✦ جتھا - جکھا ✦ سوتن - سکن - اُگنت - اِنگ

(گ) ریت - ریگ (ل) ٹنک - لگ - ٹھپڑ - لپڑ ✦ توتو - لولو - اتسی السی (م) پیت - پیم ✦ باتا - ماما (و) تہاں - وہاں ✦ تس - وس ✦

ا - ہ - ایک آگاہی اور جتانے کا کلمہ جسکو اکثر ننھے بچے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبانپر لاتے یا اُنکے ماباپ اپنے تئیں اوٹ میں ہو کر اور پھر سر نکالکر بچے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چھپ جاتے ہیں اسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں جیسے تنی تا - لاں تا

تا - ف - تابع فعل - (۱) تک - جب تک - جسوقت تک

تجھ سے مرے جنازہ پہ آیا نجائے گا تا ملے اذنِ عام تنہا نجائے گا (شاہی)

(۲) عدد - شمار جیسے یکتا (۳) تہ - بل جیسے زلفِ دوتا - یعنی بلدار - (۴) تک - حرفِ انتہا جیسے تابخانہ - تا ایں دم - (۵) تو - جیسے تاہم بمعنی تو بھی (۶) اسلئے - اسواسطے - جیسے تاکہ - (۷) - اسمِ مذکر تختہ کا قد - تاؤ - (یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکبات کے ساتھ چند مقام پر مستعمل ہے جو لکھے گئے) ✦

تابحیات - ف ✦ ع - تابع فعل - جیتے جی - جب تک زندگی ہے - جنم بھر عمر بھر - عمر بھر تک ✦

تا بہ زیست - ف - تابع فعل - (دیکھو تا بہ حیات)

تا بکجا - ف - تابع فعل - کہاں تک - کب تک ✦

تا بکے - ف - تابع فعل - دیکھو (تا بکجا)

تا بکے دورِ ہجر دلکو کب تک چھپکارہوں یاد ہی آوے کہہ شہد شکائی ہوئی (مینا)

تا بمقدور - ف ✦ ع - تابع فعل - حتی الامکان - یاور اسطے - جہانتک ممکن تھا

تا حال - ف ✦ ع - تابع فعل - اب تک

تا کہ - ا - حرفِ علت - اس لئے کہ - اسواسطے کہ - کیونکہ ✦

تاہم - ف - تابع فعل - تسپر بھی - تو بھی -

تاب - ف - اسمِ مؤنث (از تابیدن) چمک - روشنی - فروغ (۲) گرمی تابش - حرارت (۳) بل - پیچ - خم (۴) قدرت - طاقت - مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر - تحمل - برداشت - جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا - آب - اوپ

ہے سوا الماس سے بھی ترے دانتوں کی چمک ✦ تاب رکھتا ہے دُرِ شہوار ایسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچش - مروڑ (مرکبات میں) ✦

تاب نہ رہنا - ا - فعلِ لازم - برداشت نہ ہونا - سہار نہ رہنا + گھبرا جانا +

تاب نہ لانا - ا - فعلِ لازم - متحمّل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا + گھبرا جانا بوکھلا جانا + مُضطرب ہو جانا +

تاب و تواں - ف - اسمِ مؤنث (۱) مجال و قدرت - زور بل (۲) ظرف و حوصلہ (۳) صبر و قرار + برداشت +

تاب و طاقت - ف + ع - اسمِ مؤنث (دیکھو تاب و تواں)

فلک کو کب ہے یہ دستِ قدرت - زمیں کو کب ہے یہ تاب و طاقت
وہی اُٹھائیں گے بارِ الفت جو ناز تیرے اُٹھا چکے ہیں (نامعلوم)

تاباں - ف - صفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی - مہرِ تاباں (۲) تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی - جیسے زُلفِ تاباں (۳) میر عبدالحی دہلوی شاگردِ شاہ حاتم اور میر محمّد علی حشمت بادشاہ حسن و سیرت اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلص - (ایک جہان اِنپر مرتا تھا - خود بھی کسی کے عاشقِ زار تھے - جو صاحبِ دیوان ہے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ حقیقی کا وصال مُیسّر ہوا کہتے ہیں کہ حضرت ۱۱۸۴ھ تک زندہ و موجود تھے)

تابدان - ف - اسمِ مذکر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار +

تابڑ توڑ - ہ - تابعِ فعل - (عوام) متواتر - پے در پے - لگاتار - برابر - اوپر تلے - پیہم - علی الاتصال - جیسے جب رہی ایک تو دھان پان تھی ہی دُوسرے تابڑ توڑ جاپے ہو جانے سے اور بھی لٹ گئی +

تابش - ف - اسمِ مؤنث (۱) گرمی - حرارت - حدت - تپش (۲ - صفت) چمک - دھوپ کی چمک - تمازت - روشنی +

تابع - ع - صفت (۱) مطیع - فرمانبردار + محکوم + ماتحت + پابند - (۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم +

تابع کرنا - ا - فعلِ متعدی - مُطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا - زیر کرنا - فرمانبردار بنانا - تابعدار بنانا +

تابعِ مرضیِ مالک - ف - اسمِ مذکر - (۱) مالک کی مرضی کا تابعدار آقا کے حکم کے مطابق کام کرنیوالا - فرمانبردار (۲ - قانون) وہ کاشتکار جو مالک کی مرضی کا تابع ہو اور خود کسی امر کا مجاز نہ ہو +

تابعدار - ا - صفت - (عوام) (۱) مُطیع - فرمان پذیر - اگیاکاری + پابند (۲ - اسمِ مذکر) نوکر - ملازم + ٹہلوا - وفادار +

(یہ لفظ غلط مشہور ہے - کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابعداری - ا - اسمِ مؤنث (۱) اطاعت - فرمانبرداری + پابندی - (۲) مُلازمت - نوکری +

تابعداری کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (عوام) (۱) اطاعت کرنا - حکم ماننا (۲) نوکری کرنا - مُلازمت کرنا +

تابعین - ع - اسمِ مذکر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مُقلّد - (۳) محدّثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُول مقبول کے ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبعِ تابعین وہ لوگ جنہوں نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو +

تابندہ - ف - صفت - دیکھو (تاباں)

تابُوت - ع - اسمِ مذکر (۱) مُردہ کا صندُوق - وہ صندوق جس میں مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں + پِوان (۲) ارتھی (۳) جنازہ لاش - لاشہ - نعش - میّت +

تابہ - ف - صفت - اسمِ مذکر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں درخشاں (۳) توا - وہ آہنی ظرف جس پر روٹی پکتے +

تابیدہ - ف - صفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں +

تاپ - ہ - اسمِ مذکر - (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بخار - حُمّی - تپ +

تاپ تلی - ا - اسمِ مؤنث - ورمِ طحال جو بخار کے باعث ہو جاتا ہے تلی کا بڑھ جانا - مرضِ سپرز +

(بعض لوگوں نے اِسکو تاب تلی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ ٹھیک ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تلی بڑھ جاتی ہے - پس اس سے بھی اس لفظ کا بیاو فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے)

تاپنا - ہ - فعلِ مُتعدی - سینکنا - گرمی پہنچانا (۲ - فعلِ لازم) دھوپ یا آگ کے سامنے بیٹھکر سینکنا - گرم ہونا - الاؤ پر بیٹھکر اپنے جسم کو گرمی پہنچانا +

آگ تاپے کہاں تلک انساں دھوپ کھاوے کہاں تلک جاندار (غالب)

تاتا تھئی - ہ - اسمِ مؤنث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتھیلی سے ادا کرتے ہیں +

(فارسی میں اسے تنے تنے کہتے ہیں)

تاثر - ع - اسمِ مذکر - اثر قبول کرنا - اثر پذیر ہونا +

تاثیر - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی کسی چیز میں نشان چھوڑنا یا چھپنا - نشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر (۳) اثر - خاصیت + عمل - گن - سبھاؤ +

تاثیرِ قانون - ع - اسم مؤنث (قانون) قانون کا اثر - قانون کا کارگر ہونا

تاثیر کرنا - ا - فعلِ متعدی - گن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا + سرایت کرنا +

تاج - ع - اسم مذکر (۱) مکٹ - شاہی ٹوپی - دیہیم - افسر (۲) کلغی - پرندوں کا طرہ - پرند کی چوٹی (۳) مکان کا چھجا - دیوار کی کنگنی + وہ گمٹی دار برجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجیفہ کے ایک رنگ کا نام +

تاج بخش - ع ، ف - صفت شہنشاہ - بڑا بادشاہ جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے +

تاج بخشی کرنا - ا - فعلِ متعدی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا

تاجِ خروس - ع ، ف - اسم مذکر (۱) مرغ کے سر کی کلغی - وہ سرخ گوشت کا ٹکڑا جو مرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا سرخ پھول جو تاجِ خروس سے مشابہ ہوتا ہے +

تاج رکھنا - ۱ - فعلِ متعدی - دیکھو تاج بخشی کرنا (۲) - فعلِ لازم ، تاج پہننا + بادشاہ بن بیٹھنا +

تاجدار - ع ، ف - اسم مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ +

تاجر - ع - اسم مذکر - تجارت کرنے والا - بنج کرنے والا - سوداگر - بیوپاری - بنجارا +

تاجو - ہ - اسم مؤنث (عوام) (۱) ایک گنواری برادر کُش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے - برادر کُش - کٹر - ظالم - بیدرد و بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ + بھائی تمہاری بہن تاجو بہن سے کم نہیں اُسنے سب کا حق مار لیا اور اب تک کچھ نہ کچھ ستائے جاتی ہے (اس کا قصہ یوں مشہور ہے کہ جب تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر آیا تو اُسنے کہا کہ راستہ میں اپنی بہن سے بھی ملتا چلوں جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہوگئی اس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ تو اسے مار ڈال یہ دولت ہاتھ آئی ہے لیکن اس بات پر راضی نہ ہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو لا دیا اُس نے اُسکے بھائی کا کام تمام کردیا یہ قصہ یہانتک مشہور ہے کہ جوگی بھی گاتے پھرتے ہیں +

تاجور - ع ، ف - اسم مذکر - صاحبِ تاج - بادشاہ (اشعار میں)

تاخت - ف - اسم مؤنث (۱) دوڑ - حملہ - ہلّہ - دھاوا (۲) لوٹ - غارت +

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعلِ متعدی - برباد کرنا - لوٹ کھسوٹ کر تباہ کرنا - تہس نہس کرنا - ستیاناس کھونا - قلع قمع کرنا +

تاخیر - ع - اسم مؤنث - ڈھیل - دیر - درنگ - توقف - اویر - تعویق - وقفہ

تادیب - ع - اسم مؤنث (۱) ادب دینا - آداب سکھانا (۲) علمِ مجلسی و علمِ ادب کی تعلیم دینا (۳) علمِ زبان سکھانا (۴) تنبیہ - چشم نمائی +

تار - ف - اسم مذکر (۱) تاگا - دھاگا - رشتہ + لوہے - پیتل - تانبے - رجت وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا + بال (۲) تانا - تانی + بانا (۳) سلسلہ - لانگا تیر - قطار - جیسے تار باندھ دیا (۴) ریزہ - پارہ - جیسے تار تار - ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فائل جنگوط پرونے کا تار (۷) ٹیلیگراف - تار برقی (۸) وہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا - تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) (۱۰ - عو) زیور کا کوئی حصہ - چھلا - انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں (۱۱) بادلہ یا گوٹے کناری کا تار +

تار باندھنا - ا - فعلِ متعدی - سلسلہ باندھنا - کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا +

تار برقی - ت ، ع - اسم مؤنث (۱) وہ تار جو مصالح کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے - علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وہ خبر جو اس تار کے ذریعہ سے آئے +

تار بندھنا - ا - فعلِ لازم - سلسلہ بندھنا - تسلسل ہونا - کسی کام کا برابر اور متصل وقوع میں آنا +

تار تار - ا - تابعِ فعل - (۱) ٹکڑے ٹکڑے - چیتھڑے چیتھڑے - دھجی دھجی - ایک ایک تار جدا + نہایت پھٹا ہوا کپڑا - لیر لیر - جیسے سارا کرتہ تار تار کر دیا (۲) تمام زیور جیسے تار تار گروی پڑا ہے +

تار تار کرنا - ا - فعلِ متعدی - دھجی دھجی کرنا - چیتھڑے چیتھڑے کرنا - لیر لیر کرنا - کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پھاڑنا +

تار تار ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) ٹکڑے ٹکڑے ہونا - ایک ایک تار الگ ہونا (۲) لیر لیر ہونا - دھجی دھجی ہونا (۳) ہر ایک تار تقسیم ہونا - ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا +

تار تِر نگا۔ ہ۔ صِفت۔ چھدرا۔ جھونا۔ تار تار الگ۔ نہایت پتیل۔ دُور دُور بناوٹ کا ؛

تار توڑ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا سوئی کا کام جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام

دکھاوے کوئی گو کھرو سوڑ مونڈ ۔ کہیں ٹوٹ بوٹی کہیں تار توڑ (میرحسن)

تار ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلسل میں فرق آنا۔ حرج واقع ہونا۔ کسی ہوتے ہُوئے کام کا رُک جانا۔ سلسلہ نہ رہنا ؛

تار ڈبکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سنہری رُپہلی تاروں کو کوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا ؛ بادلہ بنانا ؛

تار کش۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا ؛

تار کشی۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ تار کھینچنے کا کام یا پیشہ ؛

تار گھر۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ تار برقی کا دفتر۔ وہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے ؛

تار لگانا۔ ا۔ فعل متعدی کسی کام کا تسلسل باندھنا۔ متصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا ؛

تار نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کے واسطے تاگے نکالنا (۲۔ عو) سُراغ نکالنا۔ پتا لگانا۔ کھوج نکالنا۔ (۳۔ ہندو عو) سوتیاں بنتے میں باریک اور لمبی سوئیں کھینچنا گیسی

تار نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلسل میں فرق نہ آنا۔ وار خالی نہ جانا۔ کسی کام کا متصل ہوئے جانا۔ جیسے ہٹ جا تار نہ ٹوٹے ؛

تارا۔ ف۔ س۔ اِسم مذکّر۔ ستارہ۔ کوکب۔ نجم۔ نیتر۔ نچھتر۔ اختر۔ (۲) آنکھ کی پُتلی۔ مردُمکِ چشم (۳) ترمرا جو صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴۔ صِفت) نہایت بلند یا نیچا۔ نہایت فاصلہ پر ؛

تارا ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہابِ ثاقب کا گرنا۔ تختۂ آتشیں کا آسمان سے نیچے گرنا ؎

جب نہ میں نیچے تارہ کو مرے کہتے ہیں ؛ ہاں چھوٹا ہے کہیں یار ہے تارا ٹوٹا۔ (مصحفی)

تارا ڈوبنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ستارہ غروب ہونا۔ مگر جوتشیوں کی اصطلاح میں زُہرہ اور مشتری یعنی سُوکر غروب ہونے کو کہتے ہیں۔ ان دِنوں میں ہندو کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی جنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور وقوعِ بارش کا شگون لیتے ہیں

عالمِ رنج جبکہ پسینے میں ہمارا ڈوبا ؛ جوشِ بارش ہو نہ کس وجہ کہ تارا ڈوبا (شاہ نصیر)

تاراسی آنکھیں ہوجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہوجانا۔ بتاسی آنکھیں ہوجانا ؛

تارا منڈل۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ستاروں کا حلقہ۔ تاروں کا گنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی ؛

تارا ہوجانا۔ ا۔ فعل لازم (۱) نہایت بلند اور اُونچا ہوجانا۔ آسمان سے لگ جانا جیسے مصرع آفتاب اتنا ہوا اُونچا کہ تارا ہوگیا (۲) نہایت تہ میں ہوجانا۔ جیسے گہرے کنوے کا پانی یعنی اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے ؎

نام یوں پستی میں بالاتر ہمارا ہوگیا ؛ جسطرح پانی کنوئیں کی تہ میں تارا ہوگیا (ذوق)

تاراج۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ لُوٹ۔ غارت۔ دست بُرد ؛ بربادی۔ غارتگری

تاراج کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا ؛

تارِک۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ چھوڑنے والا۔ ترک کرنے والا۔ تیاگی ؛

تارِکُ الدُّنیا۔ ع۔ صِفت۔ وہ شخص جسنے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو۔ پرہیزگار۔ متقی ؛ درویش صِفت ؛ گوشہ نشین۔ خلوت گزین ؛ صحرا نشین۔ بن باسی ؛

تارِکُ الصَّلوٰۃ۔ ع۔ صِفت۔ نماز چھوڑ دینے والا۔ بے نماز ؛

تاروں۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ تارا کی جمع ؛

تاروں بھری رات۔ ا۔ اِسم مؤنّث (عو) (۱) شب بے کدُورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور ستارے بخوبی کھلے ہوئے ہوں ؛

اُودے ویسے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ؛ مہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمانِ بے کدُورت سر پر گواہ ہے اور شب موجودہ ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے ؛

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطور قسم یہ جُملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسمان تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ؛ کہ نہ ہے طالع اگر ہم بھی ہوں یاں کے فانُوس (انشا)

تاروں کی چھاؤں۔ ا۔ اِسم مؤنّث (عو) (۱) روشنیٔ ستارگاں۔ ستاروں کی چاندنی (۲) آخرِ شب۔ پچھلی رات۔ صبحِ کاذب۔ صبحِ صادق سے پہلے کا وقت (۳) تُور کا تڑکا۔ بہت سویرا ؛

سوہا وہ ماہ وش دکھلا کے زلفِ پُرپیچ + یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جا بیٹھے تھے تو ں کی چھاؤں (نکہت)

تارے۔ ا۔ اسم مذکر۔ تارا کی جمع +

تارے توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) کار نمایاں کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دُوسروں سے نہ ہو سکے۔ حیرت انگیز و تعجب خیز کام کرنا۔ فوق العادۃ کام کرنا (۲) کمال عیّاری کرنا۔ چالاکی کرنا +

تارے ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہابِ ثاقب کا گرنا۔ شہابوں کا آسمان سے چھوٹنا ؎

تاروں کا ٹوٹنا اُنہیں کچھ ایسا بھا گیا + افشاں لگا لگا کے چھڑائی تمام رات (سیّد)

تارے چھٹکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تارے کھلنا۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا اور ستاروں کا نکل آنا +

تمہارے زُلف یکسو ہو تو خالِ رُخ چمکتے ہیں + کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چھٹکتے ہیں (شاہ...)

(۲) تارے چمکنا۔ ستاروں کا تاباں ہونا ؎

شب کو تارے نہیں چھٹکتے ہیں + آبلے ہیں جو یہ جھلکتے ہیں۔ (جرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسرِ جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعرا کے کلام میں بفتح جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ انھوں نے برابر چٹک جھلک ڈھلک وغیرہ کے ساتھ اِسکا قافیہ باندھا ہے)

تارے دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی (ع) (۱) ہندوستان کی مسلمان عورتوں کی جو جن و پری کے وہم میں گھری ہوئی ہیں یہ ایک رسم ہوتی ہے کہ چھٹی کی رات کو دالان کے آگے چوکی بچھاتے زچہ اور بچّے کو نہلا دُھلا سنگار کراتے۔ سوتہ دار کا جو بی پٹی دونوں کے سر سے باندھتے اور باہر چوکی پر کھڑا کرنے لاتے ہیں۔ زچہ بچّے کو گود میں لیکر باہر آتی ہے۔ دو عورتیں دونوں پہلوؤں میں ننگی تلواریں لئے ساتھ ہوتی ہیں۔ دائی آٹے کی چومکھ[1] اٹھائے آگے آگے چلتی ہے۔ زچہ بچّے کو گود میں اور قرآن شریف کو سر پر رکھ کر آسمان کی طرف دیکھتی اور چوکی پر کھڑی ہو کر سات ستارے گنتی ہے اُس وقت دونوں تلواروں کی نوک سے نوک ملا کر زچہ کے سر پر قوس بنا دیتے ہیں تاکہ اُوپر سے جن اور پری کا گزر نہ ہو سکے۔ گویا آج سے جن و پری کے سایہ کا خوف دُور ہو جاتا ہے۔ اِدھر زچہ تارے دیکھنے جاتی ہے اُدھر لڑکے کا باوا تیر کمان لیکر زچہ کے پلنگ پر کھڑا ہو جاتا اور پوری بسم اللہ پڑھ چھت میں تیر لگا کر گویا زخمی مرگ[2] مارتا ہے۔ چنانچہ اس رسم کا نام ہی برگ مارنا پڑ گیا ہے۔ برگ مارنے کا نیگ ساس داماد کو دیتی ہے۔ شاہ نصیر شاعر دہلی نے ایک موقع پر جبکہ بہادر شاہ دہلی کے

[1] آٹے کا ایک چراغ جو موٹا بنایا جاتا ہے اُس میں چار بتّیاں اور گھی ڈالکر جلاتے ہیں ۱۲ [2] برگ ظاہر مرگ سر ایک طرح یعنی شیر کا مخفف ہے بلکہ وہ شیر جو شمالی پہاڑ جنگلوں میں ہے ایک کہلاتا ہے۔ جس سے یہ مراد ہے کہ گویا بیٹے کا جنوّ ا شیر مارنے کے برابر ہے ۱۲

جشنِ گو سے متعلق ہیں شہزادۂ جواں بخت پیدا ہوئے تو اِس طرح اِس رسم کو نظم میں ادا کیا ؎

وہیں پھر شاہ نے یہ رسم کی واں | پھپھر کھٹ پہ قدم رکھ ہو کے شاداں
ادا کر حرفِ بسم اللہ سارا | کمان و تیر لیکر برگ مارا
نمودار اس طرح تھا سقف میں تیر | فلک پہ کہکشاں کی جیسے تحریر

مطلب :۔ یعنی جسوقت زچہ تارے دیکھنے گئی۔ تو وہاں بادشاہ نے فوراً خوش ہو کر یہ رسم ادا کی۔ کہ چھپرکھٹ پر چڑھ پوری بسم اللہ پڑھ کمان اور تیر ہاتھ میں لے برگ مارا۔ بادشاہ کا تیر چھت میں ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے آسمان پر کہکشاں کی لکیر۔ زچہ تارے دیکھکر پلنگ پر آ بیٹھتی ہے۔ پلنگ کے آگے دسترخوان بچھایا جاتا۔ چوکی میز کی طرح لگا دی جاتی۔ اور اُس پر تورہ چنا جاتا ہے۔ جس میں کچی پکی سات ترکاریاں اور مختلف طرح کے کھانے ہوتے ہیں۔ سات سہاگنوں کے ساتھ ملکر زچہ ذرا ذرا سا چکھ لیتی ہے۔ جسے چوبہ چکھانا کہتے ہیں۔ مبارک سلامت سے کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی۔ گانا۔ شروع ہو جاتا ہے :۔

جا جب دیکھنے کو آئی تارے | ستارے چرخِ گردوں نے اُتارے
ہوا اُدھر یہ سب کو مبارک | کہ ہو لڑکے کا باوا برگ مارے
چھٹی کی دھوم جو پہنچی فلک تک | قمر و مشتری دونوں پکارے
خدا نے کیا خوشی دونوں کو دی ہے | وہ آئے دیکھنے گو سے تمارے

اسکے بعد زچہ کے آگے کے تورے اور چومکھ میں روپے تھال کے دائی کو دیے جاتے ہیں۔ اور خاص قلعہ میں تو اس کے ساتھ ایک اور رسم بھی برتی جاتی ہے۔ جسے گھیرچہ کہتے تھے (اس کی مفصل کیفیت لفظ گھیرچہ میں دیکھو)

(۲) کبوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ گودا کابلی کبوتر کو جو نہایت بلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہو تارے یا چراغ اِس طرح دکھاتے ہیں کہ چھتی اُسکے مُنہ پر رکھ دیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں +

تارے دکھائی دے جانا۔ م۔ فعل لازم۔ صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا +

تارے دیکھنا۔ م۔ فعل لازم۔ زچہ کا اُس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دکھانے میں لکھا گیا ہے +

تارے کھلنا۔ م۔ فعل لازم۔ تارے نکلنا۔ ستاروں کا طلوع کرنا یا دکھائی دینا۔ تارے چھٹکنا +

تارے گننا۔ م۔ فعل لازم (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شب انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا ؎

مشغلہ دل کے ملنے یہ شب تار اچھی تھا ❊ تارے گننے سے جفاؤں کا شمار اچھا تھا (بیخود)

(۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا - رات بھر جاگنا سے

وہ گزرتا ہے دم شماری میں شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میرتقی)

تاریخ - ع - اسم مؤنث (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امر عظیم کے وقت کا تعین - زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دن شب (۴- قانون) وہ دن جو عدالت مقدمہ کی پیشی کے لئے مقرر کرے پیشی مقدمہ کا دن ❊

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنی وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہر چند عموماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور عالم شب اسکے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے - مگر مختلف ملکوں میں رات اور دن یعنی تاریخ کا حساب مختلف اوقات سے شروع کیا جاتا ہے مثلاً اہل لندن ایک دن کی دوپہر سے دوسرے دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنی شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں - اہل فرنگستان آدھی رات سے دوسری رات تک - اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک اور اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) ❊

(۵) واقعات عظیمہ و سیر کی کتاب - وہ کتاب جس میں بادشاہوں کا سال مع سن پیدائش و جلوس اور وفات وغیرہ درج ہو - نظم الزمان (۶) اس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہو (۷) حساب جمل کے موافق کسی بات کا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادۂ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرۂ بندگان و نام آوراں و علماء و فضلاء و شعراء وغیرہ - (۸) قصص و افسانہائے زبان زد عام - روایات - (۹) جنگنامہ - ساکھا ❊

تاریخ ارجاع - ف + ع - اسم مؤنث (قانون) مقدمہ دائر ہونے - بنائے دعویٰ پیش کرنے - عرضی دینے یا نالش کرنے کی تاریخ -

تاریخ ٹھیرنا - ا - فعل لازم (عو) نسبت یا بیاہ یا کسی اور تقریب کا دن مقرر ہونا

تاریخ کہنا - ا - فعل لازم کسی واقع کی تاریخ - نظم یا نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا ❊

تاریک - ف - صفت (۱) سیاہ - کالا - تار - (۲) دھندلا - اندھیرا ❊

تاریکی - ف - اسم مؤنث (۱) سیاہی - تیرگی - ظلمت (۲) اندھیری - دھندلاپن ❊

تاڑ - ہ - اسم مذکر - ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں - درخت الجوجل ❊

تاڑنا یا تاڑ جانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی علامت کے بغیر پہچاننا - بھانپنا - جان لینا - سمجھ جانا - دوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا - پہچاننا سے

نگاہوں میں وہ تاڑ جانا کسی کا مجھے دیکھکر مسکرانا کسی کا (بیخود)

ہوتے آتش کے ہیں یہ پرکالے تاڑ جاتے ہیں تاڑنے والے (نسیم)

(۲) قیافہ سے جاننا - علامات سے پہچاننا (۳) - گنوار نکالنا - دھتکارنا - ہنکانا جیسے اُسے گھر سے تاڑ دیا (۴ - پورب) باڑنا - دوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵ - ہندو) مارنا - پیٹنا - جسمانی سزا دینا ❊ تنبیہ کرنا - ڈانٹنا - دھمکانا ❊

تاڑو - ہ - صفت - نہایت تاڑنے والا - تاڑباز - تاڑیا - بھانپو - پرکھیا - جانچو

تاڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) تاڑ کا دودھ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے (جس طرح تاڑ کے رس کو تاڑی کہتے ہیں اسی طرح کھجور کے داخلی رس کو سیندھی کہتے ہیں)

(۲ - پورب) کٹار کا قبضہ یا موٹھ سے

اُس ترک کو ہے نشہ سے نفرت یہ ساقیا نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا - ہ - صفت - دیکھو (تاڑو)

تازگی - ف - اسم مؤنث (۱) پژمردگی کا نقیض - طراوت - سرسبزی - ہرا پن (۲) جدت - نیا پن (۳) سرسراہٹ ❊

تازہ - ف - صفت - نقیض پژمردہ - ہرا - سبز - سرسبز ❊ تر - مرطوب - (۲) جدید - نیا - حال کا ❊ غیر مستعمل (۳) نورسیدہ - ڈال کا ٹوٹا - پیڑ کا اترا (۴) فربہ - موٹا - تنومند - جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست - قوت یافتہ - تکان اترا ہوا (۶) ترت کا - گرما گرم ❊ نو بنو ❊

تازہ بتازہ - ف - تابع فعل - نو بنو - ترت کا ❊ گرما گرم ❊ ڈال کا ٹوٹا ❊ نیا - جدید - حال کا ❊

تازہ خیال - ف + ع - صفت - وہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا - موجد ❊

تازہ دم - ف - صفت - نو قوت یافتہ - طاقتور - دم کس و لا یستعد - چست ❊ توانا - نیا ❊ تکان اترا ہوا ❊

تازہ کار - ف - صفت - نیا کام کرنیوالا - نو کار ❊ عجیب - انوکھا ❊

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال ہر گھڑی اسکی اک نئی ہے چال (میرتقی)

تازہ کرنا - فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا - طراوت پہنچانا - پژمردگی دور کرنا (۲) یاد دلانا - ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقّہ کا پانی بدلنا -

نیچہ بھگونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر یا نہانے سے طبیعت کو تازہ کرنا (۵) تھکان اُتارنا۔ آرام دینا +

تازہ وارِد ۔ ف + ع ۔ صِفت ۔ نووارد ۔ حال کا آیا ہوا +

تازہ وِلایت ۔ ف + ع ۔ صِفت (۱) نووارد ۔ پردیسی ۔ تُرت کا آیا ہوا (۲) وہ شخص جو دُوسرے کی زبان نہ سمجھے + بیوقوف ۔ بُہوش ۔ وحشی ۔ نوگرفتار

تازہ ہونا ۔ ا ۔ فِعل لازم (۱) ہرا ہونا ۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا ۔ دم آنا ۔ طاقت آنا (۳) سستانا ۔ آرام لینا ۔ تھکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا ۔ فربہ ہونا ۔ پھُولنا (۵) گرماگرم ہونا ۔ تُرت کا ہونا ۔ نیا ہونا ۔ مزا بسا ہونا

تازی ۔ ف ۔ صِفت (۱) عرب کا ۔ عربی ۔ (۲) ۔ اِسم مذکر ۔ عرب کا گھوڑا ۔ یا شکاری کُتّا (۳ ۔ اِسم مؤنث) زبانِ عربی (۴ ۔ قواعد) وہ حرُوف جو عجمی نہ ہوں

تازی خانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ عربی کُتّوں کا طویلہ + کُتّوں کا طویلہ +

تازیانہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) کوڑا ۔ چابُک ۔ ہنٹر + قمچی (۲ ۔ قانون) وہ بیت جس سے مُجرموں کو سزا دیجائے +

تازیانہ ہونا ۔ ا ۔ فِعل لازم (۱) کوڑا لگنا ۔ چابُک پڑنا (۲) تنبیہ ہونا + ٹھوکا جانا

بلدِ عشق پہ طُرّہ ہوئی ہوائے بہار سمندِ تازہ پہ اِک اور تازیانہ ہوا (ضیا)

تاسُّف ۔ ع ۔ اِسم مذکر ۔ افسوس ۔ پچھتاوا ۔ حسرت ۔ واویلا ۔ نوحہ + کُڑھنا

تاش ۔ ہ ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے ۔ زربفت ۔ بادلہ ۔ تمامی (۲) ایک گنجیفہ کی وضع کا کھیل جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں +

(محققانِ زمانہ اس کا ایجاد چین ۔ عرب ۔ اور مصر وغیرہ ممالکِ مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس ملک نے سب سے اوّل ایجاد کیا ۔ ہاں اس میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں پڑا جا ۔ از رُوئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۳۰۰ء میں ۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں فرانس میں ۱۳۹۰ء میں جاری ہوا ۔ اہلِ جرمن نے پندرھویں صدی میں اس کی تجارت تمام مُلکوں میں پھیلادی اور خوب روپیہ کمایا ۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں انگلستان میں غیر مُلک سے آنے کی بندی کی گئی ۔ جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی ۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں لیکن انکی تصویریں ہندوستانی وضع کی اور خاص کر پنجابی لباس میں ہوتی ہیں جنہیں دیکھکر کہہ سکتے ہیں کہ عجب نہیں جو یہ کھیل ہندوستان سے دیگر ممالک میں گیا ہو)

تاشہ ۔ ا ۔ اِسم مذکر ۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈالکر ڈھول کے ساتھ بجاتے ہیں +

(اسکی اصل عربی طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنی طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان ۔ ا ۔ اِسم مؤنث ۔ صحیح تفتان ۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی +

تافتہ ۔ ف ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ +

تاقی ۔ ا ۔ صِفت ۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں یک رنگ نہ ہوں +

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُسکو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو لیکن جس جانور کی دُوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اِس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں (مثل) تاقی نہ رہے باقی (لیکن ترکی میں تاج دار ٹوپی کو کہتے ہیں) +

تاک ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ انگور کی بیل یا درخت +

تاک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) ٹکٹکی ۔ نگاہ ۔ جمی ہوئی نظر (۲) گھات ۔ کمین تلاش ۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو ؎

یوں سے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی + کڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تکنے کا امر (۵) شست ۔ نشانہ +

تاک باندھنا ۔ ہ ۔ فِعل لازم (۱) ٹکٹکی باندھنا ۔ برابر دیکھے جانا (۲) شست باندھنا ۔ نشانہ باندھنا +

تاک جھانک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھ بھال ۔ تلاش و تجسس ۔ نظربازی ۔ گھُوراگھاری ۔ نظارۂ خفیہ ۔ نظرِ خائنہ ؎

رکھتی ہے زیرِ برقع فانوس تاک جھانک پروانہ سے ہے شمع مقرر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا ۔ ہ ۔ فِعل متعدی ۔ تک چھُپ کے دیکھنا ۔ دیکھا بھالی کرنا ۔ نظربازی کرنا +

تاک رکھنا ۔ ہ ۔ فِعل متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا ۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا ۔ پہلے سے دیکھ رکھنا ۔ جان لینا ۔ تاڑ رکھنا ؎

مسترزہ ہو صہبا پئیں گے خونِ دل اپنا یہ جنتے تاک رکھتی ہے گئے انگور سینے میں (ذوق)

تاک لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) گھات لگانا ۔ دانت رکھنا + تلاش میں رہنا ۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا + انتظار میں رہنا (۲) گھُورنا +

تاک میں رہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تلاش میں رہنا ۔ گھات میں رہنا موقع تکنا ۔ وقت کا انتظار کرنا ۔ منتظر رہنا +

تاکنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھورنا ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا - خیال کرنا پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا - جھانکنا (۴) تاڑنا - پہچاننا - جیسے خوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا - شست لگانا (۶) انتظار کرنا - (صرف اُردو میں)

تاکہ - ف - حرفِ علّت - اس لئے کہ ✦

تاکید - ع - اسمِ مؤنث (۱) ضد - اصرار - ہٹ - استبداد (۲) تقاضا - کوشش ✦ بار بار کہنا - زور دینا ✦ سخت حکم کرنا ✦

تاکید کرنا - ا - فعلِ متعدی - اصرار سے کہنا - زور ڈالنا - سخت تقاضا کرنا سخت حکم دینا ✦

تاکیدًا - ع - تابعِ فعل - از رُوئے تاکید - نہایت اصرار سے - زور ڈالکر ✦

تاکیدی حکم - ا - اسمِ مذکر - سخت حکم - تقاضائے سخت ✦ اشد ضروری حکم ✦

تاگا - ہ - اسمِ مذکر (۱) دھاگا - ڈورا - سُوت - تار - رشتہ - (۲ - پُورب) آدمیوں کا گچھا

تاگا ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) ہندو) ٹگندے ڈالنا - سینا - لحاف یا توشک میں رُوئی پھٹ جانے سے روکنے کو بڑے بڑے فاصلے سے ٹانکے بھرنا (۲) پرونا ✦

تاگڑی یا تگڑی - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) (۱) تاگوں کا بنا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار یا بچے لنگوٹی اٹکانے کے واسطے ناف سے نیچے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیر کی قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور اُنکی عورتیں زیبِ کمر کرتی ہیں ✦

تال - ہ - اسمِ مذکر (۱) تالاب - پوکر (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ - چشمہ (۳ - اسمِ مؤنث) اصولِ نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا - (اہلِ لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا (راحت)

(۴) مجیرے کی جوڑی - پیتل کی دو چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں - جوڑی (۵ - پُورب) پہلوانوں کا خم ٹھونکنا - تھاپی مارنا ✦

تال بے تال - ہ - تابعِ فعل - سُر بے سُر - موقع بے موقع ✦

تال دینا - ہ - فعلِ متعدی - اصولِ نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا - تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا ✦

تال سے بے تال ہونا - ہ - فعلِ لازم - اصولِ نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا - بے موقع تان لینا - سُر سے باہر ہو جانا ✦

تال میل - ہ - اسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصول - موزونیت - موافقت (۲) ربط ضبط - میل جول (۳) تناسب - موقع مناسب - حسبِ موقع قرینہ سے

تال میل کھانا - ہ - فعلِ لازم - سنجوگ ہونا ✦ موافقت ہونا - ستارہ ملنا ✦

تالا - ہ - اسمِ مذکر (پُورب) قفل - بغیر کنجی نہ کھلنے کا آلہ ✦

تالا پڑنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) قفل لگنا - دروازہ بند ہونا ✦ کوئی مالکِ مکان یا وارث نہ رہنا ✦ ایک قسم کی بد دُعا ✦

تالا بھیڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا - دروازہ بند کرنا ✦

تالا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل توڑنا - قفل توڑنے کا جرم کرنا ✦

تالا جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - قفل لگانا ✦

تالا کنجی - ہ - اسمِ مذکر - اوّل معلوم (۲) ہندوؤں کے بچوں کے ایک کھیل کا نام ✦

تالاب - ا - اسمِ مذکر - مرکب از تال ✦ آب) آبگیر - غدیر - پانی کا بڑا حوض چشمہ - پوکھر ✦ (اصل سنسکرت میں تر آب اور آپ بہ بائے فارسی پانی)

تال مکھانہ - ہ - اسمِ مذکر - ایک قسم کے بیج کا نام جو پانی کے کنارے اُگتا - توری کی مانند ہوتا اور اکثر معجون وغیرہ میں پڑتا ہے - مزاجًا اوّل درجے میں گرم و خشک - مقوی و مفرح ہے ✦

تالو - ہ - اسمِ مذکر (۱) کامِ دہن - مُنہ کے اندر کی چھت یا فوخ (۲) دماغ کے اُوپر کی سطح - چندیا (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا - ہ - فعلِ متعدی - جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی اُنگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دباکر دُرست اور باموقع کرتی ہے - پس اُسی کو تالو اُٹھانا کہتے ہیں - ترجمہ کام برداشتن ✦

تالو سے زبان نہ لگنا - ا - فعلِ لازم - چُپ نہ رہنا - بکے جانا - خاموش نہ رہنا - ٹر ٹر کئے جانا ؎

نہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا - ہ - فعلِ لازم - مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا ورم رسیدہ ہوکر اپنے مقام سے کچھ نیچے آجانا ✦

تالی - س - اسمِ مؤنث (پُورب) کنجی - کلید - چابی - مفتاح ✦

تالی - ہ - اسمِ مؤنث - از (س - تال) (۱) کف - ہتیلی ✦ دستک ✦ تھپڑی (۲) ہتیلی پیٹنے کی آواز - دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز ✦

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی ۔ ا (محاورہ) محبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی +

تالی بجانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا ۔ ہتھیلی پیٹنا ۔ کف زدن یا خمک زدن کا ترجمہ ۔
(کسی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اڑانے کے مقام پر اور گانے کے بُلانے یا ضبطِ اصولِ نغمہ پر تالی پیٹا کرتے ہیں اور بچوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں جیسے تالی بجاؤ بتو بیاہ ہوگا ۔ تالی تالی راج کرے بیوی میری لاج کرے +

تالی بج جانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ تالی پٹ جانا ۔ ٹھیکری پٹ جانا ۔ ذلت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا +

تالی بجنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ رسوائی ہونا ۔ بدنامی ہونا ۔ ٹھیکری پٹنا +

تالی پٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) ٹھیکری پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا ۔ زنخہ بننا +

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے ۔ ہ (محاورہ) لڑائی یا محبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے +

تالیاں بجانا یا دینا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ ذلیل و رسوا کرنا + ہنسی اڑانا مسخرا بنانا + (تالیاں دینا اس معنی میں صرف اہلِ لکھنؤ بولتے ہیں)
رسوا بھی ہوں تو دل ہی کی غفلت سے لاؤں میں ۔ وہ دے تالیاں وہ شوخ تو لبلبیں کماؤں میں (امیر)

تالیف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چُنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم الفت ڈالنا ۔ دوستی پیدا کرنا ۔ دو دلوں کو ملانا (۴ ۔ بحالتِ مفعول) یعنی تالیف کردہ شدہ ۔ مؤلفہ +

تالیفِ قلوب ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا ۔ باہم الفت دلانا + پُھسلانا +

تام ۔ ع ۔ صفت ۔ پورا ۔ تمام ۔ کامل ۔ کُل +

تامجان یا تام جھام ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ہوادار ۔ نالکی ۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام)

تامچی ۔ ہ ۔ صفت ۔ وہ سُرخ رنگ کی اشرفی جس میں تانبے کا میل ہو ۔ سُرخی کا نقیض +

تامڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنیٰ قسم میں خیال کرنا چاہئے ۔ یاقوتِ بد رنگ یا سیاہ (۲) کھوپری جنگے کی کھوپری (۳ ۔ صفت) تانبے کے رنگ کا جیسے تامڑا کبوتر یا گرگٹ وغیرہ

(۴ ۔ گنوار) صاف سطح (۵) ایک قسم کا کاغذ +

تامّل ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا ۔ سوچ ۔ فکر ۔ اندیشہ ۔ بچار (۲ ۔ ا) ڈھیل ۔ دیر ۔ توقف ۔ درنگ ۔ عرصہ ۔ وقفہ (۳ ۔ ا) صبر و تحمل ۔ برداشت (۴ ۔ ا) شبہ ۔ شک ۔ تذبذب

تاملوٹ یا تاملیٹ ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ یہ انگریزی Tumbler (ٹمبلر) کا بگاڑ ہے ۔ پانی پینے کا ٹین کا برتن ۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ +

تامیسری ۔ ہ ۔ اسم مذکر (صحیح تامیسری) تمغ سرانجام (۲) تانبا ملا ہوا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مسی +

تان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سُر کے نئی طرح سے حصے کر کے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا + الاپ + سُر گت + تال (۲) لوہے کی سلاخ ۔ پلنگ یا ہوادار وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں + چھتری کی تیلی (۳) ایک درخت کا نام +

تان آڑانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) گانا ۔ الاپنا (۲ ۔ متعدی) کسی کے گانے کا ڈھنگ پالے حاصل کر لینا +

تان بھرنا ۔ تان لینا یا تان مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دلربایانہ انداز سے بعض سُروں کو مکرر سکرر زبان سے نکالنا[1]
کان میں ویں کی آواز چلی آتی ہے ۔ تان لیتی ہے کوئی حور لقا ساقون کی (رند)

تان کی جان ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ خلاصۂ مقصد ۔ حاصلِ مدعا ۔ مغزِ سخن ۔ معنیِ سخن
گو قفس ہیں میں دم کیا دم کو ۔ تان کی جان ہے تری آواز (نکہت)

تانا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ تار ۔ بخلاف پُود ۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بُننے کے واسطے ترتیب دیا ہو (یہ لفظ اصل میں فارسی ہے چنانچہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے)

تانا بانا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) تار و پُود (۲) آر جار ۔ خواہ مخواہ آنا جانا +

تانا بانا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آر جار کرنا ۔ ہیرا پھیری کرنا ۔ بیفائدہ چکر لگانا ۔ اِدھر سے اُدھر پھرنا ۔ آنا جانا +

تانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (ہندی) (۱) گرم کرنا ۔ پگلانا (۲ ۔ عوام) تاؤ دینا ۔ تپانا ۔ (۳) آزمانا ۔ تجربہ کرنا ۔ جانچنا ۔ س
جب تو نے آ کے تھا انگوٹایا ۔ بچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک دھات کا نام جس کو عربی میں نحاس فارسی میں مس کہتے ہیں (۲ ۔ ا) وہ گوشت کا ٹکا جو بازوں شاہیں وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں ۔ اصل میں کلمہ سے بگاڑ لیا ہے ۔ س

[1] ہاں تان تو دم ناوک نظمی خوب چلیں ۔ پہ ابھی چھائی ہری تیروں سے چھٹی خوب نہیں (زوق)

وحشی سید مکیں چشم پہ سُرمہ لگا ہی دو) شہباز نظر ہے کہ سرمہ تانا کھاتا ہے۔ (نکہت)

جب گوشت کی سنت کہیں ہے تو وہ کمانچے ہیں جہ بی تامر وہوگی ؛

تانیا سا۔ ہ۔ صفت۔ گلابی۔ کم سُرخ ✦

تانب چوُن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کُشتی براوہ مِس۔ مِس لوہ چوُن ✦

تانبے تاثیر۔ ا۔ (محاورہ۔ زبانِ لکھنؤ) حسبِ ضرورت جسپہ جو رگ گنجی وہی لگا وہی کھانا ✦ جیسے اُس کا میاں تو تانبے تاثیر خرچ دیتا ہے ✦

تانبے کا تار نہیں۔ ا۔ (محاورۂ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے۔ ازحد تنگ دست اور قلاّش ہے۔

(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو)

تانت۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) رودۂ تابیدہ جو چلّۂ کمان، ڈھنیل اور سارنگی وغیرہ میں لگتے ہیں۔ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر تسلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سو ٹکر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار۔ جیسے تانت باجی راگ بوجھا (۳۔ پوُرب) جولاہے کا راچھ۔ آڑ پارچہ باف ✦

تانت باندھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (بازاری) مضبوط تاگا باندھنا و نشانی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے پھکڑباز اِس لفظ کو بولتے ہیں)

تانت سا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت دُبلا۔ ازحد لاغر۔ منحنی ✦

تانتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ قطار۔ لانگا ڈور۔ سلسلہ ✦

تان تَروز۔ ا۔ اسم مذکر (عو) طعنہ تشنہ۔ آوازہ توازہ ✦ اشارہ کنایہ۔ بطریق تضحیک (یہ لفظ اصل میں تعریض بمعنی اشارۂ طعنہ پھینکنا تھا۔ اسی سے طعن تعرض ہوا اور اُس سے تان تروز بنگیا)

تانتڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تانت کی تصغیر (۲۔ عو) تانت سا۔ نہایت دُبلا پتلا۔ منحنی۔ جیسے بچا سوکھ کر تانتڑی ہوگیا ✦

تانتڑی سا۔ ہ۔ صفت (عو) دیکھو (تانت سا)

تانتوا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) فتق۔ تانت آتر آنے کی بیماری ✦ ایک مشہور مرض کا نام جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہوجاتا ہے (۲) وہ تانت سا ڈورا یا پٹھا جو نوزائیدہ بچے کی زبان اور اُسکی جڑ سے ملحق ہوتا ہے جب کٹر دائیوں سے کتروا دیا کرتے ہیں تاکہ وہ تُتلا نہ رہے۔

تان توڑنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) طعن تشنا۔ (عو) طعنہ دینا۔ (۲۔ ہ) دیکھو (تان لینا) آوزہ پھینکنا۔ چھیڑنا ✦

تانتی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تانتا کی تانیث۔ سلسلہ۔ قطار (۲) ذرّیات۔ اولاد۔ پود۔ بال بچے۔ (۳۔ پورب) جُلاہا۔ نور باف۔ پارچہ باف ✦

تانتیا۔ ہ۔ صفت (پورب) (۱) دیکھو (تانت سا) (۲) ایک مشہور بھیل ڈاکو کا نام

تانسنا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) چشم نمائی کرنا۔ ڈر دکھانا۔ دھمکانا۔ ڈانٹنا گھرکنا۔ تنبیہ کرنا۔ سختی کرنا۔ جبر کرنا ؎

گو بہت تانسیگی باجی ترے کان اے دوا میں نہیں کرنیکی تجکو شور مت تشوی بیا۔ (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا۔ خوراک سے کم کھانے کو دینا۔ کھینچکر روٹی دینا۔ جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا۔ بدسلوکی کرنا ✦

تان سین۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک مشہور برہمن کلاونت اور اُستادِ فنِ موسیقی کا نام جو ایک درویشِ کامل محمد غوث گوالیاری کے ہاں مسلمان ہوکر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے۔ اوّل راجا رام چند بگھیلا کی سرکار میں ملازم تھا۔ بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سنکر نواب معتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں ساتویں سنہ جلوس میں بلا لیا۔ لیکن مرنے کے بعد ۳۴ سنہ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقام گوالیار میں دفن ہوا اسکی قبر کے پاس ایک املی کا درخت ہے جو گویّے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وہ تبرکاً اسکے پتّے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ انکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گویّوں کو اس کے نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سننے کے ساتھ اپنا کان پکڑ لیتے ہیں (مولفِ فرہنگ اکثر تذکرہ کرتا ہے)

تان کے۔ ہ۔ تابع فعل۔ زور سے۔ کھینچ کے۔ چٹاخ سے ✦ جیسے قول ؎

جی یا ہتا ہے شیخ کی پگڑی اتار لے اور تان کے چٹاخ سے ایک دھول مار دے (انشا)

تانگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کی ہندوستانی بیلوں کی گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں۔ عرابہ خورد۔

(آجکل جو انگریزی فیشن کے تانگے چلے ہیں اُنکے اوپر چھتری بھی ہوتی اور کرسی کی طرح بیٹھنے کا تختہ بھی لگا ہوا ہوتا ہے۔ نیز گھوڑے سے چلتی ہے)

تاننا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر۔ یا بطورِ قنات کھینچنا۔ تنیدن کا ترجمہ ✦ پھیلانا ✦ بڑھانا (۲) کسنا۔ جکڑنا ✦ جھول دور کرنا۔ کھینچنا (۳) مقدمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا۔ میعاد کرنا۔ جیسے دو برس کو تان دیا (۵۔ عوام) ارسال کرنا۔ بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ جیسے خط تان دیا۔ (۶) سیدھا کھڑا کرنا۔ عمود وار کھڑا کرنا ؎

چل دلا وقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صف مژگاں تیار (آتش)

تانی - ہ - اسم مؤنث (۱) تانا و تار بخلاف پود (۲ - ہندو) خیاط - نخ جس سے گوٹہ کناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اسم مؤنث - تذکیر کا نقیض - مؤنث ہونا - مؤنث - استری لِنگ + ضد نر - مادہ - مادین +

تاؤ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اسم مذکر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت - آنچ کی تیزی (۲ - گنوار) بخار - تپ (۳) چرخ دینا - گلانا - پگلانا - پگھلانا - گداختہ کرنا - کسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غصہ - جھونجل - غضب - کرودھ - خشم + پیچ و تاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی تاب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ا) تا - تختہ کاغذ (۸) مقدار قلیل - ذرا سا جیسے میرے پان میں تاؤ بھاؤ چونا لگانا +

تاؤ آنا - ہ - فعل لازم (۱) کسی دھات کا تپجانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرما گرم سرخ ہو جانا (۲) چرخ کھاجانا - پگل جانا - پگل جانا (۳) جوش کھانا - جیسے خون تاؤ کھاگیا (۴) حسب موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غصہ آنا جھونجل آنا - جیسے اسکو کڑی بات سنتے ہی تاؤ آجاتا ہے +

تاؤ بند - ا - اسم مذکر (مخصوص) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کا چرخ دینے یا تپانے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر رمق

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ و تاب - غم و غصہ +

تاؤ دینا - ہ - فعل متعدی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) سچانا - پگلانا - پگلانا - چرخ دینا - آنچ دینا + آگ میں لال کرنا (۳ - ا) بل دینا - مروڑنا - جیسے مونچھوں کو تاؤ دینا +

تاؤ کھانا - ہ - فعل لازم (۱) سرخ ہو جانا - آنچ کھاکر لال ہو جانا (۲) جوش کھاجانا - چرخ کھاجانا - (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہو جانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام تیز ہو جانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہو جانا - اینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - پگھلنا - رقیق ہونا (۶) گشتہ کا آنچ کھاجانا (۷) غصہ کھانا - خفصہ کرنا +

(مصرعہ تضمین) مجھے اس بات کو سن تاؤ بہت سا کھایا (۸) بل کھانا - پیچیدہ ہونا - پیچدار ہونا

ذرا سی بات میں اک دم کے بیچ پیوری لاکھ مرا یک مونچھ پہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا - ہ - فعل لازم - آنچ لگنا - خوب گرم ہونا +

تاوا - ہ - اسم مذکر - چکر - گردش - کبوتروں کا مکان کے گرد اگرد چکر کھانا

تاوا دینا - ہ - فعل متعدی - (کبوتر باز) کبوتروں کو چکر دینا +

تاوا کھلانا - ہ - فعل متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان - ف - اسم مذکر - ڈانڈ - ڈنڈ - جرمانہ + عوضہ - بدل - مکافات + دیت - قصاص + کفارہ - حرجہ +

تاول - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) جلدی - شتابی - گھبری - اضطرابی - تعجیل +

تاولا - ہ - اسم مذکر (گنوار) جلد باز - مضطرب جیسے تاؤلا سو باؤلا +

تاولی - ہ - اسم مؤنث - جلدی - شتابی - جیسے کیوں تاولی کرتا ہے +

تاویل - ع - اسم مؤنث (۱) بازگشت - واپسی (۲) خواب کی تعبیر - کسی خواب کا قیاسی نتیجہ (۳) کسی ظاہر المعانی فقرے کو کسی مناسبت کے باعث دوسرے معنی کی طرف منسوب کرنا - اصل کے خلاف بیان کرنا - کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا - کسی مسئلہ کو دو طرح ڈھالنا کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا + حیلہ شرعی - (یہ کلمہ لفظ اول سے مشتق ہے اسکے معنی ہیں کلام اول کی طرف رجوع کرنا) + (۴ - ا -) عذر بیجا - بچاؤ کی دلیل +

تاہم - ف - حرف ربط - تو بھی - پھر بھی - اسپر بھی - باوجودیکہ +

تائی - ہ - اسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی - بڑی چچی +

تایا - ہ - اسم مذکر (ہندو) تاؤ - باپ کا بڑا بھائی - بڑا چچا +

تائب - ع - اسم مذکر - توبہ کرنے والا - گناہ سے باز آنے والا - گناہ سے پچھتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی طاقت بخشنا + استحکام - استواری تقویت (۲) مدد - معاونت - پشتی - حمایت (۳ - ا) رعایت طرفداری (۴ - قانون) استحکام دعوے کی دستاویز (۵ - اسم مذکر) مددگار - وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے - اسسٹنٹ - سچ کا مددگار (۶ - پورب) امیدوار ملازمت +

تائید کرنا - ا - فعل متعدی (۱) مدد کرنا - سہارا دینا - ساتھ دینا + حمایت کرنا پیچ کرنا (۲) ہم رائے ہونا - اتفاق رائے کرنا - متفق الرائے ہونا +

تائید کلام - ع - اسم مذکر - بات کی پچ - سخن پروری +

تائیدی شہادت - ف - اسم مؤنث (قانون) مقدمہ یا شہادت کی تائید کرنے والی گواہی +

تائیس یا تائیس - ہ - اسم مؤنث (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی - زوجہ کی تائی - بڑی چچیا ساس +

تائیسر یا تائیسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) خسر کا بڑا بھائی - زوجہ کا تایا - بڑا چچیا خسر +

تب - ہ - ظرفِ زماں (۱) بعد ازاں - تد - اُس وقت - جب - اُس حالت میں ۔

خط کے آغاز میں تو مجھ سے ہوا صاف تو کیا لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲ - جزائے شرط) تو - جب کا جواب +

تب بھی - ہ - تابع فعل - پھر بھی - اسپر بھی - تاہم +

تب تک - ہ - تابع فعل - تا وقتیکہ - جب تک - اُس وقت تک

تب تو - ہ - تابع فعل - پھر تو (متروک) .

تب ہی - ہ - تابع فعل (۱) فوراً - اُسی وقت - جب ہی (۲ - پورب) اِسی سبب سے - اِس وجہ سے - اِس ہی باعث سے +

تبادل - ع - اسم مذکر - باہم تبادلہ +

تبادلِ سزا - ع + ف - اسم مذکر (۱) سزا کا بدلنا - ایک سزا کی بجائے دُوسری سزا (۲ - قانون) ایک سزا کی دُوسری سزا سے تبدیلی -

تبار - ف - اسم مذکر - قوم - قبیلہ - کنبہ - رشتہ +

تبارک - ع - صفت - (۱) بڑا - بزرگ - عالی +

(اصل میں بابِ تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اِس وجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں) +

(۲) اسم مؤنث - قرآن شریف کی ایک سُورہ کا نام جس سے اُنتیسویں سپارہ کا آغاز ہوتا ہے - اور اسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے - از رُوئے مذہب اسلام یہ سُورہ مانع عذاب قبر اور شافع روز محشر ہے (۳) اسم مذکر - مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مُردہ کی بخشش کے واسطے اکتالیس بار سُورۂ تبارک پڑھکر ادا کی جاتی ہے - اِس میں اکثر میٹھی روغنی روٹی جسکے اُوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارع اسلام نے مقرر نہیں فرمائی مگر ایک تو ذریعہ خیرات ہے دُوسرے اِس سُورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مُسلمانوں میں مثل اعمال

ماثورہ کے مانی جاتی ہے +

تبارہ - ا - صفت - سہ کرّہ - تیسری دفعہ +

تباسی - ہ - صفت - تین روز کی رکھی ہوئی چیز - تین روز کا باسی +

تباہ - ف - صفت (۱) خراب - برباد - ویران - اُجڑا ہوا (۲) شکستہ - زدہ - خستہ - جیسے تباہ حال (۳ - ا) غرقاب - مغروق - غرق شدہ - جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا +

تباہ حال - ف + ع - تابع فعل خستہ حال - مزدہ حال - ذلیل حالت

تباہ کرنا - ا - فعل متعدی (۱) برباد کرنا - ویران کرنا - اُجاڑنا (۲) لُٹانا - ضائع کرنا - رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا - لُوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا - (۴) غرق کرنا - ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا - بگاڑنا - (۶ - کبوتر باز) کھونا جیسے ہوا نے کبوتروں کو تباہ کر دیا +

تباہ ہونا - ا - فعل لازم (۱) برباد ہونا - خراب ہونا - اُجڑنا (۲) لُٹنا - غارت ہونا (۳) ضائع ہونا - رائیگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا - مفلس ہونا (۵) ڈوبنا - غرق ہونا - جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا - ستیاناس ہونا (۷ - کبوتر باز) بھٹکنا - گمراہ ہونا - بہ جانا - تتر بتر ہو جانا (۸ - پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا - ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتوں ہونا - عاشق ہونا - مر مٹنا +

تباہی - ف - اسم مؤنث - عوام (تواہی) (۱) خرابی - بربادی (۲ - ا -) ذلّت - رُسوائی - (۳ - ا) آفت - بلا - مصیبت +

تباہی آنا - ا - فعل لازم - آفت آنا - بلا نازل ہونا +

تباہی پڑنا - ا - فعل لازم - آفت آنا - مصیبت وارد ہونا - اضطراب ہونا

تباہی زدہ - ف - فلک زدہ - مصیبت زدہ - مفلوک - بدبخت - بدنصیب +

تباہی کا مارا - ا - صفت - آفت زدہ - مصیبت کا مارا +

تباین - ع - اسم مذکر - جدا جدا ہونا - تفاوت - فرق - دو چیزوں کا فرق - ضد - عکس - خلاف - نقیض +

تبحّر - ع - اسم مذکر - دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا - نہایت عالم ہونا - علامہ ہونا - کسی ہنر میں کمال دخل ہونا -

تبخالہ - ف - اسم مذکر - وہ چھالے جو بخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں - آبلہ تب

تبختر - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی اترا کر چلنا - اصطلاحی ناز و انداز - ادا سے

کہنے لگے زراہ تبختر مجھے بہ طنز معلوم ہوگا حشر کو پینا شراب کا (اختر)

(۲) غرور - تکبر - کبر +

تبخ

تبخیر - ع - اسم مؤنث (۱) مہک (۲) بھاپ (۳) حرارتِ خفیف + وہ بخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا غلوئے معدہ پر دماغ کو لگتے ہیں + ہلکا بخار

تبدّل - ع - اسم مذکر - بدلنا - بدل - عزل و نصب + موقوفی و بحالی +

تبدیل - ع - اسم مؤنث - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - نقلِ مکان وغیرہ - پلٹنا - بدلنا +

تبدیلِ آب وہوا - ع + ف - تابع فعل - پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا +

تبدیل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) بدلنا - پلٹنا - بدلی کرنا - ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا (۲) لباس بدلنا +

تبدیلِ مکان - ع - تابع فعل - نقلِ مکان - گھر بدلنا +

تبدیلِ ناجائز - ع - تابع فعل (قانون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا - جعل +

تبدیل ہونا - ا - فعل لازم - ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا - بدلنا +

تبدیلِ ہیئت کرنا - ا - فعل لازم (قانون) بھیس بدلنا - روپ دھارنا دھوکا دینے کے واسطے صورت بدلنا +

تبدیلی - ا - اسم مؤنث - (غلط العوام) بدلی - پلٹی - ملازم کا ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا +

تبر - ف - اسم مذکر - کلہاڑی - ایک قسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں - نیز ایک ہتھیار +

تبرّا - ع - اسم مذکر (۱) بیزاری - نفرت - تنفر (۲) وہ نا ملائم الفاظ جو کسی مخالف کی نسبت بطورِ لعنت زبان پر لاتے ہیں - لعن طعن +

تبرّا بھیجنا - ا - فعلِ متعدی - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - اکراہ ظاہر کرنا +

تبرّا کرنا - ا - فعل لازم - برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا +

(اہلِ تشیع کے عوام میں دستور ہے کہ وہ محرم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ نا ملائم الفاظ مخالفانِ اہلِ بیت رسول مقبول و بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں)

تبرّائی - ع - اسم مذکر - تبرا کرنے والا - بخلافِ تولائی - اہلِ تشیع کا وہ گروہ جو تبرا کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے +

تبرّک - ع - اسم مذکر - وہ شے جسمیں برکت ہونے کا اعتقاد ہو - (۲) پرشاد - تحفہ (۳) کسی بزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز + بزرگانِ دین کا عطیہ (۴ - صفت) قلیل - تھوڑا سا +

تبخ

تبرّکاً - ع - تابع فعل (۱) از روئے تبرک - بخیالِ برکت - برکت حاصل کرنے کی امید سے (۲ - صفت) قدرِ قلیل - ذرا سا +

تبرّکاً و تیمّناً - ع - تابع فعل - یمن و برکت کے لحاظ سے - مبارک اور متبرک جانکر

تبرّکات - ع - اسم مذکر - (۱) تبرک کی جمع (۲) وہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں + برکت حاصل کرنے کی چیزیں +

تبرید - ع - اسم مؤنث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی - وہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اول تین دن اور مسہل کے بعد اسکی حرارت کے انطفا کرنے اور دلکو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے - ٹھنڈی دوا +

تبسّم - ع - اسم مذکر (۱) مسکراہٹ - ہونٹوں ہی ہونٹوں میں ہنسنا - خندۂ زیرِ لب - ایسی ہنسی جسمیں ہونٹھ نہ کھلیں (۲) غنچہ کی شگفتگی -

تبعیّت - ع - اسم مؤنث (۱) اتباع - تابعداری - فرماں پذیری (۲) تعلیق

تبلی - ا - اسم مؤنث (پورب) (۱) توسدان - توشہ دان - وہ چھوٹا سا بکس جس میں بندوق کے کارتوس وغیرہ رکھتے ہیں (۲) پردہ - وہ تختہ جو ستار یا طنبورے کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) +

تبنّی - تبنیت - ع - اسم مؤنث (قانون) گود لینا - بیٹا بنانا - منہ بولا بیٹا بنانا - فرزندی میں لینا +

تپ - س - اسم مذکر (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض تپسیا - روحی یا قلبی عبادت + کایا کوشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش +

تپ - ف - اسم مؤنث - حمّی - گرمی کا بخار - وہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو +

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے اس صورت میں خیال کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تاب کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ و تاب ظہوری کے مترادف قریب الاصل ہیں ؎

خوشا کز غمے روز گردد شبم		ز سوزِ مرض سوز گردد تبم		(ظہوری)

اسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ہاں کوکب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے)

تپ اترنا - ا - فعل لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا +

تپ چڑھنا - ا - فعل لازم (۱) بخار کا نمایاں ہونا + بخار سے بدن گرم ہونا (۲) بخار کا دورہ ہونا +

تپخالہ یا تبخالہ - ف - اسم مذکر - (تپ + خالہ) دیکھو (تبخالہ)

تپِ دِق۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ تپِ مزمن۔ تپِ کہنہ۔ تپِ استخوانی دق۔ وہ بخار جس سے حرارت غریبی اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے (ع) بڑا آزار۔

تپِ لرزہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُڑ۔ سردی کا بخار۔

تپ مُوت جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا۔ بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔

تپِ نوبت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ باری کا بخار۔

تپاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ دھڑکن۔ اختلاج۔ بے چینی جیسے تپاکِ قلب۔ (۲-۱) گرمجوشی۔ سرگرمی۔ گرم اختلاطی۔ نظار بتابا۔ فرطِ محبت۔ آؤ آدر۔ آؤبھگت۔ خاطر و مدارات (۴) عشق۔ اخلاص۔ نہا محبت۔ دل لگی۔

شہ جلانے کو اے سنگدل صنم مجھے ۔ اک ادر صاعقہ طور سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا۔ سونے چاندی وغیرہ کو آگ پر رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص پہچاننا۔

تپائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ سہ پائی۔ تین پایوں کی چوکی۔ بنچ۔ اسٹول۔

تپڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ سادھو کا رکھے بیٹھنے کی گدی۔

تپش۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) اضطراب۔ بیقراری۔ اضطرار بباعث حرارت (۲) گرمی۔ حرارت۔ تمازت۔ شدتِ گرمی۔ سوزش۔ جلن۔ تقلا

تپشی یا تپسی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عابد۔ تپشیا کرنے والا۔

تپشیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) دیکھو (تپ۔ ہ۔ نمبر ۲) کفارہ۔ گناہ پراچت۔ پرچھت

تپک۔ ت۔ اسم مؤنث۔ توپ کی تصغیر۔

تپک۔ ہا۔ اسم مؤنث (ہندی) کٹوتن۔ پکے ہوئے زخم کی ٹیس۔ چپک لپک (عربی) ضربان۔

تپکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (ہندی) زخم میں ٹیسوں کا ہونا۔ چپکنا لپکنا چپک مارنا۔ چٹک مارنا۔ ہُولیں اُٹھنا۔

تپنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) گرم ہونا۔ جلنا۔ بھبکنا۔ تتا ہونا۔ دہکنا (۲) گنوار) صاحب جلال ہونا۔ رعب دار ہونا۔ تیجوان ہونا (۳۔ ہندو۔ پورب) بھاگوان ہونا۔ صاحب نصیب ہونا (۴۔ ہندو فقیر) دھونی میں سکنا۔ دھونی رمانا

تپوبن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تپشیا کرنے کا بن۔ وہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو بردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ ہندو فقرا مسکن گزین ہیں۔

تت۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ست۔ نس۔ روح۔ جان۔ عطر۔ مغز۔ کسی چیز کا جوہر۔ تپِ لباب الکل (۲) ذاتی پونجی۔ سرمایہ۔ زرِ اصل۔ راس المال۔ مُول (۳) نتیجہ۔ پھل۔ حاصل۔ ثمرہ (۴) انجام۔ انتہا۔ انت۔ اخیر (۵) ماہیتِ خدا۔ حقیقتِ حق تعالےٰ۔ معرفتِ ذاتِ باری۔ ذات بخلافِ صفات (۶) شناختِ روح۔ سار۔ مُول۔ ارتھات۔

تتا۔ ہ۔ صفت (۱) نہایت گرم۔ جلتا ہوا۔ بھبکتا ہوا جیسے تتا پانی۔ تتی پوری (۲) تند۔ تیز مزاج۔ غصیل۔ غضبناک۔ مغلوب الغضب (۳) جری۔ بہادر۔ شجاع۔

تتاتوا۔ ہ۔ صفت (۱) تاتہ۔ سوزاں۔ گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پر لڑے۔ لڑاک۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ فتنہ انگیز۔ غضبناک۔ غصیل

تتبع۔ ع۔ اسم مذکر۔ تقلید۔ پیروی۔ نقل۔ ریس سہ

ابر گو اس برس برس سا کیا ۔ کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر۔ صفت۔ تار بتار۔ تار تار۔ منتشر۔ پراگندہ۔ پریشان۔ متفرق۔ بکھرا ہوا۔ الگ الگ اور جدا جدا۔

تتڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) کمبخت منحوس عورت۔ وہ عورت جس میں تیہا بہت ہو۔ جنم جلی۔ جلبوگنی۔ تیز مزاج۔ غصیل (۲) بخل۔ نہایت بخیل وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے۔ جیسے تتڑی نے یا جنم جلی نے کھایا جیسے جلی نہ سواد آیا۔

تتکال۔ ہ۔ تابع فعل (ہندی) ترت۔ فوراً۔ اسی وقت۔

تتلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ لکنت کرنا۔ صاف نہ بولنا۔ رُک رُک کر بولنا۔ بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا

تتلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب) تیتری۔ بھنبیری۔ تیتری۔

تتمبا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (ع) جھگڑا۔ بکھیڑا۔ دقت۔ دشواری۔

تتمہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) باقی ماندہ۔ بقیہ۔ بچا ہوا۔ (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اسی کتاب کے متعلق لگا دیتے ہیں۔ ضمیمہ۔ خاتمہ۔ تتمہ

تتنا۔ ہ۔ صفت (ہندی) اُتنا۔ اُسقدر۔ (متروک)

تتو تھنبو۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) (۱) روک تھام۔ بیچ بچاؤ۔ (۲) دم دلاسا۔ بہلاوا۔ پھسلاوا۔ دفع الوقتی۔ یہ لفظ تو تو ہندی زبان اور تھامنے سے مرکب ہے

تتھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ چاند کی تاریخ۔ ہندی مہینوں کے دن۔

۱۔ جلی کی بجائے چل بھی درست ہے۔

تنھا - ہ - اسم مؤنث (ہندو) (۱) طاقت - بوتا (۲) قابلیت - لیاقت (۳ - صفت) ویسا - اُسی طرح کا - تیسا - جیسے جیسا اچھا تھا پرجا (کہاوت)

تنتی - ہ - اسم مؤنث - ایک چھوٹی سی دیغرہ کی ٹونٹی دار جس کے پانی پینے کی لٹیا جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں - چھوٹی سی بدھنی +

تنتیا - ہ - اسم مذکر - (۱) لال رنگ کی بھڑ - بسی - زنبور سرخ - ڈیمو - ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سوج جاتا اور نہایت درد کرتا ہے (۲ - صفت) تیز - چالاک - تُرتُریا - پھرتیلا (۳) ذہین - ذکی (۴) چرپرا - زبان میں سوزش پیدا کرنے والا +

تنتیا مرچ - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی پہاڑی زرد اور نہایت تیز مرچ (۲ - صفت) ذکی - ذہین - تیز - ہوشیار - پھرتی باز - پھرتیلا

تتیری - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک مشہور تیز پرواز پرند کا نام جو قد میں بٹیر کی برابر - رنگ میں مینا کے مشابہ ہوتا اور موسم برسات میں نظر آتا ہے اس کا خاصہ ہے کہ جب تک مینہہ برستا رہتا ہے بادلوں کے نیچے برابر بوقت شب خوش الحانی سے بولتا رہتا ہے - ہوائی چھوٹے چھوٹے پردار کیڑے مکوڑے ٹڈیاں وغیرہ اسکا کھاجا ہیں (۲) نہایت جلد باز - پھرتیلا - تُرتُریا -

تتیری ہو جانا یا بنجانا - ہ - فعل لازم - ہوا ہو جانا - تیزی سے بھاگ جانا - اُڑ جانا - غائب غلہ ہو جانا - تپانہ گنے دینا - ہاتھ نہ آنا - ہاتھ نہ لگنا (فقرے) چھوٹا اپنے بڑے بھائی کی گیند لیکر تتیری ہو گیا اور اُسکے ہاتھ نہ آیا - اُچکا بچے کی ٹوپی اُچک کر تتیری بنگیا -

تتیڑا یا تتھڑا - ہ - اسم مذکر - پانی گرم کرنے کا بسی یا گلی ظرف +

تثلیث - ع - اسم مؤنث (۱) تین حصّوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے موافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ہی ماہیت - قدرت اور ہمیشگی ہے یعنی باپ (خدا) بیٹا (عیسیٰ) رُوح القدس (جبرائیل) (۳) نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان منزل قمر درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصّہ +

تثنیہ - ع - اسم مذکر - دُگنا - دو کرنا + عربی زبان کا وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں جیسے طرفین - جانبین - قمرین وغیرہ +

تج - ہ - اسم مذکر - دارچینی - ایک قسم کے درخت کی خوشبودار بکل جو مانجھے وغیرہ

میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں اور دوا کے کام میں بھی آتی ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

تجار - ع - اسم مذکر - تاجر کی جمع - سوداگر لوگ +

تجارت - ع - اسم مذکر - بنج - سوداگری - بیوپار +

تجارتی مال - ا - اسم مذکر - سوداگری اسباب - سامانِ تجارت -

تجاوز - ع - اسم مذکر (۱) گزرنا + حد سے گزرنا (۲) لانگنا - اُلانگنا (۳) انحراف سرتابی - سرکشی (۴ - ۱) فرق - تفاوت -

تجاہل - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر جاہل بننا - انجان بنتا (۲) ٹالنا اعراض کرنا - چشم پوشی کرنا +

تجاہلِ عارفانہ - ع - اسم مذکر (۱) جان بوجھکر انجان بنتا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قائم مقام کرنا - یا موصوف کی صفت بیان کرکے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی و عدم واقفیت کا اظہار کرنا -

صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے | کہاں ہے کسطرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)

ہوش رہا ہنگراہ لقا کو کون ہے | صبر و قرار ہے چلا کہ تو بتا کو کون ہے (ظفر)

تجدید - ع - اسم مؤنث (۱) بدعت - ابداع - نیا کرنا - نئے سرے سے کوئی کام کرنا - از سر نو کچھ کرنا + ایجاد - اختراع (۲) تازگی - تازہ پن

تجدیدِ بنائے دعویٰ - ف - اسم مذکر - (قانون) دعوے کی بنیاد از سر نو قایم کرنا +

تجربہ - ع - اسم مذکر (۱) آزمایش - جانچ - اِمتحان (۲) ثبوت - دلیل - دلالت (۳) وہ انسانی معلومات جو قوتِ حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے +

تجربہ کار - ع + ف - صفت - آزمودہ کار - واقف کار - ہوشیار - جہاندیدہ

تجربہ کاری - ع + ف - اسم مؤنث - واقفیت - آزمایش +

تجرّد - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنی عریانی (۲ - اصطلاحی) تنہائی - تجرّدی - علیحدگی - خلوت - عزلت - مجرّد رہنا (۳) ترک دُنیا - قطع علائق - آزادی

تجرید - ع - اسم مؤنث (۱) عریانی - برہنگی (۲) تنہائی - علیحدگی (۳) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دور کرکے صرف ایک معنی سے غرض رکھتے ہیں جیسے گل - اسکے معنی ہیں گلاب کا پھول مگر بقاعدہ تجرید مطلق پھول پر اطلاق ہونے لگا +

تجسس - ع - اسم مذکر - تلاش - ڈھونڈھ ڈھانڈ - جستجو - کھوج - تحقیقات

تجلّی - ع - اسم مؤنث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور - (۳) جلوہ + جھلک (۴) میر حسن عرف میر جانی دہلوی خلفِ میر محمد حسن کلیم خواہر زادۂ میر محمد تقی میر کا تخلّص - لیلیٰ مجنوں کا قصہ اردو میں اوّل انہیں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اِنسے یادگار ہے +

تجمّل - ع - اسم مذکر - (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینتِ حسن (۲) شان و شوکت - ٹھاٹ باٹ - آرائش - زیبائش + جلو - تزک حشم و خدم دھام -

تجنا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندی) (۱) چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا (۲) لادعویٰ ہونا - دست بردار ہونا (۳) طلاق دینا +

تجنیس - ع - اسم مؤنث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا (۲) صنایعِ لفظی میں دو لفظوں کا تلفظ میں مشابہ اور معنی میں متغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنی قصد و آواز اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علم بدیع دیکھنے سے معلوم ہو سکتی ہیں

تجویز - ع - اسم مؤنث (۱) جائز رکھنا - روا رکھنا (۲) رائے - تدبیر - اُپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ - نیز وہ کارروائی جو تحریرِ قرار دادِ جرم کے بعد عمل میں آئے (۴ - ا) بندوبست - انتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کر دی (۵ - ا) غور - فکر - تامّل - سوچ بچار +

تجویزِ اخیر - ع - اسم مؤنث (قانون) اخیر فیصلہ +

تجویزِ ثانی - ع - اسم مؤنث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال +

تجھ یا تج - ہ - اسم ضمیر - ضمیرِ واحد حاضر - تُو + تیرے +

(جب واحد مخاطب کی ضمیر کے بعد سوائے حروفِ علّت یا اضافت اِن حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - نے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آجاتا ہے تو ایسی صورت میں لفظ تُو کو تجھ سے بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تجھ میں - تجھ سے - تجھکو - تجھ تک - تجھ پر - تجھ تلک وغیرہ یعنی ایسے موقع پر تجھ کا بجھو کی - تجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتہ قدیم یا گنواری زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے گنوار لوگ اب بھی تو میں - تو سے - تو کو - تو پر - بواوِ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ انکے ہاں بھی تجھ تک بولیں گے - قدما نے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے چنانچہ تجھ مکھ - تجھ من کی بہار - تجھ عشق نے - تجھ ذات کی باس - تجھ سجن کی انکھیاں - وغیرہ برابر انکے کلام میں پایا جاتا ہے)

تجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے + تیری ذات سے - از تو +

تجھ سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا (محاورہ) یہ فقرہ قسم یا عہد و اثق کے موقع پر مستعمل ہے یعنی تجھ سے دغا کرے تو کافر ہو -

کیا عہد مجنے یاد اب دلربا سے — جو تجھ سے پھرے تو پھرے وہ خدا سے (ق م)

تجھ سی تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - (محاورۂ عو) (طنزاً حالتِ تنفر یا اکراہ میں کسی بد صورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر آتا ہے یعنی تو بالکل جائے خاطر میں نہیں آتا - تجھسے اسقدر نفرت ہے کہ ادنیٰ کام لینے کو بھی جی نہیں چاہتا -

تجھ مجھ - ہ - تابع فعل - (عو) اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک +

تجھے - ہ - حالتِ مفعولی - تجھکو - ترا +

(یہ اصل میں پرانی ہندی کے موافق تو + ہے سے مرکب ہے - چونکہ لفظ ہے علامت مفعولی ہے اسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے بنا لیا اور بوجہ مخرج حرفوں کے مع ہو جانے کے باعث ایک ہائے ہوز کو حذف کر دیا) +

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعلِ متعدی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا دبانا + کریا کرم کرنا - کفن کاٹھی کرنا +

(تجہیز کے معنی مُردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنی کفن پہنانا) +

تچانا - ہ - فعلِ متعدی - (ہندی) (۱) سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگلانا - تانانا +

تچنا - ہ - فعلِ لازم (ہندی) (۱) گرم ہونا - سنکنا (۲) پگھلنا - تپنا + گداختہ ہونا +

تُچھ - ہ - صفت (ہندی) (۱) خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - اوچھے - ناکارہ - نکما - بے وقر - کمقدر (۳) ذلیل - خوار - حقیر - کمینہ - سفلہ +

تحائف - ع - اسم مذکر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں +

تحت - ع - اسم مذکر (۱) نیچے کا حصہ - بخلاف فوق (۲ - ا) قبضہ - اختیار تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر +

تحت الثریٰ - ع - اسم مؤنث - پاتال - زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ - دیپ لوک +

(ثریٰ کے لغوی معنی زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹی نیچے سے نم ہوتی ہے اسوجہ سے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ + وہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنی جوں کے توں نیچے لکھتے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا - (۳ - لکھنؤ) جریدہ - تنہا - یک بینی دو گوش - دم لقدہ - چھڑی سواری - تن تنہا - چھڑا ادینگ

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعلِ متعدی (قانون) قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا - صرف میں لانا - کام میں لانا +

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱ - ۲) +

تحریر - ع - اسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) خوشخط -

لکھت - لکھاوٹ (۲ - قانون) دستاویز - نوشتہ - وثیقہ - تمسک لکھتم (۴) عبارت - مضمون + لکھنے کا ڈھنگ - مضمون نگاری کا انداز (۵) خط - رُقعہ - نامہ - چٹھی - صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر - ہلکا نقش - ریکھا - وہ باریک خط جو مُو قلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مُطلق لکیر - مطلق خط (۷) گوٹے - دریائی - بافتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اُقلیدس - یوکلیڈ - علم اشکال - علمِ ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اُجرت نوشت - لکھائی - جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ صفت) لکھا ہوا - نوشتہ۔
(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا - اس لئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے)

تحریرِ ظہری - ع - اسم مؤنث - پُشت پر کا لکھا ہوا - وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پُشت پر لکھ دیتے ہیں - دُوسری طرف کی عبارت +

تحریص - ع - اسم مؤنث (۱) حرص دلانا - لالچ - لوبھ + ترغیب (۲) اغوا - ورغلانا - بہکانا +

تحریف - ع - اسم مؤنث - ایک حرف کی جگہ دُوسرے حرف کو رکھنا + کسی چیز یا کسی بات کو اُسکی حالت اور اُسکی وضع سے بدل دینا + کسی بات کو اُسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +

تحریک - ع - اسم مؤنث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا - ترغیب دینا - (۳) ورغلانا - بہکانا + اشتعال دینا - اُبھارنا (۴) سلسلہ جنبانی کرنا - کسی بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۵) برانگیختگی (۶) کوشش - سعی +

تحس نحس - ا - صفت (ع) تہ و بالا - تباہ و برباد - ویران و خراب - ستیاناس
(عربی میں تحس دہ پر غم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں - نحس تابع نحس ہے یا نحاس بمعنی سرشت و اصل کا مخفف کرلیا ہے - مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یوں تاویل کرسکتے ہیں کہ دل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلیٰ درجہ کا عضو ہے جب تک یہ خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے - تمام کام دُرست اور باموقع ہوتے رہتے اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور برباد ہوجاتے ہیں - اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا - لیکن اس صورت میں اُسکو مجہول سمجھنا اور اُسے بھوز سے لکھنا مناسب ہے)

تحس نحس کرنا یا کھونا - ا - فعل متعدی (عو) خراب کرنا - بگاڑنا - ستیاناس

تحسین - ع - اسم مؤنث - نیکی کے ساتھ نسبت کرنا - سراہنا - تعریف کرنا - آفرین - واہ واہ - مرحبا +

تحصیل - ع - اسم مؤنث (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا + اُگاہی - وصولیت

(۲) جمع کرنا - اکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا + اکتساب (۴ - قانون) خراج محصول - لگان + جمع شدہ لگان + (۵) نفع - فائدہ (۶) تحصیلدار کی کچہری

تحصیلِ حاصل - ع - صفت (۱) خاتمہ - انقطاع (۲) بے سُود - بے فائدہ - ناحق - بیجا - بلاضرورت - فضول - جیسے اب بحث کرنی تحصیلِ حاصل ہے[1]

تحصیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - اُگاہنا - (۲) جمع کرنا - اکٹھا کرنا (۳) کمانا - کھٹنا - پٹنا +

تحصیلدار - ع + ف - اسم مذکر - محصّل - وصول کرنے والا - اُگاہی کرنے والا - سب کلکٹر - وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا ہے

تحصیلداری - ع + ف - اسم مؤنث (۱) تحصیلدار کا کام - (۲) عہدۂ تحصیلداری +

تحصیلنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (تحصیل کرنا)

تحفجات - ف - اسم مذکر - تحائف - تحفہ کی جمع +
(یہ جمع تمرکات فارسی کے مُوافق لفظ جات سے بنائی گئی ہے جیسے میوہ جات - علاقہ جات وغیرہ)

تحفگی - ف - اسم مؤنث (۱) عُمدگی - خُوبی (۲) بہتری - بھلائی + فوقیت +

تحفگی نکلنا - ا - فعل لازم (عوام) خُوبی نکلنا - بھلائی حاصل ہونا - فوقیت نکلنا - جیسے تکرار میں کیا تحفگی نکلے گی +

تحفہ - ع - اسم مذکر (۱) ارمغان - ہدیہ - سوغات (۲) نذر - پیشکش - بھینٹ - انعام (۳ - صفت) عجیب - انوکھا - طرفہ (۴ - صفت) عُمدہ - بہتر + اچھا - نفیس - نادر +

تحفہ یا طُرفہ معجون - ع - اسم مذکر (۱) انوکھا آدمی - عجیب شخص (۲) خُوش مسخرا - مسخرا - نقلِ محفل +
(آج کل طُرفہ معجون زیادہ بولتے ہیں - یہ جملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے - یعنی عجیب قوام کا آدمی ہے) +

تحقیر - ع - اسم مؤنث - ذلت - حقارت - بیقدری - بے حُرمتی + سُبکی - خفت - ندامت + ذلیل سمجھنا - حقیر جاننا +

تحقیرِ عدالت - ف - اسم مؤنث (قانون) عدالت کی حقارت - توہینِ عدالت - گستاخیٔ عدالت +

تحقیق - ع - اسم مؤنث (۱) راست - صحیح - دُرست - ٹھیک - سچ - حق حق (۲) تصدیق (۳) ثبوت (۴) مُسلّم - تسلیم کردہ شدہ - (۵) یقین - اعتبار (۶) چھان بین + تلاش - تجسس - تفتیش (۷)

[1] چونکہ تحصیل حاصل کے معنی ہیں حاصل شدہ چیز کو حاصل کرنا جو ایک فضول سے بے سُود اور بے فائدہ امر ہے اسوجہ سے معنی مذکور پر اطلاق ہونے لگا

کھوج ۔ سُراغ ۔ پتہ (۸) دریافت ۔ پُوچھ گچھ (۹) جانچ ♦ شناخت (۱۰) معتبر ۔ پکّی ۔ واثق ۔ قابلِ اعتبار ۔ جیسے تحقیق خبر ۔ (۱۱) اِمتحان ۔ تجربہ ♦

تحقیق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) دریافت کرنا ۔ حقیقت پُوچھنا ۔ کھوج لگانا ۔ ثبُوت پُہنچانا ۔ چھان بین کرنا ۔ تفتیش کرنا (۲) آزمائش کرنا ۔ تجربہ کرنا ۔ امتحان میں لانا ♦

تحقیق ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ثبُوت کو پُہنچنا ۔ محقق ہونا ♦ دریافت ہونا ♦ حقیقت کو پُہنچنا ۔ اصل بات معلُوم ہونا ۔ تصدیق ہونا ♦ امتحان یا تجربہ میں آنا ۔ آزمائش یا تجربہ میں پُورا اُترنا ♦ یقین ہونا ♦

تحقیقات ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (قانُون) تحقیق کی جمع ۔ سُراغ رسانی جھُوٹ سچ کا ثبُوت ۔ مقدمہ کی ابتدائی کارروائی ۔ جس پر حکم لگانے کی بِنا قائم ہو ۔ قانُونی تفتیش ۔ آئینی دریافت ♦

تحکّم ۔ ع ۔ اسم مُذکّر ۔ زبردستی کی حکُومت ♦ دعوے ۔ غلبہ ۔ زبردستی مُنہ زوری ۔ زورآوری ۔ زبردستی ۔ اجارہ ♦

تحکّم جتانا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ خواہ مخواہ حکُومت جتانا ۔ زبردستی دکھانا ۔ زورآوری کرنا ♦ زبردستی کرنا ۔ دعوے سے کوئی کام لینا ۔ اجارہ دکھانا ۔ غلبہ ظاہر کرنا ♦

تحکّم کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دیکھو (تحکّم جتانا) ♦

تحلیل ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) حل کرنا ۔ اجزا ملانا ۔ ایک جان کرنا ♦ گھوٹنا ۔ پیسنا ۔ کھرل کرنا (۲) اجزا جُدا جُدا کرنا ۔ اجزا کھولنا ۔ تفتیح اجزا (۳) گُداختگی ۔ گھلاوٹ ۔ کسی چیز کو گلا کر خالی کر دینا (۴) حلال کرنا ۔ ذبح کرنا (۵) ہضم ۔ پچاؤ ۔ گوارِش (۶) فرد کشی ۔ ورود (۷) باصطلاح معما کسی لفظ کے دو یا زیادہ حصّے کر کے ہر ایک حصّہ کے جُدا جُدا معانی لینے سے مُراد ہے ♦

تحلیل کرنا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پچانا ۔ ہضم کرنا (۲) گھلانا ♦ گلانا ♦ پگھلانا (۳) حل کرنا ۔ ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگھلا کر فنا کرنا (۵) دُبلا کرنا ۔ لاغر کرنا ♦

تحلیل ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) پچنا ۔ ہضم ہونا (۲) گھلنا ۔ گلنا ♦ پگھلنا (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا ۔ گھل مل جانا ۔ فنا ہو جانا (۵) دُبلا ہونا ۔ لاغر ہونا ۔ جیسے چار دن کے بُخار میں بچہ تحلیل ہو گیا (۶ ۔ عو) مر جانا ۔ تمام ہو جانا ۔ دم نکل جانا ♦

تحمّل ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر (۱) برداشت ۔ سہار ۔ بُردباری (۲) صبر ♦ شکیبائی ♦ حلمی ♦ رحم دلی ♦ غمخواری ♦

تحویل ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) لَوٹنا ۔ پھرنا (۲) ودیعت ۔ سپُردگی ۔ حوالگی (۳) امانت ۔ دھروڑ (۴) سرمایہ ۔ خزانہ ۔ جمع پُونجی (۵ ۔ نجُوم) داخل ہونا ۔ کسی ستارے کا بُرج میں آنا ♦ کسی ستارے کا عمل ہونا (۶ ۔ حساب) ایک نام کی رقم کو دُوسرے نام کی رقم میں لے جانا ۔ مثلاً روپیوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا ♦

تحویلِ امانتی ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (قانُون) کسی غرض سے مال کا دُوسرے شخص کے حوالے کیا جانا بایں شرط کہ وہ غرض پُوری ہو جانے کے بعد مال واپس دیدیا جائے ♦

تحویلدار ۔ ع ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) خزانچی ۔ فوطہ دار ♦ (۲ ۔ قانُون) وہ شخص جو خزانچی کی طرف سے اُسکی ذاتی ذمّہ داری سے مُقرر ہوتا اور تحصیل کا روپیہ پرکھنے کے بعد داخلِ تحصیل کرتا ہے ♦ امانت دار ♦

تحیّر ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ حیرت ♦ اچرج ۔ اچنبھہ ۔ تعجّب ♦

تخت ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) چوکی ۔ سنگھاسن ۔ سریر ۔ اورنگ ♦ سیم بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی ♦ گدّی ۔ مسند (۲ ۔ ا) دار السلطنت ۔ دار الخلافہ ۔ تخت گاہ (۳ ۔ پُورب) کلاں ۔ بڑا ۔ جیسے تخت گاؤں (۴ ۔ عو) پلنگ ۔ چارپائی (کہاوت میں آتا ہے) چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی ♦

تخت بخت ۔ ف ۔ دُعا (عو) راج سُہاگ ۔ سُہاگ بھاگ ♦

تخت پر بٹھانا ۔ ا ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ تخت نشین کرنا ۔ عنانِ حکُومت سپُرد کرنا ۔ بادشاہ بنانا ۔ مسند نشین کرنا ♦

تخت پر بیٹھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تخت نشین ہونا ۔ حکُومت ہاتھ میں لینا ۔ بادشاہ بننا ♦

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستُور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہ مُتوفّی کے جنازہ کو ٹھوکر لگا لیتا ۔ پھر یہ رسم عمل میں آتی اور بعدہٗ تجہیز و تکفین کا بند و بست کیا جاتا)

تخت پوش ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر (۱) تخت کا غلاف ♦ تخت کی چادر ♦

تخت کا فرش (۳) گدّی (۴) مسند (۵) بعرب اٹا تخت ٭

تخت چڑھنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پلنگ پر جانا - چارپائی پر چڑھنا ٭ سونا۔ آرام کرنا - جیسے چراغ میں بتّی پڑی لوڈو میری تخت چڑھی (سویرے سے سو جانے والی کی نسبت طنزاً یہ کہاوت بولی جاتی ہے) ٭

تخت چھوڑنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی - بادشاہی سے کنارہ کش ہونا راج تیاگنا۔ سلطنت چھوڑنا ٭

تختِ رواں - ف۔ اسمِ مذکّر (۱) ہوادار۔ وُہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وُہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہُوئے چلتے ہیں ؎

ہزاروں تمامی کے تختِ رواں اور اہلِ نشاط اُن پہ جلوہ کناں (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا ؎

ہوا اک چل گئی تھی شعبدہ تھا چرخِ گرداں کا
نہ وہ تختِ رواں اب ہے نہ وہ منصب سُلیمان کا (نگینۂ ...)

بس سلیمان کا جنازہ بنا کہ جو تختِ رواں بلند ہُوا (ناسخ)

تختِ سُلیمان - یا سُلیمانی - ف۔ اسمِ مذکّر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سُلیمان علیہ السّلام بیٹھکر اُڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافاتِ کشمیر میں واقع ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرتِ سُلیمان کا تخت ٹھیرا تھا ٭

تخت سے اُتارنا - ا۔ فعلِ مُتعدّی - بادشاہی سے معزُول کرنا۔ فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا۔ سلطنت سے بے اختیار کرنا ٭

تختِ طاؤس - ف مع - اسمِ مذکّر (اُس تخت کا نام تھا جسے شاہ جہاں بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا اس کے اُوپر ایک مُرصّع مور پنکھ پھیلائے ہُوئے کھڑا تھا۔ اِس تخت کو نادرشاہ ۱۱۵۱ ہجری میں ہندوستان سے لُوٹ کر لے گیا) ٭

تخت کا تختہ ہونا - ا۔ فعلِ لازم۔ بادشاہی کا جاتا رہنا۔ سلطنت کا تباہ ہو جانا ٭

تخت کی رات - ا۔ اسمِ مؤنّث۔ بیاہ کی رات۔ شبِ خلوت۔ شبِ زفاف۔ سُہاگ رات ؎

یہ ہے دُنیا میں جو کواری ہے تخت کی رات اُس پہ بھاری ہے (میر علی)

تخت گاہ - ف۔ اسمِ مؤنّث۔ مسکنِ شاہی۔ دارُالخلافہ۔ دارُالسّلطنت۔ راجدھانی ٭

تخت نشینی - ف۔ اسمِ مؤنّث۔ تختِ سلطنت پر بیٹھنا۔ راج تلک۔ راج گدّی ٭ رسمِ تخت نشینی ٭

تختہ - ف۔ اسمِ مذکّر (۱) پٹڑا۔ لکڑی کا مسطّح چوڑا چرا ہُوا ٹکڑا۔ پارچۂ چوب (۲) لوح۔ پٹّی۔ تختی (۳) کاغذ کا تاؤ (۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا (۵) منچ۔ چوکی۔ ملیجا۔ تپائی (۶) مسطّح چوترا (۷) قطعۂ زمین۔ خطّہ ٭ زمینِ آباد و معمُور (۸) وہ لکڑی کی تپائی جس پر مُردہ کو نہلاتے ہیں جیسے جس وقت بادشاہ کو تخت سے تختہ پر بٹھایا آنسو نکلے دل بھر آیا (۹) بورڈ۔ تختۂ سیاہ۔ اشتہار لگانے یا طُلبا کو سکھانے کا مسطّح لکڑی کا ٹکڑا ٭ فرش بورڈ (۱۰) چمن۔ کیاری۔ باغ کا کھیت ٭ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا۔ قطعۂ باغ (۱۱) تابُوت۔ اَرتھی کی ٹھٹری ٭

تختہ اُلٹنا - ا۔ فعلِ لازم۔ آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا ٭ شہر اُجڑنا ٭

تختہ بندی - ف۔ اسمِ مؤنّث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار۔ خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خُوش اسلُوب ہونا ٭

تختہ پُل - ف۔ اسمِ مذکّر۔ وہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے۔ جب چاہیں اسکو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں ٭

تختہ تابُوت - ف۔ اسمِ مذکّر۔ اَرتھی وہ صندُوق یا تختہ جس پر مُردہ کو لے جاتے ہیں ٭

تختہ تباہ ہونا - ا۔ فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا۔ اینٹ سے اینٹ بج جانا ٭ قطع بقطع ہونا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا ٭

تختۂ تعلیم یا مشق - ف۔ اسمِ مذکّر (۱) وہ تختی جس پر لڑکے مشق کرتے ہیں۔ لکھنے کی پٹّی۔ لوح (۲) وہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (بہ اضافت و بلا اضافت) ٭

تختہ گردن - ف۔ اسمِ مذکّر۔ سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے ٭

تختۂ نرد - ف۔ اسمِ مذکّر (۱) وُہ تختہ جس پر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہُوا تھا ٭

تختہ ہو جانا - ا۔ فعلِ لازم۔ اکڑ جانا۔ جکڑ جانا۔ سخت ہو جانا۔

جیسے کہ تختہ ہو گئی۔

تختی - ا - اسم مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح - پٹی - تختۂ مشق (۳) تانبے - چاندی - عقیق - یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کندہ ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظر گزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں۔

(۴ - مو) سینہ - چھاتی ؎

تختی تیری اگر بغل ہے تو سلیچے میں چھپ مری ڈھلی ہے (رنگین)

(۵ - مو) چھپ - وضع و انداز جسم - جامہ زیبی (۶ - کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اسکا اطلاق ہوتا ہے۔

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا۔ عوام اسکو تعلیج کے تو تع پر بھی استعمال کرتے ہیں)

تخریب - ع - اسم مؤنث - خرابی - ویرانی - تباہی - بربادی - ابتری - بیخکنی - قلع و قمع۔

تخصیص - ع - اسم مؤنث - خصوصیت۔

تخفیف - ع - اسم مؤنث (۱) کمی - گھٹتی - اختصار - خفیف کرنا - بوجھ اتارنا - ہلکا کرنا - کمی نسخ (۲) افاقہ - آرام - شدت کا نقیض بخفت

تخفیف کرنا - ا - فعل متعدی (۱) کمی کرنا - گھٹانا - خت کم کرنا - کم کرنا (۲) توڑنا - موقوف کرنا۔

تخفیف میں آنا - ا - فعل لازم - کمی میں آنا - برخاستگی میں آنا - ابولتش میں آنا - ٹوٹ جانا - جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا۔

تخلص - ع - اسم مذکر (۱) چھٹکارا - بچاؤ (۲) شاعر کا وہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے۔

تخلیہ - ع - اسم مذکر - خلوت - تنہائی - یکانت - علیحدگی۔

تخم - ف - اسم مذکر (۱) دیکھو (بیج نمبر ۱-۲-۳) (۲) بیضہ - انڈا - (۳) گٹھلی (۴) اولاد - نسل۔

تخم بالنگا - یا - بالنگو - ا - اسم مذکر - تلسی کا بیج (پورب) تلنگی ایک قسم کے بیج جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں۔

تخم بد - ف - صفت - بداصل - بدذات - حرامی۔

تخم تاثیر صحبت کا اثر - (کہاوت) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتی۔

تخم ریحاں - ف - ع - نازبو کے بیج - پہلے درجہ میں حار - تیسرے میں یابس۔

تخم ریزی - ف - اسم مؤنث - بیج بونا - بوائی - بُوارا - بُوار - تخم افشانی - دانہ افشانی۔

تخم کتاں - ف - اسم مذکر - السی کا بیج (بعض لوگوں نے سن کے بیج کو بھی لکھا ہے)۔

تخمہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فساد غذا سے ہوجاتی ہے - اس میں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے - کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہوکر ہوتا ہے - اور تخمہ غذا کے فساد سے - بدہضمی۔

تخمہ نکلنا - ا - فعل لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مسّوں کا نکلنا - کبوتر کے پھنسیاں سی ہوجانا۔

تخمیناً - ع - تابع فعل (۱) از روئے اندازہ - اندازے سے - قیاس سے - اٹکل سے (۲) قریب قریب - تقریباً - کم و بیش۔

تخمینہ - ع - اسم مذکر - اندازہ - تکڈمہ۔

تخویف - ع - اسم مؤنث - خوف - ڈر - دھمکی۔

تخویف مجرمانہ - ع - ف - تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی - بدنیتی کی دھمکی۔

تَد - ہ - تابع فعل (پرانی ہندی) تب - جب کا جواب - اس وقت - بعد ازاں (متروک)۔

تدارک - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا - تلافی - پاداش - بدلہ - مکافات (۲) دادرسی (۳-۱) تدبیر - بندوبست - انتظام - پیش بندی - انسداد (۴) سزا - دھمکی۔

تدارک خفیف - ف - اسم مذکر (قانون) سزائے خفیف۔

تدارک کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سزا دینا - تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا - بندوبست کرنا - انتظام کرنا - تدبیر کرنا۔

تدبیر - ع - اسم مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے - علاج - چارہ - درماں ؎

چارہ گر مرتے ہیں کیوں تدبیر پر چھوڑدیں مجھ کو بری تقدیر پر (داغ)

(۳) خیال - منصوبہ - فکر و اندیشہ - غور و تامل - سوچ بچار (۴) کوشش - جتن (۵) تجویز - بندوبست

تدریج - ع - تابع فعل - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ۔

تدریس - ع - اسم مؤنث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی۔

تِدھارا - ہ - اسم مذکر (۱) تین دھاروں کا ملاپ + وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں + ترِبینی (۲) ایک قسم کا تھوہر جسکی تین تین شاخیں ہوتی ہیں۔ تشاخہ تھوہر۔ تین دھار کا تھوہر۔ مزا جاً تیسرے درجہ میں گرم دُوسرے میں خشک۔ دست آور نیز مخرج بلغم و صفرا و سودا وغیرہ +

تَذَبذُب - ع - اسم مذکر۔ دھکڑ پکڑ۔ دُبدھا۔ شک و شُبہ۔ دُو دِلہ ہونا۔ متردّد ہونا +

تَذکِرہ - ع - اسم مذکر (۱) ذِکر مذکور + یاد - یادداشت۔ بیان۔ یادگار (۲) چرچا۔ افواہ (۳) تاریخ واقعات + سرگزشت + سوانحعُمری + وہ کتاب جس میں شُعرا کا حال لکھا جائے +

تَذکِیر - ع - اسم مؤنث۔ مذکر ہونا۔ نرپن۔ نرپنا۔ مردانیت۔ مردیت +

تَر - ہ - اسم مذکر۔ تُرا - وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بُنکر لپیٹتے جاتے ہیں + وُہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹیں +
(فارسی میں اسے نُور کہتے ہیں اور عربی میں منوال) +

تَر - ف صفت (۱) تازہ۔ نیا۔ تُرت کا (۲) سبز ہرا۔ شاداب ہریلا۔ رسدار جیسے میوۂ تر (۳) نرم۔ مُلائم۔ کومل (۴) ڈھیلا۔ کُشادہ۔ فراخ۔ کھلا ہُوا۔ جیسے تر آستین اور ترگوتا وغیرہ (۵) زیادہ۔ افزوں اور بڑھا ہُوا (۶) چکنا۔ مُرغّن۔ جیسے تر مال (۷ - ع) دولتمند۔ مالدار۔ خوشحال۔ جیسے اسکی چھاتی تر ہے۔ یعنی مالدار ہے (۸ - ف) آلودہ۔ لتھڑا ہُوا۔ جیسے تردامن (۹) علامت تفضیل بعض جیسے خُوب تر۔ بدتر۔ بہتر وغیرہ (۱۰ - ف) صاف آبدار۔ پاکیزہ۔ جیسے اشک تر (۱۱ - ف) خوش عمدہ جیسے تر زبان (۱۲ - ہ) نم۔ گیلا۔ بھیگا ہُوا۔ مرطُوب۔ نمناک۔ جیسے تر کپڑا یا زمین +

تر بَتَر - ف - صفت (۱) شور بور۔ شُورابُ۔ شرابور (۲) ترتراتا۔ گھی ٹپکتا ہُوا۔ چک بچک۔ مُرغّن +

تر زَبان - ف - صفت (۱) فصیح - خُوش بیان (۲) مدّاح۔ وصّاف۔ تعریف کنندہ ؎

خنجر کسی کا مدح میں دل کی ہے تر زبان
تجھ کو بلا نصیب سے یہ قدردان آج (بیخود)

تر و تازہ - ف - صفت (۱) تُرت کا اُترا ہُوا۔ ڈال کا ٹُوٹا۔ وُہ پھل جو ابھی اُترا ہو (۲) بارونق + آبدار + سُرخ و سفید (۳)

سرسبز و شاداب۔ ہرا بھرا +

تَرا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے روغن دار تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا اور اُسے پیل کر تیل نکالا جاتا ہے

تَرارا - ہ - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی جُست - زغند - کلانچ - چھلانگ ؎

غُبارِ راہ ہیں گو آج ہم اِن شہسواروں میں
سمندِ عُمر منزل طے کرے گا دو تراروں میں (آتش)

(۲) تیزی چُستی - پھُرتی (۳ - گنوار) ڈینگ - گپ - شیخی - (۴ - پُورب) نشہ - سرُور - ترنگ +

ترارا بھرنا - ہ - فعلِ لازم (۱) زغند مارنا - کلانچیں بھرنا - تیز دوڑنا - سرپٹ جانا - دُلکی چلنا - چھلانگیں مارنا (۲) فرّاٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - اُڑکر کوئی کام کرنا + دوڑنا - جلدی جلدی کوئی کام کرنا +

ترارا مارنا - ہ - فعلِ لازم (گنوار) ڈینگ مارنا - گپ ہانکنا +

تَرازُو - ف - اسم مؤنث (۱) تکھڑی - تک - میزان - وزن کرنے کا آلہ - مقیاس - تولنے کا آلہ (۲) بُرج میزان - تلا راس +

ترازو ہو جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گزر کر لٹکا رہنا - تیر کا آرپار ہو کر تُل جانا - آدھا تیر اِدھر آدھا تیر اُدھر ہو جانا ؎

جانچے گا نگہِ ناز کی شوخی بِسمل
تیرِ سفاک اگر دل میں ترازو ہوگا (رونق)

(۲) دو لشکروں کا تعداد میں برابر ہو جانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ کر سکے +

تَراس - س - اسم مؤنث (۱) پیاس - تشنگی - عطش (۲ - مذکر) خوف - بھے +

تَراسی - ہ - صفت - تین اوپر اسّی - ہشتاد و سہ - ثلاثہ و ثمانون - ۸۳

تَراش - ف - اسم مؤنث (۱) کاٹ - قطع و بُرید - کاٹ چھانٹ - کتر بیونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز - (۳) اختراع ایجاد (۴) قطع وضع - طرز - ڈھنگ - طریق - انداز + آرایش - آراستگی + بناؤ - سنگار ؎

پاؤں تو تجھ خدا رہوں دستِ صنم تراش
سب نے علحدہ ہے تری اے صنم تراش (رشک)

(۵) تراش یا گنجیفہ کے پتوں میں وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو +

تراش و خراش - ف - اسم مؤنث - قطع و بُرید + وضع و طریق +

طرز و انداز + بناؤ سنگار۔ زیب و زینت +

تَراشنا ۔ ف۔ فعلِ مُتعدّی (۱) کاٹنا۔ کترنا۔ چھانٹنا۔ بیونتنا۔ قطع کرنا۔ قلم کرنا۔ کاٹ کر صُورت گھڑنا (۲) ہاتھی لگانا۔ تاش اُتارنا (۳) گنجیفہ یا تاش کے اِکٹھے پتّوں سے کچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کھلاڑی کے ہاتھوں میں سے اُٹھانا (۴) مُونڈنا۔ حجامت بنانا (مُرکّبات میں) +

تِرانا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) ڈوبنے کا نقیض۔ تیرانا۔ پیرانا + اُبھارنا + ڈوبتے کو نکالنا یا بچانا + پار لگانا (۲) گناہوں سے بچانا +

تِرانوے ۔ ہ۔ صفت۔ تین اُوپر نوّے۔ نود و سہ۔ ثلٰثہ و تسعُون۔ ۹۳ +

تَرانہ ۔ ف۔ اسم مذکّر (۱) لُغوی معنے جوان رعنا (۲) نغمہ۔ گیت۔ الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جس کو عوام تلّانہ بولتے ہیں (۴) ایک خاص قسم کی نَے یا سُر +

تَراوِش ۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ ٹپکاؤ۔ چُواؤ۔ چِپکیگی۔ تقاطُر۔ ترشّح +

تَراوِش کرنا ۔ ف۔ فعلِ لازم (۱) ٹپکنا۔ مُترشّح ہونا (۲) ظاہر ہونا۔ اشارہ۔ کنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تَراوِش ہونا ۔ ف۔ فعلِ لازم۔ ٹپکنا۔ ظاہر ہونا۔ ترشّح ہونا + سکنات و حرکات سے پایا جانا +

تَراویح ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ ترویحہ کی جمع۔ لُغوی معنے راحت دینا۔ (اصطلاحی) نمازِ نفل کی وہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روزمرّہ پڑھی جاتی ہیں +

(چونکہ وہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسی قدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تِراہ ۔ ہ۔ ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الامان۔ پناہ۔ واویلا۔ فریاد و فغاں (۳) اسم مذکّر۔ ایک شہر کا نام جس میں عمدہ تلواریں اور کٹاریں بنا کرتی تھیں +

تِراہ تِراہ کرنا ۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پناہ مانگنا۔ واویلا کرنا۔ ہائے وائے کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پکارنا۔ الامان الامان کہنا ؎

تلوار وہ تِراہ کی باندھے تو سب فلک کرنے لگیں تِراہ تِراہ آسمان پہ (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا۔ خوفِ خُدا کھانا (۳) کسی چیز کی کمی کے باعث پکار مچانا۔ دھوم ڈالنا۔ شور مچانا +

تِراہ تِراہ ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا۔ واویلا مچنا۔ الامان الامان ہونا (۲) توبہ تلّا ہونا (۳) قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ کسی چیز کی کمی کے باعث پکار پڑنا +

تِراہا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ وہ مقام جہاں تین راستے ملیں +

تِراہی ۔ ہ۔ صفت۔ مقام تِراہ کی بنی ہُوئی تلوار۔ کٹار وغیرہ +

تَرائی ۔ ہ۔ اسم مؤنّث (۱) نمناک زمین۔ وہ زمین جو کسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو۔ کھادر۔ جلابھومی۔ بیلہ۔ دریا کے کنارہ کی زمین۔ وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے۔ یا پانی کی رسائی پہنچے (۲) مرغزار۔ سبزہ زار +

تَرَب ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ وہ تار جو اصل تار کی مدد یا اُس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے +

تُربَت ۔ ع۔ اسم مؤنّث۔ لُغوی معنے مٹّی۔ زمین (اصطلاحی) قبر۔ گور۔ مزار۔ ڈھیر ؎

مانگا کرے بڑا پر جو رہے ملنے سے اپنی تُربت کے لئے کوچۂ جاناں مانگوں (ناقب)

تَربُوز ۔ ف۔ اسم مذکّر (ت۔ تربُز۔ بڑا ہِنیرا۔ ہندوانہ۔ ایک قسم کا پھل جس کے اندر سے میٹھا اور سُرخ گُودا نکلتا ہے۔ ہزا جُو پہلے دُوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربَہ ۔ ع۔ اسم مذکّر۔ قبرستان۔ گورستان۔ تکیہ۔ مدفن +

تَرکِھر ہونا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا۔ تیوری چڑھ جانا

تِربھَوَن ۔ س۔ اسم مذکّر (ہندو) تینوں لوک + سورگ۔ پرتھوی۔ پاتال + مجازاً کُل دُنیا۔ تمام جہان۔ تمام مخلوق +

تَربِیَت ۔ ع۔ اسم مؤنّث (۱) پرورش۔ پالن۔ پرداخت (۲) تعلیم۔ تادیب۔ تعلیمِ اخلاق۔ تہذیب +

تَربِیَت کرنا ۔ ع۔ فعلِ مُتعدّی (۱) پالنا۔ پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا۔ سکھانا۔ سدھانا۔ تادیب دینا (۳) تنبیہ مارنا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اُمیٹھنا + ادب دینا +

تِربیدی ۔ ہ۔ اسم مذکّر (بیائے مجہول) (ہندو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم +

ترب

تربینی - س - اسم مؤنث (ہندو) وہ جگہ جہاں تین دریا ملیں مگر محاورہ میں الہ آباد کا وہ مقام جس جگہ پر دریائے گنگ، جمن اور سرستی کا اتصال ہُوا ہے ؎

تین تربینی تو دو آنکھیں مری - اب الہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)

(سرستی کی نسبت صاحبانِ ہنود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی بہتی ہے)

ترُوپ - انگلش (Troop) اسم مذکر - اَسّی سواروں کی جماعت۔ رسالہ کا آٹھواں حصّہ ✦

ترپال - انگلش (Tarpaulin) اسم مذکر - رال چڑھا ہُوا ٹاٹ ✦

ترپائی - ہ - اسم مؤنث - اُدھیاون - تیپچی یا بخیہ کے اُوپر کی سیون ✦

ترپائی کرنا - ہ - فعلِ متعدی - اُدھیانا - تیپچی یا بخیہ کے اُوپر کی سلائی کرنا ✦

ترپن - س - اسم مذکر (ہندو) پتروں کو جل دینا۔

ترپن - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی سلائی جو اکثر کنارہ پر گوٹ میں دبانے کے واسطے کی جاتی ہے۔ بخیہ کا نقیض - اُدھیاون ✦

ترپن - یا - **تارپین** - ا - اسم مذکر - گندہ پروزے کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے ✦

(انگریزی میں تارپینٹائن گندہ پروزہ کو اور پائین Pine درخت صنوبر یعنی چیڑ کو کہتے ہیں) ✦

ترپنا - ہ - فعلِ متعدی - ترپائی کرنا - دبا کر سینا - اُدھیانا - سیون پر ایک اَور سلائی کرنا ✦ کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا ✦

ترپولیا - ہ - اسم مذکر - سہ درہ - وہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کی سواری کا جلوس بآسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہرپناہ میں بنا دیا جاتا ہے ✦

ترچھلا - ہ - اسم مذکر (۱) بلیلہ - بلبلہ - آلہ - ہت بیہڑہ - آنولہ و ہلیلہ بلیل (۲ - صفت) تین پھل کا جاگو (۳ - بازاری) فحش مقام پر بھی استعمال کرتے ہیں ✦

ترت - ہ - تابع فعل - معاً - فوراً - جلد ✦ ابھی - اسی وقت - اسی گھڑی (پورب) تُرنت ✦

تنج

ترت پھرت - ہ - تابع فعل - بہت جلد اور پھرتی سے - کمال سرعت کے ساتھ۔ فوراً (فارسی) مرت فرت (۲ - اسم مؤنث) پھرتی - چالاکی - طراری ✦

ترتا ترت - ہ - پورب - تابع فعل - دیکھو (ترت) ✦

تر تراتا - ا - صفت - تر بتر - گھی میں ڈوبا ہُوا - گھی میں چُور - چک بچک ✦

ترترِیا - ہ - صفت (ص) (۱) طرار - تیز - چالاک (۲) لسان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنے والا - جلد باز (۳) بے چین طبیعت کا ✦

ترتیب - ع - اسم مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا ✦ آراستگی ✦ درستی ✦ انتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسل (۲) جبر و مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام ✦

ترتیبِ تہجّی - ع - اسم مؤنث - حروفِ تہجّی کا سلسلہ - الف - بے - تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروفِ تہجّی کے قرینہ کے موافق ✦

ترتیب سے - ا - تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ - سلسلہ وار ✦

ترتیب دینا - یا - کرنا - ا - فعلِ متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا ✦

ترتیب وار - ع + ف - تابع فعل - سلسلہ وار - قاعدے سے - باقاعدہ - قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ ✦

ترجمان - ع - اسم مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کرنے والا ✦ شارح ✦ معبّر - دوبھاشیا - مفسّر - ٹیکا کرنے والا ✦

ترجمہ - ع - اسم مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہُوا - اُلتھا ✦

ترجیح - ع - اسم مؤنث - غلبہ - افزونی ✦ فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت - بڑائی ✦

ترجیح دینا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا ✦

ترجیح رکھنا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا ✦

ترجیع - ع - اسم مؤنث (۱) پھیرنا ✦ بازگشت - رجعت (۲ - نجوم)

ستاروں کا اپنی حرکتِ اکثری یعنی مغرب سے مشرق کی طرف جانے میں رجعت کرنا ✦

ترجیع بند - ع ✦ ف - اسم مذکّر - لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا - اصطلاحِ عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں موافق اور قافیہ میں مختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اسی وزن اور مختلف قافیہ کی معیّن بیت اسطرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیتِ آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اسے ترجیع بند کہتے ہیں ✦

ترچھا - ہ - صفت (۱) شیر ھا - بانکا - آڑا - بینڈا - منحرف - کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - جس کا اکثر استر لگایا جاتا ہے ✦

ترچھی نظر - یا - نگاہ - ہ - تابع فعل (۱) نظرِ قہر - نگاہِ غضب - چشمِ خشم آلود (۲) نگاہِ ناز - معشوقانہ انداز سے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - نیم نگاہی سے

ترچھی نظروں سے نہ دیکھو عاشقِ دلگیر کو
کیسے تیر انداز ہو سیدھا تو کر لو تیر کو (نامعلوم)

ترحُّم - ع - اسم مذکّر - رحم - دیا - کرپا - مہربانی - ترس ✦ خوفِ خدا ✦

ترخیم - ع - اسم مؤنّث - لغوی معنے دُم کاٹنا - اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزء لفظ کو دور کرنا - جیسے مانند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ ✦

تردُّد - ع - اسم مذکّر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ - فکر - تشویش - اندیشہ - تذبذب ✦ پس و پیش - ادھیڑ بن (۳ - ی) زراعت - کاشتکاری ✦

تردُّدِ ناجائز - ف - اسم مذکّر (قانون) ناجائز کاشت - خلافِ قانون کاشت ✦

تردید - ع - اسم مؤنّث (۱) رد کرنا - کاٹنا - منسوخ کرنا - منسوخی (۲) کسی بات کا جواب دینا ✦

ترس - ف - اسم مذکّر - ڈر - خوف - وحشت - بیم - بھے ✦

ترس - ہ - اسم مذکّر (۱) ترحُّم - رحم - دیا (۲) درد ✦ خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ - للچا تا رہ - مشتاق رہ سے

انہیں گر کہ بارہواں سال ہے وے مجھ سے یہ ہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیدا)

ترس آنا - ہ - فعل لازم - رحم آنا - درد آنا - دل دکھنا - دل دھڑکنا ✦ خدا کا خوف آنا ✦

ترس کھانا - ہ - فعل متعدّی - رحم کرنا - دیا کرنا - کڑھنا - درد کرنا ✦

ترسا - رومی - اسم مذکّر - لغوی معنے خائف اور وہمی - اصطلاحی - نصرانی - آتش پرست ✦

(چونکہ یہ لوگ اکثر خوبصورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر ہیں اس وجہ سے شعراء اکثر معشوق کو اس نام و صفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں)

ترسا ترسا کر دینا - ہ - فعل متعدّی - شوق دلا دلا کر دینا - خواہش سے کم دینا - کم کم دینا ✦

ترسا ترسا کر مارنا - ہ - فعل متعدّی (۱) پھڑکا پھڑکا کر مارنا - ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے موافق نہ دیکر رنج دینا - ڈہکا ڈہکا کر جلانا - یا رشک دلا کر رنج دینا - للچا للچا کر نہ دینا ✦

ترساں - ف - اسم حالیہ - ڈرتا ہوا - خوف سے کانپتا ہوا ✦ خائف - خوف زدہ ✦

ترسانا - ہ - فعل متعدّی - للچانا - خواہش دلانا ✦ امید دلا کر محروم رکھنا ✦ جھوٹی امید دلانا - آرزو پوری نہ ہونے دینا ✦ ڈہکانا - شوق میں مارنا سے

نہ بوسہ دینا آتا ہو نہ دل بہلانا آتا ہے   تمھارے کافر ترسا فقط ترسانا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا ✦ مشتاق کرنا - آرزو میں رکھنا - ہلکانا - جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا - ضرورت کے موافق نہ دینا ✦

(اصل میں اس کے معنے پیاسا مارنا ہے - کیونکہ اس کا مادّہ [illegible] ترس ہے) ✦

ترسنا - ہ - فعل لازم (۱) خواہشمند ہونا - کسی چیز کا بھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی امید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مشتاق رہنا - آرزو میں ہونا - اشتیاق میں رہنا - پھڑکنا سے

انہیں گر کہ بارہواں سال ہے وے مجھ سے یہ ہی مقال ہے
ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس ابھی تو ترس (شیدا)

(۵) محتاج ہونا - تنگ ہونا - جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے ✦

ترسُول - ہ - اسم مذکّر (ہندی) (ترِشول) وہ لوہے کا سہ شاخہ جو

اکثر دیوی کے بُتوں پر نصب رہتا ہے۔ مہادیو کا ہتیار + سہ شاخہ تیر۔ یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے +

تَرسِیل - ع - اسم مؤنث - روانگی - ابلاغ - ارسال +

تُرش - ف - صفت (۱) کھٹا - حامض (۲) ناخوش - ناراض (۳) بے دماغ

تُرش رُو - ف - اسم مذکر (۱) ناخوش - ناراض - بے دماغ - متکبر - منغض (۲) بدمزاج - بددماغ - ترش رنج - چڑچڑا - نک چڑھا +

تُرش رُوئی - ف - اسم مؤنث (۱) بدمزاج - بددماغ - چڑچڑاپن (۲) سختی - سخت گیری +

تُرشا جانا - ہ - فعل لازم - کھٹا ہو جانا - کھٹاس آ جانا +

تُرشائی - ہ - اسم مؤنث (صحیح تُرشی) (عوام) کھٹاس کھٹائی ترشی

تَرَشُّح - ع - اسم مؤنث (۱) تقاطر - بوندا باندی - قطرہ افشانی - ٹپکنا + چھلکنا (۲ - ف) ظاہر - عیاں +

تَرَشُّح ہونا - ہ - فعل لازم (۱) ٹپکنا + بوندا باندی ہونا (۲) ظاہر ہونا - پایا جانا - جیسے اُنکے کلام سے خفگی ترشح ہوتی ہے +

تَرشنا - س (तृष्णा) اسم مؤنث (۱) پیاس - عطش - تشنگی - (۲) لالچ - لوبھ - طمع (۳) خواہش - چاہ - لابھ +

تَرشنا - ہ - فعل لازم - چاقو یا چھری وغیرہ سے کٹنا - قلم ہونا + کتر جانا

تَرشوانا - ہ - ترشنا کا متعدی المتعدی - کٹوانا - قلم کرانا + کتروانا

تُرشی - ف - اسم مؤنث (۱) کھٹائی - کھٹاس - حموضت (۲) ناراضگی - ناخوشی + بدمزگی +

تَرَصُّد - ع - اسم مذکر - آس - اُمید +

تَرغِیب - ع - اسم مؤنث - رغبت دلانا - لالچ دلانا + خواہش - تحریص - شوق - فریفتگی + اغوا - بہکاوٹ - پھسلاوٹ +

تَرغِیب دینا - ہ - فعل متعدی - لالچ دینا - رغبت دلانا - شوق دلانا + بہکانا - پھسلانا - ورغلانا - اغوا کرنا - اشتعالک دینا - دم دینا - فریب دینا +

تَرفان - ہ - اسم مذکر - ایک ٹھکونا سا لمبا سوہان ہوتا ہے - جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے +

(اس کا مادہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا) +

تَرَقّی - ع - اسم مؤنث (۱) لغوی معنے اوپر چڑھنا - بلندی - سربری

(۲) افزائش - افزونی + زیادتی - اضافہ - بڑھوتری +

تَرَقّی پانا - ہ - فعل لازم (۱) عہدہ بڑھنا + درجہ بڑھنا - نمبر بڑھنا + جماعت چڑھنا (۲) تنخواہ بڑھنا - تنخواہ میں اضافہ ہونا - جیسے دس روپے کی ترقی پائی +

تَرَقّی دینا - ہ - فعل متعدی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا - نمبر آگے کرنا +

تَرقِیم - ع - اسم مؤنث - رقم لکھنا + تحریر - لکھتم - نوشت +

تُرک - ف - اسم مذکر (۱) یافث بن نوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سلسلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان - مسلمانوں کی وہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (۵ - ہ) گیتوں میں اور باہر گانوں میں مسلمانوں کو ترک کے نام سے موسوم کرتے ہیں - اس صورت میں بفتح رائے مہملہ مستعمل ہے - جیسے :-

جیسے ترکوا نے دینی موہے گاری رام

تُرک سَوار - ا - اسم مذکر - وہ ہندوستانی سوار جنہیں ایّامِ غدر سے پیشتر سرتاپا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی - اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے ملا کرتا تھا چونکہ ترکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے نام رکھا گیا +

تَرک - ع - اسم مذکر (۱) چھوڑنا - واگذاشت - درگزر - فروگذاشت - تیاگ + دست برداری (۲ - ف) بھول - سہو - چوک (۳ - اسم مؤنث) وہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہو جانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آئندہ کے شروع عبارت میں سے لکھ دیتے ہیں - یہ ہندسہ کی جگہ کام دیتا ہے - پاورق - خارجہ - رکاب +

بہرِ تسکیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب
ترک اک اک جزو کی ڈھونڈو پھر ملتی نہیں (اسیر)

تَرکِ اَدَب - ع - اسم مذکر (۱) بے قاعدگی - بے ادبی - گستاخی - بدتہذیبی (۲) مبادرت - جرأت +

تَرکِ دُنیا - ع - تابع فعل - دنیاداری اور عیش و عشرت

وغیرہ سے باز آنا۔ قطعِ تعلّق۔ توبہ کرنا۔

تَرکِ وَطَن ۔ ع ۔ تابع فعل۔ مُہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا۔ سفر کرنا۔

تَرکاری ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) بھاجی۔ ترہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی۔ مثلاً سویا میتھی۔ گاجر۔ مولی۔ اردی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلپاری۔ میوائے سبز و تر۔ جیسے آم۔ امرود۔ کیلا۔ خربزہ وغیرہ (۳۔ ہندو) گوشت۔ لحم۔ ماس۔

ترگٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لئے بناتے ہیں۔

تَرکَش ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا نلوا۔ تون۔ جیسے

ترکش میں دو تیر نہیں پر تُمہاری لڑتے ہیں ؎

تیر نظروں کے چلے غیر پہ زخمی تھا جس پہ ترکش کئے خالی وہ شکار اچھا تھا (بخود)

(اصل میں تیرکش تھا یعنی وہ جگہ جہاں سے تیر نکالکر کمان میں رکھیں)

تُرکَن ۔ ا ۔ اسم مذکر (۱) تُرک کی بیوی (۲) قوم تُرک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورو (۴۔ گنوار) مُسلمانی۔

تُرکنی ۔ ا ۔ اسم مؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قلماقن۔ قلماقنی۔

تَرکہ ۔ ع ۔ اسم مذکر (مشہور۔ ترکہ) میراث۔ ورثہ۔ مال و متاعِ مُردہ۔ متوفی کی جائداد جو حقداروں کو پہنچے۔

تَرکہ بٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ متوفی کی چیز بست اور جائداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا۔

ترکھا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) پیاس۔ تس۔ تراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اچھا۔ ضرورت۔

تُرکی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) ترکستان کی زبان۔ ترکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کمیت کا گھوڑا (۳۔ صفت) معشوقیت (۴) سپاہی پن۔ مردانگی (مجازاً) غرور و نخوت۔ مصرع

لے تُرکِ من مناز کہ ترکی تمام شد

(۵) ترکستانی باشندہ۔ باشندۂ ترکستان یا رُوم واقع یورپ۔

ترکی تمام ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرور ڈھینا۔

گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کچھ باقی نہ رہنا۔ بھرم کھلنا (۳) ساری بہادری و سپاہ گری نکل جانا۔

(زوالِ حسن اور زوالِ معشوقیت سے مُراد ہے) ؎

لے ترک تو بھی اب کریگا کسی کو قتل میں کیا تمام ہُوں تری ترکی تمام ہے (اسیر)

تَرکِیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) مُرکّب کرنا۔ کئی چیزوں کو ملاکر بنانا۔ (۲) بناوٹ۔ ساخت۔ تناسب (۳) رکان۔ ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ ڈول۔ کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴۔ عوام) تدبیر۔ اُپائے۔ علاج (۵۔ قواعد) انوے۔ پد چھیدن۔ اشلوک پد ونکا۔ سمبندھ ملانا۔ نحو میں جملہ کے ہر لفظ یعنے اسم۔ ضمائر۔ فعل۔ فاعل۔ مفعول و متعلقات کو ملاکر بتانا۔

تَرکِیب بَند ۔ ع ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک مُعیّن بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اسمیں ہر بند کی جداگانہ گرہ ہوتی ہے۔

تَرکِیب دینا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ ملانا۔ بنانا۔ مختلف ادویات کو ملاکر ایک خاص مزاج پیدا کرنا۔

تَرکِیب کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (۱) مُرکّب کرنا۔ ملانا (۲۔ عوام) تدبیر کرنا۔ صورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳۔ قواعد) نحو کے مُوافق جُملے کے ٹکڑے کرکے اُسکے متعلقات کو بتانا۔

تِرلوک ۔ س ۔ اسم مذکر (ہندو) دیکھو (تربھون)

تُرَم ۔ انگلش (Trumpet ۔ ٹرمپٹ) بگل۔ تُرئی۔ وہ مُنہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سُنایا جاتا ہے۔ لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔ دھوتو۔

تُرمتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث (۱) ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیزی و باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں تُرمتا تھا) (۲) ایک قسم کا چھوٹا اُلّو۔ کھوسٹ۔ چُغد۔ گُگھو۔

ترمرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (از تیل + ملنا) (۱) دُہنیت یا چکنائی کے دھبّے جو پانی یا شوربہ پر آجاتے ہیں۔ روغن کا تار (۲) کمزوری یا صدمۂ دماغ کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنہیں بھی ترمرے کہتے ہیں۔

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مستعمل ہے) ✦

ترمیم ع - اسم مؤنث (۱) درستی - اصلاح (۲) - قانون میں تبدیل و تغیّر - تطہیرِ ثانی ✦

ترنا - ہ - فعلِ لازم (۱) ڈوبنا کا نقیض - کسی چیز کا پانی پر تیرنا -
(۲) اُبھرنا - اُوپر آنا - ظاہر ہونا ؎

جو ڈوبی حسرتیں تھیں دل میں سب اُس دم لگیں ترنے
مزے عیش و طرب لذّت لگے یوں ٹوٹ کر گرنے (نظیر)

(۳) مشہور ہونا - نمود ہونا - ادنےٰ مرتبہ سے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنا ؎

ہزاروں آشنا عشق نام آور ہیں عالم میں ۔ بہت سے ترگئے ڈوبے ہوئے دریائے اُلفت کے (نظیر)

(۴) مُراد کو پہنچنا - کامیاب ہونا - مُراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا - مکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں ترجائیگی ۔ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گذرنا - عبور کرنا - پار ہونا ✦

تُرَنج - ف - اسم مذکر (عربی - اُترُج) چکوترا - کدر پھل - بجورا - ایک قسم کا بڑا نیمبو جسکو کاٹتے اور زنگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وہ پان کی شکل کے کار چوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پُشت پر انگرکھے - قبا اور شال میں چاروں کونوں پر لگا دیتے ہیں - داخل (پوسب) پان ✦

تُرَنجبین - ف - اسم مؤنث (۱) ایک قسم کی شکر - جو اکثر درختِ خار اُونٹ کٹارا کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خراسان میں گر کر جم جاتی ہے - مُسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردۂ لیمو جس میں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں ✦

تَرَنگ - ف - اسم مؤنث (۱) صدا - کمان کے چلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے - کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اسی سے مرکب ہے) (۲) انگشتِ جُست - انگشتی ✦

تَرَنگ - ہ - اسم مؤنث (۱) لہر - موج - ہلکورا (پورب) ہلچا - بلفا - (۲) للک - اُمنگ - اُچنگ - جوشِ طبع - ولولہ - دلی لہر ؎

زُہد و طاعت پر جوانوں کی نہ جاؤ ۔ یہ بھی ہے اِک نوجوانی کی ترنگ (حالی)
تُو یہ بھی کر لی تھی پیوں نشہ کی تھی اک ترنگ ۔ آپ کہتے تھے کہ تیجو پارسا ہو جائیگا (دیوان)

(۳) خیال - تصوّر - دھیان ؎

. گھر آئی جو اُس مہ کے جی میں ترنگ ۔ کہا آج کوٹھے پہ بچھے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم - خام خیالی - تلوّن مزاجی - لاف و گزاف - تعلّی - ڈون شیخی ؎

تڑاکے لکھتے شیشہ و ساغر جو ساقیا ۔ یہ بھی اِک اپنے نشّہ کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام بہ راۓ مُشدّد ترنگ زیادہ بولتے ہیں) ✦

تُرَنگ - ہ - اسم مذکر (س) تُرگ (ت) تُرنگ گھوڑا - تازی - مردِ اسپ جیسے جُت جُت مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ ✦

تَرَوَٹ - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا گانا - ایک طرح کا راگ مثل ترانہ ✦

تَرَودشی - ہ - اسم مؤنث (ترے + دس) چاند کے پندرہ ہواڑے کی تیرھویں تاریخ - اُجالے اور اندھیرے پاکھ کی تیرھویں تاریخ - تیرس (سنسکرت میں تیرودشی ہے)

تَرُوَر - ہ - اسم مذکر - درخت - پیڑ - رُوکھ - برواہ ؎

ایک نار تروَر سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا ۔ باپ کا نام جو اُس سے پوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پِتا پر ر کا خسرو کون دیس کی بولی ۔ اُسکا نام جو اُس سے پوچھا اپنا نام نبولی (امیر خسرو)

تَرَہ تیزک - ف - اسم مذکر - جر جیر - ترۂ تیزک - ہالم کا ساگ - جند سور - ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے ✦

تَری - ہ - صفت - تین - طاس کا وہ پتّا جس پر تین نقش ہوں - سُوری کے آگے کا پتّا ✦

تری پھل - ہ - اسم مذکر - دیکھو (اطریفل) ترپھلا - آملہ ✦

تَری - ف - اسم مؤنث (۱) خشکی کا نقیض - سیل - نمی - رطوبت (۲) بحر - سمندر جیسے تری کا سفر - تری کی اصطلاحیں ✦

تُرَئی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنائی - بگل - نرسہ - ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندوؤں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں

تُرئی کا سا پھول - ہ - اسم مذکر (۱) تُرئی کے زرد پھول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں کھٹکتی ہو (۲) زرِ خالص - بے غش - چمکتے ہوئے روپے - کھرے روپے - عمدہ اور خوشنما سکّہ جیسے تُرئی کے سو پھول دس بیس روپے انکو کہیں کمر پہ ٹھہر

تِریا - ہ - اسم مؤنث - عورت - استری - لُگائی - نار - ناری - مہرارُو ✦

تِریا چلتّر - ہ - اسم مذکر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر و فریب - کیدِ زن - عورتوں کی چال بازی - عورتوں کی عیّاری - تریا کرتوت - تریا سبھاؤ - جیسے تریا چلتّر جانے نہ کوئے - خصم مار کے ستی ہوئے (مثل) ✦

تریا راج - ہ - اسم مذکر - عورتوں کی حکومت - عورتوں کا زور - جورو کا غلبہ ✦

تریا ہٹ - ہ - اسم مؤنث - عورت کی ہٹ - عورت کی ضد - اصرارِ زنان - استبداد نسواں

تریاق - مُعرّب - اسم مذکر (۱) زہر مُہرہ - فادزہر ✦

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے بنائی ہو حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لئے بناتے ہیں۔ تریاق فاروق بھی یہی ہے (۳) افیون۔ افیم ♦

تریاک ۔ ت ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (تریاق) ♦

تریتا ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ اہل ہند کا دوسرا جگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی ۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں ♦

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے ولیسن صاحب مؤلف تاریخ عالم نے دھوکا کھاکر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جگ لکھدیا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے صرف تین آگنیوں کے سبب اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دو جگ کے بعد آیا اسلئے اسکا نام دواپر قرار پایا تعداد میں صاحب موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اُس جگ سے متعلق ہیں انہیں سے ایک کا نام کشناگنی ۔ دوسری کا گارہپت ۔ تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کی بڑی بڑی کتابوں میں موجود ہے ۔ یہاں لکھنے کی گنجائش نہیں اور نہ ہماری زبان میں اس سے کچھ کام پڑے بعض کا یہ بھی خیال ہے کہ ست جگ میں سر تا پا راست بازی تھی اور جھوٹ کا نام و نشان نہ تھا ۔ تریتا میں تین حصے راستی رہگئی اور ایک حصہ اُسمیں دروغ شامل ہوگیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں ۔ کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہے اور سچائی کی کمی چونکہ تریتا میں تین حصے راستی ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا) ♦

تریڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عوام ترڑا ۔ پانی کا دھار باندھکر جسقدر اونچے سے ڈالنا ۔ الٹیا جو شیشہ سے نکولی کرنا ۔ نکول ♦

تریڑا دینا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) نکول کرنا ۔ دھار باندھکر پانی ڈالنا ۔ برابر پانی ڈالے

دورے سو حالت غش کی ہے انشا کر نے ساقی ۔ شراب پرتگالی کے ذرا منہ پر تریڑے جا (انشا)

(۲) کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا ♦

تریڑست ۔ اسم مؤنث ۔ کرتہ کے چوڑے منہ کی کلی جو بغلے کے نیچے پڑتی ہے ♦

ترڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تھپڑ کی آواز ۔ چٹاخ ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز ♦

ترڑا بھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی ۔ شتابی ۔ شتاب زدگی (۲) موت کی گرم بازاری ۔ وبائی اموات ۔ پے در پے مرنا ۔ بھیڑوں بکریوں کیطرح روگ آنا ♦

ترڑا بھڑی پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جلدی پڑنا ۔ اضطراب ہونا ۔ گھبراہٹ پڑنا ♦ ابتر ہونا ♦ تہلکہ پڑنا ♦

ترڑا بھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ موت کی گرم بازاری ہونا ♦ تہلکہ پڑنا ♦

ترڑا تڑ یا تڑ پڑ ۔ (تابع فعل) ۔ پے در پے متواتر کسی بات کا جلد بدون توقف جواب دینا

ترڑا کھڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ متواتر آواز ۔ لگاتار مارنے کی آواز ♦ بڑی بڑی بوندوں کی آواز جو مسلسل برسنے سے پیدا ہوتی ہے ♦ دھواں دھوں ۔ جوتیوں ہاکروں سے

مارنے کی آواز ۔ پڑاپڑ ♦

تڑاق ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا سینگی توڑنے کی آواز ۔ چٹاخ ♦

تڑاق پڑاق ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) جلد جلد پے در پے ۔ متواتر ۔ برابر سہ

نہ کیجے ہم سے بُت گفتگو تڑاق پڑاق ۔ وگرنہ ہووے گی پھر دو بدو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۲) چٹاچٹ ۔ چٹ چٹ ۔ چٹاخ چٹاخ ۔ ٹوٹنے کی آواز سہ

ذرا بھی سینہ صد چاک میں جو تڑپا دل ۔ تو ٹوٹ جائینگے تار رفو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ ۔ پڑاپڑ ۔ سڑاسڑ سہ

سزا ہے دل کی اگر اُس کو باندھ کر زلفیں ۔ لگائیں کوڑے جو تندخو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دو بدو ۔ منہ در منہ ۔ ستمگر ہوگے سہ

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اُسکے ۔ سُنائے سو مجھے وہ تُند خو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ ۔ سٹاسٹ ۔ بیباکانہ ۔ نڈر ہوکر ۔ گفتگو کے آواز سہ

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جاتیو نہ اے قاصد ۔ تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۶ ۔ صفت) شوخ طبع ۔ شوخ مزاج ۔ چلبلا ۔ طرار ۔ طرار سہ

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا ۔ تو چاہتا ہے کوئی مجھ کو ہو تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاق تڑاق ۔ ا ۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱ ۔ ۲ ۔ ۵) ♦

تڑاقا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز ♦ سینگیاں کھینچنے کی آواز ♦ بوسہ کی آواز ۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے گڑا کے ساتھ نکلتی ہے ۔ کڑکا (۳) چٹخارا ۔ ذائقہ کی آواز سہ

چکھتے ہی زباں بھرتی ہے اس نقل کے تلتے ۔ شبرات میں جسطرح سے پٹختے ہیں پڑاکے (نظیر)

(۴) زور ۔ شدت ۔ تیزی ۔ جیسے تڑاقے کا مینہ (۵ ۔ عوام) کمی ۔ نایابی ۔ توڑا ۔ جیسے اناج کا تڑاقا گزر رہا ہے (۶) حُسن بیباکشش خداداد و قبول صورتی

تڑاقا بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (ہندو) فاقہ گزرنا ♦

تڑاقا کھاکر گرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ غش کھاکر گرنا ۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بے ہوش ہوکر گرنا ♦

تڑاقا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عوام) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا ♦ قحط ہونا ♦

تڑاقے کا ۔ ہ ۔ صفت (۱) مزے دار ۔ لذیذ ۔ لذت کا ۔ خوش ذائقہ ۔ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی سہ

بوسہ ہی تڑاقے کا مزے کی کوئی گالی ۔ چمکی ہی تبسم ہی غرض کھائیں کی شیرے (جرات)

(۲) چٹکیلا ۔ بھڑکدار ۔ چکوئل ۔ فوق البھڑک سہ

گرتی نادر تڑاقے کی مرم ۔ قمر یا جامہ سرکی شال ہری (رنگین)

(۳) شدت کا۔ زور کا۔ شدومد کا۔ جیسے تڑاتے کا اینڈ +

تڑ آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تڑخا جانا۔ تڑقنا۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا پھٹنے لگنا + درد یا سوزش کے سبب کسی عضو کا پھٹا جانا +

تڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا جیسے بچے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تڑانا (۲) توڑ پھوڑانا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسی تڑانا۔ باگ تڑانا (۳) خردہ کرانا۔ روپیہ بھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا۔ بھنجانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت گھٹوانا +

تڑائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) پھل وغیرہ تڑوانے کی اجرت (۲) روپیہ خردہ کرانے کا بٹا۔ بھاجی۔ بھنجائی +

تڑپ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب ؎

تو جو آئی تو مجھے ہجر میں کیا آرام درنہ اے موت تڑپ کیا یوں ہی جاتی (آباد)

حال جب دل کی تڑپ کا مجھ سے پوچھا یار نے + ذبح کر کے بیٹھے ایک لوٹن کبوتر رکھ دیا (رونق)

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرماگرمی جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کود۔ کود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مراد ہوگی۔ تلملاہٹ۔

تڑپ کر۔ ا۔ تابع فعل۔ بیقرار ہوکر۔ جلدی سے۔ پھرتی سے۔ کود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ مضطربانہ جیسے گھوڑے یا پہلوان کا تڑپ کر نکل جانا +

تڑپانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بےچین کرنا (۲) (پورب) گدگدانا +

تڑپتا ہوا۔ ا۔ صفت۔ گرماگرم۔ پُرمضمون۔ پُرتاثیر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے + پھڑکتا ہوا +

تڑپڑاہٹ۔ ا۔ اسم مؤنث (پورب) دیکھو (تڑپ)

تڑپنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا (۲) لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑ پھڑانا۔ چھٹپٹانا ؎

ناوک فگن نے صید نہ چھوڑا زمانہ میں تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) بیتاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا کودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جان کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزومند ہونا +

تڑپ پھڑانا۔ ا۔ فعل لازم (پورب) دیکھو (تڑپنا) +

تڑخ کر بولنا۔ ا۔ فعل لازم (عو) بگڑ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا۔ یا **تڑقنا۔** ہ۔ فعل لازم ماخوذ از ترقیدن (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی خشک چیز کا پھٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ درز پڑنا۔ بال آنا۔ کھلنا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹنا پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا خفگی سے جواب دینا +

تڑق کر جواب دینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجلا کر جواب دینا +

تڑکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندی) صبح۔ فجر۔ بھور۔ سویرا۔ علی الصباح (مسلمان ترکا کہتے ہیں)

تڑکا ہونا۔ فعل لازم (۱) سویرا ہونا۔ صبح ہونا + چاندنا ہونا (۲) صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا + خوب پٹنا۔ از حد مار کھانا (۳) صفایا ہونا۔ دیوالہ نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تڑکنا۔ ا۔ فعل لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تڑنگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تڑوانا۔ ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مار۔ ضرب (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

وفا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت مگر یاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب علی)

(۳۔ بقال) نقصان۔ خسارہ +

(یہ گیند تڑی کھیلنے میں جو کسی لڑکے کی گیند مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہہ دیتا ہے۔ کہ تڑی ہوئی پہلے ایک چور ہو گیا)

تڑی دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ پٹی دینا۔ بھرّا دینا (۲) بنانا۔ بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھیرانا +

تڑیانا۔ ہ۔ فعل لازم (ٹکسالی) تڑیانا۔ بہ بند کبوتر کا کم کم اڑ کر چلدینا +

تُزک۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلمبند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳) حشمت و لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمل۔ دھوم دھڑکا + شان و شوکت +

تزکیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ تصفیہ۔ صفائی + پاک کرنا جیسے تزکیۂ نفس +

تزلزل۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھونچال۔ بھوچال۔ کھلبلی۔ متزلزلہ۔ لرزش۔ جنبش۔ تہلکہ۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ +

تزلزل بیانی۔ ف۔ اسم مؤنث (عا) انداز بیان میں لغزش۔

بیان میں لشکر کشائی +

تَزوِیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مکر ۔ فریب +

تَزئین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ آراستگی ۔ آرایش ۔ زینت +

تِس ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تشنگی ۔ پیاس +

تِس ۔ ہ ۔ اسم اشارہ (پرانی ہندی) یہ ۔ اِس + وہ اُس جیسے

جس تس کو دیکھے بدنام ہو گئے (۲) اپنے بیگانے ۔ واقف و ناواقف +

بگاڑا وہ جس تس کو فریاد کر نہ پہنچا کوئی کارواں بھی اُدھر (میر حسن)

تُس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے ۔ اناج کا چھلکا +

تِسالا ۔ ہ ۔ صفت (عوام) تین برس کا ۔ سہ سالا ۔ (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تَساہُل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سہل انگاری ۔ سستی ۔ غفلت ۔ کاہلی ۔ مساواتی ۔

تَسبِیح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) سبحان اللہ سبحان اللہ کہنا (۲) سو دانوں کی مالا ۔ سُمرن (۳ ۔ ۱ ۔ ع) ورد ۔ وظیفہ جیسے اسکو توبہ کے نام کی تسبیح ہو گئی (۴ ۔ ہ) ایک قسم کے پودے کا نام جسکے کالے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مشابہ اور پھول سرخ ہوتا ہے ۔ حقیق البحر +

تَسبِیح پھیرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مالا جپنا +

تَسبِیح خواں ۔ ع + ف ۔ اسم مذکر (۱) خدا کی پاکی بیان کرنے والا ۔ خدا کا تقدس ظاہر کرنے والا ۔ تسبیح پھیرنے والا + وہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے (۲) جپ کرنے والا ۔ جپنے والا ۔ پریوگ کرنے والا +

تِسپَر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اسپر ۔ باوجود اسکے + پھر ۔ پھر بھی +

تَسخِیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) تابع کرنا ۔ مغلوب کرنا ۔ ہرانا (۲) محاصرہ کرنا ۔ گھیرنا ۔ (۳ ۔ ۱) قابو میں لانا ۔ جن یا پری کو قید کرنا (۴) کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا ۔ موہنا + لُبھانا (۵) بھوت پریت یا اسپر کو عمل (لازم) عمل روحانیت ۔ حاضرات +

تَسطِیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی سطر بندی ۔ اصطلاحی تحریر ۔ ترقیم ۔ قلمبند کرنا

تَسکِین ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلی ۔ تشفی ۔ دلاسا ۔ ڈھارس ۔ اطمینان (۲ ۔ ۱) افاقہ ۔ آرام ۔ صحت ۔ تندرستی (۳) امیر حسن دہلوی شاگرد شاہ نصیر و مومن خاں کا تخلص جنہوں نے ۱۲۶۰ھ میں انتقال کیا ۔ میر میر قابل مذیر فرخ حسن میر کی اولاد میں تھے ۔ اشعار نمکیں کہتے تھے +

تَسلا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تانبے پیتل وغیرہ کا طشت ۔ پرات ۔ لگن + (ہاتھ منہ یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تَسَلسُل ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سلسلہ بندی ۔ لڑی + سداقی + تواتر ۔ توالی ۔ پیہم +

تَسَلُّط ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) غلبہ ۔ حکومت (۲ ۔ ۱) قبضہ ۔ دخل ۔ تحت +

تَسَلّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی خوشی ۔ طمانیت ۔ خاطر جمع ۔ دیکھو تسکین

تَسلِیم ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا ۔ سونپنا ۔ راضی برضائے الٰہی ہونا (۳) ماننا ۔ قبول کرنا (۴ ۔ ۱) بندگی ۔ آداب ۔ نمسکار ۔ کورنش +

تَسلِیم کرنا ۔ فعل لازم (۱) ماننا ۔ قبول کرنا ۔ منظور کرنا (۲) آداب بجالانا ۔ بندگی کرنا ۔ بڑے کو سلام کرنا +

تَسلِیمات ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) تسلیم کی جمع ۔ آداب ۔ بندگی ۔ کورنش ۔ کورنشات (۲) تھینکس ۔ شکریہ +

تَسمہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ دوال چرم ۔ چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تَسمہ کھینچنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ ایک خاص طریقے سے گلا گھونٹ کر مارنا ۔ پھانسی دینا ۔ گلا دینا +

تَسمہ لگا نہ رکھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دو ٹکڑے کرنا ۔ صاف گردن اُڑا دینا + ذرا لگاؤ نہ رکھنا ؎

ہے دل کیساتھ دل کی تمنا کا خاتمہ مجھ شستگی تیغ یار نہ تسمہ لگا ہوا (دیجو)

تَسُّو یا تَسُّو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ سوا انچ ۔ گز کا چوبیسواں حصہ ۱/۲۴ گز +

تِسواسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بسوانسی کا بیسواں حصہ ۔ بگوانسی +

تَشبِیہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مشابہت ۔ باہمی مشابہت ۔ تمثیل (اصطلاح معانی میں) ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ کسی صفت میں مشابہ کرنیکو کہتے ہیں اس میں وجہ شبہ ظاہر ہو یا نہو جسے تشبیہ دیں اُسے مشبہ اور جس سے تشبیہ دیں اُسے مشبہ بہ کہتے ہیں ۔ مشبہ اور مشبہ بہ کو طرفین تشبیہ اس صفت کو وجہ شبہ اور جو حرف اُسپر دلالت کرے اُسے حرف تشبیہ کہتے ہیں ۔ (اسکی مفصل کیفیت رسالہ علم بیان میں بہت کچھ موجود ہے) ۔

تَشت ۔ ت ۔ اسم مذکر (۱) تسلا ۔ پرات ۔ لگن (۲) وہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحت خانہ میں رکھا جاتا ہے ۔ جسے انگریزی میں باٹ کہتے ہیں ۔ (طشت کی کسترباری)

تَشت اَز بام ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم (۱) مشہور ہونا ۔ مشتہر ہونا ۔ اظہر من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا ۔ آشکارا ہونا ۔ بھانڈا پھوٹنا ۔ کھلنا +

تَشت چَوکی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ وہ چوکی اور وہ طشت جو زچہ خانے یا امیروں کے بیت الخلا میں رکھا جاتا ہے ۔ جسے کموڈ اور پاٹ بھی کہتے ہیں

تَشتَری ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹی رکابی +

تشخ

تشخیص ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مقرر کرنا ۔ معیّن کرنا ۔ ٹھیرانا ۔ قرار دینا + مرض کا پہچاننا + جانچ ۔ کُوت + تحقیق +

تشخیصِ جمعبندی ۔ ف ۔ اسم مؤنث (قانون) سالانہ بندوبست کا وہ نقشہ جو زمینداروں تعلقہ داروں اور دیگر باشندگانِ شہر کے معاملۂ زمین کا بنایا جاتا ہے +

تشدّد ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ سختی + زیادتی + جبر ۔ تعدّی +

تشدید ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) حرف کو مشدّد کرنا ۔ ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام ۔ توقّف کا قاف (۲) دو سرے دو تین دندانے کی علامت جو حرفِ مشدّد پر لکھی جاتی ہے +

تشریح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) شرح کرنا ۔ بخوبی بیان کرنا ۔ تفصیل ۔ تفسیر (۲) شرح ۔ ٹیکا ۔ حاشیہ جیسے سبق کی تشریح وضاحت (۳) جسم کے رگ وپے و اعضائے جسمانی کا بیان ۔ جسم کی بناوٹ کی تحقیق ۔

تشریف ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) شرف ۔ بزرگی ۔ عظمت + عزّت (۲) تعظیم و تکریم (۳ ۔ ف) خلعت ۔ امتیازی لباس جو بادشاہ یا کسی رئیس کی طرف سے مرحمت ہو + خلعتِ فاخرہ + وہ لباس جو حکّام ماتحتوں کی امتیاز کے لئے پہنائیں +

تشریف آرزانی فرمانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ لغوی معنے بزرگی بخشنا ۔ اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا وارد ہونا ۔ پدھارنا ۔ تشریف لانا ۔ سرفراز ہونا ۔ براجمان ہونا +

تشریف رکھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بیٹھنا ۔ قیام کرنا ۔ ٹھیرنا ۔ پدھارنا ۔

تشریف لانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ آنا ۔ قدم رنجہ فرمانا ۔ پگ دھارنا +

تشریف لیجانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ سدھارنا ۔ پدھارنا ۔ رخصت ہونا ۔

تشفّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنی شفا چاہنا (۲) تسلّی ۔ تسکین ۔ ڈھارس ۔ طمانیت ۔ دلجمعی (۳ ۔ ا) سیری ۔ اگھائی +

تشنا ۔ ا ۔ اسم مذکر (ع) ملامت ۔ بدگوئی ۔ طعنہ مہنا ۔ طعن و تشنیع + (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنہ کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی (ع) طعنہ دینا ۔ لعنت ملامت کرنا + ہاتھ بہا چھنا

تشنّج ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ اینٹھن ۔ جکڑ جانا ۔ اکڑ جانا ۔ یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ عطش ۔ پیاس ۔ تراس +

تصر

تشنہ ۔ ف ۔ صفت (۱) پیاسا (۲) خواہشمند ۔ نہایت مشتاق +

تشنۂ خوں ۔ ف ۔ صفت ۔ لہو کا پیاسا ۔ جانی دشمن +

تشنہ لب ۔ ف ۔ صفت (۱) نہایت پیاسا ۔ ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپڑیاں جم جائیں ۔ خشک لب (۲) نہایت مشتاق نہایت خواہشمند +

تشنیع ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ طعنہ ملامت ۔ برا بھلا کہنا (طعن تشنیع زیادہ بولتے ہیں)

تشویش ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) پریشانی ۔ گھبراہٹ (۲) سوچ ۔ تردّد ۔ فکر ۔

تشہیر ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مشہور کرنا ۔ شہرت دینا ۔ آشکارا کرنا ۔ ڈھنڈھورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری یا بازار در بازار پھرانا +

تصانیف ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ تصنیف کی جمع + بنائی ہوئی کتابیں

تصحیح ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) صحت ۔ تندرستی (۲) صحیح کرنا ۔ غلطی دور کرنا + املا یا انشا کی درستی ۔ اصل اور نقل کا مقابلہ +

تصدّق ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) صدقہ دینا ۔ وارنا ۔ نثار کرنا (۲) قربانی ۔ بلہاری (۳ ۔ ف) طفیل ۔ بدولت +

تصدّق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ نثار کرنا ۔ صدقہ کرنا ۔ وارنا ۔ نچھاور کرنا

تصدّق ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ واری جانا ۔ نثار ہونا ۔ صدقہ ہونا ۔ بل جانا

تصدیع ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ دردِ سر ۔ تکلیف ۔ دکھ +

تصدیعہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ تکلیف ۔ دردِ سر ۔ دکھ +

تصدیعہ اٹھانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ دردِ سر مول لینا ۔ تکلیف گوارا کرنا ۔

تصدیعہ دینا ۔ ا ۔ فعلِ متعدّی ۔ تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) صداقت ۔ صحت ۔ سچائی (۲ ۔ ا) ثبوت ۔ اثبات (۳ ۔ ا) شہادت ۔ گواہی (۴) منطق ۔ تصوّر یا حکم +

تصدیق کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم (۱) صحت بہم پہنچانا ۔ صحت کرنا + ثابت کرنا (۲) شہادت دینا ۔ تائید کرنا (۳) سفارش کرنا ۔ سرٹیفکٹ دینا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا (۴) تشخیص کرنا +

تصرّف ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) دست اندازی + کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ ۔ دخل ۔ تحت ۔ اختیار (۳) صرف ۔ خرچ (۴) تبدّل ۔ تغیّر ۔ اپنی طرف سے کچھ بڑھانا ۔ کچھ کا کچھ کردینا (۵) کسی بزرگ یا درویش کی کرامت ۔ خرقِ عادت (۶) غبن ۔ خیانت ۔ تغلّب +

تصر

تصرّف بیجا کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقے سے صرف میں لانا - خُرد بُرد کرنا (۲) - قانون) قبضۂ ناجائز کرنا -

تَصَرُّقی - ع - اِسم مؤنث (یورپ) وُہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصے کا نقیض +

تَصْریح - ع - اِسم مؤنث - دیکھو (تشریح)

تَصْریف - ع - اِسم مؤنث - مصدروں کی گردان - دھانورد یا نشر +

تَصْغیر - ع - اِسم مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف تقلیل - چھٹائی - کوتاہی - خُردی - چھوٹاپن + اختصار (۲ - قواعد) وُہ اِسم ذات جس میں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے ٹٹوا - بچھڑا +

تَصْفِیَہ - ع - اِسم مذکر (۱) صفائی (۲) فیصلہ - رفع تکرار - صُلح (۳) نیاؤ - بیچ بچاؤ (۴ - ۱ .) چکوتا - بیباقی - انفصال +

تَصَنُّع - ع - اِسم مذکر (۱) بناوٹ - ساخت (۲) آراستگی - بناؤ + تکلف (۳) محض نمود - دکھاوا - اُوپری نمائش (۴ - قانون) جعل - مکر - دھوکا - تلبیس + اِبطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تَصْنیف - ع - اِسم مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد + اختراع

تَصَوُّر - ع - اِسم مذکر - کسی شے کی صُورت دل میں باندھنا + تامّل - تفکر - دھیان - مراقبہ - فکر (۲) خیال - ادراک - منصوبہ + سُوجھ (۳ - منطق کی اصطلاح میں) کسی چیز کی صُورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تَصَوُّف - ع - اِسم مذکر - خواہش نفسانی سے پاک ہونا - وُہ عِلم جس کے وسیلے سے صفائی قلب حاصل ہو - تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیاء عالم کو مظاہر صفاتِ حق جاننا - قطع من الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہُوم اور لاموجود سمجھکر ہستی کے لائق نہ جاننا + مذہبِ صوفیہ (نکتہ اسکا ماخذ بعض صاحبوں نے صُوف قرار دیا ہے جو پشمینہ پوشی اور گرون تنکا کلیں چھوڑنا کی اصل تشبیہ کی ہے لیکن فقرا کا گروہ جو اوّل میں پشمینہ پہنا کرتا اور کلیں چھوڑا کرتا تھا اور صوف بمعنی صاف ٹھہرائینگے تو کیشو و گردان ہونے سے مراد ہوگی چونکہ (اصطلاح حق ماسوی اللہ سے کیشو اور وہ گروہ ان سے ہوتے ہیں لہذا انکو صُوفی اور اُنکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں)

تَصْوِیر - ع - اِسم مؤنث (۱) لغوی معنے صُورت بنانا مگر یہ مصدر اِسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہو (۲) مورت - شبیہ - رُوپ + فوٹو + نقش نقشہ + بُت (۳ - ۱ - صفت) نہایت خوبصورت - نہایت عمدہ - قابلِ تصویر سے

تب

سب گفتار میری سب زبانی نگ سنگ واقف تصویر میں ہستی کی بجاوٹ خاصی ورنگیں)

تصویر کھینچنا - ا - فعلِ متعدی (۱) عکس اُتارنا - شبیہ اُتارنا - فوٹو بنانا (۲) تصویر بنانا - مُورت بنانا - نقش بنانا - نقشہ اُتارنا (۳) سماباندھنا - ہیئت پیدا کرنا +

تصویر کی حالت - ا - تابع فعل - تصویر کی مانند تصویر دینے کو قابل - نہایت حسین - قبول صُورت صاحبِ جمال +

تصویر ہوجانا - ا - فعلِ لازم - بُت بنجانا - بحس و حرکت ہوجانا +

تَضْحِیک - ع - اِسم مؤنث - ہنسی اُڑانا - ذلّت رُسوائی - تذلیل - توہین -

تَضَرُّع - ع - اِسم مؤنث (۱) گریہ وزاری - رونا پیٹنا - نالہ و فریاد (۲ - ۱) خوشامد و ساماجت - منّت سماجت +

تَضْمِین - ع - اِسم مؤنث - ملانا - شامل کرنا - اصطلاحِ عروض میں کسی مشہور مضمون یا شعر کو اپنی نظم میں داخل یا چسپان کرنا - دُوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تَضْیِیع - ع - اِسم مؤنث (جمع تضییع) ضایع کرنا +

تضییعِ اوقات - ع - اِسم مؤنث - وقت گنوانا - وقت اکارت کھونا - بے فائدہ وقت کھونا - عمر رائیگاں کھونا +

تَطابُق - ع - اِسم مذکر - مُطابقت - باہم مُطابق ہونا + مشابہت ملنا +

تَطْبِیق - ع - اِسم مؤنث - دیکھو (تطابق) +

تَعارُف - ع - اِسم مذکر - شناسائی - جان پہچان - واقفیت - واقفکاری +

تَعاقُب - ع - اِسم مذکر - پیچھا - پیروی - پیچھے جانا +

تعاقب کرنا - ا - فعلِ متعدی - پیچھا کرنا - رگیدنا - بھاگتوں کے پیچھے جانا +

تَعالیٰ - ع - بلند - برتر - عالی مرتبہ - بزرگ - اعلیٰ +
(لغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ باب تفاعل سے ماضی معروف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسم الہیٰ کا حال واقع ہوتا ہے جیسے خدا تعالیٰ یعنے بلند ہے خدا)

تعالی اللہ - ع - کلمۂ تعجب - لغوی معنے خدا بزرگ ہے +
(چونکہ جب کسی عمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانع حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجب - تعریف - حیرت - سبحان اللہ - واہ واہ کے موقع پر بولنے لگے +

تَعَب - ع - اِسم مذکر - رنج + کلفت - ماندگی - دُکھ تکلیف - محنت مشقت

تَعْبِیر - ع - اِسم مؤنث (۱) بیان کرنا - عبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا + نتیجۂ خواب +

تعبیر کرنا - ۱ - فعلِ لازم - مُراد لینا - مُراد رکھنا +

تعجب - ع - اِسم مذکر (۱) دیکھو (اچرج) (۲) انوکھاپن +

تعجیل - ع - اِسم مؤنث - جلدی - شتابی - عُجلت - اِضطرابی - کسی کام میں اُسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد - ع - اِسم مؤنث (۱) گنتی - شمار - نمبر - مقدار (۲) اندازہ - تخمینہ - تشخیص

تعدّی - ع - اِسم مؤنث (۱) حد سے تجاوز کرنا - ظلم و ستم - جبر و سختی (۲) فعلِ لازم کو متعدی بنانا - فعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعول پر واقع ہونا

تعرّض - ع - اِسم مذکر (۱) سامنے آنا - آگے آنا - مقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا - سدِّ راہ ہونا - روکنا - مُزاحمت - روک ٹوک +

تعریف - ع - اِسم مؤنث (۱) واقفیت - شناسائی - پہچان (۲) بیان - تشریح (۳) ثنا - مدح - توصیف - وصف - صفت +

تعریف المجہول بالمجہول - ع - تاپو فعل - کسی نامعلوم بات کو اس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آسکے +

تعریف کرتے مُنہ سوکھنا - ۱ - فعل لازم - کمال مجبوری کے ساتھ تعریف کرنا - حسب دلخواہ تعریف نہ کرسکنا +

تعزیت - ع - اِسم مؤنث - تسلّی دینا - صبر دینا (۲) ماتم پُرسی کرنا - پُرسا دینا - غم میں شریک ہونا +

تعزیت نامہ - ع + ف - اِسم مذکر - ماتم نامہ - وہ خط جو کسی میت کے رشتہ دار کو متوفی کے افسوس کے متعلق لکھا جائے - ماتم پُرسی کا خط

تعزیر - ع - اِسم مؤنث (۱) سیاست - سزا - گوشمالی (۲) حدِ شرعی سے کم سزا دینا - کم سے کم چالیس دُرّے لگانا - مصلحتِ وقت کے موافق تنبیہ کرنا - مثلاً تعزیر دیکے آپنے عادت بگاڑ دی + جی ابتر ہاتھا بھی نہیں بے غلط کئے (زلا اعلم)

تعزیراتِ ہند - ع + ف - اِسم مؤنث (قانون) ہندی معنی ہندوستان کی سزائیں - اصطلاحی وہ مجموعۂ قوانین - یا ایکٹ جسمیں ہندوستان کی سزاؤں کا ذکر ہے - پینل کوڈ +

تعزیہ - ع - اِسم مذکر (۱) ماتم پُرسی (۲) اِمام حسن و حسین علیہم السلام کی قبروں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قبّے کے اندر محرم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہو اُسکی ابتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب تیمور گورگان اہل کوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے مُعلّیٰ گیا تو وہاں سے کچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جبسے لوگ اس صورت پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی ابتدا اس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سیّد الشہدا کا بڑا معتقد تھا جب

بایزید قیصر روم کو گرفتار کرچکا اور ترک اور مقدس مقامات متعلقہ سلطنتِ روم پر غالب آ کے قبضہ میں آگئے تو کربلائے مُعلّیٰ کی زیارت کو گیا حسبِ بشارت سیّد الشہدا کچھ تبرکات پیش نذر ملبوس - رومال اُسے تبرک ملے جنہیں محل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا ان تبرکات کی برکت سے وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اُس ہاتھی کو سب آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا - پس اُس زمانے سے یہ رواج ہوگیا - چونکہ محرم کے موقع پر صاحبقران اس محل کے پردے زیارت کیواسطے اُٹھادیتا تھا - پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب و ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سُرخ تربتیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوا اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے)

(۳) ہندو بطور مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مُسلمان امیر بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اسکا استعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہینگے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲) ہندی گت بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ۱ - فعلِ متعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲) عوام کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطور تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ۱ - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲) عوام کسی شخص کا مرنا - کمی کا کچھ مرنا بھی کہتے ہیں (۳) ہندو دیوالہ نکلنا - مرجانا +

تعزیہ دار - ع + ف - اِسم مذکر - وہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اِسم مؤنث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گرداننا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعزیہ رکھنا - ۱ - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیّد الشہدا کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا

تعزیہ نکالنا - ۱ - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشّق - ع - اِسم مذکر (۱) اظہارِ محبت - چاہ - پیار (۲) شوق - اِشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنا +

تعصّب - ع - اِسم مذکر (۱) حمایت - پشتی - طرفداری (۲) مذہبی رعایت - مذہبی

تَعطِیل - ع - اسم مؤنث (١) بیکاری - بے شغلی + خانہ نشینی - چھٹی + تہوار کا دن - یوم الراحت +

تَعظِیم - ع - اسم مؤنث (١) بڑا جاننا - بزرگ ماننا (٢) بزرگی - عظمت - عزت - حرمت - تکریم - توقیر - قدر و منزلت - وقعت - آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر و مدارات

تَعظِیم دینا - ١ - فعلِ متعدی (١) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہو جانا - کھڑے ہو کر عزت کرنا - استقبال کر کے صدر میں بٹھانا (٢) سلامی اُتارنا +

تعظیم کرنا - فعلِ متعدی (١) عزت کرنا - آداب بجالانا (٢) سلامی اُتارنا +

تَعفُّن - ع - اسم مؤنث - سڑاند - بدبو +

تَعقِید - ع - اسم مؤنث - لغوی معنے گرہ دینا - اصطلاحِ عروض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا - اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا + . .

تَعَلُّق - ع - اسم مذکر (١) علاقہ - لگاؤ (٢) مناسبت - ربط - میل (٣) رشتہ - خویشاوندی (٤) میل - میلان - رجحان (٥) سروکار - واسطہ (٦) ملازمت - خدمت - سروس +

تَعَلُّقِ خاطِر - ع - اسم مذکر (١) لگاؤ طبع - فکر - دل کا کسی طرف لگا رہنا (٢) میلانِ طبع + دلبستگی +

تَعَلُّقَہ - ع - اسم مذکر (١) قبضہ - تصرف (٢) علاقہ - ضلع - ڈسٹرکٹ (٣) محال - جائداد - ملکیت - حقیقت - جاگیر +

تَعَلُّقَہ دار - ع + ف - اسم مذکر - ضلعدار - علاقہ دار - جاگیردار + بڑا

تَعَلُّقَہ داری - ع + ف - اسم مؤنث (١) علاقہ داری - زمینداری (٢ - قانون) حقِ اعلیٰ استحقاقِ عظیم حسب تراحق +

تَعَلِّی - ع - اسم مؤنث (١) بلندی - برتری (٢) درجہ بدرجہ ترقی (٣ - ١) شیخی - ڈینگ - گھمنڈ - اپنے تئیں سب سے اعلیٰ سمجھنا

تعلّی کی لینا - فعلِ لازم - غرور کی لینا - شیخی بھگارنا - ڈینگ مارنا - گھمنڈ ظاہر کرنا

تَعلِیق - ع - اسم مؤنث (١) کسی چیز کا لٹکانا - معلق کرنا (٢ - قانون) موقوف رکھنا +

تَعلِیق میں رہنا - ١ - فعلِ لازم - التوا میں رہنا - ملتوی رہنا + موقوف رہنا +

تَعلِیقَہ - ع - اسم مذکر (١) مال و اسباب کی ضبطی - مکان کی قرقی (٢) قرق شدہ اسباب کی فہرست جسے فرد تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ عربی زبان میں ضبط یا قرقی وغیرہ کے معنے میں مطلق نہیں پایا جاتا البتہ منشیانِ ایران و شعرائے عجم نے نوشتۂ سلاطین کو رقم اور تحریر اُمرائے عظام مثلاً وکیل - وزیر - ایلگا بیگی یعنی امیرالامراء وغیرہ کو تعلیقہ لکھا ہے جیسا کہ ذکی ندیم شاعر ایرانی کے اِس شعر سے ظاہر ہے ؎

خط آمد و کیفیتِ رُخسارِ تو کم شد تعلیقۂ معزولیٔ نازِ تو رقم شد

مگر ہندوستان میں بادشاہوں کی باہمی تحریر کو نامہ اور جو کچھ امرائے عظام کے نام لکھا جائے اُسے فرمان کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جسے وہ لوگ اپنے صدر مقام سے استقبالاً آگے بڑھ کر سر پر رکھتے اور نہایت احترام سے لے آتے ہیں - اور اگر شاہی ارکانِ سلطنت و امرائے حضور کو ارقام ہو تو اُسے شُقّہ مزین بدستخطِ خاص اور جو اہلکارانِ سلطنت بادشاہ کی طرف سے تحریر کریں تو اُسے حسب الحکم کے نام سے موسوم کرتے ہیں - پس اِس صورت میں اِس لفظ کو اُردو قرار دینا واجب ہے +

تَعلِیل - ع - اسم مؤنث (١) کسی شخص کو کسی چیز کی طرف مشغول کرنا (٢) کسی چیز کا سبب قائم کرنا (٣ - گرامر) علت زائل کرنا - سہولتِ کلام کے واسطے حروفِ علت کے بدل دینے - یا ساکن کر دینے یا حذف کر دینے سے تخفیف کرنا (٤) وجہ بیان کرنا - سبب پیدا کرنا +

تَعلِیم - ع - اسم مؤنث (١) سکھانا + علم سکھانا (٢) تربیت - تادیب (٣) تفہیم - تلقین - ہدایت - وہ باتیں جو پیر اپنے مُریدوں کو بتاتے (٤) تہذیب - آراستگی (٥ - ١) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (٦ - ١) خوشخطی کا نمونہ - جس سے دیکھ کر طالبِ علم لکھنا سیکھے +

تَعلِیم پانا - ١ - فعلِ لازم (١) علم حاصل کرنا - علم سیکھنا (٢) تربیت پانا - ہدایت پانا - تلقین پانا (٣) ناچنا گانا سیکھنا - رقص و سرود کی مشق کرنا +

تَعلِیم دینا - ١ - فعلِ متعدی - ناچنا گانا سکھانا +

تَعلِیم لینا - ١ - فعلِ لازم - گانا بجانا سیکھنا - ناچنا سیکھنا +

تَعمِیر - ع - اسم مؤنث - عمارت بنانا + مرمت کرنا - نئے سرے سے مکان بنانا

تَعمِیل - ع - اسم مؤنث (١) عمل کرنا - عمل میں لانا (٢) بجا آوریٔ حکم - فرمانبرداری - خدمتگزاری - حکم بجالانا - حکم پورا کرنا +

تعمیلِ مُعاہدہ - ع - اسم مؤنث - قانون - کسی معاہدہ یا اقرار کی تکمیل

تَعمِیَہ - ع - اسم مذکر (١) پوشیدگی - چھپانا (٢) تاریخ گوئی میں مادہ کو معمّے کے طور پر بیان کرنا +

تَعوِیذ - ع - اسم مذکر (١) پناہ دینا - پناہ میں لانا - امان - بچاؤ (٢) دعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد یا کوئی نام جو لکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو وغیرہ پر باندھتے ہیں - حرز - جنتر - نقش ؎

تعو

کیا پوچھتا ہے تو کہ پِلی نبض و محبت چلتا ہوا تعویذ تجھے نقش دم کو (ذوق)

(۳-۱) کوہانِ قبر - لوحِ مزار - وہ پتھر جو قبر کے بیچ چبوترے کے اُوپر رکھا جاتا ہے ؎

دشمن و دوست ہیں انمرگ لیے آنکھیں + نقش جب کا ہو یہ سنگِ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا - ۱ - فعلِ متعدی - ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش یا کلامِ الٰہی کا لکھا ہوا پُرزہ زبان سے چوسنا - اُستاد ذوق نے قبر کے تعویذ کیطرف بھی اشارہ کیا ہے ؎

حشر کے مکتب میں تو زیادہ سب سے تیز ذہن تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا (ذوق)

تعویذ و طومار - ع - اِسم مذکر (عو) گنڈا تعویذ + ٹوٹکا + جادو ٹونا + (اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اس جگہ اُسکو تعویذ کا مترادف خیال کیا جاتا ہے)

تعویذی گلوری - ۱ - اِسم مؤنث - مربع پان کا بیڑا - چوکھونٹا بیڑا +

تعویق - ع - اِسم - مؤنث - ڈھیل - دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہّد - ع - اِسم مذکر - عہد + عہدنامہ - اِقرار نامہ + ذمّہ داری -

تعیّن - ع - اِسم مذکر (۱) تقرّر - تشخّص - مخصوص - مُعیّن کرنا - ٹھیرانا (۲ - تصوّف) مُطلق کا نقیض - قید - روک - اِنحصار ؎

پردہ کو تعیّن کے در دل سے اُٹھا دے کھلتا ہو ابھی پل میں طلسمات جہاں کا (سودا)

تعیّنات - ۱ - اِسم مذکر (غلط العوام) مُتعیّن - مُقرّر - وہ شخص جو کسی کام پر مقرّر کیا جائے (اسے اُردو والوں نے تعیین بروزن یقین سے جو اصل میں مُقرّر ہے عربی کے طور پر جمع بنا لیا ہے اور یہ قاعدہ کے خلاف ہے اور مزہ یہ ہے کہ اِسکا اطلاق مُفرد پر کیا جاتا ہے - تلفّظ میں بھی فرق ہو گیا ہے - صحیح تعیینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیّناتی - ۱ - اِسم مؤنث - (عوام) تقرّری + ڈیوٹی + نوکری - خدمت -

تغار - ف - اِسم مذکر (۱) مٹّی کا گونڈا یا ناند (۲ - معما) وہ گڑھا جو گارا بنانے یا چونہ بھگونے کے واسطے تغاروے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری - ۱ - اِسم مؤنث (گنوار) تغارہ - آٹا گوندھنے کا گلی برتن - گونڈا جیسے توانہ تغاری کا ہیکی بھٹیاری +

تغافُل - ع - اِسم مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا - غفلت - بیخبری (۲-۱) بے التفاتی - کم توجہی - بے پروائی + بے احتیاطی (۳-۱) تکاسُل تساہل - سُستی +

تغافل شعار - ع - صفت - غفلت شعار - غفلت کیش - بے پروا -

تغلّب - ع - اِسم مذکر (۱) غلبہ کرنا - مغلوب کرنا - قبضہ کرنا (۲-۱)

تغ

غبن - خیانت - تصرّفِ بیجا +

تغما - ۱ - اِسم مذکر (صحیح تُرکی تمغا) (۱) نشانی - مُہر - مہرِ شاہی + میڈل کارگزاری کی علامت - سکّہ (۲) محصولِ چُنگی (۳-۱-ع) تحکّم - حکومت +

تغما بٹھانا - ۱ - فعلِ متعدی (ع) تحکّم جتانا + سکّہ بٹھانا - رُعب بٹھانا +

تغیّر - ع - اِسم مذکر - تبدّل - بدلی - تبدیل + حالت پلٹنا - اِنقلاب +

تغیّراتِ ہرسالہ - ف - اِسم مؤنث (تعلقہ) (۱) ہر سال کے تغیّر و تبدّل (۲) ہر سالہ تغیّرات کا رجسٹر جس میں نمبرداروں کے داخل خارج لکھے جاتے اور تحصیلدار کی تحویل میں رہتا ہے +

تُف - ف - اِسم مذکر (۱) آبِ دہن - لُعابِ دہن - رال + تھوک - جیسے تُف ہے تیری ڈاڑھی پر (۲-۱) کلمۂ تنفّر - دُروُد - لعنت - ملامت - پھٹکار - دھتکار +

تُف ہے تیری اوقات پر - ۱ - محاورہ - لعنت ہے تیرے ڈھنگ پر

تفاخُر - ع - اِسم مذکر - فخر - ناز + گھمنڈ - ڈینگ - فخر جتانا - ڈینگ مارنا +

تفارِیق - ع - اِسم مؤنث - تفریق کی جمع (۱) جُدائیاں - تفرقے (۲) تمیع - اوقاتِ مختلف + فرق -

تفاوُت - ع - اِسم مذکر - فاصلہ - دُوری - بُعد - بل + فرق + جُدائی +

تفتہ - ف - صفت - تپیدہ - جلا بُھنا - سوختہ - گداختہ + عاشق +

تفتہ جگر - ف - صفت - سوختہ جگر - دل جلا - آتشِ عشق کا جلا ہوا - عاشقِ دل سوختہ + عاشق +

تفتیش - ع - اِسم مؤنث (۱) کھودنا (۲) چھان بین - تحقیق و تدقیق - کھوج - سُراغ (۳) کوشش - جستجو - تفحّص - دریافت - پوچھ گچھ +

تفحّص - ع - اِسم مذکر - دیکھو (تفتیش)

تفرِقہ - ع - اِسم مذکر (۱) چھٹنا - دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جُدائی - مفارقت - فُرقت - علیحدگی - ہجر - برہ (۳) پھوٹ - نااتفاقی + نفاق (۴) پراگندگی - ابتری + تتر بتر +

تفرِقہ انداز - ع - ف - صفت - جُدائی کرانے والا - مفارقت کرانیوالا + نفاق ڈالنے والا - دلوں میں فرق ڈلوا دینے والا - پھوٹ کرا دینے والا - اَن بن کرانیوالا + تتر بتر کرنیوالا +

تفرِقہ پرداز - ع + ف - (دیکھو تفرقہ انداز) ؎

کیا کھوں دل ڈمری کرفت اُٹھائی کیسی ہت تری تفرقہ پرداز کی ایسی تیسی (جرأت)

تفرقہ پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) جُدائی ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ بوگ پڑنا۔ دَرہم برہم ہونا (۲) اختلافِ رائے ہونا۔ پھوٹ پڑنا۔ نفاق ہونا۔ نااتفاقی ہونا +

تفرقہ ڈالنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ مخالفت کرانا۔ پھوٹ ڈالنا۔ ان بن

غم فرقت ہی ڈالے تفرقے ہیں یاریاں کہا گیا آئیں تفرقہ ہو جیسے۔ مجھکو دل ہو۔ دل کو راس آئے

تفریح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) فرحت۔ خوشی۔ راحت (۲۔ ا) خوش طبعی۔ مزاح۔ ٹھٹھا۔ دل لگی۔ ہنسی۔ چہل (۳۔ ا) ہوا خوری۔ سیر۔ دل بہلانا (۴۔ ا) تازگی۔ شگفتگی۔ نضارت + لطافت +

تفریحِ طبع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دل بہلاؤ۔ خوشی۔ انبساط۔ فرحت۔ (۲) مزاح۔ دل لگی۔ ہنسی۔ چہل۔ ٹھٹھا +

تفریحاً۔ ع۔ تابع فعل (۱) از روئے تفریح۔ مزاحاً۔ ہنسی سے۔ دل لگی سے۔ بطور خوش طبعی +

تفریق۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جُدائی۔ علیحدگی۔ فرق۔ تفاوت۔ پراگندگی (۲ حساب) منہائی۔ کسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز۔ امتیاز (۴۔ قانون) جُدا سا۔ بٹائی۔ بانٹ +

تفریق نامہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (قانون) وہ فیصلہ کُن اقرار نامہ جو اُن حقوق کا جنکا مختلف آدمیوں نے دعویٰ کیا ہو فیصلہ کر دے +

تفسیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) معنیٔ سخن کو ظاہر کرنا۔ تشریح۔ تفصیل۔ تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +

تفسیر کرنا۔ و۔ فعلِ متعدی۔ کھولکر بیان کرنا۔ تشریحاً بیان کرنا۔ صراحتاً بیان کرنا +

تفصیل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) جُدا جُدا کرنا۔ فصل کرنا۔ علیحدہ کرنا + بیان کرنا (۲) تشریح۔ تفسیر۔ تصریح (۳۔ ا) فہرست۔ فرد (۴۔ ا) کیفیت۔ حقیقت +

تفضیل۔ ع۔ اسم مؤنث۔ فضیلت دینا۔ ترجیح دینا۔ فوقیت دینا +

تفضیلِ بعض۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) بعض پر بعض یا (۲۔ گرامر) صفت کی وہ قسم جسمیں سے موصوف کو بعض موصوف پر فضیلت دی گئی +

تفضیلِ کل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) سب پر فوقیت دینا (۲۔ گرامر) صفت کی وہ قسم جسمیں کہ موصوف کو سب موصوفوں پر فضیلت دی جائے +

تفضیلِ نفسی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ذاتی فضیلت (۲۔ گرامر) صفت کی وہ قسم کہ جسمیں ایک موصوف کو دوسرے موصوف پر ترجیح نہ دی جائے +

تفکّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ +

تفنگ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) ہوائی بان + بندوق۔ توپ (۲) وہ پتلی سی نلی جس میں مٹی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھونک کے زور سے چلاتے ہیں ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے الٰہی پھر جو دل پر تاک کر مارا تو کیا مارا (ذوق)

(نوٹ) تفنگ توپ کا مخفف یا متبدل ہے۔ نگ کلمۂ نسبت و تشبیہ) +

تفنّن۔ ع۔ اسم مذکر (۱) شاخ شاخ ہونا رنگ برنگ کا ہونا۔ طرح بطرح کا ہونا۔ ایک حال ہو دوسرے حال پر ہونا (۲) چہل۔ دل لگی (۳) مشغلہ +

تفنّنِ طبع۔ ع۔ اسم مذکر (۱) دل لگی ہنسی۔ خوش طبعی (۲) دل کا بہلاوا۔ تفریحِ طبع +

تفو۔ ف۔ کلمۂ تنفر (دیکھو تُف) تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو (۲) تھوکنا۔ تھوک ڈالنا +

تفویض۔ ع۔ اسم مؤنث۔ سپردگی + تحویل۔ حوالگی +

تقاضا۔ ع۔ اسم مذکر (۱) خواہش۔ طلب۔ مانگ۔ طلبی۔ درخواست۔ استدعا (۲۔ ا) تاکید۔ تشدّد (۳۔ ا) کام مثلاً درزی کہا کرتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴۔ قانون) دعوے۔ مطالبہ +

تقاضائے سِن۔ یا عُمر۔ یا وقت۔ ع۔ تابع فعل۔ مقتضائے عمر۔ طفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے موافق + مقتضائے وقت + حسبِ موقع +

تقاطُع۔ ع۔ اسم مذکر۔ باہم ایک دوسرے کو قطع کرنا۔ منقطع ہونا۔ کٹنا +

تقاوی۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا۔ طاقت دینا۔ مدد دینا (۲) وہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کیطرف سے بطور امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہو

تقدّم۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) پیشی + صدر نشینی +

تقدیر۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اندازہ۔ مقدار (۲) قسمت۔ نصیب۔ بھاگ۔ بخت۔ پرالبدھ۔ مقسوم + وہ اندازۂ قدرت یا فطرت جو خدا تعالیٰ نے ہر ایک چیز کے مادّے میں رکھدیا ہے +

تقدیر آزمانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت آزمائی کرنا۔ قسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا۔ مقسوم کا تجربہ کرنا۔ مقدر کو دیکھنا +

تقدیر آزمائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مقدر کا ناموافق ہونا + ادبار ہونا۔ بد اقبالی ہو۔

تقدیر پلٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا برگشتہ ہونا۔ بد اقبالی ہونا۔ ادبار

ہونا۔ مقسوم بگڑنا +

تقدیر پھر جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا۔ ادبار آنا۔ اقبال نہ رہنا (۲) دن پھرنا۔ بھلے دن آنا۔ تقدیر کا سامنے ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ ترقی سامنے ہونا

تقدیر پھوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (عو) (۱) نرِبھاگی ہونا۔ تقدیر بگڑ جانا۔ تقدیر ٹوٹ جانا۔ مقدر کا برخلاف ہو جانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا۔ بُرے کے پلّے بندھنا +

تقدیر جاگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیبا جاگنا۔ طالع یاور ہونا۔ ترقی جاگنا۔ بخت کا بیدار ہونا۔ بھلے دن آنا۔ اقبال کا سامنے ہونا۔ مساعدتِ بخت ہونا۔ بخت کا یاور ہونا۔ وقت کا موافق ہونا +

تقدیر چمکنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تقدیر جاگنا) +

تقدیر سیدھی ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا مساعد اور یاور ہونا۔ بات بننا۔ زمانہ موافق ہونا۔ اقبال یاور ہونا۔ سہ

بزنگِ آئینہ انساں کی ہو تقدیر اگر سیدھی موافق ہو زمانہ دوست دشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا۔ ا۔ تابع فعل (عو) نصیبوں کا لکھا۔ جو کچھ مقدر میں ہو۔ نوشتۂ ازلی

تقدیر کا بل۔ ا۔ اسم مذکر۔ واژونیِ بخت + نگوں بختی۔ قسمت کا پھیر۔ مقدر کا بگاڑنا

تقدیر کا بناؤ۔ ا۔ تابع فعل۔ سازگاریِ بخت۔ مساعدتِ زمانہ۔ مساعدتِ وقت

تقدیر کا پلٹا کھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ نصیب برگشتہ ہونا۔ قسمت اُلٹنا +

تقدیر کا سو جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا۔ نصیبے کا غافل ہو جانا +

تقدیر کا کھیل۔ ا۔ اسم مذکر۔ امرِ تقدیر۔ نصیب کے کام۔ قسمت کے کرشمے۔ تقدیر کے کارخانے +

تقدیر کا لکھا۔ ا۔ اسم مذکر۔ نوشتۂ ازلی۔ خطِ تقدیر۔ تقدیر کا بدا۔ کرم ریکھ۔ سہ

یا تو میں ہی نہیں یا وصل تمہارا ہوگا آج پورا مری تقدیر کا لکھا ہوگا۔ (نامعلوم)

تقدیر کا ہیٹا۔ ا۔ اسم مذکر۔ درماندۂ ازلی۔ بدنصیب۔ کرم ہین۔ ابھاگا۔ نربھاگا

تقدیر لڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا سازگار ہونا۔ کارسازیِ تقدیر۔ کسی امر میں تقدیر کا شامل ہونا۔ قسمت کا مناسب ہونا۔ تقدیر کا موافق ہونا +

تقدیر لوٹ جانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تقدیر کا برگشتہ ہو جانا۔ تقدیر کا دغا دے جانا۔ نصیب کا یاور نہ ہونا +

تقدیری اَمر ع۔ اسم مذکر۔ شُدنی کام۔ وہ بات جو تقدیر سے نسبت رکھے۔ تقدیر کا لکھا۔ نوشتۂ ازلی + ہونے والی بات + ہونی۔ شُدنی۔ وہ بات جس میں تدبیر کو دخل نہ ہو +

تقدیم ع۔ اسم مؤنث (۱) پیشدستی۔ پیشقدمی۔ پہل (۲) برتری۔ ترجیح۔ فوقیت (۳) پیش کرنا۔ جیسے تقدیمِ مراسم +

تقرّب ع۔ اسم مذکر۔ نزدیکی۔ قُربت +

تقرّر ع۔ اسم مذکر۔ تعیّن + قیام +

تقرّری ع۔ اسم مؤنث۔ تعیناتی۔ مقرر ہونا۔ نوکری۔ ملازمت + ناخن بندی +

تقریب ع۔ اسم مؤنث (۱) نزدیکی + قریب کرنا (۲۔ ا) ذریعہ۔ باعث۔ سبب۔ موقع (۳۔ ا) چھوٹی سی شادی۔ رشتہ داروں کے جمع ہونے کا باعث۔ دوست احباب کے اکٹھا کرنے کی وجہ۔ ٹھاٹھ۔ زینت۔ رسم۔ (۴۔ ا) مُراد۔ مطلب۔ مقصد۔ (۵۔ ا) کسی شخص کا دوسرے شخص کے روبرو قبل از ملاقات ذکر کرنا۔ تعارُف کرانا۔ شناسائی کرانا۔ جان پہچان کرانا۔ ملاقات کا ذریعہ نکالنا۔ سفارشِ ملاقات۔ کسی شخص کو دوسرے کی ملاقات کے واسطے ذکر کرکے رجوع کرانا

تقریباً ع۔ تابع فعل۔ قریب قریب۔ اُنمان سے۔ اندازاً۔ تخمیناً +

تقریر ع۔ اسم مؤنث (۱) بیان۔ ذکر۔ گفتگو۔ بات چیت۔ (۲۔ ا) بحث علمی یا عقلی تکرار۔ مباحثہ۔ حُجّت (۳۔ ا) لکچر۔ زبانی بیان۔ وعظ۔ درس

تقریری ع۔ صفت۔ زبانی۔ تحریری کا نقیض +

تقریریا ۔ ا۔ صفت (۱) حُجّتی۔ تکراری۔ جھگڑالو۔ جھکّی (۲) باتُونی۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ فضول گو +

تقریض ع۔ اسم مؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو۔ کسی کتاب پر رائے دینا۔ کسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا +

تقریظ ع۔ اسم مؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ۔ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) +

تقسیم ع۔ اسم مؤنث (۱) بانٹ۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ کھنڈ (۲) حساب کا وہ قاعدہ جس میں ایک عدد کو دوسرے پر بانٹتے ہیں۔ اصل میں تفریقِ متواتر کا اختصار ہے +

تقسیم کرنا ا۔ فعلِ متعدی۔ بانٹنا۔ بھاگ کرنا +

تقسیم نامہ ف۔ اسم مذکر۔ تحریرِ تقسیم۔ وہ تحریر جس کے ذریعے جائداد حصہ داروں میں برابر تقسیم ہو جائے +

تقسیم ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بٹنا۔ بھاگ ہونا۔ حصہ ہونا۔ حصۂ رسد بٹنا

تقصیر ع۔ اسم مؤنث (۱) کوتاہی۔ کمی (۲) سہو۔ چوک۔ خطا۔ قصور (۳) گناہ۔ جرم۔ حیدرآباد دکن میں یہ لفظ۔ جناب۔ قبلہ۔ حضرت۔ حضور کی بجائے بولا جاتا

ہے یکم رتبہ آدمی ذی رتبہ کو اس لفظ سے خطاب کرتا ہے ✤

تقصیر وار ع + ف ۔ صفت ۔ گنہگار ۔ قصور وار ۔ مجرم ۔ ملزم ۔ خطاوار ✤

تقطیع ع ۔ اسم مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا ✤

(یعنے بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا اِس میں یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے ۔ مثلاً "خوبی" "فعلن" کے وزن پر ٹھیک ہے) ✤

(۳) الف بے تے کے وہ حصے جن میں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے ۔ جیسے ۔ بابت ۔ حاجت ۔ طاطت ۔ وغیرہ ✤

تقلید ع ۔ اسم مؤنث (۱) نقل ۔ پیروی ۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) (قانون) جل ۔ فریب ۔ تلبیس ✤

تقوی ع ۔ اسم مذکر ۔ پرہیزگاری ۔ بھگتائی ۔ خدا کا خوف کرنا ✤

تقویت ع ۔ اسم مؤنث (۱) قوت دینا ۔ طاقت ۔ زور ۔ (۲ ۔ و) ڈھارس پشتی ۔ مدد (۳ ۔ و) تسکین ۔ تسلی ✤

تقویم ع ۔ اسم مؤنث ۔ جنتری ۔ پترا ۔ وہ کتاب جس میں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے ✤

تقویم پارینہ ع ۔ ف ۔ اسم مؤنث (۱) پرانی جنتری (۲) بیکار چیز ۔ وہ چیز جو کام آمدنہ ہو ✤

تقیید ۔ ا ۔ اسم مؤنث (صحیح تقیّد) لغوی معنے قید کرنا ۔ اصطلاحی تاکید ۔ تنبیہ

تک ۔ و ۔ اسم مذکر ۔ قافیہ ۔ سجع ✤

تک بندی ۔ ۱ ۔ اسم مؤنث ۔ قافیہ بندی ۔ تک سے تک ملانا ۔ بمعنی اور بے موقع قافیہ پیمائی ✤

تک جوڑنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ قافیہ ملانا ۔ تک ملانا ✤

تک ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ بڑی ترازو ۔ ڈنڈی ✤

تک ۔ و ۔ حرفِ انتہا ۔ حروفِ مغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد ۔ انتہا ۔ انحصار ۔ خاتمہ ۔ تا (۲) پاس ۔ نزدیک ۔ جیسے تم تک ۔ مجھ تک وغیرہ ✤

تکا ۔ ۱ ۔ اسم مذکر (دف تکّہ) ۔ (۱) گوشت کا ٹکڑا ۔ پارچہ ۔ گوشت کی لمبی بوٹی پتلی بوٹی ۔ (۲) مضغہ ۔ لوتھڑا (۳) ولدہ ۔ زائیدہ ۔ تولد شدہ جیسے حرامی تکا بمعنے ولد الزنا ✤

تکا اُتارنا ۔ ۱ ۔ فعل متعدی ۔ (مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کیواسطے مشکل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت کے ٹکڑے اُتار کر چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں اور بچے اُن گوشت کو "چیل چلو" کہکر اچھالا کرتے ہیں ۔ جب چیلیں جھپٹ کر لیجاتی ہیں (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ✤

تکا بوٹی کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ دھجی دھجی کرنا ۔ (۲) تیا پانچا کرنا ۔ بانٹ لینا ۔ تقسیم کرنا ✤

تکا بوٹی ہو جانا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ بالکل تقسیم ہو جانا ۔ ہاتھوں ہاتھ اُڑ جانا ۔ صرف ہو جانا ✤

تُکا ۔ و ۔ اسم مذکر (دف تُکّہ) (۱) وہ تیر جس میں بھال نہ ہو ۔ بان ۔ تیر ۔ ناوک ۔ (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جس میں نوک کی بجائے گھنڈی ہوتی ہے) (۲) صفت ۔ (و ۔ ع) سیدھا ۔ عمودوار جیسے جب دیکھو تکا سی بیٹھی ہے ✤

تُکا سا ۔ و ۔ تابع فعل ۔ تیر سا ۔ سیدھا ۔ عمود وار ۔ جیسے گھوڑے پر تکا سا بیٹھتا ہے ۔

تکا فضیحتی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ (عو) تو تکار ۔ تو تو میں میں ۔ ذلت و رسوائی (اصل میں تکا فضیحتی ہے)

تکان ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ کسلمندی ۔ تھکان ۔ تھکاوٹ ۔ ماندگی ۔ اضمحلال ۔ سستی ۔ آلکس ۔ کاہلی ۔ تکاسل ۔ ہچکولوں کا صدمہ ✤

تکان اتارنا ۔ و ۔ فعل لازم ۔ سستی کھونا ۔ تازہ دم ہونا ۔ آرام کرنا ✤

تکان چڑھنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ تھکنا ۔ سستی آنا ✤

تکبّر ۔ اسم مذکر ۔ بڑائی ظاہر کرنا ۔ غرور ۔ گھمنڈ ۔ انانیت ۔ ہمہ ہمی ۔ رعونت ✤

تکبیر ع ۔ اسم مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا ۔ بزرگ جاننا ۔ تعظیماً خدا کا نام لینا ۔ (۲) قربانی یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے موقع پر اللہ اکبر کہنا ✤

تکبیر اولے ع ۔ اسم مؤنث ۔ نماز کی اوّل تکبیر ۔ تکبیر تحریمہ ۔ نیت کے بعد نماز کی پہلی تکبیر ✤

تِک تِک ۔ و ۔ اسم مؤنث ۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکنے وقت اُسے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں ✤

تِک تِک کرنا ۔ و ۔ فعل متعدی ۔ (۱) اکس کرنا ۔ آر کرنا ۔ اُکسانا (۲) ہر وقت یاد دہانی کرنا ۔ ٹھوکنا ۔ جتانا ✤

تکرار ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) مکرر سہ کرر کہنا ۔ بار بار کہنا ۔ حجت ۔ بحث ۔ ردّ و کد ردّ و بدل ۔ ؎

منہ دکھاؤ بحث رہی تکرار ۔ اُریں اور لن ترانی کی ۔ (ذوق)

(۲ ۔ ع) جھگڑا ۔ ٹنٹا ۔ لڑائی بھڑائی ۔ (۳) اصطلاح بدیع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا ✤

تکرار کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جھگڑنا۔ جھگڑ کر سودا لینا۔ اُلجھنا۔ سر ہونا ٭

تکراری۔ ا۔ صفت۔ جھگڑالو۔ جھگڑی۔ حجتی۔ لڑاکا ٭

تکریم۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عزت کرنا۔ بزرگی کرنا۔ تعظیم۔ ادب ٭ آؤ۔ آؤ بھگت۔ خاطر و مدارات ٭

تکڑا۔ ہ۔ صفت (۱) کڑا۔ مضبوط۔ سخت۔ ہٹا کٹا۔ (۲) فربہ اندام۔ موٹا تازہ۔ (۳) چست و چالاک ٭ توانا۔ زور آور ٭

تکس۔ ا۔ اسم مذکر۔ عوام (اصل میں ترکش تھا) وہ پانوں کے اوپر کا پتا جس میں پان رکھ کر مخروطی شکل کی پڑیا بنا دیتے ہیں (۲) تار کی گتھی کی چت۔ گڈیوں کا بنڈل ٭

تکش۔ ا۔ اسم مذکر۔ ترکش۔ تیروں کے رکھنے کا خانہ۔ تیردان۔ تیروں کا ملوا۔ تودہ

تکفیر۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کافر کہنا۔ کفر کا فتوے دینا ٭ کفر ٭

تکل۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا دو کانپوں والا پتنگ۔ جس کا سر تکے سے اور پٹا تیتری سے مشابہ ہوتا ہے ٭

تکلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دوک۔ تکوا۔ چرخے کی وہ آہنی سلائی جس پر کاتتے وقت ککڑی بنتی جاتی ہے (۲) بٹیوں کی وہ دوک جس پر کلابتون بٹ بٹ کر لپیٹے جاتے ہیں ٭

تکلّف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) اپنے اوپر تکلیف گوارا کرنا۔ تکلیف اٹھا کر کوئی کام کرنا (۲) تصنّع۔ بناوٹ۔ نمود۔ ایسی بات دکھانی جو اپنے میں نہو ٭ نمائش۔ ظاہرداری۔ ؎

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر — آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۳) زینت۔ تزئین۔ ٹھاٹ۔ آرائش۔ ٹیپ ٹاپ (۴-ا) غیریت برتنا۔ مغائرت برتنا۔ وہ برتاؤ جو حجاب یا کسی اور باعث سے برتا جائے (۵) دقت ٭ کٹ۔ جیسے تکلف سے اٹھنا یا بیٹھنا ٭

تکلف برتنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ظاہرداری برتنا۔ مغائرت کا برتاؤ کرنا۔ تصنع کا برتاؤ کرنا

تکلف برطرف۔ ع ٭ ف۔ تابع فعل۔ تکلف اٹھا کے۔ بے تکلف۔ بعد از عذر زد ائد ٭ بے حجابانہ۔ آزادانہ۔ بلا تصنع۔ صاف صاف۔ خطا معاف

تکلف کا کھانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ قیمتی اور لذیذ کھانا ٭ امیرانہ کھانا ٭

تکلف کا مکان۔ ا۔ اسم مذکر۔ مکان آراستہ۔ سجا ہوا مکان ٭

تکلف کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹیپ ٹاپ کرنا۔ آراستگی دکھانا۔ ٹھاٹ باٹ دکھانا۔ آراستہ کرنا (۲) حجاب کرنا۔ شرم کرنا ٭

تکلیف۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) طاقت یا بساط سے زیادہ کام۔ دکھ۔ رنج۔

ایذا۔ درد۔ (۲-ا) مصیبت۔ بپتا (۳-ا) تنگی۔ تنگدستی۔ مفلسی (۴-ا) دشواری۔ دقت ٭

تکلیف دینا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) دکھ دینا۔ ایذا دینا (۲-ا) کسی کام کو کہنا۔ کسی کام کی درخواست کرنا ٭

تکلیف کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تکلیف اٹھانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ تشریف لانا ٭

تکلے کے سے بل نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) کجی نکالنا۔ خوب سیدھا بنانا۔ کما حقہٗ ٹھیک کرنا۔ ساری شرارت دور کر دینا ؎

بل ترے تکلے کی مانند نکالوں تو سہی — کیا بری سوت کی انٹی یہ اینڈی باندی (رنگین)

تکلے کے سے بل نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ساری کجی دور ہونا۔ خوب ٹھیک بننا۔ قرار واقعی سزا پانا۔ سیدھا بننا۔ ساری شرارت دور ہونا ٭

تکمہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ لغوی معنے گھنڈی۔ مگر اردو میں حلقۂ گریبان وغیرہ کو کہتے ہیں ٭

تکمیل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اتمام۔ انجام۔ پورا کرنا۔ کمال کو پہنچانا ٭

تکمیل تمسک۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) قانونی شرائط کے موافق تمسک کا پورا ہو جانا ٭

تکمیل رہن۔ ع۔ اسم مؤنث (قانون) رہن کی میعاد کا پورا ہو جانا

تکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) دیکھنا۔ گھورنا۔ بغور دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھنا (۲) آسرا رکھنا۔ امید رکھنا (۳) انتظار کرنا۔ راہ دیکھنا (۴) گھور لگھاری کرنا۔ نیت بد سے دیکھنا۔ نظربازی کرنا (۵) لینے کا ارادہ رکھنا۔ دانت رکھنا۔ اڑانے یا چرانے کا موقع دیکھنا۔ جیسے مال تکنا (۶) اختیار کرنا لینا۔ قبول کرنا۔ منظور کرنا۔ جیسے سب کام تھکا تو برا کام تکا۔ (کہاوت)

تکوا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) دوک۔ تکلا ٭ تکلے کی تصغیر ٭

تک و دو۔ ا۔ اسم مؤنث (صحیح تگ و دو) کوشش۔ تجسس۔ (۲) پیروی۔ دوڑ دھوپ (۳-ا) فکر۔ تشویش۔ ادھیڑبن ٭

تکونا یا تکونیا۔ ہ۔ صفت۔ سہ گوشہ۔ مثلث۔ تر کھونٹ ٭

تکھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) چھوٹی ترازو۔ نرزہ ٭

تکھونٹا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (تکونا)

تکے لگانا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) (۱) کباب لگانا۔ جلانا۔ بھوننا (۲) چمک لانا۔ چھیڑنا۔ مرچیں لگانا۔ غصہ دلانا ٭

تکی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) ٹکٹکی۔ گھورنا ٭

تکیہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر (۱) آرام کی جگہ (۲) بالِش ۔ وہ سادہ سیرہانے رکھنے کی چیز (۳) بھروسا ۔ اعتماد ۔ تکیہ (۴) فقیر کے رہنے کی جگہ ۔ فقیر کا گھر (۵) گورستان قبرستان ۔ ؎

پیامِ موت یا دِ وصل ہو فرقت میں عاشق کو ۔ سُلا اُٹھا ہمیں تکیے میں تکیہ تیرے پہلو کا (برق)

تکیہ دار ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ فقیر جو گورستان میں رہے ۔ قبرستان کا مُحافظ ۔ گورکن ❊

تکیہ کرنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ بھروسہ کرنا ۔ کسی پر اعتماد کرنا ❊

تکیہ کلام ۔ ف ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ سخن تکیہ ۔

(بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ وہ موقع وبے موقع کسی ایسے لفظ کو کہ جو اُن کی زبان پر چڑھا ہوا ہو ہر ایک کلام کے بعد بولتے ہیں ۔ پس اسی کو تکیۂ کلام اور سخن تکیہ کہتے ہیں) ❊

تکیہ لگانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دیوار یا کسی چیز کے سہارے سے بیٹھنا ❊

تگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (ہند۔ و) تاگا کا مخفف ۔ دھاگا ۔ تار ۔ ڈورا ❊

تگا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر (صحیح ۔ ت ۔ اتگہ) شوہرِ دایہ ۔ انّا کا خاوند ۔ دُودھ پلانے والی کا خصم ۔ دھاوڑا ❊

(یہ لفظ اصل میں بزبانِ ترکی اتا گاہ تھا ۔ کیونکہ ترکی میں اتا بمعنے پدر اور گاہ بمعنے قائم مقام آیا ہے ۔ یعنے وہ شخص جو باپ کا قائم مقام ہو ۔ اتگہ اس کا مخفف ہے ۔ اہلِ قلعہ اور اہلِ دہلی اس لفظ کو زیادہ بولتے ہیں) ❊

تگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر (۱) برہمنوں کی ایک قوم کا نام جسنے دان کو تیاگ رکھا ہے (۲) بعض لوگوں نے جنسا دچن طباشیر کے معنے بھی لکھے ہیں ❊

ترگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹیڑھا ۔ خم ۔ ہ ۔ کجرفتار ۔ وہ شخص جو ٹیڑھا اور کبڑا ہو کر چلے ❊

تگاپو ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ دوڑ دھوپ ۔ آمد و شد از روئے تعجیل ۔ جلدی سے آمد و رفت کرنا ۔ سعی ۔ کوشش ۔ نہایت جُستجو ۔ بیفائدہ تردّد ❊

تگڑی ۔ س ۔ اسمِ مؤنث ۔ تاگڑی کا مخفف ۔ (دیکھو تاگڑی) ❊

تگدمہ یا تگدمہ ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کسی چیز کی تیاری کا حساب جو منظوری سے پہلے پیش کیا جائے تخمینہ ۔ اندازہ ۔ برآورد (یہ لفظ تقدّم اور تقادمہ سے بگڑا ہی)

تگنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ سہ چند ۔ تین گنا ❊

تگلی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) اطفال) خمیدہ ہو کر کسی کے اوپر چڑھنا ۔ چڑھی آدمی کی سواری ۔ لڑکوں کا ایک کھیل (۲) تماشا گنجفہ کا وہ پتا جس پر تین نشان ہوں

تل ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ تلے کا مخفف ۔ نیچے کا حصہ ۔ ہ ۔ تھاہ ۔ سفیب ❊

تل دھار موسل دھار برسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ زور شور سے بارش ہونا چھاجوں مینہ برسنا ۔ نیچے سے اُبلنا اوپر سے برسنا ❊

تل کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ (قمار باز) نیچے دبا لینا ۔ چھپا لینا ۔ غائب کر دینا ۔ چرا لینا ❊

تل نظرا ۔ ا ۔ اسمِ مذکر (ع) وہ شخص جو نیچی نظروں سے دیکھے ❊ وہ مدنظر جو چپکے چپکے دیکھے ❊

تل ۔ س ۔ اسمِ مذکر (۱) ایک قسم کا تخم جس سے تیل نکلتا ہے ۔ کنجد ۔ مزاجاً اوّل درجے میں گرم و تر (یہ سیاہ یا سفید دو رنگ کا ہوتا ہے) (۲) خال ۔ وہ نقطۂ سیاہ جو جسم یا رخسار پر ہو نیز کاجل کا نقطہ جو خوبصورت آدمی دفعِ نظرِ بد یا خوبصورتی کے واسطے رخساروں پر بنا لیتے ہیں (۳) مردمکِ چشم ۔ آنکھ کی پتلی (۴) رتی ۔ ذرّہ ۔ بہت کم ۔ مقدارِ قلیل جیسے تل چور سو بجر چور (کہاوت)

(بعض اگلے شاعروں جیسے معتبر خان و میرزا جان طپش وغیرہ نے اِس لفظ کو لمحہ ۔ طرفۃ العین ۔ پل و چشم زدن کے معنوں میں باندھا ہی مگر یہ سراسر غلطی ہے ۔ کیونکہ لفظ پل زمانہ کی مقدارِ قلیل ظاہر کرتا ہی اور لفظ تل جسم یا جگہ وغیرہ کی قلّت بتاتا ہی ۔ یعنے لفظ تل اشیاء کے واسطے موضوع ہی اور لفظ پل مقدارِ زمانہ کے لئے ؎

تل میں دل لیکے یوں بگڑتے ہو ۔ کہ گویا ان تلوں میں تیل نہیں (معتبر خان)

تل برابر ۔ ہ ۔ صفت ۔ ذرا سا ۔ مقدارِ قلیل ۔ رائی بھر ۔ رائی برابر ۔ ذرّہ بھر ؎

لبِ نازک کے پاس رہنے دو ۔ تل برابر ہے دل مساکر کے (نامعلوم)

تل بنانا یا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ خوبصورتی کے واسطے کاجل کی بندی چہرے ۔ رخسارے یا ماتھے پر لگانا ؎

نگاہ و نہ کا بل سے تل اپنے منہ پر ❊ ابھی خاک میں گر کے اختر ملیں گے (نامعلوم)

تل بندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آفتاب کی شعاع کا آتشی شیشے سے نکل کر کسی چیز پر تل کی مانند نمایاں ہونا ❊

تل بھگا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ وہ کُٹے ہوئے تل جن میں کھانڈ ملی ہوئی ہوتی ہے ۔ اور مٹھائی کی بجائے کھاتے ہیں ❊

تل چانٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہی کہ وہ دولہا کو وداع کے وقت دلہن کے ہاتھ میں کالے تل رکھوا کر چٹواتی ہیں تا کہ دولہا تمام عمر اس ٹونے سے مطیع رہے)

تل چاولے بال ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ کھچڑی بال ۔ سیاہ و سفید بال ❊

تل چاولی داڑھی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ کھچڑی داڑھی ۔ وہ داڑھی جس میں آدھے کالے آدھے سفید بال ہوں ❊

تلا

تِل چٹّا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا جھینگر ÷

تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (ع) تنگئی جا ہونا۔ بالکل جگہ نہ ہونا۔ کثرتِ اسباب وانبوہ سے چیونٹی تک کو واسطے بھی جگہ نہ ہونا

تِل شکری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تِل و شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اُسے گجک (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں ÷ مُنہ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا (بحر)

تِل کُٹ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (تِل بھگا) ÷

تِل کی اوجھل پہاڑ۔ ہ۔ (کہاوت) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا۔ (کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے بھی مُراد ہوتی ہے) ÷

تَلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصّہ (۲) پیندا ÷

تَلا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا۔ تاکہ آگ کی تیزی کے سبب اُس کا جسم تپ کر گل نہ جائے۔ تیز زیادہ اثر نہ کرے

تِلا۔ ا۔ اسم مذکر (از طلا) (۱) پگڑی کا زریں سِرا (۲) تار زریں گوٹہ کناری وغیرہ ÷

تُلا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ترازو۔ تکھڑی۔ تکٹ (۲) بُرجِ میزان۔ ساتویں راس۔ (عرب والوں نے لفظ طلا اسی سے مُعرّب کیا ہے کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ لوگ سالانہ جشن یا سالگرہ کے موقع پر سونے کی برابر تُل کر وہ سونا خیرات کیا کرتے تھے اہلِ عرب نے اُس سونے کو طلا سمجھ کر زر کے معنوں میں لفظِ تُلا کا استعمال کر لیا) ÷

تُلا دان۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی خیرات جس میں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تول کر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تَلاتَل۔ س۔ اسم مذکر۔ زمین کا چوتھا طبقہ ÷

تَلاش۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) جستجو۔ سعی۔ کوشش (۲) ڈھونڈھنا (۳)۔ (۱) کھوج۔ تحقیقات

تَلاش کرنا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ ڈھونڈھنا۔ کھوج لگانا۔ سُراغ لگانا ÷

تَلاشِ مَعاش۔ ف ع۔ اسم مؤنث۔ فکرِ روزی۔ جستجوئے روزگار

تَلاشی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) جوئندہ۔ جستجو کنندہ۔ ڈھونڈھنے والا۔ (لفظ متلاشی اس معنے میں غلط ہے) ÷ (۲)۔ (۱) جھاڑا۔ گم شدہ چیز کے شبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا۔

تَلاشی لینا۔ ؤ۔ فعل متعدی۔ جھاڑا لینا۔ ٹٹول کرنا۔ کپڑوں یا گھر کی چیزوں کا چوری وغیرہ کے شُبہے میں معائنہ کرنا ÷

تَلاطُم۔ ع۔ اسم مذکر (۱) موج۔ لہر۔ پانی کی تھپیڑیں۔ ہلیاڑ (۲) جوش۔ ولولہ

تلب

قیامت ہے بندھی ہے ذبح کے دم آنکھ پر پٹی ÷ رہا دل ہی میں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا (اسیر)

تَلافی۔ ع۔ اسم مؤنث (ع) عوض۔ بادافراش۔ مکافات ÷

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی ÷ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی۔ (مومن)

تِلاگودن کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ع) لغوی معنے طمال پر کچوکے لگانا اصطلاحی۔ طعن و تشنیع سے دل جلانا۔ طعنے مہنے دینا ÷

تَلامَلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ع) اضطراب۔ بے چینی۔ بے کلی۔ بے قراری۔ گھبراہٹ ÷ جلدی۔ شتابی ÷

تِلانا۔ ا۔ اسم مذکر۔ دیکھو (ترانی)

تلاؤ۔ ا۔ اسم مذکر۔ تالاب۔ حوض۔ جوہڑ۔ آبگیر۔ پوکھر۔ تال۔ غدیر ÷

تلاوا۔ ا۔ اسم مذکر۔ وہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے۔ شب گرد ÷

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحب بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلائع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوجِ محافظ ہیں مگر فارس والوں نے بجائے مفرد استعمال کیا ہے جونسن ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مُقدمۃُ لشکر۔ ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں)

تُلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گاڑی کی وہ لکڑی جس پر اُس کا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وہ دُھری کے اُوپر لگائی جاتی ہے ÷

تِلاوَت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ پڑھنا۔ مُطالعہ کرنا۔ قرآن شریف پڑھنا۔ (بفتحِ تائے قرشت بھی جائز ہے) ÷

تِلائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) مشعل کو کُپی سے تیل پلانا (۲) پورب) کڑھائی تلنے کا چھوٹا سا برتن ÷

تُل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہموزن ہو کر بیٹھنا۔ بادشاہوں۔ راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اس طرح تُلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی خواہ تانبا غلّہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدّق کر دیا کرتے تھے۔ ؎

تُل کے اک بادام سے بیٹھا تر ابیمار چشم ÷ یہ ہوا لاغر ہے اُس کا جسم زار ایکبرس (مصحفی)

تَلبیس۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے لباس پوشی (۲) اصطلاحی دغا فریب۔ چھل۔ دھوکا کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے ارادہ کو چھپاتا ہے کسی چیز میں دوسری چیز کی مشابہت بغرض مغالطۂ عام پیدا کرنا ÷

تَلبیسِ سِکّہ۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) قلبِ سکّہ۔ سکّہ بدل کر چلانا۔

تَلبیسِ لِباس۔ ع۔ اسم مذکر (قانون) دھوکا دینے کے واسطے سرکاری وردی پہننا

تلپ

تلپٹ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) تہ و بالا کرنا۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ گھونٹنا۔ پامال کرنا۔ روندنا۔ تباہ و برباد کرنا۔ اجاڑنا۔ خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چرا لینا۔ چھپا لینا۔ گم کرنا۔

تلپٹ ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تہ و بالا ہونا۔ زیر و زبر ہونا۔ اتھل پتھل ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا + روندن میں آنا۔ پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہِ ناز کی گردش سے دیکھ جامِ جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیالے پڑے (رنگین)

(۲) ضائع ہونا۔ رائگاں جانا۔ کھویا جانا۔ گم ہونا۔ غائب ہو جانا۔

جو دل کو دیتے ہو ناحق تو کچھ سمجھ کے دو کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (ذوق)

تلچھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دُرد۔ تہ نشین۔ ثُفل۔ گاد۔ وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے۔ ع۔

مجھ بلا نوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی بھر دے چُلّو میں جو جو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرت اختر نے اس کو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے) ع

کس کی کشتی خراب ہو ساقی اس کا تلچھٹ خمار کرتا ہے

تلچھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (پورب) بےچین ہونا۔ مضطرب ہونا۔ تڑپنا۔ بےکل ہونا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا +

تلچھوں تلچھوں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) بیتابانہ پھرنا۔ مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلاپن دکھانا۔ قیمر نہ رہنا۔ نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ۔ ف۔ صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ۔ بدذائقہ (۳) کھاری۔ (۴) ناگوار۔ ناپسند۔ نامرغوب +

تلخ کرنا۔ ف۔ فعلِ متعدی۔ کڑوا کرنا۔ بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا۔ جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کڑوا ہونا۔ ناگوار ہونا + بدمزہ ہونا +

تلخی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدّت۔ سختی + سکرات۔ جیسے تلخی موت +

تلڑ۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) (۱) پیٹ۔ اوجھ۔ شکم۔ جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ (۲) تبعہ۔ جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تین لڑکا (۲) تین لڑوں کا توڑا۔ ایک زیور کا نام جس میں تین لڑیاں ہوتی ہیں اور اسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذذ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لذت۔ مزہ۔ ذائقہ۔ حظ + لطف۔ کیفیت +

تلسی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) ایک پودے کا نام جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں۔ ریحان۔ بالنگو۔ نیازبو۔ فرنجمشک۔ اوّل درجے میں گرم دوسرے میں خشک۔ مفید خفقان و ضعف بلکہ اس کا گھر میں رکھنا حشرات الارض جیسے کھٹملوں جوؤں اور مچھروں وغیرہ کو نیست و نابود کرتا ہے (۲) ایک عورت کا نام جس پر کرشن جی عاشق تھے اور اسے انھوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا (۳) ایک مشہور عارف باللہ موحد خدا پرست نامی اشفق ہندی شاعر کا نام جو ۱۵۸۹ میں پیدا ہوئے اور ۱۶۸۰ بکرمی میں انتقال فرمایا جن کے اکثر ناصحانہ دوہے اور عارفانہ ہندی اشعار زبان زدِ خاص و عام ہیں۔ تلسی کرت رامائن آپ ہی کی تصنیفِ دلکش ہے جو ۱۶۳۱ میں لکھی گئی۔ تلسی داس کا زمانہ اکبر و جہانگیر کے عہدِ حکومت میں مانا جاتا ہے اور آپ نواب خانخاناں کے گہرے دوستوں میں تسلیم کئے جاتے ہیں +

تلک

تلسی دانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک زیور کا نام +

تلسی دل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلسی کا پتّا۔ برگِ ریحاں +

تلطف۔ ع۔ اسم مذکر۔ مہربانی۔ عنایت و کرم +

تلف۔ ع۔ اسم مذکر (۱) ضائع۔ برباد۔ خراب + رائگاں (۲) ہلاک۔ فنا۔ مُردہ۔ جیسے اتنے آدمی یا اتنی جانیں تلف ہوئیں +

تلفظ۔ ع۔ اسم مذکر۔ لفظ کا منہ سے ادا کرنا۔ اکشر و لفظ اُچارن + لہجہ +

تلقین۔ ع۔ اسم مؤنث۔ تعلیم دینا۔ سمجھانا + مذہبی تعلیم دینا۔ نصیحت۔ موعظت۔ پند +

تلک۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) قشقہ۔ ٹیکا۔ وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا ماتھے پر لگاتے ہیں (۲-و) جامہ۔ پیشواز۔ ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب نیچ قوم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اس معنی میں اصل میں ترکی ترلیک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم۔ گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے۔ ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا یا دھارن کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو) ٹیکا لگانا۔ قشقہ کھینچنا۔ تلک لگانا +

تلک دھاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جو تلک لگائے۔ وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) گدی نشین کرنا۔ تخت پر بٹھانا۔ (۲) شادی کرنا۔ بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا۔ وداع کرنا +

تلک۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو تنک (یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے)

تلوار کا پیٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (لکھنؤ) تلوار کی چوڑی دھار۔ ؎

ازل سے قاتلوں کو نقشِ خوبی سے ہی محرومی ✣ کسی تلوار کے پیٹھے پر مُنہ تو ہو نہیں سکتا (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں جس طرح چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے۔ پیکرِ تیغ

مرہم کے عوض زخم پہ اب چاہیئے تلوار ✣ انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ داغِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کے پھل میں آبلہ کی شکل پر نمایاں ہو۔

تلوار کا دھنی۔ ہ۔ صفت۔ زبردست تلوریا۔ تلوار چلانے میں کامل ✣ بڑا بھاری بہادر یا سپاہی ✣

تلوار کا ڈورا۔ اسمِ مذکر۔ دھار۔ باڑ۔ ورمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بالکل خطوط دکھائی دیتا ہے۔ ؎

شب بسترِ راحت پہ مجھ آنا رہا ✣ تلوار کے ڈورے سے کم اِک تار نہ پایا (ممنون)

(۲) وہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کے ایک طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکلے ✣

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) تلوار کا جُھکانا ؎

امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جُھکتی ہے ✣ وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان ؎

چاک پیراہنِ رنگِ گُل بعینہٖ زخم ہے ✣ کھیت ہو تلوار کا یارب کہ میدانِ بہار (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو۔ اُس جگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں ؎

قاتلِ عالم ہے گویائی میں عالم یار کا ✣ گھاٹ مُنہ کے قرینے کا گھاٹ ہو تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا مُنہ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ورمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ؎

پھیر لیگے نہ مُنہ کو تیری تلوار سے قاتل ✣ ہم دل کے کڑے ہیں وہ اگر مُنہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ اسمِ مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ حملۂ شمشیر ✣

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر ✣

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار سے کسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کٹتے تھے۔ آج وُہ تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کردینگے ✣

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ ✣

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مقابلہ

گزندِ آسیبِ شمشیر ؎

خوف ابرو سے گیا دل شوخ کے مُنہ تک نہیں ✣ آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ ڈر کر آگ میں (معروف)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو دُنبالہ سے کسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ سروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں)

سے شہادت بھی نہیں طالب جڑاؤ ہار کا ✣ چاہیئے زیور میں مالائے تیغ جوہردار کا (ناسخ)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا ✣

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا ✣

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ یا میل دُور کرنا ✣

تلوار میان سے لینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا ✣

تلوار میان سے نکلی پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا۔ جوشِ شمشیر زنی میں بیتاب ہونا۔ مرنے مارنے پر کمربستہ رہنا

تلوار میان میں کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غلاف میں رکھنا۔ قتل کے ارادہ سے باز آنا (تلوار میان میں رکھنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا ✣ تلوار میں نقص آجانا۔ درز پڑنا ؎

بال بیکانہ ہو ایاں تو سرِ مُو قاتل ✣ سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (حکمت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تمیزِ فعل۔ برہنہ شمشیروں کی حراست میں۔ تلواروں کے بیچ میں ✣

تلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدی۔ المتعدی ✣

تلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدی المتعدی ✣

تلوانسا۔ ہ۔ صفت۔ چراغ کو اس طرح جھکا کر رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب آجائے۔ تلو نسا۔ تلو نہا۔ (تلونہا بھی کہتے ہیں)

تلوائی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تولنے کی اُجرت ✣

تلوریا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گیتوں میں) (۱) شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا۔ تلوار باندھنے والا۔ ہتیار بند۔ سلحشور۔ مسلح ✣ بہادر۔ شور ماد (۲- پورب) تلوار کی تصغیر ✣

تلوّن۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا ✣ اضطراب۔ بے چین رہنا ✣

تَلَوُّن مِزاج ۔ ع ۔ صفت ۔ غیر مستقل مزاج ۔ وہ شخص جس کا مزاج ٹھکانے نہ ہو ۔ مُتوہّم (مُتلوّن مزاج زیادہ بولتے ہیں)

تَلَوُّن مِزاجی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ بے استقلالی ✤

تلووں میں سے تیل نکالنا ۔ فعل لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا ۔ مال کی قیمت پر دستوری کا حق بڑھانا ۔ کسی چیز کا خرچ اسی میں سے نکالنا ✤

تلووں تلے میٹنا ۔ فعل متعدی (عو) پامال کرنا ۔ روندنا جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلووں تلے میٹ دوں ✤

تلووں سے آگ لگنا ۔ فعل لازم ۔ ایک سرے سے آگ لگنا ۔ اوّل سے اخیر تک مشتعل ہونا ۔ نہایت غصّہ ہونا ۔ غضب میں آنا ✤ (کمال غیظ و غضب سے مُراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلووں سے آگ لگائیں جس طرح وہ جیتا ہوکر نہیں ٹھیر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو چین نہیں رہتا) ؎

رشتہ ہی کو کفِ پا سے ترے لاگ لگی ہے ✤ میں کیا کروں تلووں سے مرے آگ لگی ہے (درد تھا)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ ✤ تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزارِ نسیم)

تلووں سے آنکھیں مَلنا ۔ فعل متعدی (عو) تلووں کے تلے میٹنا کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا ✤ سزائے چشم دینا ۔ سخت سزا دینا ✤ (پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اِس قسم کی سزا دیا کرتی تھی)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا ۔ آدھینتائی کرنا ۔ آنکھیں تلووں سے لگانا یا مَس کرنا ۔ تلووں سے رگڑنا ۔ حسرت یا ہوس نکالنا ؎

مَیں ملوں تلووں سے آنکھیں وکہیں آ جو سر گامیں ✤ یاد رکھ پھیکا اگر رنگِ حنا ہو جائیگا (بیخود)

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا ✤ پاشنی یار کی ہو میرا سر پاشیدہ مل (آتش)

آنکھیں مری تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا ✤ ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

تلووں سے لگنا ۔ فعل لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا ۔ حسد یا رشک ہونا ✤ غصّہ آنا (۳) پیروی کرنا ۔ سر ہونا ✤

تلووں سے لگنا سر میں جا کے بجھنا ۔ فعل لازم ۔ آتشِ غضب کا تلووں سے شروع ہو کر سر تک پہنچنا ۔ سر سے پا تک غصّے میں جلنا ۔ سراپا جلنا ۔ نہایت برافروختہ ہونا ✤

تلووں سے مَلنا ۔ فعل متعدی (عو) پیروں تلے ملنا ۔ پامال کرنا ۔

روندنا ۔ خاک میں ملانا ۔ پیسنا ۔ میں ڈالنا ✤

تلوے ۔ اسم مذکر ۔ تلوا کی جمع (یہ حروفِ مغیّرہ کے سبب الف کی یا مجہول سے بدلی ہوئی صورت)

تلوے تلے آنکھیں مَلنا ۔ فعل لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلوے تلے ہاتھ دَھرنا ۔ فعل لازم (پُرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا ۔ چاپلوسی کرنا ✤

تلوے چاٹنا ۔ فعل متعدی ۔ نہایت خوشامد کرنا ۔ ازحد چاپلوسی کرنا ۔ للّو پتّو کرنا ✤

تلوے چھلنی ہونا ۔ فعل لازم ۔ کسی کام کیواسطے نہایت پھرنا ۔ پیروی کرنا ۔ پیرو دوڑی کرنا ۔ پھرتے پھرتے پاؤں کا زخمی ہونا ✤

تلوے دھو دھو کے پینا ۔ فعل متعدی (عو) (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا ۔ آنکھوں پر رکھنا ✤

تلوے سہلانا ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا) ✤

ہے یہ پامالئِ خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض ✤ حِنّدی اسطرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (نیر انجاش)

(۲) بہلانا ۔ پھسلانا ✤

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں ✤ وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج (آتش)

تلوے کھجانا ۔ یا کھجلانا ۔ فعل متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا) (۲) صحرا نوردی چاہنا ؎

ہمیشہ تلوے کھجلا یا کئے شوقِ بیاباں میں ✤ رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (داغ)

تَلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تلا کی تانیث ۔ پیندا ۔ پیندی ✤

تِلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (عو ب) جولاہے کی نلکی ✤

تِلّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونیکا مقام ہے اور معدے کی بائیں جانب واقع ہے ۔ سپرز ۔ طحال ۔ پلہی ✤ (جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اُسکو تاپ تلّی کہتے ہیں)

(۲ ۔ عو ب) تِل ۔ کُنجد ۔ ایک قسم کا غلہ جس کا تیل نکالتے ہیں (دلی میں بلا تشدید اور پورب میں با تشدید بولتے ہیں) ✤

تِلی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تِل ۔ کُنجد ۔ (دیکھو تلی نمبر ۲)

(جب تلوں کو دھو کر تیل نکالتے ہیں تو اُس تیل کو دھوئی تلی کا تیل کہتے ہیں)

تلے ۔ ہ ۔ تابع فعل (۱) اوپر کا نقیض ۔ نیچے ۔ زیر ۔ پائین ۔ تحت (۲) ماتحت ✤

تلے اوپر ۔ ہ ۔ صفت (۱) تہ و بالا ۔ زیر و بالا ۔ اوپر نیچے ۔ گڈمڈ (۲) پے درپے ۔ متواتر ۔ لگاتار (۳) ایک کے اوپر ایک ۔ یکے بعد دیگرے ۔ مرّۃً بعد اُخریٰ

تلے اُوپر کی اولاد ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بچّے جو ایک دُوسرے کے بعد بلا فصل پیدا ہوں ۔ ایک کی پیٹھ پر کا ایک +
(عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچّوں میں ہمیشہ کشاچشی رہتی ہے) +

تلے اُوپر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) درہم برہم ہونا ۔ تہ و بالا ہونا ۔ اِنقلاب و اِنتشار واقع ہونا (جب دِل کے ساتھ کہینگے تو گھبرانے اور مُضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے

تلے بندی ۔ ہ۔ اسم مذکر (ساہوکار) باقی نکاضل +

تلے پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ نیچے لیٹنا ۔ آگے پڑنا + زمین پر سونا +

تلے تلے دیکھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی ۔ نیچی نظروں سے دیکھنا ۔ خفیہ دیکھنا ۔ چُھپکر دیکھنا

تلے کا سانس تلے اُوپر کا اُوپر رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ حیران و ششدر رہنا ۔ بھچک رہنا ۔ ہکّا بکّا ہونا ۔ متحیّر ہونا +

تلے کے دانت تلے اُوپر کے اُوپر رہ گئے ۔ مُحاورہ ۔ مُنہ کُھلا کا کُھلا رہ گیا خواہ بباعثِ حیرت خواہ بباعثِ ناسفت خواہ بباعثِ رنج و غم

تلے کی دُنیا ۔ یا ۔ زمین اُوپر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم ۔ انقلابِ عظیم واقع ہونا ۔

تلیّا ۔ ہ۔ اسم مؤنث ۔ چھوٹا تالاب ۔ تلاؤ کی تصغیر +

تلیٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تلا ۔ پیندا ۔ تہ + نیچے کی زمین (۲) دامنِ کوہ + مضافاتِ کوہ (۳ ۔ پُورب) تخا فرش ۔ تہ زمین (۴) نواحی ۔ سواد ۔ اطراف (۵ ۔ ہنُود) مُردہ کے کفن کا وُہ کپڑا جو اسکے نیچے بچھایا جاتا ہے ۔

تلیچا ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ چھت کے نیچے کا وُہ حصّہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے دَہ تک ہوتا ہے ۔ محراب سے اُوپر کا حصّہ + (جارہ سے اُوپر اور چھت سے تلے کا حصّہ ۔ عجب نہیں جو (تلے سے اُونچا) کو تلیچا کر لیا ہو +

تلے دانی ۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) گُتھی ۔ سُوئی بچاپ وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا جُزدان یا تھیلی ؎
وُہ دکر بابی سکے سینے کو دُ ملائی سی + پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)
(مولانا صہبائی کی رسالے میں یہ لفظ تاریدان اپنی طلا رکھنے کا ظرف تھا ۔ تانیث اختیار کر لی ۔ تلے دانی کیطرح تلہ دانی کر لیا)

تلیر ۔ ہ۔ اسم مذکر ۔ ایک چھوٹے سے کالے پرند کا نام ۔ جس کا گوشت نہایت لذیذ اور مُقوّی ہوتا ہے ۔ مزاجاً گرم +

تلیین ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ مُلیّن کرنا ۔ نرم کرنا +

تلینڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (صحیح تکبیر تال ۔ ہنُود) ہولی کا تیسرا دن جو دو نینڈی کے بعد آتا ہے

تم ۔ ہ۔ ضمیر مخاطب (۱) تُو کی جمع ۔ تعظیماً واحد کیواسطے بھی جائز ہے ؎

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں رُوشناسِ خلق اے خضر + نہ تم کہ چور بنے عُمرِ جاوداں کے لئے (غالب)
تم بھی واعظ پھسل پڑو جس پر + ایسی صُورت کو دیکھتے ہیں ہم (سید)
(۲) کبھی معشُوق کی طرف بھی خطاب ہوتا ہے جیسے (مصرع) محو و اعلا کہتے اور ظالم تم

تم سے پھرے تو خُدا سے پھرے ۔ ا۔ کہاوت ۔ ایک طرح کی سخت قسم اور وثوقِ عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خُدا سے خلاف ہو جانے کے برابر ہے +

تم سے خُدا پناہ میں رکھے ۔ ا۔ کہاوت ۔ یعنے تمہاری بدذاتیوں سے خُدا بچائے ۔ تمہاری شرارتوں سے خُدا محفوظ رکھے +

تم کاٹو ناک کانی میں نہ چھوڑوں اپنی بانی ۔ کہاوت (عو) (ضدی عورت کی نسبت بولتے ہیں) یعنی چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) +

تم نے اُڑائیں ہمنے بُھون بُھون کھائیں ۔ ہ۔ مُحاورہ (اطفال) یعنی ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر ڈالدی ۔ تمہاری چالاکی نہ چلی

تماچہ ۔ ا۔ اسم مذکر ۔ تھپّڑ ۔ طمانچہ +
(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے مُہملہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے لیکن لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا ۔ کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خانِ آرزو ہائے مقدمہ سے طپانچہ بیان کرتے ہیں ۔ مگر فُصحائے عراق اِسی فارسی سے اِس کا استعمال کرتے ہیں) +

تماخرہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ہزل ۔ مسخرگی ۔ تمسخر +
(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وُہ بات جو بطریقِ سرزنش کسی سے کہیں ۔ مگر یہ معنے کسی معتبر لُغات میں نہیں پائے گئے ۔ بلکہ آجکل اُردو میں اِس لفظ کو بولتے بھی نہیں) +

تمادی ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) مُدّت ۔ درازی ۔ دیر ۔ عرصہ ۔ طوالت (۲ ۔ قانُون) وُہ میعاد جسکے گزر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے ۔ شنوائی کی مُدّت کا گزر جانا ۔ سماعتِ دعوے کی میعادِ معیّنہ کا نکل جانا +

تمادیِ ایّام ۔ ف ۔ اسم مؤنث (قانُون) انقضائے میعاد ۔ میعاد کا نکل جانا +

تمارُض ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا ۔ بیماری کا بہانہ کرنا +

تماشا ۔ ع ۔ اسم مذکر (۱) لُغوی معنی باہم پیدل چلنا ۔ دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲ ۔ ف ۔ و) دید ۔ نظارہ ۔ جیسے بوڑھے مُنہ تمہارے لوگ آئے تماشے ؎
دکھائی دی ہمیں کیفیت کُنِ ہستی میں + نظر آیا خُدائی کا تماشا بت پرستی میں (ظفر)

(۳-۱) سیر۔ لُطف۔ بہار۔ کیفیت ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے ✤ دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالب)

(۴) شعبدہ۔ بازی گری۔ بازیچۂ اطفال۔ بازیچہ۔ کھیل۔ ریلا (۵۔ ف) مجمع۔ ہنگامہ۔ ہجُوم۔ میلا۔ بھیڑ۔ جیسے گرگہ چھوڑ تماشے جائے۔ ناحق چوٹے جولاہا کھائے (۶۔ ا) نُمایش۔ دِکھائی۔ نُمود۔ جیسے اصل بات اور ہی ہے یہ تو صرف تماشا ہے (۷۔ ف۔ ا) عجیب وغریب چیز۔ تعجب انگیز بات۔ اچنبے کی بات۔ انوکھی بات۔ طُرفہ معجُون۔ جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا ؎

جمع کرتے ہو کیوں رقیبوں کو ✤ اِک تماشا ہُوا گِلا نہ ہُوا (غالب)

(۸۔ ا) سوانگ۔ کرتب۔ بلاس (۹۔ ا) ٹھٹھا۔ ہنسی۔ ٹھٹول۔ دِل لگی۔ تمسخُر۔ مزاح۔ مذاق۔ ظرافت (۱۰۔ ا) رنگ رس ✤ عیش وعشرت۔ بھوگ بلاس (مُرکّبات میں) ✤

(تماشا عربی زبان میں تفاعُل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارس والوں نے اسے بہ تصرف کرکے تقاضا۔ تولا۔ تمنا کی طرح اسکی یائے تحتانی کو الف سے بدل کر مختلف معانی میں استعمال کرلیا)

تماشا بین ۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا۔ سیلانی (۲) (۔ باظہارِ نُون) عیاش۔ حُسن پرست۔ رنڈی باز۔ بدچلن۔ شہوت پرست۔ زناکار۔ اوباش (اس معنی میں یہ لفظ باظہارِ نُون تماشبین بولا جاتا ہے)

تماشا بینی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ رنڈی بازی۔ عیاشی۔ زناکاری۔ بدکاری۔ شہوت پرستی ✤ اوباشی (تماشبینی زیادہ بولتے ہیں) ✤

تماشا خانم ۔ ف۔ اسم مؤنث (عو) مسخری عورت۔ چلتی عورت۔ انوکھی عورت۔ طُرفہ معجُون۔ نقلِ مجلس ✤

تماشا دکھانا ۔ فعل متعدی (۱) سیر دکھانا۔ بہار دکھانا۔ لُطف دکھانا۔ مزہ دِکھانا۔ کیفیت دِکھانا (۲۔ فعل لازم) سزا دینا۔ مزہ چکھانا۔ سارنا۔ پیٹنا۔ ٹھیک بنانا۔ خبر لینا ✤

تماشا دیکھنا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) سیر دیکھنا ✤ کیفیت اُٹھانا (۲) کُشتی دیکھنا۔ جھڑپ دیکھنا ✤

تماشا کرنا ۔ فعل لازم۔ سوانگ کرنا۔ ناٹک کرنا۔ کرتب دکھانا ✤ نقل کرنا۔ رُوپ دھارنا۔ بھاکی دکھانا (۲) کسی کا تماشا کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ احمق بنانا۔

تماشا کرنیوالا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بازیگر۔ نٹ۔ حقہ باز۔ بھانتی۔ مداری۔ بھانڈ۔ سوانگی ✤

تماشا گاہ ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) سیرگاہ۔ منظر۔ وُہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں

(۲) وُہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے۔ سوانگ گھر۔ ناچ گھر۔ تھیٹر۔ تماشاخانہ

تماشا ہونا ۔ فعل لازم (۱) عجیب بات ہونا۔ انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا۔ لُطف ہونا (۳) انوکھا بننا۔ مسخرہ ہونا ✤

تماشائی ۔ ع۔ اسم مذکر۔ سیر دیکھنے والا۔ نظّارہ کُن۔ سیلانی۔ تماشا بین

جان نثاری پر وہ بول اُٹھے مری ✤ ہیں فدائی کم تماشائی بہت (حالی)

تماشبین ۔ ا۔ اسم مذکر (تماشا بین کا مخفف) بدکار۔ عیاش۔ آوارہ ✤

تماشبینی ۔ ا۔ اسم مؤنث (تماشا بینی کا مخفف) رنڈی بازی۔ بدکاری۔ آوارگی۔ فسق وفجور ✤

تماشے کی بات ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انوکھی بات۔ عجیب بات۔ اچنبے کی بات

تماشے کی باتیں ۔ ا۔ اسم مؤنث (۱) ایسی باتیں جن سے جی خوش ہو ✤ مزے کی باتیں۔ دِل لگی کی باتیں۔ ہنسی مذاق کی باتیں ✤ عجیب باتیں (ذیکھ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)۔

تمام ۔ ع۔ صفت (۱) پُورا۔ ثابت۔ سموچہ۔ سالم۔ کامل (۲) کُل۔ سب۔ سارا۔ بالکُل۔ سمپُورن (۳) اخیر۔ آخر۔ ختم (۴) تیار۔ لیس ✤

تمام تر ۔ ع۔ ف۔ تابعِ فعل۔ مُطلق۔ محض۔ بالکل۔

تمام کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ختم کرنا۔ انجام پر پہنچانا۔ پُورا کرنا (۲ عو) باقی نہ رکھنا۔ کچھ نہ چھوڑنا۔ جیسے مارکر تمام کردیا۔ کام تمام کردیا وغیرہ ✤

تمام وکمال ۔ ع۔ صفت (۱) سب کا سب۔ کُل۔ تمام۔ سر تاپا۔ درو بست۔ از اوّل تا آخر۔ بالکُل۔ یک لخت (۲۔ تابعِ فعل) کامل طور۔ پُوری طرح۔ بہمہ وُجُوہ۔ ہر طرح سے دانشگاف۔ پوست کندہ۔ کھول کے ✤

تمام ہونا ۔ ا۔ فعل لازم (۱) پُورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ آخر ہونا۔ ختم ہونا۔ (۲) مرجانا۔ خاک میں ملجانا۔ جان نکلجانا جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہوگیا (۳) بند ہوجانا (۴) ہوچکنا۔ خرچ ہوجانا۔ صرف ہوجانا۔ بجھنا۔ فرو ہونا۔ ٹھنڈا ہونا۔ گُل ہونا ✤

تمامی ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) آخر۔ انجام۔ انت (۲) ایک قسم کا ریشمی رُوپہلی سُنہری تاروں کا بُنا ہُوا دھاری دار کپڑا ✤ اساوری ✤

تمباکو ۔ ا۔ اسم مذکر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobacco. ٹبیکو تھا جسے پرتگالی ہند میں لائے۔ اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتّے حقّہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں۔ ہندوستان میں اسکے ساتھ گُڑ ملا کر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو اور گڑاکو کہتے ہیں۔ اس کا رواج جلال الدین اکبر کے وقت ۱۰۱۲ھ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہُوا جسکی مفصل اور دلچسپ کیفیت وقائع اسد بیگ مشیر و معتمد شہنشاہ اکبر سے اخذ کرکے

تنب

کہی جاتی ہے ایک شخص اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے جو اُس زمانہ میں جنوبی ہند کی ایک پُرتکلف خودمختار سلطنت تھی۔ اُن کے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اس صوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں۔ وہاں انہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ یہ واقعہ ۱۶۰۴ء کا ہے۔ اسد بیگ لکھتے ہیں کہ میں نے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا چونکہ میں نے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی اس لیے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مرصع حقہ تیار کرایا۔ حقہ کا پیندا نہایت خوبصورت تھا اور اس کے دونوں سرے جواہرات اور میناکاری سے آراستہ کیے گئے تھے لیکن مجھے حسنِ اتفاق سے عقیقِ یمنی کی ایک مہنال نہایت عمدہ بیضوی مل گئی جس کو میں نے نیچے پر چڑھا دیا۔ اس کے علاوہ میں نے عمدہ سونے کا ایک چلم بنوایا تاکہ حقہ ہر طرح خوبصورت نظر آئے۔ عاقل خان نے مجھکو پان کے رکھنے کا ایک گلہ جو نگوریوں کے رکھنے کا ظرف ہوتا تھا دیا تھا۔ میں نے اُسکو ایسے عمدہ قسم کے تمباکو سے بھرا کہ اگر اسکی ایک پتی جلائی جائے تو چلم روشن ہو جائے۔ میں نے کل چیزوں کو خوبصورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ میں نے ایک خوبصورت نیچہ بھی بنوایا جسمیں گرجی مخمل سے منہ مڑھوایا۔ جب حضور شہنشاہ اکبر نے تحائف دیکھ چکے تو حضور نے مجھ سے پوچھا کہ تو نے اس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کر لیں۔ اور اُن کی نگاہ طشتری اور اُس کے لوازمہ پر پڑی انہوں نے کمالِ تعجب ظاہر کیا اور تمباکو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آئی ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے جو کہ مکہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضورِ اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ [illegible] نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حقہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حقہ بھر کر آیا اور اُنہوں نے پینا شروع کیا۔ اتنے میں بادشاہ کے حکیم نے انکو حقہ پینے سے منع کیا لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہِ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنے کے لیے ضرور پیونگا۔ اور حقہ کی مہنال اپنے منہ میں لگا کر دو تین کش کھینچے۔ حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اس نے بادشاہ کو زیادہ کش پینے نہ دیئے اور اکبر نے مہنال اپنے منہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اسکی آزمائش کریں۔ چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اس کے بعد بادشاہ نے اپنے عطار کو بلایا اور اُس سے پوچھا کہ اسکے خواص بیان کرے۔ اس نے جواب دیا کہ کتابوں میں اس چیز کا کوئی ذکر نہیں مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے اسکا پیندا چین کا بنا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ دوا ہے۔ جسکے بارے میں حکماء نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضورِ اقدس کو کیونکر مطلع کر سکتے ہیں۔ یہ موزوں اور مناسب نہیں ہے کہ اعلےٰ حضرت اس شے کی آزمائش فرمائیں۔ میں نے اس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے نا تجربہ کار نہیں ہیں کہ انہیں اسکے متعلق کامل آگاہی حاصل نہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس آپ بغیر آزمائش کئے کیونکر اسکے خواص جان سکتے اور ایسی رائے دے سکتے ہو جس پر حکماء و فضلاء و امراء و اکابر بھروسہ کر سکیں کسی شے کا ٹھیک ٹھیک بغیر آزمائش کے نہیں معلوم ہو سکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اس رسم کا اختیار کرنا نہیں چاہتے جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی ہے۔ میں نے کہا کہ یہ

تمت

ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دنیا میں کوئی شے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے بیک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور رفتہ رفتہ ایجاد نہ ہوئی ہو۔ جب کوئی نئی چیز لوگوں میں رائج اور دنیا میں مشہور ہو جاتی ہے تو ہر شخص اسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ عقلاء و حکماء کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اُن کو پہلے ظاہر کرنی چاہیے۔ یہ ضروری بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے عمدہ خواص یکبارگی ظاہر ہو جائیں۔ مثلاً دار چینی جو سابق معلوم نہ تھی حال میں دریافت ہوئی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے۔ جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مناظرہ اور مباحثہ کرتے سُنا تو وہ سخت متعجب ہوا اور بہت خوش ہو کر مجھکو دعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تم نے سُنا اسنے کیا عاقلانہ تقریر کی۔ یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شے کو اپنی کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قوموں کے عقلاء استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اسکا استعمال نکریں اور اُسکو رد کریں۔ حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بلایا۔ مولوی صاحب نے بھی اسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسیطرح اطمینان نہیں ہوا۔ چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا اسلیئے ہم نے بہت سا ارکین سلطنت اور شرفاء امراء میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثنا سب نے تمباکو کو استعمال کیا اور اسکا رواج پڑ گیا۔ اسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کر دیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی مگر [illegible] نے حقہ نوشی نہیں اختیار کی +

پرانی دنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہانِ وقت نے عوام میں اسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بیکار ہوئیں۔ جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے +

چونکہ تمباکو نوشی کا بہت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر برا اثر پڑا ہے لہذا میں نے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اسکی برائی سے واقف تھے لہذا اُنہوں نے بھی ممالک ایران میں استعمالِ تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان عالم کو (تمباکو نوشی کی ایسی لت لگ گئی تھی کہ وہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے) +

تمتمانا ۔ فعل لازم (۱) دھوپ کی گرمی یا بخار کے باعث چہرہ سُرخ ہو جانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہو جانا ؎

کس کی نگاہِ گرم سے تماشب چار رُخ | جو تمتما رہا ہے ترا لالہ وار رُخ (حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا ؎

تمتماتا ہے چہرہ چاند سا سُورج کیطرح | دم بھر اُس جانِ نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دُھوپ۔ ناسخ

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا ؎

نزاکت میں وہاں دو نرغ ہے اُس کے | جو ہوں تند کش گُل غنچہ کا کیسا مُنہ
گلِ خورشید کے سائے کے نیچے | گیا جس شخص کا ہو تمتما مُنہ

تمتماہٹ ۔۔ اسم مؤنث (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بخار کے اثر سے ہو جاتی ہے (۲) چمک دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سُوجن +

تمثیل ع ۔ اسم مؤنث ۔ مثال ۔ تشبیہ ۔ نظیر ۔ مشابہت ۔ اُپما ۔ درشٹانت ۔

تم

تمثیل دینا - ہ - فعل متعدی - مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپلاؤ دینا +

تمرّد - ع - اسم مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدول حکمی۔ گستاخی + توہین عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خودسری +

تمرّد شعاری - ف - اسم مؤنث - (قانون) عادت تمرّدی۔ سرکشی۔ نافرمانی +

تمرہندی - ع - اسم مؤنث - املی کا درخت اور اُس کا پھل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد اور دوسرے میں خشک مفید صفرا و مخرج اخلاط محترقہ +

تمسخر - ع - اسم مذکر - مسخراپن۔ ٹھٹول۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھیل +

تمسّک - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے گرفت پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲) ف۔ (قانون) اقرارنامہ۔ وہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت رہے +

تمسّک مناطِ دعویٰ - ف - اسم مذکر (قانون) وہ اقرارنامہ جس پر دعوی کی بنیاد ہو

تمغا - ت - اسم مذکر - (۱) محصول چنگی + وہ مہر جو سوداگری مال پر سرکار کیطرف سے لگائی جاتی ہے (۲) فرمان شاہی۔ عزت کا نشان + بلّا۔ چپراس۔ عوام اسکو تغما کہتے ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند (۴) معافی یا انعامی زمین (۵) داغ۔ جبر کا نشان علامت (۶) سکہ۔ ٹھپا (۷) ڈپلوما۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نقرئی یا طلائی تمغا جو حاکم کیطرف سے زیب تن فرمانے کو دیا جاتا ہے +

تمغا بٹھانا - ہ - فعل متعدی - (ع) سکہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رعب بٹھانا یا جمانا۔ حکم جتانا (تمغہ بٹھانا زیادہ بولتے ہیں)

تمکنت - ع - اسم مؤنث (۱) قدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت + عزت (۲) عزت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا + غرور۔ گھمنڈ۔ تکبر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔ تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت + دبدبہ +

تمکنت کرنا - ہ - فعل لازم (ع) اترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا +

تمکین - ع - اسم مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزت۔ توقیر۔ مرتبہ۔ وقار۔ قدر (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّ و فر۔ عظمت۔ شکوہ +

تملّق - ع - اسم مذکر - نرمی۔ ملائمت + خوشامد۔ چاپلوسی۔ للّو پتّو +

تملیک - ع - اسم مؤنث - مالک بنانا۔ ملکیت دینا +

تملیک نامہ - ف - اسم مذکر (قانون) اصلیت نامہ کے علاوہ وہ تحریر جس کے ذریعے سے کسی اور کو جائداد کا مالک بنایا جائے +

تُمن - ت - اسم مذکر - مخفف تومان (۱) دس ہزار (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہ سپاہ + سواروں کا دستہ + سو سو آدمیوں کا فریق جیسیں ایک نشان۔ باجہ اور نقارہ ہوتا تھا جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہان مغلیہ میں رائج تھی (۳) ایک سکۂ طلا جو ساڑھے چار روپے کا ہوتا ہے پہلے بیس روپے کا ہوتا تھا +

تمن دار - ف - اسم مذکر - رسالدار۔ رسالہ کا کمانیر +

تمن دارنی - ہ - اسم مؤنث - تمندار کی بیوی۔ رسالدارنی +

تمنّا - ع - اسم مؤنث - خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید۔ چاہ۔ شوق۔ اشتیاق +

تمنچہ - ف - اسم مذکر (۱) تفنگچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق (۲) لشکری۔ بانکا۔ چھوٹا سا معشوق +

تمنچہ داغنا - ہ - فعل متعدی - تمنچہ چھوڑنا یا سر کرنا۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا +

تموّج - ع - اسم مذکر (۱) موج زنی۔ موجیں مارنا۔ لہریں اُٹھنا۔ تلاطم۔ تحریک۔ جوش

تموّل - ع - اسم مذکر - دولتمندی۔ ثروت۔ مالداری +

تمہارا - ہ - ضمیر مضاف الیہ (۱) تم سب کا۔ تیرا۔ تمارا (۲) آپ کا۔ حضور کا +

تمہارا سر - ہ - کلمۂ نفرین (جب کسی مستفسر کو غلطی پر دیکھتے یا اس سے ناراض ہوتے ہیں تو جواب کیلئے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں) ؎

پوچھتا ہوں جو ان سے راز دہن جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (نامعلوم)

تمہارا کلیجہ - ہ - کلمۂ نفرین (ع) جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پوچھتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے +

تمہارا مال سو ہمارا مال ہمارا مال سو ہمیں میں - ہ - (محاورہ) خودغرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لیلے اور اپنی دفعہ ہنسکر رہ جائے +

تمہارے - ہ - ضمیر مضاف الیہ - تم سب کے + آپ کے +

تمہارے لڑکے بھی کبھی گھٹنوں چلیں گے - ہ - تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں چلیں گے تم بھی کبھی رنج اٹھاؤ گے + تمہارا مزاج بھی کبھی سختی پر آئیگا

تمہارے منہ میں گھی شکر - ہ - (عو) نقرہ استبشار کہنا راست لائے + (جب مراد بات کے جواب میں یہ دعا دیتے ہیں یعنی تمہارا منہ میٹھا ہو)

تمہید - ع - اسم مؤنث - فرش بچھانا + کسی مضمون کی اٹھان۔ کسی بات کی تقریب + دیباچہ + آغاز۔ عنوان۔ مقدمہ۔ خطبۂ کتاب +

تمہید اُٹھانا - ہ - فعل لازم - کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا۔ کسی امر کا ڈول ڈالنا۔ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا +

تمہید کرنا - ہ - فعل لازم - کسی بات کا مقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا

تمیز - ع - اسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت (۴) طبیعت۔ امتیاز (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش۔ گیان۔ شعور۔ عقل سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ اہلیت +

تمیزدار - ع - ف - صفت - ذی شعور۔ مؤدب۔ اہل۔ لائق۔ ہوشیار + سلیقہ مند

تُن - ہ - اِسم مذکر (۱) ایک درخت کا نام جس کی لکڑی سُرخ اور مہاگنی سے مُشابہ ہوتی ہے۔ اِس کے کواڑ۔ میز۔ کُرسی۔ صندوق وغیرہ بنتے ہیں (۲) تُن کا پھول جس سے زرد رنگ رنگتے ہیں ✦

تَن - ف - اِسم مذکر۔ جسم۔ بدن۔ دیہ۔ پنڈا۔ ڈیل۔ ہمسر۔ جُثّہ۔ گات۔ انگ ✦

تَن آسانی - ف - اِسم مؤنث۔ جسمانی تکلیف سے بچنا۔ آسایش۔ آرام طلبی۔ سہل انگاری ✦

تَن پَرور - ف - صفت۔ تن آسا۔ آپ خوارادی۔ آپ مُرادی۔ شکم بندہ۔ خود غرض۔ آرام طلب ✦ راحت پسند ✦

تَن پَروری - ف - اِسم مؤنث۔ خود غرضی۔ آرام طلبی ✦

تَن تنہا - ا - تمیز فعل (عو) جریدہ۔ دم نقد۔ اکیلا۔ اپنے دم سے ✦

تَن دِہ - ف - اِسم مذکر (۱) ساعی۔ کوشش کرنے والا۔ دِل سوز (۲) محنتی۔ زحمت کش ✦

تَن دِہی - ف - اِسم مؤنث (۱) سعی۔ کوشش۔ دلسوزی۔ کاوش (۲) محنت۔ زحمت کشی۔ پرسرم۔ جانفشانی ✦

تَن دینا - ہ - فعل لازم۔ توجہ کرنا۔ مُتوجہ ہونا ✦ کوشش کرنا۔ سعی کرنا۔ جانفشانی کرنا ✦ زحمت کشی کرنا ✦

تَن کو لگنا - ہ - فعل لازم (۱) دِل پر اثر کرنا۔ جیسے ؎

جس کے تن کو لگی ہو وہ جانے دُوسرے شخص کی بلا جانے۔ (نامعلوم)

(۲) انگ لگنا۔ جزوِ بدن ہونا۔ ہضم صحیح ہونا ✦

تَن کی تپت بُجھانا - ہ - فعل متعدی (ہندو) اِشتہا بُجھانا ✦ بھوک میں کھانا کھلانا۔ جیسے ہے کوئی ایسا ہر کا موہی تن کی تپت بُجھائیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تَن لگو - ہ - صفت (ہندو عو) جان نثار ✦ ساتھی۔ ساتھ رہنے والا۔ انگ لگو ✦ دوست ✦

تَن مَن - ہ - اِسم مذکر۔ رُوح و قالب۔ جسم و جان ✦

نیہ نگر کی ریت ہے تن من دیجو کھونے
سیٹھ نگر جب پگ دھرا ہوتی ہوئے سو ہوئے } کبیر داس

تَن مَن ایک ہونا - ہ - فعل لازم۔ دو قالب ایک جان ہونا۔ گہرا دوست ہونا۔ جانی دوست ہونا۔ یارِ غار ہونا۔ مُحبِ صادق ہونا ✦

تَن مَن سے - ہ - تمیز فعل۔ دل و جان سے۔ بطیبِ خاطر ✦

تَن مَن مارنا - ہ - فعل لازم (۱) جسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا۔ اپنے کو مٹانا۔ خاک میں ملنا۔ حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا۔ ضبط کرنا۔ چُپ رہنا ✦

تَن مَن وارنا - ہ - فعل لازم۔ دل و جان سے نثار ہونا۔ جان قربان کرنا۔ جان نثاری کرنا ✦

تِن - ہ - ضمیر غائب (متروک) وُہ۔ ان ✦

تَننا - ہ - فعل لازم (۱) کھنچنا۔ کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا۔ دراز ہونا (۴) پھولنا۔ بھر کر موٹا ہونا۔ جیسے مشک تننا (۵) اینٹھنا۔ اکڑنا۔ سینہ اُبھارنا اور دِکھانا (۶) کھڑا ہونا۔ گڑنا۔ جیسے خیمہ تننا (۷) طُول پکڑنا۔ جیسے مُقدمہ تننا (۸) میعاد ہونا۔ قید ہونا۔ جیسے چار برس کو تن گیا (۹) متعدی) پُورنا۔ پھیلانا۔ جیسے جالا تننا۔ گوٹا تننا ✦

تَنَاپا - ہ - اِسم مذکر (متروک) غرورِ جوانی۔ گھمنڈ ✦

تَناخوری - ا - اِسم مؤنث۔ صحیح (تنہا خوری) (عوام) (۱) شکم پروری۔ تن پروری (۲) آپا دھاپی۔ خود غرضی۔ اپنا ہی بھلا چاہنا (۳) تنہائی۔ تجرد۔ ایکانت۔ اکل کھرا پن

تَنارِیری - ہ - اِسم مؤنث۔ (عوام تاتاریری) (۱) چند مُعیّن کلمے جو گویئے گانا سیکھنے میں استعمال کرتے ہیں (۲) کھڑاگ۔ جھگڑا۔ بے لُطف راگ۔ بیوقت کی راگنی جیسے کہاں کی تناریری لگا رکھی ہے ✦

تَنازُع - ع - اِسم مذکر (۱) باہمی نزاع۔ جھگڑا۔ ٹنٹا۔ مناقشہ ✦ دنگا۔ فساد۔ قضیہ۔ تکرار۔ راڑ۔ باہم جھگڑا کرنا (۲) رنجش۔ بُغض۔ عداوت۔ نفاق۔ مخاصمت خصومت۔ دشمنی ✦

تَناسُب - ع - اِسم مذکر (۱) باہم نسبت ہونا۔ مُناسبت۔ موزونیت۔ خوبصورتی باہمی تعلّق۔ باہمی مُطابقت۔ موافقت (۲) قانون۔ رشتہ ✦ ملاپ ✦

تَناسُبِ اَعضا - ع - اِسم مذکر۔ تمام اعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا۔ اعضا کا سڈول ہونا۔ موزونیِ اعضا ✦

تَناسُخ - ع - اِسم مذکر۔ آواگون۔ ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا۔ رُوح کا ایک قالب سے نکل کر دُوسرے قالب میں آنا۔ بار بار جنم لینا۔ جُون بدلنا۔ چولہ بدلنا ✦

تَناسُل - ع - اِسم مذکر۔ نسل بڑھانا ✦ اولاد جنوانا۔ سنتان بڑھانا ✦

تَنانا - ہ - فعل متعدی (۱) کھنچنا۔ لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ تننا (۲) عوام) منوظ ہونا غیرتی ہونا۔ شہوت سے عضوِ تناسل کا کھڑا ہونا۔ چھنا ناہ ہوشیار ہونا۔

(۳۔ ہندو) جھنکار ہونا کسی صدمہ سے سنسناجانا جھنجھنانا (۴) زخم کا پھٹا پڑنا۔ ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا۔ تڑخا جانا۔

تَنَاؤ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ کھنچاؤ۔ کشش +

تَنَاوَر ۔ ف ۔ صفت۔ قوی جُثّہ۔ فربہ جسیم + مسٹنڈا۔ موٹا۔ قوی مضبوط بِل بَل۔ تن و توش والو +

تَنَاوُل فرمانا ۔ یا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی۔ کھانا نوش فرمانا۔ طعام کھانا۔ بھوجن کرنا۔ رسوئی چکھنا +

تَنبا ۔ یا تنبان ۔ ف ۔ اسم مذکر ایک قسم کا ڈھیلا ڈھالا پجامہ + غرارہ دار پجامہ +

تَنبُو ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ڈیرہ خیمہ خرگاہ۔ پال۔ شامیانہ۔ نگیرہ بے چوبہ +

تَنبُور ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا انگریزی ڈھول۔ طبل۔ انگریزی باجا +

تَنبُورچی ۔ ف ۔ اسم مذکر۔ تنبور بجانے والا۔ طبل نواز۔ ڈھولچی +

تَنبُورا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں۔ اس وجہ سے یہ نام رکھا یہ ہندوستان کا قدیمی باجہ ہے) ؎

رِشالِ تارِ تنبورا الگ ہم سب رہتے ہیں + ذرا چھیڑے سے ملتے ہیں ملالے جس کا جی چاہے (نامعلوم)

تَنبُول ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا پتا جو ہندوستان میں عورتیں کثرت سے کھاتی ہیں۔ پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جس میں شبِ زفاف کی صبح کو میکے سے سٹورے کے ساتھ پان کے مرکب عرق کا شیشہ دُلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چونہ اندازے کے موافق ڈال کر پانوں کو گل لیتے ہیں پھر جوز، قرنفل، چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا دیتے ہیں اس میں اُنکا خیال یہ ہے کہ دُلہن کے جسم میں اسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے۔ اب اسکا رواج شاذ و نادر ہے ؎

پھر بلائی تے بہانے سے مجھے تنبول کے + جی میں آتا ہے کہ کچھ کھا بیٹھے منہ کمول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جسکے پتے پسلے سے مشابہ ہیں (۴۔ پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جس میں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست احباب حسبِ مقدور نقدی دیتے ہیں (۵۔ پنجاب، ہندو) وہ روپیہ جو جنی چھوٹے یا وداع کے وقت خواہ تھاپے کے آگے جاکر دُولہا چھند چھنا کر اپنی سسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے پس اُس وقت کے شگلہ کی نقدی کو تنبولی سے تعبیر کرتے ہیں۔ چنانچہ مثال سے ظاہر ہے۔ ؎

چھ چاول کھنگا چاول چھ چاول پر دھان + ہاتی منگوں گھوڑا منگوں منگوں غلام } چند
اتنی توپے سونا منگوں مہروں کا تنبول + بنے میرا سس سو ہراجن رکھا میرا بول }

تَنبول آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے منہ سے خون نکلنا۔ لگام کی کھچاوٹ سے منہ چھلنا +

تَنبول پینا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ پان کا مرکب عرق پینا +

تَنبُولَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ پنواڑن۔ پان بیچنے والی عورت +

تَنبُولی ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پنواڑی۔ پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جس کا پیشہ پان بیچنے کا ہے +

تَنَبُّہ ۔ ع ۔ اسم مذکر۔ عبرت نصیحت + دھمکی۔ تنبیہ۔ آگاہی۔ خبرداری +

تَنبیا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ برسات کی ہوا سے گوٹہ کناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا۔ مانند پڑ جانا +

تَنبِیہ ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) جتلانا۔ آگاہی۔ واقفیت۔ خبرداری۔ تاکید (۲) تنبا۔ نصیحت۔ عبرت (۳۔ ل) تاکید۔ حکمی پیغام دینا (۴) جھڑکی۔ ملامت۔ گھُرکی۔ چشم نمائی۔ تہدید + سزا +

تَنَت ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ ٹھیک وقت۔ عین موقع + حاجت۔ ضرورت۔ موقع وقت (۲) اخیر۔ انجام۔ انتہا + توڑ (۳) نازک حالت۔ نازک وقت۔ اچیو وقت

تَنتر ۔ ہ (گنوار) عمنتر۔ ایک شاستر کا نام جس میں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر۔ جنتر منتر۔ ٹونا۔ ٹوٹکا۔ جادو +

تَنتری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) گویا۔ قوال مطرب مغنی۔ غنیاگر۔ بجنتری سماجی۔ گایک۔ سپردائی (۲) ایک قسم کا باجا جس میں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں

تَنت کار (اسم مذکر) (تانت کار) سازندہ۔ ساز بجانے والا۔ گویا۔ مغنی۔ نجنیا۔ سارنگیا۔ ستار باز

جہاں تک کہ تھے گایک اور تنت کار + لگے گانے اور نا چنے ایک بار (میرحسن)

تُن تُن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ ستار و تنبورہ وغیرہ یعنے تاروں کے ساز کی آواز

تَنتَنا ۔ و ۔ اسم مذکر (صحیح طنطنہ) (۱) کرّ و فر۔ دبدبہ (۲) حکومت۔ تحکّم (۳) غصّہ۔ تیہا۔ خشم۔ غضب +

تَنتَنانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ جھنجھنانا۔ سنسنانا (دھمک سے) جھنجھنانا +

تَنتَناہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ورم۔ سوجن (۲) تکلیف درد و سوزش سے ہو۔ سوزش۔ جھانجھ۔ جھارشت +

تِنتِنی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا ستار۔ستاری۔ سارنگی۔ دوتارا۔ جیسے اپنی اپنی تِنتِنی اپنا اپنا راگ۔ تِنتِنی بجاتے میاں کمانے فکر گمی۔ اس نوکری کی ایسی تیسی ابجے پنچے جی (۲) پچوں کے ایک کھلونے کا نام جیسے اکتاری کتنا چاہیئے۔

تَن پَھن۔ یا۔ تَن فَن کرنا۔ ہ۔ فعل لازم دکھنی۔ خشم آلودہ باتیں کرنا۔ جلی کٹی باتیں کرنا۔

تنخواہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ تھبنا۔ مشاہرہ۔ طلب۔ درماہہ۔ مواجب۔ ماہانہ۔ ماہیانہ

تنخواہ دار۔ ف۔ اسم مذکر۔ تنخواہ پانے والا۔ وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں۔ ملازم۔

تنخواہِ ذاتی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بیچ کی تنخواہ۔ اپنی تنخواہ۔

تُند۔ ف۔ صفت (۱) تیز۔ چرپرا۔ تیکھا۔ جھلّا (۲) خونخوار۔ حملہ آور۔ غضبناک۔ غصیل (۳) سخت۔ کڑا (۴) وہ آنتظہ جو سریع الاثر (۵) تلخ۔ کڑوا۔

تُندخُو۔ ف۔ صفت۔ بدمزاج۔ جھلّا۔ زودرنج۔ بدخو۔ چڑچڑا۔ غصیل۔ غضبناک

تُندرفتار۔ ف۔ صفت۔ تیزرفتار۔ زودرو۔ بادرفتار۔

تُندمزاج۔ ف+ع۔ صفت۔ دیکھو (تُندخُو)۔

تندرست۔ ف۔ صفت۔ مرکب از (تن + درست) بھلا چنگا۔ ہٹا کٹا۔ صحیح سالم۔ نروگا۔ سکھی بیکھ۔

تندرستی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ صحت۔ سلامتی۔ درستی۔

تندور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تنور۔ بھٹی۔ مطبخ۔ گلخن۔ روٹی پکانے کا تنار۔

تندور جھونکنا۔ فعل لازم۔ تنور گرم کرنا۔ بھٹیارے کا کام کرنا۔

تُندی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تیزی۔ چرپراہٹ (۲) سختی۔ خشونت (۳) غصہ۔ غضبناکی۔ بدمزاجی (۴) خیزی۔ تنوط۔ ایستادگی۔

تُندِیل۔ ہ۔ صفت۔ توندل۔ بڑے پیٹ والا۔ بڑھ پیٹو۔ پکھال پیٹا۔ فربہ

تَنَزُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ اُترنا۔ درجے سے کم ہونا۔ درجہ ٹوٹنا۔ انحطاط۔ گھٹتی۔ گھٹاؤ۔ کمی۔ تخفیف۔

تَنَزُّل ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھٹنا۔ درجہ ٹوٹنا۔ تخفیف میں آنا۔

تَنزِیہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ پاک کرنا۔ صاف کرنا۔ اخلاط فاسدہ کو خارج کرنا۔ تنقیہ کرنا۔

تَنسِیخ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ہٹانا۔ مٹانا۔ فاک کرنا۔ نیست و نابود کرنا (۲) قانون منسوخ کرنا۔ رد کرنا۔ باطل کرنا۔

تنسیخ قبضیت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ قانون متبنّٰی کرنے کی منسوخی۔

گود لینے کی نامنظوری۔

تَنصِیف۔ ع۔ اسم مؤنث (از نصف) برابر کے دو ٹکڑے کرنا۔ آدھوں آدھ کرنا۔ دو برابر حصّوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیف دائرہ و خطوغیرہ۔

تَنَفُّر۔ ع۔ اسم مذکر۔ نفرت۔ اکراہ۔ ناگواریدگی۔ بیزاری۔

تَنَفُّس۔ ع۔ اسم مذکر۔ سانس لینا۔ دم لینا۔ ہانپنا۔ دم کشی۔

تَنقِیح۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی چیز کو زوائد و عیوب سے پاک و صاف کرنا۔ خالص کرنا (۲) فیصلہ۔ صفائی (۳) قانون۔ تحقیق۔ تفتیش۔ کھوج۔ تفحص تنقیح و بیدعاعلیہ سے ثبوت مقدمہ کے لئے تحریری استفسار۔ ثبوت طلبی۔

تنقیح کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) فیصلہ کرنا۔ صفائی کرنا (۲) تحقیق کرنا۔ تفتیش کرنا (۳) حساب کتاب کی جانچ پڑتال کرنا (۴) قائم کرنا۔ مقرر کرنا۔ جمانا (۵) چکانا۔ چکتا کرنا۔

تَنقِیَہ۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آنتوں کو صاف کرنا۔ جلّاب لینا۔ صاف کرنا۔ جیسے تنقیۂ دماغ (۲) فیصلہ۔ چکوتا۔

تُنُک۔ ہ۔ صفت (گنوار) ذرا۔ ذرا سا۔ تھوڑا۔ کچھ۔ قدرے۔ جیسے تنک سا۔

تُنُک۔ ہ۔ صفت۔ خفیف۔ کمزور۔ نازک۔ کم۔ لطیف۔ اوچھا۔ تنگ۔ بیحقیقت

تنک ظرف۔ ف۔ ع۔ صفت۔ اوچھا برتن۔ کمظرف۔ کمینہ۔ کم حوصلہ۔ تنگ دل۔ تھوڑے دل کا۔ پیٹ کا ہلکا۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے

تنک مزاج۔ ف+ع۔ صفت۔ تیزمزاج۔ کرودھی۔ زودرنج۔ نازک مزاج۔ چڑچڑا۔

تِنکا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گھانس کا ڈنٹھل۔ گھانس کا پتّھا۔ ڈانٹھی۔ پیال۔ خس۔ برگ کاہ۔ سینک (۲) گنوار۔ اُن کا۔ اُس کا۔ اُنہوں کا۔ جن کا۔ اُٹھا بگولا پریم کا تنکا چڑھا اکاس۔ تنکا تھا جن میں رہا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا۔ بڑا گُن ماننا۔

اُتارا تم نے تو سرِ تن سے اس شامت کے مارے کا۔ ارے احسان مانوں سر سے تنکا اُتار دیا (ذوق)

تنکا دانتوں میں لینا۔ یا۔ پکڑنا}
تنکا منہ میں لینا } ہ۔ فعل لازم (ہندو) (۱) عجز کرنا۔ ہاہا کھانا۔ گڑگڑانا (۲) جی دان مانگنا۔ جان بخشی چاہنا۔ امان مانگنا۔ پناہ مانگنا (۳) مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی پر خفیف احسان کرنا۔ تھوڑا سا احسان کرنا۔

سلہ چونکہ اس کا مادہ نسخ ہے اور نسخ باب تفعیل سے نہیں آتا اس وجہ سے لفظ تنسیخ عربی نا خواندہ منشیوں یا مترجموں کی گھڑت ہے۔

تِنکا نہ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) بالکل صفایا ہو جانا کچھ باقی نہ رہنا ۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا ۔ جھاڑو پھر جانا (۲) دُعائے بد ، مُفلس ہو جانا ۔ فقیر ہو جانا ۔ کنگال ہو جانا ۔ قلاش ہو جانا ✦

تِنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (عو) (۱) ناراض ہونا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ تیز بیر ہونا ۔ جھلّانا ۔ جیسے تنک کر چلی گئی ۔ تِنک کر بولی کہ میں تمہارے مُنہ نہیں لگتی ۔ (ہندو بفتح ثالث فوقانی بھی بولتے ہیں) (۲ ۔ عوام) پھڑ پھڑانا ۔ بے چین ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ مضطرب ہونا ✦

تُنکی ۔ ت ۔ اسم مؤنث ۔ ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے تو وہ کرری کرم کرم جیسے تُنکی ✦

تِنکے ۔ ہ ۔ (تِنکا کی جمع) بہت سے تنکے ✦ (دیکھو تِنکا)

تِنکے چُننا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) نشہ کے عالم میں بدحواس ہونا ۔ نشہ میں دیوانہ بننا ۔ مبہوت ہونا ۔ مخبوط الحواس ہونا ۔ دیوانوں کے سے کام کرنا (۲) پاگل ہو جانا ۔ مجنوں ہو جانا ۔ سودائی ہو جانا ۔ باؤلا ہونا ۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آنا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گل ۔ تنکے اب چُننے لگا دیوانہ گلچیں ہو گیا (ناسخ)

(۳) معشوق و فریفتہ ہونا ۔ والہ و شیدا ہونا ✦

خوبرو لاکھ جہاں میں کوئی ہشیار سُنے ۔ پر تجھے دیکھے تو تنکے سرِ بازار چُنے (معروف)

تِنکے چُنوانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) پاگل بنانا ۔ دیوانہ بنانا ۔ باؤلا بنانا ۔ وحشی بنانا ۔ سودائی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بے اعتنائی آپ کی ۔ تنکے چُنوانے لگی ہم سے جدائی آپ کی (امانت)

(۲) فریفتہ کرنا ۔ معشوق کرنا ۔ خراب و خستہ پھرانا ۔ آوارہ پھرانا ؎

مولیٰ نے قیس سے عاشق کو تنکے چُنوائے ۔ چھکانا کی تھی وہ قربان گلوئی لیلا (نازنین)

تِنکے کا سہارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ذرا سی مدد ۔ تھوڑی سی ڈھارس ۔ جیسے ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

قلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا نہ ہوا ۔ آسرا وہ نہیں لیتے جو مدار کھتے ہیں (آتش)

تِنکے کا پہاڑ کر دکھانا ۔ فعلِ لازم (۱) چھوٹی سی بات کو بہت بڑھا دینا ۔ رائی کا پہاڑ بنا دینا (۲) خدا تعالیٰ کا اپنی قدرتِ کاملہ سے ادنیٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا ۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کہ دیے قوتِ دل اس تحیف کو ۔ تنکے کو جو دکھائے ہے پل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تِنکے کی اوٹ ۔ یا ۔ اوجھل پہاڑ ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا ۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت کا ہونا ۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چھپ جاتا ہے ؎ معروف

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈے ہے تو مُرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل ہے لے غافل پہاڑ

(۲) عقدۂ مالا ینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہو جانا ✦

(بعض اوقات شعبدہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں) ✦

تُنگ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ تھیلا ۔ گون ✦

تَنگ ۔ ف ۔ صفت (۱) نقیض فراخ ۔ ضیق ۔ سکڑا ✦ کم چوڑا ۔ بھچا ہُوا (۲) چُست ۔ پھنسا ہُوا (۳) کم ۔ تھوڑا ۔ قلیل ✦ نازک ✦ اوچھا (۴) غریب ۔ مفلس ۔ محتاج ۔ مصیبت زدہ (۵) عاجز ۔ زِچ ۔ مغلوب ۔ ناچار (۶) مشکل ۔ دُشوار (مرکبات میں) (۷) اسم مذکر ۔ گھوڑے کی پیٹی ۔ چار جامہ کسنے کی نواڑ یا چوڑا فیتہ ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند ✦

تَنگ آنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ عاجز آنا ۔ ناچار ہونا ۔ ضیق میں آنا ۔ مجبور ہونا ۔ دِق ہونا ✦ بیزار ہونا ۔ گھبرا جانا ۔ تھک جانا ✦

تَنگ پکڑنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ (۱) سخت گرفت کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ زِچ کرنا ۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہُوا رکھنا ۔ لگام کو کھچا ہُوا رکھنا ؎

اوشہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ ۔ ڈر ہے سمندِ نازِ شوخی اُلف نہ ہو (میر تقی)

تَنگ چشم ۔ ف ۔ صفت ۔ کم بین ۔ کم حوصلہ ۔ کم ظرف ۔ پست ہمت ۔ کمینہ ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ ممسک ✦

تَنگ حال ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ (۱) غریب ۔ خستہ حال ۔ مصیبت زدہ ۔ مفلس ۔ محتاج (۲) تنگ حالت ۔ قریبِ مرگ ✦ تباہ حال ۔ جان کنی ✦

تَنگ حوصلہ ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ پست ہمت ۔ کم ظرف ۔ کمینہ ۔ اوچھا ✦

تَنگ دست ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ صفت ۔ مفلس ۔ نادار ۔ غریب ۔ محتاج ✦ کنگال ۔ تہیدست ۔ مفلوک ✦

تَنگ دہن ۔ ف ۔ صفت ۔ غنچہ دہن ۔ چھوٹے سے مُنہ کا معشوق ۔ پسندیدہ ✦

تَنگ طلبی کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (دفاتر) شدّت سے تقاضا کرنا ۔ سخت مطالبہ کرنا ✦

تَنگ ظرف ۔ ف ۔ ع ۔ صفت ۔ اوچھا ۔ کم حوصلہ ۔ پست ہمت ۔ تھڑدلا ✦

تَنگ کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی (۱) ستانا ۔ دِق کرنا ✦ مجبور کرنا ۔ عاجز کرنا ۔ حیران کرنا ۔ تکلیف دینا ؎

یا تنگ نہ کر ناصح ناداں مجھے اتنا یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آرزو)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا ✤

تنگ وقت ۔ ف۔ ع۔ اسم مذکر۔ نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل ✤

تنگ ہاتھ ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا ✤

تنگ ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم۔ دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ زچ ہونا۔ دق ہونا ✤ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا ✤

تنگا تُرشی کرنا ۔ ۔ فعلِ لازم (غیر فصیح) پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری کرنا

تنگدستی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت ✤

تنگدل ۔ ف۔ صفت۔ بخیل۔ کنجوس۔ مکھی چوس۔ کٹنک۔ اوچھا۔ کم ظرف ✤

تنگی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فراخی کا نقیض۔ کوتاہی۔ کمی (۲) مفلسی۔ محتاجی۔ غریبی (۳) مصیبت۔ سختی (۴) مشکل۔ دقت۔ دُشواری (۵) کم ظرفی۔ اوچھائی (۶) جزرسی ✤

تنگی تُرشی ۔ ۔ اسم مؤنث۔ نہایت کفایت شعاری و جزرسی۔ آمدنی کی میں بسر اوقات۔ مشکل گزارا۔ آمدنی کی کمی کے سبب تکلیف اور دقت سے اوقات بسری ✤

تنگی تُرشی کرنا ۔ ۔ فعلِ متعدی۔ (دیکھو تنگا تُرشی کرنا)

تنگی کرنا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) کوتاہی کرنا۔ کمی کرنا (۲) کنجوسی کرنا۔ جزرسی کرنا (۳) سختی کرنا۔ جبر کرنا (۴) کم ظرفی کرنا۔ اوچھائی کرنا ✤

تنگی گئی فراخی آئی ۔ ۔ (محاورہ) مفلسی دُور ہوئی اور فراغبالی آئی۔ بُرے دن گئے بھلے دن آئے ✤

تنگی ہونا ۔ ۔ فعلِ لازم (۱) کمی ہونا۔ قلت ہونا (۲) سختی ہونا۔ مصیبت ہونا (۳) افلاس ہونا۔ تنگدستی ہونا (۴) گنجائش نہ ہونا۔ سکڑاپن ہونا ✤

تنُور ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (دیکھو تندور) روٹی پکانے کی بھٹی یا تغار ✤

تنومند ۔ ف۔ صفت۔ شہ زور۔ زور آور۔ قوی۔ موٹا۔ تازہ۔ قوی جُثّہ۔ بلی۔ سانڈ ✤ سینہ زور۔ تناور۔ بلوان۔ مجازاً مالدار (صرف فارسی میں)

تنومندی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زور آوری۔ شہ زوری ✤ فربہی۔ موٹاپا ✤

تنوین ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نُون کی آواز نکالنا۔ نُون پیدا کرنا ✤

تنہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ درخت کا وہ حصہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو۔ مُنڈلا درخت کا دھڑ ✤

تنہا ۔ ف۔ صفت۔ تابع فعل (۱) اکیلا۔ فرد۔ جُدا۔ جریدہ۔ مجرّد۔ اکانت ✤ خلوت گزین۔ نرالا (۲) صرف۔ فقط اپنے دم سے (۳) یکتا۔ لاثانی۔ بے نظیر۔ طاق ✤

تنہائی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ جُدائی۔ علیحدگی۔ مفارقت۔ خلوت۔ اکیلا رہنا۔

تنی ۔ ۔ اسم مؤنث (ہندو) (۱) ڈوری۔ بند۔ کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور۔ جیسے ٹاٹ کی انگیا۔ مونچھ کی تنی۔ دیکھ میرے دیور ایسا کیسی بنی (۲) ہند (ہندو) حصہ۔ ساجھا۔ پٹی۔ شیئر (۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم جس کا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے وقت چھ کورے سکورے لے کر اُن کے پیندے میں سوراخ کرتے۔ اور اُن میں سے دو میں روئی چاول وغیرہ بھر کر اُوپر سے دو بطور سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُن کے اوپر رکھ دیتے ہیں۔ اس کے بعد مَولی یعنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین یا پانچ بان کے توڑے سے باندھ دیتے ہیں۔ اسے تنی کہتے ہیں ✤ برات کے دن دُولہا سہ پہر کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے ساتھ گھوڑے پر سوار ہو تلوار ہاتھ میں لے۔ اپنی سسرال میں جاتا ہے۔ اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے۔ جسے تنی چھونا کہتے ہیں۔ نیز لگن کے بعد دُولہا ہی اس کی گرہ کھولتا ہے۔ جس کو تنی کھولنا کہتے ہیں۔ اور دُولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے۔ اُسے دُلہن آکر کھولتی ہے۔ جس روز تنی بندھتی ہے اس کو تنی کڑاہی کہتے ہیں۔ تنی کی رسم مونڈن اور جنیؤ یعنے زنار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے۔ ایسی تقریبوں میں صاحبِ خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے ✤

تنی میں گانٹھ دینا ۔ ۔ فعلِ متعدی (ہندو) (۱) منسوب کرنا۔ نام زد کرنا۔ نسبت کرنا۔ منگنی کرنا۔ سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا۔ یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا ✤

تنیا ۔ ۔ اسم مذکر (گنوار) لنگوٹی۔ ایک کپڑے کی دھجی جو رذیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں ✤

تو ۔ ۔ حرفِ جزا۔ تب۔ پس۔ قاطبۃً ✤ الحاصل۔ حاصلِ کلام ✤ جو کا جواب۔ اُس وقت ✤ پھر ✤ اُس حالت میں۔ برائے تاکید و تحسین و نادیہ ✤

(یہ لفظ بواوِ مجہول کبھی تائے فوقانی مفتوح کبھی تائے مثناۃ مضموم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام و تاکید کے موقع پر بھی مستعمل ہے۔ جیسے واہ تم تو خوب آئے دیکھو تو۔ سنو تو۔ ٹھیرو تو۔ کبھی زائد بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُس نے روک لیا)۔

میں نے کہا کہ تو مسیحا کہیں تمہیں کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مر تو لو (ظفر)

تُو - ہ - اسم مؤنث - کُتّے کے بُلانے کی آواز جیسے تو کُتّے تو +

تُو - ہ - ضمیرِ واحد حاضر + حرفِ خطاب - جو ادنےٰ یا کم درجہ والے کی نسبت بُولا جاتا ہے (گنوار بواوِ مجہول بولتے ہیں جیسے تو کون ہے - ارے تو کہا بوے ہے ٹو کو نہ مو کو ہے بھاڑ میں جھو کو وغیرہ وغیرہ) +

تُو تڑاق کرنا - ہ - فعلِ لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوج کرنا - زبان درازی کرنا +

تُو تکار - ہ - تابع فعل - گالی گلوج - بدزبانی - زبان درازی - بدکلامی - لام کاف +

تُو تُو میں میں - ہ - اسم مؤنث (۱) گالی گلوج - زبان درازی - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - اجلافوں کی سی لڑائی +

تُو ڈال ڈال تو میں پات پات - ہ - محاورہ - میں تجھے ایک درجے سوا ہوں + جیسا تو ویسا میں میں تجھ سے کم نہیں ہوں +

تُو مجھکو میں تجھکو - ہ - محاورہ - تُو میرا ساتھ دیگا - تو میں تیرا ساتھ دوں گا -

تُو ہی جانے گا - ہ - (محاورہ) تُو ہی ذمہ دار ہے - تیری ہی شامت آئیگی تجھ ہی کو سزا ملے گی - تجھ ہی سے اس کا مواخذہ ہوگا ؎

کون سا ظلم اُن کا اے شورِ فغاں باقی رہا تو ہی جانے گا اگر اب آسماں باقی رہا (مجروح)

تَوا - ہ - اسم مذکر (۱) تابہ - لوہے کا وہ گول چتر جس پر روٹی پکاتے ہیں (۲) ٹھیکرے کا گتّا جس کو تباکو کے اوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کی گول چادر جس کو حمام یا سقابہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴) صفت، نہایت کالا +

توا سر سے باندھنا - ہ - فعلِ لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا - مضبوط بنانا - صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کر کے لڑنے کو مستعد ہونا - سر کا بچاؤ کرنا +

توا ہنسنا - ہ - فعلِ لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہو کر روشن ہو جاتا ہے تو اُسے توا ہنسنا کہتے اور اس سے شادی و رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر شبِ تارِ فراق رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (نزہت)

(۲) جب کوئی نہایت کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اُس پر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس شیخِ سیہ چہرہ کو ہنگامِ تبسم دیکھا تو کہا میں نے یہ ہنستا ہے توا گرم (انشاء)

تَواتُر - ع - اسم مذکر - پے در پے - برابر - مدام - لگاتار - تابڑ توڑ +

تَوارُد - ع - اسم مذکر - لُغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا - اصطلاحی - دو شاعروں کا باہم مضمون لڑ جانا - ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا + شعر لڑ جانا +

تَوارِی - ہ - اسم مذکر - برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا +

تَوارِیخ - ع - اسم مؤنث - جمع تاریخ (۱) مہینے کے دن (۲) سنون کا علمِ ہیئت کی یادداشتیں (۳) علمِ واقعات - قصے - تذکرے - کہانیاں - داستانیں - پرناٹت - اِتہاس - کتھا +

تَواضُع - ع - اسم مؤنث (۱) عاجزی - فروتنی - انکسار - آدھینتی (۲) خاطر - مدارات - آدر مان - آؤ بھگت + خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمانداری + ضیافت - دعوت +

تَواضُعِ سَمَرقَندی - ع + ف - اسم مؤنث - جھوٹی خاطر - ظاہر داری کی آؤ بھگت - اُوپری صلا +

تَواضُع کرنا - ہ - فعلِ متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا + خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارات کرنا - آؤ بھگت کرنا (۳) نذر کرنا - بھینٹ دینا (۴) عوام) ضیافت کرنا - دعوت کرنا +

تَوام - ع - صفت - جوڑواں + ایک ساتھ کے پیدا شدہ بچے +

تَوان - ف - اسم مؤنث (بواوِ مجہول) طاقت - زور - بل - قوت - قدرت +

تَوانا - ف - صفت (۱) زور آور - طاقت ور (۲) جسیم - تنومند - ہٹا کٹا - مُسٹنڈا +

تَوانائی - ف - اسم مؤنث - طاقت - زور - بل + قدرت +

تَوائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (تباہی) +

تَواباہ - ہ - اسم مؤنث - (بواوِ مجہول) (اردو والوں نے توبہ کا اشباع کر لیا ہے) ؎

مے کے پینے سے تو ہر چند بناہی تو آہ پر مُغاں سے یہ خجل ہوں کہ آئی توباہ (علم)

توبڑا - ہ - اسم مذکر - ف - توبرہ - تبرہ (۱) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہہ دیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اس کے منہ اڑتو بڑے بندھ گئے +

توبڑا چڑھانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا - گھوڑے کے منہ پر دانہ بھر کے توبڑا چڑھانا (۲) سخت سزا دینا - گرم مرچوں کا توبڑا کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کے واسطے یہ ایک سزا تھی +

توبہ - ع - اسم مؤنث (۱) لُغوی معنے گناہ سے باز آنا + افسوس پچھتاوا -

توب

پشیمانی۔ استغفار۔ ندامت۔ انفعال (۵و۶) عہد۔ اقرار۔ قول۔ قسم (۳) انحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ۔ عہدِ گناہ۔ طلبِ مغفرت۔ استغفار۔ جیسے توبہ استغفار ؎

دروازۂ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۵)۔ ا) خدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶) ا) پناہ۔ زنہار + رحم کر۔ ترحم فرما +

توبہ بُلوانا۔ یا۔ کرنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ چیں بُلوانا۔ چھوا دینا۔ عاجز کر دینا۔ بوکھلا دینا۔ گھبرا دینا +

توبہ تلا کرنا / توبہ تلی مچانا / توبہ دہائی مچانا۔ ف۔ فعل لازم (۱) واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا + آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا (۲) شکوہ و شکایت کرنا + اظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ۔ ع۔ ندا۔ (۱) نفرتِ کلی یا عہدِ واثق یا مقامِ عبرت و تاسف پر یہ کلمہ بولتے ہیں (۲) نعوذ باللہ۔ معاذ اللہ۔ خدا کی پناہ۔ خدا نہ کرے ؎

توبہ توبہ اِس کا منہ اور عرصے قاف کا جواب ۔ ذرۂ خاک قدم ہے بادِ کال کا جواب (ذوق)

توبہ توڑنا۔ ف۔ فعل لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھر جانا ؎

زاہد کا دل نہ خاطرِ مے خوار توڑیئے ۔ سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے (نامعلوم)

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے۔ ا۔ کہاوت۔ کاربد و روزگار موجودہ سے باز آ۔ اِس بُرے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کر کے کہنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) خدا سے ڈر کر کہنا۔ خاک چاٹ کے کہنا + شیخی سے باز آ کر کہنا (۲) دعوے سے کہنا۔ شرطیہ کہنا +

توبہ کرنا۔ ف۔ فعل لازم (۱) گناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا۔ قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا۔ واویلا کرنا (۵) چھوڑنا۔ تیاگنا (۶) پناہ مانگنا۔ مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا۔ معافی چاہنا (۸) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا +

توبھی۔ ف۔ تابع فعل (عوام) باوجودیکہ۔ پھر بھی۔ تاہم۔ تس پر بھی + پرنتو + اس کے برعکس + اسپر بھی +

توبیخ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ زجر۔ ملامت۔ جھڑکی + طعن۔ سرزنش۔ طنز +

توپ۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت موٹا آدمی + چپس آدمی +

توپ چلانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دکھانا۔ توپ مارنا۔ گولہ مارنا۔ توپ کی آواز کرنا +

توت

توپ چلنا۔ ف۔ فعل لازم۔ توپ چھوٹنا۔ توپ دغنا۔ توپ کا پہر رات سے رعایا کے کاروبار بند کرنے اور آرام کے لئے حاکمِ وقت کی طرف سے اعلان ہونا نیز علی الصباح کاروبار شروع کرنے کی غرض سے سر ہونا اور قلعہ یا شہر پناہ کا دروازہ کھول دیا جانا۔ مجازاً صبح ہونا ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی ۔ توپ تا صبحِ قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام۔ میگزین۔ (۲) چند توپیں مع سامان یعنے پیٹی اور چھکڑے وغیرہ۔ توپوں کی ایک تعداد +

توپ داغنا۔ ف۔ فعل متعدی۔ دیکھو توپ چلانا۔ توپ چھوڑنا۔ توپ کو بتی دینا یا دکھانا +

توپ دغنا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو توپ چلنا۔ توپ سر ہونا +

توپ دم کرنا۔ ف۔ فعل لازم (لکھنؤ) توپ کی بجائے اُڑانا۔ توپ کے منہ اُڑانا۔ توپ سے اُڑانا +

توپ سر کرنا۔ ف۔ فعل لازم (دیکھو توپ چلانا)

توپ کے منہ اُڑانا۔ ف۔ فعل متعدی۔ ایک سخت سزا جس میں مجرم کو توپ کے منہ سے باندھ کر توپ چھوڑ دیتے ہیں (یہ بے رحمی کے زمانہ کی سزائیں تھیں) +

توپچی۔ ف۔ اسم مذکر۔ گولنداز۔ توپ چھوڑنے والا غلامی یا ماہرِ آتش +

توپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (گنوار) عو۔ زمین میں گاڑنا۔ زمین میں دفن کرنا۔ دبانا۔ پیوندِ زمین کرنا +

توت۔ ف۔ اسم مذکر (ف۔ تُوذ) ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جس کو شہتوت بھی کہتے ہیں۔ اِس کے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے۔ (جلیبا دار اس کی دو قسمیں ہیں ایک اودا ترش ہوتا ہے دوسرا سفید اور میٹھا ہوتا ہے) +

توتا۔ ہ۔ اسم مذکر (ف۔ توتہ) (۱) ایک پرند کا نام جسکے پر سبز۔ چونچ سرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے۔ طوطا۔ سوآ۔ مٹھو۔ مٹو۔ اس کی کئی قسمیں ہیں کوئی لیسری ہوتا ہے کوئی ٹوئیاں کوئی کریل اور کوئی کاکاتوا کہلاتا ہے جو غیر ملک سے آتا ہے رنگ میں سفید اور چیل کے برابر قد رکھتا ہے + اردو میں اس کا املا اکثر بطلاے مہملہ لکھا جاتا (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا۔ ماشہ ؎

کلمہ پڑھیں گے دونوں بسکر خانہ جنگ کا ۔ زاغِ کماں ہوا ہے میں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

توت

(۳) ساز بیاری کا کلمہ (۴) پتنگ کی گڈی ۔

توتا پالنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ علاج نہ کرکے بیماری بڑھانا۔ بیماری مول لینا۔ مرضِ آتشک کو چھپانا ۔

توتا چشم۔ ف۔ صفت۔ بے مروّت۔ بیوفا۔ بیدید ۔

توتلا۔ ہ۔ صفت۔ وہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں۔ الکن۔ ہکلا ۔

توتو۔ ہ۔ ندا۔ بواو مجہول۔ کتّے کے بلانے کی آواز ۔

تُوتُو۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ع۔ (متروک) زبان۔ للّو۔ جیب ؎

تیری تُوتُو نہیں رُکتی ہی بھلا جس ناتِس سے ۔ پھر یہ کیوں کرتی ہو زنگیں کا تو مذکور وداد (رنگین)

تُوتی۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ ایک خوش آواز چھوٹی سی سبز یا سُرخ رنگ کی چڑیا کا نام ہی جو توت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسی وجہ سے اِس کا نام تُوتی رکھا گیا ہے اہلِ دہلی اِسکو مذکر بولتے ہیں گو لقاعدہ اُردو تانیث ہے۔ فارسی والے طوطے کو بھی تُوتی کہتے ہیں اس کا اِملا معترب ہونے کی وجہ سے بطائے حطی بھی جائز ہے ۔

اِس لفظ کی تذکیر و تانیث پر جو لطیفہ حضرتِ اُستاد ذوق اور ایک لکھنوی شاعر سے ہوا اُسے ناظرین کی تفنّنِ طبع کی غرض سے اِس تجدید فرہنگ آصفیہ میں درج کیا جاتا ہی وہو ہٰذا اُستاد ذوق کے پاس ایک مرتبہ اُنکے ایک لکھنوی دوست شیخ ناسخ کی ایک تازہ غزل سُنانے آئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں۔ اشعار

کوئی غنچہ ہے کوئی گل ہی کوئی پژمردہ ہے ۔ دیکھتے ہیں ہم تماشا گلشنِ ایجاد کا
عاشقِ جانباز کا ضائع نہیں جاتا ہی خون ۔ خسرو و شیریں سے پوچھو ماجرا فرہاد کا
باغ سے وحشت ہوئی یادِ قدِ دلدار میں ۔ دیو کا سایہ ہوا سایہ مجھے شمشاد کا

مگر اُستادِ ذوق کے پاس یہ غزل پہلے ہی پہنچ چکی تھی اور وہ اُس پر غزل بھی لکھ چکے تھے۔ چنانچہ جھٹ اُٹھکر اندر گئے اور وہ غزل لاکر سُنانے بیٹھ گئے۔ جس کے تین شعر یہ ہیں

سرو عاشق ہو گیا اُس غیرتِ شمشاد کا ۔ قُل ہوا قُمریوں نے ہے مُبارکباد کا
ہے قفس سے شور اِک گلشن تلک فریاد کا ۔ خوب طوطی بولتا ہے اِن دنوں صیّاد کا
کچھ گدازِ عشق میں ہوتا اثر تو دیکھتے ۔ کوہ کے چشموں سے بہتا خون رواں فرہاد کا

دوسرا شعر سُنتے ہی چونکے اور فرمایا کہ میں ؟ آپنے طوطی کو مذکر باندھ دیا۔ حالانکہ اُس میں یائے معروف علامتِ تانیث موجود ہے۔ کل کو آپ جوتی کو بھی اِعاطۂ تذکیر میں لے آئیں گے۔ اُستادِ ذوق نے فرمایا کہ حضرت محاورے پر کسی کے باپ کا اجارہ نہیں ہی۔ آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبر آباد کی یہ ضرب المثل کہ "چڑیا ر تولا جانت بھانت کا جانور بولا" آزمائیے۔ دیکھئے کہاں کہاں کے پکھیرو جمع ہوتے اور کیا کیا ہانک لگاتے ہیں۔ وہ اِس بات پر راضی ہو گئے۔ جب شام کا وقت ہوا۔ دونوں صاحب جامع مسجد کی سیڑھیوں پر جہاں گُذری لگتی ہے پہنچے۔ دیکھا کوئی قسم قسم کے کبوتروں کا پنجرا لیے بیٹھا ہے کسی کے پنجرے میں لال ہیں کسی کے بئے۔ کوئی اصیل مرغ کی گردن پر ہاتھ پھیر پھیر کر دکھا رہا ہی کوئی مینا کوئی اگن۔ کوئی بٹیرہ کوئی تیتر لئے ہوئے ٹہل رہا ہے ایک شہدے صاحب بھی ہاتھ میں طوطی کا پنجرہ اُٹھائے ڈنڈ تم دکھاتے چلے آتے ہیں۔ اُستاد ذوق نے اشارہ کیا۔ ذرا ان سے بھی دریافت کریئے۔ آپنے بے تکلف پُوچھا کہ "بھیّا تمہاری طوطی کیسی بولتی ہے" بھلا۔ شہدے سے ایسے موقع پر کب رہا جاتا ہے جواب دیا کہ "میاں بولتی تمہاری ہوگی۔ یاروں کا طوطی تو خوب بولتا ہے" یہ غریب بہت خفیف ہوئے اور اپنا سا مُنہ لیکر رہ گئے۔ اُستاد ذوق نے کہا کہ حضرت اِس بات پر نہ جائیے کہ شہدوں کی زبان ہے۔ یہی دہلی کے خاص و خواص کی منطق ہے جس موقع پر یہ محاورہ بولا جاتا ہے اُس کے لئے مذکر بولنا اور بھی باعثِ لطف ہو گیا ایک جھنجھانوی شاعر مالکِ رسالۂ اصلاحِ سخن نے بھی اپنی خاص الخاص زبان کے موافق ظلِ شاہ ایدہ تہ مقیم تہمانی کی وفات کے موقع پر جو "طوطی بجنا" استعمال فرمایا ہے عجب نہیں جو اُنکے ہمخیال شعرا اُسے جاری کرنے میں ساعی ہوں۔ وہو ہٰذا ؎

وجاہت آج نوبت آ گئی اِدبار و مقترکی ۔ بجے ہے مُوم سے دنیا میں طوطی جابجا مجم کی۔

(از رسالۂ محاکمۂ مرکزِ اُردو۔ مصنّفۂ مؤلّفِ فرہنگِ آصفیہ)

تُوتی بولنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ شہرۂ آفاق ہونا۔ کسی ہنر یا کمال مرتبہ یا حسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا۔ دَوردَورا ہونا۔ اقبال سامنے ہونا کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خوب کہنا سُننا چلنا ؎

ہے قفس سے شور اِک گلشن تلک فریاد کا ۔ خوب تُوتی بولتا ہی اِن دنوں صیّاد کا (ذوق)
شُہرہ ہے جس سبزۂ رخسار کا ۔ خوب تُوتی بولتا ہے یار کا (بحر)

تُوتی کا پڑھنا۔ ۱۔ فعل لازم۔ طوطی کا چہچہانا۔ تُوتی کا سخن سرائی کرنا۔

تُوتی کی آواز نقار خانہ میں کون سُنتا ہے۔ ۱۔ کہاوت۔ بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی۔ بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے اونٹے آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پوچھتا ۔

توتے۔ ۱۔ اسمِ مذکر (۱) توتا کی جمع (۲) حروفِ مغیّرہ کے آنے سے الف کی یائے مجہول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے ۔

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اُٹھ کے سوتے سے ۔۔۔ اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے (میرتقی)

عقل کس حال میں کب حُسن خداداد آیا ۔۔۔ اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعۃً بے مروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رُو کو میں ۔۔۔ توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (امیر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا ✤

تُوتیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ مس کُشتہ (۲) سُرمہ ✤

توتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بہتان لگانا بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

میں نے چاہا جو تجھ کو اے رنگین ۔۔۔ مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق ۔۔۔ جی لگانا بلائے جان ہوا } (رنگین)

تَوَجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کی طرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا (۲۔ ا) رُجحان میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳۔ ا) خیال۔ لحاظ۔ تعلقِ خاطر۔ شرکت (۴۔ ا) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت ✤

تَوَجُّہِ باطنی۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع دلی مہربانی۔ اہلِ تصوف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصور بندھ جانا۔ اندرونی کیفیت دِل پر وارد کرنا ✤

تَوجِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب بیانِ واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و خال ✤

توجیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس ✤

تَوحِید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خُدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی ✤

تُودہ۔ ف۔ اسم مذکر (جمع تُودے) (قانون) بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھکرا۔ سیوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حدود پر قائم کیا جائے ✤

تُودَہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ انبُم (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیرانداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ تھُوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔ عو) بہت۔ افراط۔ بکثرت۔ جیسے جب گھر میں ہی تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تُودَہ بندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی۔

تُودَہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار ✤

تُورْ۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جس کی دال پکاتے ہیں (۲۔ ا) چوبندی وہ رسی جو زنانی پینس یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

باندھے سات سُہاگن کے رسی تُو ڈالا ۔۔۔ واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سودا)

تُورَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱) شرع۔ سُنت۔ طریق۔ قانونِ اسلام ✤ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شہنشاہی (۲) حصہ۔ بخرہ ✤ مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

گنگا کے لیوان میں بھجانہ کیجئے کچھ چیز ۔۔۔ خدا کیواسطے ہم گزرے ایسے توروں سے (انشا)

(۳۔ ا۔ عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ عو) عزت۔ مرتبہ ✤

تُورَہ بندی۔ ت + ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب ✤

تُورَہ پوش۔ ت + ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے ✤

تُورَہ پیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت ✤ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت ✤

تُورَہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو۔ طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا۔ تعلی کرنا (۲) پابندیٔ شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا ✤

تُورَہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا ✤ دماغ ہونا۔ مغز چلنا ✤

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا ؎

اُسنے دیکھا جو اٹھ کے سوتے سے　　اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے　　(میر تقی)

عقل کس حال میں کب مُحسن خداداد آیا　　اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعۃً بے مروت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا ؎

خط ہمینے لگا جو اس آئینہ رُو کو میں　　توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا　　(میر)

توتے کی طرح پڑھنا۔ یا توتے کی طرح یاد کرنا } ا۔ فعل متعدی۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا۔

تُوتِیا۔ ف۔ اسم مذکر (۱) نیلا تھوتا۔ مس کُشتہ (۲) سُرمہ ۔

توتیے جوڑنا۔ یا توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بہتان لگانا۔ بدنام کرنا۔ طوفان لینا ؎

میں نے چاہا جو تجھکو لے رنگین　　مجھ سے ہر ایک بدگمان ہو
توتیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق　　جی لگانا بلائے جان ہوا } (رنگین)

تَوَجُّہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) کسی کیطرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا (۲۔ ا) رُجحان۔ میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳۔ ا) خیال۔ لحاظ۔ تعلّقِ خاطر۔ مُسرت (۴۔ ا) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت ۔

تَوَجُّہِ باطن۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ظاہری توجہ کا نقیض۔ دلی رجوع۔ دلی مہربانی۔ اہل تصوّف کی اصطلاح میں رُجوع الی اللہ کی طرف تصوّر بند ہونا۔ اندرونی کیفیت دل پر وارد کرنا ۔

تَوجِیہ۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ بیانِ واقع (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و حال ۔

توجِیہ نویس۔ ع۔ ف۔ اسم مذکر۔ حُلیہ نویس ۔

تَوحِید۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ خُدا کے ایک ہونے پر یقین لانا۔ ایک ہونا۔ وحدانیت۔ یکتائی ۔

تُود۔ ف۔ اسم مذکر (صحیح تودہ) (قانون) بُرجی۔ ڈھولا۔ ٹھکا۔ سیوانا۔ وہ مٹی کا ڈھیر جو اراضی کی حد و دپر قائم کیا جائے ۔

تودَہ۔ ہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ اَنبُم (۲) وہ مٹی کا ٹیلا یا کچی دیوار جس پر تیر انداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ ٹھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳۔ عو) بہت۔ انبار وں۔ بکثرت۔ جیسے۔ جب گھر میں ہی تودہ مرچیں ہیں تو اور کیوں خریدی جائیں۔

تودَہ بَندی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ حد بندی۔ سوانہ بندی۔ ڈھولا بندی۔

تودَہ طوفان۔ ا۔ اسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکار ۔

تُور۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲۔ ا) چوبندی وہ رسی جو زنانی رتھیں یا سکھپال یا میانہ کے گرداگرد پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں ؎

باندھے سات سُہاگن کے رسی بٹوالا　　واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سودا)

تورَہ۔ ت۔ اسم مذکر (۱) عمی شرع۔ سُنّت۔ طرق۔ قانونِ اسلام۔ دستور العمل۔ رسم۔ مجازاً وہ شریعت جو چنگیز خان نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنی حکم شہنشاہی (۲) حِصّہ۔ بخرہ ۔ مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں ؎

گنگا کے خوان میں بیعانہ کیسے کچھ چیز　　خداکیواسطے ہم گزرے ایسے تورے سے (انشا)

(۳۔ ا۔ عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴۔ ا۔ عو) عزت۔ مرتبہ ۔

تورَہ بَندی۔ ت۔ ف۔ اسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں نیز تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب ۔

تورَہ پوش۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوان پوش۔ وہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے ۔

تورَہ پیٹی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عو طنزاً (۱) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ شیخی باز عورت (۲) وہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت ۔

تورَہ جتانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو طنزاً) (۱) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا (۲) پابندی شرع ظاہر کرنا۔ دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا ۔

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا ۔ دماغ ہونا۔ مغز چلنا ۔

توڑہی - اسم مؤنث (پورب) تڑہی۔ ایک قسم کا جنگل۔ ترم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں۔ سنکرنائے۔ کرنائے۔ دھوتو +

توری - ہ - اسم مؤنث (پورب) تُرئی۔ ایک قسم کی ترکاری +

توریت - عبرانی - اسم مؤنث - وہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اتری تھی

تورے والی - ا - اسم مؤنث (عو - طنزاً) پابند شرع عورت۔ پرہیزگار عورت۔ ثقہ عورت (۲) مغرور عورت۔ متکبر عورت۔ ناک والی عورت

توڑ - ہ - اسم مذکر (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ درز۔ ریش۔ رخنہ۔ شگاف + ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑجائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ۔ طغیانی۔ بہاؤ کا زور ؎

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہو دریائے قہر — ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا (امداد علی)

(۵) توڑی کا پانی (۶) جواب۔ جرح و قدح۔ رد (۷) منتہا۔ انتہا۔ گولی یا گولہ کی مقدار مسافت ؎

سخت جانی نے کیا تن کو حصار آہنی — آج تیرے تیر کا دیکھیں گے او خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج۔ چارہ۔ مارگ۔ بدرقہ (۹) پیچ یا داؤں کا الٹ۔ بدل (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا (۱۱) غل۔ شور ؎

کم اضاعت جتنے ہیں وہ کرتے ہیں جوش و خروش — توڑ ہوتا ہی کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ - ہ - اسم مؤنث (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ (۲) انہدام۔ تخریب۔ غارت۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی۔ نیست و نابود کرنا (۳) سازش۔ بہکاوٹ۔ اغوا۔ تلبیس +

توڑ جوڑ - ہ - اسم مذکر (۱) توڑنا جوڑنا۔ جنگ و صلح۔ لڑائی اور ملاپ ؎

ہے توڑی رقیب سے جوڑی — واہ اس توڑ جوڑ کے صدقے (نکہت)

(۲) داؤں پیچ۔ داؤں گھات + تدبیر۔ جتن۔ فطرت (۳) سازش۔ ساز باز۔ گٹھت۔ گٹھت (۴) چالاکی۔ عیاری۔ شوخی ؎

جوڑی جو اس سے تجھ سے تو توڑی رقیب سے — انشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (انشا)

(۵) بندش۔ عبارت۔ انشا پردازی (۶) دانائی۔ فیلسوفی۔ ہوشیاری (۷) دو آدمیوں میں نفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ۔ (۸) قطع و تراش۔ قطع و برید۔ کاٹ چھانٹ۔ چلتر۔ چال ؎

جو دیکھا چھپے تو لیا منہ کو موڑ — اسی طرح کرتی رہی توڑ جوڑ + (میر حسن)

توڑ کرنا - ا - فعل لازم۔ بدل کرنا۔ جواب دینا۔ داؤں کا جواب دینا۔ کشتی یا پنجہ بازی کے پیچ کا جواب دینا ؎

ای دل صد چاک گھبرا کر زندگی سے ہو نہ تنگ — پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر دو (آتش)

تُوڑا - ا - ہ - اسم مذکر۔ بھس۔ چارہ +

توڑا - ہ - اسم مذکر (۱) کمی۔ قحط۔ قلت۔ کوتاہی۔ نامیسری ؎

ہوس ہم تشنہ کامی کا نہ کھا تو ٹوٹے قاتل میں — نہیں ای یاریاں آب دم شمشیر کا توڑا (ہوس)

سیمتن توڑوں کا کیا توڑا ہی گر در کار ہے — ہم بھی رنگ زرد کی دولت سے اب دا ترہیا (؟)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) ہلس۔ ہل کی پھاڑ۔ ہل کی وہ لمبی لکڑی جس میں جوا ہوتا ہے (۴) فتیلۂ بندوق۔ بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا۔ شتابہ۔ بتّی۔ سوختہ۔ پلیتہ۔ فلیتہ ؎

دل ہے ہوف بارود کا دانہ خال بینی گلو ہے — بینی ہے بندوق دو نالی توڑا تا پیچ گیسو ہے (نامعلوم)

(۵) زنجیر گلو خواہ پا جو بطور زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ صاحبان ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے ؎

گلے کا ہیں تمھارے آج اس میں سر اگر مارے — بھنوروں کا لیے جن آپ کے سر کی قسم توڑا (مشرو)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچتے وقت گھنگھروں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) تھیلی + اشرفی یا روپوں کی تھیلی۔ ہزار روپے یا اشرفیوں کی بھری ہوئی تھیلی ؎

راہ دیں سے اسنے ہے توڑا تجھے — اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے (رنگین)

مفلس کی بزم میں یارو وہ لالچی کب آیا — رکھتا ہے گرم زر کا جسکی بغل کو توڑا (انشا)

(۸) ایک قسم کی زنجیر طلا یا نقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں ؎

شفق میں یہ نہیں تار شعاع مہر سے مہوش — لپیٹا تو نے جو دستار گلگوں پر ستم توڑا (مشرو)

(۹) جزیرہ۔ ٹاپو (۱۰) کنارۂ دریا۔ مینڈ۔ کنارہ (۱۱) آڑ۔ روک +

توڑا پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا - ہ - فعل لازم۔ قلت ہو جانا۔ قحط پڑ جانا۔ کمی ہونا ؎

لگے اشکوں کی جا گرنے جو خون دل کے اب قطرے — تو شاید کان گوہر میں پڑا ای چشم نم توڑا (مشرو)

توڑا مروڑی - ہ - اسم مؤنث (بازاری) توڑنا۔ مروڑنا۔ چھینا جھپٹی۔ ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا ؎

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی — تو کا ہے کو انگیا نگوڑی رہے گی (میر یار علی)

توڑنا - ہ - فعل متعدی (۱) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا + پھوڑنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔ شق کرنا جیسے سر توڑنا ؎

سخن دور از کرم کا ہن تو دو چکل ہے — توڑے پر جوڑ ہو پیچ کا منہ کر جائے (؟)

(۳) چُورچُور کرنا۔ پچکنا چُور کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا۔ بِینا۔ چُننا۔ جیسے پھول توڑنا (۴) زمیندار۔ ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابلِ زراعت کرنا۔ قلبہ رانی کرنا (۵) ٹوا کا ڈالنا۔ سینده لگانا۔ کونبھل دینا (۶) ازالۂ بکر کرنا۔ چیرا اُتارنا۔ بکارت دُور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نکال ڈالنا۔ جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا۔ (۸) مینڈ یا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔ نہر سے لینا (۹) رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا (۱۰) منہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ مٹانا ؎

لاسے آپس بُت کو اپنا کر کے — کُفر توڑا خُدا خُدا کر کے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ رابطہ نہ رکھنا۔ جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے ؎

تجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح — میں قدم تیرے چھوڑوں کس طرح (دانشا)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ تخفیف کرنا۔ جیسے محکمہ یا عملہ توڑنا۔ (۱۴) فتح کرنا۔ جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کُھلنا۔ چھینتا۔ جیسے نتھ توڑنا (۱۶) ملا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔ کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خرد کرنا۔ روپیہ بھنانا۔ (۱۹) کھانا۔ مُفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے روٹیاں توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔ نحیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲) ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمت توڑ دینا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا (۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا۔ سویاں توڑنا ❖

توڑنا جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) بگاڑنا۔ سنوارنا۔ ہم جاڑنا۔ بسانا (۲) کسی امر میں نہایت قدرت اور اختیار رکھنا۔ بگاڑنے اور بنانے پر قادر ہونا (۳) ملاقات و ترکِ ملاقات کرنا۔ ملنے نہ ملنے پر اختیار ہونا۔ سازو ناساز ہونا۔ موافق و ناموافق ہونا ❖

سر رشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا — وہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑ کا مروڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مکناڈنا۔ مسلنا۔ مُرمُر کرنا۔

توڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (دیکھو ر ب) (۱) رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف (۲) سرسوں کا درخت ❖

تُوڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنواری) (۱) گیہوں یا جَو کا بھُس۔ بھُس (۲) چارہ ❖

توڑے دار۔ اِ۔ صفت۔ وہ بندوق جو فلیتہ کے ذریعہ چھوڑی جائے۔

توزک۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) سامان۔ آرایش۔ انتظام (۲) شان و شوکت۔ (۳) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۴) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو جیسے تُوزکِ بابری۔ جہانگیری۔ تیموری وغیرہ ❖

توزک و احتشام۔ ع۔ اسم مذکر۔ شان و شوکت۔ شان و شکوہ۔ بھیڑ بھڑکا۔ فوجی دھوم دھام ❖

توزیع۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) پراگندگی۔ (۲۔ قانون) زرِ لگان کے ادا کرنے والے پر حساب ظاہر کرنا ❖

توشدان۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو سپاہیوں کی پیٹی سے وابستہ رہتا ہے ❖

توسُّط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال۔ بیچ۔ درمیان (۲) ذریعہ وسیلہ۔ آسرا ❖

توسُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت ❖

توسن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تُند اور سرکش بچھیرا۔ وہ بچھیرا جو لانگھا نہ گیا ہو ❖ گھوڑا ❖

توسہی۔ ہ۔ تابع فعل (ع و) (۱) ضرور۔ بالضرور۔ لاکھو نہیں۔ مقرر۔ شرطیہ ؎

ٹھلکا دیا تھا نہ تُو نے یہی — بھلا اِس کا بدلا نہ لوں تو سہی (میر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شبہ۔ بے گمان۔ یقیناً ؎

ان دونوں کچھ بن نہیں آتا ہے کہ نے دو بہار — چمن گوں مجنوں سے قلیم بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھو نگا۔ تو میرا نام دیکھ تو ؎

تو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھ کو ❖ بیچ تو ہے حرفِ غلط اور اُٹھاؤں تجھ کو (حکمت)

اہلِ دل دیتے نہیں محزوں جو غم کی دلکو ❖ کوہکن کو خواب شیریں سے جگاؤں تو سہی (محزوں)

رُوئے صبح اپنے مُنہ پر رکھے داماں تو سہی ❖ ایسے یاں پاسئے نہ اک تارِ گریباں تو سہی (ناسخ)

(یہ لفظ ضد کے موقع پر بولا جاتا ہے)

توشدان۔ ف۔ اسم مذکر۔ توشہ دان۔ وہ ظرف جس میں سفر کی خوراک رکھیں۔

توشک۔ ت۔ اسم مؤنث۔ رُوئی دار بستر۔ گُبھتا۔ گدّا۔ گدیلا۔ بِچھونا ❖ گدڑی۔ بچھونا۔ رُوئی دار فرش۔ پلنگ ❖ سوڑیا ❖

توشک خانہ۔ ت۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ مکان جہاں اوڑھنے پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان یا

دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ ÷ کوٹھا کوٹھیار۔ ذخیرہ ÷

توشہ۔ ف۔ اسمِ مذکر (۱) زادِ راہ۔ وہ کھانا جو مسافر اپنے ساتھ لیجائے جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسہ (۲) کھانے پینے کی چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسہ (۳) وہ کھانا جو مُردے کے ساتھ لے جاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً توشۂ اصحابِ کہف و توشۂ حضرت نظام الدّین اولیا قدس سرہ العزیز (۵) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ ÷

توشۂ عاقبت یا توشۂ عقبےٰ۔ ف ÷ ع۔ اسمِ مذکر۔ اعمالِ نیک اچھے کام۔ وہ کام جو اُس جہان میں کام آئیں ÷ وہ معصوم بچہ جو ماں باپ کے سامنے مرجائے اُس کو بھی اِس نظر سے کہ وہ گناہ بخشوائے گا صبر والانے کے لئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں ÷

توشہ خانہ۔ یا توشیخانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) ÷

توشیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا ÷ آرایش کرنا۔ (۲) علمِ بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے ممدوح کا نام نکل آئے جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے۔

اے خداوندِ ہر زمین و مکان   حمد تیری ہو کس زبان سے بیان } مؤلف
مجھ میں جرأت نہ دل کو تابِ تواں   داد قدرت کہاں۔ کہاں انساں }

توصیف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ تعریف۔ خوبی۔ وصف بمراہ۔ بیان۔ بکھان ÷

توضیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) روشن اور ظاہر کرنا۔ شرح۔ تشریح۔ انشراح۔ تصریح توجیہ ÷ نظیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت ÷ عقدہ کشائی (۲۔ قانون) نقشۂ مالگزاری ÷

توغل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ کامل مشق کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا ÷

توفیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت ÷ فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو اجارہ پر ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری۔ حق السعی۔ حق المحنت ÷

توفیق۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت۔ رہنمائی خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴۔ ا) قابلیت۔ لیاقت (۵) مدد۔ معاونت

آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۲) سہارا۔ ہمت۔ طاقت۔ حوصلہ ÷

توقع۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اِچھا۔ آسرا۔ تمنا

توقف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تامّل۔ تاخیر۔ تحمّل ÷

توقیر۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ عزت۔ حُرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت۔ قدر و منزلت ÷

توکل۔ ع۔ اسمِ مذکر (از وکل) اپنے تئیں خدا کے سپرد کرنا۔ خدا پر بھروسا کرنا۔ دُنیا سے دل برداشتہ ہونا۔ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا ÷ اپنے عجز کا اقرار کرنا ÷ تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے کاموں کو دوسرے پر چھوڑ دینا ÷

توکل پر بیٹھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خدا پر بھروسہ کرکے بیٹھنا۔ اپنے سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا ÷ بیکار بیٹھنا۔ خالی رہنا ÷ بہتری کی اُمید رکھنا ÷

توکھ۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ (قانون) وہ بڑا ستون جو تین موضعوں کی حد ملنے کی جگہ پر گاڑا جاتا ہے۔ بُرجی۔ کھمڈا ÷

تول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وزن۔ مقررہ وزن ÷ جانچ۔ اندازہ ÷

تولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بارہ ماشہ کا وزن۔ ۹۶ رتی کا بٹ (اس معنی میں تولہ بہائے ہوز بھی لکھا جاتا ہے) (۲) تولنے والا۔ تلوّیا ÷

تولا ماشہ۔ ا۔ صفت۔ متلوّن مزاج۔ وہ مریض یا نازک مزاج آدمی جو ذرا سی بے اعتدالی میں دگرگوں ہوجائے۔ غیر مستقل مزاج۔ بے سکون۔ بے ثبات

تولّا۔ ع۔ اسمِ مذکر (۱) محبت (۲) اُمید ÷

تولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا ÷

تولائی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِّ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیعہ کا وہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرّائی کا نقیض ÷

تولّد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ پیدایش۔ پیدایش ہونا۔ جنم ÷

تولّد ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا ÷

تولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا۔ جانچنا (۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ؎

رونے کو مرے تولے ہے وہ نظروں میں ÷ اِس گوہرِ اشک کی بھی رتّی چمکی   (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جانا ÷ تصور کرنا (۵) حربہ کا وار جانچنا۔ تلوار یا کسی اور ہتیار سے حملہ کرنے پر آمادہ ہونا

تولیا۔ ا۔ اسمِ مذکر (انگریزی ٹوئیل Towel کا بگڑا ہوا ہے)۔ دست مال۔ رومال۔ انگوچھا ÷

تولیت ع۔ اسم مذکر۔ ولی بنانا+ کسی شخص کو کسی کام کا ذمّہ دار بنانا۔ مختار قرار دینا+ سرپرستی۔ ذمّہ داری+ امین بنانا +

تولیت نامہ ف۔ اسم مذکر (قانون) ولی بنانے کی تحریر۔ مختار نامہ

تولید ع۔ اسم مؤنث (۱) جنانا۔ پیدا کرنا۔ کسی چیز کا خاصیت اور تاثیر سے پیدا کرنا (۲) پرورش کرنا +

تومڑی یا **تونبڑی**۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ سوکھے ہوئے تونبے کی چھاگل جس میں فقیر پانی یا آٹا رکھتے ہیں+ کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی سی لالٹین جس پر جھجّی منڈھ کر چراغ جلاتے ہیں۔ اور کبھی ستیرے یا تربوز کی بھی بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی۔ (۴) گھڑیال کی ٹھوتھنی۔ مگر کی تھوتھنی (۵) رسولی۔ بتوڑی۔ گھینگا۔ گلڑ

تُومنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بچھڑنا۔ رُواں رُواں جدا کرنا۔ رُوئی کو ہاتھوں سے کاتنے کے واسطے بچُرنا (۲) ملنا دلنا سوست مالی کرنا (۳) عیب کھولنا۔ قلعی کھولنا۔ پُنّا۔ گڑے مُردے اکھاڑنا ؎

دیکھیا کیسی دُھوم ڈالوں گی مُروئی کی طرح تُوم ڈالوں گی (شوق)

تُومیا سوت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت۔ جو انگلیوں سے اوّل رُوئی تُوم کر بعد میں کاتا جاتا ہے +

تُون۔ ہ۔ اسم مذکر (متروک) ترکش۔ تیروں کا تلوا +

تُونا یا **تُو جانا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیوانات کا حمل گرنا۔ اسقاط ہونا۔ گربپات ہونا +

تونبا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کدو۔ کڑوے کدو کا تخم۔ جسکو اندر سے خالی کر کے فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستار تنبورے وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک +

تونبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ تونبڑی۔ چھوٹا۔ کچکول ؎

کیا ہے آج تو جس کو ست او مطرب + تری ستار کی تونبی ہی کیا کدو سے شراب (ناسخ)

(۲) تونگی جو سپیرے بجاتے ہیں +

تونبی ہاتھ میں لینا۔ فعل لازم۔ فقیری لینا۔ جوگی بننا + جوگن بننا ؎

بنا ہیں جوگن کالے ہاتھ تونبی + چل ڈھول سیلی تُو بندی خدا کی (نادرہ ناتواں)

تُوں تاں کرنا۔ فعل لازم۔ تُو تُو میں میں کرنا۔ گالی گلوچ کرنا (۲) مغلظات بکنا۔ بدتمیزی سے کلام کرنا +

تُوند۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑا پیٹ۔ تھوند۔ دھوند۔ فربہی شکم +

تُوندل۔ ہ۔ صفت۔ بڑھیٹو۔ پیٹیل۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ شکم۔ شکم دراز

تَونس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بُجھے۔ ازحد پیاس۔ عطش +

تَونسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بیتاب ہو جانا + پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا +

تَونگر۔ ف۔ صفت۔ صحیح (تُوانگر) (۱) تُوانا۔ طاقت ور (۲) امیر۔ دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ متموّل۔ مالامال (۳۔۱) غنی۔ بے پروا +

تُونگری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ توانائی + دولتمندی۔ استغنا + لاأبالی پن +

تَوَہُّم ع۔ اسم مذکر۔ وہم میں ڈالنا + وہم۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔

توہین ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے سُست کرنا۔ ڈھیلا کرنا۔ کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا۔ طنز کرنا + طعنہ۔ طنز (۳) اہانت ذلّت۔ حقارت۔ بے عزّتی۔ آبرو ریزی +

توہینِ عدالت ع۔ اسم مؤنث۔ عدالت کی حقارت۔ عدالت کی بے توقیری

تُوئی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کپڑے پر بُنی ہوئی بیل جو عورتیں اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں +

تَوے کی بُوند۔ ہ۔ صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہو جانے والی چیز۔ ناپائدار۔ فنا پذیر (۲) معدوم۔ فنا۔ غائب غلّہ ؎

اپنے سوزِ دل سے ایسا تابہ گردوں ہو گرم + صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہو (حکمت)

ہو جائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند + گر کام کر گئی تفِ دل چشمِ تر تلک (مصحفی)

(۳) غیر تسکین بخش۔ سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز +

حرارت سے تپِ فرقت کی سوزِ دل دوبالا ہے + توے کی بوند ہے جو داغ دل پر اپنے چھالا ہے (حکمت)

توے کی تیری ہاتھ کی میری۔ محاورہ۔ نہایت لوٹ کھسوٹ۔ بے انتظامی۔ ابتری اور فنا کی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں۔

تہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نقیضِ بالا۔ نیچے۔ پائیں۔ زیر۔ نشیب۔ نچان۔ پستی (۲) تلا۔ پیندا۔ تلی۔ پیندی (۳) تھاہ۔ انت۔ قعر۔ پایان۔ انتہا (۴) پرت۔ لپیٹ۔ کنجلک۔ لا۔ شکن۔ چین۔ چُنت۔ سلوٹ + بٹ۔ طبق۔ پردہ۔ ردا۔ جیسے تہ جائے چلا جاتا ہے۔ یعنی خوب کمائے جاتا ہے (۵) اصل۔ مآل۔ انجام۔ جیسے تہِ کار (۶) پوشیدہ مطلب۔ مخفی بات۔ پیچ۔ راز۔ بھید (۷) نکتہ۔ باریکی۔ ...

زیر کر غیرت تہ آلودہ ہی کچھ شبہ + اس معنے باریک میں تہ آمدہ ہی کچھ ہو (حکمت)

تہ

(۸) عدد واحد۔ طاق۔ نقیض جفت ہو ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد (۱۱) فرش۔ سطح۔ زمین۔ جیسے صندل کی تہ جو عطریات میں دیجاتی ہے (۱۲) منشا۔ مغز۔ عندیہ۔ مطلب (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق ؎

رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی ✦ منہ پہ ایک سُرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ۔ بمعنے زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ محصول جو بازار نشینوں جیسے ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے۔ لیکن محاورۂ حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ وہ دکانوں کے آگے تخت بچھانے والے ہوں۔ خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں ✦

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) تُو بر تُو۔ ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔ ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت) پیچ در پیچ۔ خم در خم ✦

تہ بند۔ ف۔ اسم مذکر۔ تہمت۔ لنگی۔ لنگوٹ۔ دھوتی ✦ تہمد ✦

تہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ زنانہ پیجامہ ✦ وہ کپڑا جو ساڑھی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں ✦

تہ پیچ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ بطانہ ✦

تہ توڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تمام کر دینا۔ اِنتہا کو پُہنچا دینا یا بیٹھ دینا۔ بِٹھا دینا یا ختم کر دینا (۲) کنوے کا پانی نکال دینا۔ کنوے کی زمین نکال دینا ✦

تہ جمانا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) ایک چیز کے اوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا۔ ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا۔ کھانے پر کھانا ✦

تہ خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بھونرا۔ حجرہ۔ سرداب۔ نہانخانہ۔ سرد خانہ۔ وہ مکان جو زمین کے اندر بنایا جائے۔ وہ مکان جو مکان کی تہ میں گرمی سے بچنے کیلئے بنایا جائے

تہ دار۔ ف۔ صفت۔ دقیق۔ مشکل۔ پیچدار۔ پہلو دار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار ؎

اس میں تہ کیا ہو خدا جانے کہ اس کا فرنے ✦ آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ دیکھا۔ ا۔ صفت (عو) نیا کپڑا۔ وہ کپڑا جس کی تہ نہ ٹوٹی ہو ✦ نیا۔ غیر مستعمل ✦

تھاپ

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نیچے کا کھانا جس میں روغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ زردہ وغیرہ۔ چانولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں ✦ کھرچن ✦

تہ دینا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہلکا رنگ دینا (۲) تہ بہ تہ کسی چیز کا لگانا یا بچھانا جیسے پٹت میں میوہ کی تہ دینا وغیرہ ✦

تہ کر رکھو۔ ا۔ محاورہ۔ اظہار بیغرضی و استغنا کے موقعہ پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہئے۔ ہوا نہ لگنے دو ؎

یار کا جامہ نہیں ہے گا عزیز ✦ یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (شجاع)

تہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) لپیٹنا (۲) کوتہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ چکانا۔ نبٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا ✦

تہ کا سچا۔ ا۔ صفت۔ تھان کا پورا۔ نگران۔ وہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کر لینا۔ منشاء کو پہچاننا ✦

تہ کی بات۔ ا۔ اسم مؤنث۔ انتہا کی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ا۔ فعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا ✦

تہ نشین ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دِل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ بیٹھے ہونا۔ نقش کا مجمہ ہونا ✦

تہ نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا و غیر مستعمل ہونا ✦

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فعل۔ زیر و زبر۔ نیچے اوپر۔ الٹا پلٹا۔ الٹ پلٹ نیچے کا اوپر اوپر کا نیچے۔ متزلزل ✦

تہ و بالا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ نیچے اوپر کرنا۔ زیر و زبر کرنا۔ الٹ پلٹ کرنا (۲) متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ پامال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا ✦

تہ و بالا ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) زیر و زبر ہونا۔ الٹ پلٹ ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا ✦

تھا۔ ہ۔ فعل ناقص۔ علامت ماضی بعید۔ بُود کا ترجمہ ✦

تھاپ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپڑ۔ تماچہ۔ تھپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے ✦

تھاپ دینا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تھپڑ مارنا (۲) طبلہ پر ضرب لگانا (۳) ناچ ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا ✦

تھاپ مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ طپانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا ✦

تھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) (۱) لغوی معنے جو پایہ کے پاؤں کا نشان (۲) ہاتھ کا وہ پورا نشان جو مہندی ملکر دیواروں پر یا وداع کے وقت صاحبانِ ہنود میں سمدھی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وہ چاک کا نشان جو زمیندار مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں۔ تاکہ کوئی اُس میں سے چُرائے تو معلوم ہو جائے (۴ کھتری) وہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھول کر دیوار پر بیاہ شادی اور ٹونا ٹن وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پوجتے ہیں۔ بلکہ چھٹے مہینے نوراتروں کی چھماہی اشٹمی کو کوبھی دیوی کے نام کا "تھاپا" لگاتے ہیں ✦

تھاپنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک کورے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پُوجا کرنا۔ (۳) مُورتی استھاپن کرنا۔ مُورتی رکھنا ✦

تھاپنا کی پُوجا۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) وہ دیوی کی پُوجا جو جیٹ سُدی پڑوا کو ہوتی ہے ✦

تھاپی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چُونے پر چوٹ لگانے کا چوبی آلہ ✦

تھال۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوانِ شیرینی ✦

تھالی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی۔ مٹھائی کا خوان ✦

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا ✦

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُس کا ڈر نکالنے کیواسطے تھالی یا توا بجانا۔ مگر صاحبانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر چھاج بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہو کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پچھانے کو ✦

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا۔ بھاری ازدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا ✦

تھالی جوڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے ✦

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ دین پنیدی کا بدھنا۔ غیر مستقل مزاج جس کی بات میں بھدرک نہو۔ قول کا کچا ✦

تھامنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا۔ ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا (۵) ٹھیرانا۔ کھڑا کرنا جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) ساقی لینا۔ پیمانہ پکڑانا۔ (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا ✦

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے۔

تھان۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ مقام۔ استھان۔ مکان ٹھیرنے کی جگہ۔ قیام گاہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور ✦ وہ گھاس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں (۳) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر جیسے سید کا تھان (۴) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مقدار۔ آڈا۔ طاقہ (۵) عدد۔ ٹھور۔ سکہ کا عدد جیسے ایک تھان اشرفی (۶) جوتہ کا جوڑا (۷) نسل۔ کمیت۔ جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۹ بازاری) عضو تناسل و خصیتین

تھان کا ٹرا۔ ہ۔ صفت (۱) وہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے۔ اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی ✦ گلی کا کُتا ✦

تھان کا سچا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا۔ وہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھوٹ کر اپنے تھان پر آٹھیرے ✦

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا ✦

تھانگ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکنِ دزداں (۲) اپنا کھوج سُراغ (۳) سازش ✦ بھید۔ جیسے بلے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ ؎

سب نے خبر سے فال کی تھانگ ✦ تب سے لٹنا ہے بند چاروں دانگ (میر)

تھانگ دار۔ ا۔ اسم مذکر۔ مالِ مسروقہ کا درپردہ فروخت کرنے والا۔

تھان

تھانگ لگانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پتا لگانا ۔ سُراغ لگانا ۔ کھوج لگانا ۔ چور یا مجرم کا پتا لگانا ۔ مال یا دولت کا پتا لگانا ✤

تھانگی ۔ یا ۔ تھانگیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) سُراغ رساں ۔ پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا ۔ چوروں کا بھیدی (۳ ۔ قانوُن) چوری کا مال لینے والا (۴) چوری کا مال نکالنے یا برآمد کرانے والا ۔ مُخبر ۔ جاسوس (۵) چوروں کا سردار ✤

تھانولا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ درخت کی جڑ کا چوطرفہ گڑھا جو پانی دینے کے واسطے کھود دیتے ہیں داخلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے ✤

تھانہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پولیس کی چوکی ۔ پولیس سٹیشن ۔ کوتوالی ۔ وُہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر ✤

تھانہ بٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پہرا بٹھانا ۔ پہرا لگانا ۔ حراست کرنا ۔ چوکی بٹھانا ✤

تھانہ چڑھ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا ۔ پولیس کے سپاہیوں کا گھیر لینا ✤

تھانیدار ۔ ہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ پولیس کا سب انسپکٹر ۔ پولیس کا افسر ۔ کوتوال ✤

تھانے داری ۔ ہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ تھانے کی افسری ۔ کوتوالی ۔ تھانہ داری کا منصب یا عہدہ ✤

تھاور ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ہندو) سنیچر ۔ ہفتہ ۔ شنبہ ✤

تھاوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر (گنوار) صبر ۔ تحمل ۔ برداشت ✤

تھاہ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) دریا ۔ سمندر یا کنوئے کی تہ ۔ عمق ۔ گہرائی ۔ گہراؤ (۲) پتا ۔ ٹھکانا (۳) انتہا ۔ انجام ۔ انت ۔ نہایت ۔ غایت (۴) ادراکِ معنی ۔ مغزِ سخن (۵) حالِ دل ۔ راز ۔ بھید ۔ عندیہ ۔ منشا ۔

تھاہ پانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) عمق معلوم کرنا ۔ دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا (۲) کُنہ کو پہنچنا ۔ حقیقت دریافت کرنا ۔ ماہیت سے واقف ہونا (۳) انجام دریافت کرنا ۔ اِنتہا پانا ۔ حقیقت کو پہنچنا ۔ اصل بھید سے واقف ہونا ۔ راز پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرچہ فانی ✤ مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (ہمار)

(۴) منشا پانا ۔ عندیہ دریافت کرنا ✤

تھاہ لینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ پانی کی گہرائی دریافت کرنا (۲) عندیہ لینا ۔ منشا معلوم کرنا ✤

تھاہ ملنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا ۔ تہ ملنا (۲) انجام معلوم ہونا ۔ اِنتہا کو پہنچنا ✤ پتہ لگنا ۔ سراغ ملنا ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ مژگاں تری اے بحرِ حسن ✤ تھاہ ایک ایک بات کی رو دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تھپی

تہائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تیسرا حصّہ ۔ ثُلث ✤

تہبند ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ فارسی میں تہمد بھی آیا ہے ۔ لُنگی ۔ تہ پوشی ۔ لنگوٹ دھوتی ۔ انگوچھا وغیرہ ✤

تھپ جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) لیس جانا ۔ چپک جانا ۔ چسپاں ہو جانا (۲) ذمّے پڑ جانا ۔ سر ہو جانا ۔ کسی الزام کا لگ جانا ؎

دیورے گالی گرکوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ ✤ مجھ ہی پر تھپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر (معروف)

تھپّڑ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ طمانچہ ۔ تھاپ ۔ کپّڑ ۔ رپٹ ۔ رپٹا (۲) تہ ۔ طبق ✤ تھتال ۔ پُرت ۔ لیو (۳) پھُنسیوں وغیرہ کا چھتا ۔ داد کا چھتا (۴) پانی کی چھال ۔ ہلپھا ۔ لطمۂ آب ۔ تلاطم ۔ موج ۔ ہلکورا ۔ جھکولا (۴) تیز ہوا کا مد ۔ ضربِ بادِ تُند (۵) پنجہ ۔ چنگال ۔ چنگل جیسے شیر کا تھپّڑ ✤

تھپّڑ لگانا ۔ یا ۔ مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ طمانچہ رسید کرنا ۔ دھپ جڑنا ✤

تھپڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ تالی ۔ دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ✤

تھپڑی بجنا ۔ یا ۔ پٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) تالی بجانا ۔ تالی پٹنا (۲) خاک اُڑنا ۔ رُسوائی ہونا ۔ بے عزّتی ہونا ✤

تھپڑی پیٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) تالی بجانا (۲) رُسوا کرنا ۔ خاک اُڑانا ۔ بے عزّت کرنا ۔ تضحیک کرنا ✤

تھپک تھپک کر رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تھام تھام کر رکھنا ✤ روک تھام کرنا ۔ دم دلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ✤ کچھ طمع دیکر صبر دلانا ✤

تھپکنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (۱) بچّے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا ۔ بچّے پر سبج سبج ہاتھ مارنا تاکہ وُہ سو رہے ؎

طفلی ہی میں ہم اسکو فتنہ تک کر ✤ دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (غیرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا (۳) غصّہ دھیما کرنا ۔ غصّہ فرو کرنا ۔ کسی بات کو روکنا ۔ تھامنا ۔ دبانا وغیرہ ✤

تھپکی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پہلوان) کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا (۲) حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتھیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ✤

تھپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ لگنا ۔ ذمّے پڑنا ۔ سر ہونا ۔ الزام لگنا ؎

سر کے خونِ دل میں مژگاں نگہ ظلم چھپ گئی ✤ چشم پر پردہ دیدہ و دانستہ تہمت تھپ گئی (نکہت)

تھپیڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ تھپڑ کی تصغیر یا مُصغّر ✤

تہتّر ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہیں اور ستر ۔ ہفتاد و سہ ۔ ۷۳ ♦

تہتّر کے بیجوں کو پہنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی (ع و) نہایت مفلس بنا دینا ۔ کھوج کھو دینا ۔ ستیاناس کھو دینا ۔ (صحیح ترتیل کے بیجوں کو پہنچانا ہے کیونکہ یہ ہندی محاورہ ہے اور ہندوؤں میں اسی طرح بولا جاتا ہے ۔ ہندوؤں ہی سے مسلمان عورتوں میں رائج ہو گیا) ♦

تہتّر کے بیجوں کو پہنچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع و) ستیاناس ہونا ۔ برباد ہونا ۔ تباہ ہونا ۔ نیواں ناس ہو جانا ♦

(ہندو ترتیل کے بیجوں میں ملنا بولتے ہیں) ♦

تھتّر ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ دیوار کا سالیو ۔ پیپڑی ♦ پرت طبق ♦

تھتّر لگنا یا جمنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جمنا ۔ پیپڑی جمنا جیسے مَیل کے تھتّر لگ گئے ۔ دانت نہ مانجھنے سے میل کے تھتّر جم گئے ♦

تہتّک ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ پردہ دری ۔ رسوائی ۔ ذلّت ♦ بے عزّتی ۔ بے آبروئی ♦ حقارت ♦

تھتکارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (ع و) (۱) تھو تھو کرنے کے قابل ۔ نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ ۔ ناتواں ۔ تخمہ (۳) نزلہ ۔ زکام (متروک) (۴ ۔ صفت) نالائق ۔ مردود ۔ مطرود ۔ لعنت زدہ ۔ ملعون ۔ پھٹکار کا مارا ♦

تھتکارنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ع و) (۱) تھو تھو کرنا ۔ ذرا سا تھو کنا (۲) نفرت کرنا ۔ لعنت بھیجنا ۔ کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھو کنے کی آواز نکالنا (۳) جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھو تھو کرنا ۔ توبہ کرنا ۔ نفرت ظاہر کرنا (۴) حقارت سے نکال دینا ۔ دھتکار دینا ♦

تھتکاری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ع و) (۱) زنجیر ۔ بیڑی ۔ جولان ۔ سلاسل (۲) چڑیل ۔ ڈاین ۔ بلا ۔

کیوں پڑی ہی آتی ہے تھتکاری ہے سر باندھی ۔ بھوت پنڈا ہے جو کرتی نہیں مُردار لحاظ (میر یار علی)

(۳) چھپکلی ۔ چلپاسہ ♦ چیل ♦

تھتکاریاں ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بیڑیاں ۔ سلاسل ۔

باز آوے اپنی فطرت سے وہ تب تنگ کر کیا ۔ پاؤں میں جب تک تو کو کلکے پڑیں تھتکاریاں (نگین)

(۲) جوتیاں ۔ پاپوشیں (۳) چڑیلیں ۔ بلائیں (۴) چھپکلیاں ♦ چیلیں ♦

تھتھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ شوخی چھپانا ۔ منہ بنانا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ ناراضی کھانا ۔ منہ بنانا ۔ منہ پھلانا ♦

تھتّی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (ع و) تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار جیسے مجھ پر تو قرض کی تھتّی

ہو گئی کس کس کو دوں ۔ ابھی کے بیٹھے ہٹنے سے میلے کپڑوں کی تھتّی لگ گئی ♦

تہجّد ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ لغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اُٹھ کر پڑھا کرتے ہیں ۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہُوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں ♦

تہجّی ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ ہجے کرنا ۔ حروفِ مفردہ کا پڑھنا ♦

(جب حروفِ تہجّی کہیں گے تو الف بے تے سے مراد ہوگی)

تہدید ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) خوف ۔ دھمکی ۔ ڈر ۔ گُھرکی ۔ چشم نمائی (۲) سرزنش ۔ ڈانٹ ♦ تنبیہ ۔ تاکید ♦

تہذیب ۔ ع ۔ اسم مؤنث (۱) آراستگی ۔ صفائی ۔ سپاکی ۔ درستی ۔ اصلاح ۔ (۲) شائستگی ۔ خوش اخلاقی ♦ اہلیت ۔ لیاقت ۔ آدمیت ♦ تربیت ♦ انسانیت ♦ شرافت ♦

تہذیبِ اخلاق ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) درستی اخلاق ۔ حسن اخلاق ۔ خوش اخلاقی (۲) اس رسالہ کا نام جو سر سید مرحوم کی ایڈیٹری سے شائع ہوتا تھا ۔

تہذیب کے خلاف ۔ ا ۔ صفت ۔ ادب و قاعدہ کے خلاف ۔ نامعقول ۔ خلافِ وضع ♦ بدقماش ۔ بدکردار ۔ نااہل ۔ نالائق ♦

تہذیب یافتہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ مہذّب ۔ تربیت یافتہ ۔ مؤدّب ۔ شائستہ ♦ تعلیم یافتہ ♦

تھِر ۔ ہ ۔ صفت (ہندی) ٹھیرا ہُوا ♦ اٹل ۔ اچل ۔ مستقل ۔ قائم ۔ ساکن ۔ برقرار ♦ استوار ۔ مستحکم ♦ بے زوال ♦

تھِر رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندی) (۱) ٹھیرا رہنا ۔ قائم رہنا ۔ اٹل رہنا (۲) بنا رہنا ۔ مستقل رہنا ۔ مستحکم رہنا ۔ بنا ہُوا رہنا ۔

سدا نہ تھِر لیں تو رہاں سدا نہ ساون ہوئے ۔ سدا نہ جوبن تھِر رہے سدا نہ جیوے کوئے (دوہا)

تھرا ۔ ہ ۔ صفت (۱) تگنا ۔ سہ چند ♦ تلڑا ۔ تین سَر کا ۔ تین طرح کا ۔ تین لڑ کا ♦

تھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تہرانا ۔ تیسری دفعہ کرنا ♦ تلڑا کرنا ۔ تلڑانا ♦

تھرّانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھر تھرانا ۔ لڑکھڑانا ۔ کپکپانا ♦ سردی تپ لرزہ یا خوف سے ہلنا (۲) خوف کھانا ۔ ڈرنا ۔ ڈرنا جیسے کسی کے نام سے تھرّانا ۔ وہ تو استاد کے نام سے تھرّاتا ہے ♦

تھر تھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو تھرّانا ۔

تھر تھراہٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) لرزہ ۔ کپکپی (۲) لرزش ۔ جُنبش ♦

تھر تھر کانپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جسم کا نہایت کپکپانا ۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلنا ♦

تھرّت

تھرتھر کیتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پوربی) ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت مدفت پر تھرتھرائی رہتی ہے + ممولا ۔ دھوبن +

تھرتھری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھراہٹ ۔ لغزش ؎

آتش کے جو یہ بجا ہے دو سپُے شعلہ کے ابی تن کو تھرتھری ہے (جرأت)

(۲) جاڑے کا بخار ۔ تپ نوبت ۔ جوڑی ۔ تپ لرزہ +

تھرتھری چھوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کپکپی چھوٹنا ۔ کپکپانا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا +

تھرکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) ناچنا ۔ مٹکنا ۔ اعضا کا متحرک کرنا ۔ ٹھمکنا ۔ پھڑکنا + جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے (۲) دکن) پرند کا اڑنا ۔ منڈلانا +

تھرمامیٹر ۔ انگلش (Thermometer) اسم مذکر ۔ مقیاس الحرارت ۔ حرارت ناپنے کا آلہ ۔ حرارت پیما ۔ آلہ جس سے گرمی کا اندازہ لگایا جائے +

تھروٹ ۔ اسم مذکر ۔ زین کے نیچے کی گدی ۔ تھرتو ۔ نمدِ زین ۔ خوگیر +

تھرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ جگہ ۔ استھان + گدی ۔ ڈرو کا ندار کے بیٹھنے کی جگہ +

تھڑدلا ۔ ا ۔ صفت (۱) تنگ دل ۔ بخیل ۔ کنجوس (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بزدل ۔ نامرد ۔ ڈرپوک +

تھڑام تھڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) (۱) نفرین کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تھو تھو کرنا ۔ دُر دُر کرنا ۔ پھٹ پھٹ کرنا ۔ ہجو بنانا + رسوا کرنا +

تھڑام تھڑام ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) ذلیل ہونا ۔ بے عزت ہونا ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ مطعون ہونا ۔ تھڑی تھڑی ہونا +

تھڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (۱) کمی ۔ توڑا (۲) ۔ عو) کلمۂ نفرین ۔ لعنت ۔ حروف ۔ تُف ۔ پھٹ ؎

تھڑی ہے تری ذات بُنیاد پر + کہ عاشق ہُوئی آدمی ذات پر (امانت)

تھڑی تھڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (عو) لعنت ملامت کرنا ۔ نفرین کرنا ۔ برا کہنا ۔ ہجو بنانا + اُڑدو اُڑدو کرنا +

تھڑی تھڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم (عو) رسوائی ہونا ۔ نفرین ہونا ۔ اُڑدو اُڑدو ہونا ۔ دھتکار اور پھٹکار ہونا ۔ لعنت ملامت ہونا +

تھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) کمی ہونا ۔ تھوڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ۔ تمام ہونا +

تہس نہس ۔ ا ۔ صفت ۔ تہ و بالا ۔ تباہ و برباد ۔ ناس ۔ غارت ۔ برباد ۔ اُوجڑ ۔ ویران +

(بعض لوگ اس کا املا تحس نحس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تحس بمعنی غم زدہ اور نحس نامبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلق نہیں ۔ البتہ تہ اور ناس سے مرکب خیال کر سکتے ہیں جسکے معنی جڑ بنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں ۔ اہل لکھنؤ تہس نہس بولتے ہیں)

تھکن

تہس نہس کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی (عو) کھوج کھونا ۔ ملیامیٹ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا +

تہس نہس گئی ۔ ا ۔ صفت (عو) خانہ خراب ۔ بے ٹھو ٹھکانے ۔ وہ عورت جس کا کہیں ٹھکانہ نہ ہو +

تھکا ۔ ہ ۔ اسم مذکر (پورب) (۱) چکا ۔ کسی جمی ہوئی چیز کا تھکلا (۲) ڈھیر ۔ انبار ۔ انبار +

تھکا ۔ ہ ۔ صفت (۱) ہارا ۔ ماندہ ۔ کوفتہ ۔ ماندہ شدہ ۔ (۲) عاجز ۔ سست ۔ ناچار ۔ اکتایا ہوا ۔ ہمت ہارا ہوا +

تھکا اونٹ سرا کو دیکھتا ہے ۔ ا ۔ کہاوت ۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے ۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب رہتا ہے + ؎

لحد کو چاہیے یوں پیر پشتِ خم دیکھے سرا کو جیسے تھکا اونٹ دم بدم دیکھے (ذوق)

تھکا بیل ۔ ہ ۔ صفت (عو) سست آدمی ۔ مجہول آدمی + جی چھوڑ ۔ کام چور ۔ حیلہ جو +

تھکا مارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ پدا مارنا ۔ دق کر دینا ۔ جی چھڑا دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا ۔ چین نہ لینے دینا ؎

جلد واں پہنچنے کا دم کوئی کیا مار یگا لے صبا دُور کا رستہ ہے تھکا ماریگا (ظفر)

تھکا ماندہ ۔ ا ۔ صفت ۔ تھکا تھکایا ۔ عاجز شدہ ۔ تھکا ہارا +

تھکان ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ۔ تکان +

تھکانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی (۱) ہرانا ۔ ماندہ کرنا ۔ کوفتہ کرنا ۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ۔ جی چھڑانا ۔ سخت محنت لے کر مضمحل کرنا ۔ دق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ ستانا ۔ بیگار پھیرنا + حیران کرنا +

تھک کر چور ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ بہایت شل ہونا ۔ از حد مضمحل ہونا ۔ شکستہ ہونا ۔ جوڑ جوڑ دکھنا +

تھکم ٹھکا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (پورب) تکا فضیحتی + لڑائی ۔ جھگڑا ۔ جھگڑا ٹنٹا + احمقانہ تکرار ۔ آپس کی تکرار ۔ ہاتھا پائی نوبت جس پر کیوں تھکم ٹھکا کہاوت ہے

تھکن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ماندگی ۔ کوفت ۔ تکسر ۔ تکان +

تھکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (۱) شل ہونا ۔ ہارنا ۔ محنت سے ماندہ ہونا ۔ مضمحل ہونا ۔ کوفتہ ہونا (۲) عاجز ہونا ۔ مغلوب ہونا (۳) بوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ اپاہج ہونا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ ضعیف ہونا ۔ ناتواں ہونا (۴) سست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا ۔ مندا ہونا ۔ کساد بازاری ہونا جیسے کام تھک گیا ۔ روزگار

روزگار تھک گیا (۶) مایوس ہونا۔ ناامید ہونا۔ ہمت ہارنا (۷) بند ہو جانا۔ رک جانا۔ جیسے کاروبار تھکنا +

تھکوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ذلیل کرانا۔ رسوا کرانا۔ بدنام کرانا + تھڑی کرانا +

تھگلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (عو) پیوند۔ رقعہ۔ جوڑ۔ تیگلی +

تھگلی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی (عو) (۱) پیوند لگانا۔ جوڑ لگانا۔ رقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ رسائی پیدا کرنا۔ جہاں پہنچنا ممکن نہ ہو وہاں پہنچنا۔ جیسے آسمان میں تھگلی لگانا (۳) کمال عیاری کرنا۔ چالاکی دکھانا۔ آسمان کے تارے توڑنا (۴) عیب چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا (۵) توڑ جوڑ کرنا۔ جتن کرنا + (چالاک عیار اور فرادکش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جگہ۔ استھان۔ ٹھور۔ ٹھکانا۔ مقام (۲) مضبوط اور خشک زمین (۳) تھلی۔ بھوڑ۔ بالو کی زمین۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اکٹھا ہو۔ ریگستان (۴) شیر یا تیندوے کا بھٹ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۵) کنارہ۔ ساحل (۶) ملکھنڈ میں ایک کا مدار گول چیز جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں +

تھل بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام کرنا۔ آرام سے بیٹھنا۔ اطمینان سے بیٹھنا +

تھل بیڑا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ۔ لنگرگاہ۔ بندر۔ ساحل۔ کنارہ ؎

تھرتھراہے یہ ذریائے محبت باشد جس کا تھل بیڑا ہی ملتا ہے نہ کچھ اس کی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور ٹھکانا۔ پتا۔ سراغ۔ نشان جیسے تمہارا بھی کہیں تھل بیڑا ہے۔ (۳) وجہ معیشت +

تھل بیڑا لگانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیڑے کو تھل یعنی کنارے یا بندرگاہ پر پہنچانا۔ ٹھکانے لگانا۔ اطمینان سے بٹھانا۔ طمانیت کے ساتھ بٹھانا۔ ساحل مراد پر پہنچانا۔ بیڑا پار لگانا ؎

خدا کہیں تو لگاوے گا اپنا تھل بیڑا نہ ہو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) ٹھکانا لگنا + سہارا ملنا (۲) سراغ لگنا۔ پتا ملنا۔ پتہ لگنا ؎

کہ دیجیے جہاں میں کچھ اس کا تھل بیڑا کہ بھر کشتی ہے قہر تیرا طوفان ہے (رنگین)

تھل سے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آرام سے بیٹھنا۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا۔ سلطنت سے بیٹھنا + اطمینان سے بیٹھنا۔ جگہ سے بیٹھنا +

تھل تھل۔ ہ۔ صفت (۱) ڈھیلا۔ تھلتھل۔ پلپلا + پولا۔ نرم۔ کچا۔

ڈھل ڈھلا۔ موٹا۔ بیس (۲) مشک یا پیٹ میں بھرے ہوئے پانی کی آواز +

تھلتھلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مٹاپے کے مارے جسم کا ہلنا۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا۔ پیٹ یا مشک کا پانی کے باعث تھل تھل کرنا +

تہلکہ۔ ع۔ اسم مذکر (بزبان زد تہلکہ) (۱) ہلاکت۔ موت۔ مرن (۲) غارت۔ تباہ۔ برباد (۳۔ ل) خوف۔ دہشت (۴۔ ل) غل غپاڑا۔ شور و غل۔ کہرام۔ کھلبلی۔ دھوم۔ ہنگامہ + آفت۔ بلا۔ مصیبت +

تہلکہ پڑنا یا مچنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دھوم مچنا۔ کہرام پڑنا۔ آفت پڑنا۔ مصیبت آنا۔ افراتفری ہونا۔ خوف چھانا + ہنگامہ برپا ہونا +

تھم۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کھم۔ ستون۔ کھمبا۔ رکن۔ تھونی۔ پایہ۔ لاٹ۔ منارہ۔ مینار۔ پیل پایہ (۲) کیلے کے درخت کا تنہ (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جس میں صرف چند پوریاں اور حلوا ہوتا اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے +

تھمانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ روکنا۔ باز رکھنا۔ ملتوی کرنا۔ ٹھیرانا۔ اٹکانا +

تہمت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ گمان بد۔ الزام۔ بہتان۔ جھوٹا عیب۔ افترا + کلنک۔ طوفان + بطلان +

تہمت جوڑنا۔ دھرنا۔ دینا۔ لگانا یا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کو متہم کرنا۔ عیب لگانا۔ الزام دینا۔ برائی تھوپنا ؎

تہمتیں چند اپنے ذمہ میں دھر چلے کس لیے آئے تھے کیا ہم کر چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہے مجھ پہ تہمتیں لاکھوں کسے ہے بوجھ کو ہر کسی سے ایک کام (رنگین)

تہمت کا گھر۔ تہمت کی ٹٹی۔ ہ۔ صفت۔ عیب کی جگہ۔ بدنامی کا گھر۔ کاجل کی کوٹھڑی۔ وہ چیز جس میں بدنامی کا اندیشہ ہو + وہ شخص جو ہر ایک پر الزام دھرے +

تہمت سر کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جھوٹا الزام لگا دینا۔ بہتان کا دینا۔ عیب لگا دینا +

تہمت سے مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زبردستی تہمت دھرنا۔ ناحق الزام لگانا۔ کہ جو بیجا الزام لگانا

تہمتی۔ ع۔ صفت۔ تہمت لگانے والا۔ عیب دھرنے والا۔ بہتانی۔ کلنکی +

تھمنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) رکنا۔ ٹھیرنا۔ باز رہنا (۲) صبر کرنا۔ تحمل کرنا (۳) قائم ہونا۔ سہارا پانا (۴) چپ ہونا۔ خاموش رہنا (۵) بند ہونا۔ رکنا۔ ٹھیرنا جیسے مینہ تھم گیا۔ رونا تھم گیا +

تھن۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) گائے بکری کی چوچی۔ پستان چارپایہ (۲) چھاتی۔ چوچی۔ کچ۔ کچیں۔ پستان +

تھنال - ف - اسم مذکر (۱) میان کا وہ تھیلی یا رسی یا نقرئی حصہ جہاں تلوار کا پھیلا رہتا ہے - تمن نعل (۲) - ہندو بجائے تناول جیسے تنال فرمایئے

تہنیت - ع - اسم مؤنث - مبارکبادی - بدھائی - بدھاوا - تہارکی +

تھو - ہ - ندا - تھوکنے کی آواز - تُف - تھوک - بُرا - چھی - قابلِ نفرت +

تھو تھو - ہ - کلمۂ نفرین (ع) نہایت نفرت ظاہر کرنا - نوج - خدا نکرے - خدا بچائے - چھائیں پھوئیں جیسے تھو تھو نوج ایسی عورت ہو +

تھو تھو تھڈا - ہ - اسم مؤنث جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے - یعنی ابھی سہی نہیں ہے جیسے بھوسے کی تھو تھو تھڈا +

تھو تھو کرنا - ہ - فعل لازم - نفرت کرنا - نفرین کرنا - تھوکنا +

تھو تھو ہونا - ہ فعلِ لازم (ہندو) تھڑی تھڑی ہونا - بدنامی ہونا - رسوائی ہونا +

تھوا - ہ - اسم مذکر (۱) ڈھوا - ڈھولا - تودۂ گِل (۲) بھیلی - ڈھیما گیلی مٹی کا بنایا ہوا پنڈ یا تو ندا خواہ بھنڈا (۳) متعفنہ گوشت - لوتھڑا - مجازاً نکما آدمی

تھوبڑا - ہ - اسم مذکر - حقارتاً منہ - تھوتھنی +

تھوبڑا سُجانا - ہ - فعلِ لازم - غصے سے منہ پھلانا - روٹھنا - خفا ہونا - منہ بنانا

تھوپنا - ہ - فعل متعدی (۱) دھیری لگانا - جوڑنا - الگ کرنا (۲) یونہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا - تھاپنا - چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا (۳) لیپنا - لیو جانا - لبسنا (۴) لگانا - ذمہ ڈالنا - لم لگانا - جیسے تہمت تھوپنا ع

سلوک غیر سے اتنا ضرور میں نے کیا + کہ اُسپہ تھوپ دیا جو قصور میں نے کیا (بیخود)

(۵) سہارا دینا - پشتی لینا +

تھوتھرا - ہ - صفت (عوام) تھوتھا کیڑا لگا ہوا جو ہو کا کاٹا ہوا اناج + نکما - خراب +

تھوتھنا - ہ - اسم مذکر - حقارتاً منہ - دہن حیوان کا منہ - تھوتھنی +

تھوتھنی - ہ - اسم مؤنث - گھوڑے یا اونٹ کا منہ - ریچھ یا شور کا منہ حقارتاً آدمی کا منہ +

تھوتھنی پھلانا - ہ - فعل لازم (عوام عو) منہ پھلانا - تیوری چڑھانا - منہ بنانا - ناراض ہونا - خفا ہونا +

تھوتھ - ہ - اسم مؤنث - پول - خلا - کھوکلاپن - کھوکرا + جوف - خالی - خلو +

تھوتھا - ہ - صفت (۱) خالی - کھوکلا - مجوف - اندر سے خالی - بے مغز - پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کند - بن نوک کا - بن دھار کا - کھونڈا - جیسے تھوتھا تیر (۳) دُم کٹا سانپ - دُم بُگلا (۴) ٹھوٹیا - نیلا تھوتھا -

(۵) مہمل - بیکار - لغو +

تھوتھا چنا باجے گھنا - ہ - کہاوت - یعنی ناحق شیخی بگھارتا ہے - کھوکھلی چیز کی آواز بہت ہوتی ہے - جو کچھ نہیں ہوتا وہی بنکارتا ہے - ڈھول میں پول - مہمل بات +

تھوتھی بات - ہ - اسم مؤنث (ہندو) بے مغز بات + بیہودہ بات - لغو بیہودہ بات

تھوتے تیروں سے اڑانا - ا - فعل متعدی (عو) کند تیروں سے چھیدنا تاکہ سخت تکلیف ہو - سزائے سخت دینا - کھونڈی چھری سے حلال کرنا - بُرے ہتیار سے مارنا +

تہوّر - ع - اسم مذکر - بہادری - شجاعت - مردانگی - دلیری + قوتِ غضبی کی زیادتی

تھوتر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سینا جو گنوں کے کھیت کے چاروں طرف جھاڑی کی طرح اُگ آتا ہے - غریب غربا اس سے دال کا کام لیتے ہیں +

تھورنا - ہ - فعل متعدی - حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں - نگلنا - ٹھونسنا - زہر مار کرنا - دھڑ میں ڈالنا +

تھوڑا - ہ - صفت - کم - اندک - قلیل - ذرا سا - تنک - ٹُک - کچھ - کتنی - خفیف - ادنیٰ - ذرا جیسے تھوڑا سا +

تھوڑا بہت - ہ - صفت - کم و بیش - کسی قدر - کچھ کچھ - ذرا ذرا سا - تھوڑا سا - قریب قریب +

تھوڑا تھوڑا ہونا - ہ - فعل لازم (عو) منفعل ہونا - خفیف ہونا - شرمندہ ہونا - عرق عرق ہونا - نادم ہونا - خجل ہونا ؎

ساقی سیمیں تو تری دیکھ کے گوری گوری + شمع مجلس سے بُری جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ابر کو دعوے بہت تھا ہر شعر کے سامنے + تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشم تر کے سامنے (نکہت)

تھوڑا ہی - ہ - ندا - نہیں - بالکل نہیں - جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے +

تھوک - ہ - اسم مذکر (۱) ڈھیر - انبار - اکٹھا - یکمشت (۲) روکڑا - نقدی - جمع (۳) حصہ - پتی (۴) جماعت - گروہ - جتھا - مجمع - کمپنی (۵) میزان کل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں - شملہ والے اسکو ٹھڈا کہتے ہیں (۷) مقدار - تعداد - اندازہ (۸) پٹہ - سند +

تھوک بست - ا - اسم مؤنث - حدبندی - پیمایش کرکے حد باندھنا +

تھوک دار - ا - اسم مذکر - کسی گروہ کا سردار - سرگروہ - کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا (۲) پٹہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا +

تھو

تھوک فروش - ۱ - اسم مذکر - یکمشت بیچنے والا - اکٹھا مال فروخت کرنے والا - بخلاف خردہ فروش +

تھوک - ہ - اسم مذکر - آبِ دہن - منہ کا لعاب - تُف - کف - رال +

تھوک اُچھالنا - ہ - فعل متعدی (مجرب) بیہودہ بکنا - حجت ناحق بیجا کرنا

تھوک بلونا - ہ - فعل لازم - بیہودہ بکنا - بیفائدہ باتیں کرنا +

تھوک دینا - ہ - فعل متعدی - چھوڑ دینا - نفرت سے ترک کرنا - عاق کر دینا - غرض نہ رکھنا +

تھوک کر چاٹنا - ہ - فعل لازم - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - کچھ دیکر واپس لینا

تھوک لگانا - ہ - فعل متعدی (۱) زک دینا - چونا لگانا - ہرانا - شکست دینا (۲) ایک قسم کی گالی +

تھوک لگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - سینت کر رکھنا - بڑی حفاظت سے رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - کنجوسی سے جمع کرنا +

تھوک لگا کر یا تھوک کر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کرکے چھوڑنا - رسوا کرکے چھوڑنا +

تھوک ہے - ہ - بدا لعنت ہے - تُف ہے - پھٹے سے منہ پہ پھٹکار

تھوکنا - ہ - فعل متعدی (۱) لعابِ دہن کا پھینکنا (۲) برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - نفریں کرنا - نفرت ظاہر کرنا ؎

بدکتی ہے ساری خلقت اور دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے (نامعلوم)

(۳) ناپسند کرنا - توجہ نہ دینا - رُخ دینا (ان معنوں میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) +

دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق + نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیر زن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا - رسوا کرنا جیسے اسے سب نے تھوکا +

تھوُلی - ہ - اسم مؤنث - دَلیا + میٹھا دلیا +

تھونی - ہ - اسم مؤنث - ستون - تھم - کھم - آڑ - آڑواڑ - اُسطوانہ - عماد - عمود +

تھوہر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے - زقوم - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم - دوسرے میں خشک - محلل ریاح و مخرجِ اخلاط صفرا و سودا و بلغم +

تھئی - ہ - اسم مؤنث (گنوار) (۱) روٹیوں کی جیٹھ - ڈھیر - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) پانوں کا مٹھا یا ڈھولی (۳) تہ بہ تہ رکھے ہوئے کپڑے

تھئی تھئی - ہ - اسم مؤنث - اصطلاحِ موسیقی کی آواز - تال - سم - تالی (۲) ناچنے گانے کی آواز - تھاپ کی آواز +

تیا

تھئی تھئی کرنا - ہ - فعل لازم - ناچنا - ناچنے کی آواز نکالنا - راگوں کی لئے ظاہر کرنا +

تھئی تھئی ہونا - ہ - فعل لازم - ناچ رنگ ہونا +

تھیلا - ہ - اسم مذکر - گون - پلہ - بڑی تھیلی - کیسۂ بزرگ - ٹاٹ کی بوری -

تھیلا کرنا - ہ - فعل متعدی - ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا - لوتھ کر دینا +

بڑے شراب پہ مشکی نشہ کو آگ لگے + کیا وہ کو مری مار مار کر تھیلا (ناز لطیف)

تھیلی - ہ - اسم مؤنث (۱) کیسہ - کوتھلی - گوتھلی - جیب (۲) بدرہ - توڑا - ہزار روپیہ کی تعداد +

تھینکس - انگلش (Thanks) اسم مذکر - شکریہ - بہت سے شکریئے

تھیوا - ہ - اسم مذکر - تانبے خواہ پیتل کی ٹکلی جس پر مہر کندہ کی جائے - انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مہر جڑی جاتی ہے +

تہیہ - ع - اسم مذکر - سامان آمادگی - تیاری - مستعدی جیسے تہیۂ سفر +

تئی - ہ - اسم مؤنث کڑھائی - چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا تکیا کے کباب تلتے ہیں - وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی امرتیاں اور جلیبیاں تلتے - نیز اس میں کوئلے رکھکر نان خطائی کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں تیار کرتے ہیں +

تی - ہ - صفت - تین کا مخفف +

تیا - ہ - اسم مذکر (۱) گنجفہ کا وہ پتہ جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں (۲) چوسر کا وہ داؤں جسے تین کانے بھی کہتے ہیں (۳) سولہ ٹی یا سُلگئی کی بازی میں تین کوڑیوں کا چٹ آنا (۴) تگا گوٹھ کے کھیل میں وہ تین کوڑیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد مُوٹھ سے بچ رہتی ہیں - جن پر کھیل کا مدار ہے -

تیا پانچہ کرنا - ہ - فعل متعدی (عوام) کسی چیز کے حصے کرنے تقسیم کرنا - بانٹنا - حصہ لگانا (۲) کوٹے کرنا - بیچ ڈالنا +

تیار - ع - صفت - لغوی معنی موجزن - جار - رفتار (۲) اصطلاحی - کام میں آنے کے قابل - مستعد - موجود - آمادہ - لیس - درست - مہیا (۳) پکا - کامل - مکمل - پختہ - پکا ہوا - جیسے پھل کا تیار ہونا (۴) موٹا تازہ - فربہ - ذی جثہ (۵) بالغ - بلوغت کو پہنچا ہوا +

(دمندہ اور ممتلی کے علاوہ جس قدر معانی ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اس کا مادہ

تیا

طائے مہلہ سے طیّارہ یعنے اُڑنے والا خیال کیا جائے۔ کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاریوں سے لی گئی ہے۔ جب کوئی شکاری پرند کُرِیز سے نکل کر اڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہوجاتا ہے تو اُسے طیّار کہا کرتے ہیں۔ پس اِس سے ہر ایک مہیا چیز کے واسطے اصطلاح ہوگئی۔ بلحاظِ اصل اس کا اِملا دونوں طرح درست ہوسکتا ہے ٭

تیّار کرنا۔ ع۔ فعل متعدی۔ (۱) لیس کرنا۔ مُہیّا کرنا۔ درست کرنا (۲) بہم پُہنچانا۔ موجود کرنا (۳) پکانا۔ رسوئی کرنا (۴) کبوتر بازی) ہلانا۔ سدھانا۔ جیسے کبوتر تیّار کرنا (۵) موٹا تازہ کرنا جیسے گھوڑے کو مسالہ دیکر تیّار کرنا (۶) پُورا کرنا۔ بنانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے مکان تیّار کرنا (۷) کسنا۔ چارجامہ لگانا۔ جوتنا۔ گاڑی کو چلانے کے قابل بنانا ٭

تیّار ہونا۔ ع۔ فعل لازم (۱) مُستعد ہونا۔ آمادہ ہونا (۲) موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا (۳) پک مچکنا (۴) بن چکنا۔ عمارت کا ختم ہونا۔ بن جانا ٭

تیّاری۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) آمادگی۔ مستعدی۔ سُورستی ٭ موجودگی۔ آراستگی ٭ شان و شوکت ٭ دُھوم دھام ٭ آرایش و سامان (۲) فربہی۔ مُٹاپا ٭

تیّاری کا رنگ روغن۔ ع۔ اسم مذکر۔ وُہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہوجانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں ٭

تیاگنا۔ ہ۔ فعل متعدی (ہندی) چھوڑنا۔ ترک کرنا ٭ دست بردار ہونا۔ تجنا ٭

تیپچی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کچی سیون۔ بخلاف بخیہ ٭

تیپچی بھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کچی سیون سینا ٭ کھڑا کرنا ٭

تیپچی کا ٹانکا۔ ہ۔ اسم مذکر (ظرافۃً) کچا ٹانکا۔ بودا ٹانکا ٭

تیتا۔ ہ۔ صفت (پُورب) (۱) کڑوا۔ تلخ (۲) تیز۔ چلتا۔ چرپرا ٭

تیتالیس۔ یا۔ **تینتالیس۔** ہ۔ صفت۔ چہل و سہ۔ تین اُوپر چالیس۔ ۴۳ ٭

تیتر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دُرّاج۔ ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں ٭

تیتر کے مُنہ لچھمی۔ ہ۔ کہاوت۔ دُوسرے کے ہاتھ بات ہے۔ قسمت پر موقوف ہے ٭

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں۔ اِس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے۔ تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے۔ لیکن اس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نافہم یا بے وقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں۔ جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) ٭

تیترا۔ ہ۔ صفت۔ تیسرا لڑکا یا لڑکی۔ تیترا بیٹا راج رجائے۔ تیتری

تیج

بیٹی بھیک منگائے (مثل)

تیتری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیتر کی تانیث۔ تیتر کی مادہ (۲) ایک قسم کی بھنبیری۔ تِتلی۔ ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا (۳) بید۔ ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں ٭

تینتیس۔ یا۔ **تیتیس۔** ہ۔ صفت۔ سی و سہ۔ تین اُوپر تیس۔ ۳۳۔

تیج۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) رُعب داب۔ جلال۔ طاقت ٭ غصہ۔ جوش۔ تیزی۔ (۲) شعاعِ مہر۔ سُورج کی کرن۔ آفتاب کی روشنی۔ جیسے تیج بھان ٭

تیج۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تیسری تاریخ (۲) ہندوؤں کا وُہ تہوار جو ساون سُدی تیج کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سُسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے بیٹھے پوڑے اور چلڑے یعنی چلتے تل کر اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے کر دے ری اماں میٹھا سندھارا۔ پیکا سندھارا تیج تو پلیاں آگیاں جی (ساون کا گیت)

تیج تہوار۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ہر ایک تہوار ٭ پرب۔ تیج کا تہوار جیسے مسلمانوں کی ان

تیجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تیسرا۔ سوم (۲) پھُول۔ فاتحۂ سوم اور اُسکی رسم۔ (ہندو) اُٹھاؤنی۔ پھُول چُننا۔ یہ رسم مسلمانوں میں جس طرح برتی جاتی ہے اُسکی مفصل کیفیت حسب ذیل ہے ٭

وفات کے تیسرے روز تیجے کی رسم ادا کی جاتی ہے۔ اگر بُدھ کو تیسرا روز پڑتا ہے تو ایک دن بڑھا دیتے ہیں۔ عورتوں کا خیال ہے کہ اگر بُدھ کے روز پھول کئے جائیں تو چار بُدھوں کو پھر اُٹھانا پڑتا یعنی ویسا ہی موقع پیش آجاتا ہے۔ علیٰ ہذا اگر بُدھ کو کوئی خوشی کا کام کیا جائے تو اُسے متواتر چار چار خوشیوں کا موقع ملتا ہے۔ جس روز میّت کو دفن کر کے آتے ہیں۔ صاحبِ خانہ تیجے کا دن اُسی روز بتا دیتا ہے کہ فلاں روز رسم فاتحۂ سوم ادا ہوگی۔ تیجے کے روز صبح سے دس بجے تک مرد مقامِ فاتحہ پر جمع ہوجاتے ہیں اور عورتوں کے آنے کا تانتا تو شام تک برابر لگا رہتا ہے۔ مہمانوں کے واسطے عُمدہ عُمدہ کھانے تیّار کئے جاتے اور بعد از فاتحہ اُنھیں کھلائے جاتے ہیں۔ مردوں کو کھلانے کا دستور امیروں میں اور عورتوں کو کھلانے کا طریق عام ہے بلکہ رشتہ دار مردوں کو بھی اِس کھانے میں شریک کر دیا جاتا ہے۔ عورتوں میں گھر کے اندر حلوے پر مُردے کی نیاز دلوائی جاتی ہے جسے بھتی۔ یا حلوائے مرگ کہتے ہیں۔ یہ فاتحہ ماتم دار یعنے صاحبِ خانہ یا چچا یا ماموں یا

تیج

باپ وغیرہ واندر آکر دے جاتا ہے۔ با ہر مردوں میں پورا قرآن شریف ایک ایک دو دو سیپارہ کرکے ختم کیا جاتا اور مُردے کی رُوح کو ثواب پہنچایا جاتا ہے چنوں پر فی چنا ایک ایک کلمہ پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کے واسطے ساڑھے بارہ سیر چنے کافی ہوتے ہیں۔ کیونکہ سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھا جانا چاہئے۔ جس سے مُردے کی نجات ہو جاتی ہے اور یہ تعداد اسکے لئے کافی ہوتی ہے لیکن ہجوم خلقت کے موافق یہ وزن بڑھا بھی دیا جاتا ہے جب چنے اور قرآن شریف ختم ہو جاتا ہے تو چنوں کو ایک چادر میں اکٹھا کرکے اُس میں الائچی دانے ملا دیتے ہیں۔ اب فاتحہ خوانی شروع ہوتی ہے کئی آدمی ملکر باری باری قرآن شریف کی سورتیں پڑھتے ہیں سپارے قل بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ اس روز اوّل کوئی رکوع یا بڑی سورت پڑھ کر ایک مرتبہ قُلْ یا تین مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ ایک ایک مرتبہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ و قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سُوْرَۃُ فَاتِحَۃ شروع کر دیتے ہیں۔ اور اُسکے ساتھ ہی سُوْرَۃُ بَقَرَہ کا رکوع شروع کرکے باقی معمولی آیتیں پڑھ میت کے واسطے دعائے مغفرت مانگتے ہیں جس وقت فاتحہ شروع کرتے ہیں اُس وقت ارگجا چنوں کے پاس رکھ دیتے اور لوبان یا اگر کی بتی روشن کر دیتے ہیں۔ جب فاتحہ ختم ہو جاتی ہے تو ایک طرف سے لوگ چنے تقسیم کرتے جاتے ہیں۔ دُوسری جانب سے ارگجے میں پھول ڈبو دیتے جاتے ہیں۔ کچھ چنے بعد میں آنے والوں کے واسطے رکھ چھوڑتے ہیں۔ اور باقی عورتوں میں تقسیم کرنے کو بھیج دیتے ہیں۔ ارگجا اُس مرکب خوشبو کا نام ہے جو بُرادۂ صندل۔ مشک۔ کافور۔ عنبر۔ اور عرقِ گلاب سے تیار کرکے ایک پیالے کے اندر رکھی جاتی ہے۔ اور اس پیالے کو پھولوں کی بھری ہوئی رکابی میں رکھکر ہر ایک فاتحہ خواں کے پاس لے جاتے ہیں۔ وُہ ایک ایک پھول اُٹھا اور اُس پر سُورۂ اخلاص پڑھ کر ارگجے کے پیالے میں ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سارا سامان معہ چادرِ گُل مُردے کی قبر پر اُسی روز بھیجدیا جاتا ہے

اگر کسی کا باپ مر جاتا ہے تو اُس وقت اُسے جائز وارث قرار دینے کی غرض سے ننہال والوں کی طرف سے پگڑی بندھوائی جاتی ہے جسے دستار بندی کہتے ہیں۔ سب سے پہلے بڑے لڑکے کو جو اُس کا جانشین قرار دیا جاتا ہے اُسکے بعد باقی لڑکوں خواہ بیٹیوں کو۔ دستار بندی میں ایک ایک پگڑی اور اُسکے ساتھ کچھ نقدی دیجاتی ہے۔ دستار بندی یا فاتحہ خوانی کے بعد اُن دیگوں پر نیاز دیجاتی ہے جو مہمانوں اور غربا کو تقسیم کرنے کے لئے پکائی جاتی ہیں۔

جس طرح مرنے کے ساتھ ہی ایک جوڑا فی سبیل اللہ دیتے ہیں۔ اُسی طرح آج کے روز دُوسرا جوڑا دیا جاتا ہے۔ بلکہ دسویں بیسویں۔ چہینے اور چہلم کی فاتحہ کو

تیج

بھی ایک ایک جوڑا اللہ دیتے ہیں جس کا ذکر اپنے موقع پر آئے گا ﴿

کہتے ہیں کہ یہ رسم بزمانۂ جلال الدّین اکبر ہندؤوں کی رسم سے لی گئی ہے۔ جس کی غرض یہ بھی کہ ہندؤوں اور مسلمانوں میں ہر قسم کے تہوار۔ اور تقریب میں باہمی مطابقت پیدا کی جائے جو زیادہ موانست اور یک جہتی کا باعث ہو۔ چنانچہ پھول اِسی وجہ سے نام رکھا گیا۔ کہ اُن کے ہاں مُردے کی سوختہ ہڈی کو پھول کہتے ہیں۔ اور یہ سوختہ ہڈیاں تیجے کے روز گنگا جی میں ڈالنے کو بھیجدی جاتی ہیں۔ اکبر بادشاہ نے علمائے دین سے اِس رسم کے جاری کرنے کے واسطے مشورہ لیا تو اُنھوں نے فرمایا کہ اگر سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھ کر مُردہ کو بخشا جائے تو وُہ جنّت میں جاتا ہے۔ اور ساڑھے بارہ سیر چنے سوا لاکھ کی تعداد میں ہوتے ہیں۔ پس تیجے کے روز سوا لاکھ مرتبہ کلمہ پڑھوانا۔ اور قبر پر پھول ڈالنا بہتر ہے۔ اِس رسم کا رواج بخیالِ ثواب محض نہ مذہب نہیں۔ ہندؤوں میں اِس کو پھول چُنتے یا اُٹھاؤنی سے تعبیر کرتے ہیں اور اُن کے ہاں بھی تیجے کے روز عزیز و اقارب کا جمع ہونا۔ میت کی نرینہ اولاد کے سروں پر پگڑی باندھنا مشہور ہیں آتا ہے۔ جسکی مفصّل کیفیت ہم نے رسالۂ "رسوم اقوام" میں لکھی تھی۔ جو مع دیگر تصانیف جل کر خاکستر ہو گیا) ﴿

تیج پات۔ ہ۔ اسمِ مذکّر۔ ایک خوشبودار چوڑے پتّے کا نام جسے بعض لوگ لونگ کا پتا خیال کرتے ہیں۔ ساذج ہندی۔ تیج تیز۔ مزاجاً دُوسرے درجہ میں خشک تیسرے میں گرم۔ مفید سنگ مثانہ وغیرہ

(مسلمان تیز پات بولتے ہیں)

تیکھا۔ ہ۔ صفت۔ صحیح (تیکھا) (۱) لغوی معنے تیز (۲) شوخ و شنگ۔ شریر۔ چلبلا معشوق ÷ ٹکیلا۔ بانکا۔ طرحدار ÷ وضعدار۔ منموہن ÷ اچپل ﴿

(بازاری اس معنی میں بولتے ہیں)

تیکھی۔ ہ۔ صفت۔ (ع) (صحیح تیکھی) (۱) تیز۔ شوخ۔ تنتنا مرچ (۲) خام پارہ۔ مالزادی۔ زبان دراز۔ سرکش و بے حیا۔ عورت۔ فتنہ پرداز عورت (۳) اونچا سُر ÷

تیر۔ س۔ اسمِ مذکّر (۱) دریا کا کنارا۔ ساحل۔ لب دریا (۲) پار۔ دُوسری طرف تٹ (۳) نیڑے۔ پاس۔ نزدیک۔ دھورے (۴) پڑوس۔ ہمسایہ ÷

تیر۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ بان۔ سہم۔ خدنگ۔ تُکّہ۔ ناوک۔ سری۔ ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھکر چھوڑا جاتا ہے ؎

دیکھ بھال لاگی ہے سر سوں عاج نہ بوجھ بوجھو پر سوں (تیر کی پہیلی)

(بُوجھ۔ سر کٹتے ہیں سر کنڈے کو جس میں تیر لگا رہتا ہے اسی حال تیر کا پھل۔ عاج کہتے ہیں ہاتھی دانت کو تو تکہ سوفار یعنی چٹکی ہاتھی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اسوجہ شاعر پر کا لفظ لیا اور سارے پتے دے دیئے)

(۲) شمسی چوتھا مہینہ جس میں آفتاب برجِ سرطان میں ہوتا ہے۔ ساون + شمسی ہر مہینے کا تیرھواں کا دن (۳) صفت۔ اندھیرا۔ تاریک۔ تیرہ اندھکار (۴) سیدھی لکڑی (۵) عُطارد۔ بدھ (۶) دبیرِ فلک (۷) طعنہ۔ تشنہ +

تیر انداز۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر چلانے والا سپاہی۔ وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو۔ تیر زن۔ قدر انداز۔ دھنک دھر۔ کماں دار +

تیر اندازی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ناوک فگنی۔ تیر چلانا۔ کمانداری۔ قدر اندازی +

تیر بہدف۔ ف۔ صفت (۱) ٹھیک نشانہ پر۔ بے چوک۔ بے خطا۔ ایک بر ایک (۲) سریع التاثیر جیسے دُعا یا دوا کا تیر بہدف ہونا +

تیر پھینکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بان چلانا۔ بان مارنا۔ ناوک فگنی کرنا +

تیر تکوں پر گُزران کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دربدر پھر کر گزارہ کرنا۔ ہر حیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا (۲) شکار مار کر کھانا۔ شکار پر گزر اوقات کرنا۔ شکار سے پیٹ پالنا +

تیر خطمی۔ ف۔ ع۔ صفت۔ وہ تیر جو خطا نہ کرے۔ شرطی تیر۔ دعوے کا تیر + دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تیر چھوڑنا۔ تیر پھینکنا۔ نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنزاً)

تیر سا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت تیز معلوم ہونا۔ تیر کی مانند چبھنا +

تیر کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) چھپا لینا۔ غائب کرنا۔ اُڑانا۔ چُرا لینا ؎

دیدار چمن نے کیا دل دلگیر کر گیا تیر نگہ جو آکے لگا تیر کر گیا (نکہت)

(۲) بسر کرنا۔ بسر کرنا۔ گزر لنا (اس معنی میں سلے شغلہ کے ساتھ بولا جاتا ہے)

تیر کمان میں رکھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا۔ تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوٹے تیر۔ ا۔ ندا (عو) کوٹے کو اڑانے یا ہڑلنے کی آواز۔ بھاگ کوٹے بھاگ۔ (چونکہ کوا تیر سے ڈرتا ہے اسوجہ سے اس نام سے ڈرایا جاتا ہے)

تیر گر۔ ف۔ اسم مذکر۔ تیر ساز۔ تیر بنانے والا +

تیر لگنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا۔ نشانہ لگنا + تیزی کے ساتھ اثر کرنا + تیر بہدف ہونا (۲) ناگوار معلوم ہونا +

تیر نتھنوں میں دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) نہایت دق کرنا۔ تنگ میں جان کرنا۔ ناک چنے چبوانا۔ ناک میں دم کرنا۔ ناک کے رستہ نکالنا + (نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) +

تیر ہوائی۔ ف۔ صفت (۱) وہ تیر جو ہوا کے رخ چھوڑیں اور اس کا کوئی نشانہ نہ ہو۔ اتفاقی تیر۔ بے ٹھکانے تیر (۲) فضول۔ بے کار۔ بے مصرف +

تیرا۔ ہ۔ ضمیر مخاطب۔ ایک کلمہ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کی بابت جھگڑنا (۲) غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نور اُتر جائے۔ ہ۔ دُعائے بد (عو) تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے۔ تیرے چہرے پر نور نہ رہے۔ تیرا رُوپ جاتا رہے +

تیراک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ شناور۔ تیرنا جاننے والا۔ پیراک +

تیراؤ پانی۔ ہ۔ صفت۔ تیر جانے کے قابل پانی۔ تیرنے کے لائق پانی + پیراؤ پانی + گہرا پانی +

تیرتھ۔ ہ۔ اسم مذکر (س۔ [illegible] تیرتھ) (۱) کنارۂ دریا۔ ساحل وغیرہ (۲) درشن۔ زیارت۔ جاترا (۳) پاک جگہ۔ مقدس مقام۔ زیارت گاہ + بعد خاص گروہ + مقدس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کانشی جی۔ پریاگ۔ جگناتھ پوری وغیرہ (۴) سنیاسی فقیروں کا خطاب برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زیارت۔ مثل حج +

تیرتھ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ زیارت کو جانا۔ حج کو جانا + زیارت کرنا +

تیرگی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) تاریکی۔ تار۔ سیاہی۔ دُھندلاپن + اندھیرا گھُپ کلونس۔ کلجھواں پن (۲) کدورت۔ گدلاپن (۳) کدورتِ خاطر۔ دل کا غبار۔ دل کا رنج +

تیرنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) شناوری کرنا۔ پیرنا (۲) ماہر کامل ہونا۔ کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ۔ ف۔ صفت (۱) اندھیرا (۲) کالا۔ سیاہ +

تیرہ بخت یا **تیرہ روزگار**۔ ف۔ صفت۔ بدنصیب۔ بدبخت۔ تیرہ قسمت

تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ سیزدہ۔ تین اوپر دس۔ ۱۳ +

تیرہ تیزی۔ یا۔ تیراں تیزی ۔ا۔ اسم مذکر (عو) (۱) ماہِ صفر کے اوّل تیرہ روز جس میں رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم سخت بیمار رہے تھے اور اسی وجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا +

(یہ نام نورجہاں بیگم ملکہ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے)

تیرہویں ۔ہ۔ اسم مؤنث (۱) سیزدہم (۲) ہندوؤں کی ایک رسم جو مرنے کے تیرہویں روز ہوتی ہے۔ اسمیں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں +

تیرہویں صدی ۔ہ۔ اسم مؤنث ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں جیسے اسوقت ۱۳۲۶ سنہ میں کلجگ کا زمانہ

تیز ۔ف۔ صفت (۱) نقیضِ کُند۔ دھاردار۔ نوکدار۔ باڑھدار۔ کاٹنے والا۔ بُرّاں۔ بُرّندہ۔ پَینا (۲) تُند۔ تلخ۔ تیتا۔ چرپرا (۳۔ ف) جلد۔ زُود۔ شتاب جیسے تیزرَو تیزرفتار (۴۔ ف) ذہین۔ فہیم۔ ہوشیار۔ زُودفہم + چالاک + تُرتُریا۔ پھرتیلا۔ پھرتی باز (۵۔ ف) غصیل۔ غضبناک۔ بدمزاج ظالم (۶۔ ف) مضبوط۔ قوی۔ سینہ زور (۷۔ ف) تیزرو۔ تیزرفتار۔ جلد چلنے والا (۸۔ ف) شوخ۔ شریر (۹۔ ف) شدید۔ سخت (۱۰۔ ف) غالب زبر (۱۱۔ ف) اکرا۔ گران۔ مہنگا۔ مندا کا نقیض جیسے فلاں چیز کا بھاؤ تیز ہے (۱۲۔ ف) سرگرم۔ مستعد (۱۳۔ ف) گرم۔ تتّا۔ حار۔ محرق۔ سوزاں۔ پُرازحدت۔ حدت افزا (۱۴۔ ف) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے۔ (۱۵۔ ف) دوربین۔ باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶۔ ف) غایر ہ غور کرنے والی۔ اندر پیٹھنے والی (نظر کی صفت میں بولتے ہیں) (۱۷۔ ف) زخم میں کاٹ کرنے والا زخم یا آنکھ میں لگنے والا۔ کاسٹک جیسے تیز دوا۔ تیز سرمہ +

تیز پرواز ۔ف۔ صفت۔ جلد اُڑنے والا۔ زُود پرواز

تیز دست ۔ف۔ صفت۔ جلد جلد کام کرنے والا۔ چابک دست +

تیز دستی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ جلدی جلدی ہاتھ لگانا۔ چالاکی۔ صنعت کاری۔ چابک دستی +

کیا تیز دستیاں کہوں قاتل کی اپنے میں تلواریں اتنی ماریں کہ بس کر دیا تو (نکہت)

تیز رفتار ۔ف۔ صفت۔ جلد چلنے والا۔ بہت جلد چلنے والا۔ شتاب رو۔ زُود رفتار۔ زُود رَو۔ چالاک +

تیز کرنا ۔ا۔ فعلِ متعدی (۱) دھار نکالنا۔ باڑھ رکھنا (۲) طاقت یا قوّت بڑھانا (۳) خفا کرنا۔ غصہ دلانا۔ غضبناک کرنا۔ چڑانا۔ چھیڑنا۔ اکسانا۔ بھڑکانا (۴) تُند کرنا +

تیز مزاج ۔ف۔ صفت غصیل۔ غضبناک۔ تُند مزاج + زُود رنج +

تیز ہونا ۔ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) دھاردار ہونا۔ برّاں ہونا (۲) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بگڑنا +

تیزاب ۔ف۔ اسم مذکر (۱) نہایت تُند عرق۔ ایک قسم کا کیمیائی مرکب ایسڈ (۲۔ صفت) نہایت تُرش +

تیزی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کُندی کا نقیض (۲) تُندی۔ شدت جیسے بخار کی تیزی (۳) تلخی۔ کڑواہٹ۔ تیتاپن۔ چرپراہٹ (۴) غضبناکی۔ خشونت۔ گرم مزاجی۔ بدمزاجی (۵۔ ف) سختی۔ ظلم۔ تعدی (۶۔ ف) گرمی۔ حدت۔ تمازت۔ (۷۔ ف) گرانی۔ اگراپن۔ مہنگاپن (۸۔ ف) امنگ۔ خواہش۔ ضرورت۔ (۹۔ ف) کاٹ۔ زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر (۱۰)۔ اسم مذکر (عو) ماہِ صفر (۱۱) افراط۔ کثرت۔ زیادتی +

تیس ۔ہ۔ صفت۔ سی۔ دس اوپر بیس۔ ۳۰ +

تیس دن۔ یا۔ تیسوں دن ۔ہ۔ تابع فعل (عو) ہمیشہ۔ مدام۔ آئے دن روزمرہ۔ تمام ماہ +

تیس مار خاں ۔ہ۔ اسم مذکر (طنزاً) بہادر آدمی۔ دلاور آدمی۔ زبردست زور آور (صفت) رُستم خاں۔ ترم باز (اصل میں وہ آدمی جس اکیلے نے تیس آدمیوں کو مار کر خطابِ خانی حاصل کیا ہو) ؎

نکلی پڑے ہے ترچھوں کی تیس مار خانی چوروں کو ڈاکوؤں کو یاد آ رہی ہے نانی

تیسوں کلام ۔ا۔ اسم مذکر (عو) قرآن شریف کے تیسوں پارے + قرآن شریف۔ کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ؎

قسم کھاؤں گا تیسوں کلام کی اے بحر گیسکا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (بحر)

تیسا ۔ہ۔ صفت۔ ویسا۔ اُس طرح کا (مثلاً) جیسے کو تیسا +

تیسرا ۔ہ۔ صفت۔ ثالث + تین سے نسبت رکھنے والا +

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ہ۔ (کہاوت) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں۔ تیسرا خلل ہوا کرتا ہے +

تیسی ۔ہ۔ اسم مؤنث۔ (عربی) (۱) السی۔ کتاں (۲۔ صفت) تیس برس کی۔ اُدھیڑ جیسے تیسی سو کیسی (یعنی تیس برس کی عورت عمر سے اتر جاتی ہے) (۳) تیس برس کا مجموعہ۔ سی سالہ جنتری یا پترہ +

تیشہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ لکڑی چھیلنے کا ہتھیار۔ بسولہ + کلہاڑی +

تیغ ۔ف۔ اسم مؤنث۔ شمشیر۔ تلوار۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ خنجر۔ جیسے جس کی

تیغ

تیغ اگس کی وریغ +

تیغا یا **تیغہ**۔ ف۔ اسم مذکر (۱) چھوٹی چوڑی تلوار (۲-و) مجسب یا دروازے کے اینٹ پتھر سے چُنے کو بھی تیغا کہتے ہیں (۳-و) کشتی کے ایک داؤں کا نام +

تیغا کرنا۔ و۔ فعل متعدی۔ بند کر دینا۔ چُن دینا۔ کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے بند کر دینا +

تیغا ہونا۔ و۔ فعل لازم۔ چُنا جانا۔ بند ہونا۔ دروازہ میں دیوار اُٹھا دینا ؎

تیغے کے نیچے بھی سو گھر نہ کہیں پائیں گے ہم اے پری تیغا وہ باغ ارم ہو جائے گا (اعلا علی پیرؔ)

تیقّن۔ ع۔ اسم مذکر۔ یقین۔ اعتبار۔ بھروسا +

تیکھا۔ و۔ صفت (۱) تیز۔ نکیلا۔ نوکدار + پینا۔ تیز۔ دھاردار (۲) دل میں بیٹھنے والا۔ کھُبنے والا۔ مؤثر۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چرپرا۔ تیتا + تلخ + کڑوا (۴) تنک مزاج۔ زود رنج۔ غصیل۔ غصہ ور + جنگ جو۔ غضب ناک ؎

تیکھے تو ہو یہ سچ کہ اُس وقت کیا کرو تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی (شمسی)

(۵) چوکھا۔ اچھا۔ عمدہ (۶) بجگلا۔ وضعدار۔ طرحدار۔ چھیلا۔ بانکا۔ ترچھا۔ البیلا۔ چھبیلا ؎ میر تقی

سارے بشاداش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں
بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

(۷) تیز زبان + رعنا۔ اچپل۔ چلبلا۔ ترُتریا۔ شوخ و شنگ۔ طرّار + چالاک (۸) گرما گرم۔ جوانی میں سرشار۔ مد میں بھرا ہُوا (۹) اسم مذکر، خوبصورت اور جوان آدمی (اُردو میں عوام تیکھا بھی بولتے ہیں) +

تیکھی۔ و۔ اسم مؤنث (۱) ترچھی۔ ٹیڑھی۔ بانکی (۲) البیلی۔ رعنا۔ اچپل (۳) دھیمی۔ نرم۔ زیر۔ گانے کی مدھم آواز +

تیل۔ و۔ اسم مؤنث (ہندو۔ پنجاب) (دیہور) زنانی پوشاک۔ زنانہ جوڑا۔ جس میں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے جیسے سیاپے کی تیل + [علہ]

تیل۔ و۔ اسم مذکر۔ اصل میں وُہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے۔ مجازاً۔ روغن چکنائی۔ دہن + روغن سیاہ۔ روغن تلخ +

تیل پانی کا گلاس۔ ا۔ اسم مذکر۔ کنول۔ وہ گلاس جس میں نیچے پانی اور اُوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے +

تیل پانی کے وہ چڑھے تھے گلاس جن سے شرمائے ساغرِ الماس (نامعلوم)

تیل

تیل پھل۔ و۔ اسم مذکر (ہندو۔ پورب) وُہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دُولہا کے ہاں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے +

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے۔ و۔ (کہاوت) ہر چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے +

تیل توا کالا۔ ا۔ صفت۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں مل ہوتی۔ نہایت کالا۔ از حد سیاہ۔ کالا کلوٹا +

تیل جل چکا۔ و۔ محاورہ (۱) رُوح تحلیل ہو گئی۔ انس نکل گیا۔ ست نکل گیا۔ رس کس جاتا رہا (۲) پُونجی سرمایہ نہیں رہا +

تیل جلے گھی۔ گھی جلے تیل۔ و۔ (محاورہ) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دُور ہو کر گھی کا اثر آ جاتا ہے اور گھی کی دُہنیت جل جانے کے بعد اُس میں وہی تلخی اور عنصر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہُوا کرتا ہے

تیل چڑھانا۔ و۔ فعل متعدی۔ ہندوؤں کی ایک رسم ہے جسے تیل بان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں جس میں دُولہا دلہن کے سر کنگھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے +

تیل چلاؤ کرنا۔ و۔ فعل لازم (عو) یہ ایک بڑا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو جھلا بارش کے پانی پر تیل ڈال کر بہاتے ہیں اور وُہ اُس پر بادل پھٹنے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں اسی کو تیل چلاؤ بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کر کے بارش میں رکھتے ہیں وُہ غلطی پر ہیں +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو۔ و۔ کہاوت۔ یعنی تامّل کرو سوچو سمجھو پھر یہ کام کرنا +

(اصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہئے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تمیز نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہئے) +

تیل لگانا۔ و۔ فعل متعدی۔ تیل چُپڑنا۔ تیل مَلنا۔ تیل سے چکنانا +

تیل ماش اُتارنا یا دکھانا۔ ا۔ فعل متعدی (عو) مستورات میں دستور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں کچھ پیسے رکھ کر ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اُس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار ٹکڑے کے دانے ڈال دیتا ہے۔ اور یہ سب بطور صدقہ مستحقوں کو دے دیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے +

علہ یعنی وہ عمدہ زنانی پوشاک جو ہندو عورتیں ماتمی تقریبوں میں جانے کے واسطے پہنتی ہیں گو پھوڑتی ہیں

تیل مَلنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ تیل کی مالش کرنا ✦

تیل میں ہاتھ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سخت قسم کھانا ✦ زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے مُنکر ہوتا تھا تو وُہ اپنے صِدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہہ دیتا تھا کہ اگر مَیں سچّا ہُوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئے گی بعض اوقات چور کو بھی اِسی طرح آزمایا کرتے تھے۔ لیکن چُونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور یہ لاگ اُس کے ڈر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اِس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے۔ ؎

کس سے پوچھوں گم ہُوا ہے دِل مرا زُلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وُہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ

تیل نِکالنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) روغن کشی کرنا۔ تِل وغیرہ پیلنا۔ کسی دہنیت والی چیز میں سے روغن نکالنا (۲) نہایت سخت محنت لینا۔ جان نِکال لینا۔ پسینے پسینے کرنا ✦

تیل نِکلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) روغن برآمد ہونا۔ چربی یا چکنائی کا نِکلنا۔ (۲) پسینے پسینے ہونا۔ عرق عرق ہونا۔ سخت محنت کرنا ✦ جان نِکلنا ✦ ست نِکلنا۔ طاقت نِکلنا جیسے۔ تکتے تکتے آنکھوں کا تیل نکل گیا ✦

تیلڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) تیل کا برتن۔ روغن دان ✦

تیلن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روغن کش کی بیوی۔ تیلی قوم کی عورت ✦ روغن فروش عورت۔ بنٹریلن ✦

تیلی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) سینک۔ سلائی ✦ پنجرہ کا تار۔ سیخ (۲) متروک، ساق۔ پنڈلی ✦

تیلی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) روغن کش۔ روغن گر۔ روغن فروش ✦ ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی۔ میلا چکٹ آدمی ✦

تیلی تنبولی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تیل اور پان بیچنے والی قوم۔ مجازاً رذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑھے چمار۔ کرکمین۔ کمینے آدمی وغیرہ ✦

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا۔ ہ۔ کہاوت یعنی خلافِ وضع کام کیا پھر بھی مُراد نہ ملی دُوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اُٹھائی ✦

تیلی راجا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنے کپڑوں اور سر پر مَلا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی ✦

تیلی کا بَیل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ شخص جو رات دن محنت کے چکّر میں رہے۔ کولھو کا بیل ✦

تیلی کے بَیل کو گھر ہی کوس پچاس۔ ہ۔ کہاوت یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے۔ غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے ✦

تیلیا۔ ہ۔ صفت (۱) تیل کے رنگ کا ✦ چکنائی لیئے ہُوئے۔ چکنا (۲) اسم مذکر، ایک رنگ کا نام۔ سیاہی لیئے ہُوئے رنگ ✦

تیلیا پانی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نہایت کھاری اور ترمرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے ✦

تیلیا سُرنگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سیاہی لیئے ہوئے سُرخ گھوڑا ✦

تیلیا سُہاگہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا سُہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے ✦

تیلیا کاکرُونجی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گہرا اُودا رنگ جو سیاہی مائل ہو ✦

تیلیا کتھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے ✦

تیلیا کُمیت۔ ہ۔ اسم مذکر۔ زیادہ سیاہی مائل کُمیت گھوڑا سیاہی مائل سُرنگ گھوڑا ✦

تیمارداری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ غم خواری۔ ہمدردی بیمار کی خدمت علاج۔ شعار لجسر ✦

تیمم۔ ع۔ اسم مذکر۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسری میں پانی کی بجائے خاک پاک سے حسبِ شریعت بجائے وضو ہاتھ اور مُنہ مسح کرنا ✦ مٹّی سے وضو کرنا ✦

تیمم کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ لُغوی معنے طہارت کا قصد کرنا اصطلاح میں خاک پر ہاتھ مار کر وضو کرنا۔ حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسری میں بہ نیّت، عبادت بدلِ وضو و غسل کرنا ✦

تین۔ ہ۔ صفت۔ سہ۔ ثلث۔ تری۔ ۳ ✦

تین بُلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی۔ ہ۔ کہاوت یعنی جب تعداد مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اُسی کھانے میں نبٹانا چاہیئے۔

تین پانچ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) تکرار۔ جھگڑا۔ قضیہ۔ ٹنٹا۔ فیل۔ بات پرخاش ✦ ردّ و کد (۲) فریب۔ چالاکی۔ دغا۔ مکر ✦

تین پانچ کرنا یا لانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تکرار کرنا۔ جھگڑنا ✦ مقدور لی کرنا ✦

فِعل لانا۔ شرارت کرنا (۲) مکّاری کرنا۔ دغابازی کرنا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا +

تِین پیڑ بکائن کے میاں باغ میں۔ ا۔ کہاوت۔ شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی سی چیز پر بہت سا اترائے +

تِین تیرہ۔ ہ۔ صفت۔ بارہ باٹ۔ متفرق۔ پریشان۔ تتر بتر +

تِین تیرہ کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی (۱) بارہ باٹ کرنا۔ منتشر کرنا۔ تتر بتر کرنا۔ پراگندہ کرنا۔ تفرقہ ڈالنا (۲) صرف کردینا۔ اڑا دینا۔ خرچ کر دینا +

تِین حرف بھیجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ لعن بھیجنا۔ لعنت کرنا۔ پھٹکار کرنا۔ دھتکار کرنا

تِین دِن قبر میں بھی بھاری ہیں۔ ا۔ کہاوت۔ یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان ہیکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے +

تِین کانے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر آکر پڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹیا خیال کیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے +

تینْدوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں۔ ایک قسم کا چیتا۔ باگھ۔ ملک بھوگ۔ سگ خوار۔ اس کا جبکہ سگ کو پالنے سے سگ گزیدہ یقینا (ہ)

تینوں۔ ہ۔ صفت۔ ہر سہ +

تیوُر۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) بینائی۔ روشنیٔ چشم۔ بصارت۔ نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور جل گئے (۲) نظر۔ چتون۔ سج دھج۔ انداز صورت و نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کرے گا ہم کو قتل + تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے۔ آنکھوں کا اندھیرا (۴) گرمی کی شدت سے آنکھ کی پتلی یا بصارت کی سرگشتگی +

تیور آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا۔ تیرگی چھانا۔ اٹھتے بیٹھتے سر میں چکر آکر اندھیرا آجانا ؎

ناتوانی کا بُرا ہو ہم اُدھر کو جو چلے + تیور آ گئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بُجھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑ جانا۔ چتونوں سے دل کا حال جان لینا (یہاں بجھنا۔ بوجھنا سے بنا ہے)

تیور بُجھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا۔ چتونوں سے جتانا (بوجھوانا سے بنا ہے) ؎

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشمِ حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدل جانا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) نظر کا متغیر ہو جانا۔ اندازِ نگاہ کا بدل جانا۔ بیمروّت ہو جانا۔ محبت نہ رکھنا (۲) علامتِ مرگ ظاہر ہونا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا +

تیور بُرے نظر آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ دشمنی ٹپکنا۔ دشمنی ظاہر ہونا۔ دل میں فرق ہونا۔ دشمنی کی نظر پائی جانا۔ نگاہِ بد معلوم ہونا ؎

سبا اچھا کہ رہے نہ لپٹ جائے کہیں وحشت + مجھے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس سے وحشت ہے (انشا)

تیور بگڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا۔ آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا۔ علامتِ مرگ ظاہر ہونا (۲) نظریں پھر جانا۔ پہلی سی نظر نہ رہنا۔ نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

پیسکر شرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے + آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور بنے (امداد علی بحر)

تیور جلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (عو) نظر کی تیزی میں فرق آجانا۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا۔ نورِ نظر نہ رہنا۔ کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا۔ چکا چوند لگنا ؎

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو + تیور جلیں جو دیکھے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا۔ چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمّل سے (امداد علی بحر)

تیورانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چکرانا۔ غش آنا۔ عالمِ غشی طاری ہونا۔ آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا۔ سر پھرنا۔ پاؤں ڈگمگانا +

تیورس۔ ہ۔ اسم مذکر (عو) آیندہ یا گزرا ہوا تیسرا برس۔ پچھلے برس سے پہلا برس یا اگلے برس اگلا برس

تیوری۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چین جبیں۔ ماتھے کی سلوٹیں یا بل۔ جو خفتے اور بدمزاجی سے پڑ جاتے ہیں (۲) نظر۔ چتون۔ نگاہ +

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا۔ یا۔
تیوری میں بل ڈالنا
} فعلِ لازم۔ بھوں چڑھانا۔ چیں بجبیں ہونا۔ آنکھیں بدلنا۔ غصّہ ہونا۔ آزردہ ہونا۔ ماتھے پر بل ڈالنا۔ خفا ہونا۔ چین بر ابرو ہونا۔ ترشرو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر + تیوری چڑھائی تو نے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو + کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تیو

تیوری چڑھنا یا مع - تیوری میں بل پڑنا - ہ - فعل لازم - بھوں چڑھنا - ماتھے پر شکن پڑنا - آزردگی اور خفگی کی علامت کا ظاہر ہونا - ترشرو ہونا -

تیوَن - ہ - اسم مذکر (ہندو) لاوَن - سالن - ترکاری - نان خورش +

تیوہار - ہ - اسم مذکر - پرب - عید - جشن - خوشی کا دن - جگ - مثلاً ہولی - دیوالی وغیرہ +

تیوہاری - ہ - اسم مؤنث - عیدی - پربی - تیوہار کا انعام +

تیہ - ہ - اسم مذکر - (قانون) سرحدی نشان +

تیہا - ہ - اسم مذکر - (ھو) (۱) تیزی - حرارت - جُشّہ - جوش (۲) غصّہ - غضب - خشم - چھو - جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے - سہ انشاء

تی

ٗنفت ہیں کل کھا کے تیہا آپ ناحق لڑ پڑے
نرگستاں سے جو میری آنکھیں لڑیاں باغ میں

تئیئیس - ہ - صفت - تین اوپر بیس - بست و سہ - ۲۳ +

تئیں - ہ - حرف ربط - کو - واسطے - لئے +

(یہ لفظ اپنے کے ساتھ مستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں - پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ - اِس لفظ پر ایک مرتبہ ایک لکھنوی صاحبِ زبان اور حضرتِ غالب کے درمیان ایک عجیب لطیفہ سرزد ہُوا - دہلی میں "اپنے تئیں" - "آپکو" کی بجائے بہت بولا جاتا تھا لیکن لغت تراشانِ لکھنؤ نے اسے بالکل ترک کر دیا تھا اور اسکی بجائے لفظ "آپ کو" کو ترجیح دیتے تھے حضرت غالب سے پوچھا کہ آپکے نزدیک لفظ اپنے تئیں بہتر ہے یا آپ کو انہوں نے جواب دیا کہ میں تو آپکو حقیر ذلیل نالائق نابلد سمجھتا ہوں کسی لیے بھی مشورہ دیتے ہیں کہ ایسے موقع پر "اپنے تئیں" خوشنما ہے یا لفظ "آپکو" میرے نزدیک "آپکو" لکھنے سے یہ شُم گل جاتا ہے)

جلدِ اوّل ختم ہُوئی

خُدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شُکر ہے کہ آج پورے ساڑھے دس مہینے میں **فرہنگِ آصفیہ** کی جلدِ اوّل فرضی وظنّی اسقام سے پاک - خُردہ بینوں وعیب چینوں کے حاسدانہ خیالات سے بیباک ہو کر باضافۂ لُغات و مُصطلحات و بکثرت مطالب مُفیدہ انجام پر پہنچی اور اعلیٰ حضرت ظلّ اللہ شوکت سُلطان العُلوم سُلطان اللّسان نواب **میر عُثمان علی خان بہادر** کے عہد کی یادگاریں بامداد و قابلِ دادِ اختتام پر پہنچکر حضورِ ممدوح القدر کے یادگار کی تازہ نشانی بنی - فقط

سیّد احمد - دہلوی

مؤرخہ ۱۵ نومبر سنہ ۱۹۱۷ء
مُطابق ۲۹ محرم الحرام سنہ ۱۳۳۶ھ
یوم پنجشنبہ

تصنیف و تالیف کی جانکاہ مشقت اور اُس پر طبع کرانے کی مُصیبت کوئی مصنّف کے دل سے پُوچھے۔ بقولِ خان بہادر شمس العلماء منشی ذکاء اللہ صاحب مرحوم کہ "تصنیف کرنا آسان ہے اور اُس کا چھپوانا مشکل کیونکہ تصنیف اپنے ہاتھ کا کام ہے اور چھپوانا غیر ہاتھوں کا محتاج۔ مصنّف جس کے ہتّے چڑھ جاتا ہے وہی اُسے طرح طرح کا ناچ نچاتا ہے" اہلِ مطبع کی بے پروائیاں، وعدہ خلافیاں۔ مُصلحِ سنگ کی خود مختاریاں۔ کاتبوں کے شتر غمزے اس شعر کے مصداق ہیں ؎

هرگز از چنگیز خاں بر عالم صُورت نرفت | آن ستم کز کاتباں بر اہلِ معنی میرود

مصنّف کو بہت بڑا دماغ سوزی سے کام لینا پڑتا ہے اور چھپوانے کے تفکرات ایک ایک کے آگے ناک رگڑواتے ہیں مگر پھر بھی حسبِ دل خواہ کام نہیں بنتا۔ خود غرضان حاسدِ تصانیف و ترقیٔ زبان کو جھوٹ سچ گپیں اُڑانے کا موقع مل جاتا ہے لیکن جو لوگ جوہر شناس، نکتہ رس اور مغزِ سخن کو پہنچنے والے ہیں وہ مصنّف کو اُس کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہتے بلکہ اُس کے ہر ایک کارنامے پر صاد کرتے ہیں۔ لہٰذا ہم اِس امر کی پروا نہ کر کے شیفتگانِ اُردو و ہندوستانی زبان کو یہ مژدہ سناتے ہیں کہ فرہنگ ایسی گرانیٔ اخراجات اور ہجومِ آفات میں بھی **آصف جاہِ ہفتم** کی بدولت اور اُن کے اقبالِ بے زوال کے طفیل چھپنی شروع ہوگئی۔ اور پہلی جلد بہ ترمیم و اضافہ مختلفہ اشاعت پذیر ہوئی +

اے فریفتگانِ اُردو! اے دلدادگانِ فصاحت و بلاغت!! اے تحقیق پسندانِ مدارجِ لُغات و اصطلاحات!!! نکتہ رسانِ محاورات و مصطلحات۔ محققانِ زبان و مبصرانِ نکات اللسان۔ اُٹھو! اُٹھو! کس نیند سو رہے ہو؟ کامیابی کی مُبارک گھڑی آ گئی۔ اُچھلو۔ کُودو۔ جشن مناؤ۔ ڈھول دمامے بجا کر شاہی مدد کی شادی رچاؤ۔ خدا کی قدرت دیکھو کہ اُس نے آتشِ نمرود کی طرح فرہنگ کے سوختہ انبار کو گلزار بنا دیا اور ایک جبرئیل صفت مددگار بہم پہنچا دیا۔ تمہیں خبر بھی ہے کہ "فرہنگِ آصفیہ" کا آتش زدہ باغ پھر ہرا ہوتا ہے۔ جس آتشِ زدگی نے اس کے پودوں بُوٹوں کو جلا کر خاکستر۔ مہکتی ہوئی مسکراتی کلیوں کو مُرجھا کر مُردہ کر دیا تھا۔ ابھی تک پھول پھل سے تہی تھیلا ہی ہے کہ ناگاہ حاسدانِ فرہنگ کی آتش افروز نظر لگی جس سے دم بھر میں تمام اثاث البیت تمام کتب خانۂ ذخیرۂ فرہنگ مع یک معمورہ سوختہ ہو کر معدوم و مفقود ہوگیا۔ دوبارہ سرسبز ہونے کی اُمید نہ تھی، اب وہاز سرِ نو اعلیٰ حضرت والا شوکت نواب **میر عثمان علی خاں بہادر** آصف جاہِ ہفتم کی شاہانہ فیاضی کی بدولت پھر پروان چڑھنا شروع ہوگیا۔ آتشِ نمرود گلزارِ خلیل سے مبتدل ہوگئی اور دشمنانِ فرہنگ کی کچھ نہ چلی +

یہ گلزار پر بہار اوّل حضور پُر نور نواب **میر محبوب علی خاں بہادر** آصف جاہِ ششم نوّر اللہ مرقدہٗ و جعل الجنّۃ مثواہ کے زمانہ میں لگایا گیا۔ ہنوز اُگنے

پھولوں پھلوں نے اپنی پوری پوری بہار نہیں دکھائی تھی کہ ایک اشتبی پھول[1] آپہنچا آپڑا کہ اُس نے ہی تپتی ہوئی لپٹ دکھا کر ہرے بھرے گلزار کو سرسبزی و شادابی سے افسردگی و پژمردگی کی نوبت پہنچادی اور اس باغ کے دیدار کو آنکھیں ترسنے لگیں۔ شیدایانِ ٹکسالی زبان و کلام تشنہ کام رہ گئے۔ ماہیِ بے آب کی طرح تڑپنے لگے مخالفوں کی بن آئی۔ بغلیں بجانے لگے۔ اُنہیں خبر نہ تھی کہ ابھی اس کے سرپرست اس کے دستگیرِ بے نظیر موجود ہیں۔ اسی فیاض خاندان کے تاجدار نے اس کا ہاتھ پکڑا اور مشتاقانِ اُردو کے سر پر ہاتھ رکھا کہ گھبراؤ نہیں ہم اسے پہلے سے بھی زیادہ پھولا پھلا، سرسبز و شاداب دکھادیں گے۔ چنانچہ قابلِ داد امداد فرمائی اور اس کے مصنف ہی کو اس کا باغبان بنا کر آبیاری پر لگادیا۔ اُس نے بھی اس فیاضی سے بھرے زمانہ کو دیکھ کر سابقہ حالت اور ہیئت سے بہت کچھ اس قدردانی کے زمانہ میں بڑھادیا۔ کوئی تاریخی واقعہ متعلقہ زبان چھوڑا اور نہ دلکش مطالبِ مفیدہ سے منہ موڑا بلکہ فرہنگ میں لطائف و ظرائف ناول کا مزہ پیدا کر کے زبانِ دہلی کی ابتدائی کیفیت اور انتہائی نجبت کا سماں بالکل زندہ تصویر آنکھوں کے سامنے کھینچ دی۔ مثلاً زبان کی ابتدا یعنی سب سے اوّل کونسی زبان تھی؟ اس میں سائنس دانوں کی کیا رائے ہے؟ انگریزی مؤرخ کیا کہتے ہیں؟ مؤرخانِ ہند کیا فرماتے ہیں؟ نیز مؤرخانِ اسلام کیا ارشاد کرتے ہیں۔ ہماری کیا رائے ہے۔ زبانوں کے مختلف ہو جانے کی کیا وجہ ہے؟ آواز کسے کہتے ہیں؟ حرف کی اصلیت کیا ہے؟ زبان کا رواج کیونکر پڑا؟ امیر خسرو دہلوی کے چوچلوں نے ہندوستانی زبان میں کیا لطف پیدا کیا۔ دہلی کی آب و ہوا نے کیا کیا کرامتیں دکھائیں۔ کون کونسی رسمیں گئیں کون کونسی رہ گئیں اس کے علاوہ اور بہت سی باتیں اپنے اپنے موقع پر جتا کر تجدید کے رُتبہ کو پہنچا دیا۔ کہیں بچپن کی رسموں سے بگیر بچہ کا تماشا دکھایا۔ اور کہیں ابجد کے لفظ میں تاریخی تشریح پیش کی۔ لفظ اجارہ۔ آخری چہارشنبہ کی دلچسپ کیفیت۔ براتِ عاشقاں بر شاخِ آہو کی تشریح۔ بسنت رُت کی وجہ تسمیہ اور مسلمانوں میں اس کا رواج۔ الائچی بمعنی خواہر خواندہ کی تاریخی تفصیل۔ تیجا بمعنی فاتحہ سوم کا ہندوستان میں رواج وغیرہ وغیرہ کو داخلِ فرہنگ کر دیا۔ اکثر جگہ معانی بڑھائے۔ اصطلاحیں بڑھائیں۔ لفظ بڑھائے۔ تشریح میں زیادہ کیں۔ صحیح ادائے تلفظ کے لحاظ سے خاص لغات میں اعراب کی پابندی پیش نظر رکھی۔ قانونی محاوری اصطلاحوں کو درج کیا۔ بہت سے تاریخی واقعات کے حوالے دئے ہر مذہب و ملت کی تاریخوں سے اکثر امور کو ثابت کیا۔ خاص دہلی کے متعلق قابلِ یادگار باتیں مقدمہ میں ظاہر کیں۔ بہت سی نظیریں بڑھائیں۔ اشعار۔ ضرب الامثال۔ گیت۔ دوہے۔ کبت۔ پہیلیوں۔ کہہ مکریوں وغیرہ سے تازہ مثالیں دیں۔ بہت سے تاریخی۔ مذہبی کتابوں کے اکثر موقعوں پر حوالے پیش کئے۔ از سر نو ترتیب پر نظر کی اور ثابت کر دیا کہ۔ مصرع

نقاش نقشِ ثانی بہتر کشد ز اوّل

سیّد احمد۔ دہلوی

مصنف فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ

[1] پھول باصطلاحِ بنگلہ قسطنطنیہ معنی چنگا۔ چنگاری۔ جسے نذر رکھنے کی غرض سے اس جگہ بیان کیا گیا۔ اس کی طویل بحث ہمارے رسالہ "محاکمۂ مرکزِ اُردو" میں پُر لطف اور بااخلاق کی گئی ہے جو فرہنگ میں بھی بہ صفحے پیش نظر ہوں گے۔ قیمت رسالہ محاکمۂ مرکزِ اُردو ساڑھے چار آنے۔ دہرہ رسے بجز کتابی جا سکتی ہے۔ دفتر فرہنگِ آصفیہ دہلی سے منگائیے۔

ایک تازہ تقریظ

تقریظِ ذیل مع قطعاتِ تاریخِ طبع ہماری درخواست کے بغیر ایک سخن دان کے جوہری کلام کے نقّاد عالیجناب فضیلت مآب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر جامعِ قمر اللغات و آفتابِ اردو وغیرہ رئیسِ اعظم مخدوم پور ضلع گیا صوبہ بہار کی ہمدردی اور دل سوزی سے بھری ہوئی پہنچی۔ جسے دیکھ کر ہمارا دلِ پژمردہ ہرا ہوگیا اور ہماری محنت کی داد ملی بلکہ اس ضعفِ پیری میں جوانوں کی سی ہمت پہلوانوں کی سی طاقت آگئی +

ہمیں خبر نہ تھی کہ اس ہندوستان کے کونے کھدرے میں ایسے لوگ بھی ہیں جو ہر ایک ہنر کو دیکھ کر اس کی باریکی کو پہنچتے، کلام کو جانچتے، جوہر کو پرکھتے اور اس کی پوری پوری داد دیتے ہیں۔ یہ جوہری ہندوستان کے ایسے ایسے گوشوں میں مثلِ بحرِ ظلمات چھپے پڑے ہیں کہ ہم انہیں جانتے بھی نہیں۔ نہ وہ شہرت طلب ہیں، نہ خود ستا و خود پرست۔ اپنی خداداد عقل سے آسمان کا چاند بن کر قدر افزائی کی شعاعوں سے اندھیرے گھروں کو روشن کر رہے ہیں +

نواب ممدوح نے کالے کوسوں سے اپنے میر منشی نیز دیگر ملازمانِ خاص کو ہمارا دفتر دیکھنے دہلی بھیجا۔ جنہوں نے ہماری مصروفیت، سامانِ تصانیف و مسلہ و دفتر کو ملاحظہ فرما کر نواب صاحب قبلہ کی خدمت میں حسبِ معائنہ صحیح صحیح رپورٹ پیش کی۔ علاوہ نواب صاحب خود بھی اپنے خداداد علمِ اشراق کی بدولت ہر بات سے کامل واقفیت رکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ لوگوں کی تصانیف سے رہا سہا پتہ لگا کر بذریعۂ ہمدمانِ خاص اپنے خیالِ پاک کی تصدیق فرما لیتے ہیں۔ انہوں نے ہماری **فرہنگ** کی نسبت جو کچھ لکھا ہے، ہم حیران ہیں کہ یہ ذاتی واقفیت کہاں سے بہم پہنچائی۔ یہ بیدر **فرہنگِ آصفیہ** کی نسبت جس پر ہمیں اس عمر میں از حد ناز ہے اور جو ایک جدید یادگارِ **عثمانیہ** ہے کیونکر اسے لگائی۔ یہی نہیں بلکہ اس کی عزت افزائی کے واسطے بھی اپنے دل میں جگہ دے کر امداد کی سفارش فرمائی +

لہٰذا ہم نہایت شکریہ کے ساتھ اس تقریظ اور ان کی متبرک تاریخوں کو زیبِ فرہنگ کرتے اور نواب صاحب کو دعا دیتے ہیں کہ خدا تعالیٰ ایسے جوہر شناسوں کو تا قیامت سلامت رکھے اور ہمارے سلطانِ دکن سلطان العلوم عالی الشان جامعِ اردو زبان اعلیٰ حضرت فلک مرتبت **میر عثمان علی خان** بہادر سلمہ الرحمٰن کو جنہوں نے ہر ایک دور کے لیے منتخب فرمائے۔ شاہانہ فیاضی اُن کی قسم کھاتی ہے۔ انسانی ہمدردی و دل سوزی ان پر جان چھڑکتی ہے۔ یہاں ہی کی بابت **فرہنگِ آصفیہ** کی تجدید ہو کر طبعِ ثانی کی نوبت پہنچی۔ زبانِ اردو کے سر پر سہرا بندھا اور اس کی مہک نے اردو زبان کے ہر ایک گلی اور کوچے کو مہکا دیا۔ اگر سلطنتِ آصفیہ اس کے سر پر ہاتھ نہ رکھتی اور مصنف کی دستگیری نہ فرماتی تو یہ کتاب دیکھنی بھی نصیب نہ ہوتی۔ پس **حضورِ نظام** ہی ہر پہلو سے اس کی شکر گزاری و دعا گوئی کے مستحق ہیں +

ہم نے جو کچھ تجدید میں اضافہ کیا اور تازہ معلومات بڑھائی گو وہ ایک قابلِ قدر کام ہے مگر یہ سارا حضور ہی کے دم قدم کا ظہور اور شایستہ انعام ہے۔ اگر تجدید کی منظوری نہ ہوتی تو یہ ساری باتیں ہمارے ساتھ ہماری قبر میں سوتی ہوئی نظر آتیں۔ ہم نہایت سچے دل سے دعا دیتے اور دیگر ہوا خواہانِ اردو سے امید رکھتے ہیں کہ وہ بھی حضورِ نظام لا انعام کی دام ظلہٗ علیٰ رؤس العالمین عمر و دولت و افزونیٔ جاہ و جلال کی ہاتھ اٹھا اٹھا کر دعا مانگیں +

اقتباسِ فقرات از خطوطِ عالی جناب نواب مولوی محمد نقی جان صاحب قمر سلمہ اللہ تعالیٰ

خط ۷ اکتوبر ۱۹۱۷ء جس قدر آپ نے علمِ زبان کی خدمت کی ہے وہ جوہر شناسوں پر آفتابِ نصف النہار کی طرح آئینہ ہے۔ حاسدوں اور جاہلوں کے اعتراضات کی آپ کو پروا نہیں کرنی چاہیے۔ وہ آپ کی فرہنگ کی خوبیوں اور محاسن سے اس طرح ناواقف ہیں۔ جیسے ایک الف بے کا پڑھنے والا بچہ سعدی کی گلستاں سے

۱؎ انہیں ہنگاموں کے ساتھ تسریر یادگیر بھی بہ تعلو اپریل ۱۹۱۸ء کے سنہ ۱۳ میں پانچ صفحوں میں جوہر شناسی سے فرہنگِ آصفیہ کی بہت کچھ داد دی ہے۔

لاعلم ہے۔ یہ سنکر مجھے بے حد خوشی ہوئی کہ فرہنگِ آصفیہ کی تجدید ہو رہی ہے اور لغات النسا زیرِ طبع ہے۔ میری یہ آرزو ہے کہ میں دو تین قطعاتِ تاریخ جو تیس چالیس شعر کی تعداد میں ہوں گے لغات النسا کیواسطے کہوں اور آپ اُنہیں لغاتِ مذکورہ میں درج فرمائیں۔ مجھے امید ہے کہ یہ سعادت حاصل کروں گا۔ آپ براہِ کرم مجھے جلد اطلاع دیں کہ کس سن میں یہ تاریخیں کہوں +

لغت کی تدوین کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ جب انسان اسی کا ہو رہے تو کچھ کامیاب ہو سکتا ہے۔ تعریف کے قابل آپ کی ذات ہے کہ تن تنہا اکتیس برس تک اسی کام میں مصروف رہے اور دنیا کے حوادث نے ہرچند آپ کو بہت کچھ ایذائیں دیں لیکن آپ نے اس کام کے انجام دینے میں تساہل نہیں کیا۔ اِن سائیکلوپیڈیا کی ترتیب و تالیف پر مجھے ذرا بھی حیرت نہیں ہے۔ بیس انگریزوں نے بیٹھ کر اس کو مرتب کیا ہے۔ مثلاً ایک نے علم تاریخ لیا۔ دوسرے نے علم جغرافیہ لیا۔ اور تیسرے نے علم طب لیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ اگلوں کی محنت سے مدد لی ہے۔ فرہنگِ آصفیہ میں آپ کس کتاب سے مدد لیتے۔ شاہ جہاں کے عہد سے لے کر بہادر شاہ ثانی تک کسی نے کوئی لغت کی ایسی کتاب نہیں لکھی ہے۔ جس میں بالاستیعاب اتنے الفاظ مل سکتے ہوں جتنے آپ کی فرہنگ میں ہیں۔ سب الفاظ ایک جگہ لکھے نہیں ہوئے تھے۔ میر اور سودا کے دیوانوں میں اکثر الفاظ ملتے ہیں۔ لیکن اُن کے معانی بیان کرنے والے بہت کم ہیں۔ آپ نے ہر لفظ کی پوری تشریح و توضیح کی ہے۔ میں کسی لالچ سے آپ کی یہ تعریف نہیں کرتا۔ بلکہ ایک امرِ حق اور ایمان کی کہتا ہوں۔ مسلمانوں کی قوم بڑی چرب زبان ہے۔ کہے گی بہت کچھ۔ لیکن ایک کام کو بھی سلیقے سے نہیں کرے گی۔ میں ایک جاہل آدمی ہوں اور کئی برس سے سر میں یہ سودا سمایا ہے کہ اُردو کی خدمت کروں۔ آفتابِ اردو کا کچھ حصہ تیار ہو گیا ہے۔ خدا سے آپ دعا کیجیے کہ میری محنت ٹھکانے لگے اور یہ کتاب طبع ہو کر ملک و قوم میں عزت کی نگاہ سے دیکھی جائے۔ آمین۔

خط ۱۹ اکتوبر ۱۹۱۷ء۔ آپ کی تندرستی تو بیشک مخدوش حالت میں ہے۔ پیری و صد عیب۔ لیکن آج آپ کا دم غنیمت ہے کہ اس عالم میں بھی آپ اردو زبان کی خدمت میں تن من سے مصروف ہیں۔ اس عمر میں تو اب کے لوگ اٹھ کے پانی بھی نہیں پیتے۔ آپ کی نادرستیِ طبع کا مفصل حال میں نے اپنے منشی صاحب سے سنا ہے۔ میں آپ کی ہر طرح کی امداد کے لیے مستعد ہوں۔ آپ جس قسم کی خدمت مجھ سے لینا چاہتے ہوں۔ مجھے آگاہ فرمائیں +

فرہنگِ آصفیہ کے غوامض کا سمجھنا کچھ آسان نہیں ہے۔ اللہ نے سب سے بڑا جوہر جو آپ کو عطا کیا ہے وہ یہ ہے کہ ہر لفظ کے معانی یوں بیان کرتے ہیں کہ صحیح معانی ذہن نشین ہو جاتے ہیں۔ اتنی بڑی قوتِ تفہیم کسی صاحبِ لغت نے کم پائی ہے۔ دوسری کتاب سے جب فرہنگِ آصفیہ کو ملاتا ہوں۔ تو آسمان و زمین کا فرق پاتا ہوں۔ اب ملاحظہ فرمایئے گلشنِ فیض میں جلال لکھنوی لکھتے ہیں۔ بھر پایا۔ کنایہ از وصول یافتن چیزے از کسے بود تمام و کمال ہے مشوش یک نیافتن۔ بھر پاشد۔ سودا۔ ــــ جامِ خالی سے جو ساقی نے مجھے دھکایا + میں کہا شیشے صاحب مجھے میں بھر پایا۔ جلال نے فقط ایک معنے بیان کئے ہیں۔ اور معنی دُوم کا وہ بالکل علم نہیں رکھتے تھے۔ سودا کے شعر کے معنے بھی غلط بیان کئے ہیں۔ فرہنگِ آصفیہ میں ہے۔ بھر پانا۔ (۱) کوڑی کوڑی وصول ہونا۔ بباق ہونا۔ (۲) چھٹکارا پانا۔ نجات پانا۔ مکت پانا۔ شیشہ ہاتھ آیا نہ ہم نے کوئی ساغر پایا + ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا (۳) جزا پانا۔ جیسا کرنا ویسا پانا۔ اپنے کئے کو پہنچنا۔ اس کے بعد سودا کا وہی شعر مندرج ہے جو جلال نے لکھا ہے۔ اب بغور دیکھئے تو آپ کے اس شعر میں بھی وہی معنی پائے جاتے ہیں۔ جو فرہنگ میں ہیں۔ ــــ مراد و چیز تا آغازِ الفت میں شکایت ہے + وہ رکھ کر ہاتھ کانوں پر یہ کہنا کہ بھر پایا۔ آپکا جوہر یہی خوبی ہے۔ کہ دہلی کی زبان کے الفاظ جب لکھتے ہیں تو اس کے معانی تشریح و توضیح کے ساتھ بیان کرتے ہیں۔ اس کو انگریزی میں (Sence of word) سنس آف ورڈ کہتے ہیں۔ محققین کہتے ہیں کہ ایسا سنس وہی بیان کر سکتا ہے جو مادری زبان پر اچھی طرح حاوی ہو۔ جلال لکھنوی اور امیر مینائی آپ سے بہتر یا آپ کے برابر اُردو الفاظ کے معنی کیا بیان کر سکتے ہیں۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ خواجہ اوسط علی رشک لکھنوی کی غیر مطبوعہ کتاب نفس اللغۃ کی نقل ہے۔ علاوہ امیر اللغات و فرہنگِ آصفیہ یا سید اللغات کی نقل ہے۔ امیر اللغات یا گلشنِ فیض میں جہاں دہلی کے الفاظ ہیں۔ وہاں اُن کے معنی بالکل غلط بیان کئے ہیں۔ میں اُن نامکمل کتبِ لغات کو دیکھ چکا ہوں جو صاحبانِ لکھنؤ کی قلم سے نکلی ہیں۔ فقط

محمد نقی جان عُفی عنہ

تقریظ برائے فرہنگِ آصفیہ

از جناب نواب محمد نقی جان صاحب قمر گیاوی مؤلف آفتابِ اردو و قمر اللغات

جب تک اردوئے معلی کے معاونین زندہ رہے اس زبان کی گیتی کے چار دانگ میں ایک دھاک بندھی رہی۔ دہلی کے لال قلعہ سے لیکر لندن تک اور پنجاب سے لیکر بنگالہ تک اُسکے محاسن کا آوازہ تھا۔ اردو کی اکثر کتابوں کے ترجمے انگریزی میں لکھے گئے۔ یورپ کے اکثر محققین نے اردو الفاظ کے معانی و مطالب اور اعراب کی تحقیق میں اپنی عمریں گزار دیں۔ حکومتِ برطانیہ نے ہند کے سکولوں میں یہ زبان داخل کی۔ ڈاکٹر فیلن صاحب نے مولوی سید احمد صاحب دہلوی کی امداد سے ایک ضخیم ڈکشنری مرتب کی جس کے لغات کی ترتیب اور صحتِ الفاظ کی تحقیق پر تحسین و آفرین کے نعرے بلند ہوئے ۱۸۷۹ء میں یہ ڈکشنری چھپکر شائع ہوئی۔ لکھنؤ میں امیر اور جلال اور دہلی میں داغ بہ قیدِ حیات تھے۔ لیکن چونکہ یہ لوگ انگریزی نہیں جانتے تھے اس لیے وہ اس کی خوبیوں کا اندازہ نہیں کر سکے۔ اس ڈکشنری کے علاوہ کہاوتوں کا بھی ایک رسالہ مرتب کیا جس سے علمِ بیان کو بڑی ترقی ہوئی یہ مسئلہ بہت ہی غور طلب ہے کہ ایک دوسرے ملک کے آدمی نے لغاتِ اردو کی تدوین میں جانکاہ مشقت کی۔ اور اُن مسلمانوں نے جو اپنے آپکو فصحا اور اہلِ زبان کہتے تھے الفاظِ اردو کی تدوین کیطرف رُخ بھی نہ کیا۔ مسلمان مؤرخین کہتے ہیں کہ اردو کا ایجاد شاہجہاں کے لشکر سے ہوا۔ شاہجہاں کے زمانے کو چھوڑکر بہادر شاہ کے عہد سے لیکر اس وقت تک اگر ڈھونڈئیے کہ اردو لغت کی کتنی کتابیں مسلمانوں نے مدون کیں تو شاید آپ کو ایک کتاب بھی ایسی نہیں ملے گی جس میں بالاستیعاب تمام اردو الفاظ مل سکتے ہوں۔ میں ان کتابوں کا مجمل ذکر کرتا ہوں جو آج تک مرتب کی گئی ہیں اور بلند بین اور بالغ نظر اصحاب نے اُن کی زیارتیں کی ہیں۔ قول اول انشاء اللہ خاں دہلوی نے ایک کتاب دریائے لطافت لکھی یہ کتاب ۱۸۵۰ء میں طبع ہوئی تھی۔ اس کتاب کا آدھا حصہ قواعدِ عروض پر مشتمل ہے جس کے مصنف میاں قتیل بیان کئے جاتے ہیں۔ حضرت انشاء نے زبان کے متعلق بہت سی نادر باتیں لکھی ہیں۔ لکھنؤ میں اس کتاب کی بڑی دھوم ہوئی۔ ناسخ کے شاگرد میر علی اوسط رشک نے اردو لغات اکٹھے کئے اور اُن کے معنی کی تشریح فارسی زبان میں کی اور اس رسالہ کا نام نفس اللغتہ رکھا۔ نہ تو یہ رسالہ چھپا اور نہ لکھنؤ سے باہر نکلا فقط شہر کے چند شعراء کے پاس اُس کی نقلیں موجود ہیں۔ میں تو یہ کہوں گا کہ قوم نے جب اُس سے کوئی فائدہ حاصل نہیں کیا تو سمجھنا چاہئے کہ وہ فنا ہو گیا۔ مرزا محمد بیگ عاشق لکھنوی شاگرد نسیم دہلوی نے اپنی بساط سے زیادہ حوصلہ ظاہر کیا اور بہارِ عجم کی طرز پر ایک اردو لغت کی تدوین پر کمر باندھی۔ ہر چند یہ ایک آدمی کا کام نہیں ہے لیکن مرزا صاحب نے تن تنہا اس لغت کی دو فصلیں مرتب کیں۔ اور بہارِ ہند نام رکھکر اُس کو چھپوایا۔ پھر خدا جانے کیا بجوگ پڑا کہ اس کے اور حصے طبع ہونے سے رہ گئے۔ حکیم ضامن علی جلال لکھنوی شاگرد برق لکھنوی نے ۱۲۹۰ھ میں کتاب گلشنِ فیض لکھی۔ اردو لغات کے معانی فارسی میں بیان کئے ہیں ۱۸۸۰ء میں یہ طبع ہوئی تھی اب نہیں ملتی۔ گلشنِ فیض کے متعلق لکھنؤ والے کہتے ہیں کہ رشک کی کتاب نفس اللغتہ کی وہ نقل ہے۔ اسی طرز اور رنگ کی ایک کتاب جلال کی اور بھی ہے جس کا نام سرمایۂ زبانِ اردو ہے۔ لیکن گلشنِ فیض میں الفاظ اس سے زیادہ ہیں ۱۸۸۱ء میں منشی امیر احمد مینائی لکھنوی شاگرد اسیر لکھنوی نے جب مولوی سید احمد دہلوی کی کتاب سید اللغات دیکھی تو اُن کو بھی ایک اردو لغت کی تدوین کا شوق ہوا۔ اخیر ۱۸۹۱ء میں امیر اللغات کے دو حصے آگرہ میں طبع ہوئے۔ امیر صاحب نے اپنے تجربے کے زور سے زبانِ لکھنؤ کے لغات کی صحت میں بڑی کوشش کی اور ایک حد تک وہ کامیاب بھی ہوئے لیکن اتنی محنت پر بھی اکثر الفاظ چھوٹ گئے۔ اس لغت کی اشاعت کے بعد بارہ برس زندہ رہے خبر نہیں کن دقتوں نے اُن کو اس کام سے باز رکھا۔ امیر اللغات کی اُٹھان دیکھکر حضرت سر سید احمد کو بڑی حیرت ہوئی چنانچہ وہ اپنی تقریظ میں لکھتے ہیں کہ جو ڈھنگ اُنہوں نے (امیر نے) اس نمونے میں اختیار کیا ہے اگر اسی طرح یہ کتاب انجام کو پہنچی تو کوئی لغت کسی زبان میں باقی نہیں رہے گا۔ سید صاحب کے اس خیال کے یہ معنی ہیں کہ مؤلف نافر اللہ تقریظ سے استفادہ کیا ہے کہ اس لغت کا انجام کو پہنچنا دشوار ہے۔ مسل مگر آپکی محنت سے لغت کے نویسوں میں کوئی محقق ایسا نہیں دکھائی دیتا جس نے شہر دہلی اور قلعۂ معلی کی زبان کے لغت لکھے ہوں اور اُسکے صحیح معانی بیان کئے ہوں۔ امیر اللغات کو دہلی کی زبان سے کوئی انتساب نہیں ہے دہلی کے دو چند الفاظ سلیے جو اس لغت میں نہیں ملے الٹے شگرے میں کام آتا ہے قلعہ کا وقت بے وقت میں کام آنا۔ بیوی نو میں نے یہ روپے اُڑے شگرے کو لگا رکھے ہیں۔ داغ سکہ میں نہ قدر جو دل کی تو اور کس کی کریں ٭ اُڑے شگرے میں ہمارے یہ کام آتا ہے۔ ناز کی از

جوں کی توں ۔ ٹھیک ٹھیک جیسے ماں کی بالاداری کی کیفیت بیان کی ۔ (۲) ڈانٹا ، اُڑنا کا حاصل مصدر ۔ ضد ، ہٹ ۔ پیچ ۔ (۳) وہ قبض جو بچوں کو فسادِ غذا سے ہو جاتا ہے ۔ اس معنی میں لکھنؤ والے بھی بولتے ہیں ۔ اونٹ ۔ (۱) آن کی تصغیر ۔ ادا ، چھب ، انداز ۔ وآنغ ؎ وہ حسن وہ انداز وہ بھرپا بچپن اُس کا ❀ چھل بل ہے قیامت کی تو اونٹ ہے غضب کی (۲) پاؤں کے انگوٹھے کا زیور ۔ اہلِ لکھنؤ اس معنی میں بولتے ہیں ۔ اس کے علاوہ اور بھی بہت سے الفاظ ہیں ۔ جو امیر اللغات میں نہیں ہیں ۔ لکھنؤ کے شعراء اور فصحاء یہ نہ سمجھیں کہ میں امیر مرحوم پر اعتراض کرتا ہوں ۔ ہرگز ہرگز میرا یہ مدعا نہیں کہ لکھنؤ والوں پر چوٹ کروں ۔ میں سچے سچے واقعات لکھتا ہوں ۔ چونکہ اردوئے معلّٰی کا ایجاد دہلی سے ہوا ہے اس لیے ہر لغت نویس کا یہ پہلا فرض ہے کہ دہلی کی زبان کے لغات پہلے مندرج کرے اور اس کے صحیح معنی لکھے ۔ اس بات کو ہر ذی علم نے تسلیم کر لیا ہے کہ دہلی کے بعد زبان اور علم و ادب کا مرکز لکھنؤ ہے ۔ لکھنؤ میں اردو کو انہیں فصحاء نے سنوارا جو دہلی سے آئے تھے ۔ لکھنؤ کے سب سے بڑے شاعر میر انیس نے (جن کا آخری وقت تک یہ ناز تھا کہ میں دہلوی ہوں) اردو کو چار چاند لگا دیئے ہیں ۔ اُن کا یہ کہنا ہے کہ زبان کو واقعہ نگاری سے بہت ہی وسعت ہوتی ہے ۔ ہندوستان میں میر انیس سے بہتر واقعہ نگار شاعر کوئی نہیں گزرا ۔ اِن کے کلام میں تمام صنائع و بدائع پائے جاتے ہیں ۔ یہ اُس ڈھب کی شاعری ہے جو صدیوں زندہ رہے گی اور دلوں پر اردوئے معلّٰی کے سکّے بٹھائے گی حتّٰی شعرائے میر انیس کے کلام کی تعریف بہ لحاظِ زبان کرتے ہیں ۔ اور اُن روایات سے اتفاق نہیں رکھتے جن کو میر صاحب نے نظم کیا ہے ۔ مرثیوں میں تخیل کا زور ، تلوار اور گھوڑے کی تعریف تک محدود ہے ۔ صنعتِ مراعات النظیر (جو اہلِ لکھنؤ کی شاعری کا زیور ہے) ہر شعر میں ہے ۔ واقعاتِ کربلا کو میر انیس نے اپنی قادر الکلامی سے بڑی وسعت دی ہے ۔ اس وسعت سے زبان اردو بہت ہی صاف ہو گئی ۔ ہر قسم کے الفاظ نظم کے اندر آ گئے ۔ میر انیس کے بعد اُن کے خلفِ اکبر میر خورشید علی نفیس نے مرثیوں کا رنگ ہی بدل دیا ۔ نئی بندشیں ۔ اچھوتے محاورات ۔ نئی تشبیہیں اور نئے استعارات سے اپنے کلام کی شان بڑھا دی ۔ میر نفیس اور میر ہادی وحید لکھنوی خلف میر مہر علی اُنس لکھنوی کے کلام کو مقبولیت اور شہرت جو نصیب نہیں ہوئی اُس کا اصل باعث یہ ہے کہ ان دونوں کے بہت سے مرثیے نہیں چھپے ۔ اور ایسے جاہلوں نے یہ غیر مطبوعہ مرثیے اینٹھ لیے جو اور مرحوم محرم کے دنوں میں پڑھتے پھرتے ہیں اور اُن مرثیوں کو اپنی تصنیف کہہ سکتے ہیں ۔ اُن میں اکثر ایسے بھی ہیں جو فقط اِن مرثیوں کے پڑھنے کی اُجرت لیتے ہیں ۔ مرشد آباد اور حیدر آباد دکن سے بڑی بڑی رقمیں ملتی ہیں ۔ لکھنؤ کے ایک اثنا عشری مطبع نے دو سو بند کے ایک قلمی مرثیے کی قیمت پانچ روپے رکھی ہے ۔ امامیہ اُس کو اپنے مذہب کی ایک تحفۂ نعمت سمجھ کر مول لیتے ہیں ۔ چونکہ اردو میں رزمیہ مثنوی ایک بھی نہیں ہے ۔ اس لیے اردو لغت نویس کو ان مرثیوں سے کچھ مدد نہیں ملتی فنِ جنگ کی اصطلاحوں کے استعمال کا موقع و محل بہ آسانی مرثیوں کے اشعار سے پیش کرتا ۔ اور آلاتِ حرب مثلاً ۔ ڈانڈ ۔ بوزتی ۔ سپر ۔ جمدھر وغیرہ کی تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب لغت میں اسناد کے ساتھ درج کرتا ۔ لیکن جب مرثیوں پر سوز خوانوں اور مرثیہ خوانوں کی روزی کا انحصار ہے تو یہ محال ہے کہ وہ مرثیے لغت نویسوں کو دستیاب ہوں ۔ ہمیں بہت ہی افسوس ہے کہ ہندوستان کے بلند خیال اور سب سے بڑے شاعر مرزا غالب نے اردو میں کوئی رزمیہ مثنوی نہیں لکھی ۔ اگر اردو میں بطرز شاہنامہ غالب کی کوئی مثنوی ہوتی تو ہماری زبان کے وہ لغات جو فنا ہو گئے زندہ رہتے ۔ اور بہت سے الفاظ کی صحت تذکیر و تانیث اور صحیح اعراب معلوم ہو جاتے ۔ ہندوستان میں ٹکسالی زبان شرفائے دہلی اور لکھنؤ کی عورتوں کی سمجھی جاتی ہے اور بیگماتِ قلعہ کی زبان اُس سے بھی فصیح تر تصور کی جاتی تھی ۔ لیکن زینت محل کے اُٹھتے ہی قلعہ کی زبان کا خاتمہ ہو گیا ۔ اب تو فقط نام ہی نام باقی ہے ۔ سعادت یار خاں رنگین دہلوی اس زبان کے ماہر گزرے ہیں ۔ انشا نے دریائے لطافت میں لکھا ہے کہ میں نے یہ زبان رنگین سے سیکھی ہے ۔ رنگین کے چار دیوان ہیں اور اُن کا نام چار عنصر رنگین ہے ۔ افسوس کہ اب نہیں ملتے ۔ جب سے قوم نے ناولوں کا مطالعہ شروع کیا اس قسم کی کتابیں نہیں طبع ہوتیں ۔ یہ سن کر آپ کو تعجب ہو گا کہ زبان اردو کا سرمایہ ہم مسلمانوں سے زیادہ محققین یورپ کے پاس ہے ۔ لندن کنگ کالج کے پروفیسر مسٹر ڈنکن فاربس نے ۱۸۴۸ء میں ایک ہندوستانی ڈکشنری مرتب کی تھی اُس میں عربی ۔ فارسی ۔ اردو ۔ اور ہندی الفاظ و مشتقات ہیں جن کی تعداد پندرہ ہزار ہے ۔ وہ اُس کے دیباچے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اس قسم کی ایک ڈکشنری کی بہت ہی ضرورت تھی ۔ ہم امید کرتے ہیں کہ اُس طالب علم کو یہ نوشت و خواند میں مدد دے گی جو غیر ملک کی زبان سیکھنے کا شوق رکھتا ہے ۔ تین سال کی تحقیق نے ہمیں اس بات پر مستعد کیا کہ ایک سستی اور متداول ڈکشنری مرتب کریں ۔ کلکتہ کے عجائب خانے کے ملازم ڈاکٹر سپارس ہیں کا ہم شکریہ ادا کرتے ہیں ۔ حق یہ ہے کہ انہوں نے ہم کو بڑی مدد دی اور اصل نسخے کی تصحیح کر دی ۔ فارسی الفاظ کی صحت میں ہم نے سعدی کی گلستاں اور قانونِ اسلام سے مدد لی ہے ۔"

ہم بھی کہتے ہیں کہ پروفیسر صاحب نے بڑی محنت کی ہے اور اپنی تحقیق کے جوہر دکھائے ہیں ۔ اور نادم ہو کر عرض کرتے ہیں کہ ہم مسلمانوں میں ایسے افراد بہت کم ہیں جو اس طرح کے کاموں میں اتنی محنت کریں جتنی آپ نے کی ہے ۔ اُن کا تعیش ۔ اُن کا غرور ۔ اُن کی تن پروری ۔ اُن کو ان کاموں سے منہ موڑنے اور کنارہ کشی کی ترغیب دیتی ہے ۔

جس کتاب کو انہوں نے ردّی سمجھ کر پھینک دیا تھا اُن سے یورپ کے محققین نے موتی رولے ہیں۔ لغت نویسی کو وہ مُنہ کا نوالہ سمجھتے ہیں لیکن آج تک اردو کا کوئی مکمل لغت مرتب نہ کر سکے۔ **لغت نویسی** ایک بہت مشکل فن ہے۔ لوگوں نے عمریں گزار دیں ہیں لیکن پھر بھی اپنی خواہش کے مطابق اس کام کو نہیں سنوار سکے۔ غدر کے بعد دہلی میں جب امن ہُوا تو خدا نے اُس زمین پاک پر اردو کا ایک ایسا حامی پیدا کیا جس کی صریر قلم ہماری مردہ زبان کے لئے انفاس مسیحا ثابت ہوئی۔ اے اللہ تو ہم مسلمان کے سروں پر مولانا سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ کا سایہ رکھ۔ ان کے دم سے اردو زندہ زبانوں میں منسوب ہوئی۔ آج ہم اُن ذی علم اصحاب کی میز پر فرہنگِ آصفیہ کی جلدیں دیکھتے ہیں جو اردو کو ایک غریب زبان تصور کرتے تھے۔ وہ حسّاد و اغیار بھی اردو کی خوبیوں کے معترف ہو گئے جو اس کے مٹانے پر اپنی کمر باندھے ہوئے تھے۔ یہ غریب سید نہ ہوتا تو ہم اردوئے معلیٰ کے محاسن سے ناواقف رہتے۔ اللہ اللہ اکتیس برس تن تنہا اردو کی خدمت کی، اور ہمت و استقلال کے ساتھ زمانے کے حوادث کا رنگ دیکھا۔ عزیزوں کی مفارقت کے داغ اٹھائے۔ نقد و جنس کو تباہ و برباد ہوتے دیکھا۔ لیکن واہ رے صابر کہ اُس نے اُف نہیں کی۔ اور زبان کی خدمت میں برابر مصروف رہا۔ سب سے زیادہ اس کو اپنی قوم نے دُکھ دیئے۔ آپ نے سُنا نہیں کہ ؎ یوسف از بے مہریٔ اخواں بہ چاہ افتادہ است ✦ بے حسد نہ بود برادر گرہمہ پیرزادہ است۔ مسلمان بھائیوں نے جلن سے بڑے بڑے اعتراضات کئے۔ اور یہ کوشش اس لئے کی گئی تھی کہ اس کی ہمت پست ہو جائے اور بدنصیب اردو پھُولنے پھلنے نہ پائے۔ لیکن جہلا کی باتوں کا کوئی محقق کیا خیال کر سکتا ہے۔ حق جو ہے وہ حق ہی ہو کر رہتا ہے۔ بڑے بڑے جوہریوں نے فرہنگِ آصفیہ کی جانچ اور پرکھ میں اپنی جانیں لڑائیں۔ اور ایک زبان ہو کر کہا کہ اے سید تو اردو زبان کا بادشاہ ہے۔ حاسد اپنا سا منہ لے کر رہ گئے اور **دولتِ آصفیہ** نے اپنے مصارف سے فرہنگِ آصفیہ کو چھپوا کر شائع کیا۔ اس محقق نے جو اپنی زبان کے جوہر دکھلائے ہیں۔ وہ قابلِ صد آفریں ہیں۔ ہر لغت کے معنی سلیس لفظوں میں بیان کئے ہیں۔ یہ ایک اس محقق کا خاص جوہر ہے۔ اردو کے اکثر ایسے الفاظ اور محاورات ہیں جن کو ہم تم بولتے ہیں لیکن اُن کے صحیح معنی نہیں بیان کر سکتے۔ اور اُن کا کیا ذکر ہے۔ محققین دھوکا کھا گئے ہیں۔ لیکن اس سید نے نہایت وضاحت کے ساتھ بیان کئے ہیں۔ خدا نے اس دہلوی ادیب کی فطرت میں یہ جوہر عطا کیا ہے۔ انسائکلوپیڈیا کو ۲۰۰۰ آدمیوں نے مل کر مرتب کیا ہے۔ اور اس نے فرہنگِ آصفیہ کی تدوین تن تنہا کی ہے۔ شاہجہان کے عہد سے لے کر اس وقت تک اگر کوئی معتبر اور مکمل لغت اردو کا مرتب کیا گیا ہے تو فقط یہی ایک ہے۔ سید ہزاروں آلامِ روحانی اور بعض امراضِ صعب میں مبتلا ہے۔ لیکن اس پر بھی اُس نے اس فرہنگ کی ترمیم کی۔ اس ترمیم سے فرہنگ کا حُسن بہت کچھ بڑھ گیا ہے۔ ہم قوم سے التجا کرتے ہیں کہ سید کی مالی امداد کرے کہ ترمیم کا کام بہ سرعت تمام ہو اور چاروں جلدیں اچھے کاغذ پر طبع ہوں۔ سید کی بصارت اور تاب و توان اس قابل نہیں ہے کہ وہ اس کام کو اپنے ہاتھوں سے انجام دے۔ اب تو محرموں کی امداد کی آس ہے۔ اور اس وجہ سے دفتر کا خرچ بہت بڑھ گیا ہے اور کاغذ بھی گران ہو گیا ہے۔ سید اپنی ذات کے لیئے تم سے مالی امداد کا خواہاں نہیں ہے۔ وہ اردو کی خدمت کرتا ہے تم اُس سے اس کام میں محنت لو اور فرہنگ کو چھپوا دو۔ تم اپنی زبان کی حفاظت کے لیئے امداد کرو۔ اور سید کی زندگی کو مغتنم سمجھو۔ تمہاری آیندہ نسلوں کے لیئے اس نے دہلی کے موتیوں کا خزانہ جمع کیا ہے ؎

شب زندہ دار باش کزیں باغ دل فریب
آں غنچہ فیض برد کہ پیش از سحر شگفت

قمر گیاوی۔ از مخدوم پور

۸ر نومبر سنہ ۱۹۱۷ء

صبا سے یہ خبر میں نے سُنی ہے
لگی ہے سُرخیِ گل سے عجب آگ
وہ اپنے وقت کا ایسا ہے سُلطان
یہ گل بُوٹے اُسی کے ہیں جو جھکو
جنابِ مولوی سید احمد
نے مُسرے ہُوئی پھر اسکی ترمیم
ہر اک صفحہ وہ اس کا ہے کہ جس پر
لُغت ایسا ہے بے مثل جس پر
یہ مرکز کاف کا دل سا لگنے کو
دیکھ لو اسکے غوامض کو بغور

کِھلا ہے پھر چمنِ علمِ بیاں کا
ذرا تختہ تو دیکھو ارغواں کا
گدا خسرو ہے جسکے آستاں کا
پتہ دیتے ہیں گلزارِ جناں کا
کہ جن سے نام زندہ ہے زباں کا
کُھلا اک حُسنِ معنیٰ و بیاں کا
گُماں ہے تختۂ باغِ جناں کا
نچھاور ہو رہا ہے نقدِ جاں کا
کرے گا کام جمدھر کارِستاں کا
فرد ہے ایسا لغت ہے واہ واہ
ہے اگر تاریخ کی فکر اے قمرؔ

بہار آئی ہے باغِ علم میں پھر
نظامُ الدین میں ہے ایک ساقی
قدم اُس نے جہاں رکھتے ہیں اپنے
جناں سے ہے جو بہتر شہرِ دہلی
مُرتّب آپ نے کی ہے وہ فرہنگ
مُحاسن وہ کئے اُردو کے ظاہر
کبھی میں نے جو اسکے پھول دیکھے
کوئی کافر جو دیکھے گا حسد سے
لکھی ہے اے قمرؔ میں نے یہ تاریخ
ایضاً
جس میں سب الفاظ اے سید ملیں
لکھ بہت اچھا لغت ہے واہ واہ

نہیں اب دخل گلشن میں خزاں کا
عجب بادہ ہے اُس آرامِ جاں کا
ملا رُتبہ زمیں کو آسماں کا
یہ چرچا ہے وہاں کے بوستاں کا
کہ جس پر لوٹ ہے دل اک جہاں کا
رِشا جو ہر زبانِ اصفہاں کا
اُٹھایا لُطف سیرِ بوستاں کا
قلم ہو جائے گا سر مُرغِ جاں کا
یہ اچھا باغ ہے اُردو زباں کا
وہ فقط تیرا لغت ہے واہ واہ

تنبیہ

چونکہ فرہنگِ آصفیہ کی تحقیق و تدوین وغیرہ پر ہمارا بہت سا قیمتی وقت اور روپیہ صرف ہوا ہے لہذا جملہ مصنفین و مؤلفین سرقہ شعار کُتب فروشانِ مصار و دیار اور تمام صاحبانِ مطابع بکارِ خود ہوشیار کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب اور انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمعِ دُنیوی و غیر منصفی کو کام فرماکر سالماً خواہ انتخاباً یا اختصاراً اسی قالب یا اور قالب میں تغیرِ الفاظ خواہ عبارت خواہ معانی۔ تبدیلِ ہیئت یا چالاکیِ طبیعت۔ بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت پر خاک ڈالنے کا قصد نہ فرمائیں اور بیٹھے بٹھائے قانونِ جدید یعنی ایکٹ نمبر ۳ - ۲۴ فروری ۱۹۱۴ء متعلقہ تصنیف و تالیف کی زد میں نہ آئیں۔ فقط

سید احمد دہلوی (خان صاحب) مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ و لغات النساء وغیرہ وغیرہ ممبر ٹیکسٹ بک کمیٹی و ممتحنِ مختلف امتحاناتِ پنجاب یونیورسٹی

ضروری اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے خاص دستخط یا مہرِ دفتر نہ ہو وہ مسروقہ و قابلِ مواخذہ ہے فقط

سید احمد دہلوی "خان صاحب"

ملنے کا پتہ :- منیجر دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ گلی شاہ تارا۔ دہلی